

وَمِنْ تَعِظَاتِهِ رِسْوَلُهُ فَقَدْ ضَلَّ صُلَّاكُهَا
اور یہ حکم نہ سامنے آتا اور اس کے رسول کا ایک کلمہ مریض کو ایسا دل بہا دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ

صحیح مسلم ہر صوفی (مترجم)

WWW.AFSEISLAM.COM

مصنفہ:

امام المحدثین ابوالحسن مسلم بن الحجاج القشیری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ:

علامہ غلام رسول سعیدی

فہرست صحیح مسلم (جلد سوئم)

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۴۸	کے باہر تین مرتبہ سانس لینے کا احتیاب	۱۵	۳۶- کتاب الاشربة	۱	شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ شراب
۴۹	دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا	۱۵	۱۵	۱	انگور کے شیرہ سے بنتی ہے
۵۱	احتیاب	۲۰	۲۰	۲	خمر کو سرکہ بنانے کی ممانعت
۵۱ کتاب الاطعمة	۲۰	۲۰	۳	خمر سے علاج کرنے کی حرمت
۵۱	انگلیاں اور برتن چاٹنے کا احتیاب	۱۸	۲۰	۴	بھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا خمر ہونا
۵۱	مگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ	۱۹	۲۱	۵	بھجوروں اور کشمش کو طار کر فیض بنانے کا حکم
۵۳	کیا کرے؟	۲۰	۲۱	۶	روغن قیر اور کھوٹیلے کود کے برتنوں میں بھجوروں اور
۵۵	اگر میزبان کی رضا مندی معلوم ہو تو اس کے ہاں	۲۱	۲۲	۷	کھوٹیلے لکڑی کے برتنوں میں فیض بنانے کی ممانعت
۶۱	بن پلانے شخص کو لے جانے میں حرج نہیں	۲۲	۲۳	۸	اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان
۶۱	شوربہ کھانے کا جواز اور کدو (لوکی) کھانے کا	۲۲	۲۳	۹	ہر نشاء اور مشروب کے خمر ہونے اور ہر خمر کے حرام
۶۲	احتیاب	۲۳	۲۵	۱۰	ہونے کا بیان
۶۲	بھجور کھاتے وقت مٹھلیاں الگ رکھنے کا جواز	۲۳	۲۵	۱۱	شراب پی کر توبہ نہ کرنے والے کی آخرت میں ہزا
۶۲	مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا احتیاب	۲۴	۲۵	۱۲	کا بیان
۶۲	اور نیک مہمان سے دعا کرانے کا بیان	۲۴	۳۹	۱۳	جو فیض تیز اور نشاء درندہ ہوں اس کی اباحت کا بیان
۶۲	بھجور کے ساتھ کھڑی کھانے کا بیان	۲۴	۴۰	۱۴	دودھ پینے کا جواز
۶۳	کھاتے وقت تواضع کا احتیاب اور کھانے کے	۲۴	۴۰	۱۵	فیض پینے اور برتن کو ڈھانپ کر لانے کا بیان
۶۳	لیے پینے کا طریقہ	۲۵	۴۰	۱۶	سوئے وقت برتنوں کے ڈھکنے مشکوں کا منہ
۶۳	جماعت کے ساتھ دودھ بھجوریں کھانے کی ممانعت	۲۵	۴۱	۱۷	باندھنے دودھ الے بند کرنے چرائ گل کرنے اور
۶۳	بھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال کے	۲۶	۴۱	۱۸	آگ بجھانے کا احتیاب
۶۳	لیے ذخیرہ کرنے کا بیان	۲۶	۴۲	۱۹	کھانے پینے کے آداب اور احکام
۶۵	ندینہ منورہ کی بھجوروں کی فضیلت کا بیان	۲۷	۴۲	۲۰	کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت
۶۵	مٹھلی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج	۲۸	۴۲	۲۱	آب زمزم کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان
۶۷	پیلو کے سیاہ بھل کی فضیلت	۲۹	۴۲	۲۲	پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن
۶۷	سرکہ کی فضیلت اور اس کو سامن کی جگہ استعمال کرنا	۳۰			

باب	صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان
۳۱	۶۹	لبس نہ کھانے کے جواز کا بیان	۱۰۳		نے بھی ممالک کی طرف خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا
۳۲		مہمان کی تعظیم و محکمہ اور اس کے لیے ایثار کرنے کا بیان	۱۰۳		انگوٹھیاں اتار چھیننے کا بیان
	۷۰	بیان	۱۰۳		چاندی کی انگوٹھی میں سیاہ لکھنے
۳۳	۷۱	طعام کی کسی کے باوجود مہمان نوازی کرنا	۱۰۳		ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان
۳۴		مومن کا ایک آفت میں اور کافر کا سات آفتوں میں کھانا	۱۰۵		درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے
	۷۷	کھانے میں عیب نہ لگانا	۱۰۵		کی ممانعت کا بیان
۳۵	۷۹	کھانے میں عیب نہ لگانا	۱۰۵		جو تیاں پہننے کا احتیاب
	۸۰	۳۷- کتاب اللباس والزینۃ	۱۰۶		دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں پاؤں
۱		سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا			سے پہلے جوتی اتارنے کا احتیاب اور ایک جوتی
	۸۰	مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا	۱۰۶		پہن کر چلنے کی کراہت
۲		مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے برتنوں کا حرام ہونا	۱۰۷		ایک کپڑے میں صتا اور احتیاب کی ممانعت
		مردوں پر سونے کی انگوٹھی اور ریشم کا حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی اباحت	۱۰۷		چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے کی
	۸۱	۰۰۰ کتاب اللباس	۱۰۷		ممانعت کا بیان
۰۰۰	۸۲	مردوں کے لیے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کا بیان	۱۰۸		نیشے کی اباحت کا بیان
۳		خارش یا کسی اور عذر کی بناء پر مرد کے لیے ریشم پہننے کا جواز	۱۰۸		مردوں کو زعفران میں رنگے ہوئے کپڑوں کے
	۹۲	ازدور رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو ممانعت	۱۰۹		پہننے سے منع کرنا
۴	۹۳	دھاری دار یا بکری چادروں کی فضیلت			سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا احتیاب
۵	۹۳	لباس میں آنکھ مار اور مونے کپڑے پہننے کا بیان	۱۰۹		اور سیاہ رنگ کی ممانعت
۶	۹۶	غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان	۱۱۰		خضاب لگانے میں یہودی مخالفت کرنے کا حکم
۷	۹۶	ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت	۱۱۰		جانتاداری قصور بنانے کی ممانعت
۸	۹۶	تکبیر سے کپڑا نکال کر چلنے کی ممانعت	۱۱۱		سفر میں کھٹن اور کتار کھنے کی ممانعت
۹	۹۹	کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت	۱۱۱		اونٹ کی گردن میں تانت کا پار ڈالنے کی ممانعت
۱۰	۱۰۰	مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۱۲۰		جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو دھنے کی ممانعت
۱۱		حضور نبی کریم ﷺ کے چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان جس کا نقش "محمد رسول اللہ" تھا اور آپ کے بعد خلفاء کے انگوٹھی پہننے کا بیان			حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصے کو
۱۲		نہی کریم ﷺ کے انگوٹھی پہننے کا بیان جب آپ	۱۲۰		دھنے کا جواز
			۱۲۱		سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت
			۱۲۲		راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
۳۳	مصنوعی ہال لگانے، لگوانے، گودنے، گودانے اور چنگوں کے ہال نوچنے، بچانے، دانوں کو کشادہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت	۱۲۳	۴	اصل کتاب کو ابتداءً اسلام کرنے کی ممانعت اور ان کے اسلام کا جواب دینے کا طریقہ	۱۲۷
۳۴	جو عورتیں لمبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راجح سے تجاوز ہوں گی	۱۲۷	۵	بچوں کو اسلام کرنے کا انتخاب	۱۵۰
۳۵	جھوٹا لباس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت	۱۲۷	۶	پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا	۱۵۰
۳۸	کتاب الاداب	۱۲۸	۷	تھخانے حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت	۱۵۱
۱	ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور اچھے ناموں کا بیان	۱۲۸	۸	انجمنی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی ممانعت	۱۵۲
۲	نرے نام رکھنے کی کراہت	۱۳۱	۹	جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تنہا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتا دے یہ فلاں ہے	۱۵۳
۳	نرے ناموں کو اچھے ناموں کے ساتھ بدلنے کا انتخاب	۱۳۲	۱۰	مجلس میں جہاں مچھائش ہو وہاں بیٹھے در نہ پیچھے بیٹھ جانے	۱۵۴
۴	”شہنشاہ“ نام رکھنے کی ممانعت	۱۳۳	۱۱	ٹھیک جگہ پر پہلے سے بیٹھے ہوئے شخص کو اٹھانا جائز نہیں ہے	۱۵۵
۵	بچہ کی پیدائش کے وقت اس کو کھنٹی دینے اور اس کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے کا انتخاب اور عہد اللہ، ابراہیم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے اسم پر نام رکھنے کا احتیاط	۱۳۳	۱۲	اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور پھر آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق دار ہے	۱۵۶
۶	کسی اور کے بیٹے کو بطور شفقت بیٹا کہنے کا جواز	۱۳۸	۱۳	غٹ کو انجمنی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا	۱۵۶
۷	اجازت طلب کرنے کا بیان	۱۳۹	۱۴	راستہ میں صحنی ہوئی انجمنی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر اٹھانے کا جواز	۱۵۷
۸	اجازت طلب کرنے والے کا ”کون ہے“ کے جواب میں ”میں“ کہنا مکروہ ہے	۱۴۳	۱۵	تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضا مندی کے بغیر دو آدمیوں کو سرگوشی کرنے کی ممانعت	۱۵۹
۹	انجمنی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت	۱۴۳	۱۶ کتاب الطب	۱۶۰
۱۰	انجمنی عورت پر اچانک ٹکا پڑ جانے کا حکم	۱۴۵	۱۷	طب بیماری اور جھاڑ چھونک	۱۶۰
۳۹	کتاب السلام	۱۴۵	۱۸	جادو کا بیان	۱۶۱
۱	سوار پیدل کو اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں	۱۴۵	۱۹	زہر کا بیان	۱۶۲
۲	راستہ میں بیٹھے کا حق یہ ہے کہ سلام کا جواب دے	۱۴۵	۲۰	مریض پر دم کرنے کا انتخاب	۱۶۳
۳	سلام کا جواب دینے والوں کے حقوق میں سے ہے	۱۴۶	۲۱	سوزش اور دم سے مریض کا روحانی علاج	۱۶۳
			۲۲	انقر لگنے پھوڑے پھنسی اور ہرے ڈنگ وغیرہ کی تکلیف میں دم کرانے کا انتخاب	۱۶۵

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۲۰۳	لفظ عبد اللہ مولیٰ اور سید کے اطلاق کرنے کا حکم	۳	۱۶۸	ذم سے علاج کا بیان	۲۲
۲۰۳	"میرا نفس خبیث ہو گیا" کہنے کی ممانعت	۴		قرآن مجید اور اذکار مستنورہ سے ذم کرنے اور اس	۲۳
	مذکب کا استعمال اور درمجان اور خوشبو کو مسترد کرنے	۵	۱۶۸	پر اجرت لینے کا بیان	
۲۰۵	کی کراہت		۱۷۰	دعا کے وقت اپنا ہاتھ وردی جگر رکھنے کا احتیاط	۲۴
۲۰۶	۱۔ ۴۔ کتاب الشعر		۱۷۰	خمار میں شیطان کے دوسرے پناہ مانگنے کا بیان	۲۵
	۰۰۰ عمرہ اشعار حضور فرمائش کر کے سینے تھے اور دار			ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے مستحب	۲۶
۲۰۶	دیکھتے تھے		۱۷۱	ہونے کا بیان	
۲۰۸	خرد شیر (چوسر) کی حرمت	۱	۱۷۵	گلے کو دبا کر علاج کرنے کی کراہت	۲۷
۲۰۸	۲۔ کتاب الرزق		۱۷۵	خود بخشی سے سات بیماریوں کا علاج	۲۸
	۰۰۰ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور نبوت کے		۱۷۶	کلونجی سے علاج کرو	۲۹
۲۰۸	اجزاد میں سے ایک جزء ہے		۱۷۷	حریر و کھانا دل کے مریض کو بہت مفید ہے	۳۰
	جس نے خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو	۱	۱۷۷	شہد سے علاج کا بیان	۳۱
۲۱۳	دیکھا اس نے آپ ہی کو دیکھا ہے		۱۷۸	طاعون اور بدقانی وغیرہ کا بیان	۳۲
۲۱۳	شیطانی اور نہ سے خواب بیان نہ کرنے کا حکم	۲		مرض کے متعدی ہونے بدھگونی، اتو اور صغر کی	۳۳
۲۱۵	خوابوں کی تعبیر کا بیان	۳		نحوست (ستارے) کے سبب سے بارش اور غول	
۲۱۷	نبی ﷺ کے خواب کا بیان	۴	۱۸۳	کی کوئی اصل نہیں ہے	
۲۱۹	۳۔ کتاب الغضائل		۱۸۶	بدھگونی، نیک ہگون اور جن چیزوں میں نحوست ہے	۳۴
	نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت اور اعلان نبوت سے	۱	۱۸۹	کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت	۳۵
۲۱۹	پہلے آپ کو ایک پتھر کے سلام کرنے کا بیان		۱۹۱	جذای سے احتیاط کا بیان	۳۶
۲۱۹	ہمارے نبی ﷺ کے فضل اُتلق ہونے کا بیان	۲		سنانپ اور دیگر حشرات الارض کو مارنے کے شرعی	۳۷
۲۲۰	نبی ﷺ کے معجزات	۳	۱۹۲	احکام کا بیان	
۲۲۳	رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ پر توکل	۴	۱۹۷	مرگت کو مارنے کا احتیاط	۳۸
	جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی ﷺ کو مبعوث کیا	۵	۱۹۸	جیوتی کے مارنے کی ممانعت	۳۹
۲۲۳	مکیا اس کی مثال		۱۹۹	بلی کو مارنے کی ممانعت	۴۰
۲۲۵	رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت پر شفقت	۶	۲۰۰	چالو روں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت	۴۱
۲۲۶	نبی ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا بیان	۷		۴۰۔ کتاب الانفاذ من	
	جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے	۸	۲۰۱	الادب وغیرہا	
۲۲۸	تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اٹھا لیتا ہے		۲۰۱	زمانہ کو مبرا کہنے کی ممانعت	۱
۲۲۸	نبی ﷺ کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان	۹	۲۰۲	عنب (انگور) کو کرم کہنے کی کراہت	۲

صفحہ	موضوع	باب	صفحہ	موضوع	باب
۲۵۷	حاصل کے وقت نبی پاک ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟	۳۲	۲۳۶	نبی ﷺ کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعزاز	۱۰
۲۵۸	نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کتنی کتنی مدت قیام فرمایا؟	۳۳	۲۳۷	نبی ﷺ کی شجاعت	۱۱
۲۶۰	رسول اللہ ﷺ کے اسامہ مبارکہ	۳۴	۲۳۸	رسول اللہ ﷺ کی صفات	۱۲
۲۶۱	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے	۳۵	۲۳۸	رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق	۱۳
۲۶۲	رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب	۳۶	۲۳۹	رسول اللہ ﷺ کی جود و سخا	۱۴
۲۶۲	بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت	۳۷	۲۴۰	رسول اللہ ﷺ کی بھوں پر شفقت اور آپ کی تواضع کا بیان	۱۵
۲۶۷	احکام شریعہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب اور احکام و نصوص میں عمل کا اختیار	۳۸	۲۴۲	رسول اللہ ﷺ کی بکثرت حیا و کاپیان	۱۶
۲۶۸	رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور اس کی تمنا کرنے کی فضیلت	۳۹	۲۴۵	نبی ﷺ کا تبسم اور حسن معاشرت	۱۷
۲۶۹	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۰	۲۴۵	نبی ﷺ کی عورتوں پر رحمت	۱۸
۲۷۰	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل	۴۱	۲۴۵	لوگوں کا نبی ﷺ سے تمک اور قرب حاصل کرنا اور آپ کا تواضع فرمانا	۱۹
۲۷۳	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۲	۲۴۷	اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود و انجی میں سختی کرنا	۲۰
۲۷۷	حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد کہ کسی بندے کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ میں یونس بن تمیٰی ہوں	۴۳	۲۴۸	رسول اللہ ﷺ کے بیان مبارک کی طاقت اور خوشبو	۲۱
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۴	۲۴۹	نبی ﷺ کے پسینہ کی خوشبو اور اس سے تمک حاصل کرنا	۲۲
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۵	۲۴۹	حضور نبی کریم ﷺ کو نزول وحی کے وقت سردی کے موسم میں پسینا آنے کا بیان	۲۳
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۶	۲۵۰	نبی ﷺ کے بال آپ کی صفات اور آپ کے حلیہ کا بیان	۲۴
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۷	۲۵۱	نبی پاک ﷺ کی صفت کا بیان حضور ﷺ کا چہرہ	۲۵
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۸	۲۵۱	اللہ سب سے زیادہ حسین ہے	۲۶
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۴۹	۲۵۲	نبی ﷺ کے بالوں کا بیان	۲۷
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۰	۲۵۲	نبی پاک ﷺ نے دامن مبارک آکھ مبارک اور مبارک ایزدوں کے حسن کا بیان	۲۸
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۱	۲۵۳	حسن نگینہ والے ہمارے نبی ﷺ	۲۹
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۲	۲۵۳	رسول اللہ ﷺ کے سفید بالوں کا ذکر	۳۰
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۳	۲۵۴	نبی ﷺ کی مہربانیت کا بیان	۳۱
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۴	۲۵۴	رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان	۳۲
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۵	۲۵۵		
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۶	۲۵۶		
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۷			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۸			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۵۹			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۰			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۱			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۲			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۳			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۴			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۵			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۶			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۷			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۸			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۶۹			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۰			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۱			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۲			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۳			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۴			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۵			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۶			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۷			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۸			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۷۹			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۰			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۱			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۲			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۳			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۴			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۵			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۶			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۷			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۸			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۸۹			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۰			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۱			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۲			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۳			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۴			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۵			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۶			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۷			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۸			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۹۹			
۲۷۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل	۱۰۰			

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
۷	حضرت ابو سعید بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۱۳	۲۷	حضرت جلیب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۳۳
۸	حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۱۴	۲۸	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۳۵
۹	نبی ﷺ کے اہل بیت کے فضائل	۳۱۵	۲۹	حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۵۰
۱۰	حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۱۵	۳۰	حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۵۲
۱۱	حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۱۶	۳۱	حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۵۲
۱۲	ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۳۱۶	۳۲	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۵۳
۱۳	ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۳۲۰	۳۳	حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۵۵
۱۴	حدیث ام زرعہ کا بیان	۳۲۱	۳۴	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۵۸
۱۵	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۳۲۸	۳۵	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۶۲
۱۶	حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	۳۳۲	۳۶	اہل بیت رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت عاتبہ بن ابی وقاص کا عذر	۳۶۵
۱۷	حضرت ام المؤمنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے فضائل	۳۳۲	۳۷	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل	۳۶۷
۱۸	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل	۳۳۳	۳۸	حضرت ابوسوی اشعری اور حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۶۷
۱۹	حضرت ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۳	۳۹	اشعریین رضی اللہ عنہم کے فضائل	۳۶۹
۲۰	ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل	۳۳۳	۴۰	حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۷۰
۲۱	حضرت بلال کے فضائل	۳۳۶	۴۱	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۷۰
۲۲	حضرت عبد اللہ بن مسعود اور ان کی والدہ رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۴۲	حمیس اور ان کی کشتی والوں کے فضائل	۳۷۰
۲۳	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصاری کے فضائل	۳۳۶	۴۳	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۷۲
۲۴	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۳۶	۴۴	انصار کے فضائل	۳۷۳
۲۵	حضرت ابو جہلہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے فضائل	۳۳۶	۴۵	انصار کے فضائل	۳۷۳
۲۶	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۴۶	انصار کے فضائل	۳۷۳
۲۷	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۴۷	انصار کے فضائل	۳۷۳
۲۸	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۴۸	انصار کے فضائل	۳۷۳
۲۹	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۴۹	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۰	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۰	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۱	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۱	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۲	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۲	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۳	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۳	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۴	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۴	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۵	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۵	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۶	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۶	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۷	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۷	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۸	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۸	انصار کے فضائل	۳۷۳
۳۹	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۵۹	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۰	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۰	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۱	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۱	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۲	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۲	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۳	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۳	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۴	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۴	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۵	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۵	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۶	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۶	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۷	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۷	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۸	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۸	انصار کے فضائل	۳۷۳
۴۹	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۶۹	انصار کے فضائل	۳۷۳
۵۰	حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۳۳۶	۷۰	انصار کے فضائل	۳۷۳

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۳۸۳	قریش کی خواتین کے فحاش	۳۸۳	۴۹	قریش کی خواتین کے فحاش	۴۹
۳۸۵	نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بھاء	۳۸۵	۵۰	نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بھاء	۵۰
۳۸۵	نبی ﷺ کی بھاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بھاء کا امت کے لیے امان ہونا	۳۸۵	۵۱	نبی ﷺ کی بھاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بھاء کا امت کے لیے امان ہونا	۵۱
۳۸۶	صحابہ تا بعین اور تبع تا بعین کے فحاش	۳۸۶	۵۲	صحابہ تا بعین اور تبع تا بعین کے فحاش	۵۲
۳۹۰	جو لوگ اس وقت زمرہ ہیں سو سال بعد ان میں سے کوئی زمرہ نہیں ہوگا کا مطلب	۳۹۰	۵۳	جو لوگ اس وقت زمرہ ہیں سو سال بعد ان میں سے کوئی زمرہ نہیں ہوگا کا مطلب	۵۳
۳۹۱	سب صحابہ کی تحریم	۳۹۱	۵۴	سب صحابہ کی تحریم	۵۴
۳۹۲	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فحاش	۳۹۲	۵۵	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فحاش	۵۵
۳۹۴	اہل مصر کے متعلق نبی ﷺ کی وصیت	۳۹۴	۵۶	اہل مصر کے متعلق نبی ﷺ کی وصیت	۵۶
۳۹۵	اہل حجاز کی فضیلت	۳۹۵	۵۷	اہل حجاز کی فضیلت	۵۷
۳۹۵	جلیلہ ثقیف کا کذاب اور اس کا ظالم	۳۹۵	۵۸	جلیلہ ثقیف کا کذاب اور اس کا ظالم	۵۸
۳۹۷	اہل فارس کی فضیلت	۳۹۷	۵۹	اہل فارس کی فضیلت	۵۹
۳۹۷	انسان اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سوئیں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے	۳۹۷	۶۰	انسان اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سوئیں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے	۶۰
۴۰۰	۴۵- کتاب البر والصلة والادب	۴۰۰	۴۰۰	۴۵- کتاب البر والصلة والادب	۴۰۰
۴۰۱	والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا	۴۰۱	۱	والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا	۱
۴۰۲	والدین کے ساتھ حسن سلوک کا فعل غماز وغیرہ پر مقدم ہونا	۴۰۲	۲	والدین کے ساتھ حسن سلوک کا فعل غماز وغیرہ پر مقدم ہونا	۲
۴۰۳	والدین کے نالرمان کی سزا کا بیان	۴۰۳	۳	والدین کے نالرمان کی سزا کا بیان	۳
۴۰۳	والدین کے دوستوں سے ٹکی کرنے کا بیان	۴۰۳	۴	والدین کے دوستوں سے ٹکی کرنے کا بیان	۴
۴۰۴	ٹکی اور گناہ کی تفسیر	۴۰۴	۵	ٹکی اور گناہ کی تفسیر	۵
۴۰۵	صلہ رحم کا حکم اور قطع رحمی کی ممانعت	۴۰۵	۶	صلہ رحم کا حکم اور قطع رحمی کی ممانعت	۶
۴۰۷	جسد بغض اور کسی سے روگردانی کرنے کی حرمت	۴۰۷	۷	جسد بغض اور کسی سے روگردانی کرنے کی حرمت	۷
۴۰۸	بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنے کی حرمت	۴۰۸	۸	بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنے کی حرمت	۸
۴۰۹	بدگمانی، جھٹس اور حرص کی ممانعت	۴۰۹	۹	بدگمانی، جھٹس اور حرص کی ممانعت	۹
۴۱۰	مسلمان پر ظلم کرنے اور اس کو سوا کرنے اور اس کو	۴۱۰	۱۰	مسلمان پر ظلم کرنے اور اس کو سوا کرنے اور اس کو	۱۰
۴۱۰	حقیر جاننے کی حرمت	۴۱۰	۴۱۰	حقیر جاننے کی حرمت	۴۱۰
۴۱۰	کینہ رکھنے کی ممانعت	۴۱۰	۴۱۰	کینہ رکھنے کی ممانعت	۴۱۰
۴۱۱	اللہ کے لیے محبت کی فضیلت	۴۱۱	۴۱۱	اللہ کے لیے محبت کی فضیلت	۴۱۱
۴۱۲	مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت	۴۱۲	۴۱۲	مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت	۴۱۲
۴۱۳	سومن کو غم پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان	۴۱۳	۴۱۳	سومن کو غم پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان	۴۱۳
۴۱۷	ظلم کی حریم	۴۱۷	۴۱۷	ظلم کی حریم	۴۱۷
۴۲۰	بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم	۴۲۰	۴۲۰	بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم	۴۲۰
۴۲۱	مؤمنین کی ایک دوسرے کے ساتھ محبت و اتحاد	۴۲۱	۴۲۱	مؤمنین کی ایک دوسرے کے ساتھ محبت و اتحاد	۴۲۱
۴۲۲	بگالی دینے کی ممانعت	۴۲۲	۴۲۲	بگالی دینے کی ممانعت	۴۲۲
۴۲۲	غناور اور بکسار کی فضیلت	۴۲۲	۴۲۲	غناور اور بکسار کی فضیلت	۴۲۲
۴۲۳	نجیبت کی حرمت	۴۲۳	۴۲۳	نجیبت کی حرمت	۴۲۳
۴۲۳	جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی کی اس کو آخرت میں پردہ پوشی کی بشارت	۴۲۳	۴۲۳	جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی کی اس کو آخرت میں پردہ پوشی کی بشارت	۴۲۳
۴۲۳	جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنا	۴۲۳	۴۲۳	جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنا	۴۲۳
۴۲۵	نری کی فضیلت	۴۲۵	۴۲۵	نری کی فضیلت	۴۲۵
۴۲۶	جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت	۴۲۶	۴۲۶	جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت	۴۲۶
۴۲۸	نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف دعائے ضرر کرنا اس کے لیے اجزا اور رحمت ہے	۴۲۸	۴۲۸	نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف دعائے ضرر کرنا اس کے لیے اجزا اور رحمت ہے	۴۲۸
۴۳۲	دوڑنے آدمی کی حرمت	۴۳۲	۴۳۲	دوڑنے آدمی کی حرمت	۴۳۲
۴۳۲	جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں	۴۳۲	۴۳۲	جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں	۴۳۲
۴۳۳	چغلی کی حرمت	۴۳۳	۴۳۳	چغلی کی حرمت	۴۳۳
۴۳۴	جھوٹ کا بیج اور بیج کی فضیلت	۴۳۴	۴۳۴	جھوٹ کا بیج اور بیج کی فضیلت	۴۳۴
۴۳۵	حصہ کے وقت غصے پر قابو پانے کی فضیلت اور کسی چیز سے حصہ جانا ہوتا ہے	۴۳۵	۴۳۵	حصہ کے وقت غصے پر قابو پانے کی فضیلت اور کسی چیز سے حصہ جانا ہوتا ہے	۴۳۵
۴۳۷	بے قابو ہونا انسان کی مرثیت میں ہے	۴۳۷	۴۳۷	بے قابو ہونا انسان کی مرثیت میں ہے	۴۳۷
۴۳۷	چہرے پر مارنے کی ممانعت	۴۳۷	۴۳۷	چہرے پر مارنے کی ممانعت	۴۳۷
۴۳۸	انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان	۴۳۸	۴۳۸	انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان	۴۳۸

باب	موضوع	صفحہ	باب	موضوع	صفحہ
۳۳	جو شخص مسجد بازار اور جمعوں میں نیزے لے کر	۳۳۹	۲	حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ	۳۶۲
۳۴	چلے تو اس کے پکان پکڑنے کا حکم	۳۴۰	۳	اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہے بندوں کو بھیج دینا	۳۶۵
۳۵	مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی	۳۴۱	۴	ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا	۳۶۵
۳۶	ممانعت	۳۴۲	۵	ابن آدم پر زنا وغیرہ کا حد مقدور ہے	۳۶۶
۳۷	راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینے کی فضیلت	۳۴۳	۶	"ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے" کا معنی اور کفار	۳۶۷
۳۸	ملی اور دیگر ایذا مند دینے والے جانوروں کو عذاب	۳۴۴	۷	اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم	۳۶۷
۳۹	دینے کی حرمت	۳۴۵	۸	عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں ان میں زیادتی	۳۷۰
۴۰	تکبیر کی حرمت	۳۴۶	۹	اور کی نہیں ہوتی	۳۷۰
۴۱	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید کرنے کی ممانعت	۳۴۷	۱۰	حافظت حاصل کرنے کی سستی کو چھوڑنے اللہ سے بد	۳۷۱
۴۲	ضعیفوں اور خاک نشینوں کی فضیلت	۳۴۸	۱۱	طلب کرنے اور تقدیر کو اللہ کے سپرد کر دینے کا حکم	۳۷۲
۴۳	یہ کہنے کی ممانعت کہ "لوگ ہلاک ہو گئے"	۳۴۹	۱۲	۴۷- کتاب العلم	۳۷۲
۴۴	ہم سایہ کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کرنا	۳۵۰	۱۳	قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور مشابہات قرآن	۳۷۳
۴۵	ملاقات کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا احتیاب	۳۵۱	۱۴	مجید کے درپے ہونے کی ممانعت	۳۷۳
۴۶	جو کام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا احتیاب	۳۵۲	۱۵	بھگن والو شخص کا بیان	۳۷۳
۴۷	تیکوں کی صحبت اختیار کرنے اور بُروں کی صحبت	۳۵۳	۱۶	یہود اور نصاریٰ کی اتباع کرنے کا بیان	۳۷۳
۴۸	سے اجتناب کرنے کا احتیاب	۳۵۴	۱۷	بال کی کھال نکالنے والوں کا بیان	۳۷۳
۴۹	بیشیوں کے ساتھ نکلی کرنے کی فضیلت	۳۵۵	۱۸	آخر زمان میں علم کا اٹھ جانا اور جہل اور فتنوں کا ظہور ہونا	۳۷۴
۵۰	بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت سے مہر کرنے کی	۳۵۶	۱۹	مسلمانوں میں نیک طریقہ یا بُرے طریقہ کی ابتداء	۳۷۴
۵۱	فضیلت	۳۵۷	۲۰	کرنے کا شرعی حکم	۳۷۵
۵۲	جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرتا ہے تو جبرئیل کو اس	۳۵۸	۲۱	۴۸- کتاب الذکر والدعاء	۳۷۵
۵۳	سے محبت کا حکم دیتا ہے پھر آسمان اور زمین والے	۳۵۹	۲۲	والتوبة والاستغفار	۳۷۵
۵۴	اس سے محبت کرتے ہیں	۳۶۰	۲۳	تو کر الہی کی ترغیب	۳۷۵
۵۵	رو میں باہم مجتمع تھیں	۳۶۱	۲۴	اللہ تعالیٰ کے اسامہ اور ان کو یاد کرنے کی فضیلت	۳۷۶
۵۶	جو شخص جس کے ساتھ محبت کرے گا اسی کے ساتھ	۳۶۲	۲۵	اصراء سے دعا کرنے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو دے	۳۷۶
۵۷	ہوگا	۳۶۳	۲۶	دے	۳۷۶
۵۸	نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں بشارت ہے	۳۶۴	۲۷	مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرنے	۳۷۷
۵۹	۴۶- کتاب القدر	۳۶۵	۲۸	جو اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملے	۳۷۷
۶۰	ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت اس	۳۶۶	۲۹	کو محبوب رکھتا ہے	۳۷۸
۶۱	کے رزق عدت حیات عمل اور سعادت و شقاوت	۳۶۷			

باب	موضوع	صفحہ	باب	موضوع	صفحہ
۶	ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ کے قریب کا بیان	۴۸۶	۵۱۸	۴۹- کتب التوبۃ	
۷	دنیا میں سزا سننے کی دعا کرنے کی کراہت	۴۸۷	۱	توبہ کی ترفیہ دینے اور توبہ کرنے پر خوش ہونے کا بیان	
۸	بھائیس ذکر کی فضیلت	۴۸۸	۲	توبہ استغفار کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں	
۹	اکثر اوقات میں نبی ﷺ کی دعا کا بیان	۴۸۹	۳	ذکر کے دوام اور سورۃ غرت میں خوردگی کی فضیلت	
۱۰	لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنا اور دعا کرنے کی فضیلت	۴۹۰	۴	اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے	
۱۱	علاء و سقر آن اور ذکر کے لیے اصرار کی فضیلت	۴۹۲	۵	گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں	
۱۲	استغفار کرنے کا احتساب اور یہ کثرت استغفار کرنے کا بیان	۴۹۳	۶	اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت	
۱۳	جہاں شریعت نے ذکر ہاجر کی اجازت دی ہے اس کے سوا میں ذکر یا تسکر کرنے کا احتساب	۴۹۵	۷	نیکیاں گناہوں کو مٹا رہتی ہیں	
۱۴	نکستوں کے شر سے پناہ مانگنے کا بیان	۴۹۷	۸	توبہ کی قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں	
۱۵	سستی اور عاجز ہونے سے پناہ مانگنے کا بیان	۴۹۸	۹	حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان	
۱۶	نہری تقدیر اور ہڈ بختی سے پناہ مانگنے کا بیان	۴۹۸	۱۰	تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول کرنا	
۱۷	سنونے کے وقت کی دعا	۵۰۰	۱۱	نبی ﷺ کے حرم کی تہمت سے برأت	
۱۸	جو کام کیے اور جو نہیں کیے ان سے پناہ مانگنے کا بیان	۵۰۳	۱۲	۵۰- کتب صفات المنافقین	
۱۹	سوتے وقت اور علی الصبح تسبیح کرنے کا بیان	۵۰۷	۱۳	واحدہم	
۲۰	سرخ کی ہانک کے وقت دعا کا احتساب	۵۱۰	۱۴	منافقین کی صفات اور ان کے احکام	
۲۱	مصیبت کے وقت کی دعا	۵۱۰	۱۵	قیامت اور جنت اور دوزخ کے احوال	
۲۲	سبحان اللہ و بحمدہ کی فضیلت	۵۱۱	۱	تحقیق کی ابتدا اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا بیان	
۲۳	مسلمانوں کے پس رکھت دعا کرنے کی فضیلت	۵۱۱	۲	مردوں کے قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے اور قیامت کے دن زمین کی حالت کیا ہوگی اس کا بیان	
۲۴	کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا احتساب	۵۱۲	۳	اہل جنت کی مہمان نوازی	
۲۵	جب تک قبولیت کی جلدی نہ کرے دعا قبول ہوتی ہے	۵۱۳	۴	یہودیوں کا نبی پاک ﷺ سے دوزخ کے متعلق سوال کرنا اور آپ کا ان کو وحی الہی کے مطابق جواب	
۲۶	اہل جنت اکثر فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی	۵۱۳			
۲۷	غار میں پھنسے ہوئے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کا وسیلہ	۵۱۶			

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۵۸۷	سوسال کی مسافت تک پھیلنا ہوا ہے	۲	۵۶۷	دینے کا بیان	۵
۵۸۸	اہل جنت پر رب کریم کے ہمیشہ کے لیے راضی رہنے اور کبھی ناراض نہ ہونے کا بیان	۳	۵۶۸	اللہ تعالیٰ کے ارشاد "وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَهْلُ الْغَيْبِ" کی تفسیر	۶
۵۸۸	جنت کے سب سے اچھا اور سچا مال اٹھانا ان لوگوں کا بیان	۴	۵۶۹	اللہ تعالیٰ کے ارشاد "إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ" کی تفسیر کا بیان	۷
۵۸۹	حضور ﷺ کی زیارت کے شوق میں اپنا مال اور گھر یا قربان کر دینے والوں کا ذکر	۵	۵۷۰	اللہ تعالیٰ کا اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے کا بیان	۸
۵۸۹	جنت کے جہاد بازار اور اس کی خوبصورت اشیاء کی تفصیل	۶	۵۷۱	کافر سے زمین بھر سونا فدیہ دینے کا مطالبہ اور وہ تیار نہ کرے	۹
۵۹۰	جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے مردہ کے چہرے چودھویں کے چاند ایسے ہوں گے نیز اس مردہ کی دیگر صفات اور ان کی بیویوں کے احوال کا بیان	۷	۵۷۲	قیامت کے دن کافر کو منہ کے بل اٹھانے کا بیان	۱۰
۵۹۱	جنت اور جہنم کے احوال اور ان کے اس میں صبح و شام صبح کرنے کا بیان	۸	۵۷۳	دنیا کے سب سے بڑے سرمایہ دار کو دوزخ میں ایک غوطہ دینے اور دنیا کے سب سے تنگ دست کو جنت کا ایک چکر لگا کر ایک بات پر چھٹنے کا بیان	۱۱
۵۹۱	اہل جنت اور ان کی نعمتوں کے ہمیشہ رہنے کا بیان اور نیکو کاروں کو جنت کی جاگیر دائمی طور پر الاٹ کرنے کا اعلان	۹	۵۷۴	مومن اور کافر کی مثال	۱۲
۵۹۳	جنت کے یہودیوں اور ایمان والوں کی بہشتی جگہات کی صفات کا بیان	۱۰	۵۷۵	مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	۱۳
۵۹۳	دنیا میں جنتی دریاؤں کا بیان	۱۱	۵۷۶	لوگوں میں فتنہ اٹھانے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور براہین دہن کرنا	۱۴
۵۹۳	جنت طبع بھولے بھالے اور اس پسند لوگ جنتی ہیں	۱۲	۵۸۰	برص الہی کے بغیر کوئی شخص اپنے عمل سے جنت میں نہیں جائے گا	۱۵
۵۹۳	نار جہنم کی سخت گرمی، جہنم کی گہرائی اور جہنمیوں کی سزا کا بیان	۱۳	۵۸۱	زیادہ عمل کرنے اور عبادت میں کوشش کرنے کی ترغیب	۱۶
۵۹۳	جنگبر لوگ دوزخ میں اور گنہگار لوگ جنت میں داخل ہوں گے	۱۴	۵۸۲	نصیحت میں اعتدال	۱۷
۵۹۶	دنیا کی فقاہت اور قیامت کے دن حشر کا بیان	۱۵	۵۸۳	۵۱- کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها	۱۸
۶۰۲	قیامت کے ہولناک احوال اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے	۱۶	۵۸۴	جنت کی صفات کا بیان	۱۹
۶۰۵	جہنم کی صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی	۱۷	۵۸۵	جنت کے ایک ایسے درخت کا ذکر جس کا سایہ ایک	۲۰

صفحہ	موضوع	باب	صفحہ	موضوع	باب
۶۳۳	نہیں آئے کی		۶۰۶	معرفت ہوتی ہے	
۶۳۳	قیامت سے پہلے عید طیبہ کی آبادی کے دور تک	۱۵	۶۰۸	میت پر جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنے کا عذاب	۱۷
۶۳۳	بچھل جانے کا بیان		۶۱۳	قبر کے اثبات اور اس سے پناہ مانگنے کا بیان	۱۸
۶۳۳	شیطان کے بیٹوں کا مشرق (نجد) کی جانب سے	۱۶	۶۱۳	حساب محاسبہ اور احتساب	۱۸
۶۳۳	ظاہر ہونے اور غائب ہونے کا بیان		۶۱۳	سوت کے وقت اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنے کا حکم	۱۹
۶۳۳	قیامت برپا ہونے سے پہلے شرک کا دور دورہ اور	۱۷	۵۲- کتب الفتن و اشراط		
۶۳۶	قیامت دس کی ہفت پرستی کا بیان		الساعة		
۶۳۶	قیامت کے قریب قتل کی وجہ سے انسان کا	۱۸	۶۱۵	دو ہزار یا چوبیس ہزار کے بھلنے اور قتل کے قریب آ	۱
۶۳۷	قبرستان سے گزرتے ہوئے سوت کی تمنا کرنا		۶۱۵	لگنے کا بیان	
۶۳۵	ابن مسعود کا تذکرہ	۱۹		بیت اللہ شریف کا قصد کرنے والے لشکر کو زمین	۲
۶۵۱	مسجد و جال کا بیان	۲۰	۶۱۶	میں دھنسا دیا جائے گا	
۶۵۱	دجال کی ہفت اور عید میں اس کا داخل ہونا حرام	۲۱	۶۱۸	بارش کی طرح قتل کے واقع ہونے کا بیان	۳
۶۵۷	ہے اور اس کا سوسن کو قتل کرنا اور زندہ کرنا		۶۲۰	مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کا بیان	۴
۶۵۷	دجال کا اللہ عزوجل کے نزدیک ذلیل ہونے کا	۲۲	۶۲۱	مسلمانوں کی باہم خانہ جنگیوں کا بیان	۵
۶۵۹	بیان			نہی آفراترمان سے قیامت تک روٹنا ہونے	۶
۶۵۹	علامات قیامت کا بیان دجال کا نکلنا اور زمین میں	۲۳	۶۲۳	والے تمام واقعات کی طبیعتیں خبریں دینے کا بیان	
۶۶۰	نکھڑا، عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا اور دجال کو قتل		۶۲۳	ٹھانٹیں مارا ہوا قند	۷
۶۶۰	کرنا، نیک لوگوں کا خاتمہ اور بے لوگوں کا باقی رہ			قیامت سے پہلے دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ	۸
۶۶۰	جانا، ہمت پرستی کا دوبارہ شروع ہو جانا، صور کا بھونکا		۶۲۶	برآمد ہوگا	
۶۶۰	جانا اور مردوں کے قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کا			تین چیزوں کا بیان فتح قطیف، خروج دجال اور	۹
۶۶۰	بیان		۶۲۸	عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا زمین پر اترنا	
۶۶۲	جنت مسکا کا بیان	۲۴		قیامت کے قریب روی عیسائیوں کی اکثریت ہو	۱۰
۶۶۸	دجال کے متعلق بقیہ احادیث	۲۵	۶۲۹	گی	
۶۶۹	قند کے زمانہ میں عبادت کی تھیلی	۲۶		دجال کے زمانہ میں روی عیسائیوں کا پیش قدمی	۱۱
۶۶۹	قیامت کا قریب ہونا	۲۷	۶۲۹	کرنا اور قتل عام کرنا	
۶۷۲	دوبارہ صور بھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان	۲۸		دجال کے نکلنے سے پہلے مسلمانوں کو حاصل ہونے	۱۲
۶۷۳	۵۳- کتب الزهد والرفق		۶۳۱	والی لتوحات کا بیان	
۶۷۳	دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے کا بیان	۲۹	۶۳۲	قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانیوں کا بیان	۱۳
۶۷۳	ظالموں کے اجڑے ہوئے دیار میں روئے ہوئے	۱		جب تک سر زمین حجاز سے آگ ظاہر نہ ہوگی قیامت	۱۴

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۲۱	غمر (شراب) کی حرمت نازل ہونے کا بیان	۶	۶۸۶	۱	اول غل ہونا
۷۲۱	ایک چم کریمہ "یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا" کی تفسیر کا بیان	۷	۶۸۷	۲	بچہ مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت
			۶۸۷	۳	مسجد بنانے کی فضیلت
			۶۸۸	۴	مسکینوں کو صدقہ دینے کا بیان
			۶۸۹	۵	ریا کاری کی حرمت
			۶۹۰	۶	زبان کی حفاظت
			۶۹۱	۷	دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا عذاب
			۶۹۱	۸	اپنے گناہوں کے اعتراف کی ممانعت
			۶۹۲	۹	چھینک لینے والے کو جواب دینا
			۶۹۳	۱۰	احادیث متفرقہ
			۶۹۳	۱۱	بنی اسرائیل کا ایک گروہ جو بے بنیاد یا گیا تھا
			۶۹۵	۱۲	یہوذا میں ایک سوراخ سے دوسرے شخص ڈسا جانا
			۶۹۵	۱۳	ہر حال میں مؤمن کی خیر کا بیان
				۱۴	کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہو
			۶۹۷	۱۵	پہلے بڑوں کو دینے کا حکم
			۶۹۷	۱۶	حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا حکم
			۶۹۸	۱۷	اصحاب احمد و دوسرا حرام اور لڑکے کا قصہ
			۷۰۱	۱۸	حضرت ابوالیسر اور حضرت جابر کی طویل حدیث
			۷۰۸	۱۹	رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کا بیان
			۷۱۰		۵۷۔ کتاب التفسیر
			۷۱۱		متفرق آیات کی تفسیر کا بیان
			۷۱۸	۱	ذکر خدا اور سوز دل
			۷۱۸	۲	قرآن مجید میں نمازی کے لیے ستر پوشی کا حکم
			۷۱۹	۳	بدکاری اور فحاشی بند کر دینا
				۴	قرآن مجید میں وسیلہ کا بیان ایک آیت کریمہ کی حدیث سے تفسیر
			۷۱۹		سورۃ برآء الانفال اور النحشہ کا بیان
			۷۲۰	۵	

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نشہ آور مشروبات کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان

کہ شراب انگور کے شیرہ سے بنتی ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بدر کے مال قیمت سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مجھے ایک اونٹنی ملی اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک اونٹنی اور حطائے نمرائی۔ ایک دن میں نے ان دونوں اونٹیوں کو ایک انصاری کے دروازہ پر بٹھایا۔ میں یہ ارادہ رکھتا تھا کہ میں ان پر اڈر (ایک قسم کی گھاس) لاد کر لاؤں اور اس کو فروخت کروں اس وقت میرے ساتھ بوقححار کا ایک سار بھی تھا میں اس (گھاس کی آمدنی) سے حضرت فاطمہ کے ویرہ کی تیاری کرنا چاہتا تھا اس گھر میں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شراب پی رہے تھے اور ان کے پاس ایک باغی گاری تھی اس نے کہا: اے حمزہ! ان فرہ اونٹیوں کو ذبح کرنے کے لیے اٹھو حضرت حمزہ کو ارے کر ان اونٹیوں پر بیٹھے اور ان کی گوبانوں اور گونگوں کو کاٹ ڈالا اور پھر ان کی کلج چپیاں نکال لیں راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان شہاب سے پوچھا: کیا گوبان سے بھی کچھ لے گئے؟ انہوں نے کہا: وہ ان کی گوبانوں کو کاٹ کر لے گئے۔ ان شہاب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جب میں نے یہ امداد ہناک منظر دیکھا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں گیا اس وقت آپ کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے میں نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی آپ حضرت زید کے ساتھ چلے اور میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان پر غضب ناک ہوئے حضرت حمزہ نے اپنی نظر اٹھا کر حضور کی طرف دیکھا اور کہا: ”تم لوگ میرے اجداد کے غلام ہی تو ہو۔“ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ اٹے بیروٹ گئے اور وہاں سے چلے آئے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۳۶- کتاب الاشربة

۱- بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ وَبَيَانِ أَنَّهَا تَكُونُ

مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ

۵۰۹۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا حُجَّاجُ بْنُ مُتَعَبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْنَنِ بْنِ عِلَاقٍ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَتَيْتُ خَدِجَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَلْعَتِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَارِبًا أَخْزَى لَأَنَّهُمْ مَتَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَا لَوْ لَدَ أَنْ أَحْبَلْتُ عَلَيْهِمْ إِذْ عَمِرًا لِأَتِيَهُ وَمِنْ صَالِحٍ مِنْ نَبِيِّ كُنْتُمْ قَدْ تَسَوَّيْتُمْ بِهِ عَلَى وَلِيَّةٍ فَاظْمَنَةً وَحَمْرَةً مِنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِشَرِبَ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ تَكْتُمُ فَقَالَتْ أَلَا يَأْخُذُ بِالشَّرْبِ الْيَهُودُ فَسَارَ إِلَيْهِمَا حَمْرَةٌ يَا شَيْفَ لَعَنَتْ أَمْسَيْتُهُمَا وَبَكَرَ عَمْرًا مَرَّتَهُ ثُمَّ أَتَتْهُ مِنْ أَتْبَاعِهَا فَكُنْتُ لَا بَيْنَ شِهَابٍ وَمِنْ الْكَلْبِ قَالَ كَذَبْتَ أَمْسَيْتُهُمَا فَلَعَنَتْ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيُّ لَمَنْ قَدَّرْتُ إِلَى مَنْكِرِ الْهَلَكَةِ قَاتِلَتُ بَيْنَ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَهُ يَوْمَ بَدْرٍ خَلَّةٌ لَا تُخْبِرُهُ الْعَمْرُ وَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْنَةُ وَاطْلُقْتُ مَعَهُ فَلَدَخَلَ عَلَى حَمْرَةٍ كَفَيْتُكَ حَلْبًا فَرَفَعَ حَمْرَةً بِعَمْرَةٍ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ وَلَا عَمْرٍ لَا بَيْنَ لَمْ يَجْعَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَنْ يَخْرُجُ عَنْهُمْ

(الباری ۲۰۸۹- ۲۲۷۵- ۳۰۹۱- ۴۰۰۳- ۵۷۹۳)

ابن ابی شہاب (۲۹۸۶)

۵۱۰۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَكَلَهُ. (سابقہ حوالہ ۵۰۹۹)

۵۱۰۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ
كَيْسَرَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَثَمَانَ الْيَمَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
وَهَبٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ ابْنِ جَهَابٍ أَخْبَرَنِي
عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا
لَمَّا كَانَتْ لَيْلِي خَارِفٍ مِنْ نَهْيِهِ مِنَ الْمُتَقِيمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَغْطَلِي خَارِفًا مِنَ الْخُمُومِ يَوْمَ تَوَدُّ
فَلَمَّا أَرَادَتْ أَنْ تَهْتَبَ بِفَلَاطَةِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
وَاعْبَدَتْ وَجَلَّ صَوَاغًا مِنْ بَنِي قَبِيْلَةٍ يَرْجُلُ مَيْمَنِي فَكَانَتْ
بِأَذْيَرٍ أَرَدَتْ أَنْ يَهْبَعَهُ مِنَ الصَّوَاغِمْ فَاسْتَوْتَنَ بِهِ فَمِنْ
وَلِيْمَتِهِ عُرَيْسِي قَبِيْلَتَا أَلَا أَجْمَعُ لِشَارِ لَيْلِي مَقَامًا مِنَ الْأَفْعَابِ
وَالْعَرَابِ وَالْجِبَالِ وَكَانَ لَيْلِي مَقَامًا إِلَى جَنْبِ حُجْرَةٍ
رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجَعَتْ حُجْرَتُهَا جَمْعَتْ مَا جَمَعَتْ
فَبَاكَ شَارِ لَيْلِي قَلْبًا اجْتَبَتْ أَسْمَتَهُمَا وَبَقِرَتْ عَوَاصِرُهُمَا
وَأَجَلَتْ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَتْلِكْ عَيْنِي حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ
الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ لَعَلَّ هَذَا فَلَوْ لَعَلَّ حَمْرَةَ بَنِي عَمْرِو
الْمُطَلِبِ وَهِيَ لَيْلِي هَذَا الْبَيْتُ فِي شَرْبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَثَمَةُ
قَبِيْلَتَا وَأَصْحَابُهُ فَقَالَتْ لِي عَثَمَةُ أَلَا يَا حَمْرَةَ لِلشَّرْبِ فِي
النَّوَاءِ فَقَامَ حَمْرَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَتْ أَسْمَتَهُمَا وَبَقِرَتْ
عَوَاصِرُهُمَا فَتَأَخَّرَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَقَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ
حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ
قَالَ لَقَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِي وَبُحْبُحِي الَّذِي لَقَرْتُ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّوْمَا رَأَيْتُ
كَمَا تَلَوْنِمْ كَلَّمْتُ عَمَّا حَمْرَةَ عَلَى نَأَاكِ فَاجْتَبَتْ أَسْمَتَهُمَا وَ
بَقِرَتْ عَوَاصِرُهُمَا وَهِيَ لَيْلِي بَيْتِ مَعَهُ شَرْبٌ قَالَ قَدْ عَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَرْدِهِمْ فَارْتَدَّاهُمْ أَنْ يَنْطَلِقَ بَعْضُهُمْ وَابْتَعَتْ
أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى بَجَاءَ الْبَابَ الَّذِي فِيهِ حَمْرَةُ
فَاسْتَأْذَنَ فَأَدْنُوْنَا لَهُ فَأَدَاهُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَلُومُ حَمْرَةَ فَمِنْهَا قَلْبٌ فَأَدَا حَمْرَةَ مَسْمُومًا عَنْهُ فَظَنَرُ
حَمْرَةَ كَلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرُ إِلَيَّ وَكُنْتُ بَيْنَ
صَعَدَ النَّظَرُ فَظَنَرُ إِلَيَّ مُسْتَرِيهِ ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرُ فَظَنَرُ إِلَيَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بدر کے
مالی قیمت کے حصہ میں سے ایک اونٹنی ملی تھی اور ایک اونٹنی اس
دن مجھے رسول اللہ ﷺ نے غنم میں سے عطا فرمائی جب میں
سے رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدتنا حضرت فاطمہ رضی
اللہ عنہا کے ساتھ شب زفاف گزارنے کا ارادہ کیا تو میں نے
بڑھاپا کے ایک سار سے یہ وعدہ لیا کہ وہ میرے ساتھ چلے
گا اور ہم اذخر (ایک قسم کی گھاس) لے کر آئیں گے میرا ارادہ
تھا کہ میں وہ گھاس ساروں کو فروخت کر دوں گا اور اس کی
آمدنی سے شادی کے ديسر کی تیاری کروں گا سو جس وقت میں
اپنی اونٹنیوں کے سامان یعنی پالان کے تحفے پوریوں اور دریاں
جمع کرنے لگا اور میری دونوں اونٹیاں اس وقت ایک انصاری
کے حجرہ کے پاس چلی ہوئی تھیں جب میں وہ سامان جمع کر چکا
تو اچانک کیا دیکھا ہوں کہ دونوں اونٹنیوں کی گواہیں اور گواہیں
کئی ہوئی ہیں اور ان کی کلیجیاں نکلی ہوئی ہیں یہ منظر دیکھ کر
میں اپنی آنکھوں پر قابو نہ رکھ سکا میں نے پوچھا یہ کام کس نے
کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب نے اور
وہ اس گھر میں چند شراب خور انصار کے ساتھ ہیں انہیں اور ان
کے ساتھیوں کو ایک گانے والی نے ایک شعر سنایا تھا: سنو اسے
حمزہ! ان فرہ اونٹنیوں کو ذبح کرنے کے لیے اٹھو سو حضرت حمزہ
تکوار لے کر گئے اور ان اونٹنیوں کی گواہوں کو کاٹ ڈالا اور ان
کی کوکھوں کو بھی کاٹ دیا اور ان کی کلیجیاں نکال لیں
حضرت علی نے کہا: پھر میں وہاں سے لوٹا اور رسول اللہ ﷺ
کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ کے پاس حضرت زید
بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ ﷺ نے
میرے چہرے کو دیکھ کر میرے دل کی کیفیت کو جان لیا سو رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول
اللہ! میں آج سے پہلے اتنا اندوہناک منظر نہیں دیکھا۔ حضرت
حمزہ نے میری اونٹنیوں پر حملہ کر کے ان کی گواہوں کو کاٹ ڈالا
اور ان کی کوکھیں چیر دیں اور وہ اس گھر میں چند شراب پیئے
والوں کے ساتھ بیٹھے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اسی وقت اپنی

۵۱۰۳۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَنُوتٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ
أَخْبَرَنَا هُذَيْلُ الْعِزِّيُّ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
عَنِ الْفَيْصِيخِ فَقَالَ مَا كُنْتُ لَنَا عَمْرٌ غَيْرَ فَيْصِيخٍ هَذَا
الَّذِي تُسَمُّونَهُ الْفَيْصِيخَ إِنِّي لَقَاتِمٌ أَتَيْتُهَا أَبَا خَلْحَةَ وَآبَا
أَيُّوبَ وَرَجُلَانِ مِنَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَبْنِيَانِ إِذْ
جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُكُمُ الْخَبَرَ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّ الْخَمْرَ
لَمْ تَحْبِرْ لَكُمْ فَقَالَ يَا أَنَسُ لِرَفِّ هَذِهِ الْغِلَالِ قَالَ قُلْنَا
وَأَجْعَلُوهَا وَلَا تَسْأَلُوا عَنْهَا بَعْدَ خَيْرِ الرَّجُلِ الْبَاهِلِيُّ (۴۶۱۷)

عہد العزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت
انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے الفیصیح (بھوروں کا کچا شیرہ جو
پڑے پڑے جوش کھا کر بھاگ چھوڑ دے) کے متعلق سوال کیا
انہوں نے فرمایا تمہارے اس فیصیح کے علاوہ ہماری کوئی خمر
(شراب) تھی ہی نہیں یہ وہی شراب ہے جس کو تم حج کہتے ہو
میں حضرت ابو طلحہ حضرت ابوالیوب اور دیگر اصحاب رسول اللہ
ﷺ کو اپنے گھر میں کھڑے ہو کر یہی شراب پلا رہا تھا
اچانک ایک شخص نے آ کر کہا: کیا تم کو خبر معلوم ہوئی؟ ہم نے
کہا: نہیں اس نے کہا: غمر حرام کر دی گئی، حضرت ابو طلحہ نے
کہا: اے انس! ان منکوں کو بھاؤ اس خبر کے بعد انہوں نے
کبھی شراب نہیں پی اور نہ انہوں نے اس کے بعد پھر اس خبر
کے متعلق کوئی سوال کیا۔

۵۱۰۴۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَنُوتٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ قَالَ
وَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي
لَقَاتِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَتَيْتُهُمْ مِنْ فَيْصِيخٍ لَهُمْ
وَأَنَا أَصْفَرُهُمْ بِهَا لَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ خَبِرَتْ
الْحَمْرُ فَقَالُوا أَخْبَرَتْهَا يَا أَنَسُ لَكُنَّ قَاتِمًا قَالَ كُنْتُ لَا تَسِي
سَاهُو قَالَ بَشَرٌ وَرَطَبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ كُنْتُ
تَحْمَرُهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَ تَحَدَّثَنِي وَ رَجُلٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ ذِيكَتُ أَبُهَا.

(بخاری ۵۵۸۳-۵۶۲۲) (اصحاب ۵۵۵۶)

۵۱۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسُ كُنْتُ قَاتِمًا عَلَى الْحَيِّ أَتَيْتُهُمْ
بِشَيْءٍ خَوِيَّتُ ابْنِ عُثَيْبٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسِ
كَانَ حَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسُ شَاهِدٌ فَلَمْ يُكَيِّرْ أَنَسُ ذَاكَ وَ
قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي
بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَ ابْنِ أَبِي سَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ حَمْرُهُمْ
يَوْمَئِذٍ. سَائِدُ حَالٍ (۵۱۰۴)

۵۱۰۶۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَنُوتٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ قَالَ
وَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں کھڑا
ہوا اپنے قبیلہ کو شراب پلا رہا تھا اس کے بعد ابن علیہ کی روایت
کی مثل ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ ابو بکر بن انس سے کہا: ان
دنوں ان کی شراب یہی تھی اس وقت حضرت انس رضی اللہ عنہ
موجود تھے اور انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا اور بعض روایات
میں یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: ان دنوں ان کی
خمر (شراب) یہی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں
حضرت ابو طلحہ حضرت ابودجانہ حضرت معاذ بن جبل اور انصار

کی ایک جماعت کو شراب پلا رہا تھا اسی وقت ایک آنے والے نے آ کر کہا: ایک نئی خبر آئی ہے 'خمر کی تحریم نازل ہو گئی ہے' یہ سنتے ہی ام نے اسی دن شراب کو بہا دیا وہ کئی کچھوروں اور چھواروں کی شراب تھی 'لادہ' کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے کہا کہ خمر حرام کر دی گئی اور ان دنوں ان کی عام شراہیں کئی کچھوریں اور چھواروں سے بنائی جاتی تھیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو طلحہؓ حضرت ابو جندبہؓ اور حضرت سہیل بن بیضاءؓ کو ایک مکان سے شراب پلا رہا تھا جس میں گدڑی کچھوروں اور چھواروں کی شراب تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گدڑی کچھوروں اور چھواروں کو ملا کر جگہوں اور پھر اس کو پینے سے منع فرمایا ہے اور جس دن خمر (شراب) حرام ہوئی اس دن ان کی عام شراب بھی ہوتی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ حضرت ابو طلحہؓ اور حضرت ابی بن کعبؓ کو صبح اور چھواروں کی شراب پلا رہا تھا اس وقت ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ اب خمر حرام کر دی گئی ہے' حضرت ابو طلحہؓ نے کہا: اے انس! اس گدڑے کو توڑ دو' میں نے پھر کا ایک ٹکڑا اٹھایا اور اس گدڑے کو پیچھے سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل فرمائی جس میں خمر (شراب) کو حرام کیا تھا اس وقت مدینہ میں کچھورے کے علاوہ اور کوئی شراب نہیں پی جاتی تھی۔

مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَمَعَادَةَ بْنِ جَعْفَلٍ فِي زَهْلٍ تَيْنَ الْإِنْقِلَابِ لَمَّا خَلَّ عَذْبًا دَاجِلٌ لَقَانِ حَدَّثَ عُمَيْرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَكَفَّالَهَا يَوْمَئِذٍ وَأَلْهَا لَعَلَّيْتُ الْبُيُوتِ وَالْخَمْرُ قَالَ قَدَادَةُ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَقَدْ حَرَّمَتِ الْخَمْرُ وَكَانَتْ عَامَةً مُخْمَرَةً يَوْمَئِذٍ خَوَّلَطَ الْبُسْرَ وَالْخَمْرُ. (مسند) (۵۵۵۷)

۵۱۰۷- وَخَلَقْنَا أَبُو عَتَّانَ الْمُسَمِّيَّ وَمَعَادَةَ بْنَ الْمُعْتَمِدِ وَأَبِي بَشَّارٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَمَّا دَرَسَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ قَدَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَا أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسَهْلَ بْنَ بَيْكَةَ يَوْمَئِذٍ مَرَّادُ فَيُفِيهَا خَوَّلَطَ بُسْرًا وَخَمْرًا خَلَّتْ سَهْلًا. (بخاری) (۵۶۰۰)

۵۱۰۸- وَخَلَقْنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَنَسْرُجُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَيْرُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَدَادَةَ بْنَ عَمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ سَيِّحَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَيَّأَ أَنْ يُخَلِّطَ الْخَمْرَ وَالْبُسْرَ لَمْ يُشْرَبْ وَلَئِنْ ذَلِكَ كَانَ عَامَةً مُخْمَرَةً يَوْمَئِذٍ حَرَّمَتِ الْخَمْرُ. (مسند احمد الاشربة) (۱۳۳۰)

۵۱۰۹- وَخَلَقْنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَسْعَى بْنِ عَتْبَةَ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأَبِي بَنِي كَعْبٍ قَرَأَ مِنْ قُرْآنٍ وَتَحْمِيرٍ فَكَانَ مِنْ قَدَادَةَ قَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حَرَّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِنِّي خَلِّصْتُ الْخَمْرَ فَكَانَتْ قُلُوبُ رِئِيسٍ وَهَرَّاسٍ كَافَرَتْ بِهَا نَفْسُهُ حَتَّى تَكْتَسِرَ.

(بخاری) (۵۵۸۲-۷۲۵۳)

۵۱۱۰- خَلَقْنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعْتَمِدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ (يَعْنِي الْحَكِيمَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ سَيِّحَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ نَزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي تَحَرَّمَ اللَّهُ فِيهَا الْخَمْرُ وَمَا بِالْمَوْبِقَةِ قَرَأَ بِشْرَبِ رِئِيسٍ تَحْمِيرٍ. (مسند احمد الاشربة) (۵۱۸)

۲- بَابُ تَحْرِيمِ تَخْلِيلِ الْخَمْرِ

۵۱۱۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْخِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ عَنْ أَبِي النَّيِّبِ رحمہ اللہ مُبْدِلٍ عَنِ الْخَمْرِ لِيَتَّخِذَ خَلًّا لَقَالَ لَا.

ابوداؤد (۳۶۷۵) الترمذی (۱۲۹۴)

خمر کو سرکہ بنانے کی ممانعت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کو سرکہ بنانے کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: نہیں۔

۳- بَابُ تَحْرِيمِ التَّدَاوِي بِالْخَمْرِ

۵۱۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ يَسَّاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ الْخَطَرِي أَنَّهُ طَارِقٌ بَيْنَ سُوَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ مَسَّالَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الْخَمْرِ كُنْهًا أَوْ كِبْرًا أَنْ يَصْنَعَهَا لَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُهَا لِلتَّدَاوِي لَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهَا قَذَاءٌ

الترمذی (۲۰۴۶)

خمر سے علاج کرنے کی حرمت

حضرت طارق بن سويد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خمر کے متعلق سوال کیا آپ نے اس سے منع فرمایا یا اس کے بنانے کو نا پسند فرمایا انہوں نے کہا: میں اس کو دوا کے لیے بناتا ہوں آپ نے فرمایا: یہ دوا نہیں ہے البتہ یہ بیماری ہے۔

۴- بَابُ بَيَانِ أَنَّ جَمِيعَ مَا يُنْبَذُ مِمَّا يَتَّخِذُ مِنَ التَّخْلِيلِ وَالْعَنْبِ يُسَمَّى خَمْرًا

۵۱۱۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ إبراهيمَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ التَّخْلُ وَالْأَيْسَنَةِ. ابوداؤد (۳۶۷۸) الترمذی (۱۸۷۵) إسماعیلی (۵۵۸۸)

(۵۵۸۹) ابن ماجہ (۳۳۷۸)

کھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا خمر ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور اور انگور ان دو درختوں سے خمر بنتی ہے۔

۵۱۱۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُتَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَرَزَاقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُرَّةٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ الْخَمْرُ مِنَ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ التَّخْلُ وَالْأَيْسَنَةِ. سابقہ جلد (۵۱۱۳)

۵۱۱۵- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَجَّعٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَطَلْحَةَ بْنِ السَّوَالِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور اور انگور ان دو درختوں سے خمر بنتی ہوتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگور اور کھجور ان دو درختوں سے خمر بنتی جاتی ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمَ وَالْزَيْتُونَ
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْوٍ عَنْ ابْنِ مُجَلٍّ (۵۱۱۳)

۵۔ بَابُ شَجَرَةِ اَنْبَاذِ التَّمْرِ

وَالزَّيْبِ مَحْلُو طِينٍ

۵۱۱۶۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ كُرُوحٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمٍ
سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَنَهَى أَنْ يُحْلَقَ الزَّيْبُ وَالتَّمْرُ
وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ: سَمِعَ اللَّهُ الشَّرَافَ (۲۴۰۳)

۵۱۱۷۔ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ عَدِّانٍ
عَنِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ تَنَهَى أَنْ يُبَيْدَ التَّمْرُ وَالزَّيْبُ جَمِيعًا وَتَنَهَى أَنْ
يُبَيْدَ الرُّطْبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا.

الترمذی (۱۸۷۶) ابی داؤد (۵۵۷۱) ابن ماجہ (۳۳۹۵)

۵۱۱۸۔ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا بَعْثُ بْنُ
سَعْدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لَا بَيْنَ رَالِيعٍ بَلَا حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي عَطَاءُ سَمِعْتُ جَعْفَرَ
بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْعَلُوا بَيْنَ
الرُّطْبِ وَالْبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّيْبِ وَالتَّمْرِ بَيْدًا.

اللمذی (۵۶۰۱) ابی داؤد (۵۵۶۹)

۵۱۱۹۔ وَحَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ ح
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا النَّبِيُّ عَنْ أَبِي الزَّيْبِ
السَّكَنِيِّ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَاجٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ تَنَهَى أَنْ يُبَيْدَ الزَّيْبُ
وَالْتَّمْرُ جَمِيعًا وَتَنَهَى أَنْ يُبَيْدَ الْبُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا.

اللمذی (۵۵۷۲) ابن ماجہ (۳۳۹۵)

۵۱۲۰۔ حَدَّثَنَا بَعْثُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
عَنِ الْقَسْبِيِّ عَنْ أَبِي تَطْرُقَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
تَنَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالزَّيْبِ أَنْ يُحْلَقَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ التَّخْرِ

چھواروں اور کشمش کو ملا کر

نبیذ بنانے کا حکم

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان
کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چھواروں اور کشمش اور مکی
کھجوروں اور چھواروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھواروں اور کشمش کو ملا کر
نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور تازہ کھجوروں اور مکی کھجوروں کو ملا
کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تازہ کھجوروں اور مکی کھجوروں کو اور
کشمش اور چھواروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کشمش اور چھواروں کو ملا کر
نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور مکی کھجوروں اور چھواروں کو ملا کر
نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ نے چھواروں اور کشمش کو ملانے سے منع فرمایا اور
چھواروں اور مکی کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا۔

نہ ہذا اور تازہ کھجوروں اور کشمش کو ملا کر فیہ نہ ہذا و البتہ ہر جنس کا
الگ الگ فیہ نہ ہذا بھی کہتے ہیں کہ ان کی حضرت عبداللہ بن
ابی قتادہ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے والد سے اور ان
کے والد نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت بیان کی۔

ایک اور سند سے بھی اس حدیث کی شکل روایت ہے
البتہ اس میں تازہ کھجور اور گدڑی کھجور اور چھوڑوں اور کشمش کا
ذکر ہے۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے چھوڑوں اور کھجوروں کو ملائے سے منع
فرمایا اور کشمش اور چھوڑوں کو ملائے سے اور گدڑی کھجوروں
اور تازہ کھجوروں کو ملائے سے منع فرمایا اور فرمایا: ہر جنس کا الگ
الگ فیہ نہ ہذا۔

ایک اور سند سے اس حدیث کی شکل روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے کشمش اور چھوڑوں اور کھجوروں اور
چھوڑوں (کو ملائے) سے منع فرمایا اور فرمایا: ان میں سے ہر
ایک کا الگ الگ فیہ نہ ہذا جائے۔

ایک اور سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس
کی شکل روایت کی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے چھوڑوں اور کشمش کو ملا کر اور کھجوروں

سَلَّمَ عَنْ أَبِي كَثَّادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقْتَبِلُوا
الرَّهْمَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا وَلَا تَقْتَبِلُوا الرُّطْبَ وَالزَّرْبَ
جَمِيعًا وَلَكِنْ اقْتَبِلُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدِّهِ وَزَعَمَ بَعْضُ
أَهْلِ لَيْسَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي كَثَّادَةَ قَعْدَةً عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ بِمِثْلِ هَذَا. (ساجد جوالہ) (۵۱۲۵)

۵۱۲۸۔ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رُوَيْحُ بْنُ
عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ
بِهِ لَبَنِي الْأَسَدَيْنِ عَنِ آلِهِ قَالَ قَالَ الرَّطْبُ وَالزَّهْوُ وَالشَّعْرُ
وَالزَّرْبُ. (ساجد جوالہ) (۵۱۲۵)

۵۱۲۹۔ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ
مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا آدَمُ الْعَتَاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ
حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي كَثَّادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
نَهَى عَنْ خَلِيطِ الشَّعْرِ وَالْبَسِيرِ وَحَنْ خَلِيطِ الزَّرْبِ وَالشَّعْرِ
وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطْبِ وَقَالَ اقْتَبِلُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى
حِدِّهِ. (ساجد جوالہ) (۵۱۲۵)

۵۱۳۰۔ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي
كَثَّادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ هَذَا الْعَدِيدِ.

(ساجد جوالہ) (۵۱۲۵)

۵۱۳۱۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابُو كُرَيْبٍ (وَالْفَتْحُ
يُرْقِبُ مَا لَا حَدَّثَنَا وَكَانَ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي
كَثِيرٍ الْحَمْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
عَنِ الزَّرْبِ وَالْبَسِيرِ وَالشَّعْرِ وَالزَّهْوِ وَالرُّطْبِ كُلِّ
وَاحِدٍ عَلَى حِدِّهِ. (ابن ماجہ) (۳۳۹۶)

۵۱۳۲۔ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ
الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَشْتِ (وَهُوَ أَبُو كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ) حَدَّثَنِي
أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

(ساجد جوالہ) (۵۱۳۱)

۵۱۳۳۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثَّادَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسَيْبٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ تَوْحِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ

أَنَّ لَهُنَّ عَيْنَ الْمَرْكَبِ وَالْحَقِيقَةِ وَالْيَوْمِ قَالَ قَوْلَ لَا يَهَيَّ
خَيْرٌ لَّكَ الْحَقِيقَةُ قَالَ الْهَرَاؤُ الْهَرَاؤُ

مسلم رحمۃ الاشراف (۱۳۲۶۴)

۵۱۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ أَخْبَرَنَا نَوْفَلُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ مَخْلُوفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
الْبَيْهَقِيَّ قَالَ يَرْفَعُ قَبْرَ الْقَتِيلِ أَلْفَا كَلِمَةً عَنِ الثَّلَاثَةِ
وَالْحَقِيقَةِ وَالْيَوْمِ وَالْمَكْرِ وَالْحَقِيقَةِ الْمَرْكَبَةِ وَالْمَكْرِ
وَلَيْكُنِ الشَّرِبُ فِي تِلْكَ الْكَلِمَةِ الْهَرَاؤُ (۳۶۹۳)

۵۱۴۰ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَسْبِرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا هَبْرَةُ
بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ زَاهِرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ
يَسْرُورٍ عَنْ عَالِدِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ كُثَيْبِ بْنِ
كُلَيْبٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ
سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسْتَبَدَّ فِي
الْثَّلَاثَةِ وَالْمَرْكَبِ هَذَا حَدِيثٌ جَرِيرٌ وَفِي حَدِيثِ غَسْبِرٍ
وَكُثَيْبٍ أَنَّ الْيَمِينَ ﷺ لَيْسَ عَنِ الثَّلَاثَةِ وَالْمَرْكَبِ

الطبرانی (۵۵۹۴) إسناده (۵۶۴۳)

۵۱۴۱ - وَحَدَّثَنَا زَاهِرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْتَحْفَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ
بِإِسْنَادٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زَاهِرُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَخْلُوفٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَيْسَ بِالْأَشْرَفِ هَلْ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا
يُسَكَّرُ أَنْ يُسَكَّرَ بِهِ قَالَ لَعَنَ كَلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَتَعْبَرِينَ
عَمَّا لَيْسَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسْتَبَدَّ بِهِ لَأَنَّ تَهَانًا
أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ لَيْسَ لَهُ الثَّلَاثَةُ وَالْمَرْكَبُ قَالَ لَأَنَّ
كَتَبْتُ الْحَقِيقَةَ وَالْمَكْرَ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ
أَحَدِيكَ مَا لَمْ أَسْمَعْ الطبرانی (۵۵۹۵)

۵۱۴۲ - وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَسْبِرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَشْرَفِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ
الرَّسُولِ ﷺ لَيْسَ عَنِ الثَّلَاثَةِ وَالْمَرْكَبِ

مسلم رحمۃ الاشراف (۱۵۹۵۵)

گڑی کے برتنوں سے منع فرمایا حضرت ابو ہریرہ سے پوچھا گیا
کہ عظم کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ بزرگڑ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے عبد القیس کے وفد سے فرمایا: میں تم کو کھوکھلے کدو کے
برتن بزرگڑوں، کھوکھلی گڑی کے برتنوں، روغن کیے ہوئے
برتنوں اور جن ملکوں کے منہ کھلے ہوئے ہوں، سے منع کرتا ہوں
صرف اپنے منگیڑوں سے بچا کرو اور ان کا منہ باندھ دیا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں خبیثہ
بنانے سے منع فرمایا شعبہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے
کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے کہا: کیا تم نے ام
المؤمنین سے پوچھا تھا کہ کن برتنوں میں خبیثہ بنا کر کدو ہے؟
انہوں نے کہا: ہاں! میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے
بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ نے کن برتنوں میں خبیثہ بنانے سے
منع فرمایا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ نے
ام المومنین کو کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں خبیثہ
بنانے سے منع فرمایا، میں نے پوچھا: کیا آپ نے عظم اور
گڑے کا ذکر نہیں کیا تھا؟ راوی نے کہا: میں تم کو وہی حدیث
بیان کرتا ہوں جو میں نے سنی ہے، کیا میں وہ بات بیان کروں
جو میں نے نہیں سنی؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع
فرمایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۵۱۴۳ - وَحَدَّثَنِي مُتَحَمِّدُ بْنُ عَرَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ وَكُنْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورُ وَشَيْبَانُ وَحَقَّاقُ عَنْ يَرَاءِئِمَّ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِإِسْنِهِ. مسلم جزء الاضرایہ (۱۵۹۳۶)

تیسری بیان کرتے ہیں کہ میری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی میں نے حضرت عائشہ سے نبی کے متعلق سوال کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ عبد القیس کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا اور انہوں نے نبی ﷺ سے نبی کے متعلق سوال کیا آپ نے ان کو کھیلے کدو کھلی لکڑی روغن کیے ہوئے برتنوں اور سبز گھڑوں میں نبی سے منع فرمایا۔

۵۱۴۴ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كَرْمٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ (بِإِسْنِهِ) حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ حَزَلٍ الْقَنْشَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَبْلَ أَنْ وَلَدَ عَبْدُ الْقَيْسِ قَدِيمُوا عَلَيَّ النَّبِيِّ ﷺ لَسَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَبْلَ أَنْ يَنْتَبِذَ وَإِلَى الدُّبَاءِ وَالْيَقِيرِ وَالْمَرْقَاتِ وَالْحَنْتَمِ. (مسائل) (۵۶۵۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیلے کدو سبز گھڑوں، کھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا۔

۵۱۴۵ - وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَرَاءِئِمَّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَاقَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْيَقِيرِ وَالْمَرْقَاتِ. (مسائل) (۵۶۵۵-۵۶۵۶)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے البتہ اس میں "مرقت" کی جگہ "مقیر" کا لفظ ہے۔

۵۱۴۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَرَاءِئِمَّ أَخْبَرَنَا قَبْلَهُ الْقَوَّابُ الظُّفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهِكَ الْإِسْنَادُ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ الْمَرْقَاتِ الْمَقِيرِ. (ساجد جلد) (۱۵۴۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبد القیس کا وفد حاضر ہوا نبی ﷺ نے فرمایا: میں تم کو کھیلے کدو سبز گھڑوں، کھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع کرتا ہوں، حداد کی روایت میں "مقیر" کی بجائے "مرقت" کا لفظ ہے۔

۵۱۴۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ح وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ وَثَّابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِيمٌ وَلَدَ عَبْدُ الْقَيْسِ قَدِيمٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَنَهَا كُمْ عَيْنَ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْيَقِيرِ وَالْمَقِيرِ وَلَيْتَ خَدِيشٌ حَقَّاقٌ جَعَلَ مَكَانَ الْمَقِيرِ الْمَرْقَاتِ. (ساجد جلد) (۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیلے کدو سبز گھڑوں اور کھلی لکڑی سے منع فرمایا۔

۵۱۴۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ شَيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْقَاتِ وَالْيَقِيرِ. (مسائل) (۵۵۷۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو بزرگڑوں، کدو بزرگڑوں، کدو بزرگڑوں کے روغن کیے ہوئے برتنوں سے اور بھی اور گدڑی بگڑوں کو لانے سے منع فرمایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو، کھوکھلی کڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گڑے میں غیہ جانے سے منع فرمایا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو بزرگڑوں، کھوکھلی کڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

قنادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے غیہ جانے سے منع فرمایا۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بزرگڑوں، کھوکھلے کدو اور کھوکھلی کڑی میں پینے سے منع فرمایا۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق شہادت دی کہ آپ نے کھوکھلے

۵۱۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ سَيِّبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍة عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَنهى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْكَبْأِ وَالْحَتَمِ وَالْمَرْقِ وَالنَّيْرِ وَأَنْ يَتَخَلَطَ الْبَلْعُ بِالزَّهْوِ.

إِسْنَادُ (۵۵۶۴، ۵۵۶۳)

۵۱۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُثْمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَنهى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ السُّبَّةِ وَالسُّبْبِ وَالْمَرْقِ.

مُسْلِمٌ فِي الْأَشْرَافِ (۶۵۴۹)

۵۱۵۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِزْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍة عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْأَرْبِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْفٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي قَتْرَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَنهى عَنِ الْخَبَرِ أَنْ يَلْتَمِسَ يَدَهُ

مُسْلِمٌ فِي الْأَشْرَافِ (۴۳۵۲)

۵۱۵۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْفٍ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍة عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَنهى عَنِ الْكَبْأِ وَالْحَتَمِ وَالنَّيْرِ وَالْمَرْقِ.

مُسْلِمٌ فِي الْأَشْرَافِ (۴۳۷۳)

۵۱۵۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَشَّاحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَنَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ ابْنَ النَّوَيْلِ تَنهى أَنْ يَلْتَمِسَ يَدَهُ تَحْتَ وَكَلَهُ.

مُسْلِمٌ فِي الْأَشْرَافِ (۴۳۷۳)

۵۱۵۴ - وَحَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ تَنهى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشَّرْبِ فِي الْخَلْقِ وَاللَّهْوِ وَالنَّيْرِ.

إِسْنَادُ (۵۶۴۹) ابْنُ أَبِي (۳۴۰۳)

۵۱۵۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عُكَيْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجْوَى قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُكَلَّمٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَدَّانٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى

کدو سبز گھڑوں، روغن کیے برتنوں اور کھوکھلی کھڑی (کے استعمال) سے منع فرمایا۔

ابنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَتَاهُمَا قَهْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْكَبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْكَبِ وَالْقَفِيرِ.

ابوداؤد (۳۶۹۰) اسلم (۵۶۵۹)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے گھڑے میں خیزہ بنانے کے متعلق سوال کیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں بنائے ہوئے خیزہ کو حرام فرمایا ہے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور میں نے کہا: کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت ابن عمر کہا فرماتے ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں خیزہ بنانے کو حرام کر دیا ہے، حضرت ابن عباس نے کہا: حضرت ابن عمر نے صحیح فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں خیزہ بنانے کو حرام کر دیا ہے، میں نے پوچھا کہ گھڑے کا خیزہ کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہر دو برتن جو مٹی سے بنایا جائے۔

۵۱۵۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ قُرُوبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ يَزِيدَ (ابن حازم) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ يَبِيلِ الْحَجَرِ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبِيلَ الْحَجَرِ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَعِ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبِيلَ الْحَجَرِ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبِيلَ الْحَجَرِ فَقُلْتُ وَآيُ شَيْءٍ يَبِيلُ الْحَجَرِ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْعَلَقِ. ابوداؤد (۳۶۹۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی غزوہ میں لوگوں کو خطبہ دیا، حضرت ابن عمر نے کہا: میں بھی اس کی طرف چل دیا لیکن میرے بچپن سے پہلے آپ کا خطبہ ختم ہو گیا، میں نے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا تھا؟ لوگوں نے کہا: آپ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں خیزہ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ بَغْدَادِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَتْ نَحْوُهُ قَالَتْ قَبْلَ أَنْ أَهْلِكَ لَسْتُ كَمَاذَا قَالَ قَالُوا تَهْنِ أَنْ يَنْتَهِي إِلَيْكَ الْكَبَاءُ وَالْمَرْكَبُ. سلم بن عبد الاشرف (۸۳۹۳)

امام مسلم نے سات سندیں ذکر کرنے کے بعد کہا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مثل سابق مروی ہے اور سوائے مالک اور اسامہ کے اور کسی نے کسی غزوہ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۱۵۸ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ زُنَيْجٍ عَنْ الْبُتَيْهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّيْبَانِ وَأَبُو حَازِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جُوَيْبَةَ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُدَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ الْقَفِيلِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسْعَدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَهَبٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَسَمَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ قُلُوبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَكَمْ يَذْكُرُوا ابْنَ عُمَرَ مَذْذَبًا وَلَا مَالِكًا وَأَسَمَةَ. ابن ماجہ (۳۴۰۲)

۵۱۵۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْخُبَرِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ كَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبْنِ عُثْمَرَ تَهَيَّأْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَيْمِيزِ الْحَبَرِ قَالَ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُمَا ذَاكَ قُلْتُ أَتَهَيَّأُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَدْ رَأَيْتُمَا ذَاكَ.

مسلم ترمذی الاثران (۶۶۶۴)

۵۱۶۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْوَثَبِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ كَيْسٍ النَّسَوِيِّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِأَبْنِ عُثْمَرَ أَتَهَيَّأُ كَيْسَ النَّسَوِيِّ عَنْ تَيْمِيزِ الْحَبَرِ قَالَ نَعَمْ لِمَ قَالَ طَاوُسُ يَا لَوِ ائْتَى سَبْعَةُ وَنَهْ.

ترمذی (۱۱۶۲) اسان (۵۶۳۰-۵۶۳۱)

۵۱۶۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُثْمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ أَتَهَيَّأُ تَيْمِيزَ الْحَبَرِ وَالْكَبَا قَالَ نَعَمْ. (ساجد حوالہ ۵۱۶۰)

۵۱۶۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُثْمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَيَّأَ عَنْ الْحَبَرِ وَالْكَبَا.

ساجد حوالہ (۵۱۶۰)

۵۱۶۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَرُ بْنُ أَبِي الشَّامَةِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَرْثَدَةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ جَالِيسٍ عَنْ ابْنِ عُثْمَرَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَتَهَيَّأُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَيْمِيزِ الْحَبَرِ وَالْكَبَا وَالْمَرْفَعِ قَالَ نَعَمْ.

ساجد حوالہ (۵۱۶۰)

۵۱۶۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَكَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَرَ يَقُولُ تَهَيَّأْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَبَرِ وَالْكَبَا وَالْمَرْفَعِ قَالَ سَمِعْتُهُ عُمَرَ مَرَّةً.

اسان (۵۶۵۰)

۵۱۶۵ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَرَ وَالْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَكَّارٍ عَنْ ابْنِ عُثْمَرَ عَنْ

عابت کہتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گڑے کے غیزہ سے منع فرمایا تھا؟ حضرت ابن عمر نے کہا: لوگوں کا یہی کہنا ہے میں نے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گڑے کے غیزہ سے منع فرمایا تھا؟ حضرت ابن عمر نے کہا: لوگوں کا یہی کہنا ہے۔

طاووس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا نبی ﷺ نے گڑے کے غیزہ سے منع فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں! طاووس نے کہا: ہاں! اللہ! میں نے حضرت ابن عمر سے اسی طرح سنا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے آکر پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گڑے اور کھوکھلے کدہ میں غیزہ پانے سے منع فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں!

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گڑے اور کھوکھلے کدہ میں غیزہ پانے سے منع فرمایا۔

طاووس کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آکر آپ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے گڑے، کھوکھلے کدہ اور روغن لے ہوئے برتنوں میں غیزہ پانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گڑوں، کھوکھلے کدہ، روغن لے ہوئے برتنوں میں غیزہ پانے سے منع فرمایا اور کہا: میں نے آپ سے یہ بار سنا ہے۔

عابر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اور صحرا گمان ہے کہ کھوکھلی

کڑی کا بھی ذکر کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گڑے کھوکھلے کدو اور روغن ملے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا اور فرمایا: مشکیزوں میں ٹیڈہ بناؤ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گڑوں سے منع فرمایا رادی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: جلتہ کیا ہیں؟ فرمایا: سبز گڑے۔

راذان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے کہا کہ شراب کے برتنوں کے متعلق نبی ﷺ کی حدیث بیان کیجئے پہلے اپنی زبان میں بیان کریں پھر میری زبان میں اس کا مطلب بیان کریں کیونکہ آپ کی اور ہماری زبان الگ الگ ہے حضرت ابن عمر نے کہا رسول اللہ ﷺ نے سبز گڑوں کھوکھلے کدو روغن کیے ہوئے برتنوں اور کھوکھلی کڑی سے منع فرمایا یعنی کھجور کی کڑی کو اندر سے پھیل کر ایک برتن بنالیا ہو اور آپ نے مشک میں ٹیڈہ بنانے کا حکم دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

سعید بن مسیب نے رسول اللہ ﷺ کے منبر کی طرف اشارہ کر کے کہا میں نے اس منبر کے پاس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبد القیس کا وفد حاضر ہوا اور انہوں نے آپ سے شرویات (سے برتنوں) کے متعلق سوال کیا آپ نے ان کو کھوکھلے کدو کھوکھلی کڑی اور سبز گڑوں سے منع فرمایا میں نے کہا: اے ابو عمر! اور روغن ملے ہوئے برتنوں سے بھی؟ ہمارا خیال تھا کہ شاید آپ ان کو جان کرنا بھول گئے سعید بن مسیب نے کہا: میں نے یہ لفظ حضرت عبد اللہ بن عمر سے نہیں سنا اور وہ

النَّبِيُّ ﷺ يَمْنَعُهُ قَالَ وَكَوَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرُ. ساجد جلال (۵۱۶۴)
۵۱۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقَبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ تَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَرَّةِ وَاللَّهَاءِ وَالْمَرْزَبِ وَقَالَ اتَّبِعُوا لِيَ الْأَسْوَبَةِ.

مسلم بن ابی اسحاق (۷۳۴۱)

۵۱۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ تَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمَةِ لَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْحَرَّةُ. إسناده (۵۱۶۳)

۵۱۶۸ - حَدَّثَنَا عُثَيْبُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَكَّانٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا زَادَانُ قَالَ لَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي بِمَا تَنْهَى عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْأَشْرِبَةِ بَلَّغْتِكَ وَكَمَثَرَهُ لِي بَلَّغْتَا قِيَانُ لَكُمْ لَعْنَةُ يَزِيدَ لَقِيْنَا فَقَالَ تَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ رَيْسَى الْحَرَّةُ وَعَنِ اللَّهَاءِ وَهِيَ الْفَرْعَةُ وَعَنِ الْمَرْزَبِ وَهُوَ الْمَقْفَرُ وَمَعَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ السَّحْلَةُ تُسَمَّى تَسْحًا وَكَمَثَرُ نَقْرًا وَآمَرَ أَنْ يُتَّبَعَ لِيَ الْأَسْوَبَةِ الرُّمَى (۸۶۸) إسناده (۵۱۶۱)

۵۱۶۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو قَاوَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُنِيَ هَذَا الْإِسْنَادُ.

ساجد جلال (۵۱۶۸)

۵۱۷۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا الْيَمِينِ وَأَشَارَ إِلَيَّ وَتَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدِيمٌ وَلَقَدْ عَلِمُوا الْقَبِيصَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ كَتَبَهَا لَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمَرْزَبُ وَظَنَنَّا أَنَّ تَرْسَكَ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْفُرُهُ. إسناده (۵۱۶۴۸)

اس کو کرنا چاہتے تھے۔

حضرت جابر اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلی لکڑی 'روغن' کیے ہوئے برتنوں اور کھوکھلے کدو سے منع فرمایا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے، کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا ابو الزبیر نے کہا: میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے، روغن کیے ہوئے برتن اور کھوکھلی لکڑی سے منع فرمایا اور جب رسول اللہ ﷺ کے خیزہ پانے کے لیے کوئی برتن نہ ملا تو پھر کے برتن میں آپ کے لیے خیزہ بنایا جاتا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے پھر کے ایک برتن میں خیزہ بنایا جاتا تھا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے ایک مشک میں خیزہ بنایا جاتا تھا اور جب مشک نہ ملتی تو پھر کے ایک برتن میں خیزہ بنایا جاتا تھا کسی شخص نے کہا: میں نے ابو الزبیر سے سنا ہے وہ یہام یعنی پھر کا ایک برتن تھا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو مشک کے سوا باقی برتنوں میں خیزہ پانے سے منع کیا تھا اب سب برتنوں میں پھیر اور نشہ اور چیز نہ پکڑو۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۵۱۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَلَى عَنِ النَّبِيِّ وَالْمَرْثِيَةِ وَالنَّكَاحِ. (مسائل ۵۶۶۳)

۵۱۷۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ عَنِ النَّبِيِّ وَالْمَرْثِيَةِ وَالنَّكَاحِ يَقُولُ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ وَالْمَرْثِيَةِ وَالنَّكَاحِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَمْ يَجِدْ قَبْلَهُ يَنْتَبِهُ لَهُ يَبْكِي لَكَلَّةٍ فِي تَقْرِيرِ مَنْ يَجَارِي. (مسلم ج۲: الاشربة ۷۴۴۴)

۵۱۷۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْتَبِهُ لَهُ فِي تَقْرِيرِ مَنْ يَجَارِي. (مسائل ۵۶۳۹) ابن ماجہ (۳۴۰۰)

۵۱۷۴ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يَنْتَبِهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَاةٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدْ سَفَاةً كَيْدَلَهُ فِي تَقْرِيرِ مَنْ يَجَارِي لَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لَا أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ يَزِيدَ قَالَ مِنْ يَزِيدَ. (المداود ۳۷: ۲)

۵۱۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَثَعْلَبَةُ بْنُ الْمُنْكَثَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي وَثَّابٍ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَثَرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي وَثَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَهَنُّتُكُمْ مِنَ النَّبِيِّ لَا فِي سَفَاةٍ فَتَسْرُوَاهُ الْأَشْيَاءَ فَكَلِمَاتُهَا وَلَا تَسْرُوَاهُ مُشْكِرًا. (مسائل ۲۲۵۷)

۵۱۷۶ - وَحَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ الشَّاهِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنِ مُعَلَّوٍ عَنْ مُعْتَمَدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ أَبِيهِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَهَيَّئْكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ
وَأَنَّ الظُّرُوفَ أَوْ ظُرُفًا لَا يُحِلُّ كَيْفًا وَلَا يَتَحَرَّمُ وَلَا يَكُونُ
مُسْكِرًا حَرَامًا. (ساجد حوالہ (۲۲۵۷))

۵۱۷۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ
عَنْ مُعْتَمَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَلَّو بْنِ دُكَّانٍ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْتُ تَهَيَّئْكُمْ عَنِ
الْأَضْرِبِ لِي ظُرُوفًا أَلَا تَعْلَمُونَ فَاشْرَبُوا لِي كُلَّ وَحْدَةٍ خَيْرٌ أَنْ
لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا. (ساجد حوالہ (۲۲۵۷))

۵۱۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ
(وَاللَّفْظُ لِابْنِ عُثْمَانَ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمَانَ
الْأَحْمَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو قَالَ لَمَّا تَهَيَّئْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشَّيْبِ لِي
الْأَوْعِيَةَ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ الشَّيْبِ يَجْعَلُ قَارِعًا فَغَضَّ لَهُمْ لِي
الْعَجْرَ عَجْرَ الْمَرْفَعَةِ.

(بخاری (۵۵۹۳) ابوداؤد (۳۷۰۰-۳۷۰۱) ترمذی (۵۶۶۶))

۷- بَابُ بَيَانِ أَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَأَنَّ
كُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ

۵۱۷۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى
مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْيَتِيمِ فَقَالَ
كُلُّ خَرَابٍ أَسْكِرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

(بخاری (۵۵۸۵-۵۵۸۶) ابوداؤد (۳۶۸۲) ترمذی

(۱۸۶۳) ابوالحسن (۵۶۰۷-۵۶۰۸-۵۶۰۹-۵۶۱۰-۳۳۸۶))

۵۱۸۰ - وَحَدَّثَنِي حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَّا تَسْمَعُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ عَنِ الْيَتِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ خَرَابٍ أَسْكِرَ
فَهُوَ حَرَامٌ. (ساجد حوالہ (۵۱۷۹))

ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو کچھ برتنوں سے منع فرمایا تھا
حالانکہ برتن کسی چیز کو حلال کرتے ہیں نہ حرام کرتے ہیں اور ہر
نشاۃ و چیز حرام ہے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو چمڑے کے برتنوں سے منع کیا تھا
اب ہر برتن میں جو البتہ نشاۃ و چیز نہ ہو۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
جب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں میں تمیز سے منع فرمایا تو صحابہ
نے کہا: ہر شخص کے پاس تو مسک نہیں ہے تب آپ نے مٹی کے
اس گھڑے میں پینے کی اجازت دی جس پر روغن کیا ہوا نہ ہو۔

ہر نشاۃ و مشروب کے خمر ہونے اور ہر خمر کے
حرام ہونے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ سے شہد کی شراب کے حلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا:
جو مشروب بھی نشاۃ و ہودہ حرام ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ سے شہد کی شراب کے حلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا:
جو مشروب بھی نشاۃ و ہودہ حرام ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

۵۱۸۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْمَعْلُوفِيُّ وَ عُثْمَانُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَنَّا عَنْ صَلَاحِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عُثْمَانُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَ صَلَاحٍ نَسِيلٌ عَنِ الْيَعْقُبِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي حَدِيثِ صَلَاحٍ أَلْفَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ مُشْكِرٍ مُشْكِرٌ حَرَامٌ.

ماہر جلد (۵۱۷۹)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل کو یمن بھیجا جس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے ہاں جو سے ایک مشروب بنایا جاتا ہے اس کو مرر کہتے ہیں اور ایک مشروب شہد سے بنایا جاتا ہے اس کو حق کہتے ہیں آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

۵۱۸۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا وَ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ إِلَى مُعَذَّادِ بْنِ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَكُنْتُ بِمَارَسُورٍ اللَّوْلَاءُ خَرَابًا يُصْنَعُ بِأَرْضِهِمَا يُقَالُ لَهُ الْيَزُورُ مِنَ الشَّيْخِيرِ وَ خَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْيَعْنُ مِنَ الْعَسَلِ لَقَالَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ. ماہر جلد (۴۵۰۱)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو اور حضرت معاذ کو یمن بھیجا اور فرمایا: لوگوں کو بشارت دینا اور آسان احکام بیان کرنا ان کو طیم دین سکھانا اور مقررہ کرنا اور میرا مکان ہے آپ نے فرمایا: دونوں اتفاق سے رہنا جب حضرت موسیٰ واپس آئے تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہاں شہد کو جوش دے کر ایک مشروب بنادیا کرتے ہیں حتیٰ کہ وہ بندہ جاتا ہے اور ایک مشروب شہد سے بنادیا جاتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مشروب جو نماز سے مدوش کر دے وہ حرام ہے۔

۵۱۸۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْوَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي الْيَعْقُبِ ﷺ بِتَحْنُ وَ مُعَذَّادُ إِلَى الْيَمَنِ لَقَالَ لَهُمَا تَبَشِّرَا وَ تَبَشِّرَا وَ عَلَيَا وَ لَا تُفْخِرَا وَ أَرَاهُ قَالَ وَ تَطَاوَعَا قَالَا فَلَمَّا وَ لِي وَ جَعِ أَبُو مُوسَى لَقَالَ بِمَارَسُورٍ اللَّوْلَاءُ لَهُمَا خَرَابَا مِنَ الْعَسَلِ يُطْلَعُ عَلَى بَقِيَّةٍ وَ الْيَزُورُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّيْخِيرِ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مَا اسْكُرَ مِنَ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ.

ماہر جلد (۴۵۰۱)

حضرت ابو ہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ کو یمن بھیجا آپ نے فرمایا: لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا ان کو خوشخبری دینا اور مقررہ کرنا آسان احکام بیان کرنا اور لوگوں کو مشکل میں نہ ڈالنا میں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم کو وہ مشروبوں کے متعلق بتائیے

۵۱۸۴ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَلَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي حَلَيْبٍ) قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (وَهُوَ أَبُو عَمْرٍو) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْوَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ مُعَذَّادُ إِلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اس بات کا کچھ کو صرف نبی ﷺ سے علم ہے کہ ہر نشاء اور چیز حرام ہے اور ہر حرام ہے۔

۵۱۸۹۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُتَعَدِّ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْفُكَّانُ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بِإِسْنٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ لَا أَهْلَكُمُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ عُمَرُ وَ كُلُّ عُمَرٍ حَرَامٌ

مسلم بخلاف (۸۱۹۳)

شراب پی کر توبہ نہ کرنے والے کی آخرت میں سزا کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

۸۔ بَابُ عَقُوبَةِ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ إِذَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا يَمْتَعِهِ إِيَّاهَا فِي الْآخِرَةِ

۵۱۹۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَتُبْ يَمْتَعِهِ فِي الْآخِرَةِ

بخاری (۵۵۲۵) ترمذی (۵۶۸۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور اس سے توبہ نہیں کی وہ اس سے آخرت میں محروم رہے گا اس کو نہیں پی سکے گا مالک سے پوچھا گیا: کیا یہ حدیث مرفوع ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں!

۵۱۹۱۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَتُبْ يَمْتَعِهِ فِي الْآخِرَةِ فَلَمْ يُسْهِفْهَا قِيلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ تَعَمَّ رَجُلٌ (۵۱۹۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور اس سے توبہ نہ کر لے۔

۵۱۹۲۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُثَيْمٍ وَ حَدَّثَنَا ابْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَتُبْ يَمْتَعِهِ فِي الْآخِرَةِ وَلَا آتَى

يَتُوبُ. (ابن ماجہ (۲۳۷۲))

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی اصل روایت کی ہے۔

۵۱۹۳۔ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ (بَنِي أَبِي سَلَمَةَ) السَّعْدِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ بِإِسْنٍ حَسَنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ترمذی (۸۴۹۴)

جو غیبت تیز اور نشاء آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ابتدائی شب میں غیبت بتایا جاتا تھا اور آپ اس کو صبح چھٹے پھر اس کے بعد والی شب میں اور صبح

۹۔ بَابُ إِبَاحَةِ الْغَيْبَةِ الْوَلَوِي لَمْ يَسْتَدْ وَلَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا

۵۱۹۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْتَضِي

أَوَّلَ اللَّيْلِ فَوَشَّرْنَاهُ (فَمَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَاللَّيْلَةُ الَّتِي تَجِيءُ وَالْفَدَى وَاللَّيْلَةُ الْأُخْرَى وَالْفَدَى إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ كَسَى سَقَاهُ الْعَاوِمَ أَوْ آخَرِهِمْ فَصَبَّ. ابوداؤد (۲۷۱۳) إسناده صحيح (۵۷۵۴-۵۷۵۵-۵۷۵۶) ابن ماجه (۳۳۹۹)

۵۱۹۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى الْبَكْرِيُّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيَّةَ هِنْدَ ابْنِ عُبَّاسٍ لَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسْتَقْدَمُ لَهُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَاءِ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ لَمْ يَأْتِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ أَوْ الْاِثْنَاءِ سَقَاهُ الْعَاوِمَ أَوْ آخَرِهِمْ. مسند احمد (۵۱۹۴)

۵۱۹۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْتَعْلَى بْنُ زَيْدٍ رَوَاهُمَا (وَالْفَدَى لَأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ كُرَيْبٍ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسْقَى لَهَ السَّرِيْبُ فَيُشْرَبُ الْيَوْمَ وَالْفَدَى وَبَعْدَ الْفَدَى مَسَاءَ الْاِثْنَيْنِ ثُمَّ يَلْتَمِسُ لَيْسَى أَوْ يَهْرَاقِي. مسند احمد (۵۱۹۴)

۵۱۹۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ رَوَاهُمَا أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسْقَى لَهَ السَّرِيْبُ فِي السَّيْقَاءِ فَيُشْرَبُ يَوْمَهُ وَالْفَدَى وَبَعْدَ الْفَدَى فَإِنْ كَانَ مَسَاءَ الْاِثْنَيْنِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ فَإِنْ لَمْ يَأْتِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ أَوْ الْاِثْنَاءِ سَقَاهُ الْعَاوِمَ أَوْ آخَرِهِمْ. مسند احمد (۵۱۹۴)

۵۱۹۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ هَدَّادٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ النَّخَعِيُّ قَالَ سَأَلَ قَوْمُ ابْنِ عُبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمِيرِ وَشِرَائِهَا وَالتَّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ أَسْلِمُونَ أَنْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِأَنَّهُ لَا يَصْلَحُ بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا وَلَا التَّجَارَةُ فِيهَا قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الرَّبْلِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي حَتَايِمٍ وَتَفِيرٍ وَكُنَابٍ فَأَسْرَبَهُ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَمَرَ بِسِقَاةٍ فَيَجْعَلُ لِيَوْمِ رَيْبٍ

پیتے تھے اور پھر رات کو پیتے تھے پھر اگلے روز صبح تک پیتے تھے پھر کچھ اگر بچ جاتا تو خادم کو بلا دیتے یا اس کو بھانے کا حکم دیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے (بدوایت شعبہ) صبح کی رات کو نیزہ بنایا جاتا آپ اس کو صبح کے دن پیتے اور منگل کو عصر تک پیتے اور اگر اس میں سے کچھ بچ جاتا تو خادم کو بلا دیتے یا اس کو بھانے کا حکم دیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کشش کو پانی میں ڈال دیا جاتا آپ اس نیزہ کو اس دن پیتے اور اس کے دوسرے دن اور تیسرے دن شام تک آپ خود پیتے یا کسی کو بلا دیتے پھر اگر کچھ بچ جاتا تو اس کو بھانے کا حکم دیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے منگ میں کشش کو ڈال دیا جاتا آپ اس کو اس دن پیتے اور اس کے بعد دو دن تک پیتے اور جب تیسرے دن کی شام ہوتی تو آپ اس کو خود پیتے اور کسی کو بلا دیتے پھر اگر بچ جاتا تو اس کو بھانے دیتے۔

ابو عمر غنی کہتے ہیں کہ ایک قوم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خر کے پیچے خریدنے اور اس کی تجارت کے متعلق سوال کیا حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا تم لوگ مسلمان ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: شراب کا بیچنا خریدنا اور اس کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے پھر انہوں نے نیزہ کے متعلق سوال کیا حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں گئے اور پھر واپس آ گئے اس وقت لوگوں نے سبز گھڑوں میں کھوکھلی گڑیوں میں اور کھوکھلی گڑیوں

۵۲۰۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الثَّوْمِيُّ حَدَّثَنَا
أَبُو أَبِي سَرِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَتَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو
حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ هُوَ تَوَدَّ أَنْ
يُجَاهِدَ فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطُّعْمَ أَمَّا لَهُ
فَسَقَطَ ثُمَّ حَمَلَهُ بِذَلِكَ الْبَغَارِ (۵۱۸۲)

حضرت اہل بن سعد سے یہی روایت ہے اور اس میں
پھر کے برتن کا ذکر ہے اور یہ ذکر ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ
کھانے سے فارغ ہوئے تو اس نے خصوصیت کے ساتھ
صرف آپ کو نیند پلایا۔

۵۲۰۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الثَّوْمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ
بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَتَاةٍ حَدَّثَنَا
أَبُو سَرِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَتَاةٍ (وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو عَتَاةٍ)
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ لِرَسُولِ
اللَّهِ ﷺ أَمْرًا مِنَ الْعَرَبِ لَمَّا رَأَى أَنَّهُ سَمِعَ أَنَّهُ رَمَى
لَهَا رَسْلًا فَتَقَدَّمَ فَنَزَلَتْ لِي أَنَّهُمْ نَبِيٌّ سَاعِدَةٌ فَخَرَجَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى جَاءَهُمَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَمْرًا
مُسْتَجِبًا رَأَتْهَا فَلَمَّا تَكَلَّمَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ أَعْوَدُ
بِالْثَّوْمِيِّكَ قَالَ قَدْ أَعْنَتُكَ يَتِي فَقَالُوا لَهَا أَتَلِينِ مَنْ
هَذَا فَتَنَالَتْ لَا لَقَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَاءَكَ
لِيَسْأَلُكَ قَالَتْ أَنَا كُنْتُ أَهْلِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ سَهْلٌ
لَمَّا لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ عَلَى بَيْتِهِ لِي سَعِيدٌ بَيْنَ
سَاعِدَةٍ هَوٍّ وَاصْطَحَابَةٍ ثُمَّ قَالَ أَسْقَيْنَا سَهْلًا قَالَ لَمَّا خَرَجَتْ
لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ فَاسْقَبْنَاهُمْ لِيُوَلَّيَا أَبُو حَازِمٍ لَمَّا خَرَجَ كُنَّا
سَهْلًا ذَلِكَ الْقَدَحَ فَتَقَرَّرْنَا لِيُوَلَّيَا ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ بَعْدَ
ذَلِكَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَوْهَبَهُ لَهُ لِيُوَلَّيَا أَبُو بَكْرٍ
بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَسْقَيْنَا سَهْلًا الْبَغَارِ (۵۱۳۷)

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کے سامنے عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا۔
آپ نے ابواسید کو پیغام دینے کا حکم دیا، حضرت ابواسید نے
اس کو پیغام دیا، وہ عورت آ کر بنو ساعدہ کے قلعوں میں ٹھہری
رسول اللہ ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے جب آپ اس
کے پاس گئے تو وہ عورت سر جھکائے بیٹھی تھی، جب رسول اللہ
ﷺ نے اس سے گفتگو کی تو وہ عورت کہنے لگی: میں آپ سے
اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، آپ نے فرمایا: تم نے اپنے آپ کو
مجھ سے محفوظ کر لیا، لوگوں نے اس سے کہا: کیا تم جانتی ہو یہ کون
ہیں؟ اس نے کہا: انہیں لوگوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں
اور تمہیں نکاح کا پیغام دے رہے ہیں، آپ نے فرمایا: اس نے
کہا: تب تو میں بہت بد نصیب رہی، بہل کہتے ہیں کہ پھر
رسول اللہ ﷺ اسی وقت تشریف لے آئے، حتیٰ کہ آپ اور
آپ کے صحابہ بنو ساعدہ کے چہرہ میں بیٹھ گئے، پھر آپ نے
حضرت اہل سے کہا: مجھے پلاؤ، پھر میں نے آپ کے لیے یہ
پالہ نکال دیا، پھر میں نے ان کو اس میں پلایا۔ ابوحازم نے کہا: بہل
نے ہمارے لیے وہ پالہ نکالا اور ہم نے بھی اس میں سے پی لیا،
پھر عمر بن عبدالعزیز نے حضرت اہل سے وہ پالہ مانگ لیا،
حضرت اہل نے وہ پالہ ان کو دے دیا، ابوبکر بن اسحاق کی
روایت میں یہ ہے کہ اسے اہل! ہم کو پلاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے
اپنے اس پالہ سے رسول اللہ ﷺ کو تمام مشروبات پلائے
ہیں، شہدائے پانی اور دودھ۔

۵۲۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ
حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطِ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَذَا
الْعَرَبُ أَهْلُ الْعَمَلِ وَالْيَمَّةُ وَاللَّيْنُ

مسلم بخلاف (۲۳۰)

۱۰- بَابُ جَوَازِ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پینے کا جواز

حضرت برادر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف گئے تو ہمارا ایک چمدا ہے پر گزر ہوا اس وقت رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی ہوئی تھی حضرت ابو بکر نے کہا: میں نے حضور کے لیے تھوڑا سا دودھ دیا پھر میں آپ کے پاس وہ دودھ لایا آپ نے اس کو پیا یہاں تک کہ میں رضی ہو گیا۔

حضرت برادر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ کی طرف گئے تو سراقہ بن مالک بن حنظل نے آپ کا پیچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی تو اس کا گھوڑا جھنٹ گیا اس نے کہا: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا سر آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی حضرت برادر کہتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی اور آپ کا اور حضرت ابو بکر کا کمریوں کے ایک چمدا ہے پر گزر ہوا حضرت ابو بکر صدیق نے کہا: میں نے ایک پیالہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے لیے تھوڑا سا دودھ دیا وہ اس کو آپ کے پاس لے کر آیا آپ نے اس کو (اس قدر) پیا کہ میں رضی ہو گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شب نبی ﷺ کو معراج کی سیر کرائی گئی اس شب بیت المقدس میں آپ کو دو پیالے پیش کیے گئے ایک پیالہ خمر کا تھا اور ایک دودھ کا آپ نے ان کی طرف دیکھا اور آپ نے دودھ لے لیا جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اللہ کی حمد ہے جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت دی اگر آپ شر (شراب) کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس (دو پیالے) لائے گئے یہ حدیث مثل سابق ہے اور اس میں الیاء (بیت المقدس) کا ذکر نہیں ہے۔

۵۲۰۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَدَنِيُّ عَنْ خَلْقِكَ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَنَا: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ سَرَّوْا بِزَيْجٍ وَقَدْ غَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ: فَخَلَّيْتُ لَهُ مَكَّةَ مِنْ لَبَنٍ فَأَتَتْهُ بِهَا كَثِيرٌ حَتَّى رَجَعْتُ.

الحدیث (۳۶۱۵-۳۶۵۲-۳۹۰۸-۳۹۱۷-۴۲۳۹)

(۵۶۲۸-۵۶۰۷)

۵۲۰۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا خَلْقِكَ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ الْقَسَدِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: لَمَّا أَهْلَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ لَمَّا تَمَّتْ سَرَاةُ ابْنِ عَالِيكَ بْنِ جُعْشَمٍ قَالَ: فَخَلَّيْتُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا خَلَّتْ كَرْمُهُ فَقَالَ: ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَكْشُرَكَ قَالَ: فَخَلَّيْتُ اللَّهُ قَالَ: فَغَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَتَرًا وَابْرَاهِي قَتَمٍ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَمَّا خَلَّيْتُ لَكَ خَلَّيْتُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ مِنْ لَبَنٍ فَأَتَتْهُ مِنْ لَبَنٍ كَثِيرٌ حَتَّى رَجَعْتُ. (سند عوار) (۵۲۰۶)

۵۲۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَمْرٍو) قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَحْمَرَ كَابُؤُسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَيْتُ لِمَكَّةَ أُسْبِرُ فِي يَهْ بِإِبِلَيْكَةَ بَلَدَ حَنْزَلٍ مِنْ حَضْرٍ وَتَسِي فَتَطَهَّرَ إِلَيْهِمَا فَخَلَّيْتُ لَهُ الْكَنْ فَخَالَ لَهُ جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ إِلَى هَذِهِ الْوُجْهِ لَوْ لَمْ تَخْلُصْ الْفَتْرَةَ لَوَلَّيْتَ الْكَلْبَ.

الحدیث (۴۲۰۹-۵۶۰۳-۵۶۱۳) السانی (۵۶۱۳)

۵۲۰۹- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الْعَسِيُّ بْنُ أَهْلَانَ حَدَّثَنَا مِقْلَقُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَيْفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: لَمَّا رَسُلُ اللَّهِ ﷺ وَسِيلَهُ وَلَمْ

بَلَدٌ كَثُرَ بِهَا الْيَتَامَىٰ سَلَّمَ عَنْهُ الْأَشْرَافُ (۱۳۲۶۵)

۵۲۱۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ
عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ مَعْلُومٌ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى
حَدَّثَنَا الصَّخَاكِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ
أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ
السَّاعِدِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَدْ حَلَّ مِنْ النَّوَصِجِ لَيْسَ
مُسْتَعْمَرًا فَقَالَ لَا عَشْرَتَهُ وَلَوْ تَعَرَّضَ عَلَيْهِمْ عَزَّوَجَلَّ قَالَ أَبُو
حُمَيْدٍ إِنَّمَا أَيْسَرُ بِالْأَسْفَلِ أَنْ تُوَفَّقَ لَيْلًا وَالْأَبْوَابُ أَنْ
تُفْلَقَ لَيْلًا سَلَّمَ عَنْهُ الْأَشْرَافُ (۱۱۸۹۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
مجھ سے حضرت ابو حمید ساعدی نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ
کی خدمت میں مقام نَجْع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر حاضر
ہوا جو ڈھکا ہوا نہیں تھا آپ نے فرمایا: تم نے اس کو ڈھانکا
کیوں نہیں؟ تم اس پر ایک گڑی ہی رکھ دیجئے حضرت ابو حمید
نے کہا: رات کو صرف مشکوں کا منہ داندھتے اور دروازوں کو بند
کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

۵۲۱۱ - وَحَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَوْجُ ابْنِ
عَبَّاسَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَ زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ
أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَدْ حَلَّ
لَيْسَ بِمُعْمَرٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ رَكْبًا قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ
سَلَّمَ عَنْهُ الْأَشْرَافُ (۱۱۸۹۰)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
وہ نبی ﷺ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ لائے یہ حسب سابق
روایت ہے راوی ذکر ہائے حضرت ابو حمید کی حدیث میں
سات کا ذکر نہیں کیا۔

۱۱- بَابُ فِي شُرْبِ التَّيَلُّو وَ تَخْمِيرِ الْإِنَاءِ

۵۲۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ
(وَالْفُطْرَلَانِيُّ كُرَيْبٌ) كَذَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَامَ سَتَسْفَى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا
تَسْفِيكَ يَبْنَا فَقَالَ بَلَى قَالَ وَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْفِي فَجَاءَ
بِقَدَحٍ مِنْ تَيْلَسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَشْرَتَهُ وَلَوْ
تَعَرَّضَ عَلَيْهِمْ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ فَشَرِبَ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے پانی مانگا ایک شخص
نے کہا: یا رسول اللہ! ہم آپ کو خیمہ نہ پلا میں؟ آپ نے
فرمایا: کیوں نہیں پھر وہ شخص دوڑتا ہوا گیا اور ایک پیالے میں
خیمہ لے کر آیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانکا
کیوں نہیں؟ تم اس کے اوپر ایک گڑی ہی رکھ دیجئے۔ مادی
نے کہا: پھر آپ نے پی لیا۔

بخاری (۵۶۰۶) ابوداؤد (۳۷۳۴)

۵۲۱۳ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ
رَجُلٌ يَقُولُ لَكَ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّوَصِجِ فَقَالَ لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَشْرَتَهُ وَلَوْ تَعَرَّضَ عَلَيْهِمْ عَزَّوَجَلَّ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ابو حمید نام کا
ایک شخص مقام نَجْع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آیا رسول اللہ
ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے اس کو ڈھانکا کیوں نہیں؟ تم
اس کے عرض پر ایک گڑی رکھ دیجئے۔

(۵۶۰۵) ی

سوتے وقت برتنوں کے ڈھکنے، مشکوں کا
منہ باندھنے، دروازے بند کرنے،
چراغ گل کرنے اور آگ بجھانے
کا احتیاب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برتنوں کو ڈھانکو، مشکوں کا منہ بند کرو، دروازہ بند کرو اور چراغ بجھا دو، کیونکہ شیطان مشک کو نہیں کھوتا، دروازہ نہیں کھولا اور برتن نہیں کھوتا، اگر تم میں سے کسی کو برتن ڈھکنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو وہ برتن کے عرض پر ایک گڑی رکھ دے اور بسم اللہ پڑھ لے، کیونکہ چوہا لوگوں کے گھر جلا دیتا ہے، تمہارے لیے حدیث میں دروازہ بند کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی روایت کیا ہے، البتہ انہوں نے ”اکھلوا الاناء“ کہا، ”تھمروا الاناء“ کہا اور اس حدیث میں برتن پر گڑی رکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دروازہ بند کرو اس کے بعد حدیث کی طرح ہے، البتہ اس میں ہے برتن ڈھانکو، دروازہ بند کرو اور فرمایا: چوہا گھر والوں کے گھرے جلا دیتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ان کی حدیث روایت کی ہے اور فرمایا: چوہا کینوں سمیت گھر جلا دیتا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کی تاریکی پھیل جائے یا

۱۲- بَابُ الْأَمْرِ بِتَطْهِيرَةِ الْإِنَاءِ وَإِنْكَاءِ السِّقَاءِ وَإِغْلَاقِ الْأَبْوَابِ وَذِكْرِ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهَا. وَإِطْفَاءِ السِّرَاجِ وَالنَّارِ عِنْدَ النَّوْمِ. وَكَفِّهِ الْقَبِيلَيْنِ وَالْمَوَاضِيَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ۝ ۵۲۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا كَيْسٌ ج وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَآوَكُوا السِّقَاءَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ لِأَنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحْمِلُ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَهْزِفُ الْإِنَاءَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ أَحَدًا فَعَلْهُمُ إِلَّا أَنْ تَغْرُسَ غُرْسِي (وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ) فَرَأَيْتُمْ أَسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ لِأَنَّ الْفَرَسَ يَفْعَلُ تَطْهِيرًا عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بِهَيْئَتِهِمْ وَلَمْ يَدْعُ كَيْسَ بْنَ حَزَلٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَطْفِئُوا الْبَابَ. ابن ماجہ (۲۴۱۰)

۵۲۱۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَآوَكُوا السِّقَاءَ وَخَوِّفُوا الْبَابَ وَكُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بِهَيْئَتِهِمْ.

ابن ماجہ (۲۷۳۲) الترمذی (۱۸۱۲)

۵۲۱۶- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَطْفِئُوا الْبَابَ قَدْ كُنَّ يَحْمِلُ سَلْبِي (وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ) قَالَ وَخَوِّفُوا الْبَابَ وَكُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بِهَيْئَتِهِمْ.

مسلم (۲۷۳۰) الاثراف (۲۷۳۰)

۵۲۱۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ وَالْفَرَسُ يَفْعَلُ تَطْهِيرًا عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بِهَيْئَتِهِمْ. مسلم (۲۷۵۶) الاثراف (۲۷۵۶)

۵۲۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَآوَكُوا السِّقَاءَ وَخَوِّفُوا الْبَابَ وَكُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بِهَيْئَتِهِمْ.

عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ امْتَسَمَ لَحْلُوكُكُمْ صَبَّابَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ مِنْ جَنْبَيْهِ فَإِذَا ذَهَبَ مَسَاعِدُ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَخَوِّمُوا أَيْتَكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّ قَعْرُ حُمْرٍ عَلَيْهَا شَيْئًا وَاطْلُقُوا قَصَائِبَهُمْ

۱۰۰

بخاری (۵۶۲۳-۳۲۰۴-۳۲۸۰) ابوداؤد (۳۲۴۱)

۵۲۱۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعْدٍ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رُوِيَ أَنَّ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَنْ هَمْرٍ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَنَعُوا نِسَاءَ النَّبِيِّ عَطَاءً إِلَّا أَنَّهُ لَا يَقُولُ ادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (مسند احمد ۵۲۱۸)

۵۲۲۰- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ كَرِهُوا لِرَسُولِهِ عَطَاءً إِلَّا أَنَّهُ لَا يَقُولُ ادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (مسند احمد ۵۲۱۸)

۵۲۲۱- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَرْمِلُوا قُرَابَتَكُمْ وَصَبَّابَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ قَحْطَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ قَحْطَةُ الْعِشَاءِ.

ابوداؤد (۳۶-۴)

۵۲۲۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَثَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْتَحِي حَدِيثُ زُهَيْرٍ. (مسند احمد ۲۷۵۴)

۵۲۲۳- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ السَّائِدِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ الْهَادِ الْكَلْبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَطُوا

شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو باہر نہ نکلنے دو کیونکہ اس وقت شیطان باہر نکلتے ہیں اور جب رات کی ایک ساعت گزر جائے تو پھر ان کو چھوڑ سکتے ہو اور دروازے بند کرو اور اللہ کو یاد کرو کیونکہ شیطان کوئی بند دروازہ نہیں کھولتا اور اپنی مشکوں کا منہ بند کرو اور اللہ کو یاد کرو اور اپنے برتنوں کو ڈھک دو اور اللہ کو یاد کرو ورنہ برتنوں کے عرش پر کچھ رکھ دو اور اپنے چرخوں کو بجھا دو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حسب سابق حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ اللہ عزوجل کا نام لو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج غروب ہونے کے بعد اپنے جانوروں اور بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دو حتیٰ کہ شام کا اندھیرا چھٹ جائے کیونکہ سورج غروب ہونے کے بعد شیطان پھیل جاتا ہے حتیٰ کہ عشاء کی سیاہی ختم ہو جائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے برتنوں کو ڈھک دو اور مشکوں کا منہ باندھ دو کیونکہ سال میں ایک رات ایسی آتی ہے جس میں دُبا نازل ہوتی ہے اور وہ اس برتن اور مشک میں سرایت کر جاتی ہے جو ڈھکا ہوا نہ ہو یا جس کا منہ کھلا ہوا ہو۔

الْآنَ تَرَوْكُمْ وَالْيَقِينُ لَوْ لِي الشُّبُهَةُ لَكُنْتُ بِتَرُّنٍ فِيهَا وَتَأَنٍّ
لَا يَمُوتُ بِهَا لَوْ لَيْسَ عَلَيْكَ هَذَا أَوْ يَمُوتُ لَيْسَ عَلَيْكَ وَكَأَنَّكَ
تَرَى لِي مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءُ. سلم تخرجه الاشراف (۲۵۷۳)

۵۲۲۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْلَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ لِي
الشُّبُهَةُ لَمَّا تَرَوْكُمْ لَكُنْتُ بِتَرُّنٍ فِيهَا وَتَأَنٍّ لِي
الَّذِي لَا يَمُوتُ بِهَا لَوْ لَيْسَ عَلَيْكَ هَذَا أَوْ يَمُوتُ لَيْسَ عَلَيْكَ وَكَأَنَّكَ
تَرَى لِي مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءُ. سلم تخرجه الاشراف (۲۵۷۳)

۵۲۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخُزَيْمَةُ بْنُ
ثَابِتٍ عَنْ مَرْثُومٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقْرَبُوا
النَّارَ لِي بِمَنْزِلِكُمْ حَتَّى تَقْتُلُوا. البخاري (۶۲۹۳) دار الحديث (۵۲۴۶) الترمذي (۱۸۱۳) ابن ماجه (۳۷۶۹)

۵۲۲۶- حَدَّثَنَا سَيِّدُ بْنُ عَمِيْرٍ الْأَشْجَعِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ
أَبِي شَيْبَةَ وَمُسَدَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ وَأَبُو عَمِيرٍ
الْأَشْجَعِيُّ وَأَبُو حَرِيبٍ (وَالْفَقُّ لَا يَبْنِي عَلَيْهِمْ) قَالُوا حَدَّثَنَا
أَبُو أَسْمَةَ عَنْ بَرِّ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُؤَسَّسٍ قَالَ
أَخْبَرَنِي بَنِيَّ عَلَى أَهْلِهِ بِالْمَدِينَةِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ هَلَوُ النَّارُ لَمَّا مَنَ عَذَابُ
كُلِّكُمْ قَدْ رَأَيْتُمْ لَأَطْلُوعًا عَلَيْكُمْ.

الاصحاب (۶۲۹۴) ابن ماجه (۳۷۷۰)

۱۳- بَابُ آدَابِ الطَّلَاعِ

وَالشَّرَابِ وَآحْكَامِهِمَا

۵۲۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حَرِيبٍ قَالَا
حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَمَّا تَرَوْكُمْ لَكُنْتُ بِتَرُّنٍ فِيهَا وَتَأَنٍّ لِي الَّذِي لَا يَمُوتُ بِهَا
لَوْ لَيْسَ عَلَيْكَ هَذَا أَوْ يَمُوتُ لَيْسَ عَلَيْكَ وَكَأَنَّكَ تَرَى لِي مِنْ
ذَلِكَ الْوَبَاءُ. سلم تخرجه الاشراف (۲۵۷۳)

ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت ہے اس میں ہے: سال
میں ایک ایسا دن ہے جس میں وہاں بادل ہوتا ہے لیکن
کہا: ہمارے ہاں کے کئی لوگ اس دباؤ سے کاغذوں اول (یعنی
دوسرے) میں بیٹھے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوتے وقت اپنے گھروں میں
(جلتی ہوئی) آگ نہ چھوڑا کرو۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ
میں ایک گھر کے لوگ رات کو جل گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ
سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن
ہے جب تم سوؤ تو اس کو بجھا دیا کرو۔

کھانے پینے کے آداب اور احکام

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم
نبی ﷺ کے ساتھ کھانا کھاتے تو جب تک رسول اللہ ﷺ
شروع نہ کرتے ہم کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھاتے ایک
مرتب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک
لڑکی اس طرح بھاگتی ہوئی آئی جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا
ہو اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھا دیا

يَتِيهَا ثُمَّ جَاءَ أَهْرَابِي ثُمَّ كَلَّمَا يَذْفَعُ لَهَا خَذَّ يَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَجِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يَذْكُرَ اسْمُ
اللَّهِ عَلَيْكَ وَإِنَّ جَاءَ يَهْدِيهِ الْجَارِيَةَ لِيَسْتَجِلَّ بِهَا فَاتَّخَذْتُ
بَيْتِي فَجَاءَ يَهْدِيهِ الْأَهْرَابِي لِيَسْتَجِلَّ بِهِ فَاتَّخَذْتُ يَدِي
وَالْوَلِيَّ لَقِيْتُ يَدِي إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ بَيْتِي.

ابن ماجہ (۳۷۶۶)

رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک اعرابی بھی اسی
طرح دوڑتا ہوا آیا اور اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی
طرف بوجھا چاہا رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا
جائے شیطان اس کھانے کو حلال کر لیتا ہے، سو وہ اس لڑکی کو
کھانا حلال کرنے کے لیے لایا تو میں نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ
لیا پھر کھانا حلال کرنے کے لیے وہ اس اعرابی کو لایا تو میں
نے اس اعرابی کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ
و قدرت میں میری جان ہے شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ
کے ساتھ میرے ہاتھ میں تھا۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ جب ہم کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانے کی دعوت دی
جاتی اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس حدیث میں لڑکی
کے آنے سے پہلے اعرابی کے آنے کا ذکر ہے اور وہ دونوں
اس طرح آئے جیسے کوئی ان کا پیچھا کر رہا ہو اور اس حدیث
کے آخر میں ہے: پھر ہم نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھایا۔

ایک اور سند — یہ حدیث مروی ہے ان میں اعرابی
کے آنے سے پہلے لڑکی کا آنا بیان کیا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے گھر میں جائے
اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا
نام لے تو شیطان کہتا ہے: یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ ہے
نہ کھانے کی اور جب کوئی شخص گھر جائے اور داخل ہوتے وقت
اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تم نے اپنے کھانا پالیا اور
جب وہ کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے:
تم نے کھانا اور کھانا دونوں پالے۔

۵۲۲۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا
يُحْيَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ غُنَيْمَةَ بِنْتِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ الْأَرَجِيِّ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ
قَالَ كُنَّا إِذَا دُرُّنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى طَعَامٍ فَلَا نَكْرَ
بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كُنَّا إِذَا يُطْرَدُ وَلَهُ الْجَارِيَةُ
كَلَّمَا تَطْرَدُ فَلَمْ تَجِدْ أَهْرَابِي الْأَهْرَابِي فِي حَدِيثِهِمْ قَبْلَ
بِهِمْ فِي الْحَدِيثِ وَزَادَ لِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْحَنْظَلِيُّ سَابِقَهُ (۵۲۲۷)

۵۲۲۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ
الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَدْ
مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَبْلَ مَرَّ فِي الْأَهْرَابِي. سَابِقَهُ (۵۲۲۷)

۵۲۳۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَتَرِيُّ حَدَّثَنَا
الْمَسْحَاكُ (يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ) عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو
الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ
إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ
قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَيْمَتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ لَكُمْ
يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَفَرَحَكُمْ الْمَيْمَتُ وَإِذَا
لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَفَرَحَكُمْ الْمَيْمَتُ وَالْعَشَاءُ.

ابن ماجہ (۳۷۶۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حدیث بھی مثل سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ اگر اس نے کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لیا اور اگر اس نے داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائیس ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیس ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب تم میں سے کوئی شخص پیچے تو دائیں ہاتھ سے پیچے کیونکہ شیطان بائیس ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیس ہاتھ سے پیچتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بائیس ہاتھ سے نہ کھائے نہ پیچے کیونکہ بائیس ہاتھ سے شیطان کھاتا اور پیچتا ہے اور نافع کی روایت میں یہ اضافہ ہے: بائیس ہاتھ سے کوئی چیز نہ لے دوئے اور ابو الطاہر کی روایت میں ہے: تم میں سے کوئی شخص (بائیس ہاتھ سے) ہرگز نہ کھائے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بائیس ہاتھ سے کھا رہا تھا

۵۲۳۱- وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَتْلُوبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَمْسَكَ يَدَيْهِ عَنْ شَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ بَعْدَ أَنْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَهُوَ بِهَا كَالْمَنْعِيِّ مِنَ الْمَاءِ. (۵۲۳۰)

۵۲۳۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالْأَشْيَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالْأَشْيَاءِ. (۳۲۸)

۵۲۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَصَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَالْفُطَيْمِيُّ) لَمْ يَنْسِبُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَلْدِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَلْتَ أَمَلْتُكُمْ فَكُلُوا كُلُّكُمْ يَوْمَئِذٍ وَإِذَا شَرِبْتُمْ لَمْ تَشْرَبُوا يَوْمَئِذٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشَيْئِهِمْ وَ يَشْرَبُ بِشَيْئِهِمْ. (۳۲۷) (۱۷۹۹)

۵۲۳۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ لَيْثًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالْأَشْيَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالْأَشْيَاءِ. (۳۲۸)

۵۲۳۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَصَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَلْدِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَلْتَ أَمَلْتُكُمْ بِشَيْئِهِمْ وَلَا يَشْرَبُونَ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشَيْئِهِمْ وَ يَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَكَانَ يُلَوِّحُ بِيَدَيْهِمَا وَلَا يَأْكُلُ بِهَا وَلَا يَشْرَبُ بِهَا وَلَا يَمْسُ بِهَا وَلَا يَمْسُ بِهَا. (۳۲۷) (۱۷۹۲)

۵۲۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَصَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَلْدِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَلْتَ أَمَلْتُكُمْ بِشَيْئِهِمْ وَلَا يَشْرَبُونَ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشَيْئِهِمْ وَ يَشْرَبُ بِهَا وَلَا يَمْسُ بِهَا وَلَا يَمْسُ بِهَا. (۳۲۷) (۱۷۹۲)

أَلَا تَخْشَعُ أَنَّ أَبَاهُ عَذَّبَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
بِشَيْءٍ عَلَيْهِ فَقَالَ كُلُّ يَمِينِيكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا
أَسْتَطِيعَتْ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْيَكْبُرُ قَالَ لَمَّا رَفَعَهَا لِي رَفَعُو

مسلم تہذیب الاثر (۴۵۲۵)

آپ نے اس سے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا:
میں اس کی طاقت نہیں رکھتا آپ نے فرمایا: تو اس کی طاقت
نہیں رکھ سکے گا اس کو دائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے سے ٹکھڑ
کے سوا اور کسی چیز نے نہیں منع کیا تھا راوی کہتے ہیں: پھر وہ اپنا
ہاتھ منہ تک نہیں لے جاسکا۔

۵۲۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ
جَمْعُهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سَوِّدَةَ بِنْتِ عَمْرِو
بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ لِي حَبِيرٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَكَانَتْ بَيْدِي تَوَلُّهُ لِي الصَّخْفَةُ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سِيمِ
اللَّهِ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ بِمَا بِلَيْتِكَ.

بخاری (۵۲۳۷-۵۲۳۸-۵۲۳۹) ابن ماجہ (۲۲۶۷)

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا میرا
ہاتھ تمام پیالہ میں گھوم رہا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے
آگے سے کھاؤ۔

۵۲۳۸ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَوِيُّ وَابُو بَكْرٍ
بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفْوٍ وَابْنُ حُلَيْلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ
كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَعَلْتُ أَخْذُ مِنْ تَعِيمِ حَوْلِ الصَّخْفَةِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلْ وَمَا بِلَيْتِكَ. مسند حوالہ (۵۲۳۷)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے مشکوں کو منہ لگا کر پانی سے منع فرمایا۔

۵۲۳۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَوَّيْدٍ قَالَ وَتَهَى إِلَيَّ
ﷺ عَنْ لُحْيَتَا الْأَسْنَانِ

بخاری (۵۶۲۵-۵۶۲۶) ابوداؤد (۳۷۲۰) الترمذی (۱۸۹۰)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے مشکوں کو الٹ کر ان کے منہ سے پانی پیچے
کو منع فرمایا ہے۔

۵۲۴۰ - وَحَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ
أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هَبَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ عَنِ الْخَوَاتِمِ الْأَسْفَلِ أَنْ يُشْرَبَ مِنَ الْوَأْوِيَةِ.

مسند حوالہ (۵۲۳۹)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ کہا
ہے کہ احتیاط کا معنی یہ ہے کہ مشک کا منہ الٹ کر اس سے پانی
پیاجائے۔

۵۲۴۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا
مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِلَّةٌ غَيْرُ أَنَّهُ قَالَ
وَأَنَّهَا أَنْ يُقَلَّبَ رَأْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ. مسند حوالہ (۵۲۳۹)

۱۴- بَابُ كَرَاهِيَةِ الشَّرْبِ قَائِمًا

۵۲۴۲- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَجَعَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا.

مسلم جزء الاشرار (۱۴۲۰)

۵۲۴۳- حَدَّثَنَا مُسْتَعْمِدُ بْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ تَهَيَّأَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَلَمْ يَلَاكُلْ فَقَالَ ذَاكَ أَشْرُ أَوْ أَشْبَهَ. (الترمذی (۱۸۷۹) ابن ماجہ (۳۴۲۴))

۵۲۴۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَسِبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا رَجِيعُ بْنُ وَهَّابٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ. (ابوداؤد (۳۷۱۷))

۵۲۴۵- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عَرَسَةَ الْأَسْوَدِيِّ عَنْ أَبِي سَيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَجَعَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا.

مسلم جزء الاشرار (۴۴۳۵)

۵۲۴۶- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسْعِدُ بْنُ الْمُنْثَرِ وَأَبْنُ بَكَّارٍ (وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ وَأَبْنِ الْمُنْثَرِ) قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عَرَسَةَ الْأَسْوَدِيِّ عَنْ أَبِي سَيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَيَّأَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا. (مسلم جزء الاشرار (۴۴۳۵))

۵۲۴۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا تَمْرُذَانُ (يَحْيَى الْفَزَارِيُّ) حَدَّثَنَا هَمَّادُ بْنُ حَزَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَلْحَةَ السُّمَيْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدُكُمْ قَائِمًا لَمْ يَتَوَضَّأْ قَبْلَهُ.

مسلم جزء الاشرار (۱۵۴۵۴)

۱۵- بَابُ فِي الشَّرْبِ مِنْ زَمَرٍ قَائِمًا

۵۲۴۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو تَحْوِيلَ السَّجِسْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمَرٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈنکا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا لہذا کہتے ہیں: ہم نے پوچھا: اور (کھڑے ہو کر) کھانا؟ تو کہا: یہ زیادہ بُرا اور خراب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے محل سابق روایت کی ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈنکا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہو کر نہ پئے اور جس نے بھول کر کھڑے ہو کر پی لیا دانتے کر دے۔

آب زمرم کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمرم کا پانی پلایا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

ابواری (۱۶۳۷-۵۶۱۷) الترمذی (۱۸۸۲) ترمذی (۵۶۱۷-۱۶۳۷) (۲۹۶۴)

(۲۹۶۵) ابن ماجہ (۲۴۳۲)

۵۲۴۹۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْتَمِرٍ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَيْسِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ
ﷺ خَرِبَ مِنْ زَمْرَمٍ مِنْ قُلُوبِهَا وَهُوَ كَلَامُهُ

سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

۵۲۵۰۔ وَحَدَّثَنَا سُورَةُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ
أَخْبَرَنَا عَمْرِو بْنُ الْقَيْسِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ
ﷺ قَالَ لَمَّا خَرِبْنَا زَمْرَمَ قَالَ يَحْيَى
حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا عَمْرِو بْنُ الْقَيْسِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو
عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرِبَ مِنْ زَمْرَمَ وَهُوَ
كَلَامُهُ

سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

۵۲۵۱۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْتَمِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو
كُنْةً عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَيْسِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْرَمَ فَخَرِبَ قَائِمًا
وَأَمْسَى وَهُوَ هَذِهِ الْبَيْتُ

سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

۵۲۵۲۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بِشْرِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
خَرِبَ زَمْرَمَ عَنْ كُنْةٍ يَهْدِي إِلَى سَائِدٍ وَهِيَ حَبِيبَتُهَا
فَأَتَتْهُ بِدَلْوٍ

سابقہ حوالہ (۵۲۴۸)

۱۶۔ بَابُ كَرَاهَةِ التَّنَفُّسِ فِي تَقْيِيسِ الْإِنَاءِ
وَأَسْتَحْبَابِ التَّنَفُّسِ ثَلَاثًا خَلَّاجَ الْإِنَاءِ
۵۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّوَالِغِيُّ عَنْ أَنَسٍ
عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ
أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ

سابقہ حوالہ (۶۱۴)

۵۲۵۴۔ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَجَّحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ
كُثَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے زمرم کے ایک ڈول سے پانی لے کر کھڑے ہو کر
پیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے آپ زمرم کھڑے ہو کر پیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو زمرم سے پلا یا سو آپ نے کھڑے ہو
کر پیا آپ نے بیت اللہ کے پاس پانی مانگا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دوسری بیان نہیں کیوں
حدیثوں میں ہے: "میں ڈول لے کر آیا۔"

پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور
برتن کے باہر تین مرتبہ سانس لینے کا استحباب
حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

كَانَ يَتَقَسَّى فِي الْإِنَاءِ فَلَاؤًا.

الطحاوی (۵۶۳۱) الترمذی (۱۸۸۴ م) ابن ماجہ (۳۴۱۶)

۵۲۵۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سُوَيْدٍ وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عَصِيمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَقَسَّى فِي الشَّرَابِ فَلَاؤًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرُوَى وَأَبْوَأُ وَأَمْرًا قَالَ أَنَسٌ كَانَا يَتَقَسَّى فِي الشَّرَابِ فَلَاؤًا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پینے میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: اس سے خوب میری ہوتی ہے یا اس بجھتی ہے اور کھانا پیغمبر ہوتا ہے حضرت انس نے کہا: میں پینے میں تین مرتبہ سانس لیتا ہوں۔

ابن ماجہ (۲۷۲۷) الترمذی (۱۸۸۴)

۵۲۵۶ - وَحَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ سَوَّادٍ وَابْنُ بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ وَثَّابٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي عَصِيمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَئِذٍ وَ قَالَ فِي الْإِنَاءِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مثل سابق روایت ہے اور اس میں یقین کا ذکر ہے۔

ابن ماجہ (۵۲۵۵)

ف: حدیث نمبر ۵۲۵۲ میں یقین میں سانس لینے کا ذکر ہے اس سے مراد یہ ہے کہ آپ پینے کے درمیان تین بار سانس لیتے تھے۔

دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا احتیاب

۱۷ - بَابُ اسْتِحْبَابِ إِذَا رَفَعَ الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَ تَحْوِيهِمَا عَنْ يَمِينِ الْمُتَقَسِّ

۵۲۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّى يَلْبَنُ قَدْ شَبَّ بَنَاءً وَهُوَ يَمِينُهُ أَخْبَرَنِي وَ هُوَ يَسْتَلِيهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ لَمْ يُعْطِ الْأَعْرَابِيَّ وَ قَالَ الْأَنْصَرِيُّ لَسَا لَا تَمْنَعُ. الطحاوی (۵۶۱۹) ابن ماجہ (۲۷۲۶) الترمذی (۱۸۹۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا اور آپ کی دائیں جانب ایک اعرابی بیٹھا ہوا تھا اور دائیں جانب حضرت ابو بکر تھے آپ نے دودھ پی کر اعرابی کو دے دیا اور فرمایا: دائیں طرف سے (ابتداء کر کے) بائیں طرف سے۔

ابن ماجہ (۲۴۲۵)

۵۲۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ عَنْ شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّخَعِيِّ وَ هَمْرُ بْنُ سَرِيبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهَيْجٍ (وَالْأَلْفُظُ لَوْ كُنْزٌ يَأْتِيَانَا مِنْهُمَا) عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَ أَنَا ابْنُ عَشِيرٍ وَ مَاتَ وَ أَنَا ابْنُ عَشِيرٍ وَ كُنَّا أَهْلَهُنَّ يَتَخَفَتُنَّ عَلَى عِيَتِهِمْ قَدْ خَلَّ عَلَيْنَا دَارُنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ كَلْبٍ دَاجِنٍ وَ شَبَّ لَهُ مِنْ دِهْنٍ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ حَمَالَةَ بَنِي زَمْزَمٍ اللَّوْ أَعْطَى أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ أَخْبَرَنِي عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے اس وقت میری عمر دس سال تھی اور جس وقت آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اس وقت میری عمر بیس سال تھی میری ماں مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرنے پر بلا جلتہ کرتی رہتی تھیں ایک مرتبہ آپ ہمارے گھر تشریف لائے ہم نے آپ کے لیے اپنی پالتو بکری کا دودھ دیا اور اس میں اپنے گھر کے کونئیں سے پانی ملایا رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ پیا اس وقت حضرت ابو بکر آپ

يُؤَيِّدُهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْآمِنُ قَالَا آمَنَ.

مسلم بن الحنفیہ الاشراف (۱۴۹۱)

کی بائیں جانب تھے حضرت عمرؓ نے کہا: یا رسول اللہ! حضرت ابو بکرؓ کو دے دیجئے، آپ نے اپنے دائیں جانب اعرابی کو دے دیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف سے پھر دائیں طرف سے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے، آپ نے پانی مانگا ہم نے آپ کے لیے گرمی کا دودھ دیا پھر میں نے اس میں اپنے اس کونٹوں سے پانی ملا دیا پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ پی لیا، اس وقت حضرت ابو بکرؓ آپ کی بائیں جانب، حضرت عمرؓ آپ کے سامنے اور ایک اعرابی آپ کی دائیں جانب تھا جب رسول اللہ ﷺ دودھ پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمرؓ نے کہا: یا رسول اللہ! ابو بکرؓ یہاں ہیں اور آپ کو دکھایا، رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ اس اعرابی کو دے دیا اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو نہ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والے، دائیں طرف والے، دائیں طرف والے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہی سنت ہے، یہی سنت ہے، یہی سنت ہے۔

حضرت کحل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا، آپ نے اس پانی کو پیا، آپ کی دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب بڑے لوگ، آپ نے لڑکے سے کہا: کیا تم مجھے اجازت دیجئے ہو کہ میں ان لوگوں کو دے دوں اس لڑکے نے کہا: نہیں خدا کی قسم! آپ کا تم کو جو مجھے ملے گا میں اس پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا، رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ پر پیالہ رکھ دیا۔

حضرت کحل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے، اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کے ہاتھ پر پیالہ رکھ دیا، البتہ یعقوب کی روایت میں یہ ہے کہ آپ نے اس کو پیالہ عطا کر دیا۔

۵۲۵۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي ثَوْبٍ وَكُثَيْبٌ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَزْمٍ عَنْ طَوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ قُتَيْبٍ (وَالْفَتْحَةُ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ يَزِيدٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي دَارِكَا فَاسْتَشْفَى فَحَلَلْنَا لَهُ شَاءَ قَوْمٌ كُفَّةً مِنْ مَاءٍ يَشْرَبُ عَلَيْهِ قَالَ: فَأَعْطَيْتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ وَجَاهِدٌ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ شَرِبِهِ قَالَ: تَحْتَمِرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ تَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ يَمِينِهِ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَعْرَابِيَّ وَكَرَّكَتْ أَمَا بَكْرٍ وَتَحَمَّرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْآمِنُونَ الْآمِنُونَ قَالَ أَنَسٌ لَيْسَ مَنَّةً لِي سَنَةً لِي سَنَةً.

البخاری (۲۵۷۱)

۵۲۶۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ابْنِ أَنَسٍ فِيهِمَا قَوْلَانِ عَنْ أَبِي حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سُلَيْمٍ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَزْمٍ عَنْ طَوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ قُتَيْبٍ (وَالْفَتْحَةُ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ يَزِيدٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي دَارِكَا فَاسْتَشْفَى فَحَلَلْنَا لَهُ شَاءَ قَوْمٌ كُفَّةً مِنْ مَاءٍ يَشْرَبُ عَلَيْهِ قَالَ: فَأَعْطَيْتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ وَجَاهِدٌ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ شَرِبِهِ قَالَ: تَحْتَمِرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ تَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ يَمِينِهِ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَعْرَابِيَّ وَكَرَّكَتْ أَمَا بَكْرٍ وَتَحَمَّرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْآمِنُونَ الْآمِنُونَ قَالَ أَنَسٌ لَيْسَ مَنَّةً لِي سَنَةً لِي سَنَةً.

البخاری (۴۴۵۱-۲۳۵۱-۲۶۰۲-۲۶۰۵-۵۶۲۰)

۵۲۶۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي حَزْمٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِغَيْبِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفَارِسِيِّ) كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ سُلَيْمٍ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَزْمٍ عَنْ طَوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي دَارِكَا فَاسْتَشْفَى فَحَلَلْنَا لَهُ شَاءَ قَوْمٌ كُفَّةً مِنْ مَاءٍ يَشْرَبُ عَلَيْهِ قَالَ: فَأَعْطَيْتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ وَجَاهِدٌ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ شَرِبِهِ قَالَ: تَحْتَمِرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ تَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ يَمِينِهِ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَعْرَابِيَّ وَكَرَّكَتْ أَمَا بَكْرٍ وَتَحَمَّرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْآمِنُونَ الْآمِنُونَ قَالَ أَنَسٌ لَيْسَ مَنَّةً لِي سَنَةً لِي سَنَةً.

مسلم بن الحنفیہ الاشراف (۲۳۶۶)

اللہ کے نام سے شروع فرما جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

کھانے کے آداب کا بیان

الگیاں اور برتن چاٹنے کا

استحباب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اس وقت تک ہاتھوں کو صاف نہ کرے جب تک اپنی انگلیوں کو خود چاٹ نہ لے یا کسی سے چٹوانے لے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ اس وقت تک اپنے ہاتھ صاف نہ کرے جب تک ان کو خود نہ چاٹ لے یا کسی سے چٹوانے لے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ کھانے کے بعد اپنی تین انگلیاں چاٹ رہے تھے انہی اپنی حاتم نے تین کا ذکر نہیں کیا اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں "عبد الرحمن بن کعب عن ابیہ" کے الفاظ ہیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور ان کو صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیتے تھے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۰۰۰ کتاب الاطعمۃ

۱۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ لَعْنِ الْأَصْبِیْعِ

وَالْقِصْعَةِ

۵۲۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَمْدُ بْنُ مَرْثُومٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْأَخْرُوزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتَ أَكَلْتُكُمْ حَتَّى تَلْعَنَ بِلِسَانِكَ أَوْ بِقَلَمِكَ فَلَا يَمْسُحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَنَهَا أَوْ يَلْوِظَهَا.

الطحاوی (۵۴۵۶) ابن ماجہ (۳۲۶۹)

۵۲۶۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتَ أَكَلْتُكُمْ حَتَّى تَلْعَنَ بِلِسَانِكَ أَوْ بِقَلَمِكَ فَلَا يَمْسُحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَنَهَا أَوْ يَلْوِظَهَا.

ابن ماجہ (۳۸۴۷)

۵۲۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَمْدُ بْنُ مَرْثُومٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتَ أَكَلْتُكُمْ حَتَّى تَلْعَنَ بِلِسَانِكَ أَوْ بِقَلَمِكَ فَلَا يَمْسُحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَنَهَا أَوْ يَلْوِظَهَا.

ابن ماجہ (۳۸۴۸)

۵۲۶۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتَ أَكَلْتُكُمْ حَتَّى تَلْعَنَ بِلِسَانِكَ أَوْ بِقَلَمِكَ فَلَا يَمْسُحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَنَهَا أَوْ يَلْوِظَهَا.

ماہر حوالہ (۵۲۶۴)

۵۲۶۶- حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلْتَ أَكَلْتُكُمْ حَتَّى تَلْعَنَ بِلِسَانِكَ أَوْ بِقَلَمِكَ فَلَا يَمْسُحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَنَهَا أَوْ يَلْوِظَهَا.

رسول اللہ ﷺ اپنی ان تین اگلیوں سے کھاتے تھے اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ان کو چانتے تھے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

أَبُو حَازِمَةَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ بْنَ مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعٍ لَإِذَا لَرَعَ لَوَقَهَا. (سابقہ جلد) (۵۲۶۴)

۵۲۶۷۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَعْبَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَامُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ بْنَ مَالِكٍ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ حَدَّثَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَحَدَّثَنَا

سابقہ جلد (۵۲۶۴)

۵۲۶۸۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي حَسْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ لِيَأْكُلَهَا فَلْيُحِيطْ مَا كَانَ يَهَا مِنْ أَدَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحَ يَدَهُ بِالْيَمِينِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لِي أَمِ طَعَامُهُ الْبَرَكَةُ. (۲۷۶۶)

مسلم تفسیر الاشراف (۲۷۶۶)

۵۲۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ثَعْبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ لِيَأْكُلَهَا فَلْيُحِيطْ مَا كَانَ يَهَا مِنْ أَدَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحَ يَدَهُ بِالْيَمِينِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لِي أَمِ طَعَامُهُ الْبَرَكَةُ. (۲۷۷۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو وہ اس کو اٹھالے اور اس پر جو مٹی وغیرہ لگی ہے اس کو صاف کر لے اور اس لقمہ کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور جب تک اپنی اگلیوں کو چاٹ نہ ملے اس وقت تک اپنے ہاتھ کو تولیہ سے صاف نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ طعام کے کسی جز میں برکت ہے۔

امام مسلم نے کہا: دو سندوں سے اس حدیث کی مثل روایت ہے اور ان دونوں روایتوں میں یہ ہے کہ اس وقت تک اپنے ہاتھ تولیہ سے صاف نہ کرے جب تک اگلیوں کو خود نہ چاٹے یا کسی سے نہ چھوڑے۔

۵۲۷۰۔ وَحَدَّثَنَا إِسْحَامُ بْنُ إِسْرَافِيلَ أَخْبَرَنَا أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ الْحَضَرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ لِيَأْكُلَهَا فَلْيُحِيطْ مَا كَانَ يَهَا مِنْ أَدَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحَ يَدَهُ بِالْيَمِينِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ وَلَا يَدْعُهَا

سابقہ جلد (۵۲۶۹)

۵۲۷۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ لَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ اللَّقْمَةُ فَلْيُحِيطْ مَا كَانَ يَهَا مِنْ أَدَى كَمَا لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر کام کے وقت تمہارے پاس شیطان آ جاتا ہے حتیٰ کہ کھانے کے وقت بھی آ جاتا ہے جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو اس پر لگی ہوئی مٹی وغیرہ کو صاف کر لے پھر وہ لقمہ کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور

وَالْأَبْلَى عَنِ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ كَتَانٌ وَبُحْلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَامٌ قَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفَ بِيٍّ وَجْهَهُ الْجَوْعَ فَقَالَ يُغْلَاوِي وَيَحْكُكُ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِيَعْتَسِرَ نَفَرٌ قِيَامِي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُو النَّبِيَّ ﷺ غَايِسٌ غَمَسِي قَالَ لَصْنَعْ كَمْ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَدَعَا غَايِسٌ غَمَسِي وَابْنَهُمَا وَبُحْلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ هَذَا ابْنُ ابْنِي قَدْ شُتَّ أَنْ تَقَادَحَ لَهُ وَكَانَ شُتَّ وَتَجَمَّعَ قَالَ لَأَبْلَى أَذَنْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

(بخاری (۲۰۸۱-۲۴۵۶-۵۴۳۴-۵۴۶۱) الترمذی (۱۰۹۹))

گوشت فروخت کرتا تھا اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھ کر آپ کے چہرے سے بھوک کا اندازہ کیا اس نے اپنے لڑکے سے کہا: جاؤ پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کرو میرا ارادہ ہے کہ میں پانچ آدمیوں سمیت نبی ﷺ کو دعوت دوں اس نے کھانا تیار کر لیا پھر وہ نبی ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو یہ شول پانچ آدمیوں کے دعوت دی آپ کے ساتھ ایک اور شخص بھی چل پڑا جب وہ شخص دروازہ پر پہنچا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ شخص ہمارے ساتھ چل پڑا اگر تم چاہو تو اس کو اجازت دے دو اور اگر تم چاہو تو یہ شخص لوٹ جائے اس نے کہا: جیسا یا رسول اللہ! بلکہ میں اس کو اجازت دیتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں ذکر کیں اس میں ابوہریرہ کی نبی ﷺ سے مثل سابق روایت ہے۔

۵۲۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَرْثُومٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ وَأَبُو سُوَيْبٍ الْأَعْمَشُ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا خُزَيْمُ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مُقْبَانَ عَنْ كُلْثُمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِتَخْرِجِ حَلِيفَتِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي رَوَايَةِ لِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَسَاقِي الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۵۲۷۷)

۵۲۷۹ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَمِيرٍ بَنِي جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ (وَهُوَ ابْنُ رَزِيْقٍ) عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي مُقْبَانَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ قَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَهْمَكٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ قَبِيْبٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي مُقْبَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۵۲۷۷)

۵۲۸۰ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارًا

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ان میں حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی مثل سابق روایت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پڑوس میں ایک فارسی رہتا تھا وہ شور بہت اچھاتا تھا

بُسْرٍ وَتَمْرٍ وَرَطَبٍ فَقَالَ كَلُّوْا مِنْ هَلِيْهِمْ وَاتَّخَذَ الْحَدِيْثَ
فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّكَ وَالْحَلَوْبُ لَمَدِيْحٌ لَهُمْ
فَاَكَلُوْا مِنَ النَّعَاةِ وَمِنْ ذٰلِكَ الْوَعْدِ وَشَرِبُوْا فَلَئِنْ اَنْ
فَعَمُوْا وَرَزُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَسِيْ بِكُمْ وَغَمَزَ
وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَنْ اُفِيْ عَنْ هٰذَا النَّعِيْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
اَعْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ الْجُوعُ لَمْ تَمُوتُوْا حَتّٰى
اَصَابَكُمْ هٰذَا النَّعِيْمُ. سلم بن عبد الله الاشرف (۱۳۴۵۷)

ہمارے لیے مٹھا پانی لینے گئے ہیں اتنے میں وہ انصاری آ گیا
اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دونوں صاحبوں کو دیکھا
اس نے کہا: الحمد للہ! آج میرے مہمانوں سے بڑھ کر کسی کے
معزز مہمان نہیں ہیں پھر وہ چلے گئے اور کھجوروں کا ایک خوش
لے کر آئے اس میں ادھ کی کھجوریں چھوڑے اور تازہ
کھجوریں انھیں اس نے کہا: ان کو کھائیے اور اس نے چھری پکڑ
لی آپ نے فرمایا: دودھ دینے والی (بکری) سے اجتناب کرنا
اس نے ایک بکری ذبح کی اور سب نے اس بکری کا گوشت
اور کھجوریں کھائیں اور پانی پیا جب وہ سب کھاپی کر سیر ہو گئے
تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے
فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان
ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے متعلق ضرور سوال کیا
جائے گا تم کو گھروں سے بھوک باہر لے آئی تھی کہ تم کو یہ
نعمتیں مل گئیں۔

۵۲۸۲ - وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ هٰشِمٍ
(مَنْصُوْرٍ السُّوْمَرِيُّ بَنٌ سَلَمَةَ) حَدَّثَنَا قَبِيْلَةُ الْوَاثِلُوْنَ زَكَوْ
حَدَّثَنَا اَبُوْ هٰشِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حٰزِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هٰشِمٍ يَقُوْلُ
بِهِنَّ اَبُوْ بَكْرٍ قَاعِيْكَ وَغَمَزَ مَعْدَاةً اَمَامَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
فَقَالَ مَا اَلَعَدْتُمَا هٰهٰنَا فَلَا اَعْرَجْتُمَا الْجُوعُ مِنْ بُيُوْتِنَا
وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَمْ ذَكَّرْتُمَا حَتّٰى تَخْلِفَ
تَنْ تَوَلَّيْتُمَا. سلم بن عبد الله الاشرف (۱۳۴۵۷)

۵۲۸۳ - حَدَّثَنِیْ حَسَنُ بْنُ الْحَسَنِیْرِ حَدَّثَنِیْ
الْمَدَنِيْ قَالَ قَالَ اَبُوْ هٰشِمٍ لَمَّا رَاَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
عَلَيْهِ السَّلَامُ اَعْرَجْتُمَا هٰهٰنَا حَتّٰى تَوَلَّيْتُمَا سَمِعْتُ اَبَا هٰشِمٍ يَقُوْلُ لَمَّا حَفَرَ
وَبَنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا حَفَرَ
الْعَنْدَقَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ غَمَزًا كَالْكَفَاةِ وَلَمَّا
اَمْرًا يَسِيْ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ فَاَبَتْنِيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ﷺ غَمَزًا فَاَعْرَجْتُمَا لَمَّا حَفَرَ اَبُوْ هٰشِمٍ قَالَ
شَرِبْنَا وَلَمَّا بَدَا لَنَا اَعْرَجْنَا قَالَ فَاَعْرَجْتُمَا وَطَحَّشْتُمْ
لَمَّا قَرَأْتُمَا فَلَمَّا قَرَأْتُمَا لَمَّا بَدَا لَنَا اَعْرَجْنَا لَمَّا رَاَيْتُمَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک
روز حضرت ابو بکر اور حضرت عمر بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ان
کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے آپ نے فرمایا:
تم یہاں کس سبب سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: قسم اس ذات کی
جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے ہم بھوک کی بناء پر اپنے
گھروں سے نکلے ہیں اس کے بعد یہ حدیث مثل سابقہ ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
جب خندق کھودی گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ میں بھوک
کے آثار دیکھے میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا:
کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں نے رسول اللہ
ﷺ میں شدید بھوک کے آثار دیکھے ہیں اس نے ایک تھیلہ
نکالا جس میں چار کلو گھو تھے اور ہمارے پاس ایک پالتو بکری تھی
میں نے اس بکری کو ذبح کیا اور میری بیوی نے آٹا پیسا وہ بھی
میرے ساتھ ساتھ فارغ ہو گئی میں نے بکری کا گوشت کاٹ
کر وہ بھی میں والا گھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے لگا

میری بیوی نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے سامنے شرمندہ نہ کرنا، میں آپ کے پاس پہنچا اور آپ سے سرگوشی میں کہا: یا رسول اللہ! ہم نے بکری کا ایک بچہ ذبح کیا ہے اور ایک صاع (چار کنوگرام) گندو چیں لیے ہیں جو ہمارے پاس تھے آپ چند ساتھیوں کو لے کر ہمارے پاس چلے رسول اللہ ﷺ نے پتہ دار بلند فرمایا: اسے اہل خندق! جاہل نے تمہاری دعوت کی ہے، سو تم لوگ چلو اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک میں نہ آؤں تم ہاڑی اتارنا نہ روٹی پکانا، پھر میں آیا اور رسول اللہ ﷺ بھی صحابہ کے ساتھ تشریف لے آئے۔ میں اپنی بیوی کے پاس گیا، اس نے کہا: تمہاری ہی رسوائی اور فضیلت ہو گی، میں نے کہا: میں نے وہی کیا ہے جو تم نے مجھ سے کہا تھا، پھر اس نے اپنا منہ ہاتھ دھو آ کر آپ نے اس میں لعاب دہن ڈال دیا اور برکت کی دعا کی، پھر آپ نے ہماری دہنجی کا قصد کیا اور اس میں لعاب دہن ڈال کر برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: ایک اور روٹی پکانے والی کو بلاؤ جو تمہارے ساتھ لی کر روٹیاں پکائے، دہنجی میں سے سائلن نکالنا لیکن اس کو (جو) لے لے) پیچے نہ اٹارتا، اس موقع پر ایک ہزار صحابہ تھے اللہ کی قسم! ان سب نے کھانا کھایا اور بچا دیا اور جس وقت وہ واپس آ گئے تو ہماری دہنجی اسی طرح جوش کھارہی تھی اور ہمارا منہ ہاتھ دھو آ کر اسی طرح کھا اور اس کی اسی طرح دہ لیاں پک رہی تھیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت ام سلمہ سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی آواز میں تلاوت صدقہ کی، لگتا ہے آپ کو ہلک لگی ہے، کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! بھر انہوں نے غر کی کچھ روٹیاں نکال کر ان کو اپنے دوش میں لیٹا اور ان کو میرے کپڑوں کے نیچے چھپا دیا اور کپڑے کا کچھ حصہ حصہ مجھ پر ڈال دیا، پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیج دیا، حضرت انس کہتے ہیں: میں ان روٹیوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا، میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ کچھ صحابہ بھی تھے، میں ان کے

ﷺ كَذَلِكَ لَا تَقْبَلُونَ بِرَسُولِي الْوَلِيَّ وَمَنْ تَعَهُ قَالَ
 قَبِلْتُمْ فَمَسْرُورَةٌ فَكَانَتْ بَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَهْتَمُوا
 لَنَا وَطَعْنَتْ مَسَاهِيرَ خِيَمَةٍ كَانَتْ عِنْدَنَا فَصَالَ النَّاسُ
 نَقِيرَ مَتْعِكَ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ بَا أَهْلَ الْمُتَعَلِّقِ
 مَا تَجْعَلُونَا لَمْ تَصْنَعْ لَكُمْ سُورًا فَتَحْتَ لَا يَكْفِيكُمْ وَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ ﷺ لَا تُخَيِّرُوا بَرْمَكِيكُمْ وَلَا تُخَيِّرُوا عِيَالَكُمْ حَتَّى
 آجِسُوا فَبِحَيْثُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمُحَمَّدٍ النَّاسُ تَعْنِي
 يَحْتَكُمُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ يَكُ وَ يَكُ فَكَانَتْ كَذَلِكَ أَلَيْسَ
 قُلْتُ لِي مَا جَرَّبْتُ لَمْ عِيَالِي فَصَلَّى إِلَيْهَا وَبَارَكْتَ ثُمَّ
 عَمَدَ إِلَى بَرْمَكِي فَصَلَّى إِلَيْهَا وَبَارَكْتَ ثُمَّ قَالَ امْرَأَتِي خَيْرٌ
 لِمَنْ تَعْلَمُ مَتْعَكَ وَالْمَدِينِ مِنْ بَرْمَكِيكُمْ وَلَا تُخَيِّرُوا لَوْهَا وَهُمْ
 أَكْثَرُ فَبَاكُوسُمُ بِالسُّوَا لَا تَكُلُوا حَتَّى تَرْتَكُوا وَالْحَرَفُ وَالْأَنْ
 بَرْمَكِي تَقْبَلُ كَمَا هِيَ وَلَمْ عِيَالِي أَوْ كَمَا قَالَ الْمُصْحَافُ
 لَمْ تَخَيِّرُوا كَمَا كُنُوا لِأَخِي (٤١-٢٠-٣٠-٧٠)

٥٢٨٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى
مَالِكٍ ابْنِ أَبِي قُرَيْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي طَالْحَةَ أَنَّهُ
سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَالْحَةَ بِإِذْنِ مُسْلِمٍ قَالَ
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ أَهْرَفَ فِيهِ الْخَوَرُ
قَالَ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ الْفَرَسَ مِنْ
حَيْثُ رُبِّمَ أَهْلًا ثُمَّ أَخَذَ بِهَا فَالْقَبِ الْعَجَزَ وَتَوَضَّعَ ثُمَّ قَسَمَ
تَحْتَ كُرْسِيِّ وَرَقَتَيْنِ يَخُودُهُ ثُمَّ أَرَسَنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
قَالَ فَلَمَحْتُ بِهِ فَوَجَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ
وَمَعَهُ النَّاسُ فَخَسْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ سَلَكَ أَبُو
طَالْحَةَ قَالَ لَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ الطَّعَامُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَنْ مَعَهُ قَوْمُوا قَالَ فَاَنْطَلَقَ وَانْطَلَقَتْ
بَيْنَ اَيْدِيهِمْ حَتَّى جَنَّتْ اَبَا طَلْحَةَ فَاَعْبَرُوْهُ فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ
يَا اُمَّمُ مُسْلِمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ بَيْنَنَا
مَنْ يَنْطَلِعُهُمْ فَقَالَتْ اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاَنْطَلَقَ اَبُو
طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَاَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ لَكُمْ مِمَّا يَنْتَعِلُكُمْ
اُمَّمُ مُسْلِمٍ قَالَتْ بِيْذَلِكَ الْخَبْرُ فَاَمَرِيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
فَقُلْتُ وَتَحْصُرْتُ عَلَيْهِ اُمَّمُ مُسْلِمٍ عُنْكَ لَهَا فَاَنْتَعَلَتْهُمْ قَالَ لَقِيَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَسَافَةَ اَللّٰهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ اَلَّذِيْ يَنْتَعِرُ
لَا اِيْنَ لَهُمْ فَاَتَكَلَّوْا حَتَّى شَبِعُوْا ثُمَّ عَرَجُوْا ثُمَّ قَالَ اَلَّذِيْ
يَنْتَعِرُ لَقَا اِيْنَ لَهُمْ فَاَتَكَلَّوْا حَتَّى شَبِعُوْا ثُمَّ عَرَجُوْا ثُمَّ قَالَ
اَلَّذِيْ يَنْتَعِرُ حَتَّى اَتَمَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوْا وَالْقَوْمُ
سَبْعُونَ رَجُلًا اَوْ ثَمَانُونَ.

بخاری (۴۲۲-۴۵۷۸-۵۳۸۱-۶۶۸۸) الترمذی (۳۶۲۰)

پاس کھڑا ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا کھانے کے لیے؟ میں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: چلو! حضرت انس کہتے ہیں: حضور روانہ ہوئے اور میں ان کے آگے آگے چل پڑا حتیٰ کہ میں نے حضرت ابو طلحہ کے پاس جا کر ان کو یہ خبر دی، حضرت ابو طلحہ نے کہا: اے ام سلمہ! رسول اللہ ﷺ تو سب لوگوں کو لے کر آگئے ہیں اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں ہے کہ ان کو کھلائیں! انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابو طلحہ نے آگے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کا استقبال کیا رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ آئے حتیٰ کہ وہ دونوں گھر میں داخل ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! جو کچھ تمہارے پاس ہے دو لے آؤ وہ جا کر ان روٹیوں کو لے آئیں رسول اللہ ﷺ نے ان روٹیوں کو توڑنے کا حکم دیا، سو ان کو توڑا گیا (یعنی ان کے گلے کیے گئے) حضرت ام سلمہ کے پاس کئی کا ایک کپہ تھا وہ انہوں نے ان روٹیوں پر بچھڑ دیا وہ سالن کے قائم مقام ہو گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے کچھ دعائیہ کلمات کہے اور جو اللہ نے چاہا وہ پڑھتے رہے پھر آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو آنے کی اجازت دو سو انہوں نے دس آدمیوں کو اجازت دی انہوں نے کھانا کھایا حتیٰ کہ سیر ہو گئے اور پھر چلے گئے پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو پھر انہوں نے کھانا کھایا اور سیر ہو کر چلے گئے آپ نے پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو (یہ سلسلہ یونہی چلا رہا) حتیٰ کہ پوری قوم کھا کر سیر ہو گئی اور ان کی کل تعداد ستر یا اسی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے رسول اللہ ﷺ کو بلانے کے لیے مجھے آپ کے پاس بھیجا، وہ اس حالیکہ انہوں نے کھانا تیار کر رکھا تھا۔ حضرت انس کہتے ہیں: میں گیا اس وقت رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے آپ نے جب میری جانب دیکھا تو مجھے شرم آئی، میں نے کہا: حضرت ابو طلحہ کی دعوت قبول کیجئے! آپ نے

۵۳۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْهُ اَللّٰهُ
بِمَنْ شِئْنَاهُ وَرَحِمْنَا اَبِي ثَعْلَبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا اَبِي
حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ قَالَ بَعَثَنِي
اَبُو طَلْحَةَ اِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا دَعْوَةَ وَ لَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا
قَالَ فَاْتَيْتُكَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ النَّاسِ فَتَنَظَّرَ اِلَيْ
فَاَسْتَعِيْذْتُ فَقُلْتُ اَجِبْ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قَوْمُوا

لوگوں سے کہا: اٹھو چلو حضرت ابو طلحہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے تو آپ کے لیے تموڑا سا کھانا تیار کیا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس کھانے کو چھوڑا اور اس پر برکت کی دعا کی پھر فرمایا: میرے اصحاب میں سے جس صاحب کو بلاؤ اور فرمایا: کھاؤ اور اپنی اہلیوں کے درمیان سے کچھ نکالو سو انہوں نے کھایا اور میرے ہو گئے پھر وہ چلے گئے آپ نے فرمایا: جس آدمی کو بلاؤ پھر انہوں نے کھایا اور میرے ہو گئے اور چلے گئے پھر اسی طرح جس آدمی کو بلاؤ پھر اس میں سے کوئی بھی باقی نہ بچا اور سب نے کھایا اور میرے ہو گئے پھر آپ نے کھانا منگوایا تو وہ اتنا ہی تھا جتنا ان کے کھانے کے وقت تھا۔

قَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَنَعْتَ لَكَ خَبَأٌ قَالَ فَصَنَعْتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَدَعَا لِي بِهَا بِالْمَرْحُومَةِ قَالَ أَدْخِلْ تَقَرَّأَ مِنْ أَصْحَابِي عَشْرَةً وَقَالَ كُلُوا وَأَخْرِجْ لَهُمْ شَيْئًا مِنْ تَبَنٍ أَصَابِعِهِ لَأَكُلُوا حَتَّى كَيْفُومًا فَخَرَجُوا فَقَالَ أَدْخِلْ عَشْرَةً لَأَكُلُوا حَتَّى كَيْفُومًا زَالَ يَدْخُلُ عَشْرَةً وَيُخْرِجُ عَشْرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ لَأَكُلَ حَتَّى كَيْفُومًا ثُمَّ خَرَجَ لِي بِهَا مِنْ يَمِينِهَا حَتَّى أَكَلُوا مِنْهَا.

مسلم بخیر الاثر (۸۷۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو طلحہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس کے بعد جو کھانا بچا آپ نے اس کو جمع کیا اور اس میں برکت کی دعا فرمائی وہ کھانا پھر پہلے بتا دیا گیا آپ نے فرمایا: لو یہ کھانا لے لو۔

۵۲۸۶ - وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ تَعْنِي أَبُو طَلْحَةَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَسَأَلَ الْوَحْيَةَ بِسَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ فَخَرَجَتْ قَالَ لِي أُبْرِجُهُ ثُمَّ أَهْلًا مَا بَقِيَ فَبَجَعْتُهُ ثُمَّ دَعَا لِي بِالْمَرْحُومَةِ قَالَ قَدَاةٌ كَمَا كَانَ فَقَالَ كُونَكُمْ هَلَا. مسلم بخیر الاثر (۸۷۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت ام سلمہ سے یہ کہا کہ تم بالخصوص نبی ﷺ کے لیے کھانا تیار کر دو پھر مجھے حضور کی طرف بھیجا اس کے بعد وہی بیان ہے اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ نے (کھانے پر) اپنا ہاتھ رکھا اور بسم اللہ پڑھی پھر فرمایا: جس آدمی کو اجازت دو انہوں نے جس آدمی کو اجازت دی وہ آئے آپ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھو اور کھاؤ سو انہوں نے کھایا حتیٰ کہ اسی آدمی نے کھایا اس کے بعد نبی ﷺ اور گھر والوں نے کھایا اور (پھر بھی) کھانا بچا دیا۔

۵۲۸۷ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّافِلَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قَلْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ أَنْ تَصْنَعَ لِي يَحْيَى ﷺ طَعَامًا لِيَكُونَ خَاصَّةً لِي أَرْتَقِي بِالْمَرْحُومَةِ وَسَأَلَ الْوَحْيَةَ فَقَالَ لِي دَخِلْ لِي عَشْرَةً فَإِنْ لَهُمْ كَدَّ عَمَلُوا لَقَدْ كُنُوا كُنُوا وَاللَّهِ لَا تَكُلُوا حَتَّى تَعْمَلَ ذَلِكَ يَفْعَلُونَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ وَلَقَدْ أَلْبَسَ وَتَرَكُوا مَسْرُورًا.

مسلم بخیر الاثر (۹۸۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو طلحہ کی نبی ﷺ کی دعوت کرنے کا قصہ بیان کیا اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ دو دانے پر کھڑے ہوئے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تھریک لائے حضرت ابو طلحہ نے

۵۲۸۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْمَدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَهَذَا الْقِصْلُ فِي طَعْمِهِ كَثِيرٌ مِنْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ لِي وَفَقَدَمَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى الْبَابِ

حضور سے کہا: یا رسول اللہ! صرف تمہارا کھانا ہے آپ نے فرمایا: اے آؤ! مقرب اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہی قصہ روایت کیا اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے کھانا اور اہل بیت نے کھایا اور باقی ماندہ پڑوسیوں کو دے دیا۔

حَتَّىٰ آتَىٰ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كَلَامًا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ قَسِيًّا بَيِّنًا قَالَ خَلَقَهُ لِيَاكُمُ اللَّهُ سَيَجْعَلُ فِيهِ الْبَرَكَاتِ
مسلم ترمذ الاشراف (۱۶۶۹)

۵۲۸۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَدَلِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَهْدِي السَّحَابُ وَقَالَ لَهُ قُمْ أَكُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَكُلْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالضُّلُومَ مَا أَتَلَفُوا حِينَ تَهْتَمُّ

مسلم ترمذ الاشراف (۹۶۶)

۵۲۹۰ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَلَوِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَوَّاتٍ جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ يُعَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُصْطَفِيًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرُ ابْنِ كَثْفٍ أَمْ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُصْطَفِيًا فِي الْمَسْجِدِ يَطْلُبُ ظَهْرَ ابْنِ كَثْفٍ وَأَطْنُ جَالِيًا وَسَاقِي السَّحَابِ وَقَالَ لَهُ قُمْ أَكُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو طَلْحَةَ وَأَمْ سَلَمَةَ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَطَلْحَةُ قَالُوا قَالُوا تَهْتَمُّ لِيَجْعَلَ لَكُمْ

مسلم ترمذ الاشراف (۱۱۱۳)

۵۲۹۱ - وَحَدَّثَنِي حَزْرَمَةُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْآنَ نَسَمَةُ أَنْ يَطْلُبَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا قَدْ جَعَلْتُمْ جَالِيًا مَعَ أَصْحَابِهِ يُحَدِّثُهُمْ رَكَدَ عَصَبَ بَطْنِهِ بِعَصَابِهِ قَالَ أَنَسَةُ وَأَنَا أَكْتُ عَلَى خَجَرٍ قُلْتُ لِمَ أَصْحَابِهِ لِمَ عَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَطْنَهُ قَالُوا مِنَ الْجُوعِ فَجَعَلَتْ إِلَيَّ ابْنُ طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ أُمِّ سَلَمَةَ وَنَسَمَةُ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَصَبَ بَطْنِهِ بِعَصَابِهِ فَسَأَلْتُ بَعْضَ أَصْحَابِهِ قَالُوا مِنَ الْجُوعِ قَدْ خَلَّ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى ابْنِ كَثْفٍ قَالِ مَنْ قَسِيٌّ فَلَقَاتِ نَعْمَ عِنْدِي يَكْسِرُ مِنْ خُبْزِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا آپ کا پیٹ پیٹنے سے لگا ہوا تھا پھر وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے آپ کا پیٹ پیٹنے سے لگ رہا ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ حضور جھوکے ہیں! اس کے بعد حدیث بیان کی اور اس میں یہ کہا کہ پھر رسول اللہ ﷺ حضرت ابو طلحہ اور حضرت ام سلمہ اور انس بن مالک نے کھانا کھایا اور کچھ کھانا بھی کیا جو ہم نے اپنے پڑوسیوں کو دے دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا آپ مسجد میں اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوئے بائیں کر رہے تھے درآٹھالیکہ آپ کے پیٹ پر ایک پٹی بندھی ہوئی تھی میں نے آپ کے بعض اصحاب سے پوچھا: اس کا کیا سبب ہے؟ صحابہ نے کہا: یہ جھوک کی وجہ سے ہے پھر میں ابو طلحہ کے پاس گیا وہ حضرت ام سلمہ بنت ملحان کے خادمہ تھے میں نے ان سے کہا: اے ابا جان! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں دیکھا ہے کہ ان کے پیٹ پر پٹی بندھی ہوئی ہے میں نے آپ کے بعض اصحاب سے پوچھا: اس کا کیا سبب ہے؟ انہوں نے کہا: جھوک! پھر حضرت ابو طلحہ میری ماں کے پاس گئے اور

وَأَمَّا إِنْ كَانَ جَاءَهُ نَاسٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَقُّهُ أَشْبَهُهُ فَإِنْ جَاءَهُ أَتَعَزَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَلَالِ بِقِيَمَتِهِ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۲۰۵)

پوچھا: کیا کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میرے پاس روٹی کا ایک ٹکڑا اور کچھ کھجوریں ہیں! اگر صرف رسول اللہ ﷺ اکیلے ہمارے پاس آئے تو ہم آپ کو سیر کر دیں گے اور اگر آپ کے ساتھ کوئی اور بھی آیا تو یہ کھانا کم ہو گا! اس کے بعد باقی حدیث ہے۔

حضرت انس بن مالک نے نبی ﷺ سے حضرت ابو طلحہ کی دعوت کا واقعہ روایت کیا ہے۔

۵۲۹۲ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الْتَائِيبِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا خُزُبُ بْنُ مُبَشَّرٍ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لِيُطْعَمَ أَبِي طَلْحَةَ تَعَزَّ حَتَّى يَوْمَ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۶۲۳)

شور بہ کھانے کا جواز اور کدہ (لوکی) کھانے کا استحباب

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی اور کچھ کھانا تیار کیا! حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس دعوت میں گیا! اس نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے بھ کی روٹی اور شور بہ رکھا! اس میں کدہ اور گوشت تھا! حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ پیالہ میں سے کدہ تلاش کر رہے تھے! حضرت انس کہتے ہیں کہ میں اسی دن سے کدہ سے محبت رکھتا ہوں۔

۲۱ - بَابُ جَوَازِ أَكْلِ الْمَرْقِ وَلَا سَحَابٍ أَكْلِ الْبَقُولَيْنِ

۵۲۹۳ - حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ يُسَمِّيهِ عَلِيٌّ عَنْ رِشْقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ سُوَيْبَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنْ تَعَاظَا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُطْعَمَ حَتَّى قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمْ يَكُنْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا ذَلِكَ الطَّعَامُ فَتَرَبَّأَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجُزِيَ مِنْ قَوْمٍ وَ مَرَّقًا لَهُمَا كَوَافُؤُهُمَا قَالَ أَنَسُ لَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْجُجُ اللَّبَنَاءِ مِنْ حَوْلِي الصَّخْرَةَ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَشُجُّ اللَّبَنَاءَ حَتَّى يَوْمَئِذٍ.

بخاری (۵۳۲۹-۲۰۹۳) الترمذی (۱۸۵۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی! میں بھی آپ کے ساتھ گیا! آپ کے لیے شور بہ والا کدہ دلا یا گیا! رسول اللہ ﷺ اس میں سے کدہ دکھا رہے تھے! کدہ آپ کو پسند تھا! جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے خود کدہ نہیں کھائے اور حضور کے سامنے رکھنے کا! حضرت انس کہتے ہیں کہ اس دن کے بعد سے مجھے کدہ بہت پسند ہے۔

۵۲۹۴ - حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو مُزَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُضَرِّ عَنْ كَلْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا فَالْطَّلَقُ مَنَّهُ فَبُذِلَ لَهَا كَبَابٌ فَتَعَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِأَكْلِهِ مِنْ ذَلِكَ اللَّبَنَاءِ وَنُحِيبَةً قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ الْهَيُولَ لِي وَلَا أَلْعَمُ قَالَ فَقَالَ أَنَسُ لَمَّا رَأَيْتُ بَعْدَ بَعْضِ اللَّبَنَاءِ.

مسلم ترمذی الاشراف (۴۱۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص درزی تھا! اس نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی!

۵۲۹۵ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الْتَائِيبِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَحْبُوبٍ جَوَازًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَعَزَّ نَافِعٌ عَنْ قَابِطِ

... ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس نے کہا: اس دعوت کے بعد جب میں سالن پکواتا تو اگر ممکن ہوتا تو اس میں کدو ضرور لاتا۔

الْبَنَانِيُّ وَتَعَاوِيَهُمُ الْاُخْرَى عَنْ اَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ اَنْ رَجُلًا غَرَّطًا دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ كَسِمْتُ اَنَّا يَقُولُ لَمَّا صَبَحَ لِيْ طَعَامٌ بَعْدَ اَفْوِرٍ عَلَيَّ اَنْ يَصْنَعَ رِفْوً دَهْنًا وَلَا مَصِيغَ. مسلم بحوالہ الاشراف (۴۷۰)

۲۲- بَابُ اسْتِحْبَابِ وَطْعِ النَّوْىِ خِلَاجِ الْقَمْرِ وَاسْتِحْبَابِ دُعَايِ الضَّيْفِ لِأَهْلِ الطَّعَامِ وَطَلْبِ الدَّعَاءِ مِنَ الضَّيْفِ الصَّالِحِ

کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں الگ رکھنے کا جواز
مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا
استحباب اور نیک مہمان سے دعا کرانے
کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے والد کے پاس تشریف لائے ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھانا بخیر اور برائی کھجور کا حلوہ پیش کیا آپ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا پھر آپ کے پاس کھجوریں لائی گئیں آپ کھجوریں کھاتے اور دو اٹھیوں کے درمیان گٹھلیاں ڈالتے اور شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو جمع کرتے شعبہ کہتے ہیں کہ میرا بھی گمان ہے اور اس حدیث میں ہے: ان شاء اللہ گٹھلیوں کو دو اٹھیوں کے درمیان ڈالنا پھر آپ کے پاس ایک مشروب لایا گیا آپ نے اس کو پی کر دائیں جانب دالے کو دے دیا پھر میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر کہا: ہمارے لیے اللہ سے دعا کیجئے آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں برکت فرما ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں اس میں گٹھلیاں کو دو اٹھیوں کے درمیان ڈالنے کے متعلق شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

۵۲۹۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثَانَ حَدَّثَنَا اَبُو اَيُّوبٍ عَلِيُّ بْنُ حَزْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَثَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو بِمَلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ بْنِ هَذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَشْكُرْ لِي الْقَوَّ النَّوْىِ بَيْنَ الْاَصْبَتَيْنِ. سابقہ حوالہ (۵۲۹۶)

ف: اس حدیث میں مہمان کی ضیافت اور مہمان سے دعا طلب کرنے اور مہمان کے دعا کرنے کا بیان ہے۔

کھجور کے ساتھ گٹھری کھانے کا بیان

۲۳- بَابُ أَكْلِ الْفَقَاءِ بِالرُّطْبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ گٹھری کھاتے ہوئے

۵۲۹۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْهَلَالِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا

لَا تَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ أَنْ يَدْعُوا عَنْ آبَائِهِمْ وَالْوَلَدِ يَدْعُو كَالْأَبِ وَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ الثَّمَرِ بِالرَّطْبِ.

(بخاری ۵۴۴۷-۵۴۴۹) ابوداؤد (۳۸۳۵) الترمذی

(۱۸۴۴) ابن ماجہ (۳۲۲۵)

لفظ: اس میں یہ مصلحت ہے کہ کھجور گرم ہوتی ہے اور گڑی ٹھنڈی اور دونوں کے استخرج سے احوال پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۴۔ بَابُ رِاسَةِ حَبَابٍ قَوَاصِغِ الْأَكِيلِ وَصِفَةِ قُودِهِمُ

۵۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَسْجُودٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَفْصٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ خَلَقْنَا حَفْصُ بْنُ هَبَابٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ خَلَقَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُطْعِمًا تَامِلًا لَمَرًا. ابوداؤد (۳۷۷۱)

کھاتے وقت قواصغ کا استحباب اور کھانے کے لیے پیٹھنے کا طریقہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہر طریق اثناء بیٹھے ہوئے کھجوریں کھا رہے تھے۔ (اقعاء کا مطلب ہے انسان دونوں گھٹنوں کے گرد سرین کے بل بیٹھ جائے اور دونوں گھٹنوں کے گرد ہاتھ باندھ لے۔)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں انہی ﷺ ان کو تقسیم کرنے لگے آپ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے جیسے کوئی شخص جلدی میں بیٹھا ہے اور جلدی جلدی کھا رہے تھے۔

۵۲۰۰۔ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍاءُ عَنْ أَبِي عُمَرَ جَبْرِ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ خَلَقْنَا سَلَمَةُ بْنُ عُثْبَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَشَمَّرُ لِمَعْقِلِ النَّبِيِّ ﷺ بِكَفِّهِ وَهُوَ مُطْعِمٌ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا كَيْفَ يَكُونُ وَيَتَوَدَّعُهُمْ أَكْلًا تَحِيَّةً.

ماجدہ حوالہ (۵۲۹۹)

لفظ: نبی ﷺ کو جلدی اس لیے تھی کہ آپ نے کھانے کے بعد کوئی اہم کام کرنا تھا اس حدیث سے ظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کھانے کے لیے ہر طریق اثناء بیٹھا سنت ہے بعضی اجاد بیٹھ میں ٹپک لگا کر پیٹھ کے کھانے سے منع فرمایا ہے بعضی علماء نے اس حدیث کو چار روایتیں لکھی ہیں پانچویں روایت پر محمول کیا ہے اس کا مطلب ہے کہ روزا الویلہ گریا اگڑوں پیلہ کر کھا ناگیا طریقہ ہے۔

جماعت کے ساتھ دو دو کھجوریں کھانے کی ممانعت

جلہ بن نجم بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں لوگ قحط سالی میں چلا تھے حضرت عبد اللہ بن الزہرہ رضی اللہ عنہما ہمیں کھجوریں کھلاتے تھے جس وقت ہم کھجوریں کھا رہے تھے اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آئے حضرت ابن عمر نے فرمایا: دو دو کھجوریں ملا کر مت کھاؤ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے

۲۵۔ بَابُ تَهْيِ الْأَكِيلِ مَعَ جَمَاعَةٍ عَنْ لِرَّانِ تَمْرَ تَيْنِ

۵۳۰۱۔ حَدَّثَنَا مُسْعِدُ بْنُ الْمُثَنَّى خَلَقَنَا مُسْعِدُ بْنُ جَعْفَرٍ خَلَقَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سُلَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْوِئُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَهَابَ النَّاسَ يَتَوَدَّعُهُمْ وَكُنَّا نَأْكُلُ كَمَا نَمُوتُ عَلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ وَكُنَّا نَأْكُلُ كَمَا نَمُوتُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَيَّيْنَا عَنْ الْإِسْرَاقِ وَالْإِسْرَاقِ

۲۷- بَابُ فَضْلِ تَغْرِ الْمَدِينَةِ

۵۳۰۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ مَخْلَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ يَزِيدٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَثَّابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَجَلَ مَسْجِدَ قَعْرَاءَ وَمَا بَيْنَ لَا يَحْكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَمُوتَ. (مسلم بن الحجاج ۳۸۸۵)

۵۳۰۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْتَعْلَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ سَعْدٍ بْنَ أَبِي وَثَّابٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَبَّحَ قَعْرَاءَ وَبَيْنَ عَمْرُو لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْكَلَمُ شَيْئًا وَلَا يَحْكُمُ

البخاری (۵۴۴۵-۵۷۶۸-۵۷۶۹-۵۷۷۹) ابوداؤد (۳۸۷۶)

۵۳۰۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ بِإِسْنَادٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ وَلَا يَقُولُ لَنْ يَمُوتَ النَّبِيُّ ﷺ. (ساجد ۵۳۰۷)

۵۳۰۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَعْنِي قُتَيْبَةُ بْنُ كَثِيرٍ وَأَبُو حَازِمٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (رَوَاهُ ابْنُ مَسْلَمَةَ) عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَبَّحَ قَعْرَاءَ وَبَيْنَ عَمْرُو لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْكَلَمُ شَيْئًا وَلَا يَحْكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَمُوتَ. (مسلم بن الحجاج ۱۶۲۷۰)

۲۸- بَابُ فَضْلِ الْكَمَاءِ

وَمَذَاوِغِ الْعَيْنِ بِهَا

۵۳۱۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعَمْرُو بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ حَرْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

مدینہ منورہ کی گجوروں کی فضیلت کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مدینہ کے دو حجرے کناروں کے درمیان حج کے وقت سات گجوریں کھائیں اس کو شام تک کوئی زہر نقصان نہیں پہنچائے گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کو مدینہ منورہ کی سات گجوریں کھائیں اس کو اس دن زہر نقصان پہنچائے گا نہ چادرو۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مراد ہے اور اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ جس نے حج کی سات گجوریں کھائیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (مدینہ کے) بالائی حصہ کی گجوریں کھانے سے انسان کے دل میں ان کا اعتدال خلاء کا سبب ہے۔

کھانسی کی فضیلت اور اس

سے آنکھ کا علاج

حضرت عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی من کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

يَقُولُ الْكُفَّاءُ مِنَ الْمَنِيِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْمَعْنِيِّ.

ابن ماجہ (۴۴۷۸-۴۶۳۹-۸-۵۷) الترمذی (۲۰۶۷) ابن

ماہ (۳۴۵۴)

۵۳۱۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْكُفَّاءُ مِنَ الْمَنِيِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْمَعْنِيِّ. (سابقہ جلد) (۵۳۱۰)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کنسی اس کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

۵۳۱۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أَتَذَكَّرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ. (سابقہ جلد) (۵۳۱۰)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شعبہ بیان کرتے ہیں کہ جب مجھ سے حکم لے یہ روایت بیان کی تو میں نے عبد الملک کی روایت کی وجہ سے اس کا انکار نہ کیا۔

۵۳۱۳ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَرَ وَالْأَشْعَثُ أَخْبَرُونَا عَنْ عُمَرَ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكِيمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكُفَّاءُ مِنَ الْمَنِيِّ الْيُونِي أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْمَعْنِيِّ. (سابقہ جلد) (۵۳۱۰)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنسی اس من سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

۵۳۱۴ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكُفَّاءُ مِنَ الْمَنِيِّ الْيُونِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْمَعْنِيِّ. (سابقہ جلد) (۵۳۱۰)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کنسی اس من سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

۵۳۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكُفَّاءُ مِنَ الْمَنِيِّ الْيُونِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْمَعْنِيِّ. (سابقہ جلد) (۵۳۱۰)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنسی اس من سے ہے جس کو اللہ عزوجل نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

۵۳۱۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْمُصَنِّعِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنسی اس من سے ہے اور اس کا پانی

مسلم بن الحنفية - الشرق (٢٢٩٠)

٥٢٢١ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ إِسْرَافِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ
ابْنَ سَمَاعَةَ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي
طَلْحَةُ بْنُ كَالِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَعَدَّ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدِي فَاتَّيْتُهُ إِلَى مِثْلِهِ فَأَخْرَجَ إِلَيَّ
إِلْقَائِي مِنْ حُجْرٍ فَقَالَ وَمَا مِنْ أَدَمٍ لَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ
فَقَالَ فَإِنَّ الْخَلَّ يَغْمُ الْأَدَمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا لَيْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ
مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ طَلْحَةُ مَا لَيْتُ أُحِبُّ
الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ.

(3A.5) $\mathcal{L}(\mathcal{A}) \subseteq \mathcal{L}(\mathcal{B})$

٥٣٢٢ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُشَقَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ يَدَيْهِ إِلَى مَنْزِلِهِ بِحِجْلِ تَوَيْلِ بْنِ عُلَيْثَةَ إِلَى قَوْمِهِ لِيَوْمِ الْأُدْمِ الْعَلِّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا تَعْلَفُ. (سأله جلاله)

٥٣٢٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا عِجْلَانُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي نَجِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ
جَالِسًا مَعَ ذُرِّيٍّ فَصَرَّحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَنَسَرْتُ إِلَى
فُؤَادِي إِلَهُي فَأَخَذَ يَدِي فَأَنطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَّجِ
بَنِي إِسْرَءِيلَ فَدَخَلَ كُمْ أَذِنَ إِلَيَّ فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ
هَلْ مِنْ عَذَاءٍ لِقَالُوا نَعَمْ لَقَيْتُ بِخَلْقِهِ أَلِيَّ صِدْقًا وَمِنْ عَلَى
يَدِي فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُرْصًا كَوْضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَخَذَ
قُرْصًا أُخَرَ كَوْضَعَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ أَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهُ
بِإِصْبَئِي فَجَعَلَ يَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ هَلْ
مِنْ أَدِيمٍ قَالُوا لَا إِلَّا كُنْ مِنْ خَلْقٍ قَالَ هَاتُوا فَبَعَثَ الْأَدِيمَ
مَعَهُ سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَافِ (٢٢٩١)

سالن: یہ نمبر کہ بہترین سالن ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لے گئے۔ آپ کے سامنے روٹی کے کٹوںے لائے گئے۔ آپ نے پوچھا: کوئی سالن ہے؟ انہوں نے کہا: تھوڑا سا سرکہ ہے۔ آپ نے فرمایا: سرکہ تو بہترین سالن ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جس دن سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے میں سرکہ سے محبت کرتا ہوں اور حضرت طلحہؓ کہتے ہیں: جس دن سے میں نے حضرت جابر سے یہ حدیث سنی ہے میں بھی سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرا اچھ بھڑکرا پٹے گھر لے گئے یہ بھی حسب سابق ہے اس میں یہ ذکر ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے اور اس کے بعد کا حصہ نہیں ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا آپ نے میری طرف اشارہ کیا میں اٹھ کر آپ کے پاس آیا آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور چل پڑے حتیٰ کہ آپ ازدواج مطہرات کے حجرہ میں سے کسی کے حجرے پر آئے آپ وہاں داخل ہو گئے اور مجھے بھی آنے کی اجازت دی ازدواج مطہرات نے پردہ کر لیا آپ نے فرمایا: کچھ کھانے کو ہے؟ گھر والوں نے کہا: ہے! اور تین روٹیاں لائی گئیں اور ان کو نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا رسول اللہ ﷺ نے ایک روٹی اپنے سامنے رکھی اور ایک روٹی میرے سامنے رکھی پھر آپ نے تیسری روٹی کے دو ٹکڑے کیے آدھی میرے سامنے رکھی اور آدھی اپنے سامنے رکھ لی پھر آپ نے پوچھا: کچھ سالن بھی ہے؟ گھر والوں نے کہا: سرکہ کے سوا اور کچھ نہیں ہے آپ نے فرمایا: لے آؤ سرکہ کیا خوب چیز ہے۔

ف: اس باب کی اچھا دہشت میں سرمرکہ کی فضیلت کا بیان ہے اور کھانے کے درمیان بات چیت کرنے کا ثبوت ہے کیونکہ نبی

گئی تھیں، حضرت ابو ایوب کو بتایا گیا کہ نبی ﷺ نے اس میں سے نہیں کھایا، حضرت ابو ایوب گھبرا گئے اور اوپر جا کر عرض کیا: کیا یہ حرام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں، لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں، حضرت ابو ایوب نے کہا: جس کو آپ ناپسند کرتے ہیں اس کو میں بھی ناپسند کرتا ہوں، حضرت ابو ایوب بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس وحی لائی جاتی تھی۔

ف: اس باب کی آخری حدیث میں ہے: نبی ﷺ کے پاس وحی لائی جاتی تھی، یعنی آپ کے پاس فرشتے آتے تھے، ایک اور حدیث میں ہے: میں ان سے مناجات کرتا ہوں جن سے تم مناجات نہیں کرتے اور یہ کہ جن چیزوں سے عوام کو ایذا پہنچتی ہے ان سے ملائکہ کو بھی ایذا پہنچتی ہے اور نبی ﷺ کے لہسن کو ہمیشہ ترک فرماتے تھے کیونکہ آپ کو ہر وقت لہشتوں کے آنے کی اور نزول وحی کی امید رہتی تھی۔ علامہ نووی شافعی لکھتے ہیں: ہمارے علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ نبی ﷺ کے لیے لہسن کھانے کا شرعی حکم کیا تھا، بعض علماء نے کہا ہے: کچا لہسن اور مکی یا ذکھانا آپ پر حرام تھا اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ حرام نہیں مگر وہ تہذیبی تھا کیونکہ جب آپ سے پوچھا گیا کہ کیا یہ حرام ہے تو آپ نے فرمایا: نہیں۔

اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابو ایوب انصاری کے پاس جب حضور ﷺ کا پس خوردہ لایا جاتا تو وہ پوچھتے کہ حضور کی انگلیاں کس جگہ لگی تھیں اس سے حضرت ابو ایوب کی کمال محبت ظاہر ہوتی ہے اور اس میں نبی ﷺ کے آثار سے حرم حاصل کرنے کا بھی ثبوت ہے، اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابو ایوب حضور ﷺ کے پاس ادب سے چلی منزل میں آگئے اور حضور سے درخواست کی کہ آپ اوپر کی منزل میں آ جائیں اس سے حضرت ابو ایوب کا کمال ادب ظاہر ہوتا ہے اور اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مشائخ اور بزرگان دین کو اوپر کی منزل میں ٹھہرا کر خود چلی منزل میں رہنا ادب کا تقاضا ہے۔

مہمان کی تعظیم و تکریم اور اس کے لیے ایثار کرنے کا بیان

۳۲۔ بَابُ إِكْرَامِ الضَّيْفِ

وَفَضْلِ إِيْثَارِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: میں فاقہ سے ہوں، آپ نے اپنی کسی زوجہ کی طرف پیغام بھیجا، انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میرے پاس تو پانی کے سوا کچھ نہیں ہے، پھر آپ نے دوسری زوجہ کے پاس پیغام بھیجا، انہوں نے بھی اسی طرح کہا، حتیٰ کہ سب نے یہی کہا، قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں، پھر آپ نے فرمایا: جو شخص اس کو آج رات مہمان بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا انصار میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا:

۵۳۲۲ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَبِيلِ الْحَكِيمِ عَنْ قُتَيْبِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمُ الْأَنْصَارِيَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي مَسْجُودٌ فَارْسَلْ إِلَيَّ بِغَضِي يَسَابِغُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ يَسَابِغُكَ بِالنَّحْيِ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ ثُمَّ أَرْسَلَتْ إِلَى الْخَزَنَةِ فَقَالَتْ يَنْحَلْ ذَلِكُ حَتَّى قُلْنَ كَلْهُنَّ يَنْحَلْ ذَلِكُ لَا وَاللَّهِ يَسَابِغُكَ بِالنَّحْيِ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ فَقَالَ مَنْ يَبِيعُ هَذَا الْبَيْتَ وَرَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْلَقَ بِهِ إِلَى رَمْلِهِ فَقَالَ لَا تَزِيدُ عَلَيَّ مِنْكَ كَسِيَّةٌ قَالَتْ لَا إِلَّا لَوْ تَوَسَّيْتَنِي قَالَ فَوَلَّيْتُهُمْ يَتِيًّا وَكَوَدَا

أَعْلِيهِ لَوَإِذَا قُلُوبُهُ أُنْزِلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنْ شِئْتُمْ هَذَا الَّذِي
يَبْتَغِي قَالَ بَلَى نَحْنُ نَحْمِلُ قِسْرَ كُلِّ امْرِئٍ وَمَا نَحْمِلُ
نَزْلَ النَّبِيِّ ﷺ نَحْمِلُهُ قَالَ فَيَجِيءُ مِنْ النَّبِيِّ فَيُسَلِّمُ
فَيُسَلِّمُ لَا يُؤْخِذُكَ نَائِلًا وَبُشَيْعُ الشَّيْطَانِ قَالَ ثُمَّ يَأْتِي
الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي خَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَأَتَيْنِي الشَّيْطَانُ
فَقَالَ لَيْسَ لَكَ قَدْرُ شَرْبِي فَقَالَ مُتَحَدِّدًا يَأْتِي الْأَنْصَارَ
فَيُحَوِّسُونَهُ وَيُجِيبُ عَنْهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هَذِهِ الْجُرْعَةِ
فَأَتَيْنَهَا فَيَسْرُبُهَا قَلَمًا أَنْ وَعَلَتْ لِي بَطْنِي وَعِلْمْتُ أَنَّهُ
لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ تَذَمُّعُ الشَّيْطَانِ لَقَالَ وَيَحْتَكَ مَا
صَنَعْتَ أَشْرَبْتَ خَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجِيءُ فَلَا يَدْعُوهُ لِيَدْعُو
عَلَيْكَ لَتَهْلِكَ فَتَلْعَبُ لِكَيْتَاكَ وَأَعِزَّتْكَ وَعَلَى
قَسَمَةِ إِيَّاهُ وَصَفَعَهَا عَلَى قَدَمِي خَرَجَ رَأْسِي وَإِذَا وَصَفَعَهَا
عَلَى رَأْسِي خَرَجَ قَدَمِي وَتَجَلَّى لَا يَجِئُنِي الْيَوْمَ وَأَنَا
صَاحِبُهَا قَلَمًا وَلَمْ يَصْغَعَمَا صَنَعْتُ قَالَ لِحَاجَةِ النَّبِيِّ ﷺ
لَسَلَّمْتُ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فُضِّلَ ثُمَّ أَتَى
خَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا كَرَعَ رَأْسَهُ إِلَى
السَّمَاءِ فَنُفِثَ الْآنَ يَدْعُو عَلَى قَوْمِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اطْلُبْ
مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقَى مَنْ أَسْقَانِي قَالَ فَمَنْدَتْ إِلَى الشَّيْطَانِ
فَمَنْدَتْهَا عَلَى وَأَخَذَتْ الشَّعْرَةَ فَانْطَلَقَتْ إِلَى الْأَعْرَابِ أَهْلُهَا
أَسْتَعِي فَاذْبَحْهَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَوَإِذَا هِيَ حَالِلَةٌ وَإِذَا هُنَّ
مُحْصَلٌ كُلُّهُنَّ فَمَنْدَتْ إِلَى إِيَّاهُ لِأَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ مَا كَانُوا
يَطْعَمُونَهُ أَنْ يَحْتَرِبُوا إِيَّاهُ قَالَ فَاحْلَبَتْ فِيهِ وَحَشَى
عَالِقَهُ وَخَوَّهَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَهْرَبْتُمْ
خَرَابَكُمْ الْمَلَكَةُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَشَرِبَ فَشَرِبَ ثُمَّ
نَاوَلَنِي فَنُفِثَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَشَرِبَ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي
فَلَمَّا عَرَلْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَسَرُّوِي وَأَصَبْتُ دَعْوَةَ
مُحَرِّكَ حَتَّى أَتَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ
إِخْذِي سَوَاقِيكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ
أَمْرِي كَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا هَذَا إِلَّا
رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ الْفَلَا كُنْتُ أَذْنِبِي فَنُفِثَ صَاحِبَتَا مُوَيْسَانَ

ساتھ اس کا دودھ نکالو! ہم ان کا دودھ نکالتے اور ہر شخص اپنا حصہ پی لیتا اور نبی ﷺ کے حصہ کا دودھ اٹھا کر رکھ دیے۔ آپ رات کو تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے جس سے کوئی سونے والا بیدار نہ ہو اور جاگنے والا سنے لے پھر آپ مسجد میں جا کر نماز پڑھتے پھر اپنے حصہ کا دودھ پیتے ایک رات کو شیطان میرے پاس آیا اس وقت میں اپنے حصہ کا دودھ پی چکا تھا اس نے کہا: محمد (ﷺ) انصار کے پاس جاتے ہیں اور وہ ان کو ان کی ضرورت یات کے مطابق ہدیے اور تحفے دیتے ہیں اور یہ جو دو چار گھونٹ دودھ پڑا ہے اس کی آپ کو کیا حاجت ہو گی سو میں نے جا کر اس دودھ کو پی لیا اور جب وہ دودھ میرے پیٹ میں سا گیا اور میں نے جان لیا کہ اب اس کی کوئی کھٹل نہیں ہے تو شیطان نے مجھے تادم کرنا شروع کر دیا اور کہا: تم پر اسوس ہے ایسے تم نے کیا کیا؟ تم نے محمد (ﷺ) کے حصہ کا دودھ پی لیا اب جب وہ آئیں اور ان کو دودھ نہیں ملے گا تو وہ تم پر دعائے ضرر کریں گے پھر تم ہلاک ہو جاؤ گے تمہاری دنیا اور آخرت دونوں برباد ہو جائیں گی میرے پاس ایک چادر تھی میں اگر اس کو بیروں پر ڈالتا تو سر کھل جاتا اور اگر سر پر ڈالتا تو سر کھل جاتے مجھے نیند نہیں آ رہی تھی اور میرے دونوں ساتھی سو رہے تھے انہوں نے وہ کام نہیں کیا جو میں نے کیا تھا آخر کار نبی ﷺ تشریف لائے اور آپ نے حسب معمول سلام کیا پھر آپ نے مسجد میں جا کر نماز پڑھی پھر آپ دودھ کے پاس آئے برتن کھولا تو اس میں کچھ بھی نہ تھا پھر آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا میں نے دل میں سوچا اب آپ میرے لیے دعائے ضرر کریں گے اور میں ہلاک ہو جاؤں گا آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو مجھے کھلائے اس کو کھلا اور جو مجھے پلائے اس کو پلا یہ سن کر میں نے چادر کو مضبوط باندھا اور چھری لے کر چلا کہ جو مولیٰ سی بکری ہو اس کو رسول اللہ ﷺ کے لیے ذبح کروں میں نے دیکھا اس کے قہن دودھ سے بھرے ہوئے ہیں بلکہ سب بکریوں کے قہن بھرے ہوئے ہیں میں نے محمد ﷺ کے گھروالوں کے برتنوں میں سے وہ برتن لیا جس میں

مَحْرُوقَةٍ مِنْ سَوَادٍ بَطْنُهَا إِنْ كَانَ شَاوِئًا أَغْطَاهُ وَلَوْ كَانَ عَرَاهَا
غَبَا لَهُ قَالَ وَجَمَلٌ قَصَصْتَنِي فَأَكَلْنَا مِنْهُمَا أَجْمَعَيْنِ وَخَبَعْنَا
وَقَضَلْنَا فِي الْقَضَعَيْنِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

بخاری (۲۲۱۶-۲۶۱۸)

۵۳۲۳ - حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَاةٍ الْعَبْرِيُّ وَشَاوِئُ بْنُ
عَمْرٍ الْبَكْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ
عَنِ الْمُصَنِّبِ (وَالْمُسْكِلِ لَا فِي مُعَاذِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ أَنَّ هَذِهِ عِنْدَ
الْبَرَحَمِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَيْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ كَانُوا نَدَا
لِقِرَاءَةِ وَإِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَرَّةً مِنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ
الْفَتْنِ فَلْيَلْبَسْ بِسَلَاكِهِ وَقَدْ كَسَانِ عِنْدَهُ طَعَامٌ أَنْ يَغِي
فَلْيَلْبَسْ بِغَايِسٍ يَسَادِينَ أَوْ كَمَا قَالَ وَإِنْ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ
بِسَلَاكِهِ وَأَنْطَلَقَ بَيْنَ اللَّهِ ﷺ وَبَعَثَهُ وَأَبُو بَكْرٍ بِسَلَاكِهِ قَالَ
كُفُّوا وَأَنَا وَأَبِي وَأَبِي وَلَا أَقْرَبِي خَلَّ قَالَ وَابْتَدَأَ وَغَادِمٌ
بَيْنَ بَيْتَيْهِمَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ لَيْلًا أَبَا بَكْرٍ تَعْلَى عِنْدَ
النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ لَيْلًا حَتَّى مَضَتْ الْمَشَاءُ ثُمَّ وَجَعَ فَلَيْلًا
حَتَّى تَعْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَ بَعْدَ مَا تَعْلَى مِنَ اللَّيْلِ
مَآخِذُ اللَّهِ قَالَتْ لَهُ ابْتَدَأَ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِكَ أَوْ
قَالَتْ حَبَسَكَ قَالَ أَوْ مَا حَبَسَهُمْ قَالَتْ أَبَا حَتَّى تَبْعِيَهُ
لَقَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ قُلُوبُهُمْ قَالَ فَلَمَسْتُ أَنَا فَأَحْبَبْتُ
وَقَالَ يَا هَؤُلَاءِ فَجَدِّعْ وَتَبَّ وَقَالَ كَلُّوا لَا قِيَامًا وَقَالَ
وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ لَأَبِي اللَّهِ مَا نَحْنُ فَنَأْخُذُ مِنَ الْقَمَرِ وَلَا
رَبِّا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرَ مِنْهَا قَالَ حَتَّى كَيْفَ عَنَّا وَصَارَتْ أَكْثَرُ
مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلَ ذَلِكَ فَظَنَرَا لَهَا أَبُو بَكْرٍ قَدَا هِيَ كَمَا
هِيَ أَوْ أَكْثَرَ قَالَ لَا مَرَأِيَهُ يَا أُخْتُ بَيْنِي وَإِيَّاكِ مَا هَذَا قَالَتْ
لَا وَقُرْبِي عَمِّي لَيْسَ الْآنَ أَكْثَرَ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِشَاكِرٍ
وَوَايَ قَالَ فَأَكَلْ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ
الْكِبْرِيَّانِ يَغْفِرُنِي بَيْنَهُ ثُمَّ أَكَلْ مِنْهَا لَقَمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

میں سے ہر شخص کو اس بھی سے ایک حصہ دیا جو شخص موجود تھا
اس کو حصہ دے دیا اور جو موجود نہیں تھا اس کا حصہ رکھ لیا گیا
آپ نے دو گوشت دو پیالوں میں ڈالا اور ہم سب نے اس
میں سے کھایا اور میر جو گئے ان پیالوں میں کھانا پھر بھی بچ گیا
میں نے اس کو اونٹ پر رکھ لیا یا جس طرح راوی نے بیان کیا۔

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے
ہیں کہ اصحاب صفہ فقراء لوگ تھے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ
نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ
(ان میں سے) تیسرے کو لے جائے اور جس کے پاس چار کا
کھانا ہو وہ پانچویں کو لے جائے یا چھ کو بھی لے جائے
حضرت ابو بکر تین کو لے گئے اور رسول اللہ ﷺ دس کو لے
گئے حضرت ابو بکر تین کو لائے تھے حضرت عبدالرحمان نے کہا:
(مگر میں) میں میرے والد (یعنی حضرت ابو بکر) اور میری
والدہ تھی راوی کہتے ہیں: مجھے یاد نہیں شاید انہوں نے کہا
تھا: اور میری بیوی تھی اور ایک خادم تھا جو میرے اور حضرت
ابو بکر کے گھر مشترک تھا حضرت ابو بکر شام کا کھانا رسول اللہ
ﷺ کے ساتھ کھاتے تھے پھر آپ کے پاس ٹھہرنے حتیٰ کہ
عشاء کی نماز پڑھ لی جاتی پھر وہیں ٹوٹے پھر آپ کے پاس
ٹھہرتے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کو نیند آجی پھر جب رات کا
اتنا حصہ گزر گیا جتنا اللہ کو منظور تھا تب حضرت ابو بکر گھر آئے
حضرت ابو بکر سے ان کی بیوی نے کہا: آپ اپنے مہمانوں کو
چھوڑ کر کہاں رہ گئے تھے حضرت ابو بکر نے کہا: کیا تم نے ان کو
کھانا نہیں کھلایا؟ بیوی نے کہا: انہوں نے آپ کے بغیر کھانے
سے انکار کر دیا ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا مگر وہ نہیں مانے
حضرت عبدالرحمان کہتے ہیں: میں (دوسرے) بھاگ کر چھپ
گیا۔ حضرت ابو بکر نے کہا: اور جانے! اللہ تیری ناک کاٹ
ڈالے اور مجھے برا بھلا کہنے لگے: اور مہمانوں سے کہا: کھانا
کھاؤ اللہ کرے تمہارے لیے یہ کھانا خوش گوار نہ ہو اور فرمایا:
بھڑا میں (یہ کھانا) اب کبھی بھی نہیں کھاؤں گا۔ حضرت
عبدالرحمن کہتے ہیں کہ بھڑا! ہم جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے بچے سے

قَوْمٌ عَلَيْكَ لَقَسْنَى الْاَجَلِ لَعَزَّكَ اَنْتَا عَشْرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اَكْبَسُ اَلَلَّةِ اَكْلَهُمْ مَعَكَ كُلِّ رَجُلٍ اِلَّا اَنْتَ بَعَثَ مَعَهُمْ لَا تَكُلُوا مِنْهَا اَجْمَعُونَ اَوْ كَمَا قَالِ

بخاری (۶۰۲-۶۰۱-۶۰۰-۶۱۴-۶۱۵) (۳۲۷۰-۳۲۷۱)

اور کل آتا تھا اور کھانا پہلے سے زیادہ ہو جاتا تھا حتیٰ کہ ہم میرے ہو گئے اور وہ کھانا پہلے سے زیادہ ہو گیا حضرت ابو بکر نے جب کھانے کو دیکھا تو وہ پہلے جتنا بلکہ اس سے زیادہ تھا حضرت ابو بکر نے اپنی بیوی سے کہا: اے بھوڑا اس کی بھن ایسے کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میری آنکھوں کی خشک کی قسم ایسے کھانا تو پہلے سے عین گنا زیادہ ہے پھر حضرت ابو بکر نے اس کھانے میں سے کھایا اور کہا: ان کا وہ قسم کھانا محض شیطانی فعل تھا پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ کھانا لے گئے آپ کے پاس صبح تک وہ کھانا رہا ان دنوں ہمارا ایک قوم سے معاہدہ تھا اور نبی وہ مدت ختم ہو چکی تھی رسول اللہ ﷺ نے ہمارے بارہ اہل سر ضرور کیے اور ہر اہل سر کے ساتھ ایک جماعت تھی اللہ جانے ان کی کتنی تعداد تھی آپ نے وہ کھانا ان کے پاس بھیج دیا اور ان سب نے وہ کھانا کھایا۔

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گھر کچھ مہمان آئے اور میرے والد مات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بندہ کرتے رہے تھے وہ چلے گئے اور مجھ سے فرمایا: اے عبدالرحمان! تم اپنے مہمانوں کی خدمت کرنا جب شام ہوئی تو ہم نے ان کے سامنے کھانا پیش کیا انہوں نے کہا: جب تک گھر والے ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائیں گے ہم کھانا نہیں کھائیں گے میں نے کہا: وہ (میرے ابو) بہت تیز مزاج آدمی ہیں اگر تم نے کھانا نہیں کھایا تو مجھے غصہ ہے کہ مجھے بن کی ذات شیطان سے کی جین وہ مجھ سے کہا: جب حضرت ابو بکر آئے تو سب سے پہلے انہوں نے مہمانوں کے حلق پر چما: کیا تم مہمانوں کو کھلا کر فارغ ہو گئے؟ گھر والوں نے کہا: بھڑا! ابھی ہم فارغ نہیں ہوئے حضرت ابو بکر نے کہا: کیا میں نے عبدالرحمان کو اس کے حلق نہیں کہا تھا؟ حضرت عبدالرحمان نے کہا: میں ایک طرف بیٹھ گیا انہوں نے آواز دی: اے عبدالرحمان! میں خشک گیا پھر انہوں نے کہا: اے یہ قوف! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تو میری آواز سن رہا ہے تو آ جا حضرت عبدالرحمان نے کہا: میں

۵۲۲۴ - حَتَّقِيْنِيْ مُسْتَعْمِدِيْ الْمَسِيْ حَتَّقَا مَالِيْ هِيْ كَوْجِ الصَّغْلُوْ هِيْ الْجُبْنُ يَوْ قَوْ هِيْ اِيْنِ حَتَّقَا عَنْ عَتِيْ الرَّحْمَنِ هِيْ اِيْنِ بَنِيْ قَالَ قَرْنُ عَلَيْكَ اَسْبَابُكَ لَكَ قَالَ وَ تَكَا اِيْنِ اَتَعْتَدُ اِلَيْ وَ مَسُوْلِيْ اللّٰهُ ﷻ وَ مَسُوْلِيْ قَالَ لَمَّا نَطَلَقْنِيْ وَ قَالَ يَا عَتِيْ الرَّحْمَنِ الْمَرْغُ مِنْ اَحْسَابِكَ قَالَ فَلَمَّا اَسْتَبْتُ جُنَا يَزُوْا اَعْمُ قَالَ قَالُوْا فَقَالُوْا حَتَّى يَبِيْحُوْا اَبُوْ مَسِيْرٍ لِّيَا كَيْتَعَمُ مَعَا قَالَ فَكُلْتُ لَهُمْ اَنَّهُ رَجُلٌ حَبِيْبٌ وَ اَكْرَمُ لِيْ لَمْ تَقْعَلُوْا بِعَيْتٍ اَنْ يُّوَسِّعِيْنَ وَهُ اَلِيْ قَالَ قَالُوْا فَلَمَّا جَاءَ لَمْ يَسْأَلْ يَسْأَلُوْا اَوَّلَ وَ لَهُمْ لَقَالِ الرَّحْمَنُ مِنْ اَحْسَابِكُمْ قَالَ قَالُوْا لَا وَاللّٰهِ مَا كَرِهْنَا قَالَ اَلَمْ اَمُرْ عَتِيْ الرَّحْمَنِ قَالَ وَ تَقْبَلُكَ عَتِيْ لَقَالِ يَا عَتِيْ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقَسْنَى عَتِيْ لَقَالِ يَا عَتِيْ اَلَسْمُ عَلَيْكَ لِيْ كُنْتُ تَسْمَعُ قَبُوِيْ اِلَّا يَكُنْتُ قَالَ قِيْمْتُ فَلَقْتُ وَاللّٰهُ مَا لِيْ كُنْتُ كَرِهْنَا اَحْسَابِكَ فَسَلُّوْهُمْ فَلَمَّا تَقْبَلُوْا يَزُوْا اَعْمُ اَنْ يُّسَلِّمُوْا حَتَّى يَبِيْحُوْا قَالَ لَقَالِ مَالِكُمْ اَنْ لَا تَقْبَلُوْا عَتَا يَزُوْا اَكْرَمُ قَالَ لَقَالِ اَبُوْ بَكْرٍ كُو اَللّٰهُ لَا اَنْفَعُ اَللّٰهَ قَالَ لَقَالُوْا لَوِ اَللّٰهُ لَا تَقْعَمُهُ حَتَّى تَقْعَمُهُ قَالَ كُنَّا رَاَبَتْ

مَا لَمْ يَكُنْ تَحَالُفًا لِقُدِّمَتْ لَكُمْ مَالِكُكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا فَرَأَيْتُمْ
قَالَ لَمْ يَكُنْ قَالُوا أَمَّا الْأَوَّلِيُّ فَمِنْ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا فَرَأَيْتُمْ قَالُوا
فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا
عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزُودُ وَحَيْثُ قَالَ
أَخْبَرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَتَرَهُمْ وَتَخْبِرُهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلُغْنِي
تَفَارُجًا - سائِد حوالہ (۵۳۳۳)

آگیا اور میں نے کہا: بخدا! میرا کوئی قصور نہیں ہے یہ آپ کے
مہمان موجود ہیں ان سے پوچھ لیجئے میں ان کے پاس کھانا لایا
تھا انہوں نے آپ کے بغیر کھانے سے انکار کر دیا حضرت
ابوبکر نے ان سے کہا: کیا سبب ہے تم نے ہمارا پیش کیا ہوا کھانا
کیوں نہیں کھایا؟ حضرت ابوبکر نے کہا: خدا کی قسم! میں آج
رات کھانا نہیں کھاؤں گا مہمانوں نے کہا: بخدا! ہم بھی آپ
کے بغیر کھانا نہیں کھائیں گے حضرت ابوبکر نے کہلنا آج سے
بدتر رات میں نے بھی نہیں دیکھی تم لوگوں پر غصوں ہے تم
لوگ ہماری دعوت کیوں نہیں قبول کرتے پھر حضرت ابوبکر نے
کہا: میرا قسم کھانا شیطانی کام تھا چلو کھانا لاؤ حضرت
عبدالرحمان نے کہا: پھر کھانا لایا گیا حضرت ابوبکر نے بسم اللہ
پڑھ کر کھانا کھایا اور مہمانوں نے بھی کھایا صبح کو حضرت ابوبکر
نبی ﷺ کے پاس گئے اور کہا: یا رسول اللہ! مہمانوں کی قسم تو
پوری ہوگئی اور میری قسم پوری نہیں ہوئی پھر حضرت ابوبکر نے
پورا واقعہ سنایا حضور نے فرمایا: جیسے تمہاری قسم سب سے زیادہ
پوری ہوئی اور تم سب سے بہتر ہو حضرت عبدالرحمان نے کہا:
مجھے یہ بتائیں کہ حضرت ابوبکر نے اس قسم کا کفارہ دیا تھا یا
نہیں۔

طعام کی کمی کے باوجود مہمان نوازی کرتا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے
کافی ہوتا ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا
ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ
کے لیے کافی ہوتا ہے اور آٹھ کی روایت میں "سمعت" کا
لفظ نہیں ہے۔

۳۳- بَابُ فَضِيلَةِ الْمَوَاسِقِ فِي الطَّعَامِ الْقَلِيلِ

۵۳۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى
مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَعَامُ الْإِنْسَانِ كَالْيَاقَتِ وَالطَّعَامُ
الْقَلِيلُ كَالْيَاقَتِ الْآرْبَعَةِ الْهَارِي (۵۳۹۲) الترمذی (۱۸۲۰)

۵۳۳۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زُوَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو
كَرْدَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زُوَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو
جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي
الْإِنْسَانَيْنِ وَطَعَامُ الْإِنْسَانَيْنِ يَكْفِي الْآرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْآرْبَعَةِ

يَكْفِي الْقَالِيَةَ وَلَيْسَ بِرَأْوٍ مَنْحَقٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ
يَذْكُرْ سَمِعْتُ. ابن ماجہ (۳۲۵۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی کی مثل
روایت کی ہے۔

۵۳۳۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ
وَحْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ
سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي أَيُّوبٍ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ
حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. مسلم ترمذی الشرف (۲۷۴۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا
ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

۵۳۳۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ بَكْرِ بْنُ أَبِي
كَثِيرٍ وَابْنُ عُزَيْبٍ وَابْنُ أَبِي لَيْسَةَ قَالَ أَبُو بَكْرِ وَابْنُ
كَثِيرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْمَشُ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي أَيُّوبٍ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ طَعَامُ الرَّاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي
الْأَرْبَعَةَ. ترمذی (۱۸۲۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے
اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے
لیے کافی ہوتا ہے۔

۵۳۳۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ طَعَامُ الرَّاحِلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ وَطَعَامُ
وَرَجُلَيْنِ يَكْفِي أَرْبَعَةً وَطَعَامُ أَرْبَعَةٍ يَكْفِي سَبْعَةً.

ماہر حوالہ (۵۳۳۸)

ف: ان حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ خواہ طعام کم ہو مگر بھی ایک دوسرے کی تم خواہی کرتی چاہیے۔ بعض حدیثوں میں ہے کہ دو
آدمیوں کا طعام تین کے لیے کافی ہوتا ہے اور بعض میں ہے کہ دو کا طعام چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔ دراصل یہ کفایت کے لحاظ
اور جات ہیں اعلیٰ درجہ کی کفایت دو آدمیوں کے طعام کا چار کے لیے کافی ہونا اور اس سے کم درجہ کی کفایت دو آدمیوں کے طعام کا تین
کے لیے کافی ہونا ہے۔ کفایت سے مراد یہ ہے کہ مرض حیات برقرار رکھنے کے لیے کھانا اور کس قدر حاصل کرنے کے لیے کھانا یعنی
جس طعام سے دو آدمی بہت کم کرادیں اور کھاسکتے ہوں اسی طعام کو تین یا چار آدمی کھا کر اپنی مرض حیات قائم رکھ سکتے ہیں۔

مومن کا ایک آنت میں اور کافر کا سات
آنتوں میں کھانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن
ایک آنت میں کھاتا ہے۔

۳۴ - بَابُ الْمُؤْمِنِ يَأْكُلُ فِي مَعْنَى وَاجِدٍ
وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

۵۳۴۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْذِرِ
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانِيُّ) عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَائِلٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ
الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعْنَى
وَاجِدٍ. ترمذی (۱۸۱۸)

۵۳۴۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُثَيْمٍ حَدَّثَنَا
أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَسِبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ
وَأَبِي لُثَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَحْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ
عَنْ أَثَرِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
بِمِثْلِهِ. (۳۳۵۷)

۵۳۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ
أَنَّهُ سَمِعَ قَالَهُ قَالَ رَأَى ابْنَ عُمَرَ يَشْرِكُنَا فَنَجْعَلُ بَيْنَ
يَدَيْهِ وَبَيْنَهُ قَالَ فَنَجْعَلُ بَيْنَ كُلِّ أَكْمَلٍ كَبِيرٍ قَالَ
فَقَالَ لَا يَدْخُلُ هَذَا عَلَى قَائِمٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْثَالٍ. (۵۲۹۳)

۵۳۴۳ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَنِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُثْمَرَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ السُّؤْمُوسُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ
وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْثَالٍ. (۲۷۵۳)

۵۳۴۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو لُثَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ
ابْنَ مُحَمَّدٍ. (۲۷۵۳)

۵۳۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو
أَسَمَةَ حَدَّثَنَا بَرْزُوقٌ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
قَالَ السُّؤْمُوسُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي
سَبْعَةِ أَمْثَالٍ. (۴۰۱۰) (۲۲۵۸)

۵۳۴۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَزِيزِ
(بَعْضُ ابْنِ مُحَمَّدٍ) عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. (۱۴۰۶۱)

۵۳۴۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا سُحَيْلُ بْنُ
عِيْسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ضَاغَةً ضَيْغَةً وَهُوَ
كَافِرٌ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبْعَةِ أَمْثَالٍ فَتَلَبَّسَتْ فَتَلَبَّسَتْ

حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کی
ہے۔

ناصح جان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے
ایک مسکین کو دیکھا انہوں نے اس کے سامنے کھانا رکھا وہ
فحش بہت زیادہ کھا رہا تھا حضرت ابن عمر نے فرمایا یہ فحش
میرے پاس نہ آئے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ
فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنکھوں میں کھاتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر
سات آنکھوں میں کھاتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل
روایت کی ہے اس روایت میں حضرت ابن عمر کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات
آنکھوں میں کھاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی
شکل روایت کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ کے پاس ایک مہمان آیا وہ فحش کافر تھا رسول اللہ ﷺ
نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ دے دیا اس نے
دو دودھ پی لیا پھر دوسری بکری کا دودھ دے دیا اس

عَنْهُ الْيَوْمَ بَنِي عَمْرٍو وَعَمْرٍو بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ التَّحَرِيُّ
عَنْهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

ساجد حوالہ (۵۳۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے
رسول اللہ ﷺ کو کسی کھانے میں بھی میب نکالتے نہیں دیکھا
اگر آپ کو بھی کوئی کھانا اچھا لگتا تو اس کو کھا لیتے اور اچھا نہ لگتا
تو اس کو ترک کر دیتے۔

۵۳۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَآبُو خُرَيْبٍ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرُو الْقَائِدُ (وَالْفُطَيْلِيُّ لِأَبِي خُرَيْبٍ)
قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى
مَوْلَى آلِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ عَنِ الْغَائِطِ فَقَالَ لَا يَأْكُلُهُ وَلَا يَشْرَبُهُ وَلَا يَمَسُّهُ
مَنْ كَانَ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَغْتَسِلَ (۵۳۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی
مثل روایت کی۔

۵۳۵۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو خُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي خَالِزٍ عَنْ أَبِي
مُرَّةٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَحْتَظِرُ سَاجِدَ حَوَالِ (۵۳۴۸)

ف: کھانے کے آداب میں سے یہ ہے کہ کھانے کا میب نہ بیان کیا جائے یہ کہنا کہ کھانے میں ملک کم ہے یا زیادہ ہے یا اس
میں شور و باطلا ہے یا گڑھا ہے یہ بھی کھانے کا میب بیان کرنا ہے نبی ﷺ نے لیسن کے متعلق فرمایا یہ فخر خیش ہے یہ کھانے کا میب نہیں
ہے آپ کا یہ اشارہ کہ لیسن کے متعلق ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
لباس اور زیب و زینت کا بیان
سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا
مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۳۷- کتاب اللباس والزينة

۱- بَابُ تَحْرِيمِ اسْتِعْمَالِ آوَانِي الذَّهَبِ
وَالْفِضَّةِ فِي الشَّرْبِ وَغَيْرِهِ عَلَى
الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں
پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں عذابِ جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

۵۳۵۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَمْدَانَ
الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ الصَّقَلِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ
ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْكَلْبُ يَشْرَبُ مِنْ آوَانِ
الْفِضَّةِ إِنَّمَا يَجْرُؤُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

بخاری (۵۶۳۴) ابن ماجہ (۳۴۱۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں ذکر کی ہیں
ساتویں سند میں یہ اضافہ ہے: جو شخص چاندی یا سونے کے
برتن میں کھاتا یا پیتا ہے اور ان میں سمر کی روایت کے علاوہ اور کسی

۵۳۵۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ الْأَثَرِ
بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

ایک قسم) پہنے سے منع فرمایا ہے۔

الْقَيْسِيُّ وَعَنْ كَيْسٍ الْخَوَزَمِيِّ وَالْإِسْتَرْقِيِّ وَالْجَنْجِيحِ.

بخاری (۱۲۳۹ - ۲۴۴۵ - ۵۱۷۵ - ۵۶۳۵ - ۵۶۵۰ -

۵۸۳۸ - ۵۸۴۹ - ۵۸۶۳ - ۶۲۲۲ - ۶۲۳۵ - ۶۶۵۴) الترمذی

(۱۷۶۰ - ۲۸۰۹) البیہقی (۱۹۳۸ - ۳۷۸۷ - ۵۳۲۴) ابن ماجہ

(۲۱۱۵ - ۳۵۸۹)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں قسم پوری کرنے کا ذکر نہیں ہے اس کی بجائے کم شدہ چیز کو تلاش کرانے کا ذکر ہے۔

۵۳۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْمِیْنِ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّالَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَنْكُرُ لَنَا قَوْلَهُ وَابْنُ أَبِي الْقَيْسِ أَوْ الْمُقْسِمِ لِيَانَةَ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَجَعَلَ مَكَانَهُ وَاشْتَادَ الضَّاعِلُ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

۵۳۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الشَّهْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَانِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ رُفْعٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي الْقَيْسِ مَنْ غَيَّرَ حَرْفَ وَرَدَّ فِي الْحَدِيثِ وَعَنِ الشَّرِبِ فِي الْفِيضِ فَإِنَّهُ مِنْ كَرِبَ يَتَّحِلِي الْمُنَى لَمْ يَكُنْ رُبَّهَا فِي الْأَخْرَجِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں مؤخر الذکر زیادتی کا ذکر نہیں ہے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کی ہیں اس میں سلام کی اشاعت کی جگہ سلام کے جواب دینے کا ذکر ہے اور کہا کہ آپ نے ہمیں سونے کی انگلی یا سونے کے چھلے سے منع فرمایا۔

۵۳۵۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَيْثٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ رَأَيْتُ بَنِي أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَانِ بِإِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدَا جَعْفَرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ. وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمِيرٍ الْعَقَلِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ قَالُونَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِإِسْنَادِهِمْ وَ مَعْنَى تَسْوِيئِهِمْ إِلَّا قَوْلَهُ وَاشْتَادَ الشَّكُّ لَوَانَهُ قَالَ يَدَلُّهَا وَرَقَ السَّلَامِ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ عَنَاءِ اللَّحَبِ أَوْ حَلَقَةِ اللَّحَبِ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں "افشاء السلام" اور "عناء اللہب" کے الفاظ بغیر شک کے ذکر ہیں۔

۵۳۶۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَقَمٍ وَعَمْرُو بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَانِ بِإِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَاشْتَادَ الشَّكُّ وَتَعَانِي

جَعْفَرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ
ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرٍ حَدَّثَنَا بَهْرٌ عَنْهُمْ عَنْ
شُعْبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَاسْتَاوَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدًا مِنْهُمْ
فِي السَّيْلِ شَهَدْتُ حَدِيثَهُ عَنْ مُعَاذٍ وَحَدَّثَنَا كَالُؤَاءُ
بِأَنَّ حَدِيثَهُ اسْتَشْفَى. ساجد حوالہ (۵۳۶۳)

۵۳۶۶ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ
مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ
عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ وَكَانَ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي كَيْسٍ عَنْ حَدِيثِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُ خَلِيفَتَهُ قُلُوبَ
ذَكَرْنَا. ساجد حوالہ (۵۳۶۳)

۵۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّثَنَا سَبْقٌ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسٍ قَالَ اسْتَشْفَى خَلِيفَةُ لِسَاءَةٍ
مَجْرُومَةٍ لِي رَأَاهُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ فَقَالَ ابْنُ سَمِئَةَ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الزَّيْبَ وَلَا تَكْسُرُوا رِجْلَ
رَبِّهِ النَّحْبِ وَالْيَقْضُ وَلَا تَأْكُلُوا فِي مَسَاجِدِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ
بِالدُّنْيَا. ساجد حوالہ (۵۳۶۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۰۰۰ کتاب اللباس

۰۰۰ باب تَجْرِيمُ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَغَيْرِ

ذَلِكَ لِلرِّجَالِ

۵۳۶۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى
حُلَّةً سَبْرَاءَ عِشَّةً بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ
أَشْرَبْتُ هَذِهِ قَلْبِي سَتَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَلَدِ إِذَا
قَامُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ
لَا تَعْلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ
حُلَّةٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بِهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
تَكْسُرُ رِجْلَهُمَا وَلَقَدْ قُلْتُ لِي حُلَّةٌ عَطَّرْتُهَا مَا قُلْتُ فَقَالَ رَسُولُ

حضرت حذیفہ کے پاس گیا ان میں صرف اتنا ذکر ہے کہ
حضرت حذیفہ نے پانی مانگا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی
مثل حدیث روایت کی۔

عبدالرحمن بن ابی کئی بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ
رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ان کو ایک مجوسی نے چاندی کے
برتن میں پانی پلایا حضرت حذیفہ نے کہا: میں نے رسول اللہ
ﷺ سے یہ سنا ہے برشم پہنو نہ دیاج پہنو اور سونے اور
چاندی کے برتن میں نہ پو اور نہ ان کی رکابوں (چلیشوں) میں
کھاؤ کیونکہ یہ برتن کفار کے لیے دنیا میں ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم وغیرہ

پہننے کی حرمت کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت
عمر بن الخطاب نے دیکھا کہ مسجد کے دروازے پر ایک ریشمی
حلقہ (یعنی ایک قسم کی دو چادریں) بک رہا ہے انہوں نے کہا:
یا رسول اللہ! کاش! آپ اس حلقہ کو خرید لیں اور عام لوگوں کے
لیے جمعہ کے دن پہنیں اور اس وقت ہمیں جب آپ سے کوئی
دند ملاقات کے لیے آئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو
صرف وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا
پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ ریشمی حلقے آئے آپ نے

اللَّهُ يَوْمَ يَأْتِي لَمْ أَصْغَرَ لِيْلَيْسَتْهَا فَكُنَّا نَقَرُ نَقْرًا
مُتَّعًا بِهَا

25-10

١٣٨١ هـ (١٠٧٦ م) - ١٤٢٥ هـ (١٩٠٦ م)

حضرت عمرؓ کو بھی ان میں سے ایک قتلہ دیا حضرت عمرؓ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے یہ حملہ پہنچنے کے لیے دیا ہے۔ حالانکہ آپ نے عطارہ کے حملہ میں ایسا ایسا فرمایا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ حملہ تم کو پہنچنے کے لیے نہیں دیا، پھر حضرت عمرؓ نے دو حملہ مکہ میں اپنے ایک مشرک بھائی کو دے دیا۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ ذکر کیا کہ حضرت ابن عمرؓ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

٥٣٦٩- وَحَدَّثَنَا أَبُو لُقْمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو
يَكْرِ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
ابْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ
السُّوْحِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ وَحَدَّثَنَا حَلَفُ بْنُ مُسَرَّةَ
عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كَلْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ
الْبَيْهَقِيِّ عَنْ يَسْعَى عَنْ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ (٥٣١٠) عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ (٧٨٦٥) (٨١٩٤-٨٤٩٩)

٥٣٧٠ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
حَبَابٍ حَدَّثَنَا سَالِحُ بْنُ أَبِي مَرْثُومٍ قَالَ رَأَى مُحَمَّدٌ عَطَّارًا
الْمَدَنِيَّ يُبْعَثُ بِالشَّوْقِ حُلَّةَ سَيِّدَةٍ وَكَانَ رَجُلًا يَتَنَسَّى
الْمَذُوكَ وَيُصِيبُ وَتَهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ
رَأَيْتُ عَطَّارًا كَمَا يُبْعَثُ فِي الشَّوْقِ حُلَّةَ سَيِّدَةٍ فَلْيُاسْتَفْتَ عَنْهَا
فَلَيْسَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْغُيُوبُ إِذَا قُيُومُوا عَلَيْكَ وَأَخَذَهُ قَالَ رَ
لَيْسَتْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ
الْحَبِيرُ إِلَى الثَّلَاثِ لَا حُلَّةَ لِلرَّحْلِ الْأَيْمَرِ وَلَقَدْ كَانَ
بَعْدَ ذَلِكَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحْمِلُ سَيِّدَةً لَبِثَتْ إِلَى
عُمَرَ يَحْمِلُ وَيَبْعَثُ إِلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ زَيْدٍ يَحْمِلُ وَأَخْطَى قَوْلِي
فَنَ أَمْرِي خَالِيبٌ حُلَّةَ فَقَالَ خَلِيلُهَا عُمَرُ يَا بَنِي رَسُولِكَ قَالَ
فَجَاءَ عُمَرُ يَحْمِلُ يَحْمِلُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ
بِهَذِهِ وَقَدْ كُنْتُ يَا أَسْمَاءُ فِي حُلَّةِ عَطَّارٍ مَا كُنْتُ فَقَالَ إِلَيَّ
لَمْ تَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِيَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ
لِيُفَوِّسَ بِهَا وَأَمَّا أَسْمَاءُ فَرَأَتْ فِي حُلَّةِ عَطَّارٍ فَكَرِهَتْ
اللَّهُ ﷻ فَفَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ مَا صَنَعَ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ كُنْتُ بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِهَا فَقَالَ

حضرت امین عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے دیکھا کہ عطار دھکی بازار میں ایک ریٹھی حملہ لیے بیٹھا ہے یہ شخص بادشاہوں کے پاس جاتا تھا اور ان سے دودھ و شہ و سول کرتا تھا، حضرت عمرؓ نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے دیکھا بازار میں عطار اور ریٹھی حملہ لگا رہا ہے کاش آپ اس سے حملہ خرید لیتے اور جب عرب کے دھو آپ سے ملنے کے لیے آتے تو آپ اس کو زہب تن فرماتے، حضرت امین عمرؓ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے حضرت عمرؓ نے کہا تھا: اور آپ اس کو جعد کے دن پہننے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ریٹھ کو صرف وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا اس واقعہ کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس کئی ریٹھی ملے آئے، آپ نے ایک حملہ حضرت عمرؓ کے پاس بھیجا، ایک حضرت اسامہ بن زیدؓ کے پاس بھیجا اور ایک حملہ حضرت علی بن ابی طالبؓ کے پاس بھیجا اور فرمایا: اس کو بھڑا کر اپنی عورتوں کے دہچے بنا دو، حضرت عمرؓ اپنے حملہ کو اٹھا کر لائے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ نے یہ حملہ میرے پاس بھیجا ہے، حالانکہ آپ نے کل عطار کے حملہ کے حقیق کیا فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے

إِنَّمَا لَمْ أَهْبَسْ إِلَيْكَ لِنَلْبَسَهَا وَلِكَيْتُمْ تَعْلَمُوا بِهَا
إِلَّا نَكْتُبُهَا خَيْرًا مِنْ يَسْأَلُكَ

مسلم بخبر الاشراف (۷۶۱۳)

تمہارے پاس یہ حلقہ اس لیے نہیں بھیجا کہ اس کو تم خود پہن لو گین
میں نے تمہارے پاس اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے فائدہ
حاصل کرو رہے حضرت اسامہ تو وہ حلقہ پہن کر حاضر ہوئے
رسول اللہ ﷺ نے ان کو اس طرح دیکھا جس سے انہوں نے
یہ جان لیا کہ آپ کو یہ پہنتا ناگوار ہوا ہے انہوں نے کہا:
یا رسول اللہ! آپ مجھے کہیں اس طرح دیکھ رہے ہیں حالانکہ
آپ نے خود اس حلقہ کو میرے پاس بھیجا تھا آپ نے
فرمایا: میں نے اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تم خود اس کو پہن لو گین
میں نے تمہارے پاس اس حلقہ کو اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس کو
پھاڑ کر اپنی عورتوں کے دوپٹے پہن لو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ۔
حضرت عمر نے بازار میں استبرق کا ایک حلقہ فروخت ہونے
ہوئے دیکھا وہ اس حلقہ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ! اس کو خرید لیجئے اور میرے
کے موقع پر اور آنے جانے والوں کے موقع پر اظہارِ رزیت
کے لیے اس کو پہنا کیجئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ صرف
ان لوگوں کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا
پھر جب تک خدا کو منظور تھا حضرت عمرؓ رہے پھر رسول
اللہ ﷺ نے ان کے پاس دیباچ کا ایک جہر بھیجا حضرت عمر
اس کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور
کہا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا: یہ ان لوگوں کا لباس ہے
جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے پھر آپ نے مجھ کو میرے
پاس بھیج دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو فروخت کر
کے ان بیسوں کو اپنے کام میں لے آؤ۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۵۳۷۱۔ وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى
(وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ) قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً مِنْ لُسْتَرِي كُنَاعٍ
بِالسُّورِيِّ فَأَتَاهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ ابْتَغِ هَلِيمَ فَتَجْعَلَ بِهَا لِبَاسٌ وَيَقُولُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ إِنَّمَا هَلِيمٌ لِبَاسٌ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ قَالَ فَلَبِثَ عُمَرُ
مَلَسَاءَ اللَّهِ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْبَرُكَ
فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَلِيمٌ لِبَاسٌ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ أَتَوَاتَمَا
مَلَسٌ هَلِيمٌ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهِ لِيَقُولَ فَقَالَ لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبِعْتَهَا وَتَوَاتَمَا حَتَّى تَكُونَ.

ابوداؤد (۱۰۲۲-۴۰۴۱) الترمذی (۱۵۵۹)

۵۳۷۲۔ وَحَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ
أَخْبَرَنِي هَمْرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
مُفْلًا، سَاهِدًا (۵۳۷۱)

۵۳۷۳۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهَمْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
سَعِيدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي رَجَلٍ يَخُذُ إِلَيْهِ عَطَافًا مِنْ قَبَائِدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت
عمر نے آل عطار کے کسی آدمی کے پاس دیباچ یا ریشم کی تبا
دیکھی حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کاش!

سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم کو صرف وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور مجھے یہ خبر تھا کہ نقش و نگار بھی شاید ریشم سے بنائے جاتے ہیں! رہا سرخ کدا تو عبد اللہ بن عمر کا گدا بھی سرخ رنگ کا ہے! راوی کہتے ہیں میں یہ جوابات لے کر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان کو وہ جوابات بتلائے، حضرت اسامہ نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا جبہ ہے! انہوں نے ایک طیلانی کمر دانی جبہ لٹا جس کی آستینوں اور گریبان پر ریشم کے نقش و نگار بنے ہوئے تھے، حضرت اسامہ نے کہا: یہ جبہ حضرت عائشہ کی وفات تک ان کے پاس تھا اور جب ان کی وفات ہوئی تو پھر میں نے اس پر بعد کر لیا، نبی ﷺ اس جبہ کو پہنتے تھے، ہم اس جبہ کو دھو کر اس کا پانی بیماروں کو پلاتے ہیں اور اس جبہ سے ان کے لیے شفا طلب کرتے ہیں۔

غلیف بن کعب ابی ذبیان کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زہیر رضی اللہ عنہما نے خطبہ میں کہا: استوا اپنی عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم نہ پہنؤ کیونکہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں ریشم نہیں پہنے گا۔

ابو حنن بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم آذربائیجان میں تھے، حضرت عمر بن الخطابؓ اے حبیب بن فرقہ! تمہارے پاس جو مال ہے اس میں تمہاری کوشش کا دخل ہے، تمہارے باپ کی کوشش کا دخل ہے، تمہاری ماں کی کوشش کا دخل ہے، سو مسلمانوں کو ان کے گھروں پر ان چیزوں سے پیٹ بھر کر کھلاؤ جن سے تم اپنے گھر پر پیٹ بھر کر کھاتے ہو اور تم عیش و عشرت، مشرکین کے لباس اور ریشم پہننے سے بچتے رہنا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے، مگر ریشم کی اتنی مقدار جائز ہے، یہ فرما کر رسول اللہ ﷺ نے اپنی دو انگلیاں درمیانی انگلی اور انگشت شہادت ملا کر بلند فرمائیں، زہیر نے بھی اپنی دو انگلیاں بلند کیں۔

رِشْمٌ وَلَقَدْ تَمَيَّنَّا لَهُ الْاُرْجَوَانِ فَهَلُوهُ ثُمَّ رَاَ عَبْدُ اللّٰهِ لَيْكَا مِنْ اُرْجَوَانٍ فَرَجَعْتُ اِلَى اسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ هٰذِهِ جُبَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا خَرَجْتُ اِلَى جُبَّةٍ طَالِيَةٍ كَجِسْرٍ وَارِيَةٍ لَهَا لِبْنَةٌ يَمِيحُ وَفَرْجِيَّهَا مَكْفُوفَتَيْنِ بِالْيَمِيحِ فَقَالَتْ هٰذِهِ كُنَّا نَتَّيْنُ عِنْدَ عَائِشَةَ عَشَى فَبُصَّتْ فَلَمَّا لَبِثَتْ قَبَضَتْهَا وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُهَا لَتَتَخَرَّ تَلْفِيْلُهَا لِلْمَرْضَى يَسْتَفِي بِهَا.

ابو داؤد، (۴۰۵۴) الترمذی (۵۲۸۱۷) ابن ماجہ (۲۸۱۹) ۲۵۹۴

۵۳۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَيْمٍ بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا عَدِيٌّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثْبَةَ عَنْ عَوْنَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَةَ السَّوْدِيَّةَ الزَّيْنَبِيَّةَ تُحَدِّثُ بِقَوْلِ اَبِي اَلْمَوْدِيَّاتِ اَنَّهَا كُنْتُ مِنَ النَّحِيْرِ لَآئِي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْعَوِيْرَةَ وَانْهَى عَنْ لِبْسَةِ الْفَتَاكِ لَمْ يَلْبَسْهُ لِي الْاَبْرُوْجِي الْخَارِي (۵۸۳۴) ابوالحسن (۵۳۲۰)

۵۳۷۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَلْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْنَا عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَكْرَبِ بَنِي نَاضِرَةَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكُمْ كَتِيْكٌ وَلَا مِنْ كَتِيَا بَيْكٌ وَلَا مِنْ تَمِيْكٍ اَوْ كَتٍ فَاشْهِعِ الشُّسْلِيْمِيْنَ فَمِنْهُمْ خَالِيْمٌ وَمَا تَلْبَسُ مِنْ لَبِيٍّ وَخَلَاكٍ وَابْنُ كَتَمٍ وَالتَّعَمُّ وَزَيْدُ الْاَقْلِ الشُّرَيْكُ وَكُوَيْسُ الْعَوِيْرِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ تَلْبُسِ الْعَوِيْرِ قَالَ اِلَّا هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَصْبَعَهُ الْمَوْسُطَى وَالتَّسْبِيَةَ وَحَدَّثَنَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَمْرُو بْنُ اَلْأَحْوَلِ الْكُتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ اَصْبَعَهُ الْخَارِي (۵۸۳۸-۵۸۲۹-۵۸۳۰) ابوداؤد (۴۰۴۲) ابوالحسن (۵۳۲۷) ابن ماجہ (۲۸۲۰) ۲۵۹۳

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ نبی ﷺ سے اس کی اصل روایت کی ہے۔

ابو حنن کہتے ہیں کہ ہم جب بنی فرقہ کے ساتھ تھے کہ ہمارے پاس حضرت مرد رضی اللہ عنہ کا یہ کھوپ آیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درم کو صرف دس ٹھس پہنے گا جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا البتہ درم کی اتنی مقدار جائز ہے البتہ حان نے اپنے انگوٹھے کے ساتھ لی ہوئی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا پھر جب میں نے طیار کی چادر کو دیکھا تو ان انگلیوں کو طیار کی چادر میں دیکھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

ابو حنن یہی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر کا کھوپ آیا وہاں حاکم اس وقت ہم آدرہ بالجامان میں جب بنی فرقہ کے پاس تھے پشام میں تھے اس میں یہ لکھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے درم پہنے سے منع کیا ہے لیکن دو انگلیوں کی مقدار کا استثناء کیا ہے ابو حنن نے کہا: ہم نے اس سے نقل دیکھا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے اس میں الامتحان کے قول کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت سید بن طاہر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے جابیہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: نبی ﷺ نے درم پہنے سے منع فرمایا ہے البتہ دو انگلیوں یا چار انگلیوں کا استثناء فرمایا ہے۔

۵۳۷۹ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ
عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ
بِمِلَّةٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنِ ابْنِ
الْحَبَرِ بِوَيْلَاهُ. راجعہ (۵۳۷۸)

۵۳۸۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو آدَمَ (وَهُوَ عُثْمَانُ بْنُ زَيْدٍ)
بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَنِ ابْنِ قُرَيْبٍ فَقَالَ لَا يَحِبُّ أَنْ
يَسْأَلَ النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا سَأَلَ عَنْهُ لَوْ كَانَ
فِيهِ الْإِسْرَافُ إِلَّا هَذَا وَ قَالَ أَبُو حَفْصَةَ يَرْفَعُ
الْعَيْنَ لِيَأْخُذَ الْإِسْرَافَ قَرَأْتُهَا أَوْ رَأَى الْقُرْآنَ حَتَّى رَأَتْ
الْقُرْآنَ. راجعہ (۵۳۷۸)

۵۳۸۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُتَوَكِّلُ
عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَنِ ابْنِ
قُرَيْبٍ وَفِي حَدِيثِهِ جَرِيرٌ. راجعہ (۵۳۷۸)

۵۳۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ
لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ عَنْ
كَثَّافَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصَةَ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَأَلْتُ عَنِ ابْنِ
حُمْرَةَ عَنْ أَبِي قُرَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُرَيْبٍ أَوْ بِلَالٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ سَأَلْتُ عَنْ
الْأَعْرَابِ. راجعہ (۵۳۷۸)

۵۳۸۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ السُّدُومِيُّ وَحَدَّثَنَا
الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ زَيْدٍ (وَهُوَ ابْنُ وَهْبٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ
كَثَّافَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ رَأَيْتُ كُرَاقَ قَالَ أَبُو حَفْصَةَ.

راجعہ (۵۳۷۸)

۵۳۸۴ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُصَيْنٍ الْفَرَزَجِيُّ وَابْنُ
عَاصِمٍ السُّدُومِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ بَشَّارٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ
الْأَعْرَابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ كَثَّافَةَ عَنْ

عاصم بن الشیبی عن سفيان بن علفة أن عمر بن الخطاب
خطب بالجابية فقال نهى بيني الله ﷺ عن لبس الحرير
إلا موجه أصعني أو كذا أو أربع. الترمذی (۱۷۲۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۳۸۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سُهَيْبٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
مُتَّفَقًا. ساجد حوالہ (۵۳۸۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ نے ایک دن دیباچ کی قبا پہنی جو آپ کو ہدیہ کی گئی
تھی پھر آپ نے اس کو اتار دیا اور حضرت عمر کے پاس بھیج دیا
آپ سے کہا گیا یا رسول اللہ! آپ نے اس کو بہت جلد اتار
دیا آپ نے فرمایا: مجھ کو جبرئیل نے اس سے منع کیا پھر
حضرت عمر نے دوتے ہوئے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ نے جو
چیز ہا پسند کی وہ مجھے دے دی اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا:
میں نے تم کو پہننے کے لیے نہیں دی میں نے تم کو یہ فروخت
کرنے کے لیے دی ہے پھر حضرت عمر نے اس کو دو ہزار درہم
میں فروخت کر دیا۔

۵۳۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ
بْنُ يَزِيدَ ابْنُ السَّخَطِيِّ وَبُخَيْرُ بْنُ حَبِيبٍ وَحُجَّاجُ بْنُ
السَّاعِيبِ (وَالْفُكْدُ لَا بَيْنَ حَبِيبٍ) قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ
الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا
أَبُو الشَّيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَيْسَ النَّبِيُّ
ﷺ بِمَوْسَا لَبَّاسًا مِنْ دِيْبَانٍ أَهْلِي كَذَلِكَ أَوْ كَذَلِكَ أَوْ كَذَلِكَ
فَأَرْسَلْتُ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لِيُفْلِلَ كَذَلِكَ أَوْ كَذَلِكَ مَا
تَرَعْتُهُ بَارَسُونِ اللَّهَ فَقَالَ تَهَابَنِي عَنْهُ جَبْرِيْلُ فَجَاءَهُ عُمَرُ
بِمِثْقَى فَقَالَ بَارَسُونِ اللَّهَ كَيْفَ هُنَّ أَمْرًا وَأَعْطَيْنِيهِمْ قَمِيصَيْنِ
قَالَ إِنِّي لَمْ أَعْطِكُمْهُ لِيَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ لِيَبْلُغَهُ قَبَاحَهُ
يَا أَلْفَى ذَرْوِيمَ. السنائي (۵۳۱۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کو ایک ریشمی حلہ ہدیہ کیا گیا آپ نے وہ میرے پاس
بھیج دیا میں نے اس کو پہن لیا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ
کے چہرے پر غضب کے آثار دیکھے آپ نے فرمایا: میں نے
یہ تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تم اس کو پہن لو میں
نے یہ تمہارے پاس اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس کو پھاڑ کر عورتوں
کے دوپٹے بنادو۔

۵۳۸۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
(بُخَيْرُ بْنُ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ
أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَعْلَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ
حُلَّةً سَبْرَاءَ لَبَّسْتُهَا إِلَيْهِ فَلْيَسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِيهِ
وَوَجْهَهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِيَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ
بِهَا إِلَيْكَ لِيُتَبَيَّنَ بِهَا أَحْمَرُ ابْنِ النَّسَاءِ.

ابن ماجہ اور (۴۰۴۳) السنائي (۵۳۱۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس
میں یہ ہے کہ آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کو اپنی عورتوں
میں تقسیم کر دیا اور دوسری سند میں یہ ہے کہ میں نے اس کو اپنی
عورتوں میں تقسیم کر دیا اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے مجھے حکم
دیا۔

۵۳۸۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ (بُخَيْرُ بْنُ جَعْفَرٍ)
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِهِ
مُعَاذٍ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ
جَعْفَرٍ فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرَنِي.

ساجد حوالہ (۵۳۸۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اکیس دوسرے نے نبی ﷺ کی خدمت میں ریشم کا ایک کپڑا پہرہ پہنایا آپ نے وہ کپڑا حضرت علی کو دیا اور فرمایا: اس کو پہناؤ کہ قاطرہ رحمت رسول اللہ ﷺ قاطرہ رحمت احمد (حضرت علی کی والدہ) اور قاطرہ رحمت حمزہ کی اور حشیاں بناؤ دوسری روایت میں عورتوں کا لفظ ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک ریشمی ملہ دیا میں وہ پہن کر نکلا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر غضب کے آثار دیکھے پھر میں نے اس کو پہناؤ کر اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کے پاس ایک سندس کا جبہ بھیجا حضرت عمر نے کہا: آپ نے میرے پاس یہ جبہ بھیجا ہے حالانکہ آپ اس کے حلقی ایسا ہی فرما چکے ہیں آپ نے فرمایا: میں نے یہ تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ تم اس کو پہنو میں نے تمہارے پاس یہ اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس کی قیمت سے فائدہ اٹھاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اس کو آخرت میں نہیں پہنے گا۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اس کو آخرت میں نہیں پہنے گا۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۵۳۸۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعْرُوفٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَالْفُكَيْهِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ أَبِي حَرْبٍ أَخْبَرَنَا) وَقَالَ الْأَعْمَشُ: حَدَّثَنَا وَبَشَّحٌ عَنْ وَشَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْقَدَنِيِّ عَنْ أَبِي بَرَالَةَ الْخَلَّيْطِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي أَسَدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قُبِطَ خِيَرٌ لَكَفَّةً عَلَيْهِ فَقَالَ خَلْفَةُ خَسْرًا بَيْنَ الْمَوَاطِمِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَعْرُوفٍ (۵۳۸۷)

۵۳۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خُنْدُقٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عُمَيْسِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَلَّمَ سُبْرَةً فَخَرَجْتُ مِنْهَا فَرَأَيْتُ النَّفْثَ فِي وَجْهِهِ قَالَ لَشَقِيئَتِهَا بَيْنَ رَسُولِي. (بخاری (۲۶۱۴-۵۳۹۶-۵۸۴))

۵۳۹۱ - وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُرَّةٍ وَابْنُ كَثِيرٍ (وَالْفُكَيْهِيُّ) وَابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَحْمَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثَتْهَا إِلَيَّ وَقَدْ كُنْتُ إِلَيْهَا مَا كُنْتُ قَالَ رَأَيْتُ لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِأَنَّهَا رَأَيْتُ بَعَثَتْ بِهَا إِلَيْكَ لِتُتَبَّعَ بِمَنْبُوتِهَا. (مسلم جلد الاثراف (۹۸۶))

۵۳۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُهَيَّبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ الْعَرَبِيُّ فِي الثَّوْبِ لَمْ يَلْبَسْهُ لِي الْأَيْتَرُ.

عن ابن (۲۵۸۸)

۵۳۹۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَوْسَى الرَّائِي أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّمِيمِيُّ عَنْ الْأَزْدِيِّ حَدَّثَنِي قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنِي أَبُو أَعْلَنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ لَيْسَ الْعَرَبِيُّ فِي الثَّوْبِ لَمْ يَلْبَسْهُ لِي الْأَيْتَرُ.

مسلم جلد الاثراف (۴۸۸۰)

۵۳۹۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ

رسول اللہ ﷺ کو ریشم کی ایک قباہ پہن دی گئی آپ نے اس کو پہن کر نماز پڑھی پھر کراہت کے ساتھ اس کو زور سے کھینچ کر اتار کر پھر فرمایا کہ یہ متقیوں کے لیے مناسب نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

بْنِ أَبِي خَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَمَرُ رُجٍّ حَرِيرٍ قَلْبَةٍ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَوَضَّعَ نَزْهًا حَبِيئًا كَأَنَّهُ يَدْرِي أَنَّهُ لَمْ يَلْبَسْهُ قَالَ لَا يَتَّبِعُنِي هَذَا الْمُسْكِينُ. البخاری (۳۷۵-۵۸۰-۱) اشعری (۷۶۹) ۵۳۹۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْعَلِيَّ بْنَ أَبِي خَبِيبٍ (بِهِ) أَبَا قَاهِسِمٍ حَدَّثَنَا قَبْلَهُ الْعَوْنُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي خَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ماہد حوالہ (۵۳۹۴)

۳- بَابُ إِبَاحَةِ ثَمَرِ الْحَرِيرِ لِلرَّجُلِ

إِذَا كَانَ بِمِ جَنْكَةٍ أَوْ نَحْوِهَا

۵۳۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَانِدَةُ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخِصَ لِيَعْقُوبَ الرَّحْمَنِيِّ بْنِ عَرُوبٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الثَّمَرِ الْحَرِيرِيِّ فِي الشَّفْرِ مِنْ جَنْكَةٍ كَانَتْ يَهْمًا أَوْ رَجْعٍ كَمَا يَهْمَا.

بخاری (۲۹۱۹) ابوداؤد (۴۰۵۶) اشعری (۵۳۲۵-۵۳۲۶)

ابن ماجہ (۵۳۹۲)

۵۳۹۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الشَّفْرِ.

ماہد حوالہ (۵۳۹۶)

۵۳۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كُثَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخِصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ رَخِصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَقْلُ الرَّحْمَنِيِّ بْنِ عَرُوبٍ فِي ثَمَرِ الْحَرِيرِ لِيَعْلَمَ كَمَا تَشْرِيهَمَا.

بخاری (۲۹۲۱-۲۹۲۲-۵۸۳۹)

۵۳۹۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ هَذَا الْإِسْنَادِ وَهَذَا.

ماہد حوالہ (۵۳۹۸)

۵۴۰۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا

خارش یا کسی اور عذر کی بنا پر مرد کے لیے ریشم پہننے کا جواز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمان بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ایک سفر میں ریشم پہننے کی اجازت دی کیونکہ ان کو خارش یا کوئی اور تکلیف لاحق ہو گئی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اور اس میں سفر کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبدالرحمان بن عوف کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد

حَدَّثَنَا حَفْصَةُ قَالَتْ أَنَّ أَسْمَاءَ الْكَلْبَرِيَّةَ أَنَّ عَمَّةَ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَزُوبٍ وَابْنِ سَعْدٍ بَيْنَ الْعَوَامِ شُكْرًا لِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
الْقَمَلُ لَمْ يَخْصُ لَهَا فِي لَيْسَ الْخَيْرُ لِي عَزُوبًا لَهَا.

(بخاری (۲۹۲۰ م) الترمذی (۱۷۲۲))

ف: جمہور علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ غارش یا کسی اور عذر کی بناء پر ریٹم کا پہلنا جائز ہے خواہ سفر ہو یا حضر نیز ان احادیث سے یہ
واضح ہو گیا کہ طہارح کی وجہ سے کسی امر حرام کو اختیار کیا جاسکتا ہے۔

زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو
ممانعت

۴- بَابُ التَّحْيِي عَنْ لَبْسِ الزَّوْجِلِ
الزَّوْبِ الْمُعْصَفَرِ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے دو
کپڑے پہنے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ کفار کے
کپڑے ہیں ان کو مت پہنو۔

۵۴۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
وَسَّامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُؤْلُؤٍ
بَيْنَ الْحَدِيثِ أَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَبْرِ بْنَ لُؤْلُؤٍ أَخْبَرَهُ
أَنَّ عَمَّةَ الْكَلْبَرِيَّةَ عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَى رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ عَلَى نَوْبٍ مُعْصَفَرٍ فَقَالَ إِنَّ هَٰذَا مِنْ لِبَاسِ
الْكُفَرِ فَلَا تَلْبَسُوهُ. (بخاری (۵۳۳۱))

نام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۵۴۰۲ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ
حُزَيْنٍ أَخْبَرَنَا وَاسَّامُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ التَّيَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ أَبِي حَبِشٍ وَهَذَا الْإِسْنَادُ وَقَالَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدَانَ.

سابقہ حوالہ (۵۴۰۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا
آپ نے فرمایا: کیا تمہاری ماں نے تمہیں ان کپڑوں کو پہننے کا
حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں ان کو دھوؤں؟ آپ نے
فرمایا: بلکہ ان کو جلا دو۔

۵۴۰۳ - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي حَرْبٍ
الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِشٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ
عَلَى نَوْبٍ مُعْصَفَرٍ فَقَالَ لَمَّا كُنْتُ أَمْرًا لَكَ بِهَٰذَا لَمَّا
أَهْرَأْتَهُمَا قَالَ بَلَى أَخْبَرْتَهُمَا. (بخاری (۵۳۳۲))

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے ربیعہ کپڑے اور زرد رنگ کے کپڑے
پہنے سے اور سونے کی انگلی پہننے سے اور کوع میں قرآن مجید
پڑھنے سے منع فرمایا۔

۵۴۰۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى
سَالِكٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ
يَحْيَى عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ أَبِي جَابَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَبِسَ
لَبْسَ الْقَبِيلِ وَالْمُعْصَفَرِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
الْقُرَظِيِّ فِي الزَّوْجِلِ. (سابقہ حوالہ (۱۰۷۶))

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے سے اور سونا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے سے ریشم کے کپڑے پہننے سے رکوع اور تکبیر میں قرآن مجید پڑھنے سے اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔

۵۴۰۵۔ وَحَدَّثَنِي حَزْرَمَةَ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ رَجَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَهَابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْفِرَاقِ وَأَنَا رَاجِعٌ وَعَنْ لَيْسَ الْمَلَكِ وَالْمُعْصِرِ. (ساجد جلد ۱۰۷۶)

۵۴۰۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقَتَمِ بِاللَّحَبِ وَعَنْ لَيْسَ الْقَوِيَّ وَعَنِ الْفِرَاقِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لَيْسَ الْمُعْصِرِ.

(ساجد جلد ۱۰۷۶)

دھاری دار یعنی چادروں کی فضیلت

قائد بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کو کس قسم کا لباس زیادہ پسندیدہ یا محبوب تھا؟ انہوں نے کہا: دھاری دار یا نقشین یعنی چادر۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ دھاری دار یا نقشین یعنی چادر تھی۔

۵۔ بَابُ فَضْلِ لِبَاسِ الْحَبَرَةِ

۵۴۰۷۔ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هُكَيْمٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قَالَ لَا تَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَوْ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْحَبَرَةُ. (بخاری ۵۸۱۲) ابوداؤد (۴۰۶۰)

۵۴۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْحَبَرَةُ.

(بخاری ۵۸۱۲) الترمذی (۱۷۸۲) نسائی (۵۳۲۰)

ف: اس حدیث میں دھاری دار یا نقشین لباس پہننے کے جواز کی دلیل ہے۔

لباس میں انکسار اور موٹے کپڑے

پہننے کا بیان

ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا حضرت عائشہ نے یمن کا بنا ہوا ایک موٹے کپڑے کا تہبند نکالا اور ایک چادر نکالی جس کو ملیکہ کہا جاتا ہے پھر انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہی دو کپڑوں میں دائمی اجل کو بیک کہا تھا۔

۶۔ بَابُ التَّوَضُّعِ فِي اللَّبَاسِ

وَالْإِقْصَارُ عَلَى الْغُلُظِّ مِنْهُ

۵۴۰۹۔ حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ قُرَيْشٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُجَرِّدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَاعْتَرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غُلُظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءَ مِنَ الْقَبِي مُسَوَّنَةً قَالَ فَاقْتَسَمْتُ بِاللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ. (بخاری ۳۱۰۸)

(۵۸۱۸) ابوداؤد (۴۰۳۶) الترمذی (۱۷۳۲) ابن ماجہ (۲۵۵۱)

۵۴۱۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْرٍ السَّعْدِيُّ وَ مُعَمَّدُ بْنُ حَارِثٍ وَ يَحْيَى بْنُ زَوَائِدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عُلَيْشَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَكَلٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُلَيْشَةَ إِذَا رَأَيْتَ مَلَكًا فَقَالَ لِي هَذَا يَقِضْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَبُو حَارِثٍ فِي تَرْجُمِهِ إِذَا رَأَى عُلَيْشَةَ. (ساجد جلد ۹) (۵۴۰۹)

ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک تہجد اور ایک صبح کی ہوئی چادر نکالی اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی انہی کپڑوں میں وفات ہوئی تھی ایک روایت میں مرنے کے بعد کے تہجد کا ذکر ہے۔

۵۴۱۱۔ وَ حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ إِذَا رَأَى عُلَيْشَةَ. (ساجد جلد ۹) (۵۴۰۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں مرنے کے بعد کے تہجد کا ذکر ہے۔

۵۴۱۲۔ وَ حَدَّثَنَا سُورُجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكِيَّةٍ عَنْ أَبِي زَالَةَ عَنْ أَبِي حُجْرٍ وَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَوَائِدٍ عَنْ أَبِي زَالَةَ عَنْ أَبِي حُجْرٍ وَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكِيَّةٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ كَثِيبَةَ عَنْ سُوَيْبَةَ بِنْتِ كَثِيبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَرَجَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا دَخَلَ خِدْمَةَ وَ عَلِيٌّ بِرُحْطٍ مَرَّحِلٍ وَ خَيْرٌ بِسُودَةٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کالے بالوں کا بنا ہوا کھل اور چکر باہر آئے جس پر بالان کے نقشے بنے ہوئے تھے۔

(ابو داؤد (۴۰۳۲) الترمذی (۲۸۱۳))

۵۴۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكَلٍ عَنْ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عُلَيْشَةَ قَالَتْ كَانَ لِسَادَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْوَلِيُّ يَتْلُو عَلَيْهَا مِنْ آدَمَ حَتَّى هَالِكُ. (ترمذی (۲۴۶۹))

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وہ بکر جس کے ساتھ آپ تک لگاتے تھے پہلے کا تھا اس میں کجی کی چھال بھری ہوئی تھی۔

۵۴۱۴۔ وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُشِيرٍ عَنْ وَكَلٍ عَنْ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عُلَيْشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ فِي رَأْفِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْوَلِيُّ يَتْلَمُ عَلَيَّهِ أَمَّا حُفْرَةُ لَيْفَ. (ترمذی (۱۲۶۱))

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وہ بستر (کذا) جس پر آپ سوتے تھے پہلے کا تھا اور اس میں کجی کی چھال بھری ہوئی تھی۔

۵۴۱۵۔ وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكِيَّةٍ وَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَوَائِدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيْشَةَ كَلَامًا عَنْ وَكَلٍ عَنْ مُرَّةٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ يَتْلَمُ عَلَيَّهِ الْوَلِيُّ يَحْيَى بْنُ حُجْرٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ يَتْلَمُ عَلَيَّهِ.

ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے اس میں بستر کے لیے "صجاج" کا لفظ ہے۔

(ابو داؤد (۴۱۴۶) ابن ماجہ (۴۱۵۱))

۷۔ بَابُ جَوَازِ إِتِّخَاذِ الْأَنْصَاطِ

غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان

۵۴۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) قَالَ عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا وَقَاتِلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُبَكِّرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَعَدَّتْ أَنْصَاطُكَ فَلْتُ وَأَنْتَى لَنَا أَنْصَاطُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کیا تم نے غالیچے بنائے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ہمارے پاس غالیچے کہاں؟ آپ نے فرمایا: اب مخترب ہوں گے۔

بخاری (۵۱۶۱) ابوداؤد (۴۱۴۵) ترمذی (۲۳۸۶)

۵۴۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَجْهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَمَّادِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَعَدَّتْ أَنْصَاطُكَ فَلْتُ وَأَنْتَى لَنَا أَنْصَاطُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي تَمَكُّ فَانَا أَقُولُ تَجِبُو عَنِّي وَقُولُوا قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میری شادی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کیا تم نے غالیچے بنائے ہوئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ہمارے پاس غالیچے کہاں؟ آپ نے فرمایا: اب ہو جائیں گے۔ حضرت جابر نے کہا: میری بیوی کے پاس ایک غالیچہ (قالین) ہے۔ میں نے اس سے کہا: اس کو مجھ سے دور رکھو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: مخترب قالین ہوں گے۔

بخاری (۳۶۳۱) ترمذی (۲۷۷۴)

۵۴۱۸۔ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَهْدِي الْإِسْنَادَ وَزَادَ قَدَعَهَا

ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت

۸۔ بَابُ كَرَاهَةِ مَا زَادَ عَلَى الْحَاجَةِ

مِنَ الْفَرَاشِ وَاللِّبَاسِ

۵۴۱۹۔ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ شَرِجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ لِمَرْأَةٍ لَا مَرْأَتِي وَالْقَالِئُ لِلْقَلْبِ وَالزَّائِعُ لِلشَّيْطَانِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بستر مرد کے لیے ہے ایک اس کی بیوی کے لیے اور خیرا بستر مہمان کے لیے اور چوتھا بستر شیطان کے لیے ہے۔

ابوداؤد (۴۱۴۲) ترمذی (۲۳۸۵)

ف: قاضی میاض نے کہا ہے جو چیز ضرورت سے زائد ہوگی وہ بوائی کے اظہار اور تکبر کے لیے ہوگی اس لیے ضرورت سے زائد چیز مکروہ اور مذموم ہے اور ہر مذموم چیز کی شیطان کی طرف نسبت ہوتی ہے اس لیے اس حدیث میں جو چوتھے بستر کی شیطان کی طرف نسبت ہے اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ چیز جو ضرورت سے زائد ہو وہ مکروہ اور مذموم ہے۔

تکبر سے کپڑا نکال کر چلنے کی ممانعت

۹۔ بَابُ تَحْرِيمِ جِزْرِ الثَّوْبِ حِيلًا

۵۴۲۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

عَلَيْكَ صَلَاحُ النَّاسِ وَقَدْ لَبِىْنَاكَ عِبَادٌ وَفَاقُواكَ مَبَاحِدًا
 اللَّهُ أَلَمَ أَنْ يَخْلُقَ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَفَلَا يُبْصَرُ
 مَا يَدْعُونَ بِهِ دَعْوَانَا لِيُظْهِرَهُ لِيَوْمِ الْحِسَابِ

شماره (۵۷۸۳-۵۷۹۱) الفبائی (۱۷۳۰)

[illegible]

(۱۷۳۱) اسلامی (۵۴۴۲) ۱۰۰۰ (۳۵۶۹)

٥٤٢٢- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ وَسَالِحِ بْنِ عَبْدِ
السُّلَيْمِ وَنَالِغٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ
إِنَّ السُّلُوحَ بِحُرَّتِهَا تَأْمِنُ الْمَكْمَلَةَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى قَوْمٍ
لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ (٥٧٩١)

المفتي طارق (٥٧٩١)

٥٤٢٣ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُشَيْبٍ عَنِ الثَّوَالِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْثَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ حَدَّثَنَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَكَّارٍ
وَحَدَّثَنَا بَنُو سُحَيْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِإِسْنِ
حَدِيثِهِمْ. (الطبراني (٥٧٩١) مسال (٥٣٤٣))

تحقیق شماره: ۱۰۷۹۱ (۵۷۹۱) فصلی (۵۴۴۲)

٥٤٢٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْجِبٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ
قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ جَمَعَ قُوَّةَ مِنَ التَّحِيَّةِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ الْيَوْمَ الْإِسْمَ

اسلم، قحطه الاشراف (١٧٥٦)

٥٤٢٥- وَحَقَّقْنَا لَهُمْ لَمَسَّ حَقِّكَ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں بیان کیں^۱
ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ قیامت کے دن نظر رحمت
سے نہیں دیکھے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر سے کھڑا نکلا کر (یا گھسیٹ کر) چلا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سنواریں بیان کیں۔

حضرت امین عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے تکبر سے کپڑا لٹکایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنی دو چادریں پہن کر اترتا ہوا جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنسا رہے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص دو چادروں میں اترتا ہوا جا رہا تھا۔ اس کے بعد اس کی مثل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص ایک حلقہ میں اترتا ہوا چل رہا تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث

مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے کو اپنے ہاتھ میں لینے کا قصد کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا: جاؤ اپنی انگوٹھی کو اٹھا لو اور اس سے نفع

الْحَرَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَخَوَّرُ يَمْشِي لِيْنِ بُرْقَانٍ قَدْ أَخَذَتْهُ نَفْسُهُ فَتَعَسَّفَ اللَّهُ يَوْمَ الْآرْضِ لَهْوٍ يَتَحَلَّجُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. سلم بن عبد الشرف (۱۳۹۰۲)

۵۴۳۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ لَمَّا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَرَّ أَحَادِيثُ فِيهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَخَوَّرُ يَمْشِي بُرْقَانٍ لَمْ يَكُنْ يَتَوَكَّلُ. سلم بن عبد الشرف (۱۴۷۸۶)

۵۴۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلَانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ كَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَجُلًا وَمَنْ كَانَ لِبَلْبَمٍ يَتَخَوَّرُ يَمْشِي حُلُوْكُمْ ذَكَرْتُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ

سلم بن عبد الشرف (۱۴۶۵)

۱۱ - بَابُ تَخْيِيرِ عَقَائِمِ

الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

۵۴۳۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ عَقَائِمِ الذَّهَبِ.

الترمذی (۵۸۶۴) ابوالدرداء (۵۲۸۸-۵۲۸۹)

۵۴۳۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الْمُنْكَثَرِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ماہد جواد (۵۴۳۷)

۵۴۳۹ - وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُنْكَثَرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَخَوَّرُ يَمْشِي بُرْقَانٍ لَمْ يَكُنْ يَتَوَكَّلُ. سلم بن عبد الشرف (۵۸۶۴) ابوالدرداء (۵۲۸۸-۵۲۸۹)

حاصل کر دیا اس نے کہا: خدا کی قسم! جس چیز کو رسول اللہ ﷺ نے پیچک دیا میں اس کو میں بھی نہیں اٹھاؤں گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بھائی آپ اس کو پہننے وقت اس کا گھیر پھیلنے کی طرف کر لیا کرتے تھے سونوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بھائی میں پھر نبی ﷺ منبر پر بیٹھے اور اس انگوٹھی کو اتار دیا آپ نے فرمایا: میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا تو گھیر کا رخ اُحد کی طرف کر لیتا تھا پھر آپ نے اس کو پیچک دیا اور فرمایا: بھلا میں اس کو کی نہیں پہنوں گا پھر لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پیچک دیں۔

امام مسلم نے چار سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کی انگوٹھی کے متعلق نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کی ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ نے اس کو دائیں ہاتھ میں پہنا تھا۔

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ سونے کی انگوٹھی کے متعلق نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان جس کا نقش ”محمد رسول اللہ“ تھا اور آپ کے بعد خلفاء کے انگوٹھی پہننے کا بیان

لَبَسْتُمْهَا فِي يَدَيْهِ لَوْلَا لَمْ يَجْعَلْ بَعْدَ مَا كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَدَّيْكَ كَتَبْتَ الْقَلْبَ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَهْلُ الْبَيْتِ وَلَا خَدَّيْكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مسلم جز ۱ (۶۳۳۷)

۵۴۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقُشَيْرِيُّ وَكَثَرَةُ ابْنِ وَصِيحٍ لِي لَا أَهْلُ الْبَيْتِ ح وَخَلَقْنَا قَبْلَهُ خَلَقًا لَيْسَ عَنْ نَبِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَصْطَفَى خَدَّيْكَ عَنْ قَتَبٍ لَيْسَ أَنْ يَجْعَلَ قَبْلَهُ فِي بَطْنِ حَنْبَلٍ إِذَا لَيْسَ لَعَنَ النَّاسُ ثُمَّ رَأَى جَعَلَ عَلَى الْوَجْهِ قَوْلُهُ لَقَدْ رَأَى كُنْتُ أَلَسَ هَذَا الْبَعْدَ وَأَجْعَلَ قَبْلَهُ مِنْ كَابِلٍ كَرْتُمْ بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَهْلُ الْبَيْتِ الْبَيْتِ النَّاسُ عَوْرَتِهِمْ وَلَقَدْ الْخَلْقُ لَيْسَ لَيْسَ. (۶۶۵۱) (۵۳۰۵)

۵۴۴۱۔ وَخَدَّيْكَ أَبُو يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَبْلَهُ خَلَقًا مُعْتَدٍ بِنِ يَحْيَى ح وَخَدَّيْكَ وَخَدَّيْكَ خَرَّبَ خَلَقًا يَحْيَى بْنُ سَجْدٍ ح وَخَدَّيْكَ ابْنِ التَّكْنِي خَلَقًا خَلَقَ ابْنِ الْحَارِثِ ح وَخَدَّيْكَ سَكَلُ بْنُ خَلَقًا خَلَقًا خَلَقَ ابْنِ مَسْلَمٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَلْبِيعِ عَيْنِ ابْنِ حَمْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَلْبَسُ الْخَلْقُ ابْنِ عَدِيمِ اللَّحْبِ وَزَادَ ابْنُ حَمْرٍ خَلَقَ ابْنِ خَلَقٍ وَخَدَّيْكَ ابْنِ يَدِيهِ الْبَيْتِ.

(۵۸۶۵) (۵۲۰۸) (۵۲۳۰)

۵۴۴۲۔ وَخَدَّيْكَ مُعْتَدُ ابْنِ خَلَقًا خَلَقًا خَلَقَ الْوَلَدُ خَلَقًا الْوَلَدُ ح وَخَدَّيْكَ مُعْتَدُ ابْنِ وَخَدَّيْكَ الْبَيْتِ خَلَقًا الْبَيْتِ (يَحْيَى ابْنِ عَدِيمِ) عَنْ مَوْسَى ابْنِ خَلَقَ ح وَخَدَّيْكَ مُعْتَدُ ابْنِ عَدِيمِ خَلَقًا خَلَقَ ح وَخَدَّيْكَ خَرَّبَ الْوَلَدُ خَلَقًا ابْنِ وَخَدَّيْكَ كُلُّهُمْ عَنْ أَسْمَاءَ جَمَاعَتِهِمْ عَنْ نَبِيٍّ عَنْ ابْنِ حَمْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَلْبَسُ الْخَلْقُ لَيْسَ خَلَقَ ابْنِ يَدِيهِ الْبَيْتِ (۱۷۴۱)

۱۲۔ بَابُ لَبَسِ النَّبِيِّ ﷺ خَدَّيْكَ مِنْ وَرَقٍ نَفْسُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَبَسِ الْخُلَفَاءُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ

۵۴۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لُوحٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَدَمَتَا مِنْ زَوْجِي كُفَّانَ لَيْلٍ بِلَوْنٍ ثُمَّ كَانَ لَيْلٍ بِلَوْنٍ بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ لَيْلٍ بِلَوْنٍ ثُمَّ كَانَ لَيْلٍ بِلَوْنٍ حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ لَيْلٍ بِرَأْسِي لَفْظُهُ مُعْتَمِدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ حَتَّى وَقَعَ لَيْلٍ بِرَأْسِي وَلَمْ يَقُلْ مِنْهُ الْبَخَارِيُّ (۵۸۷۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی پہلے وہ آپ کے ہاتھ میں تھی پھر حضرت ابو بکر کے ہاتھ میں رہی پھر حضرت عمر کے ہاتھ میں رہی پھر حضرت عثمان کے ہاتھ میں رہی حتیٰ کہ حضرت عثمان کے ہاتھ سے وہ اریس کے کنویں میں گر گئی اس انگوٹھی پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ ابن نیر کی روایت میں ہے: وہ ایک کنویں میں گر گئی اور اس کنویں کا نام نہیں لیا۔

۵۴۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَمَزُ الشَّافِعِيُّ وَاسْتَحْتَمَ أَبُو عَمْرٍو وَابْنُ أَبِي عُمَرَ دَوَالْفُكْدَ لَيْلٍ بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ بِنِ مَوْسَى عَنْ قَالِيعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ خَدَمَتَا مِنْ خَدَبٍ ثُمَّ الْقَاهُ ثُمَّ أَخْبَرَنَا خَدَمَتَا مِنْ زَوْجِي وَنَفْسٍ لِيَوْمِ مَعْتَمِدٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَنْفُكُ أَحَدٌ عَلَى نَفْسٍ خَدَمَتَا هَذَا وَكَانَ إِذَا لَيْسَ جَسَدٌ لَيْسَ بِسَيِّئٍ يَلُصُّ بِطَلْحٍ نَكْبَةٍ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مَعْتَمِدٍ لَيْلٍ بِرَأْسِي.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنائی پھر آپ نے اس کو پھینک دیا پھر آپ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی اس میں یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ اور فرمایا: کوئی شخص میری اس انگوٹھی کے نقش کی طرح نہ کھدائے جب آپ اس انگوٹھی کو سینے تو انگوٹھی کے حمیہ کو پھیلنے کے رخ کر لیا کرتے تھے اور یہی وہ انگوٹھی تھی جو صحابہ کے ہاتھ سے چادہ اریس میں گر گئی تھی۔

ابن ابی شیبہ (۴۲۱۹) اشعری (۵۲۳۱-۵۳۰۳) ابن ماجہ (۳۶۳۹)

۵۴۴۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلْفُ بْنُ وَشِيكٍ وَأَبُو التَّوَيْجِ الْعَمَرِيُّ كُتِبَ عَنْ سَمْعَانَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُصَنَّبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا خَدَمَتَا مِنْ فِطْرٍ وَنَفْسٍ لِيَوْمِ مَعْتَمِدٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِلنَّاسِ إِنِّي أَخْبَرْتُ خَدَمَتَا مِنْ فِطْرٍ وَنَفْسٍ لِيَوْمِ مَعْتَمِدٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفُكُ أَحَدٌ عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی اس میں نقش تھا: محمد رسول اللہ اور لوگوں سے فرمایا: میں نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی ہے اور اس میں محمد رسول اللہ کو نقش کرایا ہے اس نقش کی طرح کوئی شخص نقش کدہ نہ کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس میں محمد رسول اللہ کا ذکر نہیں ہے۔

۵۴۴۶ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُصَنَّبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا خَدَمَتَا مِنْ فِطْرٍ وَنَفْسٍ لِيَوْمِ مَعْتَمِدٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا يَنْفُكُ أَحَدٌ عَلَى

نبی کریم ﷺ کے انگوٹھی بنوانے کا بیان جب آپ نے نبی کریم ﷺ کی طرف

۱۳ - بَابُ فِي اتِّخَاذِ النَّبِيِّ ﷺ خَدَمَتَا لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ

ایک انگوٹھی دیکھی تو سب لوگوں نے چاندی کی انگوٹھیاں بنا کر
ماہن لیں پھر نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی کو پھینک دیا تو لوگوں نے
بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

چاندی کی انگوٹھی میں سیاہ نگینہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی اور اس کا نگینہ جھنسی تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ کے دائیں ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی تھی اس
میں جھنسی نگینہ تھا آپ نگینہ کو پھینکیں گے رخ رکھا کرتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں انگوٹھی

پہننے کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
کی انگوٹھی اس انگلی میں تھی یہ کہہ کر انہوں نے بائیں ہاتھ کی
چھنگل کی طرف اشارہ کیا۔

أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ زُرْقٍ يَوْمَ تَوَاجَعْنَا كَمَا أَنَّ النَّاسَ
اِخْتَلَفُوا الْقَوْلَ مِنْ زُرْقٍ فَلَتَسُوْهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ
خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَالِيَهُمْ. البخاری (۵۸۶۸)

۵۴۵۲ - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو
عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ يَهَذَا الْإِسْنَادُ وَمِثْلُهُ.

سابقہ حوالہ (۵۴۵۱)

۱۵ - بَابُ فِي خَاتَمِ الزُّرْقِ قِصَّةُ حَبِشِيٍّ

۵۴۵۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي ثَوْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
وَقَيْبِ الْمِصْرِيِّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ بُرَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ
حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
مِنْ زُرْقٍ وَكَانَ لَقِطَةً حَبِشِيًّا.

بخاری (۵۸۶۸) دارقطنی (۴۲۱۶) الترمذی (۱۷۳۹) انسائی

(۵۲۱۱-۵۲۱۲-۵۲۹۲-۵۲۹۴) ابن ماجہ (۳۶۴۶-۳۶۴۱)

۵۴۵۴ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَدَّادُ بْنُ
مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى (رَوَى الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ
الزُّرْقِيُّ) عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَبَسَ خَاتَمَ لِقِطَةٍ فِي يَمِينِهِ فَبَدَأَ
حَبِشِيٍّ كَانَ يَجْعَلُ لِقِطَةً مِثْلَ بِلَعْلٍ كَقَفِّهِ. سابقہ حوالہ (۵۴۵۳)

۵۴۵۵ - وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اسْمَاعِيلُ
بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ
يَزِيدٍ يَهَذَا الْإِسْنَادُ وَقَالَ خَلِيفَةُ طَلْحَةَ بْنُ يَحْيَى.

سابقہ حوالہ (۵۴۵۳)

۱۶ - بَابُ فِي لَبْسِ الْخَاتَمِ فِي الْخُنْصَرِ

مِنْ الْيَدِ

۵۴۵۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ
عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ لِقِطَةً هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى
الْخُنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى. سابقہ حوالہ (۱۴۴۶)

۱۷ - بَابُ التَّهْنِیَةِ عَنِ التَّخَنُّعِ لِمَنِ الْوُسْطَىٰ وَالَّتِیْ قَلْبُهَا

۵۴۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ عَدُوٍّ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي
عَلِيٍّ عَنْ جَمِيعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ (وَالْفَرَّادِیُّ
عَنْ ابْنِ جَرِيرٍ) عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقِيتُ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ
أَجْعَلْ خَدَّيْنِیْ فِیْ هَدَاهِ أَوْ أَلْبِسْ قَلْبَیْ فِیْ هَدَاهِ عَائِشَةُ بِنْتُ
الْأَنْبِیَاءِ وَتَقَارِیْ عَنْ لُبِّی الْقَبِیْضِ وَفِیْ جُلُوسِی هَلْیِ
الْمَسَائِرِ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ مُعَلِّقًا لِّیْ بِهَا مِنْ مِصْرَ
وَالْقِسْمِ لَهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا
وَالْقِسْمِ لَهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا وَبِهَا

الطَّائِفِ (۵۸۳۸) بِمَدَنٍ (۴۲۲۵) التِّرْمِذِيُّ (۱۷۸۶) وَابْنُ

(۵۳۹۱) ۵۳۲۶-۵۳۲۷-۵۳۰۱-۵۳۰۲ (۵۲۰۲) ۵۲۰۱ (۳۶۴۸)

۵۴۵۸ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَمِيعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
عَائِشَةَ بِنْتَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ
لَقَدْ تَمَرَّطَ الْخَلِیْفَةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِتَحْنُوعٍ

ساجد حوالہ (۵۴۵۷)

۵۴۵۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَمِيعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
سَمِعْتُ ابْنَةَ بَرَكَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتُ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ

۵۴۶۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ عَائِشَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ
لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ

۱۸ - بَابُ اسْتِحْبَابِ لُبِّ الْيَتَامَى

۵۴۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ عَدُوٍّ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي
عَلِيٍّ عَنْ جَمِيعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ (وَالْفَرَّادِیُّ
عَنْ ابْنِ جَرِيرٍ) عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ
الْوُسْطَىٰ بِنْتَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ

در مہمانی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگلی پینے کی ممانعت کا بیان

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے
مجھے اس انگلی اور اس کے پاس والی انگلی میں انگلی پینے سے منع
فرمایا یہودی کو یہ یاد نہیں رہا کہ حضرت علی نے کون سی دو
انگلیاں بتائی تھیں اور مجھے کسی (ریٹم کی ایک قسم) پینے سے اور
ریٹم گدوں پر بیٹھنے سے منع فرمایا کسی دو چار خانے والے
کپڑے ہیں جو صبر اور شام سے آتے ہیں اس میں کچھ نہیں
ہوتی ہیں اور ریٹم گدے وہ ہیں جن کو عورتیں اپنے شوہروں
کے لیے بالان پہناتی ہیں ایسے اور جانی چادر یہ ہوتی ہیں۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت علی نے نبی ﷺ کی اس
روایت کو بیان کیا ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ مجھے نبی ﷺ نے منع فرمایا اس کے بعد مثل سابق ہے۔

ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا
کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس انگلی میں انگلی پینے سے منع
فرمایا حضرت علی نے در مہمانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی
طرف اشارہ فرمایا۔

جو تیاں پینے کا استحباب

حضرت حاکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک لڑکے
میں گئے وہاں میں لے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے
سنا: ”ہ کثرت جوتیاں پہنا کر کیونکہ جب تک کوئی شخص

جوتیاں پہنے رہے وہ (حکماً) سوار رہتا ہے۔

قَالَ الرَّجُلُ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا أَتَقَلَّ.

مسلم ترمذی الاشراف (۲۹۴۸)

ف: یعنی جو شخص جوتیاں پہنے گا وہ مشقت اور محکامات کے کم ہونے اور پیروں کی سہولت میں سوار کے مشابہ ہوگا، کیونکہ جوتیاں پہننے سے اس کے سر کیل کاٹنے اور تکلیف دہ چیزوں کے چپینے سے محفوظ رہیں گے اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ امیر کے لیے فخر کی غیر خواہی کرنا مستحب ہے۔

دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتی اتارنے کا استحباب اور ایک جوتی پہن کی چلنے کی کراہت

۱۹۔ بَابُ اسْتِحْبَابِ لُبْسِ النِّعَالِ فِي الْيُمْنَى أَوَّلًا وَالْخَلِيعِ مِنَ الْيُسْرَى أَوَّلًا وَكَرَاهَةِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پیر سے ابتدا کرے اور جب جوتی اتارے تو بائیں (پیر) سے ابتدا کرے اور دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں جوتیاں اتار دے۔

۵۴۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ (بْنِ زَيْنَادٍ) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا نَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلَْيُنْهَذَا بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَكُنْ بِالْيُسْرَى وَلْيُنْهَذَا جَمِيعًا أَوْ لْيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا. مسلم ترمذی الاشراف (۱۴۳۷۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک جوتی میں نہ چلے دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں جوتیاں اتار دے۔

۵۴۶۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ بِنَعْلٍ وَاحِدَةٍ لْيُنْهَذَا جَمِيعًا أَوْ لْيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا.

بخاری (۵۸۵۶) ابوداؤد (۴۱۳۶) الترمذی (۱۷۲۴)

ابو ذرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے انہوں نے اپنی چوٹائی پر ہاتھ مار کر فرمایا: سنو! کیا تم یہ بیان کرتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرتا ہوں تاکہ تم ہدایت پا جاؤ اور میں گمراہ ہو جاؤں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کو ٹھیک کرنے سے پہلے دوسری جوتی پہنے۔

۵۴۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَكْوِيْنُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَالْكَفْطَلَانِيُّ) عَنْ تَرْوَيْبٍ قَالَ لَا خَلْعَ لَنَا ابْنَ زَيْنَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا خَلَعَ أَحَدُكُمْ فَلَْيُنْهَذَا جَمِيعًا أَوْ لْيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا. مسلم ترمذی الاشراف (۵۳۸۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کی ہے۔

۵۴۶۵۔ وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَهْدُنَا الْمَشْيُ.

مسلم بن الحجاج (۱۲۴۴۳)

ف: خلاصہ لکھی گئی ہیں: ان احادیث سے جن مسائل معلوم ہوئے:

(۱) جوئی پہننے میں دائیں پیر سے ابتداء کرے اسی طرح ہر کرم چیز میں دائیں طرف سے ابتداء کرے مثلاً سوزہ یا شلوار پہننے میں سر منڈانے میں نگلی کرنے میں مونچھیں کاٹنے میں مسواک کرنے سر منڈانے اور ناخن کاٹنے میں اسی طرح وضو غسل اور حجیم میں مسجد میں دخول اور بیت الخلاء سے خروج میں صدقہ دینے میں اور اچھی چیز دینے یا لینے میں دائیں جانب سے ابتداء کرے۔

(۲) جو چیز عزت اور کرامت کی ضد ہو اس میں دائیں طرف سے ابتداء کرے مثلاً جوئی سوزہ اور شلوار اتارنے میں مسجد سے خروج اور بیت الخلاء میں دخول کے وقت اور اسی طرح کے دیگر ناپسندیدہ کاموں میں۔

(۳) ہا ہر ایک جوئی یا ایک سوزہ پہنانا مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ دھار کے خلاف ہے اور یہ سب امور مستحب ہیں۔

۲۰۔ بَابُ النَّهْيِ عَنِ اِسْتِحْقَالِ الصَّغَاوِ وَالْاِخْتِصَاءِ لِمَنْ قُوْبٌ وَ اِجِدٌ

ممانعت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوئی پہن کر چلنے صماء پہننے اور ایک کپڑے میں احشاء سے منع فرمایا صماء ہاتھ اس کی شرمگاہ کھل جائے۔

۵۴۶۶۔ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْبٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا كَقَوْلِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَنَهَى أَنْ يَتَّكِلَ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ أَوْ يَتَخَشَّيَ لِمَنْ تَحْتَهُ وَ اِجِدٌ وَأَنْ يَسْتَقْبَلَ الصَّغَاوِ وَأَنْ يَتَخَيَّرَ لِمَنْ قُوْبٌ وَ اِجِدٌ عَمْرِي قَدْ قُرِئَهُ. مسلم بن الحجاج (۲۹۳۵)

ف: صماء کا معنی ہے کہ خطا کوئی شخص تہید ہاتھ کر س کے پاؤں کو سامنے یا پیچھے سے الٹا کر اپنے سر پر رکھ لے جس سے اس کی شرمگاہ کھل جائے اور احشاء کا معنی ہے کہ کوئی شخص صرف ایک کپڑا (تہید یا ٹیڑھ) پہن کر اکڑوں میں جھک جائے یا کسی طرح اس کی سرین زمین پر ہو اور غفلتوں کے گرد ہاتھوں کا حلقہ ہاتھ لے اس طرح چلنے سے بھی شرمگاہ کھلے کا مدعا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جوئی کا سر لوٹ جائے تو وہ ایک جوئی کو پہن کر نہ چلے حتیٰ کہ اس جوئی کو ٹھیک کرے اور ایک سوزہ پہن کر نہ چلے اور بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور ایک کپڑے میں احشاء نہ کرے اور نہ ایک کپڑے کو بطور صماء پہنے۔

۵۴۶۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو تَيْمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ تَمِثُّ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا انْقَطَعَ وَ سَمِعَ أَحَدَكُمْ أَوْ تَمِثُّ انْقَطَعَ وَ سَمِعَ تَعْلِيَهُ فَلَا يَمْسُحُ لِي تَعْلِي وَ اِجِدٌ وَ حَتَّى يُمَسِّحَ وَ سَمِعَ وَلَا يَمْسُحُ لِي حَتَّى وَ اِجِدٌ وَلَا يَأْكُلُ بِشَيْءٍ وَلَا يَتَخَيَّرُ بِالْقُوْبِ وَ اِجِدٌ وَلَا يَلْتَوِي الصَّغَاوِ.

ابوداؤد (۴۱۳۷)

چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے کی ممانعت کا بیان

۲۱۔ بَابُ لِمَنْ مَتَعَ اِلَّا سِلْقَاءَ عَلَيَّ الظَّهْرِ وَ وَضَعَ اِحْدَى الرَّجْلَيْنِ عَلَيَّ الْاُخْرَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں صماء اور احتیاء سے منع فرمایا اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک جوتی پہن کر نہ چلو اور ایک چادر میں بطور احتیاء نہ بیٹھو اور ہاتھیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اور بطور صماء کپڑا نہ پہنو اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر نہ رکھو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص چت لیٹ کر اپنی ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر نہ رکھے۔

ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھتے ہوئے
چت لیٹنے کی اباحت کا بیان

مہاجر بن یحییٰ اپنے بچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا اور آپ نے ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی قین سند میں بیان کی۔

۵۴۶۸ - حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ أَخْبَرَكَ الْكَلْبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ إِشْيَمَالِ الْقِسْمَاءِ وَالْإِخْيَافِ فِي كُوفٍ وَاجِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلِئٌ عَلَى كَلْبِهِ. (ابوداؤد (۴۸۶۵) الترمذی (۲۷۶۷) إمامی (۵۳۵۷)

۵۴۶۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرََنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَبْشُرْ لِي بَعْلٍ وَاجِدٍ وَلَا تَحْتَبِ لِي لِزَّادٍ وَاجِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشْمَالِكَ وَلَا تَسْتَلِجِ الْقِسْمَاءَ وَلَا تَقْعُ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلْقَيْتَ. (مسلم ترمذ الاثراف (۲۸۵۶)

۵۴۷۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَكَ رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْأَخْطَرِ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتَلِفِينَ أَحَدُكُمُ نَمْرًا يَمْسَحُ بِإِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى. (مسلم ترمذ الاثراف (۲۸۸۱)

۲۲ - بَابُ فِي إِبَاحَةِ الْإِسْتِقْلَاءِ وَوَضْعِ إِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى

۵۴۷۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ جِهَادٍ عَنْ عُبَادِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَلِفًا فِي الْمَسْجِدِ وَابْنُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى. (بخاری (۴۷۵۰-۵۱۶۹)

(۶۲۸۷) ابوداؤد (۴۸۶۶) الترمذی (۲۷۶۵) إمامی (۷۲۰)

۵۴۷۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَآبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُسَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَخُوْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُمَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا

تَقَرَّرَ عَلَيْهِمْ عَنِ الرَّحْمَةِ يَهْدِي إِلَيْهَا الْوَسْطَاءُ وَيَقْدَرُ

ساجدہ ص ۱۱۱ (۵۴۷۱)

ف: حدیث نمبر ۵۳۶۸، ۵۳۶۹ اور ۵۳۷۰ میں ہے کہ نبی ﷺ نے چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے سے منع فرمایا اور حدیث نمبر ۵۳۷۱ میں ہے: نبی ﷺ سہر میں چت لیٹے ہوئے تھے وہاں حاکمہ آپ نے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی علامہ نووی کہتے ہیں کہ مراعات اس حال پر محمول ہے جب اس طرح لیٹنے سے شرعاً مکمل جائے اور جب یہ خدشہ نہ ہو تو ہر اس طرح لیٹنا جائز ہے اور نبی ﷺ کا لیٹنا اسی طرح تھا اس حدیث میں سہر میں چت لیٹنے یا ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ تاہم عیاض نے لکھا ہے کہ نبی ﷺ کسی ضرورت کی بناء پر سہر میں لیٹے تھے یا تمکدات کی بناء پر یا طلب راحت کے لیے یا کسی اور وجہ سے اور نبی ﷺ عام طور پر مساجد میں اس طرح نہیں بیٹھتے تھے آپ کی نشست عام طور پر چار زانو ہوئی تھی یا آپ اکثر دو یا دو زانو بیٹھتے تھے۔

مردوں کو زعفران میں رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے سے منع کرنا

۲۳- بَابُ التَّهْنِ عَنِ التَّزْجِغِ لِلرِّجَالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زعفرانی رنگ سے منع فرمایا عباد نے کہا: یعنی مردوں کو۔

۵۴۷۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الزَّيْنَبِ وَآخَرُ الزَّيْنَبِ وَآخَرَةُ بْنُ سَعْدٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ الْأَخْرَاقِيُّ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَهْنَى عَنِ التَّزْجِغِ كُلِّ لَبْسَةٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

ابن ابی شیبہ (۴۱۷۹) احمدی (۲۸۱۵) ابی داؤد (۲۷۰۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرد کو زعفرانی رنگ سے منع فرمایا۔

۵۴۷۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَسْبَةَ وَغَيْرُهُ وَالْأَخْرَاقِيُّ وَآخَرُ الزَّيْنَبِ وَأَبُو الزَّيْنَبِ قَالُوا سَمِعْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ الْأَخْرَاقِيُّ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَهْنَى عَنِ التَّزْجِغِ كُلِّ لَبْسَةٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

ابن ابی شیبہ (۴۱۷۹) احمدی (۲۸۱۵) ابی داؤد (۲۷۰۵)

(۵۴۷۱-۲۷۰۶)

سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا احتیاب اور سیاہ رنگ کی ممانعت

۲۴- بَابُ إِسْتِحْبَابِ بَعْضِ أَصْنَافِ الشَّيْبِ بِصُفْرَةٍ أَوْ حُمْرَةٍ وَتَخْيِيرُ بَعْضِهَا بِالسَّوَادِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حج کے سال یا حج کے دن حضرت ابو قحافہ کو لایا گیا یا خود وہ آئے اور ان کے سر اور ڈاڑھی کے بال سفید (سفید بالوں) کی طرح سفید تھے تو آپ نے ان کی مورتوں کو یہ حکم دیا کہ ان کی

۵۴۷۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الزَّيْنَبِ وَآخَرُ الزَّيْنَبِ وَآخَرَةُ بْنُ سَعْدٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ الْأَخْرَاقِيُّ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَهْنَى عَنِ التَّزْجِغِ كُلِّ لَبْسَةٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

مسلم تہذیب الاشراف (۲۷۴۰) سفیدی کو کسی چیز سے متغیر کرو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو پیش کیا گیا ان کے سر اور ڈانڑھی کے بال خضابہ (سفید پھولوں) کی طرح سفید تھے نبی ﷺ نے فرمایا: ان کو کسی چیز سے تبدیل کرو اور سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔

خضاب لگانے میں یہود کی مخالفت کرنے کا حکم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے (یعنی بال نہیں رنگتے) سو تم ان کی مخالفت کرو۔

۵۴۷۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَيْسَى بِلَيْسَى فَمُخَالَفَةُ يَوْمٍ فَتَجِجَ مَكَّةَ وَرَأْسَهُ وَلِحْيَتُهُ كَمَا تَلْعَامُ بَيَاطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيْرُ وَاعِلًا رَيْشِي وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ ابوداؤد (۴۲۰۴) الترمذی (۵۰۹۱)

۲۵ - بَابُ فِي مُخَالَفَةِ الْيَهُودِ فِي الصَّبِغِ

۵۴۷۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو السَّائِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَالْفُكَيْهِيُّ يَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَمْثَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَتَّصِفُونَ بِمُخَالَفَتِهِمْ البخاری (۵۸۹۹) ابوداؤد (۴۲۰۳) الترمذی (۵۰۸۷-۵۲۵۶) ابن ماجہ (۳۶۲۱)

۲۶ - بَابُ تَخْرِيمِ تَصْوِيرِ

صُورَةِ الْحَيَوَانِ

۵۴۷۸ - حَدَّثَنِي سُورِيَةُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَأَعَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جُرَيْجَ بَنِي عَدِيٍّ السَّلَامُ لِيَسَاعِدَهُ بِأَكْبُو لَهَا فَبَاءَتْ فَلَكَّتِ السَّاعَةَ وَلَمْ يَأْتِهِمْ وَفِي يَدِهِ عَصَا فَالْتَفَافَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعَدَهُ وَلَا رُسُلَهُ ثُمَّ التَفَتَ فَإِذَا جُرُجٌ تَكَلَّبَ تَحْتَ سَرَاوِهِمْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هُنَا فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا قَرَيْتُ كَأَمْرِهِ كَأَنَّهُ جَرَجَ لَهَا يَجُوزُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَعْلَنِي فَقَالَ لَكَ قَلَمٌ نَأْتِ فَقَالَ مَتَعَبِي الْكَلْبُ الْيَوْمَ كَانَ لِي تَبَوُّعٌ وَإِنِّي لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ مسلم تہذیب الاشراف (۱۷۷۲۲)

جاندار کی تصویر بنانے کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جریر بن عبد اللہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے ایک عین وقت میں ملاقات کا وعدہ کیا وہ وقت آن پہنچا لیکن جریر بن عبد اللہ السلام نہیں آئے اس وقت آپ کے دست اقدس میں ایک عصا تھا آپ نے اس کو اپنے ہاتھ سے پھینک دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اپنے وعدہ کی مخالفت نہیں کرتے پھر آپ نے (ادھر ادھر) دیکھا تو تخت کے نیچے ایک کتے کا پلا دکھائی دیا آپ نے پوچھا: اے عائشہ! یہ کتا یہاں کب آیا؟ حضرت عائشہ نے کہا: بھلا مجھے کوئی پتہ نہیں آپ نے اس کتے کو نکالنے کا حکم دیا سو اس کو نکال دیا گیا پھر حضرت جریر بن عبد اللہ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھ سے ملاقات کا وعدہ کیا تھا میں تمہارے انتظار میں بیٹھا رہا اور تم نہیں آئے انہوں نے کہا: آپ کے گھر میں جو کتا تھا اس نے مجھ کو داخل ہونے سے

ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ
الْمَلُوكِ بْنِ سَعْدٍ السُّدُومِيِّ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ
سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا
تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

سابقہ حوالہ (۵۴۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۴۸۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ
قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ يَهْدَانَا
إِلَى مُسَادٍ يَمْلِكُ حَدِيثَ يُونُسَ وَذِكْرُ الْأَخْبَارِ فِيهِ
إِلَى مُسَادٍ. سابقہ حوالہ (۵۴۸۱)

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے 'بہر کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت زید بن خالد بیمار ہو گئے 'ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو (دیکھا) ان کے دروازے پر ایک پردہ تھا جس میں تصویر تھی 'میں نے رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ کے ہرودہ عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا حضرت زید نے پہلے تصویر کے متعلق ہم کو نبی ﷺ کی حدیث بیان نہیں کی تھی؟ عبید اللہ نے کہا: کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا کہ کپڑے پر بنی ہوئی (مجھس ہوئی) تصویریں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔

۵۴۸۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُجَرِّدٍ
عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ طَلْحَةَ
صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ
إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بَشِيرٌ لَمْ أَشْكُ
رَبِّي بَعْدَ فَعْدَانِهِ فَإِذَا عَلَى تَابِهِ يَسْجُدُ لِيهِ صُورَةٌ قَالَ لَقُلْتُ
لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِي رَجُلٌ مُمُونٌ ذُرِّيَّةُ النَّبِيِّ ﷺ أَلَمْ
يُخْبِرْنَا أَنَّ عَيْنَ الصُّورِ يَوْمَ الْآزَلِ لَقَالَتْ هَيْبَةُ اللَّهِ أَلَمْ
تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا (۵۹۵۸-۳۲۲۶) (۵۹۵۸)
ابن ابی شیبہ (۴۱۵۳-۴۱۵۴-۴۱۵۵) (۵۳۶۵)

بشر بن سعید کے ساتھ عبید اللہ خولانی تھے اس وقت ان کو حضرت زید بن خالد جہنی نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو 'بہر کہتے ہیں کہ پھر حضرت زید بن خالد بیمار ہو گئے 'جس وقت ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو ان کے گھر پر ایک پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں 'میں نے عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ہمیں تصاویر کے متعلق حدیث بیان نہیں کی تھی؟ عبید اللہ نے کہا: حضرت خالد نے کپڑے پر بنی ہوئی تصویروں کو مستثنیٰ کیا تھا 'کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا؟ میں نے کہا: نہیں 'انہوں نے کہا: بلکہ انہوں نے اس استثناء کا ذکر کیا تھا۔

۵۴۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي
عَصْرُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُجَرِّدَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَنَا أَنَّ بَشِيرَ بْنَ
سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَنَا وَمَعَ بَشِيرِ
عَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بَشِيرٌ
فَسَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ فَعْدَانَهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ يَسْجُدُ لِيهِ
تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُخْبِرْنَا فِي
التَّصَاوِيرِ قَالَ إِنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا (۵۹۵۸-۳۲۲۶) (۵۹۵۸)
لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرْتُ ذَلِكَ. سابقہ حوالہ (۵۴۸۴)

۵۴۸۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي سَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَزَلٍ عَنْ أَبِي سَوَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَاقِلٍ الْجَهَنِّيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَسَلَّةُ بَيْتًا يُؤْكَلُ فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِلٌ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ الْمَتَى ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَسَلَّةُ بَيْتًا يُؤْكَلُ فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِلٌ فَقُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ سَأَعْلَمُكُمْ مَا رَأَيْتُ فَعَلَّ رَأَيْتُ خَرَجَ لِي غَزَاهُ كَمَا تَذَكَّرْتُ كَمَا فَسَّرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ لَرَأَى الْكَلْبَ عَرَفْتُ الْكُرْأِيَّةَ لِي وَشِجْهَ فَجَعَلْتُ حَتَّى هَتَكْتُ أَوْ قَطَعْتُ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَلْمُزْنَا أَنْ تَكْسُرُوا الْحِجَارَةَ وَالْوَلِيتَيْنِ قَالَتْ فَقَطَعْنَا بَيْنَهُمَا وَمَا قَدِمْنَا وَحَتَمْنَا بَيْنَهُمَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا فُلَيْتٌ عَلَيَّ. (سأجد جلد ۵۴۸۴)

حضرت زید بن خالد جلی حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا بکریاں ہوں حضرت زید کہتے ہیں: یہ حدیث من کر میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور میں نے کہا کہ یہ (یعنی حضرت ابو طلحہ) یہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا سورس (بکریاں) ہوں کیا آپ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا: نہیں لیکن میں تم سے اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتی ہوں میں نے دیکھا کہ آپ کسی جہاد میں تشریف لے گئے میں نے ایک ہاتھ پر پردہ لے کر دروازہ پر لٹکا دیا جب آپ آئے اور آپ نے وہ پردہ دیکھا تو مجھے محسوس ہوا کہ آپ کے چہرے پر نا پسندیدگی کے آثار ہیں آپ نے اس پردہ کو کھینچ کر پھاڑ دیا یا کاٹ دیا اور آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم نہیں دیا کہ ہم پتھروں اور مٹی کو کپڑے پہنائیں حضرت عائشہ نے کہا: ہم نے اس کپڑے کو کاٹ کر دو ٹکے بنا لیے اور ان میں مجھروں کی چھال بھر دی آپ نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

۵۴۸۷ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ وَشَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا يَتِيمٌ يُدْعَى بِسَمَاءَ طَائِرٍ وَكَانَ الْبَاقِلُ رَأَى فَهَلَّ اسْتَلْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى لَيْسَ مَعَهُ طَائِرٌ كَلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُ دَحْرَتِ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قُبُورَةٌ كُنَّا نَقُورُ عَلَيْهَا خَيْرٌ لَنَا نَلْبِسُهَا. (ترغی (۲۴۶۸) اصل (۵۳۶۸))

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمارے اس ایک پردہ تھا جس میں پتھروں کی تصویریں تھیں جب کوئی شخص اندر آتا تو اس کے سامنے یہ تصویریں ہوتیں مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پردہ کو بنا دو کیونکہ میں جب بھی داخل ہوتا ہوں تو اس پردہ کو دیکھتا ہوں اور دنیا کو یاد کرتا ہوں حضرت عائشہ نے کہا: ہمارے پاس ایک چادر تھی ہم کہتے تھے کہ اس کے نقوش رہی ہیں ہم اس چادر کو پہنتے تھے۔ یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اس میں یہ مذکور ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس چادر کو کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

۵۴۸۸ - حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَشَّرِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُ وَغَيْرُ الْأَعْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو الْمُبَشَّرِ وَرَأَى أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْأَعْلَى فَلَمْ يَلْمُزْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِقَوْلِهِمْ.

(سأجد جلد ۵۴۸۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

۵۴۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ قَالَا

ﷺ ایک سر سے واپس آئے 'میں نے دروازے پر ایک ریشمی پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر پردوں والے گھوڑوں کی تصویریں تھیں' آپ نے اس کو اتارنے کا حکم دیا سو میں نے اس کو اتار دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَدِيَّةَ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ عَلَى بَيْتِي كُتُوبًا رِجَالُ الْكُفْلِ قَوَاتِ الْأَبْجُسَةِ فَأَمَرَنِي فَذَرَعْتُ

مسلم تخریج الاشراف (۱۶۸۳۶)

۵۴۹۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ يَهْدِيَنَا إِلَى اسْتَاذٍ وَابْنِ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَفِيٍّ

مسلم تخریج الاشراف (۱۷۲۷۳-۱۷۰۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ میں نے ایک تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا آپ کے چہرے کا رنگ خفیر ہو گیا پھر آپ نے اس پردہ کو پھاڑ دیا پھر فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مشابہت کرتے ہیں۔

۵۴۹۱ - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ أَبِي مَرْجِيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَسْتَبْرِكٌ بِقُرْبَانٍ مِنْ مَسْرُوكٍ لَعَلَّوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ تَقَارَلَ السَّيْفُ فَهَتَكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِعَلِيِّ اللَّهِ

ابن ابی رافعی (۶۱۰۹) ابی ہریرہ (۵۳۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اس کے بعد مثل سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ پھر آپ جگے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس پردہ کو پھاڑ دیا۔

۵۴۹۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْتَدٍ عَنْ عَدِيَّةَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهِمَا بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي آدَةَ قَالَ لَمْ أَهْوِ إِلَى الْقُرْآنِ فَهَتَكَ يَدِيهِ. سابقہ حوالہ (۵۴۹۱)

امام مسلم نے دو سندیں ذکر کی ہیں اس حدیث میں "ان أشد الناس عذابا" ہے "من" نہیں ہے۔

۵۴۹۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَخْسَرٌ كُنِ الرَّهْزَرِيُّ يَهْدِيَنَا إِلَى اسْتَاذٍ وَابْنِ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرَيْبٍ

سابقہ حوالہ (۵۴۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں نے اپنے طاق پر ایک تصویر والا پردہ لٹکایا ہوا تھا جب آپ نے اس پردہ کو دیکھا تو اس کو پھاڑ ڈالا آپ کے چہرہ کا رنگ خفیر ہو گیا اور آپ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے

۵۴۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَالْأَفْطَرِيُّ هَاهُنَا) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَدِيَّةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِقُرْبَانٍ فِيهِ تَمَائِيلٌ فَلَمَّا رَأَاهُ هَتَكَ وَتَلَوْنَ

نزدیک سب سے زیادہ عذاب کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مشابہت کریں گے حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم نے اس پردہ کو کاٹ دیا اور اس کے ایک یا دو ٹکے بنا دیے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس ایک تصویریں والا کپڑا تھا جو طاق پر لٹکا ہوا تھا نبی ﷺ اس طرف نماز پڑھتے تھے آپ نے فرمایا: اس کو ایک طرف کر دو میں نے اس کے ٹکے بنا لیے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں عاتکہ میں نے ایک تصویریں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا آپ نے اس کو ہٹا دیا اور میں نے اس کے دو ٹکے بنا لیے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک تصویر والا پردہ لٹکایا ہوا تھا رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے اس پردہ کو اتار دیا حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس کے دو ٹکے بنا لیے (جب رادی نے یہ حدیث بیان کی تو ایک شخص نے اس مجلس میں کہا جس کا نام راجح بن عطاء تھا: کیا تم نے ابوہریرہ سے یہ سنا ہے کہ حضرت عائشہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ ان بکلیوں پر آرام کرتے تھے۔ ابن قاسم نے کہا: نہیں لیکن میں نے قاسم بن محمد سے یہ سنا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک تصویریں والا ٹکڑا خریدا جب رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا تو آپ دروازہ پر کھڑے رہے اور اندر داخل

وَجْهَهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ كُنْتُ الْخَالِي عَذَابًا وَجْهَهُ الْوَيْسَامُ الْبَيْتَ يَهْمُوكِي وَيَعْلَى الْوَيْسَامُ عَائِشَةُ فَقَطَعَتْهُ لَجَعًا وَنَهَى سَادَةً أَوْ سَادَتَيْنِ۔

بخاری (۵۹۵۴) مسلم (۵۳۷۱)

۵۴۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَتحدث عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ لَهَا كُتُبٌ يَدُو تَصَاوِيرُ مُسَلَّوْنَ كَرَالِي سَهْرٍ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَهْلِي زَكَو لَقَالَ أَهِيَ مُرَعِي فَأَتَتْ فَأَحْرَقَتْهُ لَجَعًا وَنَهَى سَادَةً۔

مسلم (۵۳۶۹-۷۶۰) ابوال

۵۴۹۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ شُعْبَةَ يَهْلِي الْإِسْنَادِ۔

ساجد جلال (۵۴۹۵)

۵۴۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَجْهَهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ سَتَرَتْ كَتِفَيْهِ تَصَاوِيرُ فَتَعَاةٍ فَتَعَدَّتْ وَنَهَى سَادَتَيْنِ۔ مسلم جزء الاشراف (۱۷۴۸۱)

۵۴۹۸ - وَحَدَّثَنَا هُرُودُ بْنُ مُعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا هَمْرُودُ بْنُ الْحَبَابِ أَنَّ ابْنَهُ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَائِشَةَ ابْنَةَ أَبِي الْقَاسِمِ حَدَّثَتْ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهَا عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا تَقْبَلُ بِغُرَابٍ تَصَاوِيرُ فَتَقْلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَرَعَةً قَالَتْ فَطَلَعَتْ وَتَسَاقَتْنِ لَقَالَ زَعْلُ لِي السَّحَابِ يَهْلِي بِهَا لَمْ رِيحَةً بِنَ عَطْلَةٍ مَوْلَى ابْنِي زَمْرَةً لَقَاتِ سَمِعْتُ أَبَا مُعْتَدٍ يَدُخِرُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْتَقِي عَظْمَاتِهَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لَكِنَّ قَدْ سَمِعْتُ يَدُخِرُ الْقَاسِمَ ابْنَ مُحَمَّدٍ۔ ابوال (۵۳۷۰)

۵۴۹۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَلْحِيزِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَتَرَتْ نَسْرَ قَدَمَيْهَا تَصَاوِيرُ فَكَتَفَا زَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّ يَدْخُلُ فَعَرَلَتْ أَوْ قَعَرَتْ رِيًّا وَجْهَهُ
الْكُرَاهِيَةَ لِمَا كُنْتَ تَرَى رَسُولَ اللَّهِ تَوْبَتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ
رَسُولِهِ لِمَا كُنْتَ تَرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَانَ هَذِهِ
السَّخَرَةُ لِمَا كُنْتَ إِخْتَرْتَهَا لَكَ فَقَعَلْتُ عَلَيْهَا وَتَوْبَتُهَا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَسْعَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَحْمِلُونَ
وَيُسَالِي لَهُمْ أَحْمِلُوا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ
الصُّورُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

(بخاری (۵۹۶۱-۵۹۷۵-۵۱۸۱-۳۲۲۴-۲۱۰۵)

نہیں ہوئے اور میں نے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے
آثار محسوس کیے حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں اللہ اور
اس کے رسول سے توبہ کرتی ہوں میں نے کیا گناہ کیا ہے؟
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ گناہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ نے
کہا: میں نے اس کو آپ کے لیے خریدیا ہے تاکہ آپ اس پر
بیشیں اور ایک لاکھ میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان تصویروں
کے بنائے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان
سے کہا جائے گا کہ جن چیزوں کو تم نے بنایا تھا اب ان کو زندہ
کر ڈیو فرمایا: جس گھر میں تصویریں ہوں ان میں فرشتے داخل
نہیں ہوتے۔

امام مسلم نے پانچ مختلف سندوں کے ساتھ اسی روایت
کو ذکر کیا ہے ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عائشہ
فرماتی ہیں: میں نے ان کے دو بچے بنائے جن پر آپ گھر میں
آرام فرماتے تھے۔

۵۵۰۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْحُومٍ عَنْ الْبَيْهَقِيِّ
ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْقُفَيْطِيُّ حَدَّثَنَا الْيُؤُوبُ
ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ
جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا خُرُؤْدُ بْنُ مَبِيعٍ الْإِثْبَلِيُّ حَدَّثَنَا
أَبْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسْمَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ
إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَائِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ
أَبِي الْمَرْجُومِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كُنْهَمُ عَنْ نَافِعٍ
عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَبَعْضُهُمْ أَمَّ حَدِيثًا
لَهُمْ مِنْ بَعْضِ زَادِرِيِّ حَدِيثِ أَبِي أَبِي الْمَرْجُومِ كَأَنَّ
لَا تَحْدِثُكَ لَمْ يَجْعَلْهُمَا مَرْفُوعَيْنِ لَمْ يَكُنْ يَرْفَعُهُنَّ
بِهِمَا إِلَى الْبَيْتِ - مابہ قولہ (۵۴۹۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ان تصویروں کو بناتے ہیں ان کو
قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا ان سے کہا جائے گا: جن کو
تم نے بنایا تھا ان کو اب زندہ کرو۔

۵۵۰۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَيْفَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا يَعْنِي (وَهُوَ
الْقُطَيْبِيُّ) جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ
(وَالْقُطَيْبِيُّ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ
عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ
الصُّورَ يَحْمِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْمِلُوا مَا خَلَقْتُمْ

مسلم تخریج الاثر (۸۰۰۰-۸۰۲۷-۸۲۱۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس
حدیث کی شکل روایت کی ہے۔

۵۵۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَثِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا
عُثْمَانُ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

الْمُحَلَّلَاتُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا الْكَوْثِيُّ عَنْهُمْ عَنْ
أَبِي ثَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ الْمَوَدَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(0377) 345 (4008) 1000

[illegible]

٥١٥- (٥١٧٩)

٥٥٠٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي
خَسَّابٍ وَابْنُ كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو
أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ كِلَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ وَلَهُ رَوَاهُ يَحْيَى وَابْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ أَنَّ
مِنْ أَهْلِ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابُ الْمُصَوِّرِينَ وَحَدَّثَ
سُفْيَانُ كَعْبِيَّةً وَبِهَا رَوَاهُ سَائِدُ بْنُ جَبَلٍ (٥٥٠٣)

٥٥٠٥. وَحَدَّثَنَا كُثَيْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ
مُسَدَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعَ تَسْرُوفٍ فِي بَيْتٍ لِيُوْتَمَلِّقَ فِي مَرْثَمٍ
لَقَدْ قَالَ تَسْرُوفٌ هَذَا تَعْلِيلٌ كَثُرَ لَكَ لَا هَذَا تَعْلِيلٌ
سَمِعْتُمْ لَقَدْ قَالَ تَسْرُوفٌ إِنَّمَا لِيَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ تَسْرُوفٍ
يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلُ النَّاسِ عَلَيْنَا يَوْمَ الْحَبَشَةِ
الْمُصْرُوفُونَ. (ساجد جلد ٥٥٠٣)

٥٥٠٦- (قَالَ مُسْلِمٌ) قَرَأْتُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ
الْمَجْهُومِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَدَدًا مِمَّا
بَدَأَ أَبُو اسْحَقَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
إِلَى ابْنِ عُمَيْرٍ فَقَالَ لِي رَجُلٌ أَصْبَرُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ فَافْتَنِي
فِيهَا فَقَالَ لَهُ ائْتِنِي فَنَدَاؤُهُ كَمْ قَالَ ائْتِنِي فَنَدَاؤُهُ
وَضَعُ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ أَتَيْتُكَ بِمَا تَسْتَعِينُ مِنْ رَسُولِي
الْوَعْدِ مَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ مُصَدِّقٍ لِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ
بڑا سبب تصور جانے والوں کو ہوگا۔

الہو معاویہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ غم مند نبی تصور ہونے والوں کو ہو گا۔

مسلم بن صلیح بیان کرتے ہیں کہ میں سرورق کے ساتھ ایک مکان میں تھا جس میں مریم کی مورتیں (مجسمے) تھیں۔ سرورق نے کہا: یہ کسریٰ کی مورتیں (مجسمے) ہیں میں نے کہا: نہیں یہ مریم کی مورتیں (مجسمے) ہیں سرورق نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

سعید بن ابی الحسن بیان کرتے ہیں کہ حضرت امین عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اس نے کہا: میں تصویر بنا رہا ہوں، آپ ان کے متعلق مجھے لٹوٹی دیں، حضرت امین عباس نے کہا: میرے قریب آؤ وہ قریب ہوا پھر فرمایا: میرے قریب آؤ وہ (مزید) قریب آیا آپ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث سنا رہا ہوں جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ فرماتے

تھے ہر تصویر بنانے والا جہنم میں ہے اور اس کی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلہ میں ایک جادوگر بنایا جائے گا جو اس کو جہنم میں عذاب دے گا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اگر تم نے ضرور تصویر بنائی ہے تو درختوں کی اور بے جان چیزوں کی تصویر بنانا نصرت بن علی نے اس حدیث کو مقرر رکھا۔

نضر بن انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ فتویٰ دیتے تھے اور یہ نہیں کہتے تھے کہ یہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے حتیٰ کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ میں یہ تصویریں بناتا ہوں حضرت ابن عباس نے اس سے کہا: قریب آؤ وہ شخص قریب آیا حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: جس شخص نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی اس کو اس بات کا سبب کیا جائے گا کہ وہ اس میں قیامت کے دن روح پھونکے اور وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

نضر بن انس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس کے پاس ایک شخص آیا اور انہوں نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کی۔

ابو ذر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ کے ساتھ مروان کے گھر گیا انہوں نے اس گھر میں تصویریں دیکھیں تو کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ان سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو میرے پیدا کرنے کی شکل مخلوق بناتے ہیں اچھا وہ ایک ذرہ ایک دانہ یا ایک خرچ پیدا کر کے دکھائیں۔

ابو ذر کہتے ہیں کہ میں اور حضرت ابو ہریرہ ۷۰ھ میں ایک گھر میں گئے جو سعید یا مروان کے لیے بنایا جا رہا تھا وہاں انہوں نے ایک مصور کو گھر میں تصویریں بناتے ہوئے دیکھا انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اور مثل سابق حدیث ذکر کی۔ اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ وہ خرچ کا دانہ پیدا

النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسٌ فَتَعْلَبُ فِي جَهَنَّمَ وَكَهَانُ إِنَّ كُنْتَ لَا بُدَّ لَهَا عِلًّا فَاصْنِعِ الشَّجَرَةَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهَا فَاقْرَئْ بِهِ نَصْرَ بَنِي عُلَيٍّ. البخاری (۲۲۲۵)

۵۵۰۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ مَالِكًا قَالَ كُنْتُ بَجَلَسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يَقُولُ وَلَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَشَى سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصْبَرُ هَلْهُوَ الصُّورُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَذْنُكَ لَدُنَا الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كَلَّفَ أَنْ يُنْفَعَ فِيهَا الرُّوحُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ بِنَافِعٍ.

بخاری (۲۲۲۵-۵۹۶۳) ابوالحسائی (۵۳۷۳)

۵۵۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَثَانَ الْيَمَنِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَثَّابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُرَيْنَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّطْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَلَا حَرَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَنْطِقِهِ. سابقہ جلد (۵۵۰۷)

۵۵۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ لُثَمْرٍ وَ أَبُو كُرَيْبٍ وَ الْفَضْلُ بْنُ مُطَارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ قُصَيْبٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ ابْنِ زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ ابْنِ هُرَيْرَةَ فِي دَارِ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا نَصَائِرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا فَخَلَقَ قَلْبًا خَلَقُوا خَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا سَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَيْئًا غَيْرَ. البخاری (۵۹۵۳-۷۵۵۹)

۵۵۱۰ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ ابْنِ زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَارَ كَثِيرٍ بِالْمَدِينَةِ يَسْعِي أَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ لَرَأَى مَصُورًا يُصَوِّرُ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْعِيهِ وَ لَمْ يَذْكُرْ أَوْ لِيَخْلُقُوا شَيْئًا غَيْرَ. سابقہ جلد (۵۵۰۹)

کر رہی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (میرے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جن میں مرد عورتیں (بغیر) ایک تصاویر ہوں۔

ستر میں گھنٹی اور کتا
رکھنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (رحمت کے) (فرشتے ان مسافروں کے ساتھ نہیں رہتے جن کے ساتھ کتا یا گھنٹی ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھنٹی شیطان کی ہانسی ہے۔

اونٹ کی گردن میں تانت کا
بار ڈالنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ستر میں تھے رسول اللہ ﷺ نے ایک قاصد بھیجا 'عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا: لوگ اپنی سونے کی بچھوں میں تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شخص کے اونٹ کی گردن سے جنت کا بار ڈال دیا جائے 'امام مالک کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ لوگ نظر رکھنے کے بارے میں یہ بار ڈالتے تھے۔

۵۵۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا لَمْ يُمْسِكْ أَوْ تَصَابِرْ لَهُ. (مسلم جزء الاشراف (۱۲۶۲۹))

۲۷۔ بَابُ كَرَاهَةِ الْكَلْبِ

وَالْجَرَسِ فِي الشَّفْرِ

۵۵۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ كَثِيرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَجُلًا فِي بَيْتِهِ كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

(مسلم جزء الاشراف (۱۲۵۹۲))

۵۵۱۳۔ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَجُلًا فِي بَيْتِهِ كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

(مسلم جزء الاشراف (۱۲۵۹۲))

۵۵۱۴۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَجُلًا فِي بَيْتِهِ كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

(مسلم جزء الاشراف (۱۲۵۸۳))

۲۸۔ بَابُ كَرَاهَةِ قِلَادَةِ

الْوَلَدِ فِي رَقَبَةِ الْبُغْيِ

۵۵۱۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَجُلًا فِي بَيْتِهِ كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

(مسلم جزء الاشراف (۲۰۰۵))

۲۹۔ بَابُ النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخَيَوانِ

فِي وَجْهِهِ وَوَسْمِهِ فِيهِ

۵۵۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَالْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ. (ترمذی (۲۷۱۰)

جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر مارنے اور چہرے کو داغنے سے منع فرمایا۔

۵۵۱۷۔ وَحَدَّثَنِي مُرْوَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَبَّابُ بْنُ مَحْصَدٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا یہ حدیث بھی مثل سابق ہے۔

سابقہ (۵۵۱۶)

۵۵۱۸۔ وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ عَمَلِهِمْ حَتَّى يَكُونُوا فِي الْوَجْهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْإِدْيَ وَتَسْمَهُ. مسلم تہذیب الاشراف (۲۹۵۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک گدھا گزرا جس کے منہ کو داغ لگایا تھا آپ نے فرمایا: جس نے اسے داغ لگایا اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

۵۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ نَزِيدِ بْنِ أَبِي حَنْبَلٍ أَنَّ لَسَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَبِي سُلَيْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سَعْدٍ يَقُولُ وَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى رَأَى تَوَسُّمَ الْوَجْهِ فَانْتَكَرَ ذَلِكَ قَالُوا لَوْلَا نَسَمُهُ الْإِدْيَى أَفْضَى كَسْرُ قَرْنِ الْوَجْهِ لَمَّا تَمَّ بِحَمَلِهِ كَمَا كُنْهُ يَدِي جَابِرٌ يَقُولُ فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ كَوَى الْجَاهِلُونَ. مسلم تہذیب الاشراف (۶۵۱۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گدھا دیکھا جس کے چہرے کو داغ لگایا تھا آپ نے اس کو برا کھل قرار دیا آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں صرف اس منہ کو داغ نہ ہوں جو چہرے سے بہت دور ہو پھر آپ نے اپنے گدھے کو داغنے کا حکم دیا سو اس کی سرین کو داغ لگایا اور سب سے پہلے آپ نے ہی (جانور کی) سرین کو داغ لگایا۔

۳۰۔ بَابُ جَوَائِزِ وَنَسَمِ الْخَيَوانِ غَيْرِ

الْأَدْمِيِّ فِي غَيْرِ الْوَجْهِ

۵۵۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَا وَلَدَتْنِ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتَا لِي يَا أَنَسُ انْكَرُ هَذَا الْفُلَامَ فَلَا تُصَيِّرَنَّ كُنُفًا عَشَى كَعُدُوهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِحَبْنِكَ قَالَ لَقَعْنَاهُ فَإِذَا هُوَ فِي الْحَارِيطِ وَعَلَيْهِ خَيْبَصَةٌ جَوْرِيَّةٌ وَهُوَ

حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصے کو داغنے کا جواز

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ام سلیم کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے انس! اس بچہ کا دھیان رکھو یہ کوئی چیز کھانے نہ پائے حتیٰ کہ صبح تم اس کو نبی ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ اور آپ بطور تمکلی کوئی چیز چبا کر اس کے منہ میں ڈال دیں حضرت انس

ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ قَالَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْوَيْهَلِ
الْإِسْطَاقِ وَتَحْقَلَ التَّحْقِيقُ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَسَافَةَ مِنْ كَوَلِي
عُمَرُ بْنُ الْوَيْهَلِ. سابقہ جلد (۵۵۲۴)

۵۵۲۶ - وَحَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ
عُثْمَانَ الْقَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ
سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا زَوْجٌ عَنْ عُمَرَ
بْنِ نَافِعٍ بِإِسْنَادٍ مُجْتَمِعٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلُهَا التَّحْقِيقُ فِي
الْحَدِيثِ. سابقہ جلد (۵۵۲۴)

۵۵۲۷ - وَحَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ
الشَّاعِرِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُعَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنْ
أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْثَانِ
حَدَّثَنَا حَقَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّرَاجِ كُلُّهُمْ عَنْ
نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِذَلِكَ.
مسلم تہذیب الاثر (۷۷۵۶)

راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے
حقوق کی ادائیگی کی تاکید

۳۲- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ فِي
الطَّرَاقِ وَأَخْطَاءِ الظَّرِيقِ حَقُّهُ

۵۵۲۸ - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَنْصَلُ بْنُ
مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ
سَعِيدٍ الْخُبَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّا كُنَّا وَالْجُلُوسُ فِي
الطَّرَاقِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا بَدَّلَ مِنْ مَجَالِسِنَا
فَنَحْنُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ
فَمَا غَضَبُوا الظَّرِيقَ حَقُّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ هَضْمُ الْبَصَرِ
وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ
الْمُنْكَرِ.

بخاری (۲۴۶۵-۶۲۲۹) ابوداؤد (۴۸۱۰-۵۶۱۳-۵۶۱۴)

۵۵۲۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
بْنُ مُحَمَّدٍ السَّيْلِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) بِكِلَاهُمَا عَنْ
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. سابقہ جلد (۵۵۲۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں اور
دونوں راویوں نے اس حدیث کے ساتھ قزو کی تفسیر بھی بیان
کی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے بچو! صحابہ نے کہا: یا
رسول اللہ! ہمیں اپنی مجلسوں میں بیٹھنے بغیر کوئی چارہ نہیں ہم
وہاں بیٹھ کر بات چیت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اگر تم (راستہ میں) بیٹھنے بغیر نہ مانو تو راستہ کا حق ادا کرو صحابہ
نے عرض کیا: راستہ کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری پست
رکھنا، تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا
حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

فَقَالُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَلَمَعَنَ الْوَأَصْلَةُ

وَالْمُسْتَوْصِلَةُ. البخاری (۵۲۰۵-۵۹۳۴) الترمذی (۵۱۱۲)

۵۵۳۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ خُزَيْمِ بْنِ حَزْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحُبَابِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْمٍ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ

بْنِ بِشَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ غَدَلَةَ ابْنِ امْرِئَةِ بْنِ

الْأَنْصَارِ زَوْجَتِ ابْنَةِ لَهَا فَاسْتَفْكَتْ فَسَاقَطَ كَعْرُهَا فَأَتَتْ

النَّبِيَّ ﷺ لَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يَمُرُّ بِهَا فَالْأَصْلُ خَعْرُهَا لَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَعْنُ الْوَأَصْلَةِ. سابقہ حوالہ (۵۵۳۳)

۵۵۳۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ

الْمُحَلَّبِ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْمٍ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْلَامِ

وَقَالَ لَعْنُ الْمُسْتَوْصِلَةِ. سابقہ حوالہ (۵۵۳۳)

۵۵۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي

عَنْ خُزَيْمِ بْنِ حَزْرٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الْمُنْشِي (وَالْأَفْطَحُ

بِزَوْجَتِهِ) قَالَ حَدَّثَنَا بِهَذَا (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ حُزَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ

الْوَأَصْلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

بخاری (۵۹۴۷) الترمذی (۴۱۶۸) الترمذی (۲۷۸۳)

۵۵۳۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا

أَبِي بَكْرٍ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا. البخاری (۵۹۴۳)

۵۵۳۸ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَغُلَامَانُ بْنُ أَبِي

كَبِيَّةٍ (وَالْأَفْطَحُ لِإِسْحَاقَ) أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ غُلَقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَأَصْلَةَ

وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

وَالْمُسْتَوْصِلَةَ لِلْمُحْسِنِ الْمُتَغَيَّرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ قَالَ فَهَلَعَ

لَكَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ

تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَاتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ

لَعَنْتَ الْوَأَصْلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انصار کی

ایک عورت نے اپنی لڑکی کی شادی کی پھر وہ لڑکی بیمار ہو گئی اور

اس کے ہال جھڑ گئے وہ عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر

ہوئی اور عرض کیا کہ اس کا خاوند اس (کو بلانے) کا قصد کرتا

ہے کیا میں اس کے بالوں کو جوڑ لگا دوں؟ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: جوڑ لگانے والوں پر لعنت کی گئی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس

میں بھی ہے کہ جوڑ لگانے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے جوڑ لگانے والی جوڑ لگوانے والی گودنے والی

اور گودوانے والی پر لعنت کی ہے۔

امام مسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے

حسب سابق روایت کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

کہ گودنے والیوں گودوانے والیوں بالوں کو نوچنے والیوں

نچانے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو کشادہ کرنے

والیوں اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے والیوں پر اللہ کی

لعنت ہے یہ حدیث بنو اسد کی ایک عورت تک پہنچی جس کو ام

بعضوب کہا جاتا تھا وہ قرآن مجید پڑھتی تھی اس نے حضرت

ابن مسعود کے پاس آ کر کہا: میرے پاس آپ کی یہ کہی

روایت پہنچی ہے کہ آپ نے گودنے والی اور گودوانے والی اور

وَالْمُتَوَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُحْتَرَمِ خَلْقَ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ
وَمَالِي لَا أَعْنُ مِنْ كَثَرِ رَسُولِ اللَّهِ وَهُوَ فِي كِتَابِ
النَّبِيِّ فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ كَرَاهِي الْمُصْطَفَى
فَسَمَا وَجَلَّتْ فَقَالَ لَيْنُ كُنْتُ كَرَاهِي لَقَدْ وَجَلَّتْ فَقَالَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ وَمَا أَنْتُمْ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ وَمَا تَهْكُمُ عَنْهُ فَانْتَهَوْا
فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ لَوَيْحَ أَرَى كُنْتُ مِنْ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ الْآنَ
قَالَ الْمَعْشِيُّ فَانْظُرْ عَنِّي قَالَ فَلَمَّعَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ
تَرَ كُنْتُ قَبْلَ ذَلِكَ وَإِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ كُنْتُ فَقَالَ أَمَا لَوْ
كَانَ ذَلِكَ لَمْ لَعَنَاهُمَا.

بخاری (۴۸۸۶-۴۸۸۷-۵۹۳۱-۵۹۳۹-۵۹۴۳)
۵۹۴۴ م (۵۹۴۸-۵۹۴۹) (۴۱۶۹) الترمذی (۲۷۸۲) رجال
(۵۱۱۴-۵۲۶۷) ص ۵۵ (۱۹۸۹)

بال نوچے دہلی اور حسن کے لیے دانتوں کو کشادہ کرنے دہلی اور
اللہ کی خلقت (عادت) کو تبدیل کرنے والی پر لعنت کی ہے
حضرت ابن مسعود نے فرمایا: میں اس پر کیوں لعنت نہ کروں
جس پر رسول اللہ نے لعنت کی ہے؟ حالانکہ وہ لعنت اللہ کی
کتاب میں ہے اس صحت نے کہا میں نے تو پہا قرآن مجید پڑھا
ہے میں نے تو اس میں یہ لعنت نہیں دیکھی حضرت ابن مسعود
نے فرمایا: اگر تم قرآن مجید کو پڑھیں تو ضرور اس لعنت کو پا
لیں اللہ عزوجل نے فرمایا ہے: "(ترجمہ:) اور رسول تم کو
جو (امکام) میں ان کو مانو اور جن کاموں سے تم کو روکیں ان
سے باز رہو" اس عورت نے کہا: میرا خیال ہے کہ ان منور
کاموں میں سے کچھ کاموں کو تو آپ کی زوجہ بھی کرتی ہیں
حضرت ابن مسعود نے فرمایا: جاؤ جا کر دیکھ لو وہ عورت حضرت
عبد اللہ کی زوجہ کے پاس گئی تو وہاں ان میں سے کوئی چیز نہیں
دیکھی پھر آپ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے ان میں سے
کوئی چیز نہیں دیکھی حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اگر وہ بن
منور کاموں کو کرتی تو ہم اس سے حماست نہ کرتے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں سفیان
کی روایت میں "واشحات" اور "بعضوحات" ہے اور
مفضل کی روایت میں "واشحات" اور "موشوحات" ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس
میں ام یحییٰ کے ذکر کو ترک کر کے نبی ﷺ کی اس حدیث
کو ذکر کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی
اس حدیث کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

۵۵۳۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ
وَحْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَقَمٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ هَذَا
الْإِسْنَادِ يَسْمَعُ خَبْرًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ خَبْرَةَ سُلَيْمَانَ
الْوَلِيدِيَّ وَالْمُنْصَوِّرِيَّ رَوَى عَنْ خَبْرَةَ مَقْلَبِ
الْوَلِيدِيَّ وَالْمُنْصَوِّرِيَّ. (ساجد حوالہ ۵۵۳۸)

۵۵۴۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ
الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ مُنْصَوِّرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْخَبْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ
مَعْرُوفًا عَنْ سُلَيْمِ بْنِ الْوَلِيدِيَّ وَابْنِ أَبِي بَكْرٍ.

ساجد حوالہ (۵۵۳۸)

۵۵۴۱ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ (مَعْنَى
ابْنِ خَلَّازٍ) حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَفْصَةَ عَنْ

عَنِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْعِيهِ عَلَيْهِمْ

السَّائِلُ (۵۱۱۵-۵۲۶۸-۵۲۷۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورت کو اپنے بالوں میں بالوں کا پوند کرانے سے منع فرمایا ہے۔

۵۵۴۲ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْحُلُوْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا.

مسلم بخبر الاشراف (۲۸۵۲)

حید بن عبد الرحمان بن عوف بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے حج کیا اس سال حضرت معاویہ نے منبر پر بیٹھ کر بالوں کا ایک چٹا لیا جو ان کے غلام کے ہاتھ میں تھا اور فرمایا: اسے اٹل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ایسے چٹلوں سے منع فرماتے تھے اور فرمایا: جب بوا سرائل کی عورتوں نے اس قسم کے کام شروع کیے تو وہ ہلاک ہو گئے۔

۵۵۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجِّ وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ وَتَأْوِيلُ لُصَّةٍ مِنْ شَعْرِ كَانَتْ فِي يَدِهِ خَرِيصَةً يَقُولُ مَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ ابْنُ كَلْبَةَ لَكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا وَيَقُولُ لَكُمَا مَلَكٌ بَيْنَ أَمْرَائِيْلَ بِحِينَ اتَّخَذَ لَهُمَا يَسَاءَ مَعَهُ. البخاری (۳۴۶۸-۵۹۳۲) اور دار (۴۱۶۷) الترمذی (۲۷۸۱) السَّائِلُ (۵۲۶۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں: البتہ مصر کی حدیث میں یہ ہے کہ بوا سرائل کو عذاب دیا گیا۔

۵۵۴۴ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ كَثْمٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ أَخْبَرَ أَنَّ لِي حَدِيثًا مَعْمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا بِئْرُ إِسْرَائِيلَ.

ساجد حوالہ (۵۵۴۳)

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں آ کر خطبہ دیا اور بالوں کا ایک گھانٹا ل کر فرمایا: مجھے یہ گھانٹا بھی نہ تھا کہ یہود کے سوا کوئی شخص اس قسم کے چٹے بنا ہوگا رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپ نے اس کو جھوٹی رہنمائی فرمادیا۔

۵۵۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِمِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَخَرَجَ مَعَهُ بِنْتُ شَعْرِ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَلَّغَهُ فَنَسَاهُ الزُّوْرَ.

بخاری (۳۴۸۸) السَّائِلُ (۵۱۰۷-۵۲۶۱-۵۲۶۲)

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ایک دن فرمایا: تم لوگوں نے بری پوشش اختیار کر لی ہے اور نبی

۵۵۴۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ الْمُسَمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا أَخْبَرَنَا مَعَاذُ (وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ﷺ نے جھوٹ سے منع فرمایا ہے ہر ایک شخص ایسی لاشی لپے ہوئے آیا جس کے سر سے ہر ایک جھوٹا تھا حضرت معاویہ نے کہا: سنو! یہی جھوٹ ہے! ظاہر نے اس کی تفسیر میں کہا: یعنی عورتیں کپڑے باعدہ کراپے بالوں کو لپا کر لیتی ہیں۔

جو عورتیں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راجہ حق سے تجاوز ہوں گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنہیں کی وہ ایسی قسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا ایک وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیلوں کی دیوں کی طرح کوڑے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں دوسری وہ عورتیں ہیں جو لباس پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی وہ راجہ حق سے ہٹانے والی اور خود بھی اہلی ہوں گی ان کے سر سختی اڈوں کی طرح ایک طرف دھکے ہوئے ہوں گے وہ جنت میں داخل ہوں گی نہ جنت کی خوشبو پائیں گی اور جنت کی خوشبو اتنی اتنی سبابت سے آتی ہے۔

جھوٹا لباس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے کہا: یا رسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے کچھ چیزیں نہیں دیں تو کیا میں کہہ سکتی ہوں کہ اس نے مجھے وہ چیزیں دی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس جو چیز نہ ہو اور وہ یہ ظاہر کرے کہ اس کے پاس وہ چیز ہے وہ جھوٹی زبانیں والے کپڑے پہننے والوں کی مثل ہے۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: میری ایک سونہ ہے مگر میں اس پر یہ ظاہر کروں کہ مجھے میرے شوہر نے فلاں مال دیا ہے حالانکہ اس نے وہ مال نہ دیا ہو تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس کوئی

لَعْنَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مَعَاذَةَ قَالَتْ قَالَتْ يَوْمَ الْكُفْرِ كَذَّبْتُمْ زَيْنَ سَعْدٍ كَذَّبَ يَتَى اللَّهُ ﷺ تَهْنِي عَنِ الزُّورِ قَالَتْ وَجَاءَ رَجُلٌ بِمَقْعَا عَلَى رَأْسِهَا جُرْعَةً قَالَتْ مَعَاذَةُ أَلَا وَهَذَا الزُّورُ قَالَتْ لَعْنَةُ بَحِينَ مَا يَكْفُرُ بِهِ الْإِسَاءُ لَعْنَةُ مَنْ مِنَ الْيَهُودِيِّ. (ماہنامہ ۵۵۴۵)

۳۴۔ بَابُ التَّسَاءُ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَاتِ

الْبَائِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

۵۵۴۷۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ شَرِبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُزَيْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُ مِنَ أَهْلِ الْبَيْتِ أَرْبَعًا قَوْمٌ سَعَتُهُمْ سَاعَةُ الْكَافِرِ الْبُخْرِي يُعْطَرُ بِزُؤْنِ بَيْتِ الشَّامِ وَيَسَاءُ كَاسِيَاتِ عَيْنِ بَيْتِ الْمُؤْمِنَاتِ مَا يَكُنَّ رُؤْيَا سَعَتِهِمْ الْبُخْرِي الْبَائِلَاتِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَلَنْ يَنْبَغِيَ لَهَا نَكاحٌ مِنْ كَيْسَرٍ وَلَا تَحْلَا وَلَا تَحْلَا. (مسلم ج ۲ الاثر ۱۲۳۰-۱۲۶۱)

۳۵۔ بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّزْوِجِ فِي اللَّبَاسِ

وَعَنْهُ وَالتَّشْبِيعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ

۵۵۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَكُنْزَةُ عَنْ وَكِيعِ بْنِ خُرُوفَةَ عَنْ زَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَائِلَاتِ مَا لَمْ يُعْطَوْهُنَّ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُنْكَحَاتِ بِمَا لَمْ يُعْطَ الْكَافِرِي كَوْنِي زَيْنٍ. (مسلم ج ۲ الاثر ۱۲۰۸-۱۲۲۲)

۵۵۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خُرُوفَةَ عَنْ وَكِيعِ بْنِ خُرُوفَةَ عَنْ زَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُنْكَحَاتِ بِمَا لَمْ يُعْطَوْهُنَّ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُنْكَحَاتِ بِمَا لَمْ يُعْطَوْهُنَّ كَوْنِي زَيْنٍ.

الجارى (۵۲۱۹) ابوداؤد (۴۹۹۷)

چیز نہ ہو اور وہ یہ ظاہر کرے کہ اس کے پاس وہ چیز ہے وہ معمولی
زیورات کے کپڑے پہنے والوں کی مثل ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

۵۵۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ
عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي اَرْوَاهِمَ أَخْبَرَكَ أَبُو مُعَاوِيَةَ بِحَالَتِهِمَا
عَنْ هُكَيْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سَائِدِ ح (۵۵۴۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۸- کتاب الادب

۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّكْنِیْ بِأَبِي الْقَاسِمِ وَ
بَيَانِ مَا يَسْتَجِیْبُ مِنَ الْأَسْمَاءِ

۵۵۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ
أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَكَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا
(وَالْكَفَّكَ لَهُ) قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (بِقِيَّتَيْنِ الْفَرَاغِ) عَنْ
حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ سَأَلْتُ رَجُلًا رَجُلًا بِالْبَيْتِ يَا أَبَا
الْقَاسِمِ فَلَمَّحَتْ الْيُورِثُونَ اللّٰهُ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
إِنِّي لَمْ أَتُحِبَّ إِلَّا مَا دَعَوْتُ فَلَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
تَسْمِيًا بِأَسْمِي وَلَا تَكُنْزَا بِكُنْيَتِي. مسلم تخرجه للاشرف (۷۷۰)

۵۵۵۲ - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي اَرْوَاهِمَ لَنْ زِيَادٍ (وَكَمْزُ الْمَلَبِ
بِسَلَانٍ) أَخْبَرَكَ عَمَادُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عُثَيْبِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ
وَأَبِيهِ عُمَرَ اللّٰهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَبِأَنَّهُ
يُسَمُّونَ عَنْ تَلْفِيعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
إِنْ أَحَبَّ أَسْمَاؤُكُمْ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ.

ابوداؤد (۴۹۴۹) الترمذی (۲۸۳۴) ابن ماجہ (۳۷۲۸)

۵۵۵۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَأْسُ شَيْبَةَ رَأْسُ شَيْبَةَ
ابْنِ اَبِي اَرْوَاهِمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ رَأْسُ شَيْبَةَ أَخْبَرَكَ جَبْرِ عَنْ
مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
قَالَ وَلَيْدٌ بَرَجَلٌ مَّا عَلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا
تَدْعُكَ تَسْمِيَتِي بِأَسْمِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَانْطَلَقَ بِأَنَّهُ
حَامِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَاتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
وَلَيْدٌ لِّي عَلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي لَا تَدْعُكَ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا امر بان نہایت رحم کرنے والا ہے

آداب کا بیان

ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور

اچھے ناموں کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بقیع میں
ایک شخص نے دوسرے شخص کو یا ابا القاسم کہہ کر آواز دی رسول
اللہ ﷺ نے اس آواز کی طرف دیکھا اس شخص نے کہا:
یا رسول اللہ! میں نے آپ کو نہیں پکارا تھا میں نے تو قلاں شخص
کو پکارا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری
کنیت نہ رکھو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ناموں سے اللہ تعالیٰ کے
نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمان
ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اس شخص نے اس کا
نام محمد رکھا اس شخص سے اس کی قوم نے کہا: تم نے اپنے بیٹے کا
نام رسول اللہ ﷺ کے نام پر رکھا ہے ہم تمہیں یہ نام نہیں
رکھتے دس گئے وہ شخص اپنے بچے کو اپنی پشت پر بٹھا کر نبی ﷺ
کے پاس پہنچا اور کہا: یا رسول اللہ! میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا
میں نے اس کا نام محمد رکھا میری قوم نے کہا: ہم تم کو رسول اللہ

تَسْتَقِي بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
تَسْتَقُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي لِأَنَّمَا أَنَا قَوْمٌ الْقَوْمُ
بَيْنَكُمْ ۝ (۳۱۱۴-۳۱۱۵-۳۵۳۸-۶۱۸۷-۶۱۹۶)
۵۵۵۴ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ
حُصَيْنٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ وَلَدِيَ بِمِلَّةٍ مَنَا حَدَّثَنَا قَسْمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قُلَيْبٍ وَلَا
تَكُونُكَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى تَسْتَلِمَهُ قَالَ قَالَهُ لَقَدْ
بَلَغَ وَلَدِي حَدَّثَنَا قَسْمَةُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْوَلَدُ الْقَوْمُ أَبُو أَنْ
تَكُونُ بِمِلَّةٍ حَتَّى تَسْتَلِمَ الْيَمِينُ ﷺ قَالَ تَسْتَقُوا بِاسْمِي
وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي لِأَنَّمَا أَنَا قَوْمٌ الْقَوْمُ بَيْنَكُمْ

ماہر جلد (۵۵۵۳)

۵۵۵۵ - حَدَّثَنَا قَالَةُ بْنُ الْهَنْجِ الْوَسْطِيُّ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ
(بَغِيضِ الطَّلْحَانِ) عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ
لِأَنَّمَا جِئْتُ قَوْمًا الْقَوْمُ بَيْنَكُمْ ۝ (۵۵۵۳) ماہر جلد (۵۵۵۳)

۵۵۵۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا وَبَخِشَ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَسْتَقُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا
بِكُنْيَتِي لِأَنَّمَا أَنَا قَوْمٌ الْقَوْمُ بَيْنَكُمْ وَلَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ
بِكُمْ وَلَا تَكْتُمُوا ۝ (۵۵۵۳) ماہر جلد (۵۵۵۳)

۵۵۵۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثُومَةَ عَنْ
الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُ قَوْمًا الْقَوْمُ
بَيْنَكُمْ ۝ (۵۵۵۳) ماہر جلد (۵۵۵۳)

۵۵۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَصَفِيُّ بْنُ يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَهُ
عَنْ سَالِمِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ
وَلَدِيَ قَوْمًا فَارَادَ أَنْ يُسَوِّمَهُ مَحْمُودٌ لَقِيَ الْيَمِينُ ﷺ

ﷺ کا نام نہیں رکھتے دیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا
نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو میں صرف تقسیم کرنے والا ہوں
اور تم میں تقسیم کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
ہم میں سے ایک شخص کے پاس لڑکا پیدا ہوا اس نے اس کا نام
محمد رکھا ہم نے اس سے کہا جب تک رسول اللہ ﷺ سے
اجازت نہ لے لو اس وقت تک ہم تم کو رسول اللہ ﷺ کے نام
کی کنیت نہیں رکھتے دیں گے سوادہ شخص حضور کے پاس گیا اور
کہا: میرے پاس لڑکا پیدا ہوا میں نے رسول اللہ ﷺ کے نام
پر اس کا نام رکھا اور میری قوم نے مجھے اس کے نام کے ساتھ
کنیت رکھنے سے منع کیا تاہم میں نبی ﷺ سے اس کی
اجازت نہ لے لوں آپ نے فرمایا: میرے نام کے ساتھ نام
رکھو اور میری کنیت کے ساتھ کنیت نہ رکھو کیونکہ میں تو صرف
قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس
میں یہ نہیں ہے کہ میں تو صرف قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں اور
تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت پر
کنیت نہ رکھو کیونکہ میں تو ابوالقاسم ہوں اور تمہارے درمیان
تقسیم کرتا ہوں اور ابوالقاسم کی روایت میں ہے "وَلَا تَكْتُمُوا"۔

ایک اور سند کے ساتھ روایت ہے کہ میں قاسم بنا دیا گیا
ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
ایک انصاری کے پاس ایک لڑکا پیدا ہوا اس نے ارادہ کیا کہ
اس کا نام محمد رکھے وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے
پوچھا آپ نے فرمایا: انصار نے اچھا کیا میرا نام رکھو اور میری

کنیت نہ رکھو۔

قَالَ لَقَدْ أَحْسَنَ الْأَنْصَارُ سَمَوَاتِهِمْ وَلَا تَكُنْتُمْ
يَكُنْتُمْ. (ساجد جلد ۵۵۵۴)

امام مسلم نے پانچ سندوں کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا، حسین کی روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بطور قاسم مبعوث کیا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور سلیمان کی روایت میں ہے: میں تو صرف قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

۵۵۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ وَبُخَارِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ كَلَامَهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَالِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُعْطَلِيُّ وَاسْتَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النُّعْمَانُ بْنُ كَعْبٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ لَسَادَةَ وَمَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيثٌ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ مِنْ قَبْلِ وَلَقَدْ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ عَنْ كُثَيْبٍ قَالَ وَزَادَ فِيهِ حُصَيْنٌ وَسُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا بَوَّعْتُ قَائِمًا أَلَيْسَ بَيْنَكُمْ وَقَالَ سُلَيْمَانُ قَائِمًا

آقا قاسم بے شک۔ (ساجد جلد ۵۵۵۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اس شخص نے اس کا نام قاسم رکھا ہم نے کہا: ہم تمہیں ابو القاسم کنیت نہیں رکھتے دیں گے اور تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے اس شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ عرض کیا آپ نے فرمایا: اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھلاؤ۔

۵۵۶۰ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الشَّافِعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْثٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَلَدَ لِرَجُلٍ مَنَا غُلَامٌ فَسَمَاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا تَكُونُكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا كُنْ بِكَ عَيْنًا قَالَى النَّبِيُّ ﷺ لَذَكَرَ لَوْلَاكَ لَهْ فَقَالَ اسْمُ ابْنِكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ. (بخاری ۶۱۸۶-۶۱۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں اس میں یہ نہیں ہے کہ ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہونے نہیں دیں گے۔

۵۵۶۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَسْلَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَّاعٍ) ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُصَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) كَلَامَهُمَا عَنْ زَوْجِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَنْصُورٍ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ خَيْرٌ أَنَّهُ لَمْ يَذْكَرْ وَلَا كُنْ بِكَ عَيْنًا. (مسلم حمزہ الاشراف ۲۰۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ابو القاسم

۵۵۶۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ الشَّافِعِ

ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کیت نہ رکھو مرد نے
"عن ابی ہریرہ" کہا اور "سمعت" نہیں کہا۔

وَلَمْ يَمُزَّ مِنْ حَرْبٍ وَابْنٌ يُعْمَرُ قَالُوا خَلَقْنَا سَفْكَانَ ابْنِ عَمِيَّةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَعْمَرٍ بْنِ سَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ
يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ تَسْتَعْلُوا بِأَسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا
بِحُكْمِي كَانَ عَمْرُو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَكُنْ سَمِعْتُ

البخاری (۲۵۳۹-۶۱۸۸) ابوداؤد (۴۹۶۵) ابن ماجہ (۴۷۳۵)

حضرت مخیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ
جب میں حیران میں آیا تو لوگوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ تم
(سورہ مريم میں) "ہما المعبت ہلوان" پڑھتے ہو حالانکہ
حضرت موسیٰ حضرت یسعی سے آتی مدت پہلے تھے جب میں
رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے
اس کے تعلق وہ بافت کیا تو آپ نے فرمایا: ہذا اسرائیل گزشتہ
انبیاء اور صالحین کے نام پر نام رکھتے تھے۔

۵۵۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُعَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ ابْنُ كَعْبٍ وَأَبُو سَيْدٍ الْأَخْبِجِيُّ وَمُعَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى
الْبَغْدَادِيُّ (وَالْفَلَاحِيُّ لَا بَنِي كَعْبٍ) قَالُوا خَلَقْنَا ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ يَسَّابِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ
السُّهَيْرِيِّ ابْنِ كَعْبَةَ قَالَ لَمَّا قُبِلْتُكَ تَخْرُجُ سَائِلِينَ قَالُوا
إِنَّمَا نَقَرْنَا فِي مَا أَفْتَتَ هُرُونَ وَمُوسَى لَوْلَا هُمَا يَكْنَى
وَكُنَّا لَكُمَا قُبِلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَائِلَةً عَنْ ذَلِكَ
فَقَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ

الترمذی (۳۱۵۵)

برے نام رکھنے کی کراہت

۲- بَابُ تَحْرِيمِ التَّسْمِيَةِ بِالْأَسْمَاءِ

الْقَبِيحَةِ

حضرت سرور بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے غلام کے لیے چار نام رکھنے
سے منع فرمایا: باغ، رباح، یسار اور باغ۔

۵۵۶۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَعْمَرٍ بْنِ سَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
عَنْ يَسَّابِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ
السُّهَيْرِيِّ ابْنِ كَعْبَةَ قَالَ لَمَّا قُبِلْتُكَ تَخْرُجُ سَائِلِينَ قَالُوا
إِنَّمَا نَقَرْنَا فِي مَا أَفْتَتَ هُرُونَ وَمُوسَى لَوْلَا هُمَا يَكْنَى
وَكُنَّا لَكُمَا قُبِلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَائِلَةً عَنْ ذَلِكَ
فَقَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ

ابوداؤد (۴۹۵۸-۴۹۵۹) الترمذی (۲۸۳۶) ابن ماجہ (۳۷۲۹)

حضرت سرور بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے لڑکے کا نام رباح، یسار اور
باغ نہ رکھو۔

۵۵۶۵- وَخَلَقْنَا كَعْبَةَ بْنَ سَوْحٍ خَلَقْنَا جَبْرًا عَنْ
الزُّكَنِيِّ ابْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جَنْدَبٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا تُسَمِّ عَلَامَكَ رَبًّا حَا وَلَا يَسَارًا وَلَا
بَاغًا وَلَا رِبَاحًا (۵۵۶۴)

حضرت سرور بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے

۵۵۶۶- خَلَقْنَا أَحْمَدَ بْنَ عَمْرِو اللَّهِ ابْنِ مُوسَى خَلَقْنَا
زُهَيْرًا خَلَقْنَا مَعْمَرًا عَنْ وَلَدِي ابْنِ يَسَّابٍ عَنْ رَبِيعِ ابْنِ

حَمِيرُ بْنُ عَظْمَاءَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَيْ بَرَّةَ فَقَالَ ابْنُ رَجَبٍ
يَنْتُ أَيُّ مَكْمَلَةٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ هَذَا الْإِسْمِ وَ
سَمِعْتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَزُكُّوا أَنْفُسَكُمْ اللَّهُ
أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبَيْتِ مِنْكُمْ فَقَالُوا بَيْنَ نُسَبَتِهَا قَالَ مَسْمُومًا
فَنَسَبَ. سابقہ جلد (۵۵۷۳)

رسول اللہ ﷺ نے اس نام کو رکھنے سے منع فرمایا ہے اور میرا
نام پہلے بڑھ رکھا گیا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی پارسائی
بیان نہ کرو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ تم میں سے کون زیادہ
نیکو کار ہے صحابہ نے کہا: پھر ہم اس کا کیا نام رکھیں؟ آپ نے
فرمایا: تم اس کا نام نصب رکھ دو۔

لف: ان احادیث میں برے اور ناپسندیدہ ناموں کو تبدیل کرنے کا بیان ہے نبی ﷺ نے بکثرت صحابہ کے اسامہ کو تبدیل کیا اور
نام بدلنے کی علت یا تو بدگھوٹی کا خوف ہے یا پارسائی کا اظہار ہے سو یہ نام جس سے اپنی پارسائی کا اظہار ہوتا ہو یا اس نام سے
بدگھوٹی کا خدشہ ہو اس نام کو بدل دینا چاہیے۔

”شہنشاہ“ نام رکھنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا نام یہ ہے
کہ کوئی شخص شہنشاہ کہلائے اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں
ہے: اللہ عزوجل کے سوا کوئی مالک نہیں ہے سنیان نے کہا:
ملک الاطلاق کا مطلب شہنشاہ ہے امام احمد بن حنبل کہتے
ہیں کہ میں نے ابو عمرو سے اسحٰب کے معنی دریافت کیے انہوں
نے کہا: اس کا معنی ہے: سب سے زیادہ ذلیل۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے
کچھ احادیث روایت کیں ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب
سے زیادہ مبغوض اور خبیث شخص وہ ہوگا جو شہنشاہ کہلاتا ہوگا
اللہ کے سوا اور کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

لف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ شہنشاہ نام رکھنا حرام ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اسامہ مخصوصہ کے ساتھ نام رکھنا بھی حرام ہے مثلاً
رحمن قدوس سبحن اور خالق یحییٰ وغیرہ۔

بچہ کی پیدائش کے وقت اس کو گھنٹی دینے اور
اس کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے

۴- بَابُ تَعْرِيمِ التَّسْمِيَةِ بِمَلِكِ الْأَمْلَاحِ

۵۵۷۵ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشَجِيُّ وَاحْمَدُ بْنُ
حَنْبَلٍ وَابْنُ بَكْرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ رَوَاهُ الْإِسْلَامُ فَقَالَ
الْأَشَجِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
عَنْ أَبِي الزُّبَايْدِ عَنِ الْأَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ وَرَجُلٌ يُسَمِّي مَلِكًا الْأَمْلَاحِ
زَادَ ابْنُ أَبِي كَثِيرَةَ لَيْسَ بِهِ وَابْنُهُ لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
قَالَ الْأَشَجِيُّ قَالَ سُفْيَانُ وَقُلْتُ كُنَّا مَعَهُ شَاةً وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ
حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعٍ فَقَالَ أَوْ صَنَعَ.

(بخاری (۶۲۰۵) ابوداؤد (۴۹۶۱) الترمذی (۲۸۲۷)

۵۵۷۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ كَرِهَ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلُكُمْ رَجُلٌ عَلَى الْوَبَرِ الْقِيَامَةِ وَالْأَمْلَاحِ
وَالْأَهْلُ عَلَى رَجُلٍ كَانَ يُسَمِّي مَلِكًا الْأَمْلَاحِ لَا
مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ. مسلم جزء الاشراف (۱۴۷۸۱)

۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَخْنِيكِ الْمَوْلُودِ
عِنْدَ وَلَائِهِ وَحَمْلِهِ إِلَى صَلَاحِ يَتَخَنُّكَ وَ

جَوَازِ تَسْمِيَةِ يَوْمٍ وَلَا قَوْمٍ وَإِسْتِحْبَابِ
التَّسْمِيَةِ بِقَوْلِ اللَّهِ وَإِبْرَاهِيمَ وَسَائِرِ
أَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۵۵۷۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَمِيْلٍ حَدَّثَنَا حَنَافُ بْنُ
سَلَمَةَ عَنْ كِلَابِ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ
بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ مَالِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
حِينَ وَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَنِي عَدَاءَ وَبَنِي بَيْعَةَ أَلَهُ لَقَدْ
قُلْتُ نَعَتْكُمْ قَبْرُ لَقَدْ كُنْتُمْ قُلُوبُهُ تَمْرَاتٍ كَالْقُلُوبِ بَنِي بَنِي
لَقَدْ كُنْتُمْ قَبْرُ قَبْرُ كَبِ الصَّبِيِّ لَمَعَتْ بَنِي بَنِي لَمَعَتْ الصَّبِيِّ
بَعَثْتُمْ لَقَدْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُبُّ الْأَنْصَارِ الْقَوْمِ وَسَمَاءُ
عَبْدَ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ (۴۹۵۱)

کا استحباب اور عبد اللہ امیر المومنین اور دیگر
انبیاء علیہم السلام کے اسماء پر
نام رکھنے کا استحسان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
جب حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبد اللہ پیدا
ہوئے تو میں ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
حاضر ہوا اس وقت رسول اللہ ﷺ ایک چادر اوڑھے ہوئے
تھے اور اپنے ہونٹ کو دھنسل رہے تھے آپ نے فرمایا: کیا
تمہارے پاس بگوریں ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! پھر میں نے
کچھ بگوریں آپ کو پیش کیں آپ نے وہ بگوریں اپنے منہ
میں ڈال کر چبا کیں پھر آپ نے بچکانہ کھول کر اسے بچہ کے
منہ میں ڈال دیا اور بچہ اس کو چوسنے لگا پھر رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: انصار کو بگھڑوں سے محبت ہے اور اس بچہ کا نام عبد
اللہ رکھا۔

۵۵۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَرْمُوزٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ يَسُوفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ يَشْكُرُنِي لَمَخْرَجِ ابْنِ
طَلْحَةَ لِقَابِ الصَّبِيِّ فَلَمَّا رَجَعْتُ ابْنُ طَلْحَةَ قَالَ مَا كُنْتُ
أَبْنِي قَابًا أَمْ سَلِمَ عَمْرٍو أَسْكُنُ وَمَا كَانَ لِقَابُكَ الْبَدِ
الْقَابُ الْفُكْشِي لَمْ أَتَابْ بِهَا لَقَابًا لَرَجُلٍ لَقَدْ رَأَيْتُ
الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ ابْنُ طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
فَلَمَحْتُهُ لَقَابًا لَقَرْتُمْ بَيْنَهُ الْكَلْبَةُ لَأَنْ تَعْمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ
لَهُمَا قَوْلَهُ لَقَدْ لَقَا لَقَابًا لَقَابُ طَلْحَةَ أَعْمَلُهُ حَتَّى تَزَيَّ
بِهِ الصَّبِيُّ ﷺ لَقَابُ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ ﷺ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بَعَثَاتٍ
لَقَابَهُ الصَّبِيُّ ﷺ لَقَابَ لَقَابَ قَسَمًا قَسَمًا قَالُوا كَعَمَ قَسَمَاتٍ
لَقَابَتَهَا الصَّبِيُّ ﷺ لَمَخْرَجَتَا كَمَ أَعْمَلَتَا مِنْ فَبِهِمَا لَقَابًا
بِالصَّبِيِّ كَمَ عَمَلَتْهُ وَسَمَاءُ عَمْدَ اللَّهِ (۵۴۷۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
حضرت ابو طلحہ کا بیٹا بیمار تھا حضرت ابو طلحہ باہر گئے تو وہ بچہ فوت
ہو گیا جب حضرت ابو طلحہ واپس لوٹے تو پوچھا: میرے بیٹے کا
کیا حال ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: وہ پہلے کی بہ نسبت بے سکون
ہے پھر حضرت ام سلیم نے ان کو شام کا کھانا پیش کیا حضرت
ابو طلحہ نے کہا: اے کمالی! پھر حضرت ام سلیم سے مل کر فریاد کیا
جب وہ فارغ ہو گئے تو حضرت ام سلیم نے کہا: جاؤ جاؤ بچہ کو
دفن کر دو جب صبح ہوئی تو حضرت ابو طلحہ رسول اللہ ﷺ کی
خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس واقعہ کی خبر دی آپ
نے پوچھا: کیا مائت کو تم نے عمل زوجیت کیا ہے؟ انہوں نے
کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان دونوں کو برکت عطا
فرما پھر ایک بچہ پیدا ہوا حضرت ابو طلحہ نے مجھ سے کہا: جاؤ
اس کو نبی ﷺ کے پاس لے جاؤ حضرت انس اس کو نبی ﷺ
کے پاس لے گئے اور حضرت ام سلیم نے کچھ بگوریں بھیجیں
جس میں نبی ﷺ نے اس بچہ کو لیا اور پوچھا: کیا اس کے ساتھ کوئی

چیز ہے؟ حاضرین نے کہا: جی مجھو رہی ہیں! آپ نے ان مجھوروں کو چھاپا پھر ان مجھوروں کو اس بچے کے منہ میں ڈال دیا اور یہ اس کی گھنٹی تھی اور آپ نے اس بچے کا نام عبداللہ رکھا۔
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت ابوسوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا میں اس کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اس کو مجھور کی گھنٹی دی۔

عروہ اور قاطعہ بنت منذر بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے ہجرت کی تو وہ حاملہ تھیں اور حضرت عبداللہ بن زبیر ان کے بیٹ کے بیٹ میں تھے جس وقت قباہ پہنچیں تو حضرت عبداللہ پیدا ہو گئے وہ اس بچے کو گھنٹی دینے کی غرض سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچیں اور اس بچے کو رسول اللہ ﷺ کی گود میں دے دیا پھر آپ نے مجھوریں منگائیں حضرت عائشہ نے فرمایا: مجھوریں لئے سے پہلے ہم لوگ کہہ رہے تھے کہ مجھوریں تلاش کرتے رہے! آپ نے ان مجھوروں کو چھاپا اور پھر بچے کے منہ میں لعاب دھن ڈال دیا اور جو چیز سب سے پہلے اس بچے کے بیٹ میں پہنچی وہ آپ کا لعاب تھا حضرت اسماء کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس بچے پر ہاتھ بھرا اس کے حق میں دعا کی اور اس کا نام عبداللہ رکھا پھر جب وہ سات یا آٹھ سال کے ہو گئے تو حضرت زبیر کے حکم سے وہ رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے کے لیے آپ کے پاس آئے جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو اپنی طرف آتے دیکھا تو آپ نے مجسم فرمایا اور پھر ان کو بیعت کر لیا۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ مکہ میں حاملہ تھیں حضرت عبداللہ بن زبیر ان کے بیٹ میں تھے حضرت اسماء کہتی ہیں کہ جب میں مکہ سے نکلی تو میں پورے

۵۵۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَةَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ مُعَمَّادٍ عَنْ آلِ بْنِ يَهُوذَا الْفَقِيرِ تَعْرِفُونَهُ بِزَيْدٍ. (ساجد جلد ۵۵۲۰)

۵۵۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَوَادٍ وَالْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وَلَدَنِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ وَتَحَنَّنَ وَتَمَرَّقَ.

(بخاری (۵۴۶۷-۶۱۹۸)

۵۵۸۱- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا كَعْبُكَ (بْنُ إِسْحَاقَ) أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَكَاطِبَةَ بِنْتِ الْمُثَنَّى بِنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ هَاجَرَتْ وَهِيَ حَبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدْ مَتَّ كَبَاءَ فَنُفِست بِعَبْدِ اللَّهِ بِمَا كَانَتْ كَمُخْرَجَتِكَ حِينَ نَفِستَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيُخْرِجَكَ فَاغْتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَبَلَّغَهَا لِقَوْمِهِ فَمِنْهُمْ قَوْمٌ دَعَا بِمُخْرَجَةٍ قَالَتْ فَالْتَّ عَائِلَتَهُ فَمَكَتُنَا سَاعَةً فَلَنُفِستُهَا فَبَلَ أَن تَجِئَهَا لِنُفِستَهَا كَمُخْرَجَتِنَا فَمِنْهُ قَوْمٌ قَالُوا قَدْ خَلَّ بِفِستِكَ لِرَبِّكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمُخْرَجَتِنَا فَاسْمَاءُ كَمُخْرَجَتِنَا وَصَلَّى عَلَيْهِ وَاسْمَاءُ عِنْدَ اللَّهِ كَمُخْرَجَتِنَا وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ بِيَعْنِ أَوْ ثَمَانٍ يَسْبِغُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاسْمَاءُ بِذَلِكَ الزُّبَيْرُ فَنُفِستَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ رَأَاهُ مُطِيلًا إِلَيْكَ بِأَيْدِيهِ.

(بخاری (۳۹۰۹-۵۴۶۹)

۵۵۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُعَمَّادُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا خَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ فَالْتَّ فَعَرَجَتْ وَأَنَا مَعَهُمْ لَأَتَيْتُ الْمُنَيَّةَ

كَتَرْتُ بِكُنُوتِهِ قَوْلُكَ بِكُنُوتِهِ لَمْ تَكُنْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ
كَتَرْتُ عَنْهُ مَنْ خَصِمَ اَنْ يَكُنْ يَتَمَرُّ لَمْ تَكُنْ عَنْهُ مَنْ قُلْتُ لَمْ يَكُنْ
لَتَكُنْ اَوْ لَمْ تَكُنْ وَتَكُنْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كَمْ
تَكُنْ بِالسُّنَنِ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ
تَوَلَّاهُ وَابْنُ الْاِسْلَامِ. (ماجد جلد ۱) ۵۵۸۱

دلوں سے بھی بھر میں مدینہ آئی اور قباء میں طہری اور قباء میں
میں نے حضرت مہدیؑ کو ختم دیا بھر میں رسول اللہ ﷺ کی
خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت
میں دیا بھر آپ نے مجھ میں سنا میں ان کو چاہا اور ان کے
مذہب میں اپنا انتخاب ڈال دیا اور جو چیز ان کے پیچھے میں سب
سے پہلے داخل ہوئی وہ رسول اللہ ﷺ کا انتخاب تھا بھر آپ
نے ان کو مجھ کی گھلی دی ان کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا
دی حضرت ابن زبیر وہ پہلے بچے تھے جو (ہجرت کے بعد)
مسلمانوں میں پیدا ہوئے۔

۵۵۸۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ
تَمْلِيزٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ
أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ
وَوَصَّى بِحَتْمِي بِمَنْزِلِ الْوَدَّيْنِ الرَّبْعِ فَلَمْ تَكُنْ حَتْمِي بِنْتِ أَبِي
أَسْمَاءَ. (ماجد جلد ۱) ۵۵۸۱

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی وہاں جا کر
وہ حاملہ تھیں اور ان کے پیچھے میں حضرت مہدیؑ بن زبیر تھے
بھر حضرت ابو اسامہ کی شکل حدیث بیان کی۔

۵۵۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ
بْنِ لَسْبَرٍ حَدَّثَنَا وَشَيْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ
عَلِيَّةَ ابْنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَانَتْ تُولِي بِالْوَدَّيْنِ فَهِيَ كَمْ
عَلَيْهِمْ وَتَعْتَقُهُمْ. (ماجد جلد ۱) ۶۶۰

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے آپ ان کو برکت کی دعا
دیتے اور گھلی دیتے۔

۵۵۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ
الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَلِيَّةَ ابْنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ
الْوَدَّيْنِ الرَّبْعِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بِمَنْزِلِ الْوَدَّيْنِ فَهِيَ كَمْ
عَلَيْهَا خَالِدُ بْنُ رَسُولِ اللهِ ﷺ. (ماجد جلد ۱) ۱۶۹۵۲

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم
(حضرت) مہدیؑ بن زبیر کو لیا ﷺ کی خدمت میں لے
گئے آپ نے ان کو گھلی دی بھر ہم نے مجھ کو ملائی کی اور ہم کو
اس کی تلاش میں دشواری ہوئی۔

۵۵۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بِالنَّبِيِّ وَتَوَلَّى بَكْرٍ
بَنِي إِسْحَاقَ لَمْ يَكُنْ عَنْ أَبِي مَرْثَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ
بَنِي مُطَلِبٍ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ
مُسْعِدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ ابْنُ أَبِي اسْمَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ
بِحَتْمِي وَابْنِ الْوَدَّيْنِ فَهِيَ كَمْ وَابْنُ اسْمَاءَ
جَالِسٌ قَلْبِي الْبَنِي بِسْمِي وَبَنِي بَكْرٍ فَهِيَ كَمْ ابْنُ اسْمَاءَ
بِابْنِهِ لَمْ يَكُنْ مِنْ خَالِي فَهِيَ كَمْ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ
لَمْ تَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدْ ابْنُ الْقَبِيضِ لَقَدْ ابْنُ اسْمَاءَ

مکمل میں مسد کہتے ہیں کہ منذر بن ابی اسید جب پیدا
ہوئے تو ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا نبی
ﷺ نے ان کو اپنی ماں پر ٹھایا حضرت ابو اسید بیٹے ہوئے
تھے کہ نبی ﷺ اپنے سامنے کسی کام میں مشغول ہو گئے سو
حضرت ابو اسید نے اپنے بیٹے کو اٹھانے کا حکم دیا ان کو رسول
اللہ ﷺ کی زبان سے اٹھایا گیا جب رسول اللہ ﷺ اپنے
کام سے فارغ ہوئے تو فرمایا: بچہ کہاں ہے؟ حضرت ابو اسید
نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے اس کو اٹھایا تھا آپ نے فرمایا:

اس کا نام کیا ہے؟ کہا: یا رسول اللہ! اس کا نام قلاں ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن اس کا نام منذر ہے۔ پھر آپ نے اس کا نام منذر رکھ دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اطلاق سب سے اچھے تھے میرا ایک بھائی تھا جس کو ابو عبیدہ کہا جاتا تھا راوی کہتا ہے کہ میرا گمان ہے حضرت انس نے فرمایا: وہ اس وقت انھوں نے غذا کھانے لگا تھا جب رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے تو فرماتے: اے عبیدہ! اس خیر (ایک پرندہ) نے کیا کیا! وہ بچہ اس پرندہ سے کھیتا تھا۔

کسی اور کے بیٹے کو بطور شفقت
بیٹا کہنے کا جواز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے بیٹے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے رجال کے متعلق جتنے سوالات میں نے کیے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کیے۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! تم کو اس سے کچھ ضرر نہیں ہوگا میں نے کہا: لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ پانی کی مہریں اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: وہ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذلیل ہو گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور سندیں بیان کیں۔ اور ان سندوں کی روایات میں سے یزید کی روایت کے سوا کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے حضرت مغیرہ کو بیٹا فرمایا۔

أَقْبَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فَلَانٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ.

بخاری (۶۱۹۱)

۵۵۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ قَاوُذٍ الْمُتَكَلِّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْثَنَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ تَحْلُفًا وَكَانَ لِي أَخٌ يَقَالُ لَنَا أَبُو عَمْرِو قَالَ كَانَ لَطِيفًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَمَّاهُ قَالَ أَتَاكَ عَمْرٍو مَا قَعَلَ الْغَمِيرُ قَالَ لَكَانَ بِأَمْسٍ بِهِ. (سند حسن) (۱۴۹۸)

۶۔ باب جَوَازِ قَوْلِهِ لِعَمْرٍو ابْنُهُ يَا بَنِي وَاسْتِحْبَابِهِ لِلْمَلَأَ طَفَقُوا.

۵۵۸۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا بَنِي. (بر زاد) (۴۹۶۴) (ترمذی) (۲۸۳۱)

۵۵۸۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمَغِيرَةِ ابْنِ كَثْمَةَ قَالَ مَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَدًا عَنِ الذُّبَالِ أَكْثَرَ مِنَّمَا سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَيْ بَنِي وَمَا يُنْصَبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يُصْرَكَ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ يَرَى عَمْرٍو أَنَّ سَمَاءَ أَتَاهَا الْمَاءُ وَيَجَالُ الْغَمِيرُ قَالَ هُوَ أَهْوَى عَلَى النَّوْمِ ذَلِكَ.

بخاری (۷۱۳۲، ۷۳۰۴، ۷۳۰۵، ۷۳۰۶، ۷۳۰۷) ابن ماجہ (۴۰۷۳)

۵۵۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ عُثْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُلَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ سَمِعَهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

الْإِسْتِثْنَاءُ وَالْكَسْرُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ
بِالْمُؤْتَمَرِ أَيْ بَيْنَ الْأَيْمَنِ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَدَّثَهُ.

ساجدہ (۵۵۸۹)

ف: ان دون حدیثوں میں کم سن لڑکے کو بیٹا کہنے کا جواز ہے خواہ وہ اس شخص کا بیٹا نہ ہو دوسری حدیث میں دجال کا ذکر ہے
امام مسلم نے کتاب کے آخر میں دجال کا ذکر کیا ہے وہاں انشاء اللہ اس کی پوری تحصیل اور تحقیق آئے گی۔

اجازت طلب کرنے کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
میں مدینہ منورہ میں انصاری مجلس میں بیٹھا ہوا تھا اسے میں
حضرت ابوموسیٰؓ سے ہوئے آئے ہم نے ان سے پوچھا: آپ
کو کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو
بلوایا تھا میں ان کے دروازہ پر گیا اور ان کو تمہیں مرتبہ سلام کیا
انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا میں واپس لوٹ آیا انہوں
نے کہا: تم کیوں نہیں آئے تھے؟ میں نے کہا: میں نے آپ
کے دروازہ پر کڑے ہو کر تین بار سلام کیا مجھے کسی نے جواب
نہیں دیا سو میں واپس لوٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
ہے: جب تم میں سے کوئی شخص نین یا راجازت طلب کرے اور
اس کو کوئی جواب نہ دیا جائے تو وہ واپس لوٹ جائے حضرت
میر نے فرمایا: اس حدیث پر گواہ پیش کرو ورنہ میں تم کو سزا دوں
گا حضرت ابی بن کعب نے کہا: ان کے ساتھ وہ شخص جائے گا
جو قوم میں سب سے کم عمر ہو حضرت ابوسعید نے کہا: میں سب
سے کم عمر ہوں فرمایا: اچھا تم جاؤ۔

امام مسلم نے ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ ہے:
حضرت ابوسعید نے کہا: میں حضرت ابوموسیٰؓ کے ساتھ کھڑا ہوا
اور جا کر حضرت عمرؓ کے پاس گواہی دی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ہم حضرت ابی بن کعب کے پاس ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے
تھے اسے میں حضرت ابوموسیٰؓ اشعری رضی اللہ عنہ سے
آئے اور کھڑے ہو کر کہنے لگے: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ

۷- بَابُ الْإِسْتِثْنَاءِ

۵۵۹۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَخْلُوفِ بْنِ يَكْنَظَ الْبَصْرِيِّ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَخْلُوفٍ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ
كَانَ جَالِسًا بِالسُّبَّةِ فِي مَخْلُوفِ الْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَتَاهُ
مُوسَى بْنُ عَمْرٍو أَوْ سَعْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لَكَ مَا ذَاكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ
أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ يَبْتَغِيَ لَكَ بَابًا فَسَأَلْتُكَ فَلَمَّا تَرَدَّدْتُ عَلَيْهِ
فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا سَأَلْتُكَ أَنْ تَلْبِسَ لَكَ إِلَيْنِ أَنْ تَجْعَلَ
فَسَأَلْتُ عَلَيْهِ بَابًا فَلَمَّا تَرَدَّدْتُ عَلَيْهِ فَرَجَعْتُ وَقَدْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَسْعَاكَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَأْكُلْهُ يَوْمَئِذٍ
لَكَ فَمَرَجَعْتُ فَقَالَ عُمَرُ لَكُمْ عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَلَا أَوْجَعُكُمْ
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَكَ لَا يَوْمَ مَعَهُ إِلَّا أَصْفَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو
مُحَمَّدٍ فَلَمَّا أَصْفَرُ الْقَوْمُ قَالَ فَالْتَبَسَ بِهِ.

بخاری (۶۳۴۵) ابوداؤد (۵۱۸۰)

۵۵۹۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَخْلُوفِ بْنِ يَكْنَظَ الْبَصْرِيِّ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَخْلُوفٍ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ
كَانَ جَالِسًا بِالسُّبَّةِ فِي مَخْلُوفِ الْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَتَاهُ
مُوسَى بْنُ عَمْرٍو أَوْ سَعْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لَكَ مَا ذَاكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ
أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ يَبْتَغِيَ لَكَ بَابًا فَسَأَلْتُكَ فَلَمَّا تَرَدَّدْتُ عَلَيْهِ
فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا سَأَلْتُكَ أَنْ تَلْبِسَ لَكَ إِلَيْنِ أَنْ تَجْعَلَ
فَسَأَلْتُ عَلَيْهِ بَابًا فَلَمَّا تَرَدَّدْتُ عَلَيْهِ فَرَجَعْتُ وَقَدْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَسْعَاكَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَأْكُلْهُ يَوْمَئِذٍ
لَكَ فَمَرَجَعْتُ فَقَالَ عُمَرُ لَكُمْ عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَلَا أَوْجَعُكُمْ
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَكَ لَا يَوْمَ مَعَهُ إِلَّا أَصْفَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو
مُحَمَّدٍ فَلَمَّا أَصْفَرُ الْقَوْمُ قَالَ فَالْتَبَسَ بِهِ.

۵۵۹۳ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَخْلُوفِ بْنِ يَكْنَظَ الْبَصْرِيِّ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَخْلُوفٍ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ
كَانَ جَالِسًا بِالسُّبَّةِ فِي مَخْلُوفِ الْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَتَاهُ
مُوسَى بْنُ عَمْرٍو أَوْ سَعْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لَكَ مَا ذَاكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ
أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ يَبْتَغِيَ لَكَ بَابًا فَسَأَلْتُكَ فَلَمَّا تَرَدَّدْتُ عَلَيْهِ
فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا سَأَلْتُكَ أَنْ تَلْبِسَ لَكَ إِلَيْنِ أَنْ تَجْعَلَ
فَسَأَلْتُ عَلَيْهِ بَابًا فَلَمَّا تَرَدَّدْتُ عَلَيْهِ فَرَجَعْتُ وَقَدْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَسْعَاكَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَأْكُلْهُ يَوْمَئِذٍ
لَكَ فَمَرَجَعْتُ فَقَالَ عُمَرُ لَكُمْ عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَلَا أَوْجَعُكُمْ
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَكَ لَا يَوْمَ مَعَهُ إِلَّا أَصْفَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو
مُحَمَّدٍ فَلَمَّا أَصْفَرُ الْقَوْمُ قَالَ فَالْتَبَسَ بِهِ.

ساتھ جواد (۵۵۹۶)

۵۵۹۸ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حَرَبٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ جَاءَهُ أَبُو مُوسَى إِلَى حَقَرِ بْنِ
الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُبَيْسٍ لَكُمْ
بِأَذْنِ لَدُنَّ الْغَدَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا أَبُو مُوسَى السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ هَذَا الْأَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُوِيَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ
فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا رَأَيْتُكَ مَعَهُ فِي شَيْءٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْإِنْسَانُ ثَلَاثُ كَلِمَاتٍ إِنْ أَدَّى كَلِمَةً
وَلَا قَارِصَ قَالَ يَشْرِي نَفْسِي عَلَى هَلَاكِي يَتَجَدَّدُ وَلَا أَفْلَحْتُ
وَقُلْتُ فَذَهَبَ أَبُو مُوسَى قَالَ عُمَرَانِ وَجَدَ بَيْتَهُ تَجَدَّدَ
عِنْدَ الْيَمِينِ عِشْيَةً وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَيْتَهُ فَلَمْ تَجِدْهُ فَلَمَّا كَانَ
جَاءَهُ بِالْعَرِشَةِ وَجَدَهُ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا تَقُولُ أَفَلَا
وَجَدْتُمْ قَالَ نَعَمْ أَيْتِي مِنْ كَعْبٍ قَالَ عَذْلُ قَالَ يَا أَبَا
الْمُطَفَّلِ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُونَنَّ عَدَابًا عَلَى أَصْحَابِ
رَسُولِي ﷺ قَالَ مَسْحَانُ الثَّوْرَانِمَا سَمِعْتُ شَيْئًا
لَا حَيْثُ أَنْ أَتَيْتُ. (ابن ماجه ۵۱۸۱)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گئے اور کہا: السلام علیکم یہ عبد اللہ بن قیس حاضر ہے حضرت عمر نے آنے کی اجازت نہیں دی انہوں نے پھر کہا: السلام علیکم یہ ابو موسیٰ ہے السلام علیکم یہ اشعری ہے اس کے بعد واپس چلے گئے حضرت عمر نے کہا: ان کو میرے پاس واپس لاؤ حضرت ابو موسیٰ آئے حضرت عمر نے کہا: اے ابو موسیٰ اتم کیوں واپس چلے گئے؟ ہم کام میں مشغول تھے انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: تین بار اجازت طلب کی جائے اگر تم کو اجازت دے دی جائے تو قبہا اور نہ واپس لوٹ جاؤ حضرت عمر نے کہا: تم اس پر گواہ لاؤ ورنہ میں تم کو سزا دوں گا حضرت ابو موسیٰ چلے گئے حضرت عمر نے کہا: اگر ابو موسیٰ کو گواہ مل گیا تو وہ شام کو منبر کے پاس تم کو ملیں گے اور اگر ان کو گواہ نہیں ملا تو ان کو نہیں پاؤ گے جب حضرت عمر شام کو آئے تو انہوں نے حضرت ابو موسیٰ کو موجود پایا حضرت عمر نے کہا: اے ابو موسیٰ! کیا کہتے ہو تم کو گواہ مل گیا؟ انہوں نے کہا: ہاں! ابی بن کعب ہیں حضرت عمر نے کہا: وہ ایک شخص ہیں حضرت عمر نے کہا: اے ابو الطلیل! (یعنی حضرت ابی بن کعب) یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے ابن الخطاب! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے لیے عذاب جان نہ پیش حضرت عمر نے کہا: سبحان اللہ! میں نے ایک حدیث سنی اور میں نے اس کی تحقیق کرنے کو مناسب جانا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب نے حضرت ابی بن کعب سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اے ابن الخطاب! اتم رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے لیے عذاب جان نہ ہو اس حدیث میں حضرت عمر بن الخطاب کا یہ جواب نہیں ہے سبحان اللہ! میں نے ایک

۵۵۹۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَرُ بْنُ مَحْمُودٍ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ يَا أَبَا الْمُثَنَّى أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَدَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِي ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِي صَحْرَ مَسْحَانِ الثَّوْرَانِمَا بَعْدَهُ. (ساتھ جواد ۵۵۹۸)

حدیث سنن اور اس کی تحقیق کرنے کو پسند کیا۔

اجازت طلب کرنے والے کا "کون" ہے
کے جواب میں "میں" کہنا مکروہ ہے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما جان کرتے ہیں:
میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آواز دی "نبی
ﷺ نے فرمایا: "کون ہے؟" میں نے کہا: میں ہوں آپ
پر تحریک لائے وہاں حاضر آپ فرما رہے تھے: میں ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما جان کرتے ہیں کہ
میں نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی آپ نے فرمایا:
"کون ہے؟" میں نے کہا: "میں ہوں" نبی ﷺ نے فرمایا:
میں میں۔

امام مسلم نے ان احادیث کی متن سندیں جان کیں ان
روایات میں ہے کہ آپ نے "میں ہوں" کہنے کو ناپسند فرمایا۔

اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت

حضرت اہل بن سعد ساہلی رضی اللہ عنہ جان کرتے
ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے دروازہ کی جھری سے
جھانکا اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آلہ تھا جس
سے آپ سر کھا رہے تھے جب اس کو رسول اللہ ﷺ نے
دیکھا تو فرمایا: اگر مجھے علم ہوتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کو
جھری آگھوں میں چھوڑ دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اجازت
لیے کا حکم دیکھنے ہی کی وجہ سے تو مقرر کیا گیا ہے۔

۸- بَابُ كَرَاهَةِ قَوْلِ الْمُسْتَأْذِنِ أَنَا إِذَا
يَقُولُ مِنْ هَذَا

۵۶۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُثَيْمٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي تَمْرٍ عَنْ كَثْبَةَ عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ الْمُثَنَّبِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَكَ
الْبَيْتُ ﷺ مِنْ هَذَا فَكُلْتَ أَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا لَكَ
الْبَيْتُ (۶۲۵۰) موطأ (۵۱۸۷) الترمذی (۲۷۱۱) ۵۵

نہ (۳۷۰۹)

۵۶۰۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
(وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى) أَخْبَرَنَا قَالَ لَوْ بَلَغَ
حَدَّثَنَا وَبَلَغَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مِنْ هَذَا
فَكُلْتَ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَنَا لَكَ سَاحِرٌ (۵۶۰۰)

۵۶۰۲- وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا النَّظَرُ بْنُ
حُسَيْنٍ وَأَبُو عَلِيٍّ الطُّفَيْلِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّبِ
حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسِيرٍ
حَدَّثَنَا بِهْرٌ عَنْ كَثْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ خَدِيزُهُمْ
عَمَّا كَرِهَ ذَلِكَ. موطأ (۵۶۰۰)

۹- بَابُ تَحْرِيمِ النَّظَرِ لِمَنْ يَنْتَبِهُ غَيْرُهُ

۵۶۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا أَبُو وَثَّاعٍ قَالَ
أَخْبَرَنَا الْأَسَدُ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) ح وَحَدَّثَنَا كَثْبَةُ بْنُ
سَوْوَدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي هَبٍ أَنَّ سُكَّالَ بْنَ سَعْدٍ
الشَّاهِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا مَلَاحٍ لِيَحْيَى بْنِ حَبِشٍ رَفَعَ يَدَيْهِ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَنْزِلِهِ يَحْكُكُ بِهِ رَأْسَهُ
فَكَشَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَهْلَكُ الْكَافُورُ لَقُتُّهُ
لَقَطَعْتُكَ بِهِ لِيَحْيَى عَنْ يَحْيَى وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَمَّا جُولُ
الْإِدْنِ مِنْ أَجْلِ الْبَصِيرِ. (۵۹۲۴) ۶۲۴۱-۶۲۴۱

۶۹۰۱ (ترمذی (۲۷۰۹) سنن (۴۸۷۴)

حضرت اہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک سنگھما تھا جس سے آپ سر کے بالوں میں کٹھنی کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں اس کٹھنے کو تمہاری آنکھوں میں چھبودیتا اللہ تعالیٰ نے اجازت لینے کا حکم نظر کی وجہ سے ہی تو دیا ہے۔

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کیا ہے۔

۵۶۰۴۔ وَحَدَّثَنِي حَزْرَمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ جَهْدَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا طَلَعَ مِنْ حُجْرٍ لِي نَابٍ وَرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاسْتَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْهُ يَتَرَجَّلُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِذْنَ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ.

سابقہ حوالہ (۵۶۰۳)

۵۶۰۵۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ وَغَيْرِهِ الْقَائِدِ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمِيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الصَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كَلَّمَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ تَخَوَّ حَيْثُ الْكَيْتُ وَيُونُسُ.

سابقہ حوالہ (۵۶۰۳)

۵۶۰۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ قُصَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَكُثَيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ (وَالْفُكْرِيُّ يَحْيَى وَابْنُ كَامِلٍ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا طَلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجْرٍ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ الْوَيْلُ بِمَنْقُصٍ أَوْ مَشَافِصٍ لَمَّا كَانَتْ تَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَوَلَّى لِيُطْلِعَ.

بخاری (۶۹۰۰-۶۹۴۳) ابوداؤد (۵۱۷۱)

۵۶۰۷۔ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ طَلَعَ لِي نَيْتٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِلَهِمْ لَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَغْفُؤُوا عَنِّي. مسلم، ترمذی، الاثراف (۱۲۶۱۵)

۵۶۰۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا طَلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ لَخَدَعْتَهُ بِحَصَاةٍ لَفَقَّاتَ عَيْنُهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ حُجَابٍ.

بخاری (۶۹۰۲) ترمذی (۴۸۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے مکان میں جھانکے اور تم نکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دے تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

ف: حدیث نمبر ۵۶۰۳ میں رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں کٹھنی کرنے کا ذکر ہے اس سے معلوم ہوا کہ بالوں میں کٹھنی کرنا جائز

ہے بلکہ یہاں تک کہ مسند ہے نیز اس باب کی احادیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ انہی کے گھر میں جھانکنا حرام ہے اور اگر گھر والا اس جھانکے والے کی آنکھ کو لگری یا حیر سے پھڑکے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۰- بَابُ تَطْيِيرِ الْقَبَاةِ

اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جانے کا حکم

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑ جانے کے مطلق سوال کیا آپ نے مجھے نظر پڑ جانے کا حکم دیا۔

۵۶۰۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كُزَيْبٍ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اسْتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سلام کا بیان

سوار پیدل کو اور کم آدمی زیادہ

آدمیوں کو سلام کریں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار پیدل کو سلام کرے اور چلتے دھلا پیٹنے

والے کو سلام کرے اور کم آدمی زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۳۹- کتاب السلام

۱- بَابُ يُسَلِّمُ الزَّائِكُ عَلَى الْمَاشِي

وَالْقَائِلُ عَلَى الْكَاثِرِ

۵۶۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كُزَيْبٍ

عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

راستہ میں پیٹنے کا حق یہ ہے کہ سلام

کا جواب دے

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم

مکانوں کے سامنے کی زمین پر پیٹے ہوئے ہاتھیں کر رہے تھے

۲- بَابُ مَنْ عَلَى الْجُلُوسِ

عَلَى الْقَائِلِ رَدُّ السَّلَامِ

۵۶۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كُزَيْبٍ

عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

اسے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا: تمہیں راستوں پر مجلس منعقد کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ راستوں میں مجالس منعقد کرنے سے اجتناب کرو! ہم نے کہا: ہم کسی برے قصد سے نہیں بیٹھے! ہم آپس میں مذاکرہ اور بحث کرنے کے لیے بیٹھے ہیں! آپ نے فرمایا: اگر تم نہیں مانتے تو راستے کا حق ادا کرو! نظر جھکا کر رکھنا! سلام کا جواب دینا اور اچھی باتیں کرنا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے اجتناب کرو! صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! اسے لیے راستہ میں بیٹھنے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں ہے! ہم راستوں میں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم راستہ میں بیٹھنے کو نہیں چھوڑتے تو پھر راستہ کا حق ادا کرو! صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! راستہ کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: نظر نیچی رکھنا! تکلیف دہ چیز کو دور کرنا! سلام کا جواب دینا! نیکی کا حکم دینا اور بھائی سے روکنا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

سلام کا جواب دینا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں ایک مسلمان کے لیے اس کے بھائی پر واجب ہیں! اپنے بھائی کے سلام کا جواب دینا! چھینک کا جواب دینا! دعوت قبول کرنا! مریض کی عیادت کرنا! جنازوں کے ساتھ جانا۔

إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ عَنْ قَوْمٍ بِالْأَنْبِيَةِ تَتَحَدَّثُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الضُّعَفَاءِ اجْتَبُوا مَجَالِسَ الضُّعَفَاءِ فَقُلْنَا إِنَّمَا لَعَنَّا لَغَمْرَ مَا بَيْنَ لَعَنَانَا نَتَذَكَّرُ نَتَحَدَّثُ قَالَ إِنَّمَا لَا تَذَكَّرُوا حَقَّهَا غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ. مسلم بن الحجاج الاثرال (۳۷۷۶)

۵۶۱۳ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مُسَبِّحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا كُمْ وَالْمَجْلُوسَ بِالطَّرِيقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بِمَدِينَتِنَا مَجَالِسَنَا تَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آمَنَ بَيْنَ الْأُمَمِ جُلَسَ قَامُوا الطَّرِيقَ حَقًّا قَالُوا وَمَا حَقُّ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ. مسند خازن (۵۵۲۸)

۵۶۱۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِزِ بْنُ سَعِيدٍ الْمُنَظَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ كَثِيرٌ عَنْ عُرَيْشٍ (يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ) بِإِسْنَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهِذَا الْإِسْنَادُ. مسند خازن (۵۶۱۳)

۳- بَابُ مَنْ حَقَّ الْمُسْلِمُ لِلْمُسْلِمِ رَدُّ السَّلَامِ

۵۶۱۵ - حَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حُفْرُ حَوْضٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الرَّهَوِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حُفْرُ حَوْضٍ وَرَدُّ السَّلَامِ وَتُسْمِيَةُ الْغَائِلِ وَ

إِبْرَاهِيمَ الْكَافِرَ وَصِدْقَةَ الْعَيْنِ وَابْنِ عَجَلٍ قَالَ عَبْدُ
الرَّؤُوفِ كَانَ مَعَهُمْ يُزِيلُ هَذَا الْحَبِيبَ مِنَ الرَّؤُوفِ
وَأَسْنَدُهُ مُتْرَكٌ عَنْ ابْنِ الْمُسَكِّبِ عَنْ ابْنِ مُرَّةٍ.

بخاری (۱۲۴۰) ابوداؤد (۵۰۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر پھتن ہیں اور چھان
یارسول اللہ! وہ کون سے حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم
مسلمان سے طلاق کرو اور جب وہ تم کو دعوت دے تو
اس کی دعوت قبول کرو اور جب وہ تم سے صحبت طلب کرے تو
اس کو صحبت کرو اور جب وہ چھینک کے بعد الحمد للہ کہے تو اس
کی چھینک کا جواب دو اور جب وہ یار ہو جائے تو اس کی
عیادت کرو اور جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں جاؤ۔
اہل کتاب کو ایذا نہ سلام کرنے کی ممانعت اور
ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل کتاب تم کو سلام کریں تو تم
ان کے جواب میں (صرف) "وعلیکم السلام" کہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
کے صحابہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ اہل کتاب ہم کو سلام
کرتے ہیں ہم ان کو کیسے جواب دیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو:
"وعلیکم السلام"۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۵۶۱۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ وَكُثَيْبٌ وَابْنُ حُجْرٍ
قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْقَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ ابْنِ مُرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ عَنِ الْمُسْلِمِ عَلَى
الْمُسْلِمِ بَيْتٌ مِمَّنْ تَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَقِيَ
فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا فَصَاكَ فَاجِبْهُ وَإِذَا انْتَقَضَتْ
فَالصَّخْرَةُ فَإِذَا غَطَّتْ لَمَعَتِ اللَّهُ فَكَلِمَةُ فَإِذَا مَرَّ
فَعَلَهُ فَإِذَا تَبَعَ فَكَلِمَةُ. سلم بن عبد الرحمن (۱۳۹۹۲)

۴- تَابَ النَّبِيُّ ﷺ رَأَيْتُ أَهْلَ الْكِتَابِ
بِالسَّلَامِ وَكَفَّ تَرَدُّ عَلَيْهِمْ

۵۶۱۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابْنِ بَكْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَخَلِيفَتَيْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا
عَلَيْهِمُ الْخَيْرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابْنِ بَكْرِ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ
الْكِتَابِ فَقُولُوا وَ عَلَيْكُمْ (بخاری (۶۲۵۸)

۵۶۱۸- حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح
وَخَلِيفَتَيْ يَحْيَى بْنُ تَهْمَبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ (يَحْيَى ابْنُ
الْحَارِثِ هَذَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ وَخَلِيفَتَا مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى
وَإِسْمَاعِيلُ (وَاللَّهُ لَهُمَا هَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
حَدَّثَنَا حَبِيبٌ قَالَ سَمِعْتُ قَدَادَةَ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ
أَهْلَ كِتَابٍ الْيَحْيَى ﷺ قَالُوا يَا يَحْيَى ﷺ إِنْ نَسَلْنَا الْكِتَابِ
يُسَلِّمُونَ عَلَيْكَ فَكُفَّ تَرَدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَ عَلَيْكُمْ.

ابوداؤد (۵۲۰۷)

۵۶۱۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَكُثَيْبٌ وَابْنُ كَثِيرٍ وَ

ﷺ نے فرمایا: یہود جب تم کو سلام کرتے ہیں تو ان میں سے ایک شخص کہتا ہے: السلام علیکم تم کہیں ملیک۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے اس میں یہ ہے کہ تم کہیں ملیک۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی اور انہوں نے کہا: "السلام علیکم" (یعنی تم پر سوت ہو) حضرت عائشہ نے فرمایا: بلکہ تم پر سام ہو اور لعنت ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں ملاحت کو پسند کرتا ہے حضرت عائشہ نے عرض کیا: کیا آپ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا تھا؟ آپ نے فرمایا: میں نے "علیکم" کہہ دیا تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں ان میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے علیکم کہہ دیا تھا اور داؤ کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ یہودی آئے انہوں نے کہا: السلام علیک یا ابی القاسم آپ نے فرمایا: "علیکم" حضرت عائشہ نے فرمایا: بلکہ تم پر سام اور دام (موت اور ذلت) ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بد زبان مت ہو حضرت عائشہ نے کہا: آپ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا تھا؟ آپ نے فرمایا: کیا میں نے ان کے قول کو ان کی طرف واپس نہیں کیا؟ میں نے کہا:

لَقَبْتُهُ وَابْنُ حَبِشٍ (وَالْفَتْحُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى) قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَمُوا عَلَيْنَا يَقُولُ أَخَذْتُمُ السَّامَ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْهِمْ (الترمذی (۱۶۰۳)

۵۶۲۰۔ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَبِيلِهِ عَمْرٌ أَنَّهُ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ.

بخاری (۶۹۲۸)

۵۶۲۱۔ وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ السَّيِّدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَالْفَتْحُ لِيَحْيَى) قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا كَانَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا السَّامَ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْإِطْلَاقَ لَهَا الْأَمْرَ كَقَوْلِهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمِعِ مَا قَالُوا قَالَ كَذَبْتَ وَعَلَيْكُمْ.

بخاری (۲۹۳۵-۶۹۲۷) الترمذی (۲۷۰۱)

۵۶۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي الْمَعْلُومِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ حَبِشٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْلَامِ وَلِيُّ حَبِشَةَ جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَذَبْتَ عَلَيْكُمْ وَكَمْ يَذْكُرُوا الْوَأْ. البخاری (۶۰۲۴-۶۳۹۵)

۵۶۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْبَى الْيَتِيمِ النَّاسُ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامَ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَايِسَةً فَقَالَتْ مَا سَوَيْتُ مَا قَالُوا فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ. ابن ماجہ (۳۶۹۸)

دوں نے مرنا ہے اور تیسرا مبتلی یہ ہے کہ جس خدمت کے تم مستحق ہو تم پر وہ خدمت ہو۔

۵۔ بَابُ اسْتِحْبَابِ السَّلَامِ عَلَى الصَّبِيَّانِ

۵۶۲۸۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ قَابِيسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ مَالِكًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَّ عَلَى عِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا.

بخاری (۶۳۴۷) الترمذی (۳۶۹۶)

۵۶۲۹۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سَاهِد حوالہ (۵۶۲۸)

۵۶۳۰۔ وَحَدَّثَنَا عُفْرَةُ بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٌ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ جَنْظَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ قَابِيسِ بْنِ الْغُبَابِ فَمَرَّ بِصَبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا وَحَدَّثَنَا قَابِيسُ أَنَّكَ كَانَ يَمْسِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصَبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْسِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَرَّ بِصَبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا. سَاهِد حوالہ (۵۶۲۸)

بچوں کو سلام کرنے کا استحباب

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لڑکوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

یہاں کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی کے ساتھ جا رہا تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور ثابت نے یہ حدیث بیان کی کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے حضرت انس بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا۔

پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تمہارے لیے میری یہی اجازت ہے کہ حجاب اٹھا دیا جائے اور تم میرے راز کی بات نہ کرو۔ تاہم یہ علامت کو اس سے صحیح نہ کروں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۔ بَابُ جَوَازِ جَعْلِ الْإِذْنِ رَفْعَ حِجَابٍ أَوْ كُحُولَةٍ مِنَ الْعَلَامَاتِ

۵۶۳۱۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَلْبَةَ الْجَعْفَرِيُّ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِإِسْنَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّاحِمِ (وَاللَّهُ لَافْتِيحُ حَقَائِقِهَا) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِمِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثَيْبٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنَبِّهٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكَ تَهْتَفِي أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تُسْمِعَ سَوَادِي حَتَّى أَتَهَافِكَ. ابن ماجہ (۱۳۹)

۵۶۳۲۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُثَيْبٍ اللَّهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفُلَهُ. سَاهِد حوالہ (۵۶۳۱)

ف: اس حدیث میں اجازت کی علامت مقرر کرنے کا جواز ہے مثلاً پردہ اٹھانے کو امیر یا قاضی کی اجازت کی علامت مقرر کر

رکھے رسول اللہ ﷺ (کسی حکمت کی بناء پر) ان کی اس گزارش کو قبول نہیں فرماتے تھے پھر ایک رات کو عشا کے وقت نبی ﷺ کی ایک زوجہ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا تھام حاجت کے لیے باہر گئیں وہ ایک دروازہ خاتون حمیرا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آواز دے کر کہا: "اے سودہ! ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے" انہوں نے حجاب کی توقع میں ایسا کہا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جان کرتی ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ نے حجاب کے احکام نازل فرما دیے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی ممانعت

حضرت حاکم بن عمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شوہر یا محرم کے سوا کوئی شخص کسی شادی شدہ عورت کے پاس رات نہ گزارے۔ (اس سے معلوم ہوا کہ کنواری کے پاس اجنبی مرد کا رات گزارنا بدرجہ اولیٰ منع ہے۔)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم (اجنبی) عورتوں کے پاس جانے سے بچو! انصار میں سے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! دیور کے متعلق بتائیے! آپ نے فرمایا: دیور تو موت ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

سَعِيدُ الْمَدَنِيِّ وَحَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَحْبِبُ نِسَاءَ كَلِّمْ يَتَكَلَّمْنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ مَا تَعَرَّجَتْ سُرُودُهُ يَسْتَرْجِعُ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ كَلِمَةً مِنَ الْمَلَائِكَةِ عَشَاءً وَكَانَتْ امْرَأَةٌ عَلَيْهِمْ قَدْ أَهَمَّاهَا عَمَرُ الْأَقْدَمِ هَرَفْنَاكَ بِمَا سُرُودُهُ يَرْجِعُ عَلَيْهَا أَنْ يَنْزِلَ الْجَنَابُ قَالَتْ قَالِيَةُ قَالَتِ اللَّهُ هَرَفَ رَجُلٌ الْجَنَابُ. البخاری (۱۴۶)

۵۶۳۶ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ جَهَّابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَعْوَهُ. البخاری (۶۲۴۰)

۸- بَابُ تَحْرِيمِ الْخُلُوةِ بِالْأَجْنَبِيَّةِ وَالْخُلُوفِ عَلَيْهَا

۵۶۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَبُخَيْرٌ بْنُ حَسْبٍ قَالَ تَعْنَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَاهِلِ بْنِ وَحْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْكَلْبِ وَزَيْدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَاهِلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ تَحِبُّ إِلَّا أَنْ يَكُونَا نِكَاحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ. مسلم تہذیب الاثر (۲۹۹۰)

۵۶۳۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَشِيرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ غُمَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَأْكُلُكُمْ وَالْخُلُوفُ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْعَمُوَّ قَالَ الْعَمُوُّ الْمَوْتُ.

بخاری (۵۲۳۳) الترمذی (۱۱۷۱)

۵۶۳۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَخُوَّةِ بْنِ سُرَيْجٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَهُ. ماہد حوالہ (۵۶۳۸)

لیٹ بن سہ کہتے ہیں کہ وہ پورے غلام کا بھائی ہے یا اس کے مشابہ جیسے غلام کا چچا اور بھائی یا کوئی اور رشتہ دار۔

۵۶۴۰۔ وَحَقَّقْتُ أَنَّ الْكَلْبَ أَخْبَرَكَ أَنَّ وَهْبَ قَالَ وَ تَسَمَّيْتُ الْكَلْبَ مَنْ سَمِعَ يَقُولُ الْغَنَوُ أَخَ الرَّوْجِ وَ تَمَّا لَكُنْهَا مِنْ كَلْبٍ الرَّوْجِ الْغَنَوُ الْغَنَوُ وَ لَحْوَا.

ساجدہ جلد (۵۶۳۸)

۵۶۴۱۔ حَدَّثَنَا طَرِيقُ بْنُ سَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَدْرِ أَنَّ بَطْنًا مِنْ مُوَافَا عَمْرِو بْنِ الْعَدْرِ الْخَزْجِيَّةِ سَمِعُوا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَدْرِ سَمِعَ أَنَّ لَقْرًا مِنْ بَنِي هَلِيجٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ حَنْسِيٍّ لَدَخَلُوا أَبَا تَكْلِبٍ الْيَمَنِيَّ وَ هِيَ قَبِيلَةٌ يَمُودُ لَمْ يَكُنْ لَكُمُ الْكَلْبُ فَذَلِكَ كَلْبُكُمْ لِيُؤْثِرُوا اللَّهُ ﷻ إِنَّ اللَّهَ قَدْ تَرَفَعَكُمْ فَذَلِكَ كَلْبُكُمْ قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمُسْتَبْرَ لَقَالَ لَا يَدْخُلُكُمْ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمٍ هَذَا عَلَى تَوْبَةٍ إِلَّا وَ تَمَّ وَ يَكُونُ الْكَلْبُ. مسلم جلد الاثر (۸۸۲۷)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عمار رضی اللہ عنہ تھا بیان کرتے ہیں کہ ابو ہاشم کے بچے لوگ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے پھر حضرت ابو بکر بھی آ گئے اور ان کو یہ گوار ہوا اسماء اس وقت ان کے خارج میں تھی حضرت ابو بکر نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور کہا: میں نے سوا خیر کے اور کوئی بات نہیں دیکھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسماء کو اس (برائی) سے بری رکھا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے حنیر پر کھڑے ہو کر فرمایا: آج کے بعد کوئی شخص کسی ایسی عورت کے پاس نہ جائے جس کا غلام اس وقت حاضر نہ ہو اس اگر اس کے ساتھ ایک یا دو آدمی اور ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تھا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتا دے

یہ فلاں ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ آپ کی ایک زوجہ تھیں آپ کے پاس سے ایک شخص گزرا آپ نے اس کو بلایا جب وہ آیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! یہ میری فلاں زوجہ ہے اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اگر میں کسی کے حلقے میں بھی کرتا تو آپ کے بارے میں تو کوئی گمان نہیں کر سکتا تھا آپ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔

حضرت سفیہ بنت جہم ام المومنین بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ احکام میں مجھے میں مات کو آپ کی زیارت کے لیے آئی میں نے آپ سے باتیں کیں پھر میں واپسی کے لیے

۹۔ بَابُ بَيَانِ أَنَّهُ يَسْتَجِبُ لِمَنْ رَأَى حَلَاةً بِأَمْرَأَةٍ وَ كَانَتْ رَأَوْجَتَهُ أَوْ مَحْرَمًا لَهُ أَنْ يَقُولَ هَلُمَّ فَلَانَةَ لِيَذْهَبَ

هَلُمَّ السَّوَاءُ بِهِ

۵۶۴۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قُتَيْبٍ حَدَّثَنَا عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ كَثِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مَعَ إِخْوَانِهِ يَسْتَكْمِلُونَ فَمَرُّهُ وَ يَجْمَعُ لِقَاءَهُ لَقَاءَ مَا لَمْ يَكُنْ يَلُوبُهُ رَأَوْجَتِي فَلَانَةَ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَخْبَرُ بِهِ لَقَمْتُ أَمْرَأَةً يَكْتُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْكَلْبَ الْكَلْبَ يَخْرِقُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَخْرَجَ النَّبِيِّ ﷺ. (۷۲۱۹)

۵۶۴۳۔ وَحَقَّقْتُكَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَبْدُ بْنُ سَعْدٍ (وَقَالَ بَابُ الْكَلْبِ) أَخْبَرَكَ أَنَّ الرَّزَّازِيَّ أَخْبَرَكَ أَنَّ مَكْرَمَةَ عَيْنِ الرَّمَضِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْسِيٍّ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَنْسِيٍّ

کھڑی ہو گئی آپ بھی مجھے رخصت کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے حضرت صفیہ کی قیام گاہ حضرت اسامہ بن زید کی حویلی میں تھی اس وقت انصار کے دو آدمیوں کا گزر ہوا جب انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو تیز تیز چلے گئے نبی ﷺ نے فرمایا: آہستگی سے چلو یہ صفیہ بنت حنی ہیں ان دونوں نے کہا: سبحان اللہ! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے مجھے یہ خدشہ ہوا کہ وہ تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ ڈال دے یا کوئی اور کلمہ فرمایا۔

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ مُعْتَكِفًا فَأَتَتْهُ أَوْرَاءُ كِبَلًا فَحَدَّثَتْهُ ثُمَّ قُمْتُ لَا أَتَلَبِّبُ لِقَامِ مَنْ مَعِيَ لِقَاتَيْنِ وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَسَمِعْتُ رَجُلَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ قُلُومًا زَايَا النَّبِيَّ ﷺ أَسْرَعَ عَالًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ رَشِيكُمَا إِنَّمَا صِفَتُهُ بِشَتْ حَبِيبِي فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَخْرَجَ الدَّمِ وَاتَّبَعْتُ خَيْشُومَتَ أَبِي تَلْحِيفٍ بَنِ كَلْبٍ بَيْنَنَا خَرًّا أَوْ قَالَ خَنَفًا.

بخاری (۲۰۳۵-۲۰۳۸-۲۰۳۹-۲۱۰۱-۳۱۰۱-۳۲۸۱-۶۲۱۹)
ابوداؤد (۷۱۷۱) ابوداؤد (۲۴۷۰-۲۴۷۱-۴۹۹۴) ابن ماجہ (۱۲۲۹)

۵۶۴۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَاءَتْ رَأْسَ النَّبِيِّ ﷺ تَرْوُورَةً لِيُغْتَسِلَ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْمَشْرِقِ الْأَوَّلِ مِنْ دِمَشْقَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَتَغَلَّبُ وَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْبَلُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بَعْضُ حَدِيثٍ مَثَلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَخْرَجَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَخْرُجُ.

مسند حوالہ (۵۶۴۳)

۱۰ - بَابُ مَنْ أَتَى مَجْلِسًا فَوَجَدَ قُرْجَةً فَجَلَسَ فِيهَا وَإِلَّا وَرَأَاهُمْ

۵۶۴۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ رَحِمَهُمَا قَوْلُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذَا قُبِلَ لَقَرَهُ ثَلَاثَةٌ فَالْقَلْبُ الثَّانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالثَّلَاثُ رَأْسٌ قَالَ قَوْلُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى قُرْجَةً فِي الْحَقْلِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَادَّ بَرْدًا هَبًا فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا أُخْرِجُكُمْ عَنِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَأَوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَعْيَا فَاسْتَعْيَا

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رمضان کے آخری عشرہ میں نبی ﷺ مسجد میں مستحکم تھے حضرت صفیہ آپ کی زیارت کے لیے گئیں اور کچھ دیر آپ سے باتیں کیں پھر وہ واپسی کے لیے کھڑی ہوئیں اور نبی ﷺ بھی آپ کو رخصت کرنے کے لیے کھڑے ہوئے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح پہنچ جاتا ہے اور دوڑنے کا ذکر نہیں ہے۔

مجلس میں جہاں گنجائش ہو وہاں بیٹھے ورنہ پیچھے بیٹھ جائے

حضرت ابو داؤد لکھتی بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اسے میں تین شخص آئے دو رسول اللہ ﷺ کی طرف چلے گئے اور ایک واپس لوٹ گیا وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے رہے ان میں سے ایک شخص نے مجلس میں گنجائش دیکھی اور وہاں جا کر بیٹھ گیا اور دوسرا سب کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا پیچھے موڑ کر چلا گیا جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو ان تین آدمیوں کے متعلق نہ بتلاؤں ان میں سے ایک نے اللہ کی پناہ لی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو پناہ دے دی اور دوسرے نے حیا کی تو اللہ بھی اس سے حیا

اللَّهُمَّ يَا الْأَعَزَّ الْقَوِيَّ الْقُدْرَةَ اللَّهُ عَزَّ

فرمانے کا کہ تیرے لئے امراض کیا سونپے بھی اس سے
امراض لڑائے گا۔

(TYPE) 647K (44-77) 648

الْكَيْثُ وَلَمْ يَدْخُرُوا إِلَى الْحَدِيثِ وَالْكَيْثُ تَقَعُّوا
وَقَوْمٌ مَعَهُمْ وَزَادَ بَنِي حَبِيبٍ أَنَّهُمْ يَجْرِي عَنْهُمْ
الْحَدِيثُ قَالَ فِي يَوْمِ الْحَدِيثِ وَغَيْرَهَا.

بخاری (۹۱۱) الترمذی (۲۷۴۹)

۵۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ
النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَجْلِسُ أَحَدٌ كُمْ أَحَدًا ثُمَّ يَجْلِسُ فِي
مَجْلِسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ
يَجْلِسْ فِيهِ. الترمذی (۲۷۵۰)

۵۶۵۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ: سَالِمٌ (۵۶۵۰)

۵۶۵۲- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ
أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ
جَاهِلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَجْلِسُ أَحَدٌ كُمْ أَحَدًا ثُمَّ يَجْلِسُ فِي
الْمَجْلِسِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ لِيَقْعُدَ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ
أَجْلِسُوا. سلم تلمذ الاثراف (۲۹۵۸)

۱۲- بَابُ إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ

لَمْ يَحَادَّ لَهُوَ أَحَدٌ بِهِ

۵۶۵۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ
وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بَعْنَى ابْنِ مُحَمَّدٍ)
بِحَدَّثَنَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ وَلِيَّ حَدِيثٍ أَيْ عَوَّانَةَ مَنْ قَامَ
مِنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ وَهُوَ أَحَدٌ بِهِ.

سلم تلمذ الاثراف (۱۲۷۹۲-۱۲۷۹۴)

۱۳- بَابُ مَنَعَ الْمُحْتَبِ مِنَ الدُّخُولِ

عَلَى النِّسَاءِ الْأَجَانِبِ

۵۶۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٌ قَالَا
حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ
ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ وَشَّامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اٹھا کر وہاں نہ
بیٹھے، سالم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کے لیے جب کوئی شخص
اپنی جگہ سے اٹھتا تھا تو وہ اس کی جگہ نہیں بیٹھتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اس
کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے، لیکن یوں کہو کہ مجلس میں
کشاہدی سے کام لو۔

اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور پھر
آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق دار ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو
(دوسری روایت میں ہے:) جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ
سے کھڑا ہو پھر اس مجلس کی طرف لوٹے تو وہ اس جگہ کا زیادہ
حق دار ہے۔

محنت کو اجنبی عورتوں کے پاس
جانے سے منع کرنا

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں
کہ ان کے پاس ایک محنت (بیٹھا) تھا اور رسول اللہ ﷺ گھر
میں تھے اس محنت نے حضرت ام سلمہ کے بھائی سے کہا: اے

عہد اللہ میں الہی اسے اگر اللہ تعالیٰ نے کس قسم پر طائف فتح کر دیا تو میں غیلان کی بیٹی کی طرف تمہاری راجہ بانی کروں گا جب وہ سامنے ہوتی ہے تو (فریسی کی وجہ سے) اس کے پیٹ پر چار سلوٹس ہوتی ہیں اور جب وہ پیٹھ بکھیرتی ہے تو اس کی آٹھ سلوٹس ہوتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس بات کو سن لیا آپ نے فرمایا: یہ شخص تمہارے پاس نہ آیا کرے۔

ح وَخَلَقْنَا ابْنُ عَرْفٍ بَيْنَهُمَا (وَاللَّفْظُ هَذَا مَحْتَقًا ابْنُ تَعْمِرٍ خَلَقْنَا وَهَامَ عَنْ ابْنِهِ عَنْ ذِي نَبْتٍ يَنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ سَلَمَةَ كَانَ يَنْتَعَا وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّيِّئَةِ فَقَالَ لَا يَنْتِي اَبِي سَلَمَةَ بِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِي اُمَيَّةَ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ الْبَلَدَيْنِ هَذَا الْاَبْنُ اَذَلَّكَ عَلَيْهِ يَنْتِ هَلَاكًا لِّهَاتَا تَلِيهِ يَنْتِ رَجَعَ وَكَيْفَ يَنْتِ فَقَالَ لَسَمِعَهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا يَنْتَعَلُ هَؤُلَاءُ عَلَيْكُمْ. البخاری (۴۳۲۴-۵۲۲۵)

(۵۸۸۷) ابوداؤد (۴۹۲۹) ابن ماجہ (۲۰۱۹-۲۶۱۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازدواج کے پاس ایک عورت آیا کرتا تھا اور ازدواج کے نزدیک وہ شخص ان لوگوں میں سے تھا جن کو جنسی خواہش نہیں ہوتی ایک دن نبی ﷺ تشریف لائے وہاں مالکہ وہ آپ کی ایک زوجہ کے پاس بیٹھا ہوا ایک عورت کی تعریف کر رہا تھا کہ جب وہ سامنے ہوتی ہے تو اس کی چار سلوٹس ہوتی ہیں اور جب وہ پیٹھ ہوتی ہے تو اس کی آٹھ سلوٹس ہوتی ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں نہیں دیکھ رہا کہ جو کچھ یہاں ہے یہ اس کو پہچانتا ہے یہ شخص تمہارے پاس نہ آیا کرے حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر لوگوں نے اس کو روک دیا۔

۵۶۵۵- وَخَلَقْنَا عَبْدَ بَنَ سَعْدٍ اَنْتَرَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ عَنْ سَعْدِ بْنِ الرَّزَّاقِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَنْتَعَلُ عَلَى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ مَخْتَلًا فَكَانُوا يَعْلَمُونَ مِنْ تَحِيْرٍ اَوْ لَيْسَ اِلَّا بِذَلِكَ فَخَلَّ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَهُمَا وَكَانَ يَنْتَعِلُ بَسَامَةً وَكَانَ يَنْتَعِلُ اِذَا اَلْبَسَتْ اَلْبَسَتْ يَنْتَعِلُ وَكَانَ اَلْبَسَتْ يَنْتَعِلُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَلَا اَرَى هَذَا يَنْتَعِلُ مَا هُنَا لَا يَنْتَعِلُ عَلَيْكَ قَالَتْ فَتَعَبَّرُوا.

ابوداؤد (۵۱۰۵-۴۱۰۶)

راستہ میں ٹھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز

۱۴- تَابَ جَوَارِي اَزْدَافِ الْمَرْأَةِ

الْاجْنِبِيَّةُ اِذَا اَتَتْهُنَّ فِي الظُّلُمِ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت زبیر نے مجھ سے نکاح کیا وہاں مالکہ ان کے پاس ایک گھوڑے کے ساتھ آئی تھی قلام تھا نہ کوئی اور چیز تھی میں گھوڑے کو چارواں لیتی تھی حضرت زبیر کی طرف سے اس کی خبر گیری اور گھمباشت کرتی تھی اور ان کے اونٹ کے لیے گھمبیش کو کوئی ان کو چارواں لیتی اور پانی پانی پانی سے پانی لٹاتی اور آ۳ کو کوئی میں ابھی طرح روٹی نہیں پکا سکتی تھی میرے چہرے میں جو انصار کی عورتیں تھیں وہ مجھے مدیناں پکا دیتی تھیں وہ بہت عرصے میں عرصے میں رسول اللہ ﷺ نے

۵۶۵۶- خَلَقْنَا مُحَمَّدَ بْنَ الْعَلَاءِ اَبُو كُنَيْسَةَ اَلْهَمْدَنِي خَلَقْنَا اَبُو اَسْمَةَ عَنْ وَثِيْقٍ اَنْتَرِي اَبِي عَنْ اَسْمَةَ يَنْتِ اَبِي اَكْبَرٍ قَالَتْ كَرَّرْتُ اَبِي الرَّبِّ وَمَا لِي بِالْاَزْوَاجِ مِنْ عَالٍ وَلَا مَسْكُوْكٍ وَلَا فَنِيٍّ غَيْرَ كَرِيْبٍ قَالَتْ كَخَلَّتْ اَعْوَلَتْ لَمَرَّةً وَآخِيْلَهُ مَوَلَّةً وَاسْوَسَةً وَآفَلَى الْكَلْبِ لَنَا يَوْمَ وَآخِيْلَهُ وَاسْمُهَا الْمَاءُ وَآخِيْلَهُ كَرْبَةً وَآخِيْلَهُ وَكَلَّمَ اَكْبَرُ اَخِيْلَهُ تَحِيْرًا وَكَانَ يَنْتَعِلُ اَبِي جَارِ اَبِي مِنْ الْاَتْعَالِ وَكَانَ يَنْتَعِلُ يَنْتِ قَالَتْ كَخَلَّتْ اَعْوَلَتْ الْكَلْبِ اَبُو اَبِي الرَّبِّ اَبِي اَلْفَلَاةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى رَأْسِي وَهُوَ عَلَى كَلْبٍ

كَرْتَبِخَ قَالَتْ لَيْسَتْ بِمَرْثِيَةٍ وَلَا تَوَلَّى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيَتْ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَتْ لَمْ يَخْ
رُجْ لِي خَلْفِي قَالَتْ لَأَسْتَعِينَتْ وَفَرَّقَتْ غَيْرُكَ
فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَسْبُكَ التَّوَلَّى عَلَى رَأْسِكَ أَنْتَ مِنْ
وَكُتُوبِكَ مَعَهُ قَالَتْ عَمِي أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ
بِخَادِمٍ فَكَلَّفَنِي سِبَاسَةَ الْقُرَيْشِ فَكَانَ مَا أَفْتَقَشَنِي.

بخاری (۳۱۵۱-۵۲۲۴)

حضرت زبیر کو جو زمین عطا فرمائی تھی میں اس سے مٹھلیاں اٹھا
کر لاتی تھی یہ زمین دو تہائی خرخ دو تہائی ایک دن میں سر پر
مٹھلیاں اٹھائے آ رہی تھی کہ میری رسول اللہ ﷺ سے
 ملاقات ہوئی آپ کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب بھی تھے
آپ نے مجھے بلایا پھر اپنے اونٹ کو (اٹھانے کے لیے) ارخ
ارخ فرمایا تاکہ آپ مجھے اپنے پیچھے بٹھالیں حضرت اسامہ کہتی
ہیں کہ مجھے حیاہ آئی اور مجھے تمہاری (حضرت زبیر کی) غیرت
یاد آئی آپ نے فرمایا: کیا تمہارا مٹھلیوں کا اپنے سر پر اٹھانا
میرے ساتھ سوار ہونے سے زیادہ سخت ہے حضرت اسامہ کہتی
ہیں کہ اس واقعہ کے بعد حضرت ابو بکر نے ایک خادمہ بھیجی پھر
میرے بدلہ میں دو گھوڑے کا کام کاج کرنے لگی گویا کہ اس
خادمہ نے مجھے آزاد کر دیا۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں حضرت
زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کام کرتی تھی ان کے پاس ایک گھوڑا
تھا جس کی دیکھ بال میں کرتی تھی اور اس گھوڑے کی دیکھ بال
سے زیادہ میرے نزدیک کوئی سخت کام نہیں تھا میں اس کے
لیے گھاس لاتی اس کی حفاظت کرتی اور اس کی خدمت کرتی
پھر مجھے ایک خادمہ ملی گئی رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی
آئے تو آپ نے ایک باندی کو مجھے بطور خادمہ عانت فرمایا
حضرت اسامہ کہتی ہیں کہ اس خادمہ نے گھوڑے کی مشقت مجھ
سے دور کر دی میرے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے ام
عبداللہ! میں ایک محتاج آدمی ہوں میں چاہتا ہوں کہ تمہارے
گھر کے سایہ میں خرید و فروخت کروں میں نے کہا: اگر میں تم
کو اجازت دے بھی دوں تو حضرت زبیر نہیں مانیں گے پس
جب حضرت زبیر موجود ہوں تم اس وقت آ کر اجازت طلب
کرنا سو وہ پھر آیا اور کہا: اے ام عبداللہ! میں ایک محتاج شخص
ہوں میں آپ کے گھر کے سایہ میں ایک دکان کھولنا چاہتا ہوں
حضرت اسامہ نے کہا: جسیں پورے مدینہ میں میرے گھر کے سوا
اور کوئی جگہ نہیں ملی؟ حضرت زبیر نے کہا: جہیں کیا ہوا ہے کہ
ایک محتاج شخص کو خرید و فروخت سے منع کر رہی ہو پھر وہ

۵۱۵۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ
بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ قَالَتْ
كُنْتُ أَعْدَمُ الزَّيْبُرِ عِلْمَةَ الْبَيْتِ وَكَانَ لَهُ قُرْسٌ وَطَنٌ
أَسْرَمَ فَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْعِلْمَةِ شَيْءٌ أَتَيْتُ عَلَى سِبَاسَةِ
الْقُرْسِ كُنْتُ أَسْخُشُ لَهُ وَأَقْرُبُ عَلَيْهِ وَأَسْرَمَ قَالَ كُنْتُ أَتِيهَا
أَتَابَتْ عَادَةً بَجَاءِ النَّبِيِّ ﷺ سَبِي لَهَا عِلْمًا عَادَةً قَالَتْ
كَفَفَنِي سِبَاسَةَ الْقُرَيْشِ فَأَلْفَتْ عَنِي مَوْنَتُهُ فَبَعَثَنِي رَجُلٌ
فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ رَجُلًا يَقْبِضُ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ
ذَلِكَ فَالْتَمَسْتُ إِيَّاهُ وَتَخَشَّصْتُ لَكَ ابْنِي ذَاكَ الزَّيْبُرُ
لَتُخَالِ فَاطِلَبُ إِلَيَّ وَالزَّيْبُرُ شَاهِدٌ لِمَعَادَةٍ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ
إِنِّي رَجُلٌ يَقْبِضُ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ ذَاكَ قَالَتْ
مَا لَكَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ذَاكَ فَقَالَ لَهَا الزَّيْبُرُ مَا لَكَ أَنْ
تَسْتَعِينِي وَرَجُلًا يَقْبِضُ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ إِلَيَّ أَنْ كَسَبْتُ لِعَتَّةَ
الْجَارِيَةِ فَدَخَلَ عَلَيَّ الزَّيْبُرُ وَكَمَنَتْهَا فِي جُجْرِي فَقَالَ
عَبِيهَا لِي قَالَتْ إِنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۵۷۲۰)

۵۶۶۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَالْفُطَيْلِيُّ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُقَارِبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ كُنْتُمْ لَوْلَا فَلَا تَنَاجَى الْقَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَتَوَلَّاهُ
ابن ماجہ (۳۷۷۵) الترمذی (۲۸۲۵) ابن ماجہ (۳۷۷۵)

۵۶۶۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. راجع حوالہ (۵۶۶۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

..... كِتَابُ الطَّبِّ

۱۶- بَابُ الطَّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرَّفْقِ

۵۶۶۳- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْقُرَيْشِيِّ السَّكْرِيِّ عَنْ بَرْزَنْةَ (وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَالِشَةَ زَوْجِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا احْتَسَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَقَاءَ جِبْرِيلَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ يُسَبِّحُكَ وَمِنْ كُلِّ دَاوٍ بِسْمِكَ وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَاصِدٌ إِذَا سَعَدَ وَخَيْرٌ كُلِّ دَاوٍ عَشِينَ. مسلم الترمذی (۱۷۷۴۶)

۵۶۶۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَبَلَانَ الْقُصَوَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَرِيرِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ أَمَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ احْتَسِبْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِقْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ خَاصِدٌ اللَّهُ بِشَيْفِكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِقْكَ. الترمذی (۹۷۲) ابن ماجہ (۳۵۲۳)

۵۶۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَثُرَ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہو تو اپنے ساتھی کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کرو کیونکہ یہ چیز اس کو غمزدہ کرے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طب کا بیان

طب بیماری اور جھاڑ پھونک

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوتے تو جبرائیل آ کر آپ کو دم کرتے اور یہ کلمات کہتے: (ترجمہ:) اللہ کے نام سے وہ آپ کو تندرست کرے گا اور ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے حاسد کے شر سے اور نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے آپ کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت جبرائیل نے یہ کلمات کہے: میں آپ کو براہِ نادر سے والی چیز کے شر سے اور ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے گا میں آپ کو اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے احادیث روایت کیں ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تھرق ہے۔

بھجور کے درخت شیطاں کے سر کی طرح تھے، حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کو جلا کیوں نہ دیا؟ آپ نے فرمایا: جس اللہ تعالیٰ نے مجھے اچھا کر دیا اور میں لوگوں میں نساہت بھڑکانے کو برا سمجھتا ہوں، اس لیے میں نے اس کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا، اس کے بعد راوی نے حسب سابق واقعہ بیان کیا ہے اور اس میں یہ بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کنوئیں کی طرف گئے، آپ نے اس کی طرف دیکھا، اس کنوئیں پر بھجور کے درخت تھے، حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کو نکال لیجئے، اور یہ نہیں کہا کہ آپ نے اس کو جلا کیوں نہ دیا؟ اور اس حدیث میں آپ کا یہ ارشاد نہیں ہے کہ میں نے اس کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

زہر کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس بکری کا زہر آورہ گوشت لے کر آئی، نبی ﷺ نے اس گوشت سے کچھ کھا لیا، پھر اس عورت کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ نے اس عورت سے اس گوشت کے متعلق سوال کیا، اس نے کہا: میں نے (سوال اللہ) آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے اس پر قادر نہیں کرے گا، یا فرمایا: مجھ پر قادر نہیں کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: جس راوی کہتے ہیں کہ اس زہر کا اثر رسول اللہ ﷺ کے کولے (منہ) میں ہمیشہ پایا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملا یا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ گوشت لے کر آئی، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۵۶۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَرَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيَّةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَسَاقِ أَبُو حَرَبٍ وَالْحَدِيثُ يَفُضُّهُ نَحْوُ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ يَبْنُو لَنَحْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْبَيْتِ فَتَنْظُرُ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَمْلٌ وَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا خَيْرَ جَهَنَّمَ وَلَمْ يَقُلْ أَفَلَا آخَرُكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرَتْ بِهَا فَلَمْ يَفْعَلْ.

البخاری (۵۶۶۶)

۱۸۔ بَابُ السَّيِّئِ

۵۶۶۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِشَاةٍ مَسْنُونَةٍ فَكَلَّ مِنْهَا فَبَجَى بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَرَدْتُ لَا فَتُكَلِّكَ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَسْطَلِكَ عَلَيَّ ذَاكَ قَالَ أَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالَ قَالُوا أَلَا تَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَمَا لَتْ أَهْرَ لَهَا بَنِي لَهَوَاتٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (۲۶۱۷) مسند (۴۵۰۸)

۵۶۷۰۔ وَحَدَّثَنَا هُرُوفٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زَوْجُ بَنِي حَبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِحَدِيثٍ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتْ سَمَائِي لُحْمٍ ثُمَّ أَتَتْ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَخَوُّ حَدِيثِ عَلِيٍّ.

مسند قتادہ (۵۶۶۹)

۱۹۔ باب اسہمہ کتاب و قلمہ النیرین

۵۶۷۱۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْنَدُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ زُرْعَلَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي الْعَظْمِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَدْلَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَفْشَى رَأَى إِنْسَانًا مَسْتَعِيًا يَسْتَعِيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ رَبِّكَ الْفَاسِقُ وَالْمُفْسِدُ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ لَا يَخْذُلُ إِلَّا خِذْلًا وَكَثْرَةً لَا يُفْلِحُ سَلَمًا فَلَمَّا تَمَرَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُلُّ تَعْلَمَتْ يَتَدَبَّرُ لَا تَنْتَعِبُ بِهِ لَمْ يَزَلْ مَسَامَةً يَنْتَعِبُ مَا تَزَعَّ بَنَاءً مِنْ تَوَلَّى ثُمَّ قَالَ أَلَا تَلَهُمُ الْفُضُولُ وَاجْتَعَلُوا مَعَ الرَّبَّ الْأَهْلَى لَأَكْتُفِيَنَّ الْفُكْرَ لَوَا مُوْ كَذَّ قُلِي.

ابن ابی شیبہ (۵۶۷۵-۵۶۷۳-۵۶۵۰) ابن ماجہ (۳۵۲۰-۱۶۱۹)

۵۶۷۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَخِيهِ عَنْ أَخِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ زُرْعَلَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي الْعَظْمِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَدْلَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَفْشَى رَأَى إِنْسَانًا مَسْتَعِيًا يَسْتَعِيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ رَبِّكَ الْفَاسِقُ وَالْمُفْسِدُ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ لَا يَخْذُلُ إِلَّا خِذْلًا وَكَثْرَةً لَا يُفْلِحُ سَلَمًا فَلَمَّا تَمَرَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُلُّ تَعْلَمَتْ يَتَدَبَّرُ لَا تَنْتَعِبُ بِهِ لَمْ يَزَلْ مَسَامَةً يَنْتَعِبُ مَا تَزَعَّ بَنَاءً مِنْ تَوَلَّى ثُمَّ قَالَ أَلَا تَلَهُمُ الْفُضُولُ وَاجْتَعَلُوا مَعَ الرَّبَّ الْأَهْلَى لَأَكْتُفِيَنَّ الْفُكْرَ لَوَا مُوْ كَذَّ قُلِي.

عن عَدْلَةَ بَنِي مُوْ. راجعہ (۵۶۷۱)

۵۶۷۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ زُرْعَلَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي الْعَظْمِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَدْلَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَفْشَى رَأَى إِنْسَانًا مَسْتَعِيًا يَسْتَعِيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ رَبِّكَ الْفَاسِقُ وَالْمُفْسِدُ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ لَا يَخْذُلُ إِلَّا خِذْلًا وَكَثْرَةً لَا يُفْلِحُ سَلَمًا فَلَمَّا تَمَرَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُلُّ تَعْلَمَتْ يَتَدَبَّرُ لَا تَنْتَعِبُ بِهِ لَمْ يَزَلْ مَسَامَةً يَنْتَعِبُ مَا تَزَعَّ بَنَاءً مِنْ تَوَلَّى ثُمَّ قَالَ أَلَا تَلَهُمُ الْفُضُولُ وَاجْتَعَلُوا مَعَ الرَّبَّ الْأَهْلَى لَأَكْتُفِيَنَّ الْفُكْرَ لَوَا مُوْ كَذَّ قُلِي.

راجعہ (۵۶۷۱)

۵۶۷۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ زُرْعَلَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي الْعَظْمِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَدْلَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَفْشَى رَأَى إِنْسَانًا مَسْتَعِيًا يَسْتَعِيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ رَبِّكَ الْفَاسِقُ وَالْمُفْسِدُ أَلَيْسَ الْبَنِيُّ لَا يَخْذُلُ إِلَّا خِذْلًا وَكَثْرَةً لَا يُفْلِحُ سَلَمًا فَلَمَّا تَمَرَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُلُّ تَعْلَمَتْ يَتَدَبَّرُ لَا تَنْتَعِبُ بِهِ لَمْ يَزَلْ مَسَامَةً يَنْتَعِبُ مَا تَزَعَّ بَنَاءً مِنْ تَوَلَّى ثُمَّ قَالَ أَلَا تَلَهُمُ الْفُضُولُ وَاجْتَعَلُوا مَعَ الرَّبَّ الْأَهْلَى لَأَكْتُفِيَنَّ الْفُكْرَ لَوَا مُوْ كَذَّ قُلِي.

مریض پر دم کرنے کا احتیاط

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ام میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس پر اپنا ہاتھ رکھ کر فرماتے: (ترجمہ) اے انسانوں کے مالک! تکلیفوں کو دور کر دے، شفاء دے، تیری شفاء دینے والا ہے، تیری شفاء کے سوا اور کوئی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے، پھر جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کی بیماری سخت ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ لے کر اسے آپ کی طرف آپ کے جسم پر پھیرنے لگی، آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھڑا لیا اور فرمایا: اے اللہ! مجھے بھل دے اور مجھے رفتی اہلی کے ساتھ کر دے، حضرت عائشہ کہتی ہیں: پھر میں نے دیکھا تو آپ داخل الی اللہ ہو چکے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں، شعبہ کی روایت میں ہے: آپ نے اپنا ہاتھ پھیرا تو رسی کی روایت میں ہے: آپ نے اپنا ہاتھ پھیرا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو فرماتے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، اے اللہ! اس کو شفاء دے، تیری شفاء دینے والا ہے، تیری شفاء کے سوا اور کسی کی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے تو یہ دعا کرتے 'اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے' اے اللہ! اس کو شفاء تو ہی شفاء دے دینے والا ہے' تیری شفاء کے سوا اور کسی کی شفاء نہیں' ایسی شفاء دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے' ابو بکر کی روایت میں ہے: آپ اس کے لیے دعا فرماتے اور فرماتے: تو ہی شفاء دے دینے والا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے اس کے بعد ابو عوانہ اور جریر کی مثل حدیث ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دم کرتے تھے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے' تیرے دستِ قدرت میں ہی شفاء ہے' تیرے سوا کوئی مصیبت کو دور کرنے والا نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

عَزَبَ لَنَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصَّخْصِي عَنْ مَسْرُوفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اتَى الْحَرِيضَ يَذْمُوهُ قَالُ الْاُحِبُّ النَّاسَ رَبِّ النَّاسِ وَالْاُحِبُّ اَنْتَ الْمَلَكُ لَا يَفْقَهُوْا وَلَا يَفْقَهُوْا كَيْفَ لَا يَفْقَهُوْا سَفَعَا وَلَيْسَ بِوَايَةٍ اَبِي بَكْرٍ لَدَعَاكَ وَقَالَ وَاَنْتَ الْمَلَكُ

سابقہ حوالہ (۵۶۷۱)

۵۶۷۵۔ وَحَدَّثَنِي الْفَارِسِيُّ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ اَمْرِائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي زَيْدٍ وَ مُسْلِمُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمُتِلُ عِيْدَهُ اَبِي عَوْنَةَ وَجَرِيرٌ. سابقہ حوالہ (۵۶۷۱)

۵۶۷۶۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو مُرْوَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُرْوَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفِقُ بِهَذِهِ الرَّقِيَّةِ اُحِبُّ النَّاسَ رَبِّ النَّاسِ بِمِلْكِ الشَّيْءِ لَا تَكْشِفُ لَهَا اَنْتَ. مسلم تہذیب الاثر (۱۲۰۴)

۵۶۷۷۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُرْوَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ وَحَدَّثَنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اَبِي رَاهِمٍ اَخْبَرَنَا هِنَسُ بْنُ يُوْنُسَ بِحَدَّثَنَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَفُلَا.

مسلم تہذیب الاثر (۱۲۱۳۵)

۳۰۔ بَابُ رُقِيَةِ الْحَرِيضِ بِالْمَعْوَذَاتِ وَالنَّفَثِ

۵۶۷۸۔ حَدَّثَنِي مَسْرُوعُ بْنُ يُوْنُسَ وَبَعْثَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَمَادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرَّ بِمَرِيضٍ اَحَدِهِمْ لَعَلَّه نَفَسَتْ عَلَيْهِ بِالْمَعْوَذَاتِ فَلَمَّا مَرَّ مَرْحَةً اَلِيَّيْنِ مَاتَ بِهِ جَعَلْتُ اَنْفُسُ عَلَيْهِ اَمْسَحُهُ بِرَبِّهِ نَفِيهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ اَعْلَاهُمْ بِرَكَّةٍ مِنْ بِلَافِي وَفِي رِوَايَةٍ بَعْثَى بْنُ اَيُّوبَ بِمَعْوَذَاتٍ. مسلم تہذیب الاثر (۱۶۹۶۶)

۵۶۷۹۔ حَدَّثَنَا بَعْثَى بْنُ بَعْثَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

معوذات اور دم سے مریض کا روحانی علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ "قل اعوذ برب الفلق" اور "قل اعوذ برب الناس" پڑھ کر اس پر دم کرتے جب آپ مرض وصال میں مبتلا تھے تو میں آپ پر دم کرتی اور آپ کے ہاتھ کو آپ پر پھیرتی' کیونکہ آپ کے ہاتھ میں میرے ہاتھ سے زیادہ برکت تھی' اور یحییٰ بن ابی بکر کی روایت میں "بمعوذات" کا لفظ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ

انسان بیمار ہوتا یا اس کو کوئی چھال یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی اس انگلی (سفیان نے کہا: آپ شہادت انگلی زمین پر رکھ کر مہر اٹھاتے) سے اشارہ کر کے فرماتے: اللہ کے نام سے 'ہماری زمین کی مٹی' ہم میں سے کسی کے لعاب و کن سے ہمارا بیمار اللہ تعالیٰ کے اذن سے شفا پا جائے گا' زہر کی روایت میں ہے۔ تاکہ ہمارا بیمار شفا پا جائے۔

حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَالْفُطَيْلَاتِي أَبُو عُمَرَ) قَالَُوا حَدَّثَنَا
سُفْيَانٌ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعِزَّةِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ
كَانَتْ بِهِ قَرْعَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ الشَّيْءُ ﷺ بِمَا صَبَّحَ هَكَذَا
وَوَضَعَ سُفْيَانٌ مِثْلَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللَّهِ تَرْتِبَةً
أَوْضَعَ بِهَا بَعْضُهَا لِبَعْضٍ بِهْ سُفْيَانٌ إِذَا ذُنِبَ رَبُّكَ قَالَ ابْنُ
أَبِي حَتْمَةَ يَسْأَلُ وَقَالَ زُهَيْرٌ لِبَعْضِهِ سَمِعْتُكَ.

البرقي (٥٧٤٥-٥٧٤٦) اليانور (٣٨٩٥) ابنه (٣٥٢١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں نظر لگنے کی تکلیف میں دم کرانے کا حکم دیتے تھے۔

٥٦٨٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَرْثَدٍ
وَأَسْحَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ أَصْبَحَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ
وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَالْأَفْكَهُ لَهُمَا) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ
يُسُفَ عَنْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شَكْلَبٍ عَنْ غَدِيَّةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْتِيهَا أَنْ تَسْتَفْهَى مِنَ الْعَمَى.

بخاری (۵۷۳۸) ابن ماجہ (۳۵۱۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور مستند بیان کی۔

٥٦٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ
أَبِي حَدَّثَنَا يَسْعَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْطَارِيقِيَّ

سابقہ حوالہ (۵۶۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں نظر لگنے کی صورت میں دم کراٹنے کا حکم دیتے تھے۔

٥٦٨٦- وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
عَنْ مَعْمَرٍ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَدَّادٍ عَنْ عَالِيشَةَ
قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَرْفِي أَنْ يَسْتَرْفِيَ مِنَ الْعَيْنِ.

٥٦٨٤) ٥٦٨٤

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دم کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: زہریلے ڈنگ پھوڑے پھنسی اور طہر لگنے کی صورت میں دم گرانے کی اجازت ہے۔

٥٦٨٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو غَزِيمَةَ
عَنْ عَصِيمِ الْأَحْوَلِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ فِي الرَّقَى قَالَ رُخِصَ فِي الْحَمَةِ وَالشَّمْلَةِ وَالْعَبِي.

آفری (۲۰۵۶-۲۰۵۷) این ماہ (۳۵۱۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نظر لگنے،
 ٹپک لگنے اور پھوڑنے پھنسی کی صورت میں رسول اللہ ﷺ
 نے دم کرائے کی اجازت دی ہے۔

٥٦٨٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
عُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَسَنُ (وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ)
بِكَلَابُهَا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ
رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الزَّوْجَةَ مِنَ الْعَيْنِ وَالْعُمَةِ

ماسوں بچھو سے ڈسے ہوئے کو دم کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا وہ آپ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا اور میں بچھو سے ڈسے ہوئے پر دم کرتا تھا آپ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو کھج پینچا سکا ہو وہ نفع پہنچائے۔
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا پھر عمر بن حزم کی آل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں ایک دم آتا ہے جس سے ہم بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے تھے اور آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا پھر انہوں نے اس دم کے کلمات آپ پر پیش کیے آپ نے فرمایا: میں ان میں کوئی حرج نہیں سمجھتا تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو کھج پینچانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کو نفع پہنچائے۔

دم سے علاج

کا بیان

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمانہ جاہلیت میں دم کرتے تھے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس سلسلہ میں آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے دم کے کلمات مجھ پر پیش کرو اگر شرک کلمات نہ ہوں تو دم میں کوئی حرج نہیں ہے۔

إِلَّا خَشَعُ قَلَا حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي عَمَلٌ بِرَافِعٍ مِنَ الْعُقُوبِ قَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّفِيِّ قَالَ لَقَاتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَهْتِكُ هِيَ الرَّفِيُّ وَالْأَزْزِيُّ مِنَ الْعُقُوبِ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ. ابن ماجہ (۳۵۱۵)

۵۶۹۴ - وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَدْ سَابَقَهُ حَال (۵۶۹۳)
۵۶۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّفِيِّ لِقَاءَهُ أَلْ عَمِيرُ وَهْنٌ حَزَمَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَهْتِكُ هِيَ الرَّفِيُّ مِنَ الْعُقُوبِ وَالْأَزْزِيُّ قَالَ لَقَاتَهُ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ. سَابِقَهُ حَال (۵۶۹۳)

۲۲ - بَابُ لَا بَأْسَ بِالرَّقِيِّ مَا لَمْ

يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ

۵۶۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَقَاتُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَخُفِّ قُرْآنِي ذَلِكَ فَقَالَ أَعْرِضُوا عَلَيَّ وَلَا تَكُنَّ لَكُمْ بِالرَّقِيِّ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ.

(ابن ماجہ (۲۸۸۶))

ف: ان احادیث میں ڈمگ لکھنے اور مختلف بیماریوں میں دم کرانے کے جواز کا بیان ہے۔

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے دم کرنے اور

اس پر اجرت لینے کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ سفر میں گئے عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلہ پر ان کا گزر ہوا صحابہ نے ان لوگوں سے سہانی

۲۳ - بَابُ جَوَازِ اخْتِلَافِ الْأَجْرَةِ عَلَى

الرَّقِيَّةِ بِالْقُرْآنِ وَالْأَذْكَارِ

۵۶۹۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقُسَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا يُلْقُونَ

فَمَنْزِلُوا بِسُحْرِ مَنْ أَحْبَبَهُ الْعَرَبِ لَمَّا تَنَزَّلَ الْقُرْآنُ لَكُمْ
بِحُكْمِهِمْ فَقَالُوا لَكُمْ هَلْ لَكُمْ مِنْ رَبِّ قَوْلٍ سَيِّدَ النَّاسِ كَيْفَ
تَوْصِيَتُكَ لِقَوْلِ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَعَمَ كَأَنَّهُ قَرَأَهُ بِفَتْحِهِ
الْكِتَابِ كَبْرَهُ الرَّجُلُ لَقَوْلِهِ مَنْ هَبْنِي قُلْتُ أَنْ تَقُولَ
وَقُلْتُ خَلِي أَدْعُو لِي كَرَامَتِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَكَذَرْتُ
ذَلِكَ كَذِبًا تَارِسُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا زَكَيْتُمْ إِلَّا بِفِتْنَةٍ
الْكِتَابِ قَسَمْتُ وَقُلْتُ مَا أَفْرَكَ أَتَاهَا وَلَهُ لَمْ قَالْ عُلُوًّا
بِهِمْ وَأَصْبَحُوا إِلَى رُسُلِهِمْ تَقْتُلُهُمْ

بخاری (۲۲۷۶-۵۷۴۹) ابوداؤد (۳۹۰۰-۳۴۱۸)

ترمذی (۲۰۶۴-۲۰۶۴) ابن ماجہ (۲۱۵۶-۲۱۵۶)

طلب کی انہوں نے ضیافت نہ کی پھر انہوں نے صحابہ سے
پوچھا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ کیونکہ قبیلہ کے سردار کو
بھولنے ڈسا ہوا ہے یا کہا: وہ تکلیف میں ہے صحابہ میں سے
ایک شخص نے کہا: ہاں اچھے دم کرنا آتا ہے پھر وہ صحابی اس
سردار کے پاس گئے اور سورۃ قاحہ پڑھ کر اس شخص پر دم کر دیا
وہ شخص ٹھیک ہو گیا اور بن کو بکریوں کا ایک ریڑھ دیا گیا انہوں
نے ان بکریوں کو لینے سے انکار کر دیا اور کہا: جب تک میں نبی
ﷺ سے اس کا ذکر نہ کروں بن کو نہیں لوں گا۔ پھر انہوں نے
نبی ﷺ کے پاس جا کر اس کا ذکر کیا اور کہا: یا رسول اللہ
میں نے سورۃ قاحہ کے سوا اور کسی چیز کا دم نہیں کیا پھر آپ
مسکرائے اور فرمایا: جہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے؟ پھر
فرمایا: ان بکریوں کو لے لو اور بن میں سے میرا حصہ بھی لٹالو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے
اس میں یہ ہے کہ وہ صحابی سورۃ قاحہ پڑھتے جاتے تھے اور اپنا
تھوک بیچ کر کے اس پر تھوکتے جاتے تھے۔ سورۃ شخص سحرست
ہو گیا۔

۵۶۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ تَكْلَبٍ
يَعْلَانَا عَنْ كُنْزٍ مَخْلُوقٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي
بَكْرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ لِي الْحَمْدُ لِمَنْ جَعَلَ الْقُرْآنَ
الْقُرْآنَ وَيُطْلَعُ بِرَأْيِهِ وَيُطْلَعُ بِرَأْيِهِ

بخاری (۵۶۹۷)

۵۶۹۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
حَرْوَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَّانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ
أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
سَعْدٍ لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِلَّا سَبَّحْتَ اللَّهَ الَّذِي تَسْلِمُ لَوْلَا
لَهُنَّكُمْ مِنْ رَبِّي فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ وَكَأَنَّهَا تَقُولُ بِحُسْنٍ
وَقِيلَ لَهَا قَرَأَ بِفَتْحِهِ الْكِتَابَ كَبْرَهُ الرَّجُلُ لَقَوْلِهِ مَنْ هَبْنِي قُلْتُ أَنْ تَقُولَ
وَقُلْتُ خَلِي أَدْعُو لِي كَرَامَتِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَكَذَرْتُ
ذَلِكَ كَذِبًا تَارِسُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا زَكَيْتُمْ إِلَّا بِفِتْنَةٍ
الْكِتَابِ قَسَمْتُ وَقُلْتُ مَا أَفْرَكَ أَتَاهَا وَلَهُ لَمْ قَالْ عُلُوًّا
بِهِمْ وَأَصْبَحُوا إِلَى رُسُلِهِمْ تَقْتُلُهُمْ

بخاری (۵۰۰۷) ابوداؤد (۳۴۱۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ہم ایک مقام پر آگئے ہمارے پاس ایک عورت نے آ کر کہا:
ہمارے قبیلہ کے سردار کو ایک بھولنے کاٹ لیا ہے کیا تم میں
سے کوئی شخص دم کرنے والا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اللہ کر
اس کے ساتھ بل پڑا ہم کو یہ گمان نہ تھا کہ اس کو اچھی طرح دم
کرنا آتا ہو گا اس نے سورۃ قاحہ پڑھ کر اس پر دم کیا وہ سردار
سحرست ہو گیا ان لوگوں نے اس کو بکریاں دیں اور ہم سب کو
دودھ پلایا ہم نے کہا: تم کو واقعی دم کرنا آتا تھا؟ اس نے کہا:
میں نے تو اس پر صرف سورۃ قاحہ پڑھ کر دم کیا ہے حضرت
ابو سعید خدری کہتے ہیں: پھر میں نے کہا: ان بکریوں کو صرف
بھیراؤ حتیٰ کہ ہم نبی ﷺ سے جا کر معلوم کر لیں پھر ہم رسول
اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر کیا آپ
نے فرمایا: اس کو کیسے معلوم ہو گیا کہ سورۃ قاحہ سے دم ہوا ہے؟

ان بکریوں کو تقسیم کر لو اور ان میں سے اپنے ساتھ میرا حصہ بھی لے لے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ ہے: ہم میں سے ایک شخص اٹھ کر چل پڑا ہمارے خیال میں اس کو دم کرنا نہیں آتا تھا۔

دعا کے وقت اپنا ہاتھ درو کی جگہ رکھنے کا انتخاب

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ جب سے وہ اسلام لائے ہیں ان کے جسم میں درد ہوتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے جسم میں جہاں درد ہے وہاں ہاتھ رکھو اور تین بار بسم اللہ کہو اور سات بار کہو (ترجمہ): میں اللہ کی ذات اور قدرت سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

نماز میں شیطان کے وسوسہ سے
پناہ مانگنے کا بیان

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری غزا کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور مجھ پر قرأتِ مشتبہ کر دیتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شیطان کو خرب کہا جاتا ہے، جب تم اس کو محسوس کرو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی پناہ مانگو اور بائیں جانب تین بار تھوک دو، حضرت عثمان کہتے ہیں کہ میں نے اس طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے حضرت عثمان بن ابی
العاص کی اس روایت کو ذکر کیا ہے۔

٥٧٠٠- وَخَلَقْنِي مَحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى خَلَفًا وَهَبَ بَنِي جَعْفَرٍ خَلَفًا وَصَانِكُمْ بِهَذَا الْإِسْلَامِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ لَأَنْ لِقَامَ نَعْمًا وَرَجُلٌ لَنَا مَا كُنَّا نَأْكُلُهُ مِنْ قَبْلِهِ (ساجد حوالہ ۵۶۹۹)

٢٤- بَابُ اسْتِجَابِ وَضْعِ يَدِهِ عَلَى
مَوْضِعِ الْأَلَمِ مَعَ الدَّعَاءِ

٥٧٠١ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَخُزَيْمَةُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ
 أَخْبَرَنَا أَبُو زُهَيْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا
 سُلَيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ بَنِي مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الْفَقِيرِ
 أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَعَلَ يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مِنْهُ
 أَسْلَمَ لِقَائِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَنَعَ بِذَلِكَ عَلَى الَّذِي تَأْلَمُ
 مِنْ جَسَدِهِ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ فَلَا أَلَمَ وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَتَوَلَّى
 بِهِ وَلَقَدْ رُبِمَ مِنْ شَيْءٍ مَا أَحَدٌ وَأَعَافَى.

البيروت (٣٨٩١) الترنزي (٢٠٨٠) المي (٣٥٢٢)

٢٥- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَيْطَانِ
الْوَسْوَاسَةِ فِي الصَّلَاةِ

٥٧٠٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالْفٍ الْقَابِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنَّ عُمَانَ بْنَ
أَبِي الْعَاصِ أَخَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ
الشَّيْطَانَ قَدْ خَالَ بَيْتِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَفِرَآءِي يَلْبِسُهَا
عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاكَ شَيْطَانٌ يَقُولُ لَكَ يَنْزِعُ
فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَوَضَّعْ بِاللَّوْنَةِ وَاقْفُ عَلَى بَارِكْ ثَلَاثًا
قَالَ فَعَمِلْتُ ذَلِكَ فَادْفَعَهُ اللَّهُ عَنِّي.

اسلم، محمد، الاشراف (۹۷۷۵)

٥٧٠٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ
مُؤَيَّزٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ
يَعْلَاهُمَا عَنْ الْحُسَيْنِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
الْعَاصِمِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَدَرِ يَسْأَلُهُ وَلَمْ يَدْعُ مَوْلَاهُ

عَلَيْهِ سَلَامٌ بَنِي كُرَيْجٍ فَلَا تَأْكُلُوا سَلَامٌ بَنِي كُرَيْجٍ (۹۷۲۵)

۵۷۰۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا عَنْهُ الزَّوْجِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سِنْدٍ الْجَمْرِيُّ عَنْ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلُوكِ بْنِ الْكُوفِيِّ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الْهَلَبِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ دَخَرِي يَمُوتُ خَوْنِيَوْمَ.

سَلَامٌ بَنِي كُرَيْجٍ (۹۷۲۵)

۲۶ - يَا بَنِي كُرَيْجٍ قَدْ دَوَّاهُ

وَأَسْبَحَ حَبَابُ الْقَدَاوِي

۵۷۰۵ - حَدَّثَنَا مُسَرُّ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الْقَلْبِيرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْنِي لَأَكْرَأَ حَدَّثَنَا بَنِي وَهْبٍ الْحَمَزِيُّ عَنْ مُرَّ (وَكُنُو بَنِي الْحَمَزِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سِنْدٍ عَنْ أَبِي الزَّوْجِيِّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ قَوْمٍ قَوَاهُ فَإِنَّا أَوْسَبُ قَوَاهِ الْكَلْبِ بَرَاءُ بَنِي الْكَلْبِ عَزَّ وَجَلَّ.

سَلَامٌ بَنِي كُرَيْجٍ (۹۷۲۵)

۵۷۰۶ - حَدَّثَنَا مُسَرُّ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الْقَلْبِيرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مُرَّ أَنَّ بَنِي كُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَنَّ حَاسِمَ بْنَ حَسْرَةَ بَنِي قَدَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ جَاهِلَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بَنِي قَدَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ لَاحِظَ بْنَ عَلِيٍّ كُنِيَ سُوَيْدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ لَاحِظَ بْنَ عَلِيٍّ.

سَلَامٌ بَنِي كُرَيْجٍ (۹۷۲۵)

۵۷۰۷ - حَدَّثَنَا مُسَرُّ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِي الْقَلْبِيرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنْدٍ الْجَمْرِيُّ عَنْ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلُوكِ بْنِ الْكُوفِيِّ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الْهَلَبِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ دَخَرِي يَمُوتُ خَوْنِيَوْمَ. قَالَ لَا تَأْكُلُوا سَلَامٌ بَنِي كُرَيْجٍ (۹۷۲۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی حضرت عثمان بن ابی العاص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے مستحب ہونے کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بیماری کی دوا ہے جب وہ دوا بیماری کے جراثیم کو جاتی ہے تو اللہ عزوجل کے ان سے شفاء ہو جاتی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے مجمع کی عیادت کی پھر فرمایا: میں یہاں سے اس دلت تک نہیں جاؤں گا جب تک کہ تم مجھے (نقد) نہ گوارا کرو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

عاصم بن عمر بن العاص بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا: مجھ کو ایک (دھم) سے بہت تکلیف ہے؟ حضرت جابر نے فرمایا: اے لڑکے! نقد لگانے والے کو بلاؤ! اس نے کہا: اے ابو عبد اللہ! آپ نقد لگانے والے کو کیوں بلائے ہیں؟ حضرت جابر نے فرمایا: میں اس دھم پر مجھے گوارا چاہتا ہوں! اس نے کہا: پھر مجھ پر یا میرے دھم پر تمہیں بھی نہیں گی یا میرے دھم پر پکڑا لے گا جس سے مجھے تکلیف ہو گی!

جب حضرت جابر نے یہ دیکھا کہ یہ بچے گلوانے سے گھبرار رہا ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا: اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں خیر ہے تو بچے لگوانے میں یا شہد کے ایک گھونٹ میں یا آگ سے داغ لگوانے میں ہے حضور نے فرمایا: میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا راوی نے کہا کہ پھر ایک حجام آیا اس نے بچے لگائے اور اس کی تکلیف ختم ہو گئی۔

أَذْرَبَكُمْ خَيْرٌ لِّمَنْ شَرَطَهُ يَحْتَجُّمُ أَوْ شَرَبَهُ مِنْ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ يَسَّارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَخْبِرَ قَالَ لَجَاءَ بِحَجَّامٍ فَشَرَطَهُ فَلَذَعَ عَنْهُ مَا يَجِدُ

بخاری (۵۶۸۲-۵۶۹۷-۵۷۰۲-۵۷۰۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے نصد کے متعلق اجازت طلب کی نبی ﷺ نے حضرت ابو طیبہ رضی اللہ عنہ کو نصد لگانے کا حکم دیا حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت ابو طیبہ حضرت ام سلمہ کے رضاعی بھائی تھے یا نابالغ لڑکے تھے۔

۵۷۰۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِيَسْأَلَ الْحَجَّامَةَ فَامْرَأَتُ النَّبِيِّ ﷺ أُمَّا حَلِيبَةُ أَنْ يُحَجِّمَهَا قَالَ عَوْنْتُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَتَاهَا مِنَ الرَّطَاغَةِ أَوْ هَلَاكًا لَمْ يَحْتَجُّمِ

ابوداؤد (۴۱۰۵) ابن ماجہ (۳۴۸۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب کے پاس ایک طبیب بھیجا انہوں نے ان کی ایک رگ کاٹ کر اس کو داغ دیا۔

۵۷۰۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو مُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى (وَالْكَفْظُ لَهُمُ أَخْبَرَنَا) وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَبِي بَسْرَةَ كَعْبٍ طَبِيبًا لَقَطَعَ يَدَهُ عِزْقًا لَمْ تَكُوهُ عَلَيْهِ

ابوداؤد (۳۸۶۴) ابن ماجہ (۳۴۹۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی روایت میں بیان نہیں کیا میں رگ کو کاٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۱۰ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بِمَلَأَهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَلْزَمُوا لَقَطَعَ يَدَهُ عِزْقًا سَابِقًا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نزہہ احزاب میں حضرت ابی بن کعب کے بازو کی رگ میں تیر لگا تو نبی ﷺ نے اپنے وسیعہ اللہی سے اس کو داغا۔

۵۷۱۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَمَى أَبِي يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى أَكْحُولِهِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

سابقہ جلد (۵۷۰۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں تیر لگا تو نبی

۵۷۱۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو

ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھ سے حیر کے پھل کے ساتھ اس کو دانا۔ ان کا ہاتھ سوج گیا تو آپ نے اس کو دو ہاندہ دانا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قصہ لکوائی اور قصہ لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دو اڑالی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قصہ لکوائی اور آپ کی قمیص کی اجرت میں کی قمیص کرتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بخار کی شدت جنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

تَخْلُفَةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ مَعْدِي
بِئْسَ أَكْثَلِيهِ قَالَ فَبَسَمَ اللَّيْلُ ﷺ بِسُوءِ يَوْمٍ مَشَقَّصٍ كَمْ
وَرَمَتْ فَبَسَمَ الْبَكْرَةَ. مسلم ج ۱۰، الاثر ۱۷ (۲۷۳۹)

۵۷۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ سَعِيدٍ الْبَغْدَادِيُّ
حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَكَّانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اخْتَصَمَ وَ
أَخْطَى الْمُخْتَصِمَ أَجْرَهُ وَمَشَتْكَ. مسند احمد (۷۰۱۷)

۵۷۱۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ
قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ وَهْبٍ وَكَانَ أَبُو وَهْبٍ (وَالْقَلْبُ لَهُ)
أَفْهَمَنَا وَكُنْجٌ عَنْ مُشَقَّرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ
قَالَ سَبَّحْتَ أَتَى بَنَ مَالِكٍ بِكُلِّ مَقْعَةٍ مَقْعَةٍ وَتَوَلَّى اللَّهُ
ﷺ وَكَانَ لَا يَتَلَاَمَ أَحَدًا أَجْرَهُ. بخاری (۲۲۸۰)

۵۷۱۵ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَصَفَّيَّةُ بْنُ الْمَعْنَى
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ
تَلَوَّحَ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْحُشَى مِنْ قَبِجِ
جَهَنَّمَ كَأَنَّهُ كُؤُهَا بِالْمَاءِ. بخاری (۲۲۶۴)

۵۷۱۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُثْمٍ حَدَّثَنَا آدَمُ وَصَفَّيَّةُ بْنُ
يَحْيَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
كُثَيْبٍ وَصَفَّيَّةُ بْنُ يَحْيَى لَا أَدْرِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ وَصَلَتْ الْحُشَى مِنْ قَبِجِ
جَهَنَّمَ كَأَنَّهُ كُؤُهَا بِالْمَاءِ. مسند احمد (۳۴۷۲)

۵۷۱۷ - وَحَدَّثَنَا هُرُؤُ بْنُ سَوَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ
وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا
ابْنُ أَبِي لَدِينٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (يَحْيَى بْنُ حَبَّانٍ)
بِمَالِكٍ عَنْ تَلْحِجٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ
الْحُشَى مِنْ قَبِجِ جَهَنَّمَ كَأَنَّهُ كُؤُهَا بِالْمَاءِ. بخاری (۵۷۲۲)

۵۷۱۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا هُرُؤُ بْنُ سَوَّادٍ
الْبَغْدَادِيُّ (وَالْقَلْبُ لَهُ) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَكَّانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ
عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ وَصَلَتْ الْحُشَى مِنْ قَبِجِ جَهَنَّمَ

قَالَ الْحُمَيْمِيُّ مَنْ قَبِحَ جَهَنَّمَ قَاتِلُهَا بِالْمَاءِ.

مسلم ترمذی الاثر (۷۴۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۵۷۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَكْرُومٍ قَالَا سَمِعْنَا ابْنَ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْحُمَيْمِيُّ مَنْ قَبِحَ جَهَنَّمَ قَاتِلُهَا بِالْمَاءِ.

ابن ماجہ (۳۴۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۷۲۰ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفُلَا. الترمذی (۲۰۷۴)

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ان کے پاس کوئی بخار زدہ عورت لائی جاتی تو وہ پانی مٹکا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور کہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو اور فرمایا کہ یہ جہنم کے جوش سے ہے۔

۵۷۲۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ لَدِيسَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَلَيْهَا كَانَتْ تَقُولُ بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوذَةِ فَدَعَوْهُ بِالْمَاءِ فَضَبَّهَ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ أَلَيْهَا مَنْ قَبِحَ جَهَنَّمَ. البخاری (۵۷۲۴) الترمذی (۲۰۷۴) ابن ماجہ (۳۴۷۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں جہنم کے جوش کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۲۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَسْمَاءُ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ ضَبَّتِ الْمَاءَ بِجَيْبِهَا وَفِي جَيْبِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَسْمَاءَ أَلَيْهَا مَنْ قَبِحَ جَهَنَّمَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک مزید سند بیان کی۔

قَالَ أَبُو أَسْمَةَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْعَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ خوار (۵۷۲۱)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۵۷۲۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَنْحُوصِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عِيَادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْحُمَيْمِيَّ قَوْرٌ مِّنْ جَهَنَّمَ قَاتِلُهَا بِالْمَاءِ.

البخاری (۵۷۲۶-۳۲۶۲) الترمذی (۲۰۷۳) ابن ماجہ (۳۴۷۲)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو اپنے آپ سے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ ابو بکر کی روایت میں "اپنے آپ سے" کے الفاظ نہیں ہیں۔

۵۷۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَصَحْبَةُ بْنُ الْمُسَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَرَبٍ وَابْنُ مَكْرُومٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِيَادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْحُمَيْمِيُّ قَوْرٌ مِّنْ جَهَنَّمَ قَاتِلُهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ.

کے پاس اپنا بیٹا لے کر گئیں جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا (یعنی دودھ پیتا تھا) اس کے تالو میں درم کی وجہ سے انہوں نے اس کا حلق دبایا تھا ان کو یہ خوف تھا کہ اس کے تالو میں درم نہ ہو وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کا گلا کیوں دباتی ہو؟ تم اس عود ہندی کا استعمال لازم کر لو کیونکہ اس میں سات بیماریوں کے لیے شفاء ہے ان میں سے ایک مسویے کی بیماری ہے عید اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ام قیس نے بیان کیا کہ اسی بچہ نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تھا رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا اور اس کو زیادہ مبالغہ سے نہیں دھویا۔

گلوئی سے علاج کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا کہ گلوئی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

امام مسلم نے چار مندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کو بیان کیا ہے۔

نَبِيُّ اسَدِ بْنِ حُزَيْمَةَ قَالَ اخْبَرَنِي أَنَّهَا اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِابْنِ لَهَا لَمْ يُلْعَ اَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ وَقَدْ اَغْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُدْرَةِ قَالَ يُؤْتَسُّ اَغْلَقْتَ عَمَزَتْ فِيْهِ تَغَاكَ اَنْ تَكُوْنَ بِهٖ عُدْرَةً قَالَتْ لَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَامَةٌ تَدْعُوْنَ اَوْلَادَكُمْ بِهَذَا الْاِعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ (یعنی یہ لکھتے ہیں) اِنِّیْ سَمِعْتُ اَبَاكَ بَالَ لَیْیُ سَجَرَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا عَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَتْلَهُ عَلٰی بَوْلِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسَلًا. (سابقہ حوالہ ۵۷۲۶)

۲۹۔ بَابُ التَّدَاوِيْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ

۵۷۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْجٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ اخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اخْبَرَهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَنْ يَمُرَّ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَيَسَاءَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامَ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشَّوْبِيْرُ.

وَحَدَّثَنِيْهُ أَبُو الظَّاهِرِ وَخُرَّمَةُ قَالَا اخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اخْبَرَنِيْ يُؤْتَسُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرَةَ وَعَمْرُو بْنُ الشَّافِعِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ اَبِيْ عَمْرٍو قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ اخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ اخْبَرَنَا مُسَبِّبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَقِيلٍ وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَ يُؤْتَسُّ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ وَلَمْ يَقُلِ الشَّوْبِيْرُ.

بخاری (۵۶۸۸) الترمذی (۲۰۴۱) سنن ماجہ (۳۴۴۷-۱۳۲۱۰)

۵۷۲۹۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكُوْبٍ وَكُثَيْبُ بْنُ مِجْلَدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

وَأَمَّا حُجْرٌ فَلَا رُفْقًا لِأَشْقَاهِمْ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ
الْمَلَأَاءِ عَنْ يَهُودَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا
بَيْنَ كَأْبٍ وَابْنِ الْحَكَمِ الْمَسُودِ قَاتِلَةٌ يَتَخَاكِرُ آلُ الْمُحَنَّى

مسلم، الجزء الأول (١٣٩٩هـ)

حریرہ کھانا دل کے مریض کو بہت مفید ہے
 نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت
 ہے کہ جب ان کے ہاں کسی کا انتقال ہوتا تو عورتیں (اس کی
 تعزیت کے لیے) جمع ہوتیں۔ پھر ان کے گرد والے اور خواص
 روہ جاتے اور باقی لوگ چلے جاتے اس وقت دو چٹلی میں حریرہ
 کاٹنے کا حکم دیتیں اس کو پکایا جاتا پھر شربہ بنایا جاتا پھر حریرہ کو
 اس پر ڈال دیا جاتا اس کے بعد فرماتیں: اس کو کھاؤ کیونکہ
 انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ حریرہ بیمار کے دل کو
 خوش کرتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔

[illegible]

٥٤١٧-٥٦٨٩) القرضي (٢٠٣٩م)

شہد سے علاج کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد چلاؤ اس نے اس کو شہد چلایا پھر آ کر کہا: میں نے اس کو شہد چلایا تھا اس کے دست اور ہاتھ گئے آپ نے لعین وار اس سے نیکی لرایا جب وہ چٹھیا بار آیا تو آپ نے پھر فرمایا: اس کو شہد چلاؤ اس نے کہا: میں نے اس کو شہد چلایا تھا مگر اس کے دست اور ہاتھ گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا قول سچا ہے اور جہاد سے بھائی کا پیٹ چھوٹا ہے پھر اس نے شہد چلایا تو اس کے بھائی کو شہد ہو گیا۔

٣١- بَابُ التَّوَدُّعِ بِسُقْيِ الْعَسَلِ
٥٧٣١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ
(وَالْأَفْكَ لَا بَيْنَ الْمُثَنَّى كَمَا لَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا
كُتَيْبَةُ عَنْ كَثَافَةَ عَنْ أَبِي الْمَوْتَوِي عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْأَعْمَرِيِّ
قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْلِقْ بَابَكَ
فَلَمَّا رَمَتْهُ الْوُحُوشُ أَتَتْهُمُ عِيَالُ قِسْيَةَ كَيْفَ جَاءَهُ فَقَالَ
إِنِّي سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ لِمَ يَرُدُّونِي إِلَى الْوُحُوشِ فَقَالَ لَكَ لُحُومٌ
تَكْرَهُ كَيْفَ جَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَ أَتَيْتُهُمْ فَجَاءَهُ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتُ
فَلَمْ يَرُدُّونِي إِلَى الْوُحُوشِ فَقَالَ رَمَتْهُ الْوُحُوشُ فَقَالَ اللَّهُ
وَكَذَبَ بَعْدَ أَمْرِكَ قِسْيَةَ قَبْرًا

٢٠٨٢ (٥٢١٦-٥٢٨٤) (٢٠٨٢)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کا عین بہت خراب ہے، آپ نے فرمایا: اس کو شہد بلاؤ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٥٧٣٢ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زُرَّارَةَ عَنْ عَبْدِ
الرَّوَّاقِ (يَعْنِي ابْنَ عَقْلًا) عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ كُفَّاءَ عَنْ أَبِي
السُّرْتَوِيِّ (يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ) عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ
الَّذِينَ كَانُوا يُقَالُ إِنَّ أَيْمَنَ عَرَبٍ بَطْنُهُ فَقَالَ لَهُ أَسْمِعْنِي حَسَنًا

یَعْنِي حَدِيثُ شُعْبَةَ سَاهِدًا (۵۷۳۱)

۳۳- بَابُ الطَّاعُونِ وَالظَّيْرَةِ وَ

الْكَهَانَةِ وَنَحْوِهَا

طاعون اور بدفالی وغیرہ کا بیان

۵۷۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الْمُتَكَلِّمِ وَأَبِي النَّظِيرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ زَيْدٍ عَادًا سَمِعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ سَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّاعُونَ يَجُوزُ أَوْ عَذَابٌ أَرْسَلَ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَوَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ يَأْرَاجُ فَلَا تَقْلَقُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ يَأْرَاجُ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْ أَرْضِكُمْ وَقَالَ أَبُو النَّظِيرِ لَا تَخْرُجُوا مِنْ أَرْضِكُمْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ سے طاعون کے متعلق کیا سنا ہے؟ حضرت اسامہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون ایک عذاب ہے جسے بنو اسرائیل پر بھیجا گیا تھا یا فرمایا: تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا گیا تھا سو جب تم کسی علاقہ کے متعلق یہ سنو کہ وہاں طاعون پھیلا ہوا ہے تو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے مت بھاگو راوی ابو الحسن نے کہا: لا یخرجہم الا المرار مند۔

بخاری (۳۴۷۳-۶۹۷۴) الترمذی (۱۰۶۵)

۵۷۳۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ قُتَيْبٍ وَكُثَيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُؤَيَّرَةُ وَنَسَبُهَا لَيْسَ بِمَعْنَى فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ أَبِي النَّظِيرِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي قُرَيْشٍ عَنْ سَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الطَّاعُونَ أَيْمَةَ الرِّجْلِ أَيْمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ نَدَاتٌ مِنْ عِبَادِهِ فَوَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ يَأْرَاجُ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهُ هَذَا حَدِيثُ الْقُرَيْشِيِّ وَكُثَيْبٍ نَحْوُهُ. سَاهِدًا (۵۷۳۳)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون عذاب کی علامت ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بعض بندوں کو طاعون میں مبتلا کیا سو جب تم کسی علاقہ میں طاعون کا سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب تمہارے علاقہ میں طاعون واقع ہو جائے تو وہاں سے مت بھاگو۔

۵۷۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الْمُتَكَلِّمِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ يَجُوزُ سَلِطٌ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَوْ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فَوَإِذَا كَانَ يَأْرَاجُ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَلَا مِنْ أَرْضِكُمْ وَقَالَ سَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ طاعون ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر مسلط کیا گیا تھا یا فرمایا: بنو اسرائیل پر مسلط کیا گیا تھا اگر کسی علاقہ میں طاعون آجائے تو تم وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو اور اگر کسی جگہ طاعون ہو تو تم وہاں مت جاؤ۔

سابقہ درجہ (۵۷۳۳)

۵۷۳۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عُمَرَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون عذاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ

نے ہوا اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا تھا یا فرمایا: تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا تھا لہذا جس علاقہ کے حلق تم طاعون کی خبر سنو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں طاعون آ جائے تو تم وہاں سے بھاگ کر نہ کھو۔

بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ وَجْهًا سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَهَابٍ عَنِ
الطَّاعُونِ فَقَالَ أَسَمِعْتَ بَنِي زَيْدٍ لَمَّا أَخْبَرَكَ عَنْهُ قَالَ وَسُئِلَ
الْبُؤْسُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ كَوْنَهُمْ أَوْ بِخَيْرٍ أَوْ سَلَّمَ اللَّهُ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ
بَنِي إِسْرَءِيلَ لَمَّا كَانُوا يَخْلُقُونَ لَكُمْ لَمَّا سَمِعْتُمْ بِهِ يَأْذِي
فَلَا تَخْلُقُوا عَلَيْهَا وَلَا تَخْلُقُوا عَلَيْكُمْ وَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا
بَارِزًا. (ساجد جلد ۵۷۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۵۷۳۷ - وَخَلَقْنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانَ بْنَ قَاوُذٍ وَفَتْنَةً
بْنِ سَعْدٍ لَمَّا خَلَقْنَا حَمَّادًا (وَقَوْلُهُ بَنِي زَيْدٍ) ح وَخَلَقْنَا أَبُو
بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثْفَةَ خَلَقْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ كَثْفَةَ وَكَلَامًا عَنْ
قَوْلِهِ بَنِي زَيْدٍ بِإِسْنَادٍ ابْنِ جُرَيْجٍ تَعْرِيفًا عَنِ ابْنِ

ساجد جلد ۵۷۳۳

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ درد یا بیماری ایک عذاب ہے جو تم
سے پہلی امتوں کو دیا گیا تھا مگر وہ ابھی تک زمین میں ہائی ہے
کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی آ جاتا ہے سو جو شخص کسی علاقہ میں
طاعون کے حلق سے نہ تو وہاں نہ جائے اور جو شخص کسی علاقہ
میں ہو اور وہاں طاعون آ جائے تو وہ وہاں سے نہ بھاگے۔

۵۷۳۸ - خَلَقْنِي أَبُو الْقَلَابِ أَخْمَةَ بْنَ عَمْرِو وَخَرَمَةَ
بْنِ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ
جَبْرِ أَخْبَرَنِي عَالِيسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَسَمَةَ بِنْتِ زَيْدٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَئِنْ هَلَكَ الْوَجَعُ أَوْ السَّهْمُ رَجَعُوا
عَلَيْتُ بِهِ بَعْضُ الْأَمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَيَّنَّ بَيْنَهُمَا بِالْأَذْيِ قَالَتِ
السَّهْمَةُ وَبَيَّنَّ بَيْنَهُمَا بِالْأَذْيِ قَالَتِ السَّهْمَةُ قَالَتْ
عَلَيْتُ وَمَنْ رَفَعَ يَأْذِي وَهَوَّ بِهَا فَلَا يَنْفِرُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ

ساجد جلد ۵۷۳۳

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۷۳۹ - وَخَلَقْنَا أَبُو قَبِيلٍ الْخَمْرِيَّ خَلَقْنَا عَنْهُ
الْوَجَعُ (بَيْنَ ابْنِ زَيْدٍ) خَلَقْنَا تَعْرِيفًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ
يُونُسُ تَعْرِيفًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. (ساجد جلد ۵۷۳۳)

حبیب بیان کرتے ہیں کہ ہم مدینہ میں تھے تو ہم کو یہ خبر
پہنچی کہ کوفہ میں طاعون پھیل گیا ہوا ہے عطاء بن یسار اور دوسرے
لوگوں نے مجھ سے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی
علاقہ میں ہو اور وہاں طاعون آ جائے تو تم اس علاقہ سے مت
کھو اور جب تم کو یہ خبر پہنچے کہ کسی علاقہ میں طاعون پھیل گیا ہے
تو تم اس علاقہ میں مت داخل ہونا میں نے کہا: تم نے یہ کس
سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: عاصم بن سعد اس حدیث کو بیان
کرتے تھے میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا: وہ سوچو جو میں

۵۷۴۰ - خَلَقْنَا مَعْنَةَ بْنَ الْمُطَّلِبِ خَلَقْنَا ابْنُ أَبِي غَدِي
عَنْ كَثْفَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ كُنَّا بِالسَّوْدَةِ قَبْلَ كَيْفِ
الطَّاعُونِ لَمَّا وَقَعَ بِالْمَكَّةِ لَمَّا كَانَ ابْنُ عَطَاءٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ وَخَيْرُهُ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا كُنْتُ بِأَذْيٍ قَوْلُهُ بِهَا فَلَا
تَخْرُجُ مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكَ الْهَلَاكُ بِالْأَذْيِ فَلَا تَخْلُقْهَا قَالَ كُنْتُ
عَمَلًا قَالُوا عَنْ عَالِيسِ بْنِ سَعْدٍ بِخَبَرٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ لَمَّا كَانُوا
عَالِيسَ قَالَ لَمَّا كُنْتُ أَتَاهُ ابْنُ رَاحِمٍ ابْنُ سَعْدٍ لَمَّا كَانُوا
كَيْفَ كُنْتُ أَسَمَةَ بِخَبَرٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

يَقُولُ لَكَ هَذَا الرَّجُلُ رَجُلٌ أَوْ عَذَابٌ أَوْ سِقَّةٌ عَذَابٌ
عَذَابٌ بِهِ آتَاهُ مِنْ كَلْبِكَ لَئِنْ كَانَ بِأَرْضِهِ وَأَنْتُمْ بِهِمَا فَلَا
تَعْتَرِجُوا عَلَيْهَا وَإِذَا بَلَغْتُمْ أَهْلَهُ بِأَرْضِهِ فَلَا تَدْخُلُوهَا قَالَ
حَبِيبٌ لَقُلْتُ لَا بُرَاهِيْمَ أَنْتَ سَمِعْتَ أَسْمَاءَ يُحَدِّثُ سَعْدًا
وَهُوَ لَا يَذْكُرُ قَالَ نَعَمْ. البخاری (۵۷۲۸)

ہیں میں ان کے بھائی ابراہیم بن سعد سے ملا اور ان کے متعلق
سوال کیا انہوں نے کہا: جس وقت حضرت اسماء نے حضرت
سعد کو یہ حدیث بیان کی تھی تو اس وقت میں بھی موجود تھا
حضرت اسماء نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے
ہوئے سنا ہے یہ درود ایک عذاب ہے یا عذاب کا بقیہ ہے جس
کے ساتھ تم سے پہلے لوگوں کو عذاب دیا گیا تھا سوا اگر تمہارے
علاقہ میں طاعون آ جائے تو وہاں سے نہ لگو اور اگر تم کو یہ خبر
پہنچے کہ کسی علاقہ میں طاعون آ گیا ہے تو وہاں نہ جاؤ حبیب
کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے کہا: کیا تم نے خود سنا ہے کہ
حضرت اسماء حضرت سعد کو یہ حدیث بیان کر رہے تھے اور
انہوں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا؟ انہوں نے کہا:

ہاں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی لیکن
اس حدیث کے شروع میں عطاء بن یسار کا قصہ نہیں ہے۔

۵۷۴۱ - وَحَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ بْنُ الْإِسْمَاعِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ
رَأَى أَوَّلَ الْعَدُوِّثِ. ساہد حوالہ (۵۷۴۰)

حضرت سعد بن مالک حضرت خزیمہ بن ثابت اور
حضرت اسماء بن زید رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا یہ حدیث شعبہ کی روایت کی گئی ہے۔

۵۷۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ
عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ
مَالِكٍ وَحُزَيْنَةَ بِنْتِ فَاكِتٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ. ساہد حوالہ (۵۷۴۰)

ابراہیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماء بن
زید اور حضرت سعد بن مسعود نے اس حدیث بیان کر دی ہے جسے
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ بھی حسب سابق ہے۔

۵۷۴۳ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ حُجْرٍ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ
عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَفَاكِتٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى
حَدِيثِهِمْ. ساہد حوالہ (۵۷۴۰)

ابراہیم بن سعد بن مالک نے اپنے والد سے انہوں نے
میں نے حسب سابق حدیث روایت کی۔

۵۷۴۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ فَاكِتٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ
عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَفَاكِتٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى
حَدِيثِهِمْ. ساہد حوالہ (۵۷۴۰)

حضرت حماد بن عمار رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں
کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ شام کی طرف گئے جب

۵۷۴۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَفَاكِتٍ قَالُوا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ. ساہد حوالہ (۵۷۴۰)

کسی کام سے مجھے ہوئے تھے انہوں نے کہا: مجھے اس مسئلہ کا علم ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی علاقہ میں دیباہ کی خبر سنو تو وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں دیباہ پھیل جائے تو اس دیباہ سے بچنے کے لیے وہاں سے نہ نکلو حضرت ابن عباس نے بیان کیا کہ پھر حضرت عمر نے اللہ کا شکر ادا کیا اور واپس لوٹ گئے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: حضرت عمر نے حضرت ابو عبیدہ سے فرمایا: اگر کوئی شخص سرسبز وادی کو چھوڑ کر خشک علاقہ میں جانور چرائے تو کیا تم اس کو الزام دو گے؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: تو پھر واپس چلو پھر وہ چلے گئے جب مدینہ منورہ آ گیا تو آپ نے فرمایا: یہی منزل ہے اور یہی محل ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۵۷۴۶ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالِ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاُخْرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ اِلَاسَا وَنَحْوُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهُ اَبْنُ اَبِي اَرْابَتٍ اِنَّهُ لَوَرَعَ عَنِ الْجَبَلَةِ وَتَرَكَ الْحَصْبَةَ اَكْثَرَتْ مَخَاجِرَهُ قَالَ تَعْمُ قَالَ لَسِرَادًا قَالَ فَسَارَ حَتَّى اَتَى الْمَيْبَةَ لَقَالَ هَذَا الْمَجَلُ اَوْ قَالَ هَذَا الْمَنْزِلُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

ماہ جوال (۵۷۴۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: عبد اللہ بن حارث نے کہا: اور عبد اللہ بن عبد اللہ کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۴۷ - وَحَدَّثَنِیْ أَبُو الطَّائِبِ وَحُزَيْنَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا یُؤُسُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْعَرَابِ حَدَّثَهُ وَكَمْ یَقُلُّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ. ماہ جوال (۵۷۴۵)

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف گئے جب سرخ پر پہنچے تو ان کو یہ اطلاع ملی کہ شام میں دیباہ پھیل گئی ہے حضرت عبد الرحمن بن عوف نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم کسی علاقہ میں دیباہ کی خبر سنو تو وہاں پر نہ جاؤ اور جب تم کسی علاقہ میں ہو اور وہاں دیباہ پھیل جائے تو اس دیباہ سے بھاگنے کے لیے وہاں سے نہ نکلو پھر حضرت عمر بن الخطاب سرخ سے واپس لوٹ گئے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر حضرت عبد الرحمن بن عوف کی روایت کی بناء پر وہاں سے لوٹ گئے تھے۔

۵۷۴۸ - وَحَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَأْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَبِیعَةَ اَنَّ عُمَرَ خَرَجَ اِلَى الْكَلَامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرَعَ بَلْفُهُ اَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالْكَلَامِ فَاتَّخَذَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ اَنْ رَّسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ يَارِضِينَ فَلَا تَقْلُسُوا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ يَارِضِينَ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا اِلَّا رَاۡمَةً فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْاَعْتَابِ بِرَمْنٍ سَرِيعٍ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ اَتَى النَّصْرَةَ فَسَارَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ. البخاری (۵۷۳۰-۶۹۷۳)

ف: حدیث نمبر ۵۷۳۵ میں ہے: حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے حضرت عمر سے کہا: آپ نقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر نے یہ سن کر فرمایا: "کاش! یہ بات آپ کے سوا کسی اور نے کہی ہوتی۔"

صاحب تحریر نے کہا ہے کہ حضرت عمر کے اس ارشاد کے دو مطلب ہیں: ایک مطلب یہ ہے کہ اگر کسی اور نے یہ کہا ہوتا تو میں

- اس کو مزہ دینا کیونکہ مسئلہ اجتہاد پر اعتراض کرنا درست نہیں دوسرا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی اور شخص یہ کہتا تو مجھے اس پر قہر نہ آتا اور آپ کا اس قدر علم اور فضل رکھنے کے باوجود یہ کہنا میرے لیے باعث قہر ہے۔ پھر حضرت عمرؓ نے اپنے موقف پر ایک واضح قیاس سے استدلال کیا جس کا اس حدیث میں بیان ہے اس حدیث کے باقی فوائد حسب ذیل ہیں:
- (۱) سرینہ لو حکمت کا اپنی حکمت کی اطراف میں دیکھا تو فائدہ دورے کرنا تاکہ وہ اپنی رحمت کے احوال کا مشاہدہ کرنے مظلوم کے ظلم کا ازالہ کرنے محتاج کی ضروریات کو پورا کرے کھلی فساد کا قلع قمع کرے وغیرہ۔
 - (۲) بیشمار آمد مسائل میں اہل علم اور اصحاب دین سے مشورہ کرنا۔
 - (۳) شخص سے اس کے مرتبہ کے مطابق سلوک کرنا اور اہل فضل کو دوسروں پر مقدم کرنا۔
 - (۴) جنگی معاملات میں بھی اجتہاد کرنا۔
 - (۵) خبر واحد کو قبول کرنا کیونکہ حضرت عمرؓ نے حضرت عبدالرحمنؓ کی روایت کو قبول کیا۔
 - (۶) قیاس کی صحت اور اس کے تقاضے پر عمل کرنے کا جواز۔
 - (۷) عالم کو ہاچے کہ سوال کیے جانے سے پہلے ہی کسی مسئلہ کو بیان کرنے جیسا کہ حضرت عبدالرحمنؓ بن عوفؓ نے کیا۔
 - (۸) بلاغت کے اسباب سے دور رہنا۔
 - (۹) جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو وہاں جانے سے روکنا اور جس علاقہ میں طاعون پھیلا ہوا ہو وہاں کے رستے دلوں کو وہاں سے ہٹانے سے منع کرنا۔

مرض کے متحی ہونے بدھکونی آنو اور صفر
(کی فحوت) ستارے (کے سبب سے
بارش) اور غول کی کوئی اصل نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متحی نہیں ہوتا اور نہ صفر اور نہ (کی فحوت) کی کوئی اصل ہے ایک اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کیا وجہ ہے کہ اونٹ و گھٹان میں ہرنوں کی طرح پھر رہے ہوتے ہیں پھر ان میں ایک خارش زدہ اونٹ داخل ہوتا ہے اور سب کو خارش میں مبتلا کر دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: پہلے اونٹ میں خارش کس نے پیدا کی تھی؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متحی نہیں ہوتا نہ بدھکونی ہے نہ صفر اور نہ (کی فحوت) کی کوئی اصل ہے ایک اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۳- تَابَ لَا تَحْلُوِي وَلَا يَحْلُوِي
وَلَا حَامَةٌ وَلَا صَحْرٌ وَلَا
نَوَّةٌ وَلَا كُحُولٌ

۵۷۴۹- تَحَلَّقَيْنِ آتُو الْعَلِيَّ وَحَزَمَلَةُ بْنُ يَحْنَسَ
(وَالْمَلَفُ يَأْتِي الْعَلِيَّ وَلَا تَحْزَمُكَ ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا
يُؤَكِّدُ قَالَ ابْنُ جَبَابٍ تَحَلَّقَيْنِ آتُو سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ رَسُولٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا
تَحْلُوِي وَلَا صَحْرٌ وَلَا حَامَةٌ لَقَالَ لِقُرَائِي مَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَا
بَنَاتُ الْأَوَّلِ تَحْلُوِي فِي الزَّمَانِ حَقَّتْهَا الْوَلَاءُ قَدِ اجْتَمَعَتْ الْوَحْشُ
الْأَجْرِبُ تَحْلُوِي فِيهَا قَدِ اجْتَمَعَتْ عَلَيْهَا لَقَالَ لَقَمْنُ أَخَذَ
الْأَوَّلِ. سلمة بن الأشرف (۱۵۳۲۲)

۵۷۵۰- وَحَلَّقَيْنِ مَحَلَّةُ بْنُ حَالِمٍ وَحَسَنُ الْحَلَوِي
قَالَ حَلَّقِي يَحْلُوِي (وَقَالَ ابْنُ أَبِي رَيْحَانٍ عَنْ سَلَمَةَ) حَلَّقِي ابْنُ
عَمْرِو صَالِحٍ عَنْ ابْنِ جَبَابٍ أَخْبَرَنَا آتُو سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ وَحَزَمَلَةُ ابْنُ تَابَةَ عَنْ ابْنِ رَسُولٍ قَالَ

لَا عَذْوَى وَلَا طَبْرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةً فَقَالَ أَغْرَابِي يَا رَسُولَ اللَّهِ يُعْطَى حَبِيبٌ يُؤْتَى (بخاری ۵۷۱۷)

۵۷۵۱ - وَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَادِرِيِّ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا يَسَّانُ بْنُ أَبِي يَسَّانٍ السُّكْرِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا عَذْوَى لِقَامِ أَغْرَابِي لَدَى بَرِيذٍ حَبِيبٌ يُؤْتَى وَصَالِحٌ وَعَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الشَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ بَنِي أَخِيثَ نَحْوَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا عَذْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةً (بخاری ۵۷۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہے! پھر ایک اعرابی کھڑا ہوا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ ایک اور روایت میں ہے: نبی ﷺ نے فرمایا: مرض متعدی ہوتا ہے نہ صفر اور ابو (کی نحوست) ہے۔

حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا! اور وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے! ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دونوں حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے تھے! پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کرنا چھوڑ دیا کہ "کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا" اور اس بیان پر قائم رہے کہ کسی بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے! حارث بن ابی ذباب (یہ حضرت ابو ہریرہ کے ہم راہ تھے) نے کہا کہ ابو ہریرہ! ہم نے سنا ہے کہ تم اس حدیث کے ساتھ ایک اور حدیث بیان کیا کرتے تھے۔ جس کو اب تم نے بیان کرنا چھوڑ دیا ہے! تم کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا! حضرت ابو ہریرہ نے اس روایت کو بھانسنے سے انکار کر دیا اور کہا: بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے! حارث اس سے مطمئن نہیں ہوئے حتیٰ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غضب ناک ہوئے اور جیسی زبان میں ان سے کچھ کہا! پھر حارث سے کہا: تم جانتے ہو میں نے تم سے کہا تھا ہے! انہوں نے کہا: نہیں! حضرت ابو ہریرہ نے کہا: میں نے کہا ہے کہ میں انکار کرتا ہوں! ابو سلمہ نے کہا: مجھے اپنی زندگی کی قسم! پہلے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہم کو یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: کوئی

۵۷۵۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ وَدَقْقَانُ بِاللُّسْنَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا عَذْوَى وَمُحَدَّثٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يُوْرَدُ مُسْمِرٌ عَلَى مُصْبِحٍ فَإِنْ أَبَوْ سَلَمَةَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا بِكُلْتُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ صَحَّحْتُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَوْلِهِ لَا عَذْوَى وَالْأَمْرُ عَلَى أَنْ لَا يُوْرَدَ مُسْمِرٌ عَلَى مُصْبِحٍ كَانَ فَقَالَ الْحَدِيثُ مِنْ أَبِي ذَبَابٍ (وَهُوَ ابْنُ عِمَامٍ أَبِي هُرَيْرَةَ) لَمْ يَكُنْ أَسْمَعَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَكَ مَعَ هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَخَرُ قَدْ سَكَتَ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَذْوَى قَالُوا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْ يَغْفِرَ ذَلِكَ وَقَالَ لَا يُوْرَدُ مُسْمِرٌ عَلَى مُصْبِحٍ قَالَا رَأَى الْحَدِيثَ فِي ذَلِكَ تَحْقِيقًا غَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ بِالْحَبَشَةِ فَقَالَ لِلْحَدِيثِ أَتَدْرِي عَادًا قُلْتُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ آتَيْتُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَلَعْمَرِي لَقَدْ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا عَذْوَى فَلَا أَتَدْرِي أَنَسَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ نَسَخَ أَحَدُ الْقَوْلَيْنِ الْآخَرِ. مسلم تحت الاشراف (۱۵۳۲۷)

مرض متعدی نہیں ہوتا، میں نہیں چاہتا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھول گئے یا ایک روایت نے دوسری روایت کو مضموع کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض صحیحی نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ یہ حدیث بیان کرتے کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض سترہ فیض ہوتا نہ اٹھو (کی غصوت) سترہ (کی وجہ سے بارش) اور نہ صبر (کی غصوت) کی کوئی حقیقت ہے۔

حضرت ہابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض مستحی نہیں ہوگا نہ بدھگوئی ہے اور نہ غول کی کوئی حقیقت ہے۔

حضرت چاہر رضی اللہ عنہ جان کر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض شیعری نہیں ہوتا اور نہ غول اور صفر (کی عورت) کی کوئی اصل ہے۔

حضرت چاہر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما جان کر گئے ہیں کہ میں نے کیا کیجئے گا یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی مرض شہدی نہیں ہوتا نہ صغر اور غول کی کوئی حقیقت ہے 'ابو الزہرہ' جان کر گئے ہیں کہ حضرت چاہر نے "اور صغر کی کوئی اصل نہیں" کی یہ تفسیر جان کی 'ابو الزہرہ' نے کہا کہ صغر سے مراد پید ہے

٥٧٥٣ - خَلَقْنِي مُعَقَّدَ بَيْنَ خَلَامٍ وَ حَسَنَ الْخَلْقِ
وَعَنَدَ بَيْنَ جَمْعِهِ قَالَ هَكَذَا خَلَقْنِي وَقَالَا الْإِنْسَانُ خَلَقْنَا
مُخَلَّقًا وَبَيْنَ الْإِنْسَانِ الْإِنْسَانُ وَبَيْنَ الْإِنْسَانِ الْإِنْسَانُ
صَلَحَ فِي الْإِنْسَانِ وَبَيْنَ الْإِنْسَانِ الْإِنْسَانُ وَبَيْنَ الْإِنْسَانِ
أَنَّهُ مَسِيحٌ كَمَا كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مَسِيحٌ الْوَحْدَانِ قَالَ لَا
عَلَمَ بَيْنَ الْإِنْسَانِ مَعَ ذَلِكَ لَا يُؤَزِّدُ الْمُسْلِمَ عَلَى
الْمُسْلِمِ بِمَنْ خَلَقْتُمْ يُؤَكِّدُ (٥٧٥٠)

٥٧٥٤ - خَلَقْتَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الدَّوْلِيُّ
أَخْبَرَكَ أَبُو الْبَكَّارِ خَلَقْتَ شَعْبِي عَنِ الرَّغْوِيِّ فِي هَذَا
الْإِسْتِثْقَاءِ (٥٧٧٣)

٥٧٥٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ وَكَثِيرَةُ وَابْنُ مُحَيْمِرٍ
قَالُوا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ عَيْنَ الْمَلَكِ عَلَى
أَمْرٍ مِنْ أَمْرِ كُنْهَةٍ أَوْ رَمَلَةٍ أَوْ مَلَكَةٍ أَوْ كَلْبَةٍ أَوْ عَشْوَةٍ أَوْ لَا
عَهْدَ عَلَيْهِ أَوْ لَا عَهْدَ عَلَيْهِ أَوْ لَا عَهْدَ عَلَيْهِ (١٣٩٩)

٥٧٥٦ - حَقَّقْنَا أَخْبَرَنَا ابْنُ كُوَيْلَسٍ حَقَّقَنَا وَخَبَّرَنَا حَقَّقَنَا
أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَقَّقَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو
خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَى رَأْسِ رَاوٍ وَهُوَ رَاوٍ كَوْنٍ. (مسلم في الأثر ٢٧٣٨)

٥٧٥٧- وَتَحْتَفِلُونَ عِنْدَ الْمَلِكِ فَاحْجِجْ بَنِي عَمِيكَ عَمَلُكَ
بِهَذَا حَتَّى تَكُونَ بِلَدِهِ (وَكُنْ الْفَتَى) حَتَّى تَكُونَ أَمْرَ الْفَتَى عَمَلُ
جَاهِهِ فَإِنَّ لَكَ وَشَرَّ الْمَلِكِ وَتَحْتَفِلُونَ وَكَانَ كَوْنُ وَلَا
مَقَرَّ. مسلم في الأعراف (٢٩٩٢)

٥٧٥٨ - وَخَلَقْنِي تُحَنُّنًا إِلَىٰ خَلْقِي خَلَقْنَا رُوحَ الْإِنسَانِ أَكْبَادًا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ بِخُرْجٍ مِّنْ أَمْرِ الرَّبِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَبَرُتُ بْنُ هَبْلٍ الْأَوَّلُونَ سَمِعَتْ الْأَيُّنُ عَقْلًا يَقُولُ لَا عُدْوَى وَلَا مَضَرَّ وَلَا عُوقُولَ وَسَمِعَتْ أَمَّا الرَّبُّ بِأَمْرٍ أَنَّ جَبَرُتًا كُشِرَ لَهُمْ قَوْلُهُ وَلَا مَضَرَّ لَقَدْ قَالَ رَبُّ الرَّبِّ الْعَقْلُ الْبُخْلُ قَوْلًا

يَحْتَبِرُ كَيْفَ قَالَ كَانَ يَقَالُ ذُو آثَبِ الْبَطْنِ قَالَ وَكَمْ يَغْتَبِرُ
الْقَوْلَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ هَلِ هُوَ الْقَوْلُ الَّذِي تَقُولُ.

مسلم رحمۃ الاشراف (۲۸۵۸)

۳۴۔ بَابُ الْقَيْْرَِةِ وَالْفَالِ وَمَا

يَكُونُ فِيهِ الشَّوْمُ

۵۷۵۹۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُثْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَطِيرُ وَلَا
عَمْرُكَ الْفَالُ يُبَلِّغُكَ رَسُولُ اللَّهِ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ
الْقَالِيَةُ بِسَمْعِهَا أَحَدُكُمْ. (بخاری ۵۷۵۵-۵۷۵۴)

۵۷۶۰۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ
حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ
أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ
وَلَيْسَ حَدِيثُ عُقَيْلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَمْ يَقُولُ سَمِعْتُ
وَلَيْسَ حَدِيثُ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالًا
مَعْمُورًا. (ساجد حوالہ ۵۷۵۹)

۵۷۶۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَقَّابُ بْنُ يَسْعَى
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا عَذْوَى وَلَا
طَيْرَةَ وَبُعِجْ بَيْنِي الْفَالُ الْكَلِمَةُ الْمَعْنَى الْكَلِمَةُ الْكَلِمَةُ.

مسلم رحمۃ الاشراف (۱۴۲۱)

۵۷۶۲۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قُتَيْبَةَ
يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا عَذْوَى
وَلَا طَيْرَةَ وَبُعِجْ بَيْنِي الْفَالُ قَالَ يُبَلِّغُكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْكَلِمَةُ
الْكَلِمَةُ. (بخاری ۵۷۶۶) ابن ماجہ (۳۵۲۸)

۵۷۶۳۔ وَحَدَّثَنَا حَسْبَجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى
بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ان سے کہا گیا: کیا مطلب؟ تو انہوں نے کہا: ہیٹ کے کپڑے
ابو الزہرہ نے کہا: انہوں نے قول کی تفسیر نہیں کی ابو الزہرہ نے
کہا: قول سے مراد وہ ہے جو مسافروں کو ہلاک کرتا ہے۔

بدشگونہ، نیک شگون اور جن چیزوں

میں نحوست ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: بدشگونہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور اچھا شگون
نیک شگون ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! نیک شگون کس چیز
میں ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات میں جو تم میں سے کوئی
فہم نہ ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بد حالی ہے اور
بھگے نیک شگون اچھا لگتا ہے اچھی بات، نیک بات۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بد حالی
ہے اور نیک شگون مجھے پسند ہے، آپ سے عرض کیا گیا: نیک
شگون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بد حالی
ہے اور میں نیک شگون کو پسند کرتا ہوں۔

السُّفْطَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ
السُّلَيْمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ فِي الشُّؤْمِ بِوَلِيٍّ حَدِيثٌ مَالِكٍ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ مِنْهُمْ
إِلَى حَبْلِيَّتِ ابْنِ عُتْمَرِ الْعَدَوِيِّ وَالْقَلْبَرَةِ غَيْرُ يُؤْتَسَرُ بِي
تَوَلَّى: البخاری (۲۸۵۸) الترمذی (۳۵۲۰) ابن ماجہ (۱۹۹۵)

۵۷۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ بِحَدِيثٍ عَنْ ابْنِ عُتْمَرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ
إِنْ يَكُنْ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ لَيْسَ الْفَرَسُ وَالْمَرْأَةُ
وَالْكَارِ: سابقہ حوالہ (۵۷۶۷)

۵۷۶۹ - وَحَدَّثَنِي هُرُؤُنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ
عَبْدَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِكَلِمَةٍ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ
سابقہ حوالہ (۵۷۶۷)

۵۷۷۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
مَرْثَمٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُمَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ
حُمُودَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ لَيْسَ الْفَرَسُ وَالْمَسْكِينُ
وَالْمَرْأَةُ: بخاری (۵۰۹۴)

۵۷۷۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ لُقَيْبٍ حَدَّثَنَا
سَالِمُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِنْ كَانَ فِي الشُّؤْمِ الْفَرَسُ وَالْمَرْأَةُ وَالْمَسْكِينُ يَعْنِي
الشُّؤْمَ: البخاری (۵۰۹۵-۲۸۵۹) ابن ماجہ (۱۹۹۴)

۵۷۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ
بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَهْلِ
بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِوَلِيٍّ: مسلم ترمذی (۴۷۲۵)

۵۷۷۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ السُّلَيْمِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ
أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ بُخَيْرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ
كَانَ فِي شَيْءٍ لَيْسَ الرَّجُلُ وَالْعَدُوُّ وَالْفَرَسُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
نے فرمایا: اگر کسی چیز میں نحوست ہوتا برحق ہے تو وہ گھوڑے
عورت اور مکان میں ہے۔

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں
”حق“ کا لفظ نہیں ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی چیز میں بد شگونی ہوگی تو
گھوڑے مکان اور عورت میں ہوگی۔

حضرت ہبل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست ہوگی تو عورت، گھوڑے اور گھر میں
ہوگی۔

حضرت ہبل بن سعد سے اس حدیث کی اصل مروی
ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی چیز میں ہو سکتی ہے تو مکان، خادم
اور گھوڑے میں ہوگی۔

(برائى ۳۵۷۲)

۳۵۔ بَابُ تَغْرِيمِ الْكُفَّانَةِ وَالْيَانِ

الْكُفَّانِ

۵۷۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّالِبِ وَخَرَزَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا
أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ الْأَمَوِيُّ يُوْنُسُ بْنُ أَبِي وَهَّابٍ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكِيمِ
السَّكْسَكِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَوْزًا مِمَّا تَنْتَقِهَا فِي
الْجَبَلِ يَتَرَكُهَا نَابِي الْكُفَّانِ قَالَ لَا تَقْرَأُ الْكُفَّانَ قَالَ قُلْتُ
مِمَّا تَنْتَقِزُ قَالَ لَا كُنْ مِنْ بَهْمَةِ أَحَدٍ لَمْ يَنْتَقِمْ لَكَ
بَعَثْتُكُمْ راجد مرد (۱۱۹۹)

۵۷۷۵۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
(يُغْفِرُ) ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْكَ الْكُفَّانِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكِيمِ
إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ سَعَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ
بُخَارَى عَنْ الزَّهْرِيِّ يَهْدُنَا الْإِسْنَادُ وَفَلَّ مَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ
فَهَرَّ أَنْ مَالِكًا فِي حَدِيثِهِ ذَكَرَ الْكُفَّانَ وَكَانَ لَهُ ذِكْرُ
الْكُفَّانِ راجد مرد (۵۷۷۴)

۵۷۷۶۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ
السَّوَالِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هُشَيْبُ بْنُ
يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
عَنْ وَهَّابِ بْنِ أَبِي مَسْعُودَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ
بْنِ الْحَكِيمِ السَّكْسَكِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ
الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ يُونُسَ
بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قُلْتُ وَمِمَّا يَتَخَطَّرُونَ قَالَ
كَانَ يَبْغِي مِنَ الْكُفَّانِ وَكَانَ قَمَرٌ وَالْحَقُّ تَحْتَ فَلَاكَ

راجد مرد (۵۷۷۴)

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے
کی ممانعت

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم زمانہ جاہلیت میں کچھ
کام کرتے تھے ہم کاہنوں کے پاس جاتے تھے آپ نے
فرمایا: تم کاہنوں کے پاس نہ جاؤ میں نے عرض کیا: ہم بدھوں
لیتے تھے آپ نے فرمایا: یہ (یعنی بدھوں) محض تمہارے دل کا
ایک خیال ہے تم اس کے ورپے نہ ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور اسناد ذکر کیں۔ البتہ
امام مالک کی روایت میں بدھوں کا ذکر ہے کاہنوں کا ذکر نہیں
ہے۔

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ میں نے عرض کیا: ہم میں سے کچھ لوگ رانچہ مانتے ہیں
آپ نے فرمایا: انبیاء (ساتھیں) میں سے ایک نبی بھی رانچہ
مانتے تھے سو جو ان کے طریقہ کے مطابق رانچہ مانتے وہ حق
ہے۔

۵۷۷۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْكُفَّانَ كَانُوا يُحَدِّثُونَكَ بِالْأَشْيَاءِ فَتَجِدُهُ حَقًّا قَالَ يَلُوكَ الْكَلِمَةَ الْحَقُّ يَسْطَلِفُهَا الْحَيُّ فَيَقُولُ لَهَا أَدْنِ وَلِيَّهِ وَيَزِيدُ لَهَا مِائَةَ كَلِمَةٍ. (بخاری ۵۷۶۲-۶۲۱۳-۷۵۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کافران جو باتیں کرتے ہیں ان میں سے بعض باتیں سچی نکلتی ہیں آپ نے فرمایا: اس سچی بات کو جن ایک لیتے ہیں اور وہ اس کو اپنے دلی (کافران) کے کان میں پھونک دیتے ہیں اور ایک سچی میں سو جھوٹ ملا دیتا ہے۔

۵۷۷۸ - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا مَعْصُومٌ (وَهُوَ ابْنُ قَبِيصَةَ اللَّيْثِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ) أَخْبَرَنِي بِحَدِيثِي عَنْ عُمَرَ أَنَّ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْكُفَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَكُونُوا أَشْيَاءَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَدًا الشَّيْءَ يَكُونُ حَقًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَلُوكَ الْكَلِمَةَ مِنَ الْحَقِّ يَسْطَلِفُهَا الْحَيُّ فَيَقُولُ لَهَا أَدْنِ وَلِيَّهِ قَرَأَ الْأَجَاذِيَةَ فَيَسْطَلِفُونَ لَهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَلِمَةٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے کافران کے متعلق سوال کیا 'رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جو باتیں وہ بیان کرتے ہیں وہ بعض اوقات سچی نکلتی ہیں آپ نے فرمایا: یہ سچی بات وہ ہے جس کو جن ایک کرا اپنے دلی کے کان میں پھونک دیتا ہے جیسا کہ مرغ مرغی کو دانے کے لیے بلاتا ہے پھر وہ اس میں ایک سو سے زیادہ جھوٹ ملا دیتا ہے۔

ساجد خاں (۵۷۷۷)

۵۷۷۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْصُومٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

ساجد خاں (۵۷۷۷)

۵۷۸۰ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَوِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا بِعَقُوبٍ وَ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي بِعَقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ لَمَّا سَأَلَهُمْ جُلُوسُ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رُمِيَ بِسُجُومٍ لَمَّا سَتَارَ لِقَالِ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ لِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِسُجُومٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَمَّا نَقُولُ وَلَيْلَةُ اللَّيْلَةِ رَجُلٌ عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ لَقَالِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ رَمَيْنَا بَنَارَكَ وَتَعَالَى اسْمُهُ إِذَا قَطَعَ أَمْرُ مَسْجِدٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک انصاری نے بیان کیا کہ ایک رات کو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارہ ٹوٹا اور اس کی روشنی پھیلی 'رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں تم اس حادثہ کے متعلق کیا کہتے تھے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں ہم یہ کہتے تھے کہ آج رات کو بہت بڑا آدمی پیدا ہوا ہے اور کوئی بہت بڑا آدمی فوت ہو گیا ہے 'رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارہ اس وجہ سے نہیں ٹوٹا کہ کوئی مرنا ہے یا پیدا ہوتا ہے لیکن ہمارا رب تبارک و تعالیٰ جب کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو عالمین عرش فرشتے سہماں اللہ کہتے ہیں پھر جو ان کے قریب

عمر بن شریک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ
ثقیف کے وفد میں ایک جذامی شخص تھا نبی ﷺ نے اس کو
پیغام بھیجا: تم واپس لوٹ جاؤ ہم تم سے بیعت کر چکے ہیں۔

۵۷۸۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ
وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ يَحْيَى
وَحُكَيْمُ بْنُ مُيَسَّرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْقَيْسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَجَّهًا تَجِدُكُمْ
لَا تُسَلِّمُونَ إِلَّا لِلرَّحِمَةِ فَقَالَ إِنَّ لَدُنَا بِغَنَاتِكُمْ قَارِعٌ

النسائی (۴۱۹۳)

سانپ اور دیگر حشرات الارض کو مارنے کے شرعی احکام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے دو دھاریوں والے سانپ کو قتل کرنے کا حکم دیا
کیونکہ وہ بھارت زائل کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

۳۷ - بَابُ قَتْلِ الْحَيَّاتِ وَعَفِيرِهَا

۵۷۸۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ
سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ
حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ ذِي الْخَفْفَيْنِ فَإِنَّهُ يُلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَ
يُصِيبُ الْحَبْلَ. ابن ماجہ (۳۵۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں
دو دھاریوں والے اور دم بریدہ دونوں سانپوں کا ذکر ہے۔

۵۷۸۵ - وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ
مَعَارِئَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ
ذِي الْخَفْفَيْنِ. مسلم تخریج الاثر (۱۷۲۱۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
نے فرمایا: سانپوں کو قتل کرو اور (خصوصاً) دو دھاریوں والے
اور دم بریدہ سانپ کو کیونکہ یہ حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھ کی
بصارت زائل کر دیتے ہیں، سالم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر
رضی اللہ عنہما جس سانپ کو بھی دیکھتے مار ڈالتے ایک بار ابو لہب
بن عبد المطلب یا زید بن خطاب نے ان کو ایک سانپ کا پیچھا
کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا کہ گھریلو سانپوں کو
مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۷۸۶ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَعْمَرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ أَمَرَ بِالْحَيَّاتِ وَذِي الْخَفْفَيْنِ وَالْأَبْرَصِ قَتْلَهُمَا
يَسْتَلْطِقَانِ الْحَبْلَ وَيُلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ لَكُنَّ ابْنُ عُمَرَ
يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَمْعَهَا الْبَصْرَةُ أَبُو لَهَبٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوْ
زَيْدُ بْنُ الْحَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ لَذِي نُهَى عَنْ
كُلِّ الْبُيُوتِ. البخاری (۳۲۹۷-۳۲۹۸-۳۲۹۹-۳۳۱۰-۳۳۱۱)

۳۳۱۳-۴۰۱۶-۴۰۱۷ (۴۰۱۷-۴۰۱۶-۴۰۱۷-۴۰۱۶-۴۰۱۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا، آپ نے
فرمایا: سانپوں اور کتوں کو قتل کرو اور دو دھاری والے اور دم
بریدہ سانپ کو (خصوصاً) قتل کرو کیونکہ وہ نظر زائل کرتے
ہیں اور حاملہ عورتوں کے حمل گرا دیتے ہیں، زہری نے کہا:

۵۷۸۷ - وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَزَبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ أَمَرَ بِالْحَيَّاتِ وَذِي الْخَفْفَيْنِ وَالْأَبْرَصِ قَتْلَهُمَا
يَسْتَلْطِقَانِ الْحَبْلَ وَيُلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ لَكُنَّ ابْنُ عُمَرَ
يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَمْعَهَا الْبَصْرَةُ أَبُو لَهَبٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوْ
زَيْدُ بْنُ الْحَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ لَذِي نُهَى عَنْ
كُلِّ الْبُيُوتِ. البخاری (۳۲۹۷-۳۲۹۸-۳۲۹۹-۳۳۱۰-۳۳۱۱)

السَّامِيُّ قَالَ الرَّحْمَنُ وَكَرَّمِي ذَلِكَ مِنْ سَيِّئَاتِي وَاللَّهُ
أَعْلَمُ قَالَ سَلِمَ لَكَ عِبَةُ الْمَوْتِ حَمَرٌ لَيْلَتٌ لَا تَمْرُكُ
تَحْتَهُ تَرْفَعُ إِلَّا قَلْعَهَا لَيْلَتٌ نَا أَطْلُودُ عِبَةُ يَوْمًا مِنْ كَوَاتِ
الْيَمِينِ مَرَلَيْنِ زَيْدُ بْنُ الْعَدَابِ أَوْ أَبُو كَبَابَةَ وَأَنَا أَطْلُودُ كَمَا
فَقَالَ مَهْلًا يَا عِبَةَ الْمَوْتِ قُلْتُ لَنْ دَسَمُونَ الْمَوْتُكُمُ أَمَرُ
بِقُلْعِي قَبْلَ أَنْ دَسَمُونَ الْمَوْتُكُمُ قَدْ نَهَى عَنْ كَوَاتِ
الْيَمِينِ سَاحِدٌ (٥٢٨٧)

٥٧٨٨- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَرَبَةَ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ
أَخْبَرَنَا يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا عَسَى الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا
يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَلَامٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ خَيْرَ أَنْ صَالِحًا قَالَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبْدَةَ عَنْ عَبْدِ
الْمُنْذِرِ وَزَيْدُ بْنُ أَبِي الْعَدَابِ فَقَالَ لَا يَكُنْ تَهَيَّ عَنْ قُرَيْبِ
الْمَدِينَةِ وَهِيَ حَبِيبَةُ يُونُسَ أَخْبَرُوا الْمَدِينَةَ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا
الْمَدِينَةُ وَالْأَمْرُ مَا جَاءَ (٥٧٨٦)

٥٧٨٩ - وَخَفِئَتْنِي مَسْكَةٌ بَيْنَ رَتَمِي أَمْسَرَكَ الْكَيْتُ ح
وَحَلَلْنَا كَيْتَكَ بَيْنَ سَهْبِي (وَالْفُكَّةُ لَهُ) حَلَلْنَا كَيْتَكَ عَنْ لَحْيِي
أَلَيْسَ كَيْتُكَ عِلْمٌ مِنْ قَمَرِي يَنْفَعُ لَكَ يَهْدِي لِي قَائِدِي وَ
يَسْتَقْرِئُ بِي إِلَى الْمَشْرِقِ فَوَجَدَ الْوَلَدَةَ جِلْدَ جَنَابِي لَقَدْ
حَبَسَ الْمَلِكُ الْوَلَدَةَ لَقَدْ لَبَسَ كَيْتُكَ لَا تَقْلُوبُهُ لَوْنِي
وَسَوْنُ الْوَلَدَةِ تَهْنِي عَنْ كَيْسِ الْجَنَانِ الْيَمِينِي الْمَرْبِي.

(b)(7)(C), (b)(7)(D)

٥٧٩٠ - وَحَقَّقْنَا هَسَانَ بْنَ كُرُوحٍ حَقًّا جَاهِلِيًّا
حَلَامٌ حَقَّقْنَا نَافِعَ بْنَ كَاتِبٍ هَمَزَ يَغْلُ الْمَعَاتِبِ كُلَّهَا
حَسَنٌ حَقَّقْنَا أَزْكَيَّةَ بْنَ صَالٍ السُّلَيْمِيَّ الْهَمَزِيَّ أَنَّ رَسُولَ
الْمَلُوكِ نَهَى عَنْ قَتْلِ جَاهِلِيَّ السُّوَيْدِ لَأَنَّكَ

(b)(7)(D), (b)(7)(F)

٥٧٩١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ
الْقَطَّانُ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّوَيْمِيِّ قَالَ قَالَ الْأَسْوَعُ الْأَكْبَدِيُّ
يُخْبِرُ ابْنَ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَبَيَّنَ عَنْ قُلَى الْجَنَانِ.

ہمارے خیال میں یہ ان کے ذہن کی تاثیر ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں جو سانپ بھی دیکھتا اس کو مار دیتا ایک مرتبہ میں ایک گھریلے سانپ کا پیچھا کر رہا تھا اس وقت زید بن الخطاب یا حضرت ابولہبہ کا گزروا انہوں نے کہا: اے عبد اللہ! ظہروں میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے گھریلے سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابو لہا جہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ خطاب میں فرماتے ہیں کہ آپ نے گھریلو سامانوں (کے مارنے) سے منع فرمایا، جس کی روایت میں ہے۔ سامانوں کو مارو اور دودھاری والے اور دم پریدہ سامان کا ذکر نہیں کیا۔

ناخ جان کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت امین
عمرے لان کے گھر میں ایک دودھ دارہ کھولنے کے حلقی منظر کی
تاکہ وہ سہرے قرعہ ہو جائیں۔ اُسے میں ڈکوں کو ساپ کی
ایک کچلی تھی۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا: ساپ کو حلال کرو
اور گل کرو۔ ابراہیمؑ نے کہا: اس کو گل مت کرو، کیونکہ رسول اللہ
ﷺ نے گھریلو ساپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

ناصح بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر قاص سانپوں کو مار ڈالتے تھے، حتیٰ کہ حضرت ابولہبہ بن عبدالمطلب ربڑی نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے گھروں کے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے مگر حضرت عبد اللہ بن عمر نے یہ بھر ترک کر دیا۔

حضرت ابوالہادیہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے (گھریلو) سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا۔

ماہر حوالہ (۵۷۸۶)

حضرت ابوالباہی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا۔

۵۷۹۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عَمِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ تَالِغٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَسْمَاءَ الْقُشَيْرِيَّةِ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ تَالِغٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتَيْنِ الَّتِي فِي الْبَيْتِ. ماہر حوالہ (۵۷۸۶)

تالغ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوالباہی بن عبدالمہدی انصاری رضی اللہ عنہ کا گھربا میں تھا وہ مدینہ منورہ منتقل ہو گئے ایک دن حضرت عبد اللہ بن عمران کے پاس بیٹھے ہوئے اپنا ایک دروازہ کھول رہے تھے کہ اچانک انہوں نے گھر کے سانپوں میں سے ایک سانپ دیکھا، گھر والوں نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا، حضرت ابوالباہی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر کے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور دم بریدہ اور دودھاریوں والے سانپوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، کہا گیا کہ یہی وہ دو سانپ ہیں جو نظر زائل کرتے ہیں اور عورتوں کے (بیٹ کے) بچوں کو گرا دیتے ہیں۔

۵۷۹۳ - حَدَّثَنَا مُسْعُودُ بْنُ الْمُسْتَنِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الْقُشَيْرِيَّ) قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي تَالِغٌ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مَسْكَنَهُ بِقُبَاءَ فَانْتَقَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَ بَلَسَجٍ خُرُوعًا لَدَا هُمَا يَخْتَمِرُ مِنْ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ فَأَرَادُوا قَتْلَهَا فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ إِنَّهُ لَقَدْ نَهَى عَنْهُنَّ بُرَيْدُ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ وَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَ ذِي التُّفَافَتَيْنِ وَ قَتَلَ هُمَا اللَّذَانِ بَلَسَجَانِ الْبَصَرِ وَ يَطْلُو حَاثِي أَوْلَادِ النِّسَاءِ.

ماہر حوالہ (۵۷۸۶)

تالغ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عبد اللہ بن عمر اپنے گھرے ہوئے مکانوں کے پاس تھے، اچانک انہوں نے ایک سانپ کی کچلی دیکھی، حضرت ابن عمر نے فرمایا: اس سانپ کو تلاش کر کے قتل کر دو، حضرت ابوالباہی انصاری نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع کرتے تھے سوائے دو دھاری والے اور دم بریدہ کے، کیونکہ یہی وہ دو سانپ ہیں جو نظر کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے حمل کو ساقط کر دیتے ہیں۔

۵۷۹۴ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُسْعُودٍ أَخْبَرَنَا مُسْعُودُ بْنُ جَهْشِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ عِنْدَنَا مِنْ جَهْشِيمٍ) عَنْ عُمَرَ بْنِ تَالِغٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَدْمٍ لَهُ فَرَأَى رِبْصَ جَاءِي فَقَالَ أَتَبْعُوا هَذَا الْجَائِيَّ فَانْقَلَبُوا فَإِنْ أَبَى لُبَابَةُ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتَيْنِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرُ وَ ذَا التُّفَافَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَطْلُوَانِ الْبَصَرَ وَ يَتَّعَانِ مَا فِي بَطْنِي النِّسَاءِ. ماہر حوالہ (۵۷۸۶)

تالغ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوالباہی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرنے والے تھے کہ حضرت عمر بن الخطاب کے مکان کے پاس جو قلعہ تھا اس میں سانپ کو تلاش کر رہے تھے۔

۵۷۹۵ - وَحَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ حَدَّثَنَا أَسْمَاءُ أَنَّ تَالِغًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْأَكِيمِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَرْصُدُ حَيَّةً يَتَخَوَّ حَبِيبِ الْكَلْبِ بْنِ سَعْدٍ.

رہے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا کہ اس گھر میں ہمارا ایک نوجوان رہتا تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی انہوں نے کہا: پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خدق کی طرف گئے وہ نوجوان دو پہر کے وقت رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے کر اپنے گھر جاتا تھا ایک دن اس نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہتھیار لے کر جاؤ کیونکہ مجھے تم پر بنو قریظہ (کے حملہ) کا خدشہ ہے وہ نوجوان اپنے ہتھیار لے کر چلا گیا جب وہ گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی دردناک کی دونوں بچیوں کے درمیان کھڑی ہے اس نے غیرت میں آ کر اس کو نیزہ مارنے کا قصد کیا اس عورت نے کہا: اپنے نیزے کو روکو اور گھر کے اندر جا کر دیکھو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ میں کس وجہ سے باہر کھڑی ہوں جب وہ اندر گیا تو اس نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سانپ کھڑی مارے بستر پر بیٹھا ہے اس نوجوان نے اس سانپ کو مارنے کا قصد کیا اور نیزہ اس سانپ میں گھونپ دیا پھر باہر نکل کر وہ نیزہ مکان میں گاڑ دیا وہ سانپ اس جوان پر لوٹ پوٹ ہو گیا اور یہ بتا نہ چلا سکا کہ سانپ پہلے مرلیا وہ جوان پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کا ذکر کیا ہم نے عرض کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو زندہ کر دے آپ نے فرمایا: اپنے اس ساتھی کے لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو پھر فرمایا: اندینہ میں رہنے والے جن مسلمان ہو گئے ہیں! میں جب تم ان ساتھیوں میں سے کسی کو دیکھو تو ان کو تمہیں دن تک خبردار کرو اس کے بعد بھی اگر سانپ دکھائی دے تو اس کو قتل کر دو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

حضرت ابو سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ہم نے سخت کے نیچے ایک حرکت کی آواز سنی ہم نے دیکھا کہ وہ ایک سانپ تھا اس کے بعد مالک کی روایت کی طرح مذکور ہے اس حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان گھروں میں آباد رہنے والے سانپ ہیں جب تم کوئی سانپ

الذی کفان اترى هذا البیت فقلت نعم فان کان یبوی فبی
منا حدیث عنہ یحرمی قال فمخرجنا مع رسول اللہ ﷺ
إلی المخذنی فکان ذلک الفی یستأذن رسول اللہ ﷺ
بأنصاب الشہار فیرجع إلی أهله فاستأذنه یوما فقال له
رسول اللہ ﷺ خذ علیک سلاحک فیرائی آخشی
علیک فربطہ فآخذ الرجل سلاحہ ثم رجع فإذا امرأۃ
بین النابین قاریۃ فأتوی إلیها الریح لیطعنہا بہ وأصابہ
غیرۃ فقامت له انکففت علیک ومنعتک واذخل البیت
حتى تشکر ما ألیی آخرتہی فدخل فإذا بہتہ عظمی
منظور علی الفرائس فأتوی إلیها بالرمح فانتظمتہا یہ ثم
خرج فمرکبہ فی الدار فاضطربت علیہ لما یکرزی إلیہما
کان أسرع موتا الحیۃ ایم الفی قال فوجت إلی رسول اللہ
ﷺ فذکرنا ذلک لہ وقلنا اذع اللہ بنخبہ لنا فقال
استغفروا لصاحبکم ثم قال إنی بالمبینین جئنا فذلک
فإذا رأیتهم منهم شیتا فادفونہ ثلاثۃ أباع فإن ہذاکم بعد
ذلک فافعلوہ فإینما ہو شیطان

ابوداؤد (۵۲۵۶-۵۲۵۷-۵۲۵۹) الترمذی (۱۴۸۴ م)

۵۸۰۱ - وَخَلَفَيْنِ مَحَبَّةَ بْنِ رَالِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ
جَعْفَرٍ بَنِي حَلَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ عُمَيْرٍ
يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ (وَهُوَ عِنْدَنَا أَبُو
السَّائِبِ) قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ
بِحُلُومِ إِذْ سَمِعْنَا نَحْتًا سَرِيرِيٍّ خَرَجْنَا فَنَظَرْنَا فَإِذَا عَبْدٌ
وَسَاقِي الْحَدِيثِ يَقِصُّهُ نَحْنُ حَدِيثُ مَا لَيْكَ عَنْ صَبِيحٍ

عَلَامِرُ بَنِي سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَرْغِ وَ
سَمَاءُ قُرَيْشِيًّا. إِبْرَاهِيمُ (۵۲۶۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ
نے گرگٹ کو فوسفق فرمایا، حملہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ
میں نے اس کو قتل کرنے کا حکم نہیں سنا۔

۵۸۰۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحُرْمَلَةُ لَمَّا أَخْبَرَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِلْوَرْغِ الْفَوْسِقُ زَادَ
حُرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ.

إِبْرَاهِيمُ (۱۸۳۱-۳۴۰۶) إِبْرَاهِيمُ (۳۸۸۶) ابْنُ مَاجَهَ (۳۲۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس
مض نے پہلی ضرب میں گرگٹ کو قتل کر دیا اس کے لیے سو
ٹیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مارا اس
کے لیے اس سے کم ٹیکیاں لکھی جائیں گی اور تیسری ضرب میں
اس سے کم۔

۵۸۰۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَلَالَةُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ وَرْغَةً لَمْ يَأْكُلْ حُرْمَةً فَلَهُ كَذَا وَكَذَا
حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا لَمْ يَأْكُلْ حُرْمَةً فَلَهُ كَذَا وَكَذَا
حَسَنَةً لِمَنْ قَتَلَهَا لَمْ يَأْكُلْ حُرْمَةً فَلَهُ كَذَا وَكَذَا
وَكَذَا حَسَنَةً لِمَنْ قَتَلَهَا لَمْ يَأْكُلْ حُرْمَةً فَلَهُ كَذَا وَكَذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: جس نے گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار دیا اس
کے لیے سو ٹیکیاں لکھی جائیں گی اور دوسری ضرب میں اس سے کم
اور تیسری ضرب میں اس سے کم۔

۵۸۰۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَ
حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بَغِي) ابْنُ زَكْرِيَّا ح وَحَدَّثَنَا
أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَجَّعٌ عَنْ سَهْلَانَ عَنْ كُثَيْبٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعْتُ خَدِيجَةَ تَحَالِيَةً
عَنْ سَهْلٍ لَا تَجْرِي أَلَا تَجْرِي وَأَحَدُهُ قَاتِلٌ فِي حَرْبِهِ مَنْ قَتَلَ وَرْغَةً
يَسِي أَوَّلِي حُرْمَةٍ كَيْفَ تَكُونُ لَكَ وَفَاءٌ حَسَنَةً وَلَيْسَ
الْقَائِلُ كَذَن ذَلِكَ وَلَيْسَ الْقَائِلُ كَذَن ذَلِكَ.

إِبْرَاهِيمُ (۵۲۶۳-۵۳۶۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا کہ پہلی ضرب میں ستر ٹیکیاں ہیں۔

۵۸۰۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
(بَغِي) ابْنُ زَكْرِيَّا عَنْ سَهْلٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا قَاتَلَ أَوَّلِي حُرْمَةٍ سَبْعِينَ
حَسَنَةً. سَابِقُ حَالِ (۵۸۰۸)

چیونٹی کے مارنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: انعام (ساقین) میں سے ایک نمی کو کسی چیونٹی

۳۹۔ بَابُ النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ النَّمْلِ

۵۸۱۰ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى لَمَّا
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ قُرَيْبٍ الرَّحْمَنِ

۵۸۱۵۔ وَحَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ قَتَنِ بْنِ هُبَيْلٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِالْمَلِكِ. (بخاری ۶۶۱۹-۲۳۶۵)

حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا۔

۵۸۱۶۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَزَّازٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَذِيبُ امْرِئٍ أَلْفِي هِرَّةٍ لَمْ تَطْعَمَهَا وَلَمْ تَشِفْهَا وَلَمْ تَنْزِلْهَا تَكُلْ مِنْ بَيْتِهَاشِ الْأَرْضِ. مسلم تجمہ الاثر (۱۴۱۶۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کوئی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس نے اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو کھڑے کھڑے کھانے کے لیے آزاد کیا۔

۵۸۱۷۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَمَادُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَسَّافُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْكَانِيُّ وَابْنُ حَبِيبٍ هُمَا زَيَّنْتُهَا زَيْدُ بْنُ حَبِيبٍ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَسَنَاتِ الْأَرْضِ. مسلم تجمہ الاثر (۱۴۱۶۳)

انام مسلم نے اس حدیث کی دو مزید سندیں بیان کیں۔

۵۸۱۸۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ زُلَيْجٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَزَّازٌ وَأَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الرَّهْوَيْحِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَسَّافِ بْنِ هُرَيْرَةَ. (ساجد جلد ۱۲۲۸۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کے معنی میں ایک روایت بیان کی۔

۵۸۱۹۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَعُوذُ بِكَ مِنْهُمْ. مسلم تجمہ الاثر (۶۶۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی مثل ایک روایت بیان کی۔

۴۱۔ بَابُ فَضْلِ سَاقِيِ الْبَهَائِمِ وَأَطْعَامِهَا

۵۸۲۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ لَيْسًا قُرَيْشِيٍّ عَلَيْهِ عَنْ سَمْعَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمْعَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَكُمْ وَرَجُلٌ يَتَشَبَّهُ بِطَيْرٍ مِنْ أَهْلِ الْغَطِّ لَوْ جَدَّ بَنُو قَنْزَلٍ لَهَا قَشْرَبٌ كَمْ خَرَجَ لَهَا كَلْبٌ يَلْهَكُ بِأَخْلٍ الشَّوْءِ مِنَ الْغَطِّ لَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْغَطِّ مِثْلَ الَّذِي كَانَ يَلْعَقُ مِثْلَ الْبَرِّ فَمَلَأَ حَقْمًا مَاءً كَمْ أَمْسَكَهُ بَيْنِي وَبَيْنِي فَتَلَّى فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَفَرَّ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ لَأَنْجُرًا

جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص چارہ تھا اس کو راستہ میں شدید پیاس لگی اس نے ایک کنویں دیکھا اس نے اس کنویں میں اتر کر پانی پیا۔ جب وہ کنویں سے نکلا تو اس نے دیکھا کہ ایک کتا پیاس کی وجہ سے کچھڑ چاٹ رہا ہے اور باپ رہا ہے اس شخص نے سوچا: اس کتے کی بھی پیاس سے وہی حالت ہو رہی ہے جو میری حالت ہو رہی تھی انہیں وہ کنویں میں اترادیا اپنے موزے میں پانی بھرا پھر اس موزے کو منہ سے کچل کے اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیک قبول کی اور اس کو

لَقَدْ كَانَ مِنْ عَمَلٍ كَبِيرٍ وَطَلَبُوا اخْبَرُوا

۵۸۲۱ (۲۵۵۰) ۶۰۰۹-۲۴۶۶-۲۳۶۴ (۶۰۰۹-۲۴۶۶-۲۳۶۴) (۲۵۵۰)

مجلس دہا صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ان جانوروں میں بھی دھارے لگے اگر ہے آپ نے فرمایا: ہرگز نہ ہمارے لئے میں اگر ہے۔

۵۸۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ
وَالْأَخْطَرُ عَنْ جَدِّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى نَاقَةً تَلْعَقُ بِمَنْعَةٍ مِنْ بَنِي
الْأَنْصَارِ يَسْتَقِيمُونَ فَتَزَحُّتُ لَهُ بِشَئٍ لَهَا فَتَقْرِضُ لَهُ.

مسلم بخاری (۱۴۵۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک عورت نے گری کے دلوں میں ایک کتے کو ایک کوس کے گرد بھر کا ہے دیکھا جس کی پیاس کی وجہ سے زبان باہر تھی ہوئی تھی اس عورت نے اپنے سونے میں پانی لے کر اس کتے کو پانی پلایا تو اس کی بھٹک کر دی گئی۔

۵۸۲۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الْيَاسِرِ أَخْبَرَنَا عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ
وَحْشٍ أَخْبَرَنَا عَنْ جَدِّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى نَاقَةً تَلْعَقُ بِمَنْعَةٍ مِنْ بَنِي
الْأَنْصَارِ يَسْتَقِيمُونَ فَتَزَحُّتُ لَهُ بِشَئٍ لَهَا فَتَقْرِضُ لَهُ.

مسلم بخاری (۳۴۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک کتا ایک کوس کے گرد بھر کا رہا تھا اور پیاس کی وجہ سے سونے کے قریب تھا تو ایک بھڑکھڑا کتا اس کی ایک عورت کے لئے اس کو دیکھا اس نے اپنا سونہ اس کے ہاتھ (اس میں پانی بھر کر) اس کتے کو پانی پلایا تو اس کتے کے ہاتھ اس کو کھنکھایا گیا۔

۴۰ - كِتَابُ الْأَقْفَاطِ مِنَ

الْأَدَبِ وَ غَيْرَهَا

۱ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ سَبِّ النَّحْرِ

۵۸۲۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الْيَاسِرِ أَخْبَرَنَا عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ
وَحْشٍ أَخْبَرَنَا عَنْ جَدِّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى نَاقَةً تَلْعَقُ بِمَنْعَةٍ مِنْ بَنِي
الْأَنْصَارِ يَسْتَقِيمُونَ فَتَزَحُّتُ لَهُ بِشَئٍ لَهَا فَتَقْرِضُ لَهُ.

۵۸۲۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الْيَاسِرِ أَخْبَرَنَا عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ
وَحْشٍ أَخْبَرَنَا عَنْ جَدِّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى نَاقَةً تَلْعَقُ بِمَنْعَةٍ مِنْ بَنِي
الْأَنْصَارِ يَسْتَقِيمُونَ فَتَزَحُّتُ لَهُ بِشَئٍ لَهَا فَتَقْرِضُ لَهُ.

اللہ کے نام سے شروع فرمادہ ایمان نہایت رحم کرنے والا ہے
ادب اور بے ادبی کے الفاظ
کا بیان
زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ان آدم زمانہ کو برا کہتا ہے اور عمر زمانہ (کا خالق) ہوں اُمات اور دن کی گردش میرے ہاتھ میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ان آدم مجھے ایسا ادا دیتا ہے وہ زمانہ کو برا کہتا ہے اور میں زمانہ (کا خالق) ہوں میں رات اور دن کو چلاتا ہوں۔

بخاری (۶۱۸۱)

۵۸۲۵- وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَدِّي
ابْنُ آدَمَ يَقُولُ بِأَخْبَةِ الْكَفَرِ فَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ بِأَخْبَةِ
الشُّعْرِ لِيَأْتِيَ أَنَا الشُّعْرُ الْكَلْبُ لَيْلَهُ وَ نَهَارُهُ لِأَذَا يَنْتُ
فَيُحْتَنُّهَا. البخاری (۴۸۲۶-۷۴۹۱) ابوداؤد (۵۲۷۴)

۵۸۲۶- حَدَّثَنَا كَثِيَّةٌ حَدَّثَنَا الْمُخَيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ بِأَخْبَةِ الْكَفَرِ لِأَنَّ اللَّهَ هُوَ
الْكُفْرُ. مسلم تہذیب الاثراف (۱۳۲۹۲)

۵۸۲۷- وَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ
وِثَّاقٍ عَنْ ابْنِ سَوَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ
لَا تَسُبُّوا الْكُفْرَ لِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْكُفْرُ.

مسلم تہذیب الاثراف (۱۳۹۰۴)

۲- بَابُ كَرَاهَةِ تَسْمِيَةِ الْعَيْنِ كُفْرًا.

۵۸۲۸- حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ الشَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَوَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمْ الْكُفْرَ لِأَنَّ اللَّهَ
هُوَ الْكُفْرُ وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ بِالْعَيْنِ الْكُفْرَ لِأَنَّ الْكُفْرَ
الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ. مسلم تہذیب الاثراف (۱۴۵۱۴)

۵۸۲۹- حَدَّثَنَا هَمْدُو بْنُ الْقَاسِمِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا
سَعْدَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ قَالَ لَا تَقُولُوا كُفْرٌ لِأَنَّ الْكُفْرَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ.

بخاری (۶۱۸۲)

۵۸۳۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ وِثَّاقٍ
عَنِ ابْنِ سَوَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا
تَسُبُّوا الْعَيْنَ الْكُفْرَ لِأَنَّ الْكُفْرَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ.

مسلم تہذیب الاثراف (۱۴۵۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: مجھے ابن آدم
ایذا دیتا ہے وہ کہتا ہے "ہائے زمانہ کی ناسراوی" سوئم میں
سے کوئی شخص نہ کہے کہ "ہائے زمانہ کی ناسراوی" کیونکہ زمانہ
(کا خالق) میں ہوں رات اور دن کو میں بدلتا رہتا ہوں اور
جب میں چاہوں گا ان کو قبض کر لوں گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ "ہائے
زمانہ کی ناسراوی" کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ (کا خالق) ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: زمانہ کو ماست کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ زمانہ (کا
خالق) ہے۔

عنب (انگور) کو کرم کہنے کی کراہت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص زمانہ کو برا نہ کہے
کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ (کا خالق) ہے اور تم میں سے کوئی
شخص عنب (انگور) کو کرم نہ کہے کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی
ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: (عنب کو) کرم نہ کہو کیونکہ کرم مسلمان کا دل
ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: عنب کو کرم نہ کہو کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی
ہے۔

٥٨٣١ - خَلَقْنَا زَمْزَمَ بْنَ حَرْبٍ خَلَقْنَا عَلِيَّ بْنَ حَقِيمٍ
خَلَقْنَا زَيْدًا عَنْ أَبِي الْإِثْمَ عَنْ الْأَخْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ الْكُتُبَ وَلَيْسَ
الْكُتُبُ لِلْبَنَانِ. مسلم ج ١ ص ١٢٣ (١٣٩٢٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کرم نہ کہے کیونکہ کرم سون کا دل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم میں سے کوئی شخص حب کو کرم نہ کہے۔ کیونکہ کرم جو مسلمان آدمی ہے۔

حضرت واکل بن جبروئیؒ نے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کرم نہ کیوں کہ جہل یعنی غلبہ (انگور) کیوں۔

حضرت واکلی بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہ منہ کو صیغین کو حسب اور حلقہ۔

لفظ عبد اللہ: مولیٰ اور سید کے اطلاق
کرنے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) میرا ہمراہ نہ لے جائے جس کا دل میری ہمتی نہ ہے، تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری ام و عورتیں اللہ کی بندیاں ہیں، البتہ یوں کہہ سکتا ہے میرا کلام میری کنیز میرا دھوکہ میری دھوکائی۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) یہ نہ کہے: میرا بھائی، تم سب اللہ کے بندے ہو، البتہ کہہ سکتا ہے: میرا

لَيَقُولَنَّ قُلَّتِي وَلَا يَقُولَنَّ الْعَبْدُ رَبِّي وَلَكِنْ لَيَقُولَنَّ سَيِّدِي. (مسلم: ترمذی الاثراف (۱۲۳۵۲))
نوکر اور نہ غلام یہ کہے "میرا رب" البتہ میرا سید (مالک) کہہ سکتا ہے۔

۵۸۳۷۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِمَلَاحِظَةٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَهُوَ خُوِلِيهِمَا وَلَا يَقُولَنَّ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مُؤَلَّاهٌ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ لَوْلَا مُؤَلَّاهُ كُمْ اللَّهُ تَعَزَّ وَتَعَالَى. (مسلم: ترمذی الاثراف (۱۲۴۷۴))

۵۸۳۸۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَثُرَ أَحَادِيثُ فِيهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ أَمِيْنُ رَأْسِكَ أَطْلَعَهُمْ رَأْسَكَ وَهَيْسَ رَأْسَكَ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلَكِنْ سَيِّدِي مُؤَلَّاهٌ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمِيْنُ وَلَا يَقُولَنَّ قُلَّتِي قُلَّتِي غُلَامِيْنِ. البخاری (۲۵۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے: اپنے رب کو بلا اپنے رب کو کھلا اور نہ تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) "میرا رب" کہے البتہ "میرا سید" اور "میرا مولیٰ" کہے اور نہ تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) "میرا بندہ" یا "میری بندہ" کہے البتہ میرا نوکر یا میری نوکرانی کہے۔

۴۔ بَابُ كَرَاهَةِ قَوْلِ الْإِنْسَانِ خَبَّرْتُ نَفْسِي

۵۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ بِمَلَاحِظَةٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَدِيْلَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبَّرْتُ نَفْسِي وَلَكِنْ لَيَقُولَنَّ لَيْسَتْ نَفْسِي هَذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ لَكِنْ.

۵۸۴۰۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. (مسلم: ترمذی الاثراف (۱۶۸۴۶-۱۶۹۲۵))

۵۸۴۱۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَتَعَزَّ مَلَّةٌ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَوْلَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أَسَمَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَنِيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبَّرْتُ نَفْسِي وَلَا يَقُولَنَّ لَيْسَتْ نَفْسِي.

"میرا نفس خبیث ہو گیا" کہنے کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ "میرا نفس خبیث ہو گیا" بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس ست اور کامل ہو گیا" راوی ابو ہریرہ نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے روایت کیا اور اس میں "لکن" کا لفظ نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

ابن ابی حنیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ "میرا نفس خبیث ہو گیا" بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس ست اور کامل ہو گیا۔

(۶۱۸۰) بخاری و (۴۹۷۸) مسلم

۵۔ تَابَ اسْتِعْمَالُ الْمُسْكِ وَ كَرَاهَةُ رِيحِ الرَّيْحَانِ وَ الطَّيِّبِ

مسک کا استعمال اور ریحان اور خوشبو کو مسٹر و کرنے کی کراہت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بہت قد عورت تھی وہ دو لمبی عورتوں کے درمیان چلتی تھی اس نے لکڑی کی دو تختیں بنوائیں اور سونے کے غول کی ایک انگوٹھی بنوائی جو بند ہوتی تھی پھر اس میں مسک کی خوشبو بھری اور وہ سب سے اچھی خوشبو ہے پھر وہ ان دو لمبی عورتوں کے درمیان سے گزری تو انہوں نے اس کو ٹھکی بچھا پھر اس عورت نے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا 'شعبہ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو اسرائیل کی ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مسک بھر لی تھی اور مسک سب سے اچھی خوشبو ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو ریحان (پھول) دیا جائے وہ اس کو دانا اس کے لئے کہے کہ کھائے اس کو کھائے اور اس کی خوشبو پاکیزہ ہے۔

ناصح بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب خوشبو کی دھونی لیے تو عود کی دھونی لیے 'جس میں کسی اور چیز کی آمیزش نہ ہوتی یا عود میں کاغذ ملا کر ڈالتے 'پھر بتایا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح دھونی لیے تھے۔

۵۸۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَسْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ الثَّيِّبِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ نِجْنِي إِسْرَائِيلَ فَيُسَبِّرُهُ تَعِيشِي مَعَ امْرَأَتَيْنِ تَطُولُ لَتَيْنِ كَانَتَا تَبْتَغِيَانِ مِنْ عَسْبٍ وَ حَسْبٍ مِنْ لَبِّبٍ مَقْلَبِي ثُمَّ حَدَّثَنَا يَسْكُ بْنُ مَرْوَانَ الطَّبِيبُ قُتِرَتْ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَلَمْ يَلْمِ لَوْهَا لَقَالَتْ بَيْدَا هَكَذَا وَ تَقَعُ كَعْبَةُ بَدَا.

(ترمذی (۹۹۱-۹۹۲) حسانی (۴-۱۹-۵۱۳۴)

۵۸۴۳۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْوَلَدِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ كَعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَ الْمُسَوِّبِ قَالَا سَمِعْنَا ابَا نَضْرَةَ يَقُولُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ امْرَأَتَانِ بَيْنَهُمَا امْرَأَتَانِ حَسْبُهَا مَسْكًا وَ الْمُسْكُ الطَّبِيبُ. (مسند جلد ۵۸۴۲)

۵۸۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا سَمِعْنَا ابَا نَضْرَةَ يَقُولُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ كَعْبَةَ الْوَلَدِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَخِرَ مِنْ عَسْبٍ وَ رِيْحَانٍ فَلَا يَرُدُّهُ لَوْ كَانَتْ تَحْتَهُ الْمَسْكَلَةُ يَطْبِقُ الرِّيْحُ.

(بخاری و (۴۱۷۲) حسانی (۵۲۷۴)

۵۸۴۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَ ابْنِ خَالَوَيْهِ وَ أَحْمَدُ بْنُ يونسَ قَالَ سَمِعْتُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْأَعْمَرِيُّ أَنْتُمْ تَأْتُونَ بِالْمَسْكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَطْعَمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ كَسْبَةَ إِذَا اسْتَعْمَرَ اسْتَعْمَرَ بِالْأَنْوَا حَتَّى يَمُوتَ مَطْمَرًا وَ يَسْكُ مَقْرَبًا مَعَ الْأَنْوَا كَمْ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَعْمِرُ وَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ. (مسند جلد ۵۸۴۵) (۲۶۰۵)

۴۱: اس باب کی احادیث سے واضح ہوا کہ ملک کی خوشبو سب سے افضل ہے اور ملک پاک ہے اور اس کو بدن اور کپڑوں پر لگاؤ اور اس کی بچ جانے ہے اس پر سب کا اجماع ہے شیعہ کا اس میں اختلاف ہے لیکن ان کا مذہب باطل ہے باقی خواہ اسرائیل کی عورت نے کلوی کی نکلیں لگا کر جھپٹا لیا تھا اگر اس سے یہ فرض تھی کہ لوگ اس کا صیب دیکھ کر اس کی فحشیت نہ کریں تو یہ عمل صحیح تھا اور اگر مردوں کو اپنا حسن دکھانے کے لیے ایسا کیا تھا تو یہ ناجائز عمل تھا۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۱- کتاب الشعر

اشعار کا بیان

حدیث اشعار حضور فرمائش کر کے

سننے تھے اور داد دیتے تھے

۔۔۔۔۔ باب فی انشاء الشعر

وَبَيَانِ اشْعَرِ كَلِمَةٍ وَذِمِّ الشَّعْرِ

۵۸۴۶- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْوَيْلِيِّ وَابْنُ أَبِي حَكْمَرٍ كِلَاهُمَا

عَنِ ابْنِ عُثَيْمَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَكْمَرٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَوَيْتُ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُفَيْةٍ بِنِ

اَبِي الطَّلْحِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ هُوَ قَالَ لَشَدَّةُ بَيْنَا فَقَالَ

هُوَ لَكُمْ اَنْشَدْتُمْ بَيْنَا فَقَالَ هُوَ حَتَّى اَنْشَدْتُمْ اَمَّا بَيْنَا

ابن ماجہ (۳۷۵۸)

۵۸۴۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَهْرٍ عَنْ عَرَبٍ وَاحْمَدُ بْنُ

عَبَّاسٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثَيْمَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ

عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنِ عَمْرِو بْنِ

اَزْدٍ قَالَتْ رَوَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى لَقِيَتهُ لَمْ يَكُنْ يَسْأَلُنِي

ماہر جلال (۵۸۴۶)

۵۸۴۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ

سَلَمَةَ ج وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنِ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّلْحِيِّ

عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَشْفَيْتُنِي رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ اِنْ كَادَ

لَيُسْلِمَ وَلَوْ تَحَدَّثْتُ ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسْلِمُ لِي

شعیرہ۔ ماہر جلال (۵۸۴۶)

۵۸۴۸- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ

بْنُ حَبْرَةَ السَّعْدِيُّ جَمِيعًا عَنْ خَبْرِيٍّ قَالَ ابْنُ حَبْرَةَ

عمر بن شریعہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے

ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار ہوا آپ

نے فرمایا: کیا تم کو امیہ بن ابی الصلت کے اشعار میں سے کچھ

شعر یاد ہیں میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: سناؤ میں نے

ایک شعر سنا یا آپ نے فرمایا: اور سناؤ میں نے ایک اور شعر

سنا یا آپ نے فرمایا: اور سناؤ حتیٰ کہ میں نے ایک سو اشعار

سنائے۔

حضرت شریعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول

اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے سوار کیا اس کے بعد اس کی مثل

روایت ہے۔

عمر بن شریعہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے شعر پڑھنے کے لیے فرمایا

ابراہیم بن میسرہ کی روایت میں ہے: آپ نے فرمایا: وہ (امیہ

بن ابی الصلت) مسلمان ہونے کے قریب تھا اور ابن مہدی

کی روایت میں ہے: وہ اپنے اشعار میں اسلام کے قریب تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے یہ

روایت کرتے ہیں: عرب شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر

سب سے پہلے شعر ہے:

أَفْتَرَىٰ خَسِيئَةً عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَكْثَرُ عِلْمِي
تَكَلُّمِي فِي التَّرَبِّ عِلْمِي لَيْسَ

بِأَكْمَلُ شَيْءٍ مَا عَمِلَ اللَّهُ بِطَوِيلٍ

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز قافی ہے۔“

بخاری (۲۸۵۰) ترمذی (۶۴۸۹-۶۱۴۶-۳۸۴۱) ابن

ماہ (۳۷۵۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: شاعروں کے کلام میں لیبید کا شعر سب سے
زیادہ سچا ہے۔

۵۸۴۹ - وَحَدَّثَنِي سَعْدَةُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ تَيْمُونِ بْنِ حَلَفَةَ
ابْنِ قَهْلَوَيْحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَصْدَقُ
عِلْمِي قَالَتْ خَدِيجَةُ عِلْمِي لَيْسَ

بِأَكْمَلُ شَيْءٍ مَا عَمِلَ اللَّهُ بِطَوِيلٍ

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز قافی ہے۔“

اور اسے ابن ابی اسلمت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: شاعروں کے کلام میں لیبید کا شعر سب سے
زیادہ سچا ہے۔ سنو! اللہ کے سوا ہر چیز قافی ہے اور اسے ابن ابی
اسلمت اسلام لانے کے قریب تھا۔

وَعَادَ كَثِيرًا بَنِي النَّضَلِ أَنْ يُسْلِمَ. ساجد (۵۸۴۸)

۵۸۵۰ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعْدَةَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ
زَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ بْنِ حَبِيبٍ
الْتَّرَحُّلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ
نَسَبٍ لِقَوْمِ الشَّاهِرَةِ أَلَا تَعْلَمُ شَيْءٌ مَا عَمِلَ اللَّهُ بِطَوِيلٍ. وَكَادَ
أَنْ يَأْتِيَ النَّضْلَ أَنْ يُسْلِمَ. ساجد (۵۸۴۸)

۵۸۵۱ - وَحَدَّثَنَا سَعْدَةُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعْدَةَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ نَسَبٍ
لِقَوْمِ الشَّاهِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا کہ شاعروں کے کلام میں لیبید کا شعر سب سے
زیادہ سچا ہے۔

أَلَا تَعْلَمُ شَيْءٌ مَا عَمِلَ اللَّهُ بِطَوِيلٍ

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز قافی ہے۔“

ساجد (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلاشبہ شاعروں کے کہے ہوئے کلام
میں سب سے سچا شعر لیبید کا ہے۔

۵۸۵۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْفَرَزَقِيُّ عَنْ
زَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَصْدَقَ عِلْمِي قَالَهَا
خَدِيجَةُ عِلْمِي لَيْسَ

أَلَا تَعْلَمُ شَيْءٌ مَا عَمِلَ اللَّهُ بِطَوِيلٍ

”سنو! اللہ کے سوا ہر چیز قافی ہے۔“

آپ اس سے زیادہ پڑھتے۔

تَارَادَ عَلَى ذَلِكِ. ساجد (۵۸۴۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، ثقفی کی روایت میں ہے: ابوسلمہ نے کہا: میں خواب دیکھتا تھا ایسا اور ابن نمیر کی روایت میں ابوسلمہ کا یہ قول نہیں ہے، ابن رمح کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جس کروٹ پر لیٹا ہوا ہے اس سے بچر جائے۔

۵۸۶۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ رُمَيْحِ بْنِ الْكَلْبِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (مُحَمَّدُ بْنُ الْقَلْبِيِّ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ حَدِيثُ الْقَلْبِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَإِنْ عَجَزْتَ لَأَرَى الرُّؤْيَا وَلَيْسَ يَلِي حَدِيثُ الْكَلْبِ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَوْلُ أَبِي سَلَمَةَ إِلَى أَبِيهِمُ السَّعْدِيَّةِ وَزَادَ ابْنُ رُمَيْحٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ يَلِي حَدِيثُ الْكَلْبِ عَنْ جَدِّهِ الْوَلَدِ كَانَ عَلَيْهِ سَابِقُ جَاهِلِيٍّ (۵۸۵۷)

حضرت ابوقادہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے ہے، میں جس شخص نے کوئی خواب دیکھا اور اس میں سے کوئی چیز اس کو بری لگی اس کو چاہیے کہ تمین بار اپنی بائیں جانب تھوکے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے تو پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا اور وہ خواب کسی کو بیان نہ کرے اور اگر اچھا خواب دیکھے تو اس کو بیان کرے اور صرف اس سے بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہو۔

۵۸۶۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا الْكَافِرَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ لَعَنَ رَأَى رُؤْيَا كُفْرًا وَهِيَ كُفْرٌ لَكَ لَيْسَتْ عَنْ يَسَارِهِ وَلَيْسَتْ قَوْلًا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لَا تَعْتَرُ وَلَا يُغَيِّرُهَا أَحَدٌ إِلاَّ رَأَى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُؤْمَرْ وَلَا يُؤْمَرْ إِلَّا مِنْ يَحِبُّ. سَابِقُ جَاهِلِيٍّ (۵۸۵۷)

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات میں ایسا خواب دیکھتا کہ میں اس سے بیمار پڑ جاتا تھا حتیٰ کہ میری حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا کہ میں بھی بعض اوقات خواب دیکھ کر بیمار پڑ جاتا تھا حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ خواب صرف اس شخص سے بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہو اور اگر کوئی ناگوار خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تمین بار تھوک دے اور تمین بار شیطان اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور وہ خواب کسی سے بیان نہ کرے پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا۔

۵۸۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَدُوٍّ الْبَغْلِيُّ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَزِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ إِنْ عَجَزْتَ لَأَرَى الرُّؤْيَا تَسِيرُ حَيْثُ قَالَ لَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تَسِيرُ حَيْثُ عَنَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يَسْأَلُ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَسْأَلْ عَنْ يَسَارِهِ قَلْبًا وَلْيَتَوَذَّ بِاللَّهِ مِنَ قَبْرِ الشَّيْطَانِ وَخَيْرُهَا وَلَا يَحْتَدِثُ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ. سَابِقُ جَاهِلِيٍّ (۵۸۵۷)

سابقہ جہلی (۵۸۵۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نا پسندیدہ خواب دیکھے تو تمین بار اپنی بائیں جانب تھوک دے اور تمین بار شیطان

۵۸۶۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لُبُّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبُ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ جَلْبِجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا

أَبَى حَسَنَ جَمْعًا عَنْ أَبِي حَسَنَةَ رَوَى الْفُكَّ لَا بَنَ أَبَى حَسَنَ حَلَقًا سَلَكًا عَنْ الْأَخْبَرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّوْحَ أَهْرَى بِهَا غَيْرَ لَيْلٍ لَا أَزِلُ عَنِّي كَيْفَ لَيْلٍ لِقَاءَهُ لَمْ أَكُنْ فِيكَ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّوْحُ يَدْخُلُ الْوُجُوهَ وَالْحُلُمُ مِنَ النَّسِيبَاتِ لَوْ أَنَّ حَلَمَ أَحَدِكُمْ حَلَمًا يَتَرَفَعُ فَلْيَتَلَفَّ عَنْ بَسَائِرِهِ لَلَّاحَ وَلَيَتَرَفَعُ بِاللَّوْمِ كَثَرًا وَلَكِنَّ كَثَرًا.

۵۸۵۸ (۷۰۴۴) (۵۰۲۱) (۲۲۲۲) (۳۹۰۹) (۷۰۰۵-۶۹۹۵-۶۹۸۴-۵۷۴۷-۳۲۹۲)

۵۸۵۸ - وَحَلَقًا سَلَكًا عَنْ أَبِي حَسَنَ حَلَقًا سَلَكًا عَنْ حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ التَّرَحُّمِ قَوْلِي لِي كَلِمَةً وَغَيْرُهَا وَبَسْمِئِي أَتَى تَوَخُّوهُ وَتَحَلُّوْهُ لِي غَيْرُهَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي لُقَاةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ وَفَلَا وَلَمْ يَدْخُرْهُ عَنْهُمْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ كُنْتُ أَرَى الرُّوْحَ أَهْرَى بِهَا غَيْرَ لَيْلٍ لَا أَزِلُ. (۵۸۵۷) (۵۸۵۶)

۵۸۵۹ - وَحَلَقًا سَلَكًا عَنْ أَبِي حَسَنَةَ رَوَى الْفُكَّ لَا بَنَ أَبَى حَسَنَ حَلَقًا سَلَكًا عَنْ الْأَخْبَرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّوْحَ أَهْرَى بِهَا غَيْرَ لَيْلٍ لَا أَزِلُ عَنِّي كَيْفَ لَيْلٍ لِقَاءَهُ لَمْ أَكُنْ فِيكَ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّوْحُ يَدْخُلُ الْوُجُوهَ وَالْحُلُمُ مِنَ النَّسِيبَاتِ لَوْ أَنَّ حَلَمَ أَحَدِكُمْ حَلَمًا يَتَرَفَعُ فَلْيَتَلَفَّ عَنْ بَسَائِرِهِ لَلَّاحَ وَلَيَتَرَفَعُ بِاللَّوْمِ كَثَرًا وَلَكِنَّ كَثَرًا.

۵۸۶۰ - حَلَقًا سَلَكًا عَنْ أَبِي حَسَنَةَ رَوَى الْفُكَّ لَا بَنَ أَبَى حَسَنَ حَلَقًا سَلَكًا عَنْ الْأَخْبَرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّوْحَ أَهْرَى بِهَا غَيْرَ لَيْلٍ لَا أَزِلُ عَنِّي كَيْفَ لَيْلٍ لِقَاءَهُ لَمْ أَكُنْ فِيكَ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّوْحُ يَدْخُلُ الْوُجُوهَ وَالْحُلُمُ مِنَ النَّسِيبَاتِ لَوْ أَنَّ حَلَمَ أَحَدِكُمْ حَلَمًا يَتَرَفَعُ فَلْيَتَلَفَّ عَنْ بَسَائِرِهِ لَلَّاحَ وَلَيَتَرَفَعُ بِاللَّوْمِ كَثَرًا وَلَكِنَّ كَثَرًا.

(۵۸۵۷) (۵۸۵۶)

کیلیت ہو جاتی تھی اکیلیت میں چاند نہیں اوردھا تھا تھی کہ صریح اوردھاہ سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ مدیا (اچھا خواب) اللہ کی طرف سے ہے اور علم (بہا خواب) شیطان کی طرف سے ہے جس جب تم میں سے کوئی شخص بگاڑ خواب دیکھے تو وہ ہائیں جانب عین بار تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا۔

حضرت ابو قتادہ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کی اس حدیث میں ابو سلمہ کے اس قول کا ذکر نہیں ہے کہ خواب دیکھ کر کچھ پر ہمار چڑھنے کی سی حالت ہو جاتی تھی اکیلیت میں چاند نہیں اوردھا تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں جن میں ہمار کی سی حالت ہونے کا ذکر نہیں ہے بلکہ اس کی روایت میں یہ الفاظ آئے کہ ہیں: جب وہ غیہ سے بیدار ہو تو اپنی ہائیں جانب عین بار تھوکے۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور بہا خواب شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی شخص بگاڑ خواب دیکھے تو ہائیں جانب عین بار تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے پھر اس کو اس خواب سے ضرر نہیں ہوگا ابو سلمہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات میں ایسے خواب دیکھا جو مجھ پر پڑا ہے مگر نہ یاد بھاری ہوتے تھے اس حدیث کو سننے کے بعد پھر مجھے کسی بڑے خواب کی پردا نہیں

دی۔

وَلَا تَجْعَلْ مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً ۚ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
وَلَا تَقْرَبُوا مَا نَسَى اللَّهُ ذِكْرَهُ ۚ تَذَكَّرُوا

$$(F^1, A)_{\mathcal{F}} + \mathcal{O}(\delta + F^2)_{\mathcal{F}} \leq 0$$
[illegible]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب زمانہ (قیامت کے) قریب ہو جائے گا تو کسی مسلمان کا خواب چھوٹا نہیں ہوگا جو شخص زیادہ سچا ہوگا اس کا خواب بھی زیادہ سچا ہوگا مسلمان کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے چھٹا ایسا ہی حصہ ہے۔ خواب کی تین قسمیں ہیں: ایک صالح خواب ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے، دوسرا غمگین کرنے والا خواب ہے جو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، تیسرا وہ خواب ہے جو انسان کے خیالات اور خواہشات کا عکس ہوتا ہے اگر تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور لوگوں کو وہ خواب جان نہ کرنے آپ نے فرمایا: میں خواب میں کھڑیاں دیکھنا پسند کرتا ہوں اور طوق دیکھنا ناپسند کرتا ہوں، نیز میں سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے، رفائی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کلام حدیث کا حصہ ہے یا امام ابن جریر کا قول ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ مجھے (غلاب میں) کھڑا
اچھی گنتی ہیں اور میں طوق کو تپہ بند کرنا بھلا کھڑا سے مراد
دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا: مسومن کا غلاب
نبوت کے اجر نام میں سے چھ ایساں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب
 زمانہ (تجارت کے) قریب ہو جائے گا اس کے بعد مسیح
 سابقہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نبی مبعوث ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اس قول کو سنا کہ کیا کہ میں ملوث کو باپنہ کرتا ہوں اس حدیث میں یہ لکھا ہے کہ غائب نبوت کے چیلہ ایس اجراء میں سے ایک جز ہے۔

٥٨٦٦- وَخَلَقْنِي مَعْقِدَ بَيْنَ زُلْجِ حَلْقِي عِنْدَ الرُّزَايِ
 اَبْخَرَكَا مَعْنَى عَنْ اَبْخَرَكَا بِهَا الْاِسْتِغْلَا وَكُلَّ فِي اَلْعَيْنِ
 قَالَ اَبْخَرَكَا مَعْنَى اَلْعَيْنِ وَالْمَعْنَى اَلْعَيْنُ وَالْمَعْنَى
 فِي الْاَيْنِ وَكُلَّ اَلْعَيْنِ عِنْدَ رُزَايِ الْمَعْنَى اَبْخَرَكَا مَعْنَى
 اَبْخَرَكَا مَعْنَى اَبْخَرَكَا مَعْنَى اَبْخَرَكَا (٢٢٩١)

[illegible]

٥٨٦٨ - وَخَلَقَ قَلْبَهُمْ مَشِيقًا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ أَشْجَرًا تَلْعَقُونَ
 وَمَتَاعًا خَلَقْنَا لَكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ لَعْنَةً عَنِ مَعْشَرِكُوايَ وَسُوءِ بَيْنِ عَنِ أَهْلِ
 مَعْمَرَةٍ مِنَ الَّذِينَ يَنْفَكُونَ وَآخَرُجَ لِي السَّيِّئَاتِ قَوْلُهُ وَالْأَمْزُ
 الْفَلَّاحِي تَسْمِعُ الْكَلَامَ وَلَمْ يَلْعَبِ الرَّقِيَّ جَزَاءً مِنْ مَعْنَى

أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ الشُّبُورِ. (الحارثی (۷۰۱۷)

۵۸۶۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَلٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو قَارَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ كُثَيْبٍ عَنْ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَى الْمُؤْمِنَ جُزْءًا مِنْ يَسْمُ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الشُّبُورِ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے چھالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

الحارثی (۶۹۸۷) ابوداؤد (۵۰۱۸) الترمذی (۲۲۷۱)

۵۸۷۰- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ قَاتِبِ بْنِ الْفَرَّاسِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَمِثْلَ ذَلِكَ. مسلم تہذیب الاشراف (۴۴۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

۵۸۷۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الرَّهْطِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَرَأَى الْمُؤْمِنَ جُزْءًا مِنْ يَسْمُ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الشُّبُورِ. (ابن ماجہ (۳۸۹۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے چھالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

۵۸۷۲- وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَى الْمُؤْمِنَ يَرَاهَا أَوْ تَرَاهَا لَوْ لَوِي حُلِيِّتِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَالرَّزَّاقِ الصَّالِحَةُ جُزْءًا مِنْ وَشَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الشُّبُورِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا خواب خواہ وہ خود دیکھے یا اس کے حلق کوئی اور دیکھے اور ابن مسہر کی روایت میں ہے: صالح خواب نبوت کے چھالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۴۲۳-۱۲۴۴۲)

۵۸۷۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَسَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَأَى الرَّجُلَ الصَّالِحَ جُزْءًا مِنْ يَسْمُ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الشُّبُورِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد صالح کا خواب نبوت کے چھالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

مسلم تہذیب الاشراف (۱۵۳۸۲)

۵۸۷۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْهَارِثِ (يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ) ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

بْنِ الْمُنْذِرِ خَلَقْنَا عَبْدَ الْعَزِيزِ خَلَقًا عَزِيزًا (یعنی ابن
خلع) كَلَّمَكَ عَنْ بَعْضِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَهَذَا إِسْنَادُ

مسلم جزہ لاشراف (۱۵۴۰-۱۵۳۸)

حضرت ابو ہریرہ نے یہ حدیث سے اس حدیث کی شکل
روایت کی۔

۵۸۷۵- وَخَلَقْنَا مُسْعِدَ بْنَ زَالِحٍ خَلَقًا عَبْدَ الرَّزَّاقِ
خَلَقْنَا مُسْعِدَ بْنَ مَعْمَرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
عَلِيٍّ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَوْتِيِّ عَنْ بَعْضِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

ابنہو مسلم جزہ لاشراف (۷۸۳۷-۱۴۲۸۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب نبوت کے سزاوار میں سے
ایک ہے۔

۵۸۷۶- تَخَلَّفَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ خَلَقًا أَبُو كَثِيرٍ
ح وَخَلَقْنَا ابْنَ كَثِيرٍ خَلَقًا ابْنِ كَثِيرٍ خَلَقًا ابْنِ كَثِيرٍ
الْوَدَّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ

الصلوات عن سنن مجاز ابن النور (۳۸۹۷)

۵۸۷۷- وَخَلَقْنَا ابْنَ الْكَلْبِيِّ وَخَلَقْنَا ابْنَ الْكَلْبِيِّ
فَلَا خَلَقْنَا بَعْضَ ابْنِ الْكَلْبِيِّ الْوَدَّ الْوَدَّ الْوَدَّ

مسلم جزہ لاشراف (۸۲۰۶)

نافع کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے حضرت ابن عمر نے
نبوت کے سزاوار میں سے ایک ہے کہا تھا۔

۵۸۷۸- وَخَلَقْنَا كَثِيرًا وَابْنِ زَالِحٍ عَنْ الْكَلْبِيِّ بْنِ مَعْمَرٍ
ح وَخَلَقْنَا ابْنَ زَالِحٍ خَلَقْنَا ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ كَثِيرٍ

الْحَسَنَاتِ (یعنی ابن کثیر) كَلَّمَكَ عَنْ بَعْضِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ

مسلم جزہ لاشراف (۸۳۱۲-۷۷۱۵)

جس نے خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
کو دیکھا اس نے آپ ہی کو دیکھا ہے

۱- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس
نے مجھ ہی کو دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بن سکتا۔

۵۸۷۹- خَلَقْنَا ابْنُ الرَّبِيعِ سَلَمَةَ بْنَ قَلْبَةَ الْكَلْبِيِّ
خَلَقْنَا حَسَنًا (یعنی ابن کثیر) خَلَقْنَا ابْنُ الْوَدَّ وَخَلَقْنَا عَنْ
مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ

عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ

مسلم جزہ لاشراف (۱۴۴۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا وہ

۵۸۸۰- وَخَلَقْنَا ابْنُ الْكَلْبِيِّ وَخَلَقْنَا ابْنُ الْكَلْبِيِّ
ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ وَهَبٍ خَلَقْنَا ابْنُ

مجھے مقرب بیداری میں بھی دیکھے گایا فرمایا: گویا اس نے مجھ کو بیداری میں دیکھا، شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا، حضرت ابولہادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔

سَلَّمَ بِنُ عَنَيْدِ الرَّحْمَنِ أَيْ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَأَى فِي السَّمَاءِ قَسِيرًا رَأَى فِي الْيَقْلَةِ أَوْ
كَأَنَّهُ رَأَى فِي الْيَقْلَةِ لَا يَشْتَكِلُ الشَّيْطَانُ بِهِ وَ قَالَ فَقَالَ
أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبَوُ الْقَادَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ
رَأَى فَقَدِ رَأَى الْحَقَّ

الطحاوی (١٩٩٦-١٩٩٧) و الطحاوی (٢٠٢٣)

اہام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی۔

٥٨٨١ - وَحَقَّقْنِي فِي دُخْرِي مِنْ حَرْبٍ عَدَلْنَا بِمَعْنَى بَيْنِ
بِأَرْوَاحِهِمْ عَدَلْنَا أَيْ أَحْسَى الزُّمَرِ فِي عَدَلْنَا عَيْنٌ فَدَحَّرَ
الْحَرْبَيْنِ جَمِيعًا بِأَسَانِدٍ مَعَا سَوَاءٌ يَنْلُ حَلَوِيَّتِ يُونُسَ.

١٢٧٠ (١٩٥١)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا اور جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو وہ اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کی کسی کو خبر نہ دے۔

٥٨٨٢ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح
وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَجَبٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ زَلَّ فِي الْقُرْبِ فَقَدْ زَلَّ فِي اللَّهِ لَا
يُتَوَسَّى بِسُكُونِهِ أَنْ يَحْتَمِلَ بَيْنَ عَمُورَيْنِ وَقَالَ إِذَا سَلَّمَ
أَخَذَ كُمَ فَلَا يُخَيِّرُ أَحَدًا يَلْعَبُ الشَّيْطَانُ بِهِ فِي السَّلَامِ.

(۳۹.۲) $\frac{1}{2}$

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے غیب میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میں یہ طاقت نہیں کہ وہ میری صورت میں آ سکے۔

٥٨٨٣ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا
زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ
عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ دَانِيَ إِلَى النَّوْمِ
لَقَدْ دَانِيَ لِكُلِّ شَيْءٍ إِلَّا لِلْعَقْلِ أَيْ يَهْتَكُهُ بِهِ.

مسلم، فتح الباری (۳۷۱۲)

شیطانی اور بُرے خواب بیان
نہ کرنے کا حکم

٢- بَابُ لَا يُخَيَّرُ بَيْنَ الشَّيْطَانِ وَفِي الْمَنَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آ کر کہنے لگا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر کٹ گیا ہے اور میں اس کے پیچھے جا رہا ہوں۔ نبی ﷺ نے اس کو ڈانٹا اور فرمایا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو بھیڑ خانی کرتا ہے وہ کسی کو نہ بتلانا کرو۔

٥٨٨٤ - حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا
ابْنُ وَاسِحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا عَرَبِيَّ بَعْدَهُ فَقَالَ إِنِّي خَلَمْتُ
أَنْ رَأَيْتُ قُلُوبَهُمْ فَإِنَّا أَرْبَعَةُ لَوْ جَزَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ لَا تُخَيِّرُوا
بَيْنَ عِلِّيٍّ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ يَكُ فِي الْمَنَامِ. (ابن ماجه ٣٩١٣)

۵۸۸۵- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْبَرَهَا قَالَ أَمَرْتُ بِتَكْرِيمِ آتَمَةِ الْكَلْبَةِ فَكَفَلَتْهُ
الْإِسْلَامَ وَأَمَّا الَّذِي يَنْتَفِعُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْآنُ
حَلَاوَتُهُ وَلَيْسَتْ وَأَمَّا مَا يَكْتَفِي الشَّامِ مِنْ ذَلِكَ
فَالْمُسْتَكْبِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَوَلِ وَأَمَّا الشَّيْبُ الْوَاصِلُ
مِنَ الشَّعْرِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْعَقْلُ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ
فَعَلَيْكَ اللَّهُ بِهِ كَمْ تَأْخُذُ بِهِ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِيكَ لَيْسَ لَهُ كَمْ
تَأْخُذُ بِهِ وَرَجُلٌ آخَرُ لَيْسَ لَهُ كَمْ تَأْخُذُ بِهِ وَرَجُلٌ آخَرُ لَيْسَ لَهُ
بِهِ كَمْ يَوْصَلُ لَهُ لَيْسَ لَهُ كَمْ تَأْخُذُ بِهِ تَأْخُذُ بِهِ تَأْخُذُ بِهِ أَنْتَ
أَهْبَرْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْبَرْتُ بَعْضًا
وَأَخْطَأْتُ بَعْضًا قَالَ فَكِرَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَيَسْأَلُونَ
مِنَ الَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تَقْلِبْهُمُ. البخاری (۷۰۴۶-۷۰۰۰)

ابن ماجہ (۳۲۶۷-۳۲۶۹-۶۳۳) صحابہ (۳۹۱۸)

کے کھڑے سے مراد اسلام ہے اور اس سے جو کجی اور شہد یک
رہا تھا سو وہ قرآن مجید اور اس کی نری اور عادات ہے اور جو
لوگ اس سے زیادہ یا کم چلو بھر رہے تھے تو وہ قرآن مجید کو یاد
کرنے والے ہیں (کوئی زیادہ اور کوئی کم) اور وہ ری جو
آسمان سے زمین کی طرف لگ رہی تھی تو وہ دین برحق ہے
جس پر آپ کا تم ہیں آپ اس پر عمل کرتے رہیں گے حتیٰ کہ
اللہ آپ کو اپنے پاس بلا لے گا پھر آپ کے بعد ایک اور شخص
اس دین پر عمل کرے گا پھر اللہ اس کو بھی اپنے پاس بلا لے گا
پھر ایک اور شخص اس دین پر عمل کرے گا پھر اس پر چڑھے گا پھر
ایک تیسرا شخص اس دین پر عمل کرے گا تو اس میں کچھ غلط ہوگا
پھر وہ غلط دور ہو جائے گا اور وہ بھی بلدی پر چلا جائے گا یا
رسول اللہ! آپ پر میرے باپ قربان ہوں! آپ مجھے یہ
بتلائیے کہ میں نے یہ تعبیر صحیح بیان کی ہے یا اس میں کچھ غلطی کی
ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے کچھ تعبیر ٹھیک بیان کی
ہے اور کچھ میں خطا کی ہے حضرت ابو بکر نے کہا: یا رسول اللہ!
خدا کی قسم! آپ مجھے بتلائیے کہ میں نے کیا خطا کی ہے آپ
نے فرمایا: قسم مت دو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب
نبی ﷺ اہد سے واپس لوٹ رہے تھے تو آپ کے پاس ایک
شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے آج رات خواب
میں ایک بادل دیکھا ہے جس سے شہد اور کجی نکلتی رہا تھا اس
کے بعد یونس کی اور ایت کی شکل ہے۔

مصر کجی حضرت ابو ہریرہ کا نام لیجئے اور کجی حضرت ابن
عباس کا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک
شخص نے آکر عرض کیا کہ میں نے آج رات ایک بادل
دیکھا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے جس

۵۸۸۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ قَالَ
جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مُنْصَرِّفًا مِنْ أَهْلِ قُلُوبِ يَارَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي زِلْتُ لِهَوَاهُ الْبَلْبَةِ لَيْسَ الْمَتْلَبُ عِلَّةُ تَكَلُّفِ الشَّعْرِ
وَالْعَسَلِ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ. ساہجہ حوالہ (۵۸۸۷)

۵۸۸۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ
عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّ يُونُسَ قَالَ لَقَدْ عَذَّبَ الرَّزَّازِي تَمَانَ
مَعْمُورًا تَحِيًّا يَقُولُ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ وَأَخِيَانَا يَقُولُ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَأَرَى الْبَلْبَةَ
عِلَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ. ساہجہ حوالہ (۵۸۸۷)

۵۸۹۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّدَائِيُّ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد عطا فرمائی اور اس سچائی کا ثواب جو اللہ تعالیٰ نے جگہ پر کے بعد عطا فرمایا۔

٥٨٩٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو
الْحَسَنِ الْأَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْوَلَدِيِّ عَنْ أَبِي عُسَيْنٍ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْكِنْدِيِّ
عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قُلْتُ لَكَ بِمَنْ يَنْتَقِلُ إِلَيْكَ
مُحَمَّدُ الْأَمْرُ مِنْ بَعْدِهِ يَخْلُفُكَ فَقِيلَ لِي بِشَرِّ كَثِيرٍ مِنْ
قَوْمِهِ قَالَ لَنْ يَكُونَ إِلَّا أَبُو النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَعْدَ ذَلِكَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَ
شُعَاسٍ وَبَيْنَ بَنِي النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قِطْعَةٌ بَنِي بَدَلٍ حَتَّى وَقَفْتُ عَلَى
مُسْلِمَةَ ابْنِ أَصْحَابِهِ قَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا
أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ أَعْلَى أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَفْهَرَتْ
لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَا أَرَاكَ إِلَّا الَّذِي أَرَيْتُ فِيكَ مَا
أَرَيْتُ وَهَذَا قَابُكَ يَمُوتُكَ هَتَنِي لَمْ أَنْصَرَفْ عَنْهُ كَقَالَ
ابْنُ عَبَّاسٍ قَسَأْتُ عَنْ لَوْلِي النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّكَ أَرَى الَّذِي
أَرَيْتُ فِيكَ مَا أَرَيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو مُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ إِنَّمَا لَكُمْ وَأَنْتَ بَيْنِي بَيْنَ سَوَارِي مِنْ كُفَيْبٍ فَأَخْبَرَنِي
سَالِحُهَا فَأَرْجَى إِلَيَّ إِلَى الْمَنَامِ إِنْ أَفْعَهُمَا لَفَعَلْتَهُمَا
فَقَطَارًا فَأَوَّلَهُمَا كَذَا ابْنُ بَشِيرٍ بَرَّانٍ مِنْ بَعْدِي لَكَ
أَسْأَلُكَ الْعَنِي صَارِبَ حَقَّهِ وَالْأَعْرُ مُمِيتَةً
صَارِبَ الْوَعَامَةِ.

الخامس (٣٦٢-٤٣٧٣-٧٤٦١) تاريخي (٢٢٩٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے عہد میں سلسلہ کذابہ بہت زیادہ منورہ میں آیا اور کہتے لگا کر اگر محمد (ﷺ) اپنے بعد خلافت مجھے سونپ دیں تو میں ان کی پیروی کر لوں گا وہ اپنی قوم کے بہت سارے لوگوں کے ساتھ آیا تھا نبی ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے آپ کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس بھی تھے اور نبی ﷺ کے ہاتھ میں شاخ کا ایک ٹکڑا تھا آپ آ کر سلسلہ اور اس کے ساتھیوں کے پاس ٹھہر گئے آپ نے فرمایا: اگر تو مجھ سے ٹکڑی کا یہ ٹکڑا بھی مانگے تو میں تجھ کو نہیں دوں گا اور میں میرے متعلق اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہرگز تجاوز نہیں کروں گا اور اگر تو نے (میری اطاعت سے) منہ موڑ لیا تو اللہ تعالیٰ تجھے قتل کر دے گا اور میں تجھے وہی سمجھتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے اور یہاں یہ ثابت موجود ہیں جو میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر آپ واپس تشریف لے گئے حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے نبی ﷺ کے اس قول کا مطلب معلوم کیا کہ ”میں تجھے وہی گمان کرتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھائی دیا گیا ہے“ تب مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں سو رہا تھا میں نے خواب میں اپنے ہاتھوں میں سونے کے ٹکڑے دیکھے مجھے دو برے معلوم ہوئے خواب ہی میں مجھ پر وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اڑا دوں سو میں نے پھونک ماری تو وہ اڑ گئے میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ میرے بعد دو جموں نے فتنوں کا ظہور ہو گا ایک ان میں سے صنعا و کار بنے والا غشی ہے دوسرا یامامہ کا رہنے والا سلسلہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میرے پاس زمین کے ٹکڑے لائے گئے اور میرے ہاتھوں میں سونے کے دو ٹکڑے رکھے گئے جو مجھے بہت بھاری لگے اور میں ان سے متھکر ہوا۔ پھر مجھے وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اڑا دوں میں نے

٥٨٩٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَثُرَ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَلَكَالَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَنَا أَلَّا نَكْلِمَ يُبَيِّتُ عَزَائِمَ الْأَرْضِ فَوَرَّجَ لِي يَدِي أَسْوَدَ الْإِنْدِ مِنْ دُخَانِ فَكْهَرَا عَلَيَّ وَأَهْلَانِي فَأَوْرَجِي

پھر ایک ماری تو وہ اڑ گئے میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ
میں دو گزہ ہوں گے درمیان ہوں ایک صاحب مشاعر ہے اور
نور صاحب مجاہد۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ
ہوتے اور فرماتے: تم میں سے کسی نے گزشتہ شب کوئی خواب
دیکھا ہے؟

الرَّسُولُ إِذَا قَامَ فَتَنَظَّرَ نَفْسًا فَلَهَا قَارَ لَهَا نَفْسًا الْكَلْبُ
الْكَلْبُ كَمَا يَنْتَهِيهَا صَاحِبٌ صَفْعَةً وَصَاحِبٌ الْهَمَامُ

الحارثی (۴۳۷۵-۴۳۷۶-۷۰۳۷)

۵۸۹۶۔ حَفْصَةُ مَعْنَةُ بْنُ بَشَّارٍ حَفْصًا وَهَبُ ابْنُ
جَبْرِ حَفْصًا ابْنُ عَنْ ابْنِ رَجَاءِ الْكَلْبُ ابْنُ عَنْ مَعْنَةَ ابْنِ
جَبْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ
يُوجِّهُهُمْ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ الْبَرَاءَةَ زُلُمًا

الحارثی (۸۵۵-۱۳۸۶-۲۰۸۵-۲۷۹۱-۳۲۳۶)

۵۸۹۷۔ ۶۰۹۶-۶۰۹۷-۱۱۴۳-۷۰۴۷-۳۳۵۴-۷۰۴۷-۲۲۹۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۳۔ کتاب المسائل

۱۔ باب فضل نسب النبی ﷺ و تسلیم
الحجر علیہ قبل التَّوْبَةِ

اللہ کے نام سے شروع جو خدا امیران نہایت رحم کرنے والا ہے
نبی ﷺ کے فضائل کا بیان
نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت اور اعلان
نبوت سے پہلے آپ کو ایک پتھر کے
سلام کرنے کا بیان

حضرت داؤد بن اسحق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ
السلام کی ولادت میں کائنات کو فضیلت دی اور کائنات میں سے قریش
کو فضیلت دی اور قریش میں سے بنو ہاشم کو فضیلت دی اور بنو
ہاشم میں سے محمد کو فضیلت دلا۔

۵۸۹۷۔ حَفْصَةُ مَعْنَةُ بْنُ بَشَّارٍ مَعْنَةُ بْنُ بَشَّارٍ وَ مَعْنَةُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ سَهْمٍ جَمَعًا عَنْ الْوَلَدِ قَالَ ابْنُ رَجَاءِ
حَفْصَةُ الْوَلَدِ ابْنُ تَسْلِيمٍ حَفْصًا الْأَوْدِيُّ عَنْ ابْنِ عَمْرِو
حَفْصَةُ ابْنِ سَهْمٍ وَابْنُ ابْنِ الْأَسَدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مُحَمَّدًا ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ
وَأَصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَأَصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي
هَاشِمٍ وَأَصْطَفَى مِنْ بَنِي هَاشِمٍ مُحَمَّدًا (۳۶۰۵-۳۶۰۸)

۵۸۹۸۔ وَ حَفْصَةُ ابْنُ بَشَّارٍ ابْنُ ابْنِ هَنْبَلٍ حَفْصَةُ حَفْصَةُ ابْنِ
بَنِي ابْنِ تَكْفِيرٍ هَلْ تَرَأَيْتُمْ ابْنِ عَلِيٍّ ابْنِ حَفْصَةَ حَفْصَةَ ابْنِ
حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي
لَأَعْرِضُ حَجَرًا يَسْتَكْفِرُ كَمَا يَسْتَكْفِرُ عَلِيٌّ قُلْتُ أَنْ أَعْبَثَ النَّاسُ
لَا تُحَرِّقُهُ الْآلَاءُ۔ سلم بن عبد الوہاب (۲۱۳۵)

حضرت ہاشم بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کہہ کے اس پتھر کو بھانپا ہوں جو
اعلان نبوت سے پہلے مجھ کو سلام کیا کرتا تھا میں اس پتھر کو اب
بھی بھانپتا ہوں۔

۲۔ باب تفضیل نبوتنا ﷺ علی

جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

ہمارے نبی ﷺ کے افضل الخلق
ہونے کا بیان

کہا اعداد آٹھ سو آٹھ ہوں گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ زوراء میں تھے آپ کے پاس ایک برتن میں پانی لایا گیا اس میں اتنا پانی تھا کہ اس میں آپ کی انگلیاں بھی نہیں ڈوبتی تھیں یا آپ کی انگلیاں بھی نہیں چھتی تھیں یہ روایت حسب سابق ہے۔

۵۹۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَعَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَلَمَّا بَلَغُوا مَاءً لَا يَلْمُزُ أَصَابِعَهُ أَوْ قَلْبُهُ مَا يُؤَادُّهُ أَصَابِعُهُ لَمْ يَذْكُرُوا خَلِيفَتِ بْنِ هِشَامٍ. (۳۵۷۲)

۵۹۰۴- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ خَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تَهْوِي لِلنَّبِيِّ ﷺ فَسُئِلَتْ لَهَا سَمْنًا لَمْ يَنْهَ عَنْهَا فَبَرَّحَهَا فَمَسَّ الْوَرْنَ الْأَذْمَ وَلَيْسَ مِنْهُمْ شَيْءٌ فَصَوَّدَ إِلَى الْوَلَدِ عَنَّا كَتَبَ لَهُ عَدُوُّهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَمَجَّدَ لَوْ سَمْنًا لَمَّا رَأَى بِكَيْفِهِمْ لَهَا أَمَّ تَبَيَّنَ عَشَى عَصْرَتُهُ لَكَيْتَ النَّبِيُّ ﷺ لَمَقَالٍ عَصْرَتُهَا فَلَمَّا تَعَمَّ لَمَّا لَوْ تَوَضَّعَ مَا رَأَى لَمَّا.

مسلم ترمذی شریف (۲۹۵۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ام مالک رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کو ایک کٹی میں گئی بیچا کرتی تھیں ان کے بچے آکر ان سے سنان مانگتے ان کے پاس کوئی چیز نہیں ہوتی تھی تو جس کٹی میں وہ نبی ﷺ کے لیے گئی بھیجی تھیں اس میں ان کو کچھ گیل جاتا ان کے گھر میں سنان کا مسئلہ ہی طرح حل ہوتا رہا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دن اس کٹی کو نچوڑ لیا پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا تم نے کٹی کو نچوڑ لیا؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اگر تم اس کو وہی طرح رہنے دیتیں تو اس سے (کٹی) اسی طرح ہوتا رہتا۔

۵۹۰۵- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ خَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ اتَّبَعَ النَّبِيَّ ﷺ تَسْقَطَ عَلَيْهِ فَاتَّخَذَهُ قَطْرًا وَسَلَّ فَوَجَّحَ لَمَّا رَأَى الرَّجُلُ فِي كَلِّ مِلَّةٍ وَشَرَّحَ لَهَا عَلَيَّ مَا لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ ﷺ لَقَالَ لَوْ كُنْتُ لِكَلِّ لَا تَحْكُمُ عَنْهُ وَتَقَامُ لَكُمْ.

مسلم ترمذی شریف (۲۹۶۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آکر کچھ کھانا طلب کیا آپ نے اسے نعل دبی (ایک سو بیس کلو گرام) ہونے لگا دیا اور اس کی پیدی اور ان کا مہمان وہ جو کھاتے رہے حتیٰ کہ ایک دن انہوں نے ان کو ماپ لیا پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم اس کو نہ ماسچے تو تم وہ جو کھاتے رہے اور وہ جو پیدی پاتی رہے۔

۵۹۰۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْغَوْثِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (وَكُنْتُ مِنْ أَتَابِ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا الطَّاهِرِ عَلِيَّ بْنَ وَهْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعَادَةَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خُرَجَاتًا مَعَ وَشَوَّلِي النَّوَّاسِيِّ حَدَّثَنَا خُزُومَةُ تَوَكَّدَ لَمَّا كَانَ يَجْمَعُ الشَّلَا لِمَسْلَى الْفُكْهَرِ وَالْمَعْزَرِ جُمُعَتَا وَالْمَعْرِبِ وَالْمَشَاءِ جُمُعَتَا خُزُومَةُ إِذَا كَانَ يَوْمًا أَخْرَجَ الشَّلَا لَمْ يَخْرُجْ لِمَسْلَى الْفُكْهَرِ وَالْمَعْزَرِ جُمُعَتَا كَمْ دَخَلَ

حضرت سعاد بن جبَل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خزوہ جبوک والے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکے آپ نمازوں کو جمع کرتے تھے اور فکھر اور عصر اور مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے تھے حتیٰ کہ ایک دن آپ نے نمازوں میں تاخیر کر دی پھر آپ باہر نکلے اور فکھر اور عصر کو ملا کر پڑھا پھر آپ اہل مکہ شریف نے مکے اس کے بعد پھر آپ باہر نکلے اور مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا پھر آپ نے فرمایا: کل تم بن شاہ اللہ

لَمْ تَخْرُجْ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ تَسْأَلُونَ عِدَائِي شَاءَ اللَّهُ عَيْنُ تَبُوكَ وَأَنْتُمْ لَنْ تَأْتُوا مَا حَتَّى يُضْحِيَ النَّهَارُ لَعَنَ جَاءَ مَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسُّ مِنْ مَدَنِيهَا شَيْئًا حَتَّى لَحِجْنَا هَا وَقَدْ سَبَقْنَا إِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ يُعَلِّ الْبَرَائِكِ بَعْضُ بَعْضٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَسَأَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ مَسَّتْكُمْ مِنْ مَدَنِيهَا شَيْئًا فَلَا نَعَمْ فَسَبَّحَهُمَا النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ لَمْ نَخْرُجْ إِلَّا بِأَمْرٍ مِنْهُمْ مِنَ الْعَيْنِ قَلِيلًا لَقَلْبًا حَتَّى اجْتَمَعَ فِيهِمْ فَسَبَّحُوا قَالَ وَغَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَيْهِمَا وَرُجُمَهُمَا ثُمَّ أَعَادَهُمَا فِيهِمَا فَبَعَثَ الْعَيْنُ بِمَا وَتَوَجَّهَ أَوْ قَالَ غَوِيْرُ حَكِّمْ أَمْرٌ عَلَيْهِمَا قَالَا حَتَّى اسْتَقْبَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُرِيدُكَ تَا مَعَادُ إِنْ طَلَسَتْ بِكَ حَيَاةٌ أَنْ تَرَى مَا هُنَا قَدْ بُلِيَ جَنَانًا.

مسلم، جزء الاشراف (۱۱۴۲۲)

جو کہ کے چشمہ پر پہنچ جاؤ گے اور تم دن چڑھنے سے پہلے نہیں پہنچو گے تم میں سے جو شخص بھی اس چشمہ کے پاس جائے وہ میرے پہنچنے سے پہلے اس کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے اس چشمہ پر ہم میں سے دو آدمی پہلے پہنچے چشمہ میں پانی زیادہ سے زیادہ جوتی کے تسمہ جتنا تھا اور وہ بھی آہستہ آہستہ بہہ رہا تھا راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں شخصوں سے پوچھا: کیا تم نے اس کے پانی کو چھوا ہے انہوں نے کہا: ہاں انہی ﷺ ان پر ناراض ہوئے اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ان کو فرماتے رہے لوگوں نے تھوڑا تھوڑا کر کے چلوؤں سے چشمہ کا پانی لیا اور اس کو کسی چیز میں جمع کر لیا پھر رسول اللہ ﷺ نے اس برتن میں اپنے دست مبارک اور چہرہ انور کو دھویا اور وہ پانی اس چشمہ میں ڈال دیا وہ چشمہ جوش مار کر بہنے لگا حتیٰ کہ لوگوں نے اس سے پانی (اپنے جانوروں اور ساتھیوں کو) پلایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! اگر تمہاری زندگی وصال ہوئی تو تم مغرب دیکھو گے کہ یہ پانی باغات کی سیراب کرے گا۔

ابو حنید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے اور راوی القرظی میں ایک عورت کے ہاتھ میں پہنچے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس بارگاہ کے پھلوں کا اندازہ لگاؤ ہم نے اعزازہ لگایا رسول اللہ ﷺ نے اس میں (ساتھ میں) کا اعزازہ لگایا آپ نے اس میں سے فرمایا: اس تعداد کو یاد رکھنا یہاں تک کہ ہم انشاء اللہ تمہارے پاس لوٹ آئیں پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ تبوک پہنچ گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج رات سخت آندھی آئے گی تم میں سے کوئی شخص کھڑا نہ رہے جس شخص کے پاس اونٹ ہو وہ اس کو رہی کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دے پھر سخت آندھی آئی ایک شخص کھڑا ہوا تو ہوا اس کو اڑا کر لے گئی اور طے کے دو پہاڑوں کے درمیان اس کو گرا دیا پھر ایلہ کے حاکم ابن اسلماء کا قاصد رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک خط لے کر آیا اور اس نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک

۵۹۰۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَتِيبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَفَا بْنِ سَهْلٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حَمْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَاتَيْنَا وَادِيَ الْقُرَى عَلَى حَبِيبَةٍ لَا مَرَأَةَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرَهُ مَا قَسَمَ مَنَا هَا وَخَرَجْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَشْرَةَ أَوْ سَبْعِينَ وَقَالَ أَحْوَصُهَا حَتَّى تَرْجِعَ إِلَيْنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَاسْتَطَلَقْنَا حَتَّى قَرِئْنَا تَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَكَبَتْ عَلَيْكُمْ الْبَلَّةُ رِيحٌ مَدِينَةٌ فَلَا يَمَسُّ فِيهَا أَحَدٌ مِنْكُمْ لَمَنْ كَانَ لَهُ تَبِيبٌ فَلْيَسُدَّ عَقْلَهُ فَهَبَتْ رِيحٌ مَدِينَةٌ فَفَافَ رَجُلٌ فَحَمَلَنَاهُ الرِّيحَ حَتَّى أَكَلَتْهُ بِجَيْبِي خَلِيٍّ وَجَاءَ رَسُولُ ابْنِ الْعَلَمَاءِ صَاحِبِ أَيْلَةَ الرَّاسِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكِتَابٍ وَأَهْدَى لَهُ بَعْلَةً تَبْخَاءَ فَكَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَهْدَى لِي بَرْدًا ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَرِئْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ السَّرَّاءَ عَنْ

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نجد کی طرف ایک جنگ میں گئے تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کو ایک ایسی راوی میں دیکھا جس میں کانٹے دار درخت بہت تھے رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے نیچے اترے اور اس درخت کی شاخوں میں سے ایک شاخ پر اپنی تلوار لٹکا دی اور لوگ راوی کے دوسرے درختوں کے نیچے سامنے کی طلب میں بکھر گئے راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص میرے پاس آیا دریاں حاکم میں سویا ہوا تھا اس نے میری تلوار پکڑ لی میں اچانک بیدار ہوا تو وہ میرے سر پر کھڑا ہوا تھا اور مجھے صرف اس وقت احساس ہوا جب اس کے ہاتھ میں تلوار تھی اس نے کہا: اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا: میں نے کہا: اللہ! اس نے پھر دوبارہ کہا: تمہیں مجھ سے کون بچائے گا: میں نے کہا: اللہ! آپ نے فرمایا: پھر اس نے تلوار نیام میں کر لی اور وہ شخص یہ بیٹھا ہوا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے کچھ تعرض نہیں کیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نجد کی طرف نبی ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گئے جب نبی ﷺ اس جنگ سے واپس لوٹے تو وہ بھی آپ کے ساتھ واپس ہوئے۔ ایک دن ان سب کو دو پہر کے قیلولہ نے آ لیا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے حتیٰ کہ جب ہم ذات الرقاع پر پہنچے باقی روایت زہری کی طرح ہے اس میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کوئی تعرض نہیں کیا۔

جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی ﷺ کو مبعوث کیا گیا اس کی مثال

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ بْنَ زَيْنَادٍ (وَالْفَتْحُ لَكُمْ) أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو (بِعْنِي ابْنُ سَعْدٍ) عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَسَّانِ بْنِ يَسَّانٍ الْكُوفِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ بَيْسَلٍ نَجِدًا فَادْرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْلَى وَأَوْدَى حَيْبُورَ الْبُضَاءِ فَزَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَمَلَأَ سَيْفَهُ بِخَضِرٍ مِنْ أَخْضَانِهَا قَالَ: وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا كَلِمٌ فَاحْتَدَّ السَّيْفُ فَاسْتَنْقَضَتْ وَهُوَ قَلْبٌ عَلَيَّ وَأَيْسَى فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالتَّيْفُ صَبَأًا لِي يَدِي فَقَالَ لِي مَنْ يَمْتَنِعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ لِي الْفَالِئَةُ مَنْ يَمْتَنِعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ لَسَامُ الشَّيْثِ لَهَا حَوْذَا جَالِيسٌ لَمْ كُنْ يَفْرُضُ كُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. (بخاری: ۲۹۱۰-۲۹۱۴-۴۱۳۴-۴۱۳۵-۴۱۳۶)

۵۹۱۰- وَخَفِضَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ الزُّهْرِيِّ حُلَيْبِيُّ يَسَّانُ بْنُ أَبِي يَسَّانٍ الْكُوفِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ غَزْوَةَ بَيْسَلٍ نَجِدًا فَادْرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْلَى وَأَوْدَى حَيْبُورَ الْبُضَاءِ فَزَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَمَلَأَ سَيْفَهُ بِخَضِرٍ مِنْ أَخْضَانِهَا قَالَ: وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا كَلِمٌ فَاحْتَدَّ السَّيْفُ فَاسْتَنْقَضَتْ وَهُوَ قَلْبٌ عَلَيَّ وَأَيْسَى فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالتَّيْفُ صَبَأًا لِي يَدِي فَقَالَ لِي مَنْ يَمْتَنِعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ لِي الْفَالِئَةُ مَنْ يَمْتَنِعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ لَسَامُ الشَّيْثِ لَهَا حَوْذَا جَالِيسٌ لَمْ كُنْ يَفْرُضُ كُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. (بخاری: ۲۹۱۰-۲۹۱۴-۴۱۳۴-۴۱۳۵-۴۱۳۶)

ابن ابی عمیر و معتبر۔ سابقہ حدیث (۵۹۰۹)

۵۹۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْفَانُ حَدَّثَنَا آدَنُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا حُشَا بِذَاتِ الرِّقَاعِ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَدْخُرْ لَمْ يَفْرُضْ كُهُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حدیث (۱۹۴۶)

۵- بَابُ بَيَانِ مَثَلِ مَا بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْهَدَى وَالْعِلْمِ

٥٩١٢ - حَتَّىٰ تَكُونَ أَعْيُنُكُمْ يُبْصِرُ مِنْ يُسَىٰ خَيْبَةً وَأَنْتُمْ لَمُبِرَةٌ
بِالْأَعْيُنِ عَمَّا يُصْهَرُ مِنْ مَّوْجِدٍ مِنْ الْعُلَّاءِ (وَالْفَلَقُ بِرَأْسِ يَاسِينَ) لَقَدْ
خَلَقْنَا أَنْتُمْ نَسْلًا مِنْ نَرْتَمُوهُ عَنْ يَمِينِ بُرْدَةٍ عَنْ يَمِينِ مُؤَسَى
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَقَدْ إِنْ عَلِمَ مَا يَتَخَيَّنُ اللَّهُ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ
الْهَدْيِ وَالْبُعْثِ كَحَقْلِ هَيْبٍ أَصَابَ أَرْضًا لَمْ تَكُنْ مِنْهَا
عَاطِلَةً حَيْثُ لَبَّتِ الْمَاءَ فَكَبَّتِ الْعُلَّاءُ وَالْعُشْبُ الْكُفَيْرُ
وَكُنَّ مِنْهَا أَجْلَابٌ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَفَعَّ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ
فَنَسُوا مِنْهَا وَنَسُوا وَنَسُوا وَأَعْرَأَ أَصَابَ ظِلَالَةً مِنْهَا الْخُرَى
إِلْبَاسِي فَبَعْدَ لَا تُصِيبُكَ مَاءٌ وَلَا تَبْتَ كَلَّا فَلْيَكِ
مَقْلٌ مَنِ لَقْنِي فِي الْوُفِّ لَقْنِي بِمَا يَتَخَيَّنُ اللَّهُ بِهِ لَعْنِمُ وَ
عَلِمَ وَمَقْلٌ مَنْ لَمْ يَزَلْ يَلِيكَ رَأْسًا وَلَمْ يَمَلْ هَذَا الْوُفِّ
الْوُفِّ أَرْبَعُونَ (٧٩)

٥٩١٤ - وَحَدَّثَنَا كُثَيْبٌ بْنُ سَوَّيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُهَوَّبُ بْنُ
كَهْدٍ الرَّحْمَنِيُّ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي
سُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا نَتْلِي وَنَتْلُو أَمِيئُ
كَتْمِيلٍ رَجُلٍ اسْتَوْدَعَنَا نَارًا لَجَعَلَتِ الدَّوَابَّ وَالْقِرَاصُ
يَقَعْنَ فِيهِ فَإِنَّا أَجِدُ مِنْهُمُ رَحِمًا وَأَنْتُمْ تَقْتَحِمُونَ بَيْنَهُ

الترقي (۲۸۷۴)

٥٩١٥- وَحَدَّثَنَا عَنْ سَمُرَةَ التَّائِلَةِ وَأَبْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا
حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ عَنْ أَبِي الْإِثَامِ وَهَذَا الْإِسْنَادُ تَحْقُوقٌ.

مسلم بن عبد الله بن شريك (١٣٧٠-)

٥٩١٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ قَالَ هَلْدَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَدُنَّكَرَ أَحَابِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَن لِي كَمَنْ لِي وَجَلِي اسْتَرْفَدْنَا نَارًا فَلَمَّا أَصَابَتْ مَارَعَوْنَا جَمْعَ الْفَرَّاشِ وَ هَذِهِ التَّوَاتُتِ الَّتِي فِي السَّارِ يَتَعَنُّ مِنْهَا وَجَعَلَ يَحْفَرُهَا وَ يَغْلِبُهَا لِيَكْفِيَهُمْ مِنْهَا قَالَ هَذَا يَكْفِيكُمْ مَن لِي وَ مَن لَكُمْ أَنَا أَحَدٌ يَحْفَرُكُمْ هُوَ النَّارُ هَلُمَّ هُنَّ النَّارُ هَلُمَّ هُنَّ النَّارُ فَكَلَّمُوا فِيهَا فَكَلَّمُوا فِيهَا.

مسلم بن الحجاج الماشري (١٤٧٧)

٥٩١٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ
سَلَّمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ مَن لَمْ يَلِدْكُمْ كَمَا لَدَى آبَائِهِمْ أَوْ قَدْ نَسُوا
الْجَنَابَ وَالْقَرَابَ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ بِشَيْءٍ عَنْهَا وَأَنَا أَوَّلُ
مَنْ يَخْرُجُ عَنْ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَقْلَعُونَ مِنْ يَدِي.

مسلم، فتاویٰ شریف (۲۲۶۵)

٧- بَابُ ذِكْرِ تَكْوِينِهِ ﷺ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

٥٩١٨ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَقِيلِي وَمَقِلُ الْأَيْبِ كَمَقِلِ رَجُلٍ بَنَى بُيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ فَعَمِلَ النَّاسُ بِطَيْرُونٍ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور میری امت کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی پھر حشرات الارض اور پروانے اس آگ میں گرنے لگے سو میں تم کو کرب سے بچاؤں گا۔ روک رہا ہوں اور تم اس آگ میں دھڑا دھڑا کر رہے ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور جب اس آگ نے ماحول کو روشن کر دیا تو اس میں پردے اور حشرات الارض مرنے لگے۔ وہ شخص ان کو آگ میں مرنے سے روکتا ہے اور وہ اس پر غالب آ کر آگ میں دھڑا دھڑ کر رہے ہیں۔ پس یہ میری مثال اور تمہاری مثال ہے۔ میں تمہاری کمر بکڑ کر تم کو جہنم میں جانے سے روک رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ جہنم کے پاس سے چلے آؤ اور تم لوگ میری بات نہ مان کر جہنم میں گرے جا رہے ہو۔

حضرت چاہے رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیری مثال اور چہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی، پھر حشرات الارض اور چودانے اس میں گرنے لگے درآن حالیکہ وہ ان کو اس سے روک رہا ہے اور میں تم کو کمر سے پکڑ کر آگ میں گرنے سے روک رہا ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکلے جاتے ہو۔

نبی ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء (سابقین) کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک مکان بنایا اور کیا ہی اچھا اور خوبصورت مکان بنایا لوگ اس مکان کے گرد گھوم کر کہنے لگے: ہم نے اس

مکان سے اچھا کوئی مکان نہیں دیکھا مگر اس میں ایک ایسی شخص ہے جو اس کو وہ ایسا ہی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم ؓ نے فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے کسی مکان بنائے اور کیا ایسے خواہ صورت اور مکمل مکان بنائے مگر اس کے گوشوں میں سے ایک گوشہ میں ایک ایسی شخص کی جگہ باقی رہ گئی تو گھر گھر رہے تھے اور ان کو وہ مکان اچھا لگ رہا تھا وہ کہتے تھے: تم نے یہاں پر ایک ایسی شخص کیوں نہ رکھ دی تاکہ ہماری حقیر مکمل ہو جاتی؟ حضرت محمد ؐ نے فرمایا: میں ہی وہ ایسا ہی ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک مکان بنایا اور کیا ہی حسین و جمیل مکان بنایا مگر اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک ایسی شخص کی جگہ تھی تو گھر اس کے اور گھر گھر خوش ہو رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ یہ ایک ایسی شخص کیوں نہیں رکھی گئی؟ آپ نے فرمایا: میں ہی وہ ایسا ہی ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: میری مثال اور نبیوں کی مثال اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء (ما قبلین) کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اس کو مکمل اور کامل کیا مگر ایک ایسی شخص کی جگہ رہ گئی تو گھر اس گھر میں داخل ہوتے اور اس گھر کو دیکھ کر خوش ہوتے اور کہتے کہ ایک ایسی شخص کیوں نہ رکھ دی گئی؟ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: میں اس ایسی شخص کی جگہ بنایا ہوں اور میں نے انبیاء (کی آمد) کو ختم کر دیا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

بَشِيرٌ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا إِلَّا هُوَ الْيَتَمُ لَكُنْتُ أَقْرَبُ لَكَ
الْيَتَمُ: مسلم بن الحنفیہ (۱۳۷۰۵)

۵۹۱۹ - وَخَلَقْتَ مُحَمَّدًا بِنَ زُلَيْحٍ خَلَقًا عِنْدَ الرَّزَاقِ
خَلَقْتَ مُحَمَّدًا عِنْدَ عَزَّازِ بْنِ مَتَّى قَالَ لَمَّا خَلَقَ أَبُو
مُحَمَّدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ عَمْرٌ أَحَدٌ مِنْهَا وَقَالَ أَبُو
الْقَاسِمِ ؓ قُلْتُ: وَتَقُلُّ الْإِنْسَاءُ مِنْ قَوْلِي كَقَوْلِي وَتَقُلُّ
بِالْقَسَمِ أَتَمُّ لَمْ تَخْلُقْهَا وَتَخْلُقْهَا لَا تَوْجِعُ لَيْتَمُ
مِنْ زُلَيْحٍ مِنْ زَوَائِلِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَوَلَّوْنَ وَيَتَوَلَّوْنَ
الْبَنَى لِمَوْلَاكَ الْآ وَخَلَقْتَ هَذِهِ لَيْتَمُ لَيْتَمُ فَتَكُنْ لَكَ
مُحَمَّدٌ ﷺ فَكُنْتُ أَنَا الْيَتَمُ: مسلم بن الحنفیہ (۱۴۲۲۰)

۵۹۲۰ - وَخَلَقْتَ مُحَمَّدًا بِنَ كَوْنٍ وَكُنْتُ وَأَبْنَى مُحَمَّدٍ
لَمَّا كُنَّا خَلَقْنَا بِمَدِينَةِ (مَدِينَةُ بَنِي تَمِيمٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي سَالِحٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَالَ تَقُولُ: وَتَقُلُّ الْإِنْسَاءُ مِنْ قَوْلِي كَقَوْلِي وَتَقُلُّ
بِالْقَسَمِ أَتَمُّ لَمْ تَخْلُقْهَا وَتَخْلُقْهَا لَا تَوْجِعُ لَيْتَمُ مِنْ زُلَيْحٍ مِنْ
زَوَائِلِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَوَلَّوْنَ بِهِ وَيَتَوَلَّوْنَ لَهُ وَيَتَوَلَّوْنَ
هَذَا وَخَلَقْتَ هُوَ الْيَتَمُ قَالَ لَمَّا الْيَتَمُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ.

مسلم بن الحنفیہ (۱۲۸۱۷)

۵۹۲۱ - خَلَقْتَ أَبَا نَعْمٍ بِنَ كَيْسَةَ وَابْنُ كَيْسَةَ قَالَ
عَلَيْكَ أَتَمُّ لَمْ تَخْلُقْهَا لَمْ تَخْلُقْهَا لَمْ تَخْلُقْهَا لَمْ تَخْلُقْهَا لَمْ تَخْلُقْهَا
مَوْلَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَقُولُ: وَتَقُلُّ الْيَتَمُ لَمْ تَخْلُقْهَا
تَقُولُ: مسلم بن الحنفیہ (۴۰۰۸)

۵۹۲۲ - خَلَقْتَ أَبَا نَعْمٍ بِنَ كَيْسَةَ خَلَقْتَ خَلَقًا
خَلَقْتَ سُلَيْمَ بْنَ عَدَى خَلَقْتَ سُلَيْمَ بْنَ عَدَى عَنْ جَابِرِ عَنْ
اللَّهِ ﷺ قَالَ تَقُولُ: وَتَقُلُّ الْإِنْسَاءُ كَقَوْلِي وَتَقُلُّ
لَمْ تَخْلُقْهَا وَتَخْلُقْهَا لَا تَوْجِعُ لَيْتَمُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَوَلَّوْنَ
وَيَتَوَلَّوْنَ مِنْهَا وَيَتَوَلَّوْنَ لَوْ لَا تَوْجِعُ الْيَتَمُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ لَمَّا تَوْجِعُ الْيَتَمُ يَتَمُّ فَتَكُنْ الْيَتَمُ.

مسلم بن الحنفیہ (۴۰۰۸)

وَخَلَقْتَ مُحَمَّدًا بِنَ عَزَّازِ بْنِ مَتَّى

خَلَقْنَا سَيِّدَهُمْ يَهْدَاهُ الْإِسْلَامَ وَفَلَاحًا وَقَالَ بَدَلُ أَتَشَاءُ أَخْسَنَهَا
البخاری (۲۵۳۴) الترمذی (۲۸۶۲-۲۸۶۴)

جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اٹھا لیتا ہے

۸- بَابُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةً أُمَّةٍ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ اس امت (کی ہلاکت) سے پہلے اس نبی کو اٹھا لیتا ہے اور اس نبی کو امت کے لیے اجر اور عیش و بہنا دیتا ہے اور جب کسی امت کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس نبی کی زندگی میں اس کی آنکھوں کے سامنے اس امت پر عذاب نازل فرماتا ہے اور اس امت کو ہلاک کر کے اس نبی کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا ہے کیونکہ انہوں نے اس نبی کی تکذیب کی تھی اور اس کی نافرمانی کی تھی۔

۵۹۲۳ - وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَمَنْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ أَبُو إِسْحَقَ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ أَلِهَةٌ غُرِّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةً أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهَا لَهَا فَرَحًا وَتَلَقَّاهُ نَبِيُّهَا وَإِذَا أَرَادَ هَلَاكَةً أُمَّةٍ غَدَّبَهَا وَجَعَلَهَا لَهَا حَزَنًا وَهُوَ يَنْظُرُ لِقَوْلِهِ عَذَابُهُ يَهْلِكُهَا رَحِمَنُ كَذَّبُوهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۹۰۷۲)

نبی ﷺ کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان حضرت جناب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں۔“

۹- بَابُ إِنْ بَاتَ حَوْضٌ نَبِيًّا ﷺ وَصَفَائِهِ
۵۹۲۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَاهِدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُتَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ.
البخاری (۶۵۸۹)

حضرت جناب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا پھر مثل سابق روایت ہے۔

۵۹۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرِ جَمِيعًا عَنْ مَسْعُورٍ وَحَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِكَذَا هَذَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُتَيْبٍ عَنْ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَوْقُلِهِ. سَائِدُ عَمَّالٍ (۵۹۲۴)

حضرت اہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں جو اس حوض پر آئے گا وہ بچے گا اور جو ایک بار پی لے وہ کبھی پیسا نہیں رہے گا اور میرے پاس (حوض پر) کچھ ایسے لوگ آئیں جن کو میں پہچانتا

۵۹۲۶ - حَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بَعْنِي ابْنُ عَمْرِو التَّرْحَمَنِ الْقَارِي) عَنْ أَبِي حَالِيزٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ حَسْرَبَ وَمَنْ حَسْرَبَ لَمْ يَطْمَأَنَّ أَبَدًا وَ

[illegible]

(Y-01-Y-00) 500

ہوں گا اور دو گئے پچھتے ہوں گے' پھر میرے اور ان کے درمیان مکالمہ چال کر دی جائے گی۔ لہذا لازم کیجئے ہیں کہ جس وقت میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا اس وقت نعمان بن ابی حمزہ بھی اس حدیث کو سن رہے تھے انہوں نے کہا: تم نے حضرت سہل سے یہ حدیث اسی طرح سنی ہے؟ میں نے کہا: ہاں انہوں نے کہا: میں گو ملی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح سنی ہے بلکہ وہ یہ زیادہ کہتے تھے: آپ فرمائیں گے یہ میرے ہی وہ کار ہیں تو کہا جائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا ہے' میں کہوں گا: جن لوگوں نے میرے بعد دین میں تہدیلی کی ان سے دوری ہو دوری ہو۔

حضرت سہیل نے نبی ﷺ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی شریعت کی ہے۔

٥٩٢٢- وَحَلَفْتُهُ فَرَزَكَ مِنْ سِجُونِ الْأَنْبِيَاءِ حَلَفْتُ أَنْ
وَقَدْ أَخْبَرَنِي أَمَلَةً عَنْ أَبِي حَالِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي
يَكْرَةَ وَعَنِ الثَّعْلَبِيِّ بْنِ أَبِي عَتَاةٍ عَنْ أَبِي سُرَيْجٍ الْأَعْمَرِيِّ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ بِمَقْرُوبٍ.

مسلم فتح مكة (٤٦٦٨)

٥٩٢٨. وَخَلَقْنَا قَارُونَ مِنْ عَصْرِ الطِّينِ خَلَقْنَا نَارًا
مِنْ عَصْرِ الْحَمَرِ هِيَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ عَفْرٍ وَابْنُ الْبَاقِي قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَوَّيْتُ سِيرَةً
فَلَمْ يَزَلْ رَأَيْتُ أَسْرَ الْأَوَّلِ الْأَوَّلِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْإِبِلِ
أَكْثَرُ مِنَ الْمُسْكِ وَبِحَوْلِهِ كُنُفُهُمْ الْمَسَاءُ لَمْ يَكُنْ
مُسَاءً فَلَا يَلْتَمِسُ أَهْلُهَا قَالَ رَأَيْتُ أَسْرَ الْبَقَرِ الْبَقَرِ
قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ عَالِي الْحَوْرَيْنِ عَالِي الْبَقَرِ
مَعْرُودَ عَالِي وَنَكْمَ وَسَوَّيْتُ قَامَرُ قَالُوا كَقَوْلِ تَارِيْتِ يَتِي
وَمِنْ أَمْرِي قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مَا حَمَلُوا بِهَذَاكَ وَاللَّهُ مَا
يَسْخَرُ بِهَذَاكَ تَرِيحُونَ عَلَى أَظْفَرِهِمْ قَالَ لَكَانَ ابْنُ أَبِي
مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ يَا تَرْوِكُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَى أَظْفَرِ أَوْ
أَنْ تَقْعَ عَنْ فَيْتَا. (الطبري ٦٥٩٣-٦٥٩٤)

أَنْ لَقِّنْ هَذِي بَيْنَا، طهري (٧٠٤٨-٦٥٩٣)

حضرت مہد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حوض (کی لمبائی اور چوڑائی) ایک ماہ کی مسافت ہے اور اس کے سب کوٹے برابر ہیں اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید اور اس کا خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہے اس کے کوزے آسمان کے ستاروں جتنے ہیں جو شخص اس کا پانی پی لے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی مادی نے کہا کہ حضرت اساء بنت ابی بکر کبھی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حوض ہر دھوں گا اور یہ دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے۔ کچھ لوگ میرے سامنے بکڑے جائیں گے میں کہوں گا کدے رہا یہ میرے ہر دھوکار ہیں اور میری امت سے ہیں تو یہ کیا جائے گا: ”کیا آپ نے نہیں جانا انہوں نے آپ کے بعد کیا عمل کیا ہے؟“ اللہ! آپ کے بعد یہ لوگ فرمان اپنی ایڑیوں پر پلٹ گئے۔“ مادی کہتے ہیں: ابن ابی شیبہ سے دعا کرتے تھے ”اے اللہ اعم

اس سے حیرت پناہ میں آتے ہیں کہ ہم اپنی اہلیوں پر پلٹ جائیں اور اپنے دین میں کسی آزمائش سے دوچار ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھے تھے میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میں عرض پر انکار کروں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے؟ یہ خدا! کچھ لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میرے جہنم کا درمیری امت سے ہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا ہے؟ یہ ہمیشہ دین سے پھرتے رہے ہیں۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں لوگوں سے عرض کا ذکر سنتی تھی اور رسول اللہ ﷺ سے میں سنے اس کے حلق کچھ نہیں سنا تھا ایک دن جبکہ ایک لڑکی میرے گھمے کر رہی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "اے لوگو! میں نے اس لڑکی سے کہا: ایک طرف ہٹ جاؤ اس نے کہا: آپ مردوں کو بلا رہے ہیں! عورتوں کو نہیں بلا رہے! میں نے کہا: لوگوں میں میں بھی شامل ہوں! رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: میں عرض پر تمہارا پیش رو اجر ہوں! تم اس سے ڈرنا کہ کہیں تم کو میرے پاس سے ہٹا دیا جائے جیسے بچکے ہوئے اونٹ کو ہٹا دیا جاتا ہے! میں کہوں گا کہ ایسا کیوں ہوا؟ تو یہ کہا جائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعات نکالی ہیں! میں کہوں گا: دوری ہو۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس وقت وہ سچھی کرار تھیں انہوں نے منبر پر نبی ﷺ کی آواز سنی: "اے لوگو! انہوں نے سچھی کرنے والی سے کہا: اب میرے سر کو بچے دو۔"

۵۹۲۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ تَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ كَاهِلَتَيْنِ أَسْتَحْيِيَانِ عَلَى الْحَوْضِ أَتَقُولُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَرَّ اللَّهُ لِيَتَقَطَعَ دُونِي رَجَالٌ لَّا قَوْلَ لِي أَنِّي رُبَّ مَيْتَةٍ وَمِنْ أَمَتِي قَبُولُ إِلَيْكَ لَا تَذَرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ كَمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ عَلَى أَهْلِيهِمْ. مسلم بحوالہ الاثر (۱۶۲۴۲)

۵۹۳۰- وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُونَ الْحَوْضَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ وَالْحَارِثَةُ تَمْشِي لِي تَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَقُولُ أَهْمًا النَّاسَ قُلْتُ لِلْحَارِثَةِ اسْتَأْذِنِي فَخَرْتُ قَالَتْ إِنْ شَاءَ دَعَا الرِّجَالُ وَلَمْ يَدْخُلِ الْبَيْتَ قُلْتُ إِنْ شَاءَ النَّاسُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِنْ لَكُمْ لَرُكَّةٌ عَلَى الْحَوْضِ فَيَأْتِي لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ لِيَذْبُ عَنِّي حَتَّى يَذْبُ الْيَمِيمُ السَّالُّ لَأَقُولَ فِيهِمْ هَذَا لِيَقَالَ إِلَيْكَ لَا تَذَرِي مَا أَحَدُكُمَا بَعْدَكَ فَتَقُولُ مُشَقًّا. مسلم بحوالہ الاثر (۱۸۱۷۳)

۵۹۳۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حَسَنٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ (وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْقَلْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَحْدُثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْيَمِيمِ وَهِيَ تَمْشِي عَلَى النَّاسِ فَقَالَتْ لِمَا يَفْعَلُهَا كُنْتُ وَأَمْسِي يَتَعَبُو حَدِيثُ بَكْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ. مسلم بحوالہ الاثر (۱۸۱۷۳)

۵۹۳۲- خَلَقْنَا لَكُمْ مِنْ تَحْتِهَا نَافِلًا لَكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ
أَيُّهَا خَتَمٌ عَنْ يَمِينِكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ
اللَّهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
الْبَيْتِ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى

۵۹۳۳- خَلَقْنَا لَكُمْ مِنْ تَحْتِهَا نَافِلًا لَكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ

(۱۹۵۳) (۳۲۲۴-۳۲۲۳) (۱۹۵۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر گئے اور اہل احد کی نماز جنازہ
پڑھی پھر منبر پر چلے آئے اور فرمایا: میں عرض کرتا ہوں کہ
اگر میں لوگوں میں تمہاری گواہی دوں گا اور اللہ تعالیٰ یہ سب
اب بھی اپنے عرض کو دیکھ رہا ہوں تو یہ ہے شک مجھے روئے
زمین کے خزانوں کی چابیاں دے دی گئی ہیں بارہوئے زمین کی
چابیاں فرمایا اور یہ ہے شک خدا کی قسم مجھے تمہارے مطلق یہ
خود نہیں ہے کہ تم (سب) میرے بعد شرک ہو جاؤ گے لیکن
مجھے تمہارے مطلق یہ خود ہے کہ تم دنیا میں رجعت کرو گے۔

ف: یعنی آپ کو اس کا خود نہیں تھا کہ پوری امت شرک ہو جائے گی سوائے لوگوں کا مرتد ہو کر بعد یا عیسائی ہو جانا اس
حدیث کی غرض کوئی کے خلاف نہیں ہے۔

۵۹۳۳- وَخَلَقْنَا مُعَقَّدًا بَيْنَ الْمَشْأَةِ خَلَقًا وَحَبَّ نَافِلًا
أَيُّهَا خَتَمٌ عَنْ يَمِينِكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ
اللَّهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
الْبَيْتِ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی پھر منبر پر
رواق اُترے ہوئے پھر اس طرح نصیحت فرمائی جیسے کوئی زعموں
اور مردوں کو نصیحت کر رہا ہو اور فرمایا: میں عرض کرتا ہوں کہ
روہوں کا اور اس عرض کا عرض اتنا ہے جتنا مقام اللہ سے ہے
کہ اللہ تک کا واسطہ ہے مجھے تمہارے مطلق یہ خود نہیں ہے
کہ تم (سب) میرے بعد شرک ہو جاؤ گے لیکن مجھے تمہارے
مطلق یہ خود ہے کہ تم دنیا میں رجعت کرو گے اور ایک
دوسرے سے لڑ کر ہلاک ہو جاؤ گے جیسا کہ تم سے پہلے لوگ
ہلاک ہو گئے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس موقع پر
رسول اللہ ﷺ کو آخری بار منبر پر دیکھا تھا۔

ف: ان احادیث میں شہید کی نماز جنازہ پڑھنے کی دلیل ہے اور یہی احتیاط کا ذریعہ ہے نیز آپ کے علم غیب کا اظہار ہے۔

۵۹۳۴- خَلَقْنَا لَكُمْ مِنْ تَحْتِهَا نَافِلًا لَكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ
أَيُّهَا خَتَمٌ عَنْ يَمِينِكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ
اللَّهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
الْبَيْتِ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ خَتَمٌ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى
وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَهُ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں عرض کرتا ہوں کہ
اگر میں لوگوں میں تمہاری گواہی دوں گا اور اللہ تعالیٰ یہ سب
اب بھی اپنے عرض کو دیکھ رہا ہوں تو یہ ہے شک مجھے روئے
زمین کے خزانوں کی چابیاں دے دی گئی ہیں بارہوئے زمین کی
چابیاں فرمایا اور یہ ہے شک خدا کی قسم مجھے تمہارے مطلق یہ
خود نہیں ہے کہ تم (سب) میرے بعد شرک ہو جاؤ گے لیکن
مجھے تمہارے مطلق یہ خود ہے کہ تم دنیا میں رجعت کرو گے۔

محل سے نہیں جانے انہوں نے آپ کے بعدوین میں کیا بدعتیں نکالی تھیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس حدیث میں ”اصحابی اصحابی“ نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں یہ حدیث شل سابق ہے۔

۵۹۳۵۔ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْتَحْفُ بْنُ رَاسٍ رَاهِمَ عَنْ جَرِيحٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَكَمْ يَدُ كُرِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي. ساجد خاں (۵۹۳۴)

۵۹۳۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْتَحْفُ بْنُ رَاسٍ رَاهِمَ بِهَذَا عَنْ جَرِيحٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مُؤَيَّرَةَ عَنْ أَبِي زَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْحُو خَدَيْتِ الْأَعْمَشِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُؤَيَّرَةَ سَمِعْتُ أَبَا زَائِلٍ.

بخاری (۶۵۷۶-۶۵۷۷)

امام مسلم نے دو مزید سندیں ذکر کیں اس میں بھی اسی طرح حدیث ہے۔

۵۹۳۷۔ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ صَمْرَةَ الْأَعْمَشِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ جَرِيحٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كُثَيْبٍ رَاهِمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي زَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَ مُؤَيَّرَةَ. البخاری (۶۵۷۶)

۵۹۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ بَرْثَمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ خَارِثَةَ أَنَّ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ حَوْكَةُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا الْمُسْتَوْدَعُ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ قَالَ ابْنُ زَائِلٍ قَالَ لَا فَقَالَ الْمُسْتَوْدَعُ كَرَى لَهُ الْإِيَّةُ وَفَلَّ الْكُفْرَ كَيْتَ.

بخاری (۶۵۹۲)

حضرت عمار بن دوح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے حوض کا ذکر کیا یہ حدیث شل سابق ہے البتہ اس میں مستورد کا قول مذکور نہیں ہے۔

۵۹۳۹۔ وَحَدَّثَنَا رَاسٍ رَاهِمَ عَنْ جَرِيحٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَرِيحٍ عَنْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ سَمِعَ خَارِثَةَ ابْنِ وَهَبٍ الْخَزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَكَثُرَ الْحَوْضُ بِمِثْلِهِ وَكَمْ يَدُ كُرِّ الْقَوْلِ الْمُسْتَوْدَعُ وَ قَوْلُهُ. بخاری (۶۵۹۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے سامنے حوض ہے جس کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا جرباء اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے۔

۵۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْمِيزِ الرَّسَّاسِيُّ وَابْنُ كَامِلٍ وَالْجَعْفَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ سَالِحِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَمَّاكُمْ حَوْصًا مَا بَيْنَ تَابِجَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَ الْأَرْحَ.

شہد سے زیادہ ٹٹھا ہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے حوض کے کناروں سے لوگوں کو ہٹاؤں گا، اہل یمن کو میں اپنی لکڑی سے ماروں گا حتیٰ کہ ان کے اوپر پانی پہنچے لگے گا پھر آپ سے حوض کے عرض کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: میری اس جگہ سے لے کر عمان تک اور آپ سے اس کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: وہ (دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ ٹٹھا ہے) اس میں دو پرانے کرتے ہیں جو جنس سے یکے کے ہیں ایک پر مال سونے کا ہے اور ایک چاندی کا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ ہے کہ میں قیامت کے دن حوض کے کنارے پر ہوں گا۔

عَنْ الثَّيْبِيِّ وَأَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ. مُسْلِمٌ فِي الْأَشْرَافِ (۲۱۱۶) ۵۹۴۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ (وَهُوَ ابْنُ هُرَيْرَةَ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنِّي لَيَعْقُرُ حَوْضِي لَزُرَّةِ النَّاسِ لَا يَهْلِي السَّيِّئَ أَشْرَبُ بِمَعْصَايَ حَتَّى يَرْفُضَ عَلَيْهِمْ فَيُسِيلَ عَنْ عَوْائِهِ فَقَالَ مِنْ مَقَامِي إِلَى عَمَّانَ وَسَيْلَ عَنْ شَرَّابِهِ فَقَالَ أَتَسْأَلُنِي مَا فِي الْكَلْبِ وَأَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ بَلَّغْتُ لَكُمْ مِنْ زَكَاةِ الْيَمَنِ لَمَّا دَخَلْنَا مِنْ الْجَنَّةِ أَحَدُكُمَا مِنْ كَلْبٍ وَالْآخَرُ مِنْ زُرَّةٍ. وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادٍ هَلَامٍ بِسْنَدٍ حَدِيثِهِ خَيْرَ أَكْهَ قَالَ أَنَا يَوْمَ الْيَوْمِ الْيَوْمِ هَذَا حَلِيقُ الْحَوْضِ.

مسلم رحمۃ الاشراف (۲۱۱۶)

۵۹۴۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ الثَّيْبِيِّ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا الْحَوْضِ لَقَلْتُ لِيَحْيَى بْنُ حَسَّادٍ هَذَا حَدِيثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي عَوَّانَةَ فَقَالَ وَ سَمِعْتَهُ أَنَا مِنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ أَنْظُرْ لِي بِرَبِّهِ فَتَنَظَّرَ بِي رَأَى فَحَدَّثَنِي بِهِ. مُسْلِمٌ فِي الْأَشْرَافِ (۲۱۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں کو حوض سے ہٹاؤں گا جیسا کہ انہی اونٹوں کو ہٹایا جاتا ہے۔

۵۹۴۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ (يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا زُرَّةَ كَنْ عَنْ حَوْضِي وَجَالًا كَمَا تَدَّ الْغَرِيمَةُ مِنَ الْإِبِلِ.

مسلم رحمۃ الاشراف (۱۴۳۷۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حدیث مثل سابق ہے۔

۵۹۴۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا الشَّوْزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. الْبَارِي (۲۳۱۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مقدار اتنی ہے جتنا

۵۹۵۰ - وَحَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ وَهَّابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ

ایک اور شخص کے منشاء میں قاضی ہے اور اس کے برحقوں کی تعداد بیان کے متادل کے برابر ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قُلْتُ خَوَّيْتِي كَمَا تَبْنِي كَلِمَةً وَصَلِيحَةً مِنَ السَّيِّئِ وَأَنَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا تَبْنِي كَلِمَةً كُفْرًا
الشماع (۶۵۸۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے صاحب میں سے چھ آدمی میرے پاس حوش پائیں گے حتیٰ کہ جب میں ان کو دیکھوں گا انھیں میرے سامنے رکھے جائیں گے تو ان کو میرے پاس سے ہٹا دیا جائے گا میں کہوں گا: اے میرے صاحب! یہ میرے صاحب ہیں! یہ میرے صاحب ہیں! پھر مجھ سے یہ کہا جائے گا: آپ (اپنے قیاس سے) انہیں جاننے کا نہیں نے آپ کے بعد میں میں کیا بد میں نکال ہیں۔

۵۹۵۱۔ وَخَلَقْنِي مَخْنَكُ بْنُ حَرْمٍ خَلَقَا عَلِيَّ بْنَ مُسْلِمٍ الْقَلْبَانِ خَلَقَا وَكَيْبُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَرْثَدٍ يَقُولُ قَالَ خَلَقَا أَنَسُ بْنُ عَالِيٍّ أَيْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُونَ الْمَرْثَدُ فِي عَصَابِي عَصِيْبِي عَصِيْبِي وَأَكْتُمُ وَزَيْدُكَوَالَتِي الْمُتَوَلِّوْنَ كَوْنِي فَلَا كَوْنِي أَنِّي رُبْتُ أَمْتِي عَصِيْبِي أَمْتِي عَصِيْبِي فَلَبَّ لِي رُبِّي أَفَكَتْ لَا تَلِيْعِي مَا خَلَقُوا بَعْدَكَ. (۶۵۸۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت بیان کی ہے اور اس میں متادل کے برابر برحقوں کے الفاظ کا اضافہ ہے۔

۵۹۵۲۔ وَخَلَقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثْبَةَ وَهَيْبُ بْنُ كَثْبَةَ لَنَا خَلَقْنَا عَلِيَّ بْنَ مُسْلِمٍ وَخَلَقَا أَبُو مُرَيْبٍ خَلَقَا أَنَسُ بْنُ كَثْبَةَ جَمِيعًا هِيَ الْخَلْقُ بْنُ كَثْبَةَ عَنْ أَنَسِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ يَهْلَا الْمَعْنَى وَزَادَ كَثْبَةُ عَبْدُ الْمُعْتَمِرِ.

ساجد (۸۹۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے حوش کے دو گناہوں کے دو مہمان اتفاقاً صلہ ہے ہفتا منشاء اور بد میں ہے۔

۵۹۵۳۔ وَخَلَقْنَا عَرَضُ بْنُ النُّعْمِ الْكَلْبِيُّ وَكُرَيْمُ بْنُ قَبِيْلٍ الْأَعْلَى (وَالْأَلْفُ يَتَوَصَّى) خَلَقَا مُعْتَمِرُ سَمِعْتُ أَنَسَ خَلَقَا كَثْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَالِيٍّ هِيَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ مَا أَنَسُ كَلِمَةً خَوَّيْتِي كَمَا تَبْنِي مَنَعَةً وَالْمَوْثِقُ.

مسلم بن حارث (۱۲۳۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حش سابق روایت کیا ہے البتہ ایک سند میں ہے: ہفتا مہینہ اور عمان میں قاضی ہے اور دوسری سند میں "ما ابن لا ابنی حوشی" کے الفاظ ہیں۔

۵۹۵۴۔ وَخَلَقْنَا مُرُورُ بْنُ قَبِيْلٍ الْمَلِيَّ خَلَقَا عَبْدُ الْمُطَوِّ خَلَقَا وَشَلَحُ وَخَلَقَا عَسَلُ بْنُ عَوْنٍ الْمُحَلَوِّ خَلَقَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَلَاكِيُّ خَلَقَا أَبُو عَوَالَةَ كَلَامًا عَنْ كَثْبَةَ عَنْ أَنَسِ هِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَوْلَاهُ كَبَرُ الْهَمَّا خَلَقَا لَقَالَا أَوْ يَمَلُ مَا بَيْنَ الْمُؤْمِنَةِ وَكَمَانٍ وَفِي خَوْنِيَةِ ابْنِ عَوَالَةَ مَا أَنَسُ لَا ابْنِي خَوَّيْتِي. ابن ماجہ (۴۳۰۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اس حوش پر آجین کے ستاروں جتنے سونے اور چاندی کے گڑے بد کھو گے۔

۵۹۵۵۔ وَخَلَقْنِي بَحْسُ بْنُ عَيْبِ الْمَخْلُوعِ وَصَحْبَةُ بَنِي قَبِيْلٍ الْقُرَظِيُّ لَقَالَا خَلَقَا عَلِيَّ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ سَمِعُو عَنْ كَثْبَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ قَالَ لَيْسَ اللَّهُ ﷻ تَرَعِدُو أَبْنِي الْكَلْبِ وَالْمُطَوِّ كَلِمَةً كُفْرًا الْكَلَمُ.

ابن ماجہ (۴۳۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اور اس میں یہ ہے کہ وہ آسمان کے ستاروں سے حد میں زیادہ ہیں۔

۵۹۵۶۔ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ خُزَّافَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ يَسَىَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَمْثِلُهُ وَزَادَ أَنْ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نَجُومِ السَّمَاءِ. مسلم ترمذی الاثر (۱۳۰۲)

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستاروں میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں اور حوض کے دو کناروں کا قاصد منشاء اور ایلہ جتنا ہے اور اس کے کوزے ستاروں جتنے ہیں۔

۵۹۵۷۔ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شَبَّاحٍ بْنُ الْمَوَدِّ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي (رَحِمَهُ اللَّهُ) حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَمَاكٍ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْإِنِّي لَمُرْكَلٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ بَعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِمَا بَيْنَ مَلْعَةٍ وَآيَةٍ كَأَنَّ الْبَارِئِ رَوَى الثَّجُومُ. مسلم ترمذی الاثر (۲۱۶۲)

عامر بن سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں: میں نے اپنے قلام تافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سرہ کو خط بھیجا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہو وہ مجھ کو بیان کیجئے انہوں نے مجھے جواب میں لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں۔

۵۹۵۸۔ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُكَافِرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كُنْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ عَمْرِو بْنِ لَاحِقٍ أَخْبَرَنِي بِشَيْءٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَكُنْتُ ابْنِي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَسُ عَلَى الْحَوْضِ. مسند حماد (۴۶۸۸)

نبی ﷺ کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعزاز

حضرت سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن میں نے نبی ﷺ کے دائیں اور بائیں سفید لباس میں ملبوس دو آدمیوں کو دیکھا جنہیں میں نے اس سے پہلے دیکھا تھا نہ بعد یعنی حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام۔

۱۰۔ باب إكرامه ﷺ بقتال الملائكة معه ﷺ

۵۹۵۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَسَمَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الرَّاهِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ يَمِينِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زُومٍ أَحَدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بَيَاضٌ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلَ وَلَا بَعْدَ يَمِينُ بْنُ جَبْرِ قُلُوبُ وَمُكَائِلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

بخاری (۵۸۲۶-۴۰۵۴)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے دائیں اور بائیں سفید کپڑوں میں ملبوس دو آدمیوں کو دیکھا جو آپ کی طرف سے بہت شہوت کے ساتھ جنگ کر رہے تھے۔ میں

۵۹۶۰۔ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقَيْسِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الرَّاهِثِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ يَمِينِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زُومٍ أَحَدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بَيَاضٌ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلَ وَلَا بَعْدَ يَمِينُ بْنُ جَبْرِ قُلُوبُ وَمُكَائِلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

عَلَيْهِمَا يَأْتِيَنَّكَ رُغَمٌ بِمَلَكَيْنِ عَنْهُمَا خَلْقًا الْإِنْفَالِ مَا وَكُنْتُمْ أَتَمًّا
قُلْ وَلَا يَنْفَعُكُمْ إِلَّا الْإِيمَانُ (سورہ مدہ ۵۹:۵۹)

نبی ﷺ کی شجاعت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین سب سے
زیادہ قوی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ
خوف زدہ ہو گئے صحابہ اس آواز کی طرف گئے راستہ میں ان کو
رسول اللہ ﷺ اس جگہ سے مانجھ آتے ہوئے ملے آپ
حضرت ابو طلحہ کے گھوڑے کی گئی چوہ پر سوار تھے آپ کی گردن
مہارک میں تلواریں اور آپ پر مار رہے تھے تم کو خوفزدہ نہیں کیا
میں تم کو خوفزدہ نہیں کیا میں آپ نے فرمایا: ہم نے اس
(گھوڑے) کو سندھ کی طرح رواں دواں پایا یا وہ سندھ تھا۔
حضرت انس نے کہا: وہ گھوڑا بہت آہستہ چلتا تھا۔

۱۱- تَابَ لِي شَجَاعَةُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
۵۹۶۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقُشَيْرِيُّ وَشَوْلَبُ بْنُ
مَنْصُورٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ النَّخَعِيُّ وَابْنُ كَلْبٍ (وَالْفَتْحُ يَنْحَسِرُ)
قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا حُذَافَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ
كَلْبِ بْنِ الْأَسَدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يُحْسِنُ الْقَائِمَ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ يُطْجِعُ النَّاسَ
وَلَقَدْ فُِرِعَ أَهْلُ السَّبِيحَةِ لَمَّا كَانُوا لِقَاءَ لَقَطْلَانِ لَيْسَ بَيْنَ
الْقَوْمِ قِتْلَانَهُمْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَبِجَاءٍ وَقَدْ مَتَّعَهُمُ الْإِلَهِ
الْقُرْبُوتِ وَهُمْ يَحْسِبُونَ قُرْبِي يَأْتِيهِمْ خَلْقًا عَزِيزِي عَزِيمًا
الْشَيْفُ وَهُمْ يَكُونُونَ لَمْ كَرِهُوا لَمْ كَرِهُوا قَالُوا وَجَدْنَاهُ
يُخْرُجُ أَزْوَاجًا لَمْ يَكُنْ قَالُوا وَكَانَ كَرَمًا يَكُونُ

الطبرانی (۲۸۲۰-۲۹۴۹-۳۰۷۰-۲۸۶۶)

۶-۳۳ (۱۶۸۷) الخ (۲۷۷۲)

۵۹۶۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ يَحْيَى كُنْتُ حَدَّثَنَا وَبِجَاءٍ
عَنْ كُنْزَةَ عَنِ كَعْبَةَ عَنْ أَبِي قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَوْمٌ
لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ
لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ
لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَسْتَكْرِ النَّبِيَّ ﷺ

الطبرانی (۲۶۲۷-۲۸۵۷-۲۸۶۲-۲۹۶۸-۳۲۱۲)

الطبرانی (۱۶۸۵-۱۶۸۶)

۵۹۶۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَقِيَّةٍ قَالَا
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَلَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ
الْأَسَدِ رَأْسُ حُلَيْفٍ أَنَّهُ جَعَلَ قَالُوا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ
بَيْنَ خَلْقِهِ وَبَيْنَ حُلَيْفِهِ كَدَالٍ عَلَى قَدَاةٍ سَمِعْتُ أَنَا

ساجدہ (۵۹۶۳)

فہ: علامہ نووی کہتے ہیں اس حدیث میں نبی ﷺ کی شجاعت کا بیان ہے کیونکہ آپ دشمن کی طرف تمام لوگوں سے پہلے بہت
جلد فک کر گئے اور حقیقت حال معلوم کر کے لوگوں کے بچنے سے پہلے واپس لوٹ آئے نیز اس حدیث میں نبی ﷺ کی عظیم
برکت کا بیان ہے کہ آپ کے سوار ہونے کی وجہ سے سب سے سست رہا گھوڑا ۱۱ بھائی حیر رہا ہو گیا اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ ایک انسان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار
مدینہ میں دشت بکھل گئی نبی ﷺ نے حضرت ابو طلحہ کا گھوڑا
مستعار لیا اس کا نام منسوب تھا آپ اس پر سوار ہوئے آپ
نے فرمایا: ہم نے کوئی ڈر اور خوف نہیں دیکھا اور ہم نے اس
گھوڑے کو سندھ کی طرح رواں پایا۔

ابن جعفر کی روایت میں انارے گھوڑے کا ذکر ہے اور
ابو طلحہ کا ذکر نہیں ہے اور لادہ کی روایت میں "سمعت انسا"
ہے۔

واللہ کی تحقیق کرنے اور حقیقت حال دریافت کرنے کے لیے جاسکتا ہے، الایہ کہ اس کو اپنی ہلاکت کا یقین ہو اس حدیث میں کسی چیز کے مستعار لینے کا بھی ثبوت ہے اور محلے میں تلوار لگانے کا ثبوت ہے اور گھوڑے کا نام رکھنے کی دلیل ہے اس حدیث سے دیگر جانوروں کے نام رکھنے پر بھی استدلال کیا جاسکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی سخاوت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیر میں سب سے زیادہ تھے اور آپ کی سخاوت کا سب سے زیادہ ظہور رمضان کے مہینہ میں ہوتا تھا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان کے مہینہ میں اخیر مہینہ تک آپ سے ملاقات کرتے تھے رسول اللہ ﷺ ان کو قرآن سناتے تھے اور جب حضرت جبرائیل آپ سے ملاقات کرتے تو آپ بارش برسانے والی ہواؤں سے بھی زیادہ تھی ہوتے تھے۔

۱۲- باب جودہ ﷺ

۵۹۶۴ - حَدَّثَنَا مُنْصُورُ بْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍاءُ مُسَدِّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ نَزَاهُ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنِ ابْنِ جِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِنْ جِئْتَهُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْقَاهُ لِي كُلِّي سِتْرَيْنِ رَمَضَانَ حَتَّى يَخْسِلَ لَحْمُ رَمَضَانَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ لَوَاقِدًا لِيَهْدِيَ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرَّبِيعِ الْمُرْسَلِ

بخاری (۶-۱۹۰۲-۳۲۲۰-۳۵۵۴-۴۹۹۷) الترمذی (۲۰۹۴)

۵۹۶۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ يَرْبُوعِ بْنِ مَرْزُوقٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ساجد حاد (۵۹۶۴)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اس حدیث میں نبی ﷺ کی عظیم سخاوت کا ذکر ہے اور یہ کہ رمضان کے مہینہ میں زیادہ سخاوت کرنی چاہیے اور صالحین سے ملاقات کے وقت بھی زیادہ سخاوت کرنی چاہیے اور قرآن مجید کا ذکر کرنا چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا خدا کی قسم! آپ نے کبھی مجھ سے ان نہیں کہا اور نہ کبھی مجھ سے یہ کہا کہ تم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا؟ یا فلاں کام کیوں کیا؟ ایک روایت میں ہے: جو کام خادم نہیں کرتا اور قسم کا ذکر نہیں ہے۔

۱۳- باب حسن خلقہ ﷺ

۵۹۶۶ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ عَنْ كَابِتِ بْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَشْرَ سِمَاتٍ وَاللَّهُ مَا قَالَ لِي أَلَا قُلْتُ وَلَا قَالَ لِي لَيْسَ بِي لَمْ تَعْلَمْ كَذَا وَهَذَا فَعَلَيْتَ كَذَا رَأَى أَبُو النَّبِيعِ كَيْسَ مِمَّا يَضَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللَّهُ سَلَّمَ جِدَّةً لَأَشْرَفَ (۳۰۶)

۵۹۶۷ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

مستوفی خلقاً ثلث البؤس عن انفس يعقوب

(۶۰۳۸) دی

۵۹۶۸ - وَخَلَقْتَهُ أَحْسَنَ مِنْ خَبَلٍ وَزَيْتُونٍ خَرِبَ
جَمِيعًا هَئِنِ اسْتَمَرَّ جَلَّ (وَاللَّفْلَكُ لَا أَحْسَنَ) قَالَا خَلَقَا
بِسْمِ اللَّهِ هَئِنِ اسْتَمَرَّ جَلَّ خَلَقَا عَنِ النَّبِيِّ هَئِنِ اسْتَمَرَّ جَلَّ
كَيْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً يَدُونِ
لَمْ يَخْلُقْ بِنَاسٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً يَدُونِ
أَتَا خَلَقَا كَيْدَمَ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
وَالْحَسَنُ وَاللُّو مَا قَالَهُ لِي لَمْ يَخْلُقْ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
خَلَقَا وَكَأَيُّ لَمْ يَخْلُقْ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ

(۶۹۱۱-۲۳۶۸) دی

۵۹۶۹ - خَلَقَا أَشْرَ بَلَّغَ بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
خَلَقَا مَعْلَمَةً بِنَاسٍ خَلَقَا كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ

خَلَقَا كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ

۵۹۷۰ - خَلَقْتَنِي أَمْرًا تَفْعِلُ الرَّقَابَتِي زَيْدَ بِنَاسٍ
أَتَمَرْنَا خَمَرًا بِنَاسٍ خَلَقَا كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
قَالَا قَالَا بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
أَحْسَنَ النَّاسِ خَلَقَا كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
أَلْعَبَ بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
قَالَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ
قَلْبُكَ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
أَمْرُكَ قَالَا قَالَا بِنَاسٍ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
وَاللُّو كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
لَمْ يَخْلُقْ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ
وَكَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ

وَكَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ كَلِمَةً يَدُونِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب
رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ
عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے
گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس ایک دین لڑکا ہے یہ آپ
کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر سزاور حضرت
میں میں آپ کی خدمت میں رہا خدا کی قسم! اگر میں نے کوئی
کام کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں
کیا؟ اور اگر میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا
کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول
اللہ ﷺ کی خدمت میں نو سال رہا مجھے علم نہیں کہ کبھی تمہیں
نے یہاں فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ اور نہ
آپ نے کبھی میری کسی چیز کی خدمت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کے اخلاق سب سے اچھے تھے آپ نے ایک دن مجھے
کسی کام سے بھجا میں نے کہا: خدا کی قسم! میں نہیں جاؤں گا
حالانکہ میرے دل میں یہ تھا کہ مجھے نے مجھے جس کام کا
حکم دیا ہے میں اس کو کرنے ضرور جاؤں گا میں چلا گیا حتیٰ کہ
میں بازار میں کھیلنے والے چند لڑکوں کے پاس سے گزرا کیا
دیکھا ہوں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے میری گدی پکڑی
ہوئی ہے میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ اس رہے تھے
آپ نے فرمایا: اے انیس! کیا تم وہاں گئے تھے جہاں میں
نے کہا تھا میں نے کہا: جی! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ!
حضرت انس نے کہا: خدا کی قسم! میں نو سال آپ کی خدمت
میں رہا مجھے معلوم نہیں کہ میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ نے
یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس طرح کیا ہے؟ یا کوئی کام میں نے
رک کیا ہو تو آپ نے اس کے لیے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس

مُسْكِبِينَ حَلَقًا ثَابِتُ النَّزْوِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

المجلس (٢٠٢٨)

٥٩٦٨ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ حَرْبٍ
جَمِيعًا عَنْ إسماعيلَ (رَأَى الْفَلَاحَ لِأَحْمَدَ) قَالَ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا
قُلُوبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ السَّيِّئَةِ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ يَدِي
فَانْطَلَقَ بِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ
آتَا غَلَامٌ بِشَيْءٍ فَلْيَخُذْ مِنْكَ قَالَ فَخَذْتُ فِي الشَّفْرِ
وَالْحَضَرِ وَاللَّهُ مَا قَالَهُ لِي لَشَيْءٍ صَنَعْتَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا
هَكَذَا وَلَا لَشَيْءٍ أَمْ أَصْنَعْتَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا.

(7911-2476)5/82

٥٩٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَسْبَةَ وَابْنُ جُمَيْلٍ قَالَا
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدَسٍ حَدَّثَنَا
 ابْنُ أَبِي مُزَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ
 بِسَبْعِينَ مِائَةً أَلْفًا قَالُوا لِمَ قُلْتَ كَذَا وَتَحْكِي وَلَا تَخَابُ
 عَلَى سَبْعِينَ أَلْفًا. سلم بن عبد الله (٨٥٨)

٥٩٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو تَغِيٍّ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ نَوْفَلٍ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو) قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يُؤْمَرُ مَا جَاءَهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْبَلُ رِيشِي نَفْسِي أَنْ أَكُتِبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمَرَ عَلَى حِيتَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوْفِ لَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ لَبَسَ يَسْقَى مِنْ وَرَائِي قَالَ فَتَنَظَّرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أَبَتِ أَكُتِبَتْ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا أَبَتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَسَى وَاللَّهِ لَقَدْ عَمِلْتُهُ بِسَعِ سِتِينَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لَيْسَ وَصَنَعْتُ لِمَنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا أَوْ لَيْسَ وَتَرَكْتُهُ هَلَا كَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا. (ابن ماجه ٤٧٧٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! انس ایک ذہین لڑکا ہے، یہ آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر سسر اور حضرت میں آپ کی خدمت میں رہا، خدا کی قسم! اگر میں نے کوئی کام کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں کیا؟ اور اگر میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نو سال رہا، مجھے علم نہیں کہ کبھی آپ نے یوں فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام اسی طرح کیوں کیا؟ اور نہ آپ نے کبھی میری کسی چیز کی مذمت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق سب سے اچھے تھے، آپ نے ایک دن مجھے کسی کام سے بھیجا، میں نے کہا: خدا کی قسم! میں نہیں جاؤں گا، حالانکہ میرے دل میں یہ تھا کہ نبی ﷺ نے مجھے جس کام کا حکم دیا ہے میں اس کو کرنے ضرور جاؤں گا، میں چلا گیا، حتیٰ کہ میں بازار میں کھیلنے والے چند لڑکوں کے پاس سے گزرا، کیا دیکھتا ہوں کہ پیچھے سے رسول اللہ ﷺ نے میری گدی پکڑی ہوئی ہے، میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے، آپ نے فرمایا: اے انیس! کیا تم وہاں گئے تھے جہاں میں نے کہا تھا، میں نے کہا: جی! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ! حضرت انس نے کہا: خدا کی قسم! میں نو سال آپ کی خدمت میں رہا، مجھے مظلوم نہیں کہ میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ نے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس اس طرح کیا ہے؟ یا کوئی کام میں نے ترک کیا ہو تو آپ نے اس کے لیے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس

جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو حضرت ابو بکر کے پاس علماء بن
حضری کی طرف سے مال آیا حضرت ابو بکر نے کہا: جس شخص
سے نبی ﷺ نے کوئی وعدہ کیا ہو یا جس کا آپ پر کوئی قرض
ہو وہ ہمارے پاس آئے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

مُسْتَعْمِدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عُمَرُو بْنِ قَتَادَةَ
عَنْ مُسْتَعْمِدِ بْنِ عِلَاقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَاتَّخَذَ
مُسْتَعْمِدُ بْنُ الشَّكْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ
النَّبِيُّ ﷺ جَاءَ أَهْلُ بَكْرِ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضِرَةِ مِثْرًا
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مِثْرٌ تَكُنْ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ كَيْفَ أَوْ كَانَتْ لَهُ
رِثَةٌ عِدَّةٌ فَلَمَّا بَدَّخُوهُ خَلِيفَةُ ابْنِ عُمَرَ سَاحِدًا (۵۹۲۲)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ مسئلہ اللہ اکوڑ کوۃ نہیں دی جاتی اور دیگر صدقات میں اختلاف ہے لہذا وہ صحیح یہ ہے کہ وہ بھی نہیں
دیئے جائیں اللہ تعالیٰ نے اب اسلام کو غالب کر دیا ہے جس وقت مسلمانوں کی تعداد کم تھی یہ اس وقت کا حکم تھا اور مسئلہ المسلمین کو
زکوٰۃ دینے میں کوئی اختلاف نہیں ہے ان کو زکوٰۃ اور بیت المال سے رقم دینا جائز ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی بچوں پر شفقت اور آپ کی تواضع کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: آج رات میرے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا
نام میں نے اپنے باپ ابراہیم کے نام پر رکھا ہے پھر آپ نے
اس صاحبزادے کو لوہار کی بیوی ام سیف کو دے دیا اس لوہار کا
نام ابو سیف تھا ایک روز آپ اس کے پاس گئے میں بھی آپ
کے ساتھ تھا جب ام ابو سیف کے پاس گئے تو وہ بھٹی دھونک
رہا تھا اور گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا میں رسول اللہ ﷺ کے
پاس سے اس کے پاس جلدی جلدی گیا اور اس سے کہا: اے
ابو سیف! ذرا ٹھہر جاؤ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہیں وہ
ٹھہر گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے بچہ کو منگوایا اور اس کو اپنے
ساتھ چٹا لیا اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ لڑا یا حضرت انس کہتے
ہیں: میں اس بچہ کو دیکھ رہا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے
جان دے رہا تھا رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنے
لگے آپ نے فرمایا: آنکھیں رو رہی ہیں اور دل ٹٹکن ہے اور
ہم دعایات کہتے ہیں جس سے ہمارا رب ماضی ہے بہر خدا! اے
ابراہیم! ہم تمہاری بیبہ سے غمزدہ ہیں۔

۱۵- بَابُ رَحْمَةِ اللَّهِ عَلَى الصِّبْيَانِ وَالْيَتَامَى وَتَوَاضُعِهِمْ وَفَضْلِ ذَالِكِ

۵۹۲۹- حَدَّثَنَا هَذَا ابْنُ خَالِدٍ وَحَيْثُ ابْنُ قُرُوحٍ
يَكْلَهُمَا عَنْ سَلْبَتَانَ (وَالْفَقْدَانِ) حَدَّثَنَا سَلْبَتَانُ بْنُ
الْمُؤَبَّرَةِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي نَاسٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ الْيَتَامَى عِلَامٌ فَسَمِعْتُهُ بِاسْمِ أَبِي
إِبْرَاهِيمَ كَمْ دَفَعْتُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَتَنِ يَقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ
فَمَا تَطْلُقُ بِأَبْنِي وَابْنَتِهِ فَاَتَّهِنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَتْلُو
بِكُفْرِهِ قَدْ اِمْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا فَلَمَّ رَعَى الْمَشْيُ بَيْنَ يَدَيْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَتَيْكَ جَاءَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ فَأَمْسَكَكَ لَدَا النَّبِيِّ ﷺ بِالْصَّبِيِّ لَضَمَّةً وَابْنًا
فَقَالَ مَا فَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُوتَ لَقَالَ أَنَسُ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكْبِدُ
بَيْنَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ فَقَالَ تَنَمَّعَ الْعَيْنُ وَيَتَحَزَنُ الْقَلْبُ وَلَا تَقُولُ إِلَّا مَا
يُؤْمَرُ رَبُّنَا وَاللَّهُ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّكَ لَمَحْزُونُونَ.

بخاری (۱۳۰۲) ابوداؤد (۳۱۲۶)

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مصیبت پر غیر اختیاری طور پر آنسو گرنے اور غمزدہ ہونے پر مواخذہ نہیں ہوتا البتہ نوح کرنا منع

كَثْرِبٍ مِّنْهُمْ بَنِي الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو
سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَلَسٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) كُلُّهُمْ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ وَابْنِ طَلْحَانَ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَا يَرْحِمِ النَّاسَ لَا
يَرْحِمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (۶۰۱۳-۶۰۱۴)

حضرت جریر نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی

ہے۔

۵۹۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا وَبَيْحٌ وَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُحَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ
الَّتَيْبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍ
وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَّمَّا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَاصِرٍ
بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الَّتَيْبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ.

ترمذی (۱۹۲۲)

ف: رحمت کے آثار سے یہ بھی ہے کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دے 'مصیبت زدہ کی دادرسی کرے' جنگی قیدیوں کو
چھڑائے' خطر کی مدد کرے' ڈوبنے والے کو بچائے۔

رسول اللہ ﷺ کی بکثرت حیاء کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ پردے میں رہنے والی کنواری لڑکی سے زیادہ
حیاء کرنے والے تھے جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو ہم
آپ کے چہرے سے جان لیتے۔

۱۶- بَابُ كَثْرَةِ حَيَاةِ ﷺ

۵۹۸۶- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا
كُثَيْبٌ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُثْمَةَ يَقُولُ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ
ابْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ يَسَافٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ كُثَيْبٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ
اللَّهِ بْنَ أَبِي عُثْمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعُلَافِ وَابْنِ عَمْرِو
وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ.

بخاری (۳۵۶۳-۶۱۰۲-۶۱۱۹) ابن ماجہ (۴۱۸۰)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ میں آئے تو انہوں
نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ طبعاً
بدگوئی کرتے تھے نہ تکلفاً اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں
ایسے لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق ایسے ہیں عثمان نے کہا: جب
آپ حضرت معاویہ کے ساتھ کوفہ میں آئے۔

۵۹۸۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ
قَالَ لَا حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُسْرُوفٍ
قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو جَمِيعٌ قَدُومٌ مُّعَاوِيَةَ الْوَلِيِّ
الْكُوفِيِّ لَمَّا كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَايَحْشَا وَلَا
مَنْعَتْ جَبْشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ مِنْ جَبْشٍ كُنْتُمْ
أَحَابِسُكُمْ أَتَخْلَفُونَا قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَدِيمٌ مَعَ مُعَاوِيَةَ الْوَلِيِّ

۱۲۸

(1975) 17X(1-20-1-29-2709-2009) 17X

٥٩٨٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي قَسْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو
مَعَاذٍ وَوُحَيْدٌ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَحَدَّثَنَا
أَبُو سُوَيْبَةَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ (رَبِيعُ الْأَعْمَشِ) عَنْهُمْ
كَانَ الْأَعْمَشُ يَهْدِي إِلَى الْمَسْتَدِ وَقَالَ (ص ٥٩٨٧)

١٧- بَابُ تَهْنِئَتِهِمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُشْنِ عِشْرَتِهِ

٥٩٨٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو كَبِيرٍ عَنْ
يَسَّابِ بْنِ جَزْزٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِيهِ بْنِ سَعْدٍ لَأَكُنَّ
نَحْلًا وَسَوْفَ اللَّهُ يَخْلُقَ لِي نَقَمٌ كَمَا كَانَ لَا يَفُوتُ مِنْ
مَقْلَةٍ أَلَيْسَ بِمُحَمَّدٍ فِيهِ الْفَتْحُ عَلَى كَظَالِجِ الشَّمْسِ كَمَا
تَكُنُّ لَكُمْ وَكُنْتُمْ يَتَعَلَّقُونَ بِهَا تَحْتَلُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ
فَكُنْتُمْ تَكُونُونَ وَتَقْتُلُونَ. (ص ١٥٢٣)

١٨- يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ارْجِعْ فِي رَحْمَةِ رَبِّكَ الْبَرَّاءِ

٥٩٩٠ - حَتَّىٰ تَكُونَ أَمْرًا مُّشْكُوكًا ۚ وَخَوَّلَهُ ابْنُ عُمَرَ
وَكَفَىٰ ابْنُ عُمَرَ ۚ وَاتَّخَذَ الْوَلَدُ مِمَّنْ خَوَّلَهُ ابْنَ لَدُنَا
قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتَّىٰ حَقَّقَ خَلْقًا كَثُوبًا عَنْ ابْنِ زُلَّيْحَةَ
عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَقْرِئُ
عَلَيْكُمْ تَسْوَدَ بَعْلَانَ لَمْ تَجْعَلْ يَخْشَىٰ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ يَا لَجَعَةٍ زَيْنُكَ سَوْدًا بِالْقَوَائِمِ

(721-72, 4-72, 7-7171-7114) 602

٥٩٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو التَّيْمِينِ الْحَكِيمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ حُمَيْرٍ
وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا سَمِعْنَا عَبْدًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) أَنَّهُ قَالَ (٥٩٩)

٥٩٩٢ - وَخَلَفَنِي عَسْمَرُو النَّبَلَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ
بِمَلَأَسَاءَ عَنِ ابْنِ عُكَيْلَةَ قَالَ زُهَيْرٌ عَمَّا كَانَ يَسْتَعِضُّ عَلَيْهِ
أَتَوْتُ عَنْ أَبِي إِسْلَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ عَلَى

امام مسلم نے اس حدیث کی دلائل سے ذکر کیا۔

نبی ﷺ کا تبسم اور حسن معاشرت

ہاگ بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن
سراضحی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی مجلس
میں شرکت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں، بہت مرتبہ آپ
جس جگہ کی نواز پڑھتے تھے تو طوعاً آئیب سے پہلے وہاں
سے نکلتے تھے، جب آئیب طوعاً ہوتا تو آپ وہاں سے
اٹھتے، صحابہ کرام ہاتھوں میں مشغول ہوتے اور زمانہ جاہلیت
کے کاموں کا تذکرہ کرتے اور جتنے تھے رسول اللہ ﷺ بھی
مسترد رہتے تھے۔

نبی ﷺ کی عورتوں پر رحمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی سفر میں جا رہے تھے اور آپ کے ساتھ ابوہریرہ نام کا ایک حبشی لڑکا کا رہا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اے ابوہریرہ! آہستہ آہستہ چل جا جسے شیشہ کو لے جا رہے ہو۔

عالمِ مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت امیر رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی نذرانہ کے پاس مجھے ندراں ملے۔ ابوہریرہ نام کا ایک لونٹ ہاتھ دیکھنے والا ان کے لونٹ ہاتھ پر تھا آپ نے فرمایا: اے

انجھ اپنے اونٹوں کو آہستہ ہانکنا جیسے شیشہ کو لے جا رہے ہو
ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کلمہ فرمایا کہ اگر تم
میں سے کوئی ایسا کلمہ کہے تو تم اس کو مکمل سمجھو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ کی ازواج کے ساتھ حضرت ام سلمہ بھی تھیں اور ایک
اونٹ ہانکنے والا ان کے اونٹوں کو ہانکا رہا تھا نبی ﷺ نے
فرمایا: اے انجھ! شیشوں کو آہستہ لے کر چلو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
کا ایک خوش الحان حدی خواں تھا نبی ﷺ نے اس سے
فرمایا: اے انجھ! شیشوں کو نہ توڑنا یعنی کمزور عورتوں کو تکلیف
نہ دینا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ایک
روایت ذکر کی اور اس میں حدی خوان کی خوش الحانی کا ذکر نہیں
ہے۔

لوگوں کا نبی ﷺ سے تہرک اور قرب
حاصل کرنا اور آپ کا تواضع فرمانا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو مدینہ کے
خدام پانی سے بھرے ہوئے اپنے اپنے برتن لے کر آتے
آپ ہر برتن میں اپنا ہاتھ دیو دیتے ہوا اوقات سرد صبح میں یہ
واقعہ ہوتا اور آپ اپنا ہاتھ ان میں دیو دیتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

أَزْوَاجِهِ وَتَسْرَأُكَ يَسْئُوقُ بِهِمْ يَقَالُ لَهَا أَنْجِئْتِ لِقَالٍ
وَيَعْتَكُ يَا أَنْجِئْتِ رُوَيْدًا سَوَّلَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو
لِلْأَنَةِ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ
لَوَسَّخَتْهَا عَلَيْهِ سَاهِدُ خَالِدٍ (۵۹۹۰)

۵۹۹۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كُرَيْبٍ
عَنْ مُسْلِمَةَ ابْنِ الْقَيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو
كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْقَيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُنَّ يَسْئُوقُ بِهِنَّ
سَرَّاءُ لَقَالَتْ لِبَنِي اللَّهِ ﷺ أَنَّى أَنْجِئْتِ رُوَيْدًا سَوَّلَكَ
بِالْقَوَارِيرِ. سلمة: الاشراف (۸۸۳)

۵۹۹۴ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَثَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَسَمِ
عَدَنِيُّ مَعَهُمْ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ
ﷺ حَادٍ حَسَنُ الْقَصْرِ لَقَالُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُوَيْدًا
يَا أَنْجِئْتِ لَا تَكْسِرُ الْقَوَارِيرَ يَعْنِي ضَعْفَةَ النِّسَاءِ.

الحارثی (۶۲۱۱)

۵۹۹۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ يَسْلَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا
يَسْلَمُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ رَأَى بَدَنًا حَادٍ
حَسَنُ الْقَصْرِ. سلمة: الاشراف (۱۳۶۹)

۱۹ - بَابُ قُرْبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ
النَّاسِ وَتَسْرُوكِهِمْ بِهِ وَتَوَاضُعِهِ لَهُمْ

۵۹۹۶ - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَابُو بَكْرِ بْنُ النَّظَرِ
بْنِ أَبِي النَّظَرِ وَهَارُؤُنَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي
النَّظَرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّظَرِ (يَعْنِي هَارِثُ بْنُ
الْقَاسِمِ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْتَبِرَةِ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ
خِدْمُ الْمَدِينَةِ بِأَنْبُؤِهِمْ لَهَا الْمَاءَ لَمَّا يُوْنِي بِأَنَاءٍ وَلَا خَمْسَ
بَدَنَةٍ فِيهَا قُرْبًا جَارَةً إِلَى الْغَدَاةِ الْبَارِكَةِ فَيَقُومُ بِهَا فِيهَا.
سلمة: الاشراف (۴۱۹)

۵۹۹۷ - حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ زَاهِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّظَرِ

خَلَقْنَا سُلَيْمَانَ عَلَى قَبِيصَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُكَ وَمَنْ مَوْلَى
الْمَوْتِ وَالْمَخْلُوقِ تَحْمِلُهُ وَأَمَّا أَنَا فَأَنَا مَوْلَى الْمَخْلُوقِ كَمَا
يَهْدِيهِ اللَّهُ فَتَقَعُ خَطَرُكَ إِلَيَّ تَوَدَّعِي.

مسلم بن الحنفية (١٢٠)

٥٩٩٨- وَصَحَّفَتْهُ أُمُّ بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرَةَ خَالَتُ بَرْدَةَ بِنْتِ
خُرُوزٍ عَمْرٍ خَتَّانٍ بِنْتِ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ بَكْرَةَ
كَانَتْ بِنْتِ خَالَتِهَا شَيْءٌ فَكَانَتْ تَارِسُورُ الْوَدَّاعِ بِنْتُ بَرْدَةَ
خَاتِمَةَ قَبَائِلِ بَنِي كَلْبٍ الْكَلْبِيُّ أَيْ الْيَسْجُوبِي وَبَدَتْ عَمْرٍ
تَلُوحِي لَكَ عَاجِئَتِكَ فَتَعَلَّاهُ مَعَهَا بِنْتُ بَعْنِ الْكَلْبِيِّ عَمْرٍ
قَرَأَتْ مِنْ عَاجِئَتِهَا (بها) (٤٨١٩)

٢٠- بَابُ مَبَاعِدِهِ عَنِ الْإِحْتِمَالِ وَانْتِجَائِهِ
مِنَ الْمَبَاحِ أَسْهَلُهُ ، وَانْتِجَائِهِ لِلزُّوْعِنَةِ
الَّتِي هِيَ حُرْمَتُهُ

٥٩٩٩ - حَدَّثَنَا كَثِيرَةُ ابْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ
بِهِمَا التِّرْمِذِيُّ وَخَالِدٌ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ
عَلَى مَالِكِ عَنِ ابْنِ جُمَافٍ عَنْ حُرَّةَ ابْنِ الرَّثَبِ عَنْ
عَلِيَّةَ زَوْجَةِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
بِشَيْءٍ لَمْ يَنْبَغِ إِلَّا أَنْ يَسْتَرْحِمَهَا مَا كَانَ يَنْتَقِلُ إِلَيْهَا لَوْ أَنَّ ذَلِكَ
كَانَ أَهْلَهُ اللَّهُ بِهِ وَمَا أَنْطَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِهَا إِلَّا
أَنْ تَسْتَهْكِ حُرْمَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

٢٠٦٠-٢٠٢١ (١٠٠٠) (١٠٠٠)

٦٠٠٠ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْتَعْلَى ابْنُ يَزِيدَ
جَمِينًا عَنْ جِسْرِ بْنِ وَاسْتَعْلَى أَنَّهُ قَالَ قَالَ
لَقَدْ بَلَغَ مِنْ عِبَادِي كِبَالَهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يُزَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَّابٍ وَابْنِ رَوَّادٍ عَنْ جِسْرِ بْنِ وَاسْتَعْلَى
الزُّهْرِيِّ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ .

سنة ١٢٧٩ (١٨٦٢)

٦٠١- وَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ يَا عَزَائِقَ ابْنِ بَنِي إِسْرَافِيلَ ابْنِ زُهَيْرٍ
أَخِيَّ ابْنِ كُرَيْشٍ هَذَا ابْنُ هَلْكَ الْإِنْسَانِ لَقَدْ خَلَقْتَ

دیکھا کہ جامِ آپ کا سر موڑ رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب آپ کے گرد محکوم رہے تھے دو چاہتے تھے کہ آپ کا کوئی ہال بھی زمین پر گرنے کی بجائے ان کے ہاتھ میں گرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی عقل میں کچھ خورق تھا، وہ کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے، آپ نے فرمایا: اے ام کلثوم! جس گلی میں چاہو انتظار کرو، میں تمہاری حاجت پوری کروں گا، پھر آپ نے راستہ میں اس سے بات کی اور اس کی حاجت پوری کر دی۔

اپنی ذات کا انتقام نہ لیتا اور حدودِ الہی میں سختی کرنا

نبی ﷺ کی ذہن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کو وہ چیزوں کے درمیان اختیار دیا جاتا تو آپ بن میں سے زیادہ آسان چیز کو اختیار فرماتے، بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر وہ گناہ ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہنے والے تھے رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنی ذات کے لیے احکام نہیں بنوائے کہ کوئی شخص اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کرے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی طرح ایک اور سند ذکر کی۔

ﷺ کے جسم اقدس کی بھی خوشبو تھی ایسی خوشبو تھک میں تھی نہ
حیر میں نہ کسی اور چیز میں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے جسم
سے زیادہ طام دیباغ کو پایا نہ حربہ کو (یہ ربیعہ کی انعام ہیں)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کا سفید چکدار رنگ تھا اور آپ کے پسینہ کے قطرے
سوتیوں کی طرح چمکتے تھے جب آپ چلتے تو آگے کو جھک کر
چلتے تھے اور میں نے کسی دیباغ اور حربہ کو رسول اللہ ﷺ کے
پاؤں سے زیادہ طام نہیں پایا اور نہ میں نے کسی جھک یا حیر کو
رسول اللہ ﷺ (کے جسم کی خوشبو) سے زیادہ خوشبودار پایا۔

نبی ﷺ کے پسینہ کی خوشبو اور اس
سے حیرک حاصل کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ہمارے پاس نبی ﷺ تشریف لائے اور دن میں سو گئے آپ
کو پینہ آیا پھر یہی دالہ ایک ٹھنسی لے کر آئیں اور آپ کا
پینہ پر ٹھہر کر اس میں ڈالنے لگیں نبی ﷺ بیدار ہوئے
تو آپ نے فرمایا: اے ام سلمہ! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے کہا:
یہ آپ کا پینہ ہے جس کو ہم اپنی خوشبو میں ڈالیں گے اور یہ
سب سے اچھی خوشبو ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ حضرت ام سلمہ کے گھر تشریف لے گئے اور ان کے
بستر پر سو گئے وہ آئیں تو ان کو بتایا گیا کہ نبی ﷺ تمہارے
گھر میں تمہارے بستر پر سوئے ہوئے ہیں وہ آئیں وہاں
حالیہ آپ کو پینہ آ رہا تھا اور چڑے کے بستر پر آپ کا پینہ
اکٹھا ہو گیا تھا۔ حضرت ام سلمہ نے اپنا ڈبہ کھولا اور پینہ پر ٹھہر
پر ٹھہر کر اپنی ٹھیسوں میں بھر لے لیں نبی ﷺ گھبرا کر اللہ
کے اور لرمانے لگے اے ام سلمہ! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے

سَلِمَتَانِ عَنْ قُلُوبِ عَنْ أَنَسٍ ح وَخَلْقَيْنِ ذَهَبَ عَنْ عَرَبٍ
(وَالْقُلُوبُ لَهُمْ سَلَمَتَا صَلَاحُ) (مَعْنَى إِنَّ الْقُلُوبَ خَلَقَتْ
سَلِمَتَانِ) (وَهُوَ ابْنُ السُّوَيْدِ) عَنْ قُلُوبِ قَالَ أَنَسٌ مَا
سَمِعْتُ عَرَبًا قَطُّ وَلَا يَسْتَحَا وَلَا كُنَّا أَتَيْتُ مِنْ دُنَى
وَسُؤْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَا مَرِئْتُ كُنَّا كَطُفُوفِ بَنَاتِ خَيْرِ نَرَا
أَلَّتْ مَشَاقِقَ وَسُؤْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم ج ۲۰ اشرف (۴۲۱)

۶۰۰۸ - وَخَلْقَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ بْنُ صَالِحٍ النَّابِغِ
خَلَقَ عَيْنَ خَلَقَا عَمَادُ خَلَقَا كَيْفَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ
وَسُؤْلِ اللّٰهِ ﷺ أَزْهَرَ الْعَيْنِ كَانَ عَرَفَهُ الْوَلَدُ وَكَانَ مَسْنِي
تَكَلُّوْا نَبِئْتُ وَنَجَا وَلَا خَيْرَ رَأَى النَّبِيَّ مِنْ كَلْبٍ وَنَسُؤْلِ
اللّٰهِ ﷺ وَلَا خَيْرَ مِنْ شَكَّةٍ وَلَا خَيْرَ لَا أَتَيْتُ مِنْ دُنَى
وَسُؤْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم ج ۲۰ اشرف (۳۶۰)

۲۲ - بَابُ طَلَبِ عَرَقِ النَّبِيِّ ﷺ وَ
الْكَبْرِ ك ۶

۶۰۰۹ - خَلْقَيْنِ ذَهَبَ عَنْ عَرَبٍ خَلَقَا خَلَقَا قُلُوبِ
إِنَّ الْقُلُوبَ عَنْ سَلِمَتَانِ عَنْ قُلُوبِ عَنْ أَنَسٍ ابْنِ مَالِكٍ
لَا دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ وَنَلَا قُرْبَى وَنَجَا
لَمْ يَكُنْ يَكُنْ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ قُلْتُ الْقُرْبَى لَهَا كُنْتُ تَكُنْ الْقُرْبَى
ﷺ فَقَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ مَا هَذَا الَّذِي تَفْعَلِينَ قَالَتْ هَذَا
عَرَقُكَ تَجْعَلُهُ فِي طَبَقٍ وَتَقْرِيهِ أَتَلْبَسُ الْوَلَبِ.
مسلم ج ۲۰ اشرف (۴۲۲)

۶۰۱۰ - وَخَلْقَيْنِ سَعِيدُ بْنُ زَاهِدٍ خَلَقَا سَعِيدُ بْنُ
السُّعْدِيِّ خَلَقَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ) عَنْ
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي خَلَعَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْخُلُ بَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ يَكُنْ عَلَى
فَرِاشَتِهِ وَكَانَ يَكُنْ قَدْ دَخَلَ بَيْتَهُ فَمَكَمَ عَلَى فَرِاشَتِهِ
فَقَامَتْ قُلُوبُ لَهَا هَذَا الَّذِي تَفْعَلِينَ نَدِمْتُ مِنْ بَعْضِكِ عَلَى
بَعْضِكِ لَأَلْ لَجَدَاثُ وَلَا حَرِي وَاسْتَظَعَ عَرَقًا عَلَى
يُطْعَمُوا أَرَبِهِمْ عَلَى الْبَرَاءِ لَفَعَتْ قَبْلَهُ نَهَا لَفَعَتْ

کہا: یا رسول اللہ! ہم اس میں اپنے بچوں کے لیے برکت کی امید رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہاری امید درست ہے۔

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے ہاں نبی ﷺ آتے تھے اور وہاں قیلولہ فرماتے وہ ان کے لیے چڑے کا ایک کلا بچھا دیتی تھیں آپ کو پسینہ بہت آتا تھا وہ اس پسینہ کو جمع کر کے خوشبو میں ملائیں اور شیشیوں میں بھر دیتیں نبی ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ آپ کا پسینہ ہے جس کو میں اپنی خوشبو میں ملاتی ہوں۔

حضور نبی کریم ﷺ کو نزول وحی کے وقت سردی کے موسم میں پسینہ آنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سخت سردی کے دن رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوتی پھر آپ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حادثہ بن ہشام نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ آپ کے پاس وحی کیسے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: کبھی کبھی وحی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے اور وہ مجھ پر زیادہ سخت ہوتی ہے پھر وحی منقطع ہو جاتی ہے ورنہ اس حالیکہ میں اس کو یاد کر چکا ہوتا ہوں اور کبھی کبھی فرشتہ آدمی کی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کچھ کہتا ہے میں یاد کرتا رہتا ہوں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ پر کرب کی کیفیت طاری ہوتی اور آپ کے چہرے کا رنگ خضر ہو جاتا۔

تَشْفِئُ ذَلِكَ الْعَرَفِيُّ فَتَعْرِفُهُ لَوْ قَرَأَ بِهَا الْقُرْآنَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَالَ مَا تَشْفِئُ عَيْنِي يَا أُمِّ سَلِيمٍ لَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَجُّوْهُ تَرَجُّوْهُ لِيُصَلِّيَ قَالَ أَصَبْتُ. مسلم بحزب الاشراف (۱۸۲)
۶۰۱۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِيهَا فَيَقْبِلُ عَنْقَهَا فَتَسْتَقِلُّ لَهْ يَطْلُعُ لِقَابِلُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَخْبِرُ الْعَرَفِيُّ فَكَانَتْ تَجُتَبِعُ عَرَفَةَ فَتَجْعَلُهُ لِي الْوَلِيْبِ وَالْقَوَارِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أُمِّ سَلِيمٍ مَا هَذَا قَالَتْ عَرَفْتُكَ أَكُوْنُ بِهَا وَلِيْبًا. مسلم بحزب الاشراف (۱۸۲۳۵)

۲۳- بَابُ عَرَفِي النَّبِيِّ ﷺ فِي الْبَرِّ وَوَحْيِنَ يَأْتِيهِ الْوَحْيُ

۶۰۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ يَسَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَمَزُونٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِي الْقَدَارِ الْبَارِ كَذِبًا لَمْ تَفِيضْ جَنَّتُهُ عَرَفًا. مسلم بحزب الاشراف (۱۶۸۴۹)

۶۰۱۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ وَابْنُ بَشِيرٍ جَمِيعًا عَنْ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ (وَالْقَلْبُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَسَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ السَّحَابَ بَنِي وَهْبٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ أَخُونَا يَنْزِلُونِي فِي رُحْلٍ صَلَاسَةٍ الْجَرِيرِ وَهُوَ أَخَذَهُ عَلَيَّ ثُمَّ يَقُومُ عَنِّي وَقَدْ وَغَبَتْهُ وَأَخُونَا مَلَكٌ فِي رُحْلٍ صُورُهُ الرَّجُلُ فَأَمَرَنِي قَا يَقُولُ. مسلم بحزب الاشراف (۱۷۱۸۷-۱۶۹۲۴)

۶۰۱۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ كَثَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ خُطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ يُبَيِّ اللَّهُ ﷺ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ تَغَرَّبَ لِلْمَلِكِ وَتَرَبَّهَ وَرَبَّهَ.

ماہرہ (۴۳۹۰)

۶۰۱۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَعَادَةَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الصُّلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
ﷺ إِذَا أَمَرَ أَنْ يَكْتُبَ لَوْ لَمْ يَكُنْ رَأْسُهُ وَكَتَبَ أَصْحَابُهُ
وَهُمْ وَسْطُهُمْ فَلَمَّا تَوَلَّى عَنَّا وَقَعَ رَأْسُهُ. ماہرہ (۴۳۹۰)

۲۴- بَابُ فِي مَسْئَلِ النَّبِيِّ ﷺ خُفْرًا
وَقَرْفًا

۶۰۱۶- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْجَمٍ وَحَدَّثَنَا
جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا
إِسْرَائِيلُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ وَهَّابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرِو بْنِ الْمُنْكَدَمِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ
يَسْتَكُونُ لِحَاظَهُمْ وَكَانَ الْمَشْرِقُونَ يَقْرَءُونَ رُءُوسَهُمْ
وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحِبُّ مَوَاطِنَ تَقْلِ الْكُتَابِ فَمَتَانِ
يُؤْمَرُ بِهِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَأْمُرُهُمْ أَنْ يَكُونُوا بِمَنْزِلَةِ

الْخَالِي (۳۵۵۸-۳۹۴۴-۵۹۱۷) (۴۱۸۸) (۴۱۸۸) (۴۱۸۸)

(۳۹۴۲) (۴۱۸۸)

۶۰۱۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَّابٍ
أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ وَهَّابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

ماہرہ (۶۰۱۶)

۲۵- بَابُ فِي صِفَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَّهُ كَانَ
أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا

۶۰۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحَدَّثَنَا
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا خُثَيْمَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا
إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
رَجُلًا مَرْتَبُوعًا بَرَبَعًا مَا بَيْنَ الْمَتْرَكَيْنِ عَرْفُهُمُ الْعُكْبُولِيُّ
فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْلَعُ حِمْرًا مَا رَأَيْتُ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ أَحْسَنَ
مِنْهُ ﷺ. الخالدي (۳۵۵۱-۵۸۴۸) (۵۹۱۷) (۴۱۸۸-۴۰۷۲)

الزلي (۲۸۱۱) (۵۲۴۷-۵۳۲۹)

حضرت عمار بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل کی جاتی تو آپ اپنا سر
مبارک جھکا لیتے اور آپ کے اصحاب بھی سر جھکا لیتے اور جب
وحی منقطع ہوتی تو آپ اپنا سر اقدس اٹھا لیتے۔

نبی ﷺ کے بال آپ کی صفات
اور آپ کے حلیہ کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اہل
کتاب اپنے بالوں کو لٹکا کر چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین اپنے
بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور جن چیزوں میں رسول اللہ
ﷺ کو کوئی خاص حکم نہ دیا گیا ہو آپ ان میں اہل کتاب کی
مواظقت کو پسند کرتے تھے پہلے رسول اللہ ﷺ نے پیشانی پر
بال لٹکائے پھر آپ نے مانگ نکالا شروع کر دی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند کر دی۔

نبی پاک ﷺ کی صفت کا بیان حضور ﷺ
کا چہرہ انور سب سے زیادہ حسین ہے

حضرت برادر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کا درمیانہ قد تھا آپ کے دوستانوں کے درمیان زیادہ
قائم تھا آپ کے بال لمبے تھے جو کالوں کی لونگ آتے تھے
آپ نے دوسرے چادروں کا جوڑا پہنا ہوا تھا میں نے رسول
اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو حسین نہیں دیکھا۔

۶۰۱۹- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الشَّافِعِ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَبَشَّحٌ عَنْ مُقْبِلٍ عَنْ أَبِي رَاسْحٍ عَنِ النَّبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِحَةٍ أَحْسَنَ مِنْ حَلِيقَةِ حَمْرَاءَ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَعَمْرَةَ بَضْرِبٍ تَشْكُرُ بَعِيدَةً مَا بَيْنَ الْعُنُقَيْنِ لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُصْبِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ لَهُ خَعْرٌ.

ابوداؤد (۴۱۸۳) الترمذی (۱۷۲۴-۳۶۳۵-۳۸۱۱ م)

اصناف (۵۲۴۸)

۶۰۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا رَاسْحٌ عَنْ مُقْبِلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّاهِمِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي رَاسْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ رَجُلًا وَأَحْسَنَهُمْ خُلُقًا لَيْسَ بِالْقُرْبَى وَلَا بِالْقُصْبِ. البخاری (۳۵۴۹)

۲۶- بَابُ صِفَةِ شَعْرِ النَّبِيِّ ﷺ

۶۰۲۱- حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ لَرُوحٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَادَةُ قَالَ قُلْتُ لَأَنْتِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ خَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ خَعْرًا وَجَلًّا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّطِيفِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَغُلْفِهِ.

ابواری (۵۹۰۵-۵۹۰۶) انصاری (۵۰۶۸) ابن ماجہ (۳۶۳۴)

۶۰۲۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَثِّفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَسَمِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ خَعْرَهُ مَنَكَبَهُ.

ابواری (۵۹۰۳-۵۹۰۴) انصاری (۵۲۵۰)

۶۰۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حَمْدَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ.

ابوداؤد (۴۱۸۶) انصاری (۵۲۴۹)

۲۷- بَابُ فِي صِفَةِ فَمِ النَّبِيِّ ﷺ

وَعَيْنِهِ وَعَقَبِيَّتِهِ

حضرت برادر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی رماز گیسوؤں والے شخص کو سرخ چادروں کا جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا آپ کے بال کندھوں تک تھے اور دونوں کندھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ تھا بہت لمبا قد تھا اور نہ بہت چھوٹا ابو کریم نے "شعرہ" کی بجائے "لہ شعر" روایت کیا ہے۔

حضرت برادر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ سب سے زیادہ حسین تھا اور آپ کے اخلاق سب سے اچھے تھے آپ کا قد لمبا تھا نہ چھوٹا۔

نبی ﷺ کے بالوں کا بیان

قادیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کے بال کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: آپ کے بال درمیانی تھے بہت گھومر والے تھے نہ بالکل سیدھے نہ وہ (بال) کانوں اور کندھوں کے درمیان تک تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کندھوں تک تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک تھے۔

نبی پاک ﷺ کے وہ من مبارک، آنکھ مبارک اور مبارک ایڑیوں کے حسن کا بیان

۶۰۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَالْفَقْدَانِيُّ الْمُثَنَّى) قَالَا خَلَقَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ خَلَقَا كَتَبَةً عَنْ يَسَّكَابِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَوَادَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْلِيحُ النَّعِيمَ أَتُكَلِّمُ النَّعِيمَ تَسْتَهْزِئُ النَّعِيمَ قَالَ كَلْتُ يَسَّكَابِ مَا يَصْلِيحُ النَّعِيمَ قَالَ عَلِيٌّ النَّعِيمَ مَا أَتُكَلِّمُ النَّعِيمَ قَالَ عَلِيٌّ كَلْتُ النَّعِيمَ قَالَ كَلْتُ مَا تَهْزِئُ النَّعِيمَ قَالَ لَوْلِي لَنَعِيمُ النَّعِيمِ

ترمذی (۳۶۴۶-۳۶۴۷)

۲۸۔ بَابُ كَلِّ النَّبِيِّ ﷺ أَبَوَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْوَجُو

۶۰۲۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ تَنْصُورٍ خَلَقَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى قَالَ كَلْتُ كَلَّ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ كَلَّ ابْنَهُ تَوَلَّيْتُ الْوَجُو. قَالَ مَسْلُومُ بْنُ الْحَمَّادِ مَا أَتَى ابْنَ الْمُثَنَّى سَنَةً يَأْتِيهِ وَكَانَ ابْنُ أَبِي تَمَّامٍ مِنْ أَهْلِ حَبَابٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. (۵۸۶۴)

۶۰۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمْرٍ الْكَلْبِيِّ خَلَقَا عَبْدَ الْأَخْطَنِ بْنِ عَبْدِ الْأَخْطَنِ عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى قَالَ كَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَنَا عَلِيَّ وَنَجُو الْأَزْهَرِيَّ وَجَعَلَ زَاةَ عَمْرِي قَالَ كَلْتُ كَلَّ الْأَنْبِيَاءِ وَابْنُ تَمَّامٍ ابْنُ تَمَّامٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۶۰۲۵)

۲۹۔ بَابُ شَيْبِهِ ﷺ

۶۰۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ وَ حَمْرُ بْنُ الْقَائِلَةِ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي تَمَّامٍ قَالَ حَمْرُ وَ خَلَقَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي تَمَّامٍ الْأَزْهَرِيَّ عَنْ وَشَلِجٍ عَنْ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ خَلَصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَدَى اللَّهِ كَلَّمَ بَنِيهِ وَابْنُ أَبِي تَمَّامٍ قَالَ ابْنُ أَبِي تَمَّامٍ خَلَصَ بَنِيَهُ وَابْنُ أَبِي تَمَّامٍ خَلَصَ بَنِيَهُ وَابْنُ أَبِي تَمَّامٍ خَلَصَ بَنِيَهُ

ترمذی (۵۸۶۴)

حضرت جابر بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرارِ دین تھے اور بڑی آنکھوں والے تھے اور آپ کی آنکھوں پر گوشت کم تھا میں نے ساک سے پوچھا: صلیح النعم کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: بڑے سدا بنے والا میں نے پوچھا: شکل النعم کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: آنکھوں کے بڑے ڈانٹ والا میں نے کہا: مہوس العطب کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: جس کی ہیز ہوں پر کم گوشت ہو۔

حسن تمکین والے ہمارے

نبی ﷺ

جو بڑی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو الخلیل سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ کا چہرہ سفید صلیح تھا نام مسلم بن قحاج کہتے ہیں کہ حضرت ابو الخلیل رضی اللہ عنہ ایک سو جہری میں فوت ہوئے اور یہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہوئے تھے۔

حضرت ابو الخلیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا اور اب میرے سارے بدن زمین پر کوئی شخص نہیں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہو راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا تم نے آپ کو کس طریقہ میں دیکھا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ سفید صلیح اور نہانہ کا مت تھے۔

رسول اللہ ﷺ کے سفید بالوں کا ذکر

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بال رکھے تھے؟ انہوں نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بہت کم بال سفید دیکھے تھے اور حضرت ابو بکر عود مر رضی اللہ عنہما ہماری اور سیاہ رنگ کو کا کر رکھتے تھے۔

٦٠٢٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الزَّيَّاتِ حَدَّثَنَا
 يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَعْمَلِيِّ عَنْ ابْنِ سَهْلٍ
 قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 تَحَنَّنَ فَقَالَ لَمْ يَبْهَجِ الْوَصْدَاتِ كَانَ لِي لِحْزَمُهُ شَعْرَاتُ
 يَبْهَجُ قَالَ فُلْتُ لَكَ الْأَعْيَانُ أَتَوَيْتَنِي يَشُوبُ قَالَ فَقَالَ تَعَمَّ
 بِالْوَحْشَةِ وَالْكَلْبِ مَدَامَد (٦٠٣٧)

٦٠٢٩ - وَحَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ
أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَمَّلٍ
بِهِ عَنْ قَالٍ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخَصَبَ رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرِ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَلِيلًا. (صحيحه) (٦٠٢٩)
٦٠٣٠ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ
حَدَّثَنَا قَالِبٌ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَصَابِ النَّبِيِّ
ﷺ فَقَالَ لَوْ وَدِدْتُ أَنْ أَعِدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ
وَقَالَ لَمْ يَنْتَهِبْ وَقَدْ اخْتَصَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِجَاءِ وَالْكُتَيْمِ
وَاخْتَصَبَ عُمَرُ بِالْحِجَاءِ بَعْدَهُ.

البيانات (٥٨٩٥) والبيانات (٤٢٠٩)

٦٠٣١ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّثَنَا الْمُشَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
بُخْرَةٌ أَنْ يَتَوَفَّى الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبُهْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ
قَالَ وَلَمْ يُخْصِبْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا كَانَ الْيَاسُ فِي
عَنْقَبِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ لَبَدٌ.

وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ
حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بِهَذَا الْإِسْنَادِ (السنن ٥١٠٣)

٦٠٣٢ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ
 بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّوْزَلِيُّ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي
 حَازِمَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَارِزٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا كَيَّاسٍ عَنْ أَبِي أَسْبَاطٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ
 شَيْبِ بْنِ النَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا كَانَتْ لَكَ بِبَعْضِهِمْ.

مسلم بن قتيبة - للأشرف (١٥٩٧)

٦٠٢٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے ہال رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ کی عمر کو نہیں پہنچے، آپ کی (اُمی میں صرف چند ہال سفید تھے) میں نے کہا: کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! وہ مہندی اور سیاہ رنگ ملا کر رکھتے تھے۔

محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے بالوں کو رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ کے سفید بال بہت کم دکھائی دیتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے بال راجھے کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے سر کے سفید بال گننا چاہتا تو گن لیتا اور انہوں نے کہا: آپ نے بالوں کو نہیں رکتا اور حضرت ابو بکر نے مہندی اور سیاہ رنگ کو ملا کر رکتا اور حضرت عمرؓ نے خالص مہندی کے ساتھ رکتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر اور اڑھمی سے سفید بالوں کے نوچنے کو مکروہ سمجھتے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بالوں کو نہیں رنگا، آپ کے پچھلے ہونٹ کے نیچے کتھیلوں اور سر میں چند بال سفید تھے۔

اہم مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو سفید بالوں کے ساتھ حشر نہیں کیا۔

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

قَبُولِ الْبَلَدِ ح وَحَقَّقْنَا بِهَذَا أَنَّ يَحْيَى الْخَلَوَاتُ أَكْبَرُ حَقِيقَةً
عَنْ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْحَقِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ هَلُمَّ مِنْهُ بِحُكْمٍ وَوَضَعَ زُحَيْرٌ بَعْضَ أَصَابِعِهِ عَلَى
عَيْنَيْهِ قِيلَ لِمَ يَفْعَلُ مَنْ أَتَى يَوْمَئِذٍ فَقَالَ أَتَرَى الشَّيْءَ
وَأَبْرَأَ بِشَيْءٍ الْبَارِي (٣٥٤٥) ج (٣٦٢٨)

٣٤-٦٠ حَقَّقْنَا وَأَيَّدْنَا بِسَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بِأَنَّ فَخْرَهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ وَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُو قَابِ كَقَابِ الْحَسَنِ
أَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

الحامی (۳۵۴۲-۳۵۴۴) قرنی (۲۸۲-۲۸۷)
 ۶۰۳۵ - وَحَفَّتْهُ سَعِيدَةٌ مِنْ مَنَصْرِ سَفَلْنَا سَفَلًا وَ
 حَفَلْتُ مِنْ كَثْرِ الْوُجْهِ وَحَفَّتْهُ اَبْنُ نَعْمٍ حَفَلْنَا مَحْمَدُ بْنُ
 يَحْيَى حَفَلْتُمْ قَتْلَ اِسْمَاعِيلَ هُنَّ اَبْنُ مَحْمَدٍ يَهْلَا وَكَمْ
 يَلْزَكُوا اَنْتُمْ لَمْ تَهْلَا سَجْدَةٌ (۶۰۳۴)

٦٠٣٦ - وَخَلَقَ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُغَلِّبِ خَلْفًا لَهُ قَائِدًا
مُكَلَّمًا فِي كَلَامِهِ خَلْفًا كُنْهًا كُلِّ وَخَلَفَ بَنِي عَرْبٍ كَالْ
سَيْفِ بْنِ جَاهِلٍ بَنِي سَعْدَةَ سَيْلٌ عَنْ كَتِيبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
كَأَنَّ رَأْسَهُ رَأْسُ أُمِّ سَعْدَةَ كُنْهًا كَلَامًا ثُمَّ يَنْتَحِلُ كَلَامًا
عَقْدًا (٥١٢٩)

٦٠٣٧ - وَخَلَقْنَا لَهُمُ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ أَزْوَاجًا
 أُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ إِلَىٰ آلِهِم بِغُفْرَانِهِمْ
 فَسَبِّحْ لِلَّهِ بِحَمْدِهِ دَائِمًا سُبْحَانَ اللَّهِ
 الْعَظِيمِ

سنة ١٣٩٩ (٢٠١٩)

٣٠- باب في البات خاتم النبوة

رسول اللہ ﷺ میں اسے سفید بال دیکھے مگر راوی نے چلے
ہونٹ کے چپے والے بالوں پر اپنی اگلی رکھ کر بتایا۔ ان سے
پوچھا گیا کہ تم ان دونوں میں کیسے حقے؟ انہوں نے کہا: میں ان
دونوں میں حیرتیں پکھان اور پر لگا دیتا تھا۔

حضرت ابو حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ سفید تھا اور آپ کے (پہرے) بال سفید ہو گئے تھے اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے مشابہ تھے۔

ایک اور سند سے حضرت ابو بکرؓ کی یہ روایت منقول ہے:
 اس میں آپ کے سفید رنگ اور سفید بانوں کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت چاہر بن سرور رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے سلید ہالوں کے حلق سوال کیا گیا انہوں نے کہا: جب آپ سر میں قیل لگاتے تھے تو سلید ہال نھر میں آتے تھے اور جب قیل نہیں لگاتے تھے تو سلید ہال نظر آتے تھے۔

حضرت چاہر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
 رسول اللہ ﷺ کے سر کے اگلے بال اور ڈاڑھی کے بال سفید
 ہو گئے جب آپ خلعت پہنتے تو وہ سفیدی معلوم نہیں ہوتی تھی
 اور جب آپ کے بال نکھرے ہوئے ہوتے تو سفیدی معلوم
 ہوتی، آپ کی ڈاڑھی مبارک بہت گھنی تھی، ایک شخص نے کہا
 کہ آپ کا چہرہ گوار کی طرح تھا، انہوں نے کہا: نہیں بلکہ سورج
 اور چاند کی طرح تھا اور آپ کا چہرہ گول تھا اور میں نے آپ
 کے کندھے کے پاس کبوتر کے اڈے کے برابر مہر نہایت دیکھی
 جس کا رنگ جسم کے رنگ کے مشابہ تھا۔

نئی جگہ کی مہرِ نبوت کا بیان

۶۰۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ يَسَاقٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ زَأْنَتْ خَاتَمًا لِي ظَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَاتَمًا بِيَعْنَةَ خَتَامٍ. سلم: نحوه الاشراف (۲۱۹۰)

۶۰۳۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَسَاقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ. سلم: نحوه الاشراف (۲۱۹۶)

۶۰۴۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَابِرٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ لَبِثْتُ بَيْنَ خَاتَمِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا لَمْ يَأْتِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَيْتُ وَجَعْتُ لِمَسْحِ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَتَرَسَّكَ لِي وَخَوَّيْتُهُ ثُمَّ لَمَسْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَتَطَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَيْفَيَوْثَلِ زِيِّ الْحَجَلَةِ.

بخاری (۱۹۰-۳۵۴۰-۵۶۷۰-۶۳۵۲) الترمذی (۳۶۴۳)
۶۰۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو كَلَيْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بِعْنَى ابْنِ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ رِوَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ ح وَحَدَّثَنِي حَمَادُ بْنُ عَمْرٍو السَّكْرَانِيُّ (وَالسَّكْرَانِيُّ كُنَى) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِمِ (بِعْنَى ابْنِ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرْجَسٍ قَالَ زَأْنَتْ النَّبِيُّ ﷺ وَأَكَلْتُ مَعَهُ عُجْرًا وَلَعْمًا أَوْ قَالَ قُرْبَدًا قَالَ لَقُلْتُ لَهُ اسْتَغْفِرْ لَكَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ظَهْرَهُ الْإِبْرَةَ وَاسْتَغْفِرَ لِنَفْسِكَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ قَالَ لَمْ تَرَوْا خَلْفَهُ فَتَطَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ كَيْفَيَوْثَلِ وَكَأَنَّ عَضِيءَ الْبُشْرَى جُمِعَا عَلَيْهِ بَيْنَ كَيْفَيَوْثَلِ وَالْقَائِلِ.

سلم: نحوه الاشراف (۵۳۲۱)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت مبارک میں مہر نبوت دیکھی جیسے کبوتر کا انڈہ ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے بھانجے کے سر میں درد ہے آپ نے میرے سر پر ہاتھ بھرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی پھر آپ نے وضو کیا میں نے آپ کے وضو کا پچا ہوا پانی پیا پھر میں آپ کی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا میں نے آپ کے دو کندھوں کے درمیان مسہری کی گھنڈی کی طرح مہر نبوت دیکھی۔

حضرت عبداللہ بن مسرج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دکھا اور آپ کے ساتھ ردائی اور گوشت یا شہید کھایا راوی کہتے ہیں: میں نے عبد اللہ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ نے تمہارے لیے دعائے مغفرت کی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی پھر یہ آیت پڑھی: "اِسْتَفْغِرْ لِحَبْلِهِ وَارْحَمْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً" آپ نے اسے اپنے لیے استغفار کیجئے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے۔ پھر میں آپ کے پیچھے گیا تو میں نے آپ کے دو کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی وہ آپ کے بائیں کندھے کی چھٹی ہڈی کے پاس سون کے تل کی طرح تھا۔

ف: تاضی میاض نے کہا ہے کہ یہ تمام روایات متعارف ہیں اور اس میں متفق ہیں کہ مہر نبوت آپ کے جسم میں کبوتر کے انڈے کے برابر بھری ہوئی تھی یا مسہری کی گھنڈی کی طرح۔

رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان

۳۱- بَابُ قَدْرِ عُمْرِهِ ﷺ

٦٠٤٢ - تَجَلَّيْنَا بِمُحْسِنِ بْنِ يَحْيَىٰ قَدْرَ قَرَارَاتٍ عَلَىٰ
مَالِكٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ الرَّحْلَيْنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ
بِالْمُطَوَّلِ الْبَرِّ وَلَا بِالْقَوِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَحَى الْأَمْتِي وَلَا
بِالْأَقْعِ وَلَا بِالسَّجْدِ الْفَقُولِ وَلَا بِالسُّبْحِ بَعْدَ اللَّهِ عَلَى
رَأْسِ لَوْحَتِي سَنَةَ لَقَاءِهِ بِمَكَّةَ عَشْرَ وَبِشْنَ وَبِالسُّبْحِ
عَشْرَ وَبِشْنَ وَكَوَلَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ بَيْتَيْنِ سَنَةَ وَلَيْسَ بِنِ
رَأْسِهِ وَلَيْسَ بِهِ عَشْرُونَ كَعْرَةً بَيْتَاءَ.

(٢٧٢) (٥٩٠ - ٣٥٤٨-٣٥٤٧)

٦٠٤٣ - وَخَلَقْنَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ آدَمَ وَكَانَ مِنْ سَوَادٍ
 قَلِيلٍ مِنْ حُمْرٍ فَكَلَّمَا خَلَقْنَا إِبْرَاهِيمَ (فَقَالُوا هَذَا
 ح وَخَلَقْنَا الْقَاسِمَ بْنَ رُفَيْدَةَ خَلَقْنَا خَالِدَ بْنَ مَسْلُومٍ
 خَلَقْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ بِمَلَأْنَاهُمَا مِنْ رِيحَةٍ (وَمِنْ
 آدَمَ عَمَلُوا الرُّحَمَاءُ قَتَلُوا آدَمَ بْنَ تَالِيكَ بِمِثْلِ خَلْقِهِ
 تَالِيكَ بْنَ آدَمَ وَزَادُوا مِنْ خَلْقِهِمَا كَمَا لَزِمَ.

(7.47) $\mathcal{M} \models \varphi$

۳۲- باب کُم سَيِّئِ النَّبِيِّ ﷺ

24

٦٠٤٤ - خَلَفَ ابْنُ هِشَامٍ الرَّبَاعِي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَ
خَلَفَتْ عَدْلَمُ بْنُ سَلَمٍ خَلْفَتَا عَلَمَانَ بْنِ وَرْدَةَ عَنِ الرَّبَعِ
بْنِ هِشَامٍ عَنْ ثَمَامِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرِيعِينَ وَأَرْبَعِينَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرِيعِينَ
وَعُمُرُوهُ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرِيعِينَ. (سنة ٨٣٧)

وَعَسْتَرَوْهُمَا مِنْ لَدُنْكَ وَبِشْرِكٍ (۸۳۲)

٦٠٤٥ - وَحَقَّقْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنُ كَعْبٍ بِنِ الْمَلِكِ
حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ عَنْ عُمَرَوَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَلَّى
وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَبِيعَتْهُ سِتَّةٌ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي
سَمِعْتُ ابْنَ الشَّيْبِ بِبَيْتِ فُلَيْكِ. (الطحاوي ٣٥٣٦-٤٤٦٦)

٦٠٤٦ - وَحَقَّقَنِي مُسْلِمٌ أَنَّ ابْنَ كَيْسَةَ وَحَدَّثَهُ ابْنُ

سنة ١٠٠٠ من الهجرة النبوية. (١٠٠٠-١٠٠٠)

٦٠٤٦- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَحَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بہت دیر اقامت فرماتے تھے اور نہ پست قدم تھے نہ بالکل سفید رنگ تھا اور نہ بالکل گندمی نہ سخت ٹھنڈا چلے ہاں تھے نہ بالکل سیدھے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں مبعوث فرمایا آپ دس سال کہ مکہ میں رہے ساٹھ سال کی عمر میں آپ نے وصال فرمایا اور آپ کے سر اور ڈاڑھی میں بے بال بھی سفید نہیں تھے۔

یہ حدیث ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس سے مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کا سفید چمک دار رنگ تھا۔

وصال کے وقت نبی پاک ﷺ

کی عمر مبارک کتنی تھی؟

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تریسٹھ سال کی عمر میں وصال کیا، حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت عمر کا بھی تریسٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

مُؤْمِسِي قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ
ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا وَثَلَّ حَدِيثٌ عَقْلِي.

مسلم بخلاف الاشراف (۱۶۷۲۸)

۳۳- بَابُ كَيْفَ أَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

۶۰۴۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ
أَلْهَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو قَالَ قُلْتُ لِعُمْرَةَ كَيْفَ كَانَ
النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ عَمْرُو قَالَ قُلْتُ لِأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ
يَقُولُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ. مسلم بخلاف الاشراف (۶۳۰۱)

۶۰۴۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ
عَمْرِو قَالَ قُلْتُ لِعُمْرَةَ كَيْفَ هِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ
عَمْرُو قَالَ لَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ فَهَلْ قَرَأَ
وَقَالَ إِنَّمَا أَخَذَ مِنْ قَوْلِ الشَّاهِدِ.

مسلم بخلاف الاشراف (۶۳۰۱)

۶۰۴۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ عَنْ دُوحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَكَتَ
بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتَوَلَّى وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرَبْعِينَ.

الطحاوی (۳۹۰۳) الترمذی (۳۶۵۲)

۶۰۵۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الشَّرَفِ
حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُؤَخَّرُ الْكُفْرُ
وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَبِشْرِينَ سَنَةً.

مسلم بخلاف الاشراف (۶۵۲۳)

۶۰۵۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ
الْجَعْفَرِيِّ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ الْأَخْوَصِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ
كَانَتْ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَدْ تَكْرَرَا سَمِعَ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَكْثَرَ مِنْ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ

نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ
میں کتنی کتنی مدت قیام فرمایا؟

عمر و کہتے ہیں کہ میں نے عمرو سے پوچھا کہ نبی ﷺ
نے مکہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ انہوں نے کہا: دس سال وہ کہتے
ہیں کہ میں نے کہا: حضرت ابن عباس حیرہ سال فرماتے تھے۔

عمر و کہتے ہیں: میں نے عمرو سے پوچھا: نبی ﷺ مکہ
میں کتنے سال رہے؟ انہوں نے کہا: دس سال میں نے کہا:
حضرت ابن عباس تو دس اور کچھ سال کہتے ہیں عمرو نے کہا:
اللہ حضرت ابن عباس کی مظلوت کرے انہوں نے یہ عمر شاعر
کے قول سے اخذ کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ مکہ میں حیرہ سال رہے اور جس وقت آپ کی
وفات ہوئی آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ مکہ میں حیرہ سال رہے آپ پر وحی کی جاتی
تھی اور مدینہ میں دس سال رہے اور جس وقت آپ کا وصال
ہوا آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عباس کے ساتھ بیٹھا
ہوا تھا۔ وہ آپس میں رسول اللہ ﷺ کی عمر کے متعلق بحث کر
رہے تھے بعض لوگوں نے کہا کہ حضرت ابو بکر رسول اللہ ﷺ
سے عمر میں بڑے تھے عبد اللہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا
تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور حضرت ابو بکر کا تریسٹھ سال

کی عمر میں انتقال ہوا اور حضرت عمرؓ تریسٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ قوم میں سے ایک شخص جس کا نام عامر بن سعد تھا اس نے کہا: حججہ نے جان کیا کہ ہم حضرت معاویہؓ کے پاس پہنچے ہوئے تھے تو گوگ رسول اللہ ﷺ کی عمر کے حقائق بحث کر رہے تھے، حضرت معاویہؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور حضرت ابو بکرؓ کا تریسٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا اور حضرت عمرؓ تریسٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔

جرم کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا، حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کا بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور اب میں بھی تریسٹھ سال کا ہوں۔

عبار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے یہ سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے فرمایا: مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ آپ کی قوم سے ہونے کے باوجود تم جیسے شخص سے یہ چیز مخفی ہوگی! میں نے کہا کہ میں نے لوگوں سے یہ سوال کیا تھا ان کا اس میں اختلاف تھا تو میں نے یہ پسند کیا کہ میں اس مسئلہ میں آپ کا قول معلوم کروں! حضرت ابن عباس نے پوچھا: تم کو حساب آتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا کہ یہ یاد رکھو کہ چالیس سال کی عمر میں آپ مبعوث ہوئے، پھر وہ سال تک میں رہے اور دس سال ہجرت کے بعد مدینہ میں رہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا جس وقت وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر پینچھ سبیل تھی۔

لَكَائِبٌ وَيَسْتَعِينُ وَنَسِيتُ أَتَى بِكَرٍّ وَهُوَ ابْنُ لَكَائِبٍ وَيَسْتَعِينُ وَ
قِيلَ عَمْرٌ وَهُوَ ابْنُ لَكَائِبٍ وَيَسْتَعِينُ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ
الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٍ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ لَقُومًا
عَنْ أَهْلِ بَغْدَادَ أَنَّهُمْ كَرُّوا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ
لِقَوْمِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ لَكَائِبٍ وَيَسْتَعِينُ سَنَةِ وَنَسِيتُ
أَتَى بِكَرٍّ وَهُوَ ابْنُ لَكَائِبٍ وَيَسْتَعِينُ وَ قِيلَ عَمْرٌ وَهُوَ ابْنُ
لَكَائِبٍ وَيَسْتَعِينُ. (الترمذی (۳۶۵۳)

٥٢-٦ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَأَبْنُ بِشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِبْنِ
الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعَتْ
أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ هَاشِمِ بْنِ سَعْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ جَبْرِ بْنِ
سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ
ثَلَاثِينَ وَبِشْرٌ وَأَبُو بَكْرٍ وَهَمَزُوا أَنَا ابْنُ ثَلَاثِينَ وَبِشْرٌ.

(٦٠٥١) ٤٢٢٤

٦٠٥٣ - وَحَقَّقْنِي اِنَّ وَجْهِي الطَّيِّبُ حَقَّقًا بِوَجْهِكَ لَنْ
 اُزِيحَ حَقَّقًا يَوْسُفُ بْنُ كَثْبُو عَنْ عَقَابِ مَوْلَى بَيْتِ عَلِيٍّ
 قَالَ سَأَلْتُ اَبِي عَاسِمٍ عَنْ اَبِي بَرَسُو النَّوْجِي يَوْمَ مَاتَ
 فَقَالَ مَا كُنْتُ اَحْسِبُ مِنْكَ مِنْ قُرْبٍ يَنْطَلِقُ عَلَيْهِ
 مَاكَ قَالَ كُنْتُ اِلَيْهِ قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ لَا تَسْأَلُوْهُ اَعْلَى
 لِحَبِيْبِكَ اَنْ اَقْلَمَ كَوْلَكَ بِهِ قَالَ اَحْسِبُ قَالَ كُنْتُ تَعْمُ
 لِي اَنْتُكَ اَرْوَيْتُ عَنْ اَبِي عَمْسٍ عَمْرَةَ وَمَعْنَى هَئِنِ
 وَبَعَثَتْ وَعَمْرُو مِنْ مَكَّاهُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ.

(701-700)527

٦٠٥٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ
سُلَيْمٍ عَنْ كَعْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْإِسْكَانِيِّ عَنْ عَدْنَةَ
بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ جَدِّهِ (٦٠٥٣)

٦٠٥٥ - وَخَلَقْنَاهُ نَفْسًا غَافِلًا
الَّذِي كَفَرَ بِالْعَلَاءِ حَقَّ كُفْرِهِ
فَعَبَا حَسْبُكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامِ
الَّذِي كَفَرَ بِالْعَلَاءِ حَقَّ كُفْرِهِ
فَعَبَا حَسْبُكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامِ
الَّذِي كَفَرَ بِالْعَلَاءِ حَقَّ كُفْرِهِ
فَعَبَا حَسْبُكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامِ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

۶۰۵۶۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ

عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْإِسْدَادِ. سَابِقَهُ (۶۰۵۳)

۶۰۵۷۔ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا

زَوْجُ حَدَّثَنَا عَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتُ وَبَرَى الْعَوْرَةُ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَبْرَى

حَدَّثَنَا وَتَمَّانُ بْنُ يَسِينٍ يُرْوَى بِالْيَمَامَةِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا.

سَابِقَهُ (۶۰۵۳)

۳۴۔ بَابُ فِي أَسْمَائِهِ ﷺ

۶۰۵۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَزْإٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

وَإِبْنِ أَبِي عُمَرَ (وَالْفُطَيْلِيُّ هُنَّ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

الْأَعْرَابُ حَدَّثَنَا سَلْبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الرَّهْزِيِّ سَمِعَ

مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَنَا

مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاجِي الَّذِي يُسَمَّى بِنِ الْكُفْرِ

وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُعْشَرُ النَّاسُ عَلَى عِلْقَتِي وَأَنَا الْعَاقِبُ

وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.

۶۰۵۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَزْإٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

أَخْبَرَنَا بِرُّنَسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ

مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ لِي أَسْمَاءَ أَنَا

مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاجِي الَّذِي يُعْشَرُ اللَّهُ بِهِ

الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُعْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَتِي وَأَنَا

الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَقَدْ سَمَّاهُ اللَّهُ وَوَضَعَا

رَجِيمًا. سَابِقَهُ (۶۰۵۸)

۶۰۶۰۔ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْمَلِكِ بْنِ مَعْمَرٍ بْنِ اللَّيْثِ

قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّ ابْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَفِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ

بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّاهِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ

أَخْبَرَنَا كُثَيْبُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الرَّهْزِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَى

رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارکہ

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

ﷺ نے فرمایا: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں، میں ماجی ہوں

میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر منادے گا، میں حاشر ہوں لوگوں کا

میرے قدموں میں حشر کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں اور

عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے کئی اسماء ہیں، میں محمد ہوں،

میں احمد ہوں، میں ماجی ہوں میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر منادے

دے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کا حاشر میرے قدموں میں ہو

گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ شخص ہے جس کے بعد

کوئی نبی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام رؤف رحیم رکھا

ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں،

شعیب اور سمرکی روایت میں ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ

سے شامی کی روایت میں ہے: زہری نے بیان کیا: عاقب

وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو اور شعیب کی روایت میں کفر کا

لفظ ہے۔

حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ وَتَعْتَبٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ قَالَ قَالَ لِلْأَخِيرِ وَمَا الْعَاقِبَةُ قَالَ الْوَيْسُ
لَيْسَ بَعْدَهُ لَيْسَ لَيْسَ حَتَّى تَقْتَمِرَ وَحَتَّى تَكْفُرَ لَيْسَ
حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ الْكُفَرُ. راجعہ (۶۰۵۸)

۶۰۶۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا
جَمْعُ بَنِي الْأَخْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي حَسَنَةَ عَنْ
أَبِي مَرْثَدَةَ الْأَخْمَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَمِعُ لَنَا
نَحْنُ أَسْتَأْذِنُ لِقَائِهِ أَنَا مَعْتَمِدٌ وَأَخْتَمُ وَالْمَكُونُ وَالْحَاجِرُ
وَلَيْسَ الْقَوْدُورِيُّ لَيْسَ الرَّحْمَنُ. مسلم جزء الاثر (۶۱۴۷)

۳۵- تَابَ عَلَيْهِ ﷺ بِاللَّهِ تَعَالَى

وَسِدَّةٌ حَشِيَّةٌ

۶۰۶۲- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سُرَيْبٍ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ
الْأَخْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّلِيِّ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ عَلِيَّةَ فَالَتْ
صَبِيحَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَمْرًا فَتَرْتَضِ بِهَذَا قَبْلَ ذَلِكَ لَمَّا
مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِمْ كَوْنَهُمْ وَتَرْتَضِ عَنْهُ قَبْلَهُ ذَلِكَ
لَمَّا مَوْلَانَا لَقَانَا مَا بَانَ بِجَاهِ بَلْفِهِمْ هَتَنَ أَمْرًا تَرْتَضِ
بِهِمْ كَوْنَهُمْ وَتَرْتَضِ عَنْهُ لَوْ أَنَّ أَهْلَهُمْ بِاللَّهِ
وَأَهْلَهُمْ لَهُ حَشِيَّةٌ. راجعہ (۶۱۰-۶۱۱-۶۲۰)

۶۰۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خُفَيْصٌ عَنْ
أَبِي جَبَلَةَ رَجَحَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَبُخَيْرُ بْنُ
حَشِيمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْنُسَ بِمَا كُنَّا عِنْدَ
الْأَخْمَشِيِّ رَضَاهُ عَمَّا لَمْ نَحْزِمْ. راجعہ (۶۰۶۲)

۶۰۶۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ
الْأَخْمَشِيِّ عَنْ سُلايْمٍ عَنْ مَسْرُورٍ عَنْ عَلِيَّةَ فَالَتْ
رَضِيَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَمْرًا كَثْرَةً عَنْهُ نَدَامَ مِنَ النَّاسِ
لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا
وَجِبَاهُ كَمَ لَقَانَا مَا بَانَ تَقَرُّبُهُمْ عَمَّا رَضِيَتْ لِي بِوَقَرٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے سچے کی نام بیان کیے آپ
نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور علی اور حاشر ہوں اور
نبی الخیر اور نبی الرحمۃ ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے
زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے کوئی کام کیا اور اس کو جائز قرار دیا آپ کے اصحاب
میں سے بعض کو یہ خبر پہنچی انہوں نے گویا کہ اس کام کو ناپسند کیا
اور اس کام سے پرہیز کیا، لیکن اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو
آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال
ہے جن کو یہ خبر ملی کہ میں نے ایک کام کو جائز قرار دیا ہے
انہوں نے اس کام کو ناپسند کیا اور اس کام سے پرہیز کیا یہ خدا
میں ان سب سے زیادہ اللہ کا علم رکھتا ہوں اور ان سب سے
زیادہ خدا سے ڈرتا ہوں۔

اہام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے ایک کام کی رخصت دی، بعض لوگوں نے اس کام
سے پرہیز کیا، لیکن اللہ ﷺ کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو آپ
ناراض ہوئے حتیٰ کہ آپ کے چہرہ انور پر غضب کے آثار
ظاہر ہوئے پھر آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ان

اللَّوْ لَا نَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّوِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ حَتَبَةً.

سابقہ حوالہ (۶۰۶۲)

چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے یہ خدا! مجھے ان سب سے زیادہ اللہ کا علم ہے اور میں ان سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب

۳۶- بَابُ وَجُوبِ اتِّبَاعِهِ ﷺ

۶۰۶۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُسْتَعْنَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هَبَةَ السُّلَمِيَّ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ عَاصَمَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا جَرَّجَ السَّحَابَ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا الشَّجَرُ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: سَرَّجَ الْمَاءَ بِمَرْقَاتٍ عَلَيْهِمْ لَا يَخْتَصِمُوا حَتَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمُزَيْبِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ: مَا زُبَيْرٌ كَمْ أَزِيلُ السَّاءَ إِلَى جَانِبِكَ فَعَوَّسَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ عَمَّانَ أَنْ عَمَّيَكَ فَتَوَكَّنَ وَجْهَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ: مَا زُبَيْرٌ أَشْنَى كَمْ أَخْوَسَ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَحْدِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّوِ إِنِّي لَا خَيْبَ هَلِيبِهِ الْإِبَةِ لَزَلْتُ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَيْكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يَحْكُمُوا كَرِيمًا فَسَجَرُوا بَيْنَهُمْ كَمْ لَا يَجِدُوا إِلَى أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا.

(بخاری (۲۳۵۹-۲۳۶۰) بیہقور (۳۶۳۷) ترمذی (۱۳۶۳)

(۳۰۲۷) (۵۴۳۱) ابن ماجہ (۱۵)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ کے سامنے حراء مدینہ کے پانی میں جھگڑا ہوا جہاں سے کھجور کے درختوں کو پانی دیتے تھے انصاری نے کہا: پانی کو چھوڑ دو تا کہ وہ بہتا رہے، حضرت زبیر نے انکار کیا، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے زبیر! تم زمین کو پانی دو، پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دو، انصاری غضب ناک ہوا اور کہا: یا رسول اللہ! یہ آپ کے بھوہی زاد بھائی ہیں (اس لیے ان کی طرف داری کی ہے) رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ خفیر ہو گیا، آپ نے فرمایا: اسے زبیر! تم پانی دو، پھر پانی کو روک لو حتیٰ کہ وہ منڈیر سے پھر واپس ہو جائے، حضرت زبیر نے کہا: یہ خدا امیرا گمان ہے کہ یہ آیت اسی واقعہ کے متعلق نازل ہوئی ہے: ”(ترجمہ) آپ کے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک سو من نہیں ہو سکتے جب تک اپنے جھگڑوں میں آپ کو حکم نہ ملے، پس پھر آپ کے فیصلہ کے خلاف اپنے دلوں میں کوئی بھی محسوس نہ کریں اور اس فیصلہ کو پوری طرح تسلیم کر لیں۔“

بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت

۳۷- بَابُ كَرَاهَةِ إِكْثَارِ السُّؤَالِ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کام سے میں تم کو روکوں اس سے اجتناب کرو اور جس کام کا تم کو حکم دوں اس کو اپنی استطاعت کے مطابق کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو

۶۰۶۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعَهُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا يَهَيِّئُكُمْ عَنْهُ فَاَجْتَنِبُوهُ وَمَا أَمَرَكُمْ بِهِ فَلَا تَعْلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّهَا

أَنَّكَ الْوَيْلُ مَنْ لَكَ كُنْ ظُورَةً مَسْرُورَةً وَأَمَّا لَكُمْ عَلَى

لَيْسَ لَكُمْ (مسلم بن الحجاج) (۱۳۳۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند دہرائی۔

۶۰۶۷ - وَجَعَلَ بَيْنَ مَخْصَدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ
عَلَيْكَ اللَّهُ سَكَنَةً وَكَوْنُ مَخْصَدِ بْنِ سَكَنَةَ الْخَزْرَجِيِّ الْأَخْبَرِ
لَيْسَ عَنْ بَنِي الْأَخْبَرِ عَنْ أَبِي هَبَابٍ يَهْلُ الْإِسْلَامِ وَقَدْ
سَوَّاهُ (مسلم بن الحجاج) (۱۳۳۱۷)

امام مسلم نے چھ سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس چیز کو میں
پھوڑ دوں تم بھی اُس کو پھوڑ دو (یعنی جس چیز کو میں جان نہ
کروں تم بھی اس کے متعلق سوال نہ کرو) کیونکہ تم سے پہلے
لوگ ہلاک ہو گئے اس کے بعد میں سابق ہے۔

۶۰۶۸ - حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَأَبُو عَدِيٍّ لَنَا
حَقَّقْنَا أَبُو مَعْبُودٍ ح وَحَقَّقْنَا ابْنَ كَثِيرٍ حَقَّقْنَا ابْنَ كَثِيرٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلِجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَقَّقْنَا
كَثِيرٌ عَنْ سَوْدَةَ حَقَّقْنَا الْخَزْرَجِيُّ (یعنی الخَزْرَجِيُّ) ح وَحَقَّقْنَا
ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَقَّقْنَا سَلِجَ بْنَ كَثِيرٍ حَقَّقْنَا ابْنَ أَبِي الْإِثْمَارِ
الْأَخْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَقَّقْنَا عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْبُودٍ
حَقَّقْنَا ابْنَ كَثِيرٍ حَقَّقْنَا كَثِيرٌ عَنْ سَوْدَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ
حَقَّقْنَا ح وَحَقَّقْنَا مَخْصَدُ بْنُ زَاهِدٍ حَقَّقْنَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا مَخْصَدُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُنْ لَكُمْ قَال
عَنِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ كُنْ لَكُمْ قَال كُنْ لَكُمْ قَال كُنْ لَكُمْ قَال
كُنْ لَكُمْ قَال كُنْ لَكُمْ قَال كُنْ لَكُمْ قَال كُنْ لَكُمْ قَال كُنْ لَكُمْ قَال
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَوْدَةَ وَابْنِ سَكَنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مسلم بن الحجاج (۱۳۳۱۵-۱۳۳۱۸-۱۳۳۱۹-۱۳۳۲۰-۱۳۳۲۱-۱۳۳۲۲)

(۱۳۳۲۲)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے زیادہ حرم اس
مسلمان کا ہے جس نے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو
مسلمانوں پر حرام نہیں تھی پھر اس کے سوال کی وجہ سے حرام کر
دی گئی۔

۶۰۶۹ - حَقَّقْنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ
مَعْبُودٌ عَنْ أَبِي هَبَابٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكُمْ أَلْسِنُكُمْ أَلْسِنُكُمْ فِي الْمُسْلِمِينَ
بِحُرْمَةٍ مِنْ تِلْكَ عَنْ حَقٍّ كَمْ يُحَرِّمُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ لِحُرْمَةٍ
عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْلِ مَنْ لَيْسَ بِهِ (الحاج) (۷۲۸۹) (۷۲۹۰) (۷۲۹۱)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے زیادہ حرم اس
مسلمان کا ہے جس نے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو مسلمانوں پر حرام
نہیں تھی پھر اس کے سوال کی وجہ سے وہ لوگوں پر حرام کر
دی گئی۔

۶۰۷۰ - وَجَعَلَ بَيْنَ مَخْصَدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَبُو عَدِيٍّ
حَقَّقْنَا لَنَا حَقَّقْنَا سَلِجَ بْنَ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَقَّقْنَا
مَخْصَدُ بْنُ هَبَابٍ حَقَّقْنَا سَلِجَ بْنَ كَثِيرٍ حَقَّقْنَا سَلِجَ بْنَ كَثِيرٍ
يَحْيَى بْنُ الرَّحْمَنِ الرَّحْمِيِّ الْأَخْبَرِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَعْدٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكُمْ أَلْسِنُكُمْ أَلْسِنُكُمْ فِي الْمُسْلِمِينَ

الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مِّنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرِ لَمْ يَحْتَرَمْ فَحَرَّمَ عَلَى
النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلِهِ. (ساجد جلد ۱) (۶۰۶۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۰۷۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ
أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ كَلْبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
وَرَأَيْتُ حَدِيثَ مَعْمَرٍ زَجَّلَ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَتَقَرَّرَ عَنْهُ
قَالَ لِي حَدِيثُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ مَرْثُومٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا.

ساجد جلد ۱ (۶۰۶۹)

۶۰۷۲ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمَعْمَرُ بْنُ قَدَامَةَ
السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مَعْمَرٍ الزُّرَّارِيُّ وَالْفَاطِمَةُ مَخْلُوبَةُ
قَالَ سَعْدُ حَدَّثَنَا الشَّعْرُ بْنُ كَمَيْلٍ وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ
أَخْبَرَنَا الشَّعْرُ أَخْبَرَنَا كَثْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي
أَتِيَسَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَصْحَابِهِ
شَيْئًا فَخُتِلِبَ فَقَالَ مِمَّنْ عَلَى الْبَيْتَةِ وَالْأَنْبَاءِ لَمْ أَرِ
كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَهْلَمَ لِقَوْمِكُمْ
فَلَيْسَ لَكُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كُنْتُمْ قَالَ لَمَّا أَتَى عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أَهْلُ مِنْهُ قَالَ عَطَرُوا رِجْلَيْهِمْ وَلَهُمْ نَحْوُ
قَالَ لِقَامٍ عَمْرٍو قَالَ وَجِئْنَا بِاللَّهِ رَبَّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا
يُحْتَسِبُ لِيك قَالَ قَامَ فَكَانَ الرَّجُلُ لِقَالَ مَن لِي قَالَ
أَبُوكَ فَلَاكُ لِقَالَ بَا أَتَيْتُكَ الْيَوْمَ لِقَالَ لَا تَسْأَلُوا عَنْ
أَشْيَاءَ إِنْ كُنْتُمْ تَسْأَلُونَهُ. (بہار) (۶۰۷۲-۶۰۷۳-۶۰۷۴)

۶۰۷۳ - وَحَدَّثَنَا مَحْمَدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنُ رَافِعٍ الْقَيْسِيُّ
حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا كَثْبَةُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ
أَتِيَسَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ زَجَّلَ بَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَن لِي قَالَ أَبُوكَ فَلَاكُ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ كُنْتُمْ تَسْأَلُونَهُمْ قَامَ
الْأَبُ. (ساجد جلد ۱) (۶۰۷۲)

۶۰۷۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ
عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا
يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کو اپنے اصحاب سے کوئی (ناگوار) خبر پہنچی
آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا: مجھ پر جنت اور دوزخ پیش کی گئی
میں نے آج کی طرح خیر اور شر بھی نہیں دیکھی اگر تم ان
چیزوں کو جان لو جن کو میں جانتا ہوں تو تم ہنسو گے اور روؤ زیادہ
رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پر اس سے زیادہ کوئی سخت دن نہیں
تھا وہ سب سر جھکا کر بیٹھ گئے اور ان پر گریہ طاری ہو گیا پھر
حضرت عمر کھڑے ہو کر کہنے لگے: ہم اللہ کو رب مان کر اسلام کو
دین مان کر اور محمد کو نبی مان کر راضی ہو گئے پھر وہ شخص کھڑا ہو کر
کہنے لگا کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میرا باپ فلاں
ہے پھر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) اے ایمان والو! ان
اشیاء کے متعلق مت سوال کرو جو اگر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو
ناگوار ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے
فرمایا: میرا باپ فلاں ہے پھر یہ آیت نازل ہوئی: اے ایمان
والو! ان اشیاء کے متعلق مت سوال کرو جو اگر ظاہر کر دی
جائیں تو تم کو ناگوار ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
سورج ڈھلنے کے بعد رسول اللہ ﷺ آئے اور انہیں ظہر کی
نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو منبر پر کھڑے ہو کر

أَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ خَدَّاجَةَ ثَلَاثَ مِائَتَيْ سِتِّينَ سَنَةً.

بخاری (۷۲۹۴-۵۴۰-۹۳-۷۲۹۴)

۶۰۷۶ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ شاذٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا
الْأَعْلَى عَنْ سَعْدِ بْنِ قَدَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ
الثَّانِي سَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ حَتَّى أَخْفَوْهُ بِالْمَسَاكِينِ فَخَرَجَ
ذَاتَ يَوْمٍ فَصَبَحَهُ السَّبِيحُ فَقَالَ سَلُونِي لَا تَسْأَلُونَنِي عَنْ
شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَّاهُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْقَوْمُ أَرْمَوْا وَرَجَوْا
أَنْ يَسْأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ فَقَدْ خَشِيَ أَنْ يَسْأَلَ فَبَعَثَ
الْعَبْدَ بَيْنًا وَجَمَلًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَا يَسْأَلُنِي فَوَيْهِ
يَسْأَلُنِي فَمَنْ سَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يَلَاخِي فَيُخْبِي بَيْنَهُ
أَيْسَرُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَنَا قَالَ أَنْتَ مُحَمَّدٌ أَلَمْ أَتُكْ
عَسْبَرُ مِنَ الْخَطَابِ وَبَيَّنَّ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا لِلَّهِ رَبِّ
يَا لِلْمَلَكِ وَبَيَّنَّ رَسُولًا قَلِيلًا يَا لِلَّذِينَ سَمِعُوا الْفَتَى
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ أَزَلْ أُرَاهُمْ يَنْفَرُونَ وَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ
إِلَيْهِمْ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ كَمَا أَتَيْتُمَا فَرَأَى هَذَا الْمَوْلُودَ.

بخاری (۷۰۸۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
لوگوں نے نبی ﷺ سے سوالات کیے حتیٰ کہ آپ ان کے
سوالات سے شک آ گئے پھر ایک دن آپ منبر پر رونق افروز
ہوئے اور فرمایا: اب مجھ سے سوال کرو تم مجھ سے جس چیز کا
بھی سوال کرو گے میں تم کو اس کا جواب دوں گا جب لوگوں
نے یہ سنا تو خاموش ہو گئے اور اس سے خوفزدہ ہوئے کہ کہیں
کچھ ہونہ گیا ہو حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے
دائیں بائیں دیکھا تو ہر شخص کپڑے میں منہ لپیٹ کر رو رہا تھا
پھر مسجد سے وہ شخص اٹھا جس کو جھڑے کے وقت اس کے
باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا جاتا تھا (یعنی نسب کا طعنہ دیا
جاتا تھا) اس نے کہا یا نبی اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے
فرمایا تمہارا باپ خدا ہے پھر حضرت عمر بن الخطاب رضی
اللہ عنہ نے اٹھ کر کہا: ہم اللہ کو رب مان کر اسلام کو دین مان کر
اور محمد کو رسول مان کر رہی ہیں اور آں حالیکہ ہم برے فتنوں
سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے والے ہیں رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: میں نے آج کی طرح کبھی خیر اور شر کو نہیں دیکھا میرے
سامنے اس دیوار کے قریب جنت اور دوزخ کی تصویر دکھائی
مئی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں۔

۶۰۷۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
(تَمِيمٍ ابْنُ الْحَارِثِ) ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُدَيْجٍ يَكْلَهُمَا عَنْ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنَا عَمَّاسُ
بْنُ الشَّيْخِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُغْنِمٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ
جَمِيعًا حَدَّثَنَا قَدَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ الْفَصِي.

بخاری (۷۰۸۹-۷۰۸۹-۶۳۶۲)

۶۰۷۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَادٍ الْأَشَجَرِيُّ وَمُعَمَّمُ
بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ
أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أَشْيَاءَ
كَثَرَتْ هُنَا فَلَمَّا أَكْثَرَ عَلَيْهِمْ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونَنِي عَمَّ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ سے چند چیزوں کے متعلق سوال کیے گئے جو آپ کو
ناگوار ہوئے جب زیادہ سوال کیے گئے تو آپ غصہ میں آ گئے
پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا: جس چیز کے متعلق چاہو مجھ سے

سوال کرو ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟
آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے، دوسرے شخص نے
کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ فرمایا: تمہارا باپ شبیبہ کا
(آزاد کردہ) غلام سالم ہے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے طبع کے آثار کو پہچانا تو کہا: یا
رسول اللہ! ہم اللہ سے توبہ کرتے ہیں، اللہ کریم کی روایت میں
ہے: اس نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے
فرمایا: تمہارا باپ شبیبہ کا غلام سالم ہے۔

احکام شریعہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر
عمل کرنے کا وجوب اور احکام دنیویہ
میں عمل کا اختیار

موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے
ہیں: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میرا کجیروں کے پاس بچہ
لوگوں پر گزر ہوا، آپ نے فرمایا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟
انہوں نے کہا: یہ لوگ کجیروں میں قلم کار رہے ہیں، یعنی زنجیروں
کو مادہ کجیروں کے ساتھ ملا رہے ہیں جس سے وہ پھلدار ہو جاتی
ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گمان میں یہ عمل ان کو
کچھ چیز سے مستثنیٰ نہیں کہہ سکتا، جب ان صحابہ کو آپ کے
اس ارشاد کی خبر ہوئی تو انہوں نے یہ عمل ترک کر دیا، جب
رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: اگر ان کو
اس میں فائدہ ہے تو کرتے رہیں، میں نے گمان کیا تھا تم اس
گمان پر عمل مت کرو، البتہ جب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے
کوئی حکم بیان کروں تو اس پر عمل کرو، کیونکہ میں اللہ پر جھوٹ
بولنے والا نہیں ہوں۔

حضرت داؤد بن خدا دہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ جس وقت مدینہ میں تشریف لائے تو صحابہ
کجیروں میں قلم کار تھے آپ نے فرمایا: یہ تم کیوں کرتے
ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اسی طرح کرتے ہیں، آپ نے
فرمایا: شاید تم نہ کرو، اس میں زیادہ بھری ہو، انہوں نے اس کو

يَسْتَمِعُ لِقَائِ رَجُلٍ مِنْ اَيُّهَا لَقَدْ اَتَتْكُمْ فَكُنْتُمْ اَعْمٰ
لِقَائِ مَنْ اَيُّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ لَقَدْ اَتَتْكُمْ فَكُنْتُمْ اَعْمٰ
فَكُنْتُمْ اَعْمٰ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَقَدْ اَتَتْكُمْ فَكُنْتُمْ اَعْمٰ
قَالَ يَا رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّا نَقْرُبُ اِلَى اللّٰهِ وَنَقْرُبُ اِلَى
كَرْبٍ قَالِ مَنْ اَيُّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ لَقَدْ اَتَتْكُمْ فَكُنْتُمْ اَعْمٰ
فَكُنْتُمْ اَعْمٰ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَقَدْ اَتَتْكُمْ فَكُنْتُمْ اَعْمٰ (۲۲۹۱-۹۲)

۳۸۔ بَابُ وَجُوْبِ اِمْتِنَالِ مَا قَالَهُ شَرْعًا
قَوْلُ مَا ذَكَرَهُ ﷺ مِنْ مَقَالِشِ
الدُّنْيَا عَلَى سَبِيلِ التَّرَايِ

۶۰۷۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْفُقَيْمِيُّ وَابُو كَثِيْرٍ
الْجَحْمِيُّ وَتَقِيْبُ بْنُ اَبِي الْفَتْحِ وَهَذَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَا
خَلَقْنَا اَبُو حَوَازَةَ عَنْ وِسْطَاقٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ
اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ عَلٰی رُكُوْعِي
الشَّحْلُ لِقَائِ مَا يَنْتَعِ لَوْلَا كَلَاوَا يَلُوْعُوْنَ بِمَقْعُوْدٍ
الَّذِي كَرِهِي الْاَنْفُسُ فَخَلَعَ لِقَائِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا اَكْبُرُ
تَحِيَّاتِيْ لِيْكَ فَيَا لَيْلَ مَا اَتَتْكُمْ اِيَّاكُمْ فَيَا لَيْلَ مَا اَتَتْكُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلِيْكَ فَيَا لَيْلَ مَا اَتَتْكُمْ اِيَّاكُمْ فَيَا لَيْلَ مَا اَتَتْكُمْ
فَلْيَسْتَعُوْا لِقَائِ اِنَّا كُنْتُمْ كَلَاوَا يَلُوْعُوْنَ بِمَقْعُوْدٍ
وَلِيْكُمْ اِيَّاكُمْ فَخَلَعَ عَنِ اللّٰهِ كَلَاوَا يَلُوْعُوْنَ بِمَقْعُوْدٍ لَقَدْ
اَكْبَرْتُ عَلٰی اللّٰهِ وَتَحِيَّاتِيْ اِيَّاكُمْ (۲۴۷۰)

۶۰۸۰۔ حَدَّثَنَا حَسَنُ اللّٰهِ الْوَدَّيِيُّ الْهَمْدِيُّ وَحَسَنُ
بْنِ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَمَرِيُّ وَاحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُطْعَمِيُّ قَالَا
خَلَقْنَا الْبُخَارِيُّ عَنْ مُعْتَمِدٍ خَلَقْنَا حَكِيْمَةَ (وَقَوْلُ ابْنِ هَمَّانٍ)
خَلَقْنَا اَبُو الشَّحْلِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَدِيٍّ قَالَا قَدِمَ نَبِيُّ
اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يَأْتُوْنَ الشَّحْلَ يَلُوْعُوْنَ بِمَقْعُوْدٍ

کی زیارت ہو جائے اور آپ کے وصال کے بعد ایسا ہی ہوا صحابہ کی آراء مختلف ہو گئیں اور لوگوں کی خواہشات ٹوٹ پڑیں اور اگر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تدارک نہ کرتے تو قریب تھا کہ سارا نظام درہم برہم ہو جاتا حتیٰ کہ بعض صحابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی تدفین کے بعد ہم خود اپنے آپ کو اجی گئے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دوسروں کی بہ نسبت حضرت ابن مریم کے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء عطا علیہم السلام ہیں (یعنی ان کے علاوہ ایک ہیں) اور میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دوسروں کی بہ نسبت حضرت عیسیٰ کے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء عطا علیہم السلام ہیں اور میرے اور حضرت عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دنیا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ بن مریم کے سب سے زیادہ قریب ہوں صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس طرح؟ آپ نے فرمایا: انبیاء عطا علیہم السلام ان کی ماں (الرحمن احکام) الگ الگ ہیں اور ان کا دین واحد ہے اور ہمارے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی پیدا ہوتا ہے شیطان اس کے کچھ کاٹا کرتا ہے، مگر حضرت ابن مریم اور ان کی ماں کے حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو (ترجمہ): "میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان رحیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔"

امام سلم کہتے ہیں کہ زہری کی سند میں ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان کے کچھ کاٹنے سے وہ حج بارگاہ ہوتا ہے

۴۰- بَابُ فَضَائِلِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام

۶۰۸۳- حَدَّثَنَا عَزْمَةُ بْنُ بَعْثَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنًا سَلَّمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ ابْنًا مَرْثُومًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْثُومٍ الْإِسْمَاءُ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ (۴۶۷۵)

۶۰۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْإِذْنَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ مَرْثُومٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْإِسْمَاءُ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ وَلَيْسَ بَيْنِي وَ بَيْنَهُ نَبِيٌّ (۱۴۹۷۴)

۶۰۸۵- وَحَدَّثَنَا مُسْعِدُ بْنُ زُلَيْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُسْعِرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ طَلَعْنَا مَعَهُ ابْنُ مَرْثُومٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلَ تَعَابُثَ مَتْنَاهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى بْنِ مَرْثُومٍ الْإِسْمَاءُ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ (۱۴۷۶۹)

۶۰۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَنِيعٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَرْثُومَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُؤْكَدُ إِلَّا نَفَسَ الشَّيْطَانُ فَنَسَمَهُ حَسَارًا عَامِنَ نَفْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنُ مَرْثُومٍ وَكَأَنَّهُ نَفَسَ قَالَ أَبُو مَرْثُومَةَ لِقَرَّةٍ وَإِنْ هُنَّ وَلَدْنِ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمَا نَبِيٌّ (۱۴۷۶۹)

وَحَدَّثَنَا مُسْعِدُ بْنُ زُلَيْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اور شعیب کی روایت میں ہے: شیطان کے چھوٹے سے۔

الْبَارِي حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ جَمِيعٍ أَنَّ
الرُّسُلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَا يَمَسُّهُ رَجُلٌ يَزِيدُ لَيْسَ يَهْلُ
عَلَيْهِمْ عَارٌ مِّنْ مَّسِّ الشَّيْطَانِ إِلَّا أَنَّهُ وَلِيُّ حَبِيبٍ كُتِبَ مِنْ
مَّتَّى الشَّيْطَانِ. البخاری (۴۵۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نئی آدم کو اس کی پیدائش کے دن
شیطان چھوتا ہے ماسوا حضرت مریم اور ان کے بیٹے کے۔

۶۰۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ جَمِيعٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ سُكِّمًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ
حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ
أَقَامَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَآلَهَا.

البخاری (۳۴۳۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ولادت کے وقت بچہ کا رونا شیطان کے
کچھ کے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۶۰۸۸ - حَدَّثَنَا كَيْسَانُ بْنُ قُرُوحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ
سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
صَاحِبُ الْعَوْلَادِ رَجُلٌ يَقَعُ نَزْهَةً مِنَ الشَّيْطَانِ.

مسلم بخلاف الاثراف (۱۲۷۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو
چوری کرتے ہوئے دیکھا، حضرت عیسیٰ نے اس سے کہا: تو
چوری کرتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا
کوئی معبود نہیں! حضرت عیسیٰ نے کہا: میں اللہ پر ایمان لاتا
ہوں اور اپنے آپ کو جھوٹا قرار دیتا ہوں۔

۶۰۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمْدَانَ بْنِ مَتِيٍّ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كُتِبَ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَايَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ
لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ
عِيسَى أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَلَّمْتُ نَفْسِي. البخاری (۳۴۴۴)

حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے فضائل

۴۱ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ إِبْرَاهِيمَ
الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: یا خیر البریہ!
آپ نے فرمایا: یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں (یعنی یہ ان کا لقب
ہے)۔

۶۰۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسَيْبٍ وَابْنُ فَضَالٍ عَنِ الْمُتَخَارِجِ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
حُجْرٍ السَّعْدِيُّ (وَالْقُفْطِيُّ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا
الْمُتَخَارِجُ بْنُ قُلَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
كَأَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

ابوداؤد (۴۶۷۲) الترمذی (۲۳۵۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۶۰۹۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو عَرِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يُونُسَ قَالَ

پوچھا کیا ہوا؟ حضرت سارہ نے کہا: خیر ہے اللہ تعالیٰ نے ہمارے
کے ہاتھ کو روک لیا اور ایک خادمہ عطا کی، حضرت ابو ہریرہ نے
کہا: اے ہارث کی اولاد! یہ تمہاری ماں ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اسرائیل کے غسل کرتے تھے اور ایک
دوسرے کی شرمگاہ دیکھتے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام
طہرگی میں غسل کرتے تھے جو اسرائیل کہنے لگے: یہ خدا
حضرت موسیٰ کو ہمارے ساتھ نہانے میں اس کے سوا اور کوئی
چیز مانع نہیں ہے کہ ان کو فتن کی بنیادی ہے (یعنی ان کے نصیب
سوجے ہوئے ہیں) ایک دن حضرت موسیٰ غسل کر رہے تھے
اور انہوں نے ایک پتھر پر کپڑے رکھے ہوئے تھے اچانک پتھر
ان کے کپڑے لے بھاگا، حضرت موسیٰ اس پتھر کے پیچھے
بھاگے اور کہتے تھے: اے پتھر! میرے کپڑے دے، اے پتھر!
میرے کپڑے دے، حتیٰ کہ جو اسرائیل نے حضرت موسیٰ کی
شرمگاہ دیکھ لی، پس وہ کہنے لگے: بخدا! حضرت موسیٰ کو کوئی
بنیادی نہیں ہے، حسبِ لنگہ! کچھ بچکانہ پتھر ٹھہکا جھڑکنا
نے اپنے کپڑے اٹھائے اور پتھر کو مارنا شروع کر دیا، حضرت
ابو ہریرہ نے کہا: یہ خدا! حضرت موسیٰ کے مارنے سے اس پتھر
پر چھ یا سات ٹکٹان پڑ گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت
موسیٰ علیہ السلام با حیا مرد تھے وہ کبھی برہہ نہیں دیکھے گئے نہ
اسرائیل نے کہا: ان کو فتن کی بنیادی ہے، ایک دن انہوں نے
کسی پانی پر غسل کیا اور ایک پتھر پر کپڑے رکھے وہ پتھر دوڑتا
ہوا نکل گیا، حضرت موسیٰ نے لاٹھی مارنے سے اس کا پیچھا
کیا، اے پتھر! میرے کپڑے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے (یہ
کہتے ہوئے) جو اسرائیل کی ایک جماعت سے گزرے اور یہ
آیت نازل ہوئی: (ترجمہ: اے ایمان والو! ان لوگوں کی

۴۲ - باب من فضل موسیٰ علیہ السلام

۶۰۹۸ - حَقَّقْنِي مَسْعَةً ابْنِ رَافِعٍ خَلَقَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَنْفَرَنَا مَعْتَمِرًا عَنْ عَبْدِ بْنِ مَتِيٍّ قَالَ هَلَا مَا خَلَقَا هُوَ
كَتَرْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ تَرَ تَعَارُفَكَ وَتَقَارُفَكَ
وَسُؤْلُ اللَّهِ ﷺ كُنْتُ بَنُو إِسْرَءِيلَ يَتَقَرَّبُونَ قَرْمًا يَنْكُرُونَ
تَضَعُهَا فِي سُرَّةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
يَتَقَرَّبُ وَخَلَقَ لِقَائِهِ وَاللَّهُ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَتَقَرَّبَ تَقَرَّبَ
إِلَى اللَّهِ أَكْثَرَ قَالَ فَكَتَبَ مَرَّةً يَتَقَرَّبُ فَوَضَعَ قُرْمًا عَلَى خَبَرِ
فَقَرَّ الْحَبَرُ بِتَوْبِهِ قَالَ فَجَمَعَ مُوسَى بِأَقْرَبِهِ يَقُولُ كَوْنِي
حَسْبَ مُوسَى حَتَّى تَقْرَأَ بَنُو إِسْرَءِيلَ مَا لِي سُرَّةٌ
مُوسَى لِقَائِهِ وَاللَّهُ مَا يَمْنَعُ مِنْ تَابِ قَدَّمَ الْحَبَرُ بَعْدَ
عَشَى يُطْرَقُ إِلَيْهِ قَالَ فَاعْتَدَ قُرْمًا لِيُطْلِقَ بِالْحَبَرِ حَتَّى قَالَ
أَبُو هُرَيْرَةَ وَالسُّؤَالُ بِالْحَبَرِ لَذِي بَعْثُهُ أَوْ سَبْعَةُ حُرُوفٍ
مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْحَبَرُ - صَالِحِي (۷۶۸)

۶۰۹۹ - وَخَلَقْنَا بِمُوسَى بْنِ حَبِيبٍ الْعَبْدِيُّ خَلَقَا
أَبْنَاءَ ابْنِ رَافِعٍ خَلَقَا خَلَقَا الْحَلَاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
قَالَ أَتَيْتُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَا
حَيْثُ قَالَ لَمْ كَانَ لَا يُدْرِي مَعْتَمِرِي قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَءِيلَ إِنَّ
أَكْثَرَ قَالَ فَخَفَّضَ عَنْهُ مَرَّةً فَوَضَعَ قُرْمًا عَلَى خَبَرِ
فَلْيُطْلَقَ الْحَبَرُ بِسُؤَالِهِ وَأَبْنَاءَ بَعْضِهِ بِأَقْرَبِهِ حَتَّى
كَوْنِي حَسْبَ مُوسَى وَكَانَ عَلَى مَلَاوِدٍ مِنْ ابْنِ إِسْرَءِيلَ وَ
تَرَكْتُ بِأَيْهَا الْخَلْقَ لَمْ تَرَ لَا تَكُونُوا كَالْخَلْقِ أَكْثَرُ مُوسَى

الطريق الى مكة الجبلية المختارة.

اسے میرے سب امراض مختصر سے ایک چمچ پیچھے جانے کے
فصل پر میری روح قبض کرنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا
اگر میں اس جگہ ہوتا تو میں تم کو کھیت امر کے پاس راستہ کی
ایک جانب ان کی قبر دکھاتا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

قَالَ أَبُو سَلَمَةَ خَلِيقًا مُّخْتَصَرًا بَيْنَ يَحْيَى خَلِيقًا خَلِيدًا
الرَّزَّازِي أَخْبَرَنَا تَمِيمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

۳۴۰۷ (۲۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک
یہودی اپنا سامان بیچ رہا تھا اس کو اس کا کچھ معاوضہ دیا
گیا جس کو اس نے پائیدہ کیا، پادہ اس پر راضی نہیں ہوا (ماری
کو شک ہے) اس یہودی نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی، ایک
انصاری نے یہ کلام سنا اور اس یہودی کے ایک چھتر مارا اور کہا: تو
کہتا ہے قسم اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو
تمام انسانوں پر فضیلت دی، حالانکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے
دوستان ہیں، وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور کہنے
لا: اے ابو القاسم! میں ڈی ہوں اور مجھے ایمان دی گئی ہے اور
میں شخص نے میرے چہرے پر چھتر مارا ہے رسول اللہ ﷺ
نے پوچھا تم نے اس کے چہرے پر چھتر کیوں مارا ہے؟ اس
انصاری نے کہا: اس یہودی نے یہ کہا تھا کہ اس ذات کی قسم
جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی، حالانکہ
آپ ہمارے دوستان موجود ہیں، رسول اللہ ﷺ ہمارے
ہوئے اور آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار ظاہر ہوئے،
آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کے دوستان فضیلت مت دو
کیونکہ جب صور پھونکا جائے گا تو تمام آسمانوں اور زمین
دالے بے ہوش ہو جائیں گے، مگر ان کے جن کو اللہ تعالیٰ
مستقل کرے گا، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب سے پہلے
میں اٹھوں گا یا فرمایا: میں سب سے پہلے اٹھنے والوں میں ہوں
گا (تو میں دیکھوں گا کہ) حضرت موسیٰ عرش کو پکڑے کھڑے
ہیں، مجھے پانچویں کس یا یوم طہ کی بے ہوشی میں ان کا حساب کر

۶۱۰۲ - حَسْبُ قَبِيضٍ وَهَوْنٌ مِنْ حَرْبٍ خَلِيقًا حُجَّتَيْنِ
بِالسَّحَابِ خَلِيقًا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُضَيْلِ الْقُضَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيَّعْتُمَا بَقَرَةً بَعِيرٌ عَنْ سَلَمَةَ لَمْ يَقُولِي
يَهْتَا خَيْبًا خَيْرَ مَا أَزَلِمَ بَرَحَهُ فَكَفَّ عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ لَا
وَاللَّيْلِ أَصْطَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ لَقَدْ
قَسَمْتُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ لَنُكْفَمَ وَجْهَهُ قَالَ تَقُولُ وَاللَّيْلِ
أَصْطَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَرَسُولُ اللَّهِ
ﷺ بَيْنَ أَظْفَرِ نَا قَالَ فَكَتَبَ التَّهَوُّعُ عِدَّةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي دَعَةً وَهَتْهَا وَقَالَ كَلَّا
لَكُمْ وَجْهِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَهُمْ لَعْنَتْ وَجْهَهُ قَالَ
لَقَدْ نَا رَسُولُ اللَّهِ وَاللَّيْلِ أَصْطَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
عَلَى الْبَشَرِ وَالَّتِ بَيْنَ أَظْفَرِ نَا قَالَ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ عَلَى عَرَفِ الْمُضَبِّ لِي وَجْهِي كَمْ قَالَ لَا تَقُولُوا
تَمَنَّى قَبِيضًا مَلُوفًا يَنْتَفِعُ لِي الصَّوْرُ لِيَصْنَعُ مَنْ فِي
السُّلُوبِ وَمَنْ فِي الْأَرْجِ إِلَّا مَنْ كَاهُ اللَّهُ قَالَ كَمْ يَنْتَفِعُ
بِهِو بَشَرِي لَأَكُونُ أَكُونَ مَنْ بُوَيْتَ أَوْ بِي أَوْ بِي مَنْ بُوَيْتَ لَوَا
مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجَلًا بِالنَّمْرِ فَلَا أَفَرِي أَفَرِي
بِعَنْكَوِي بَوْمَ الْكَلْبِ أَوْ بُوَيْتَ قَلْبِي وَلَا أَكُونَ إِلَّا أَحَدًا فَخَلَّ
بَيْنَ مُوسَى لِي مَنَى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

لایا گیا یا وہ مجھ سے پہلے اٹھائے گئے اور میں یہ نہیں کہتا کہ کوئی شخص بھی حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہے۔
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَهْدَى الْإِسْنَادَ سَوَاءً.

بخاری (۳۴۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو شخص تڑپے ایک یہودی تھا اور ایک مسلمان نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی اور یہودی نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہانوں پر فضیلت دی مسلمان نے ہاتھ اٹھا کر یہودی کے منہ پر ایک لہانچہ مارا وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو جا کر اس واقعہ کی خبر دی جس کے اور مسلمان کے درمیان پیش آیا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت موسیٰ پر فضیلت مت دو کیونکہ لوگ بے ہوش کیے جائیں گے اور سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا (میں دیکھوں گا کہ) حضرت موسیٰ عرش کے ایک کونے کو پکڑے کھڑے ہیں میں نہیں جانتا کہ آیا وہ بے ہوش ہوئے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آگئے یا وہ ان میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بے ہوشی سے مستثنیٰ رکھا۔

۶۱۰۳۔ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّظَرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبْرَأَ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ وَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَلَى مُحَمَّدًا ﷺ عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَطَلَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَلَذَبَ الْيَهُودِيُّ عِدَالِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَعْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَ أَقْبَرَ الْمُسْلِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَحْزَنُوا إِنِّي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَضَعِفُونَ فَكُونُوا أَوَّلَ مَنْ يَهْبِئُ فَإِذَا مُوسَى بِأَيْدِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَمْرُهُمْ فَلَا أَمْرِي أَكُنْ لَهُمْ صَديقَ فَإِنِّي لَأَقَاتُ قَبِيلِي أَمْ كُنْ مَعِي اسْتَشْنَى اللَّهُ.

بخاری (۶۰۱۷-۲۴۱۱-۷۴۷۲) دار (۴۶۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی میں جھگڑا ہوا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۶۱۰۴۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبْرَأَ رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ رَجُلَانِ مِنَ الْيَهُودِ يَمْنَانِي خَدِيمَا ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ. بخاری (۳۴۰۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک یہودی آیا جس کے چہرے پر تمپھر مارا گیا تھا اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: مجھے پتا نہیں کہ آیا وہ بے ہوش ہونے والوں میں سے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا طور کی بے

۶۱۰۵۔ وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ الشَّاهِدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَمْنَانٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَدْ لَطَمَ وَجْهَهُ وَ سَأَى الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فَلَا أَمْرِي أَكُنْ لَهُمْ صَديقَ فَإِنِّي لَأَقَاتُ قَبِيلِي أَوْ أَكْفِي

السَّلَامُ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

(E7TT-E7T1-TE17)S.M2F

ابو العالیہ نے کہا کہ تمہارے نبی ﷺ کے علم زاد (یعنی حضرت امین عباس) نے مجھ سے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کو یہ کہنا نہیں چاہیے کہ میں یونس بن مثنیٰ سے بہتر ہوں، اور آپ نے انہیں ان کے والد کی طرف منسوب کیا۔

٦١٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ (يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ) عَنْ الشَّيْخِ ^{عَلِيٍّ} قَالَ مَا بَيْنَهُمَا لِعَبْدِ اللَّهِ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ عَتَّى وَتَسْبَحُ إِلَى أَبِيهِ.

(Y059-472-4731-7414-3390) 5/8/11

(E7Y1) 2/12/01

٤٤- بَابُ مِنْ قَضَائِلِ يُوسُفَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت یوسف علیہ السلام
کے فضائل

حضرت ابو جریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ کریم کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ان میں سب سے زیادہ متقی ہو۔ صحابہ نے کہا: ہم اس کے مطلق آپ سے نہیں پوچھ رہے؟ آپ نے فرمایا: تو پھر سب سے کریم اللہ کے نبی حضرت یوسف ہیں جو اللہ کے نبی کے بیٹے اور اللہ کے خلیل کے پوتے ہیں صحابہ نے کہا: ہم اس کے بارے میں آپ سے نہیں پوچھ رہے؟ آپ نے فرمایا: پھر تم قبائل عرب کے مطلق مجھ سے پوچھ رہے ہو؟ جو لوگ جاہلیت میں افسوس تھے وہ لوگ دین میں فہم حاصل کرنے کے بعد اسلام میں بھی افضل ہیں۔

٦١١١ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ
عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُمَيْدِ
اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قُرَيْبَةَ
قَالَ سَمِعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَ الْأَحْمَرَةِ النَّاسِ قَالَ أَتَقْرَأُونَ كَالَّذِينَ
كُنْتُمْ عَنْ هَذَا تَسْأَلُكَ قَالَ كَيْفَ سَأَلَ يَحْيَى اللَّهُ ابْنُ يَحْيَى
ابْنُ يَحْيَى اللَّهُ ابْنُ يَحْيَى اللَّهُ قَالُوا كُنْ عَنْ هَذَا تَسْأَلُكَ
قَالَ لَمَنْ هَؤُلَاءِ الْعَرَبُ تَسْأَلُونَ عِبَادَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
عِبَادَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا قَالُوا

(P&G-2749-7707) 5/2/01

۴۵- حَاجُّ مِنْ قَضَائِلَ زَكْرِيَّا عَلَيْهِ

السلام

حضرت ذکریا علیہ السلام
کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ذکریاؑ پر مہی تھے۔

٦١١٢ - حَقَّقْنَا حَدِيثَ بْنِ عَمَالِدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَةَ عَنْ كَسْبِيتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ زُحَيْرٌ كَذِبًا. (ابن ماجه (٢١٥٠))

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے ہاتھ سے کب کر کے کالے میں فضیلت ہے۔

٤٦- يَابُ مِنْ قُضَائِلٍ الْخُضِرِ

حضرت خضر علیہ السلام

لَهُ الْخَيْصَرُ أَلَسَى بِأَرْحَمَكَ السَّلَامُ قَالَ آتَا مُوسَى قَالَ
 مُوسَى نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلَىٰ عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ
 اللَّهِ عَلَّمْتُكَ اللَّهُ لَا أَهْلُمُهُ وَأَنَا عَلَىٰ عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللَّهِ
 عَلَّمْتَنِي لَا تَعْلَمُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَلْ أَتَيْتَكَ
 عَلَىٰ أَنْ تَعْلِمْتَنِي بِمَا عَزَمْتُ وَخُذْتُ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ
 مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خَبْرًا قَالَ
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَمِنَ
 الْخَاسِرِينَ قَالَ لَكَ نَارُ اللَّهِ صَابِرًا وَلَا أَقْصَىٰ لَكَ أَمْرًا قَالَ لَهُ
 الْخَيْصَرُ فَإِنِ اتَّخَذْتَنِي مِن تَتَابِعِي عَنْ شَيْءٍ عَشَىٰ مَعْدِي
 لَكَ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ لَأَتْلُقَنَّ الْخَيْصَرَ وَنُحْسِي بِمُشَاهِدَاتِهِ
 عَلَىٰ سَاحِلِ الْبَحْرِ كَمَرَّتْ بَيْنَا سُبْحَتُهُ لَكُلَّمَا هُمُ أَنْ
 يُحْسِنُوا هُنَا قَرُّوا الْخَيْصَرَ فَعَمِلُوا بِمَا يَنْهَىٰ تَوَلَّىٰ فَصَدَّ
 الْخَيْصَرُ إِلَىٰ لُجٍّ مِّنَ الْأَوَاجِ السُّلُوبَةُ فَزَرَقَهُ فَقَالَ لَهُ
 مُوسَى قَوْمٌ حَسَبُوا بِمَقَرِّ تَوَلَّىٰ عَمَدَتٌ إِلَىٰ سِلَاسِهِمْ
 لَعَنَتْهَا لِيُخْرِقُوا أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتُكُمْ خَبْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ
 إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
 وَلَا تَرِيهِ قِيَمٌ مِّنْ أُخْرَىٰ عَشْرًا لَمْ تَحْزَنْهُمْ السُّبْحَةُ قَبِيضَتَا
 سُمِّيَتَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذَا هَلَكَ بَلَدٌ مَعَ الْوَلَدَانِ فَأَخَذَ
 الْخَيْصَرُ بِرَأْسِهِ لَمَّا قَلَعَهُ يَدِيمَ لَقَعَهُ فَقَالَ مُوسَى أَقْبَلْتُ
 نَفْسًا وَبِحَقِّ يَنْهَىٰ نَفْسِي لَقَدْ جِئْتُكُمْ خَبْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ
 إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَلُمُّوا أَهْلَكُمْ مِّنَ
 الْأَوَّلِيَّ قَالَ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعَثْتَا فَلَا تُصَارِحْنِي كَذِبًا
 بَلَّغْتُ مِّنَ السُّنَنِ عَسَلُوا فَاتَّقَلْنَا عَشَىٰ إِذَا أَهْلُ أَهْلٍ قَرَّبُوا
 مَسْتَقِيمًا أَهْلُهَا قَالُوا أَنْ يَكْفُلُوا مَا قَوَّجُوا إِلَيْهَا جَدَارًا
 يُجْبِيهِ أَنْ يَنْقَضَ كَالْقَامَةِ يَقُولُ مَوْلًى قَالَ الْخَيْصَرُ بَلِّغْهُمْ
 كَالْقَامَةِ قَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ أَهْلَتَاهُمْ لَكُمُ يُحْسِنُونَ وَلَمْ
 يُظْهِرُوا لَوْ جِئْتُ لَتَّخَذْتُ عَلَيْهِمْ أَجْرًا قَالَ هَذَا لِمَ رَأَيْتَنِي
 وَتَوَكَّيْتُ سَأَلْتُكَ بِمَا لِي مَا لَمْ تَسْتَطِيعَ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَرَحَ اللَّهُ مُوسَى لَوْ دِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبْرًا
 عَشَىٰ يَفْقَهُ عَلَيْكَ مِنْ اتِّخَاذِهِمَا قَالَ وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 كَتَابَ الْأَوَّلِيَّ مِّنْ مُّوسَى يَسْبِقَانَا قَالَ وَجَاءَ عَصْفُورٌ عَشَىٰ

ذکر کرتا بھول گیا تھا اور شیطان نے ہی مجھ کو اس کا بیان کرتا
 بھلایا تھا' تعجب ہے کہ وہ پھلی سمندر میں راستہ بنا کر چل دیں
 حضرت موسیٰ نے کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے
 قدموں کے نشانات پر لوٹے' وہ اپنے نشانوں پر چلتے رہے حتیٰ
 کہ ایک چٹان پر آئے' وہاں ایک شخص کو کپڑوں میں لپٹا ہوا
 دیکھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو سلام کیا' حضرت خضر
 علیہ السلام نے کہا: تمہارے ہاں سلامتی کہاں ہے؟ حضرت
 موسیٰ نے کہا: میں موسیٰ ہوں' حضرت خضر نے کہا: جو اسرائیل
 کے موسیٰ' کہا: ہاں! حضرت خضر نے کہا: آپ کو اللہ تعالیٰ نے
 ایک ایسا علم عطا فرمایا ہے جو میرے پاس نہیں ہے اور مجھے اللہ
 تعالیٰ نے ایسا علم دیا ہے جس کو آپ نہیں جانتے' حضرت موسیٰ
 علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کی اتباع کر سکتا ہوں
 تاکہ آپ مجھے وہ علم سکھائیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا
 ہے' حضرت خضر نے کہا: آپ میرے ساتھ رہ کر میری باتیں کر
 سکتے اور جس چیز کا آپ کو پتہ نہ ہو آپ اس پر میری باتیں کر
 سکتے ہیں؟ حضرت موسیٰ نے کہا: انشاء اللہ آپ مجھے میر کرنے
 والا پائیں گے اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا' حضرت
 خضر نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو (شرط یہ
 ہے کہ) جب تک کسی چیز کے بارے میں میں از خود نہ بخلاؤں
 آپ اس کے حقائق سوال نہ کریں' حضرت موسیٰ نے کہا: ٹھیک
 ہے' پھر حضرت خضر اور حضرت موسیٰ ساحل سمندر کے ساتھ
 ساتھ چل پڑے' ان کے پاس سے ایک کشتی گزری' انہوں نے
 کشتی والوں سے کہا کہ ان کو سوار کر لیں' انہوں نے حضرت
 خضر کو پہچان کر بغیر کراسے کے سوار کر لیا' حضرت خضر نے کشتی
 کے تختوں میں سے ایک تختہ کو اکھاڑ دیا' حضرت موسیٰ نے کہا:
 اس قوم نے بغیر کراسے کے ہم کو سوار کیا تھا اور آپ نے ان کی
 کشتی توڑ دی تاکہ ان کے بیٹھے والوں کو غرق کر دیں' آپ نے
 یہ بہت عجیب کام کیا' حضرت خضر نے کہا: کیا میں نے آپ
 سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ میری باتیں کر سکتے' حضرت
 موسیٰ نے کہا: جو بات میں بھول گیا ہوں آپ اس پر مواخذہ نہ

وَقَعَ عَلَى خُرُوفِ السُّيُوفِ نَمَّ تَقَرَّرَ فِي الْبَحْرِ فَكَانَ لَهُ
الْعَجْرُ مَا تَقَرَّرَ وَلَمْ يَمُوتْ وَجَلَسَتْكَ مِنْ جِلْمِ الْوَدَّ لَا يَمُوتُ مَا
تَقَرَّرَ لَنَا الصُّفُوفُ مِنَ الْبَحْرِ فَكُلَّ سَوِيَّةً بَيْنَ مَجْتَمِعٍ وَحَمَانٍ
بَلَرَأَوْكَ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ
وَحَمَانٍ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ تَلَقَّوْهُمْ

المطبعة (۷۴-۷۸-۱۲۲-۲۲۶۷-۲۷۲۸-۳۴۰۰)

(۳۱۳۰) ۴۷۲۶-۴۷۲۷-۶۶۷۳ (۳۱۳۰) المطبعة

کریں اور میرے معاملہ میں بھی نہ کریں، پھر وہ دونوں کشتی سے
اترے جس وقت ساحل سمندر پر جا رہے تھے انہوں نے ایک
لڑکے کو دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیلنے ہوئے دیکھا، حضرت
حضرت نے اس کو پکڑ لیا اور اپنے ہاتھ سے اس کا سر دھڑ سے الگ کر
دیا، حضرت موسیٰ نے کہا: آپ نے ایک بے گناہ لڑکے کو بغیر
کسی قصاص (بدلہ) کے قتل کر دیا؟ آپ نے ایک برائے کام کیا
ہے، حضرت حضرت نے کہا: میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ
میرے ساتھ میری نہیں کر سکیں گے، حضور نے فرمایا: یہ پہلی بار
سے زیادہ شدید انکار تھا، حضرت موسیٰ نے کہا: اگر میں اس کے
بعد آپ سے پھر کسی چیز کے متعلق سوال کروں تو آپ مجھے
اسیچہ ساتھ نہ رکھیں، میری طرف سے آپ طرد کو پہنچ چکے ہیں،
وہ دونوں پھر روانہ ہوئے حتیٰ کہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے
ان دونوں نے بن بستی والوں سے کھانا طلب کیا، انہوں نے
ان کو کھانا دینے سے انکار کر دیا، وہاں انہوں نے ایک دیوار
دیکھی جو گرنے کے قریب تھی، ان دونوں نے اس کو درست کر
دیا، وہ دیوار جھکے گی تھی، حضرت حضرت نے اس کو اپنے ہاتھ سے
سیدھا کر دیا، حضرت موسیٰ نے کہا: یہ لوگ وہ ہیں جن کے پاس
ہم گئے، انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہم کو کھانا
نہیں کھلایا، اگر آپ چاہیں تو ان سے اجماع لے لیں، حضرت
حضرت نے کہا: اب ہمارے اور آپ کے درمیان لڑائی ہے، میں
مغرب آپ کو ان چیزوں کی تارلی بناؤں گا جن پر آپ میر
نہیں کر سکتے، حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت
موسیٰ پر رحم فرمائے، میری طبیعت تھی کہ کاش! حضرت موسیٰ میر
کرتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ اور حضرت حضرت کے حریف
واقعات بنا تا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت موسیٰ کا پہلی
بار سوال کرنا نسیان تھا، حضور نے فرمایا: ایک چیز آئی اور کشتی
کے کنارے بیٹھ گئی، پھر اس نے سمندر میں اپنی چوڑی ڈالی،
حضرت حضرت نے کہا: میرے اور تمہارے علم نے اللہ کے علم میں
فقد اتنی کی کی ہے، حتیٰ اس چیز (کی چوڑی کے پانی) نے
سمندر میں کی ہے، سعید بن جبیر نے کہا: حضرت ابن عباس

خلاوت کرتے تھے "ان کشتی والوں کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر گھنٹہ سلامت کشتی کو غصب کر لیتا تھا" اور خلاوت کرتے تھے کہ "وہ لڑکا کا فرقا۔"

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بتایا گیا کہ نوف کا کہنا یہ ہے کہ جر موسیٰ علم کو تلاش کرنے گئے تھے وہ ہذا سرائکل کے موسیٰ نہیں تھے حضرت ابن عباس نے کہا: اے سعید! کیا تم نے یہ خود سنا ہے؟ میں نے کہا: جی! حضرت ابن عباس نے کہا: نوف نے جھوٹ بولا۔

حضرت ابی بن کعب نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک دن موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو ایام اللہ کی فصیحیت فرما رہے تھے ایام اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور اس کی آزمائشیں ہیں اس وقت انہوں نے کہا: میرے علم میں اس وقت دوئے زمین پر مجھ سے زیادہ بہتر یا مجھ سے زیادہ عالم اور کوئی نہیں ہے اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف یہ وحی کی: میں اس شخص کو جاتا ہوں جو تم سے بہتر ہے یا جو دوئے زمین پر تم سے زیادہ عالم ہے حضرت موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اس کی طرف میری راہنمائی فرما حضرت موسیٰ سے کہا گیا کہ آپ زاہراہ میں ایک ٹھکان چلی رکھیے جہاں وہ بچل کم ہو جائے گی وہیں پر وہ شخص ہوگا پھر حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھی گئے حتیٰ کہ ایک چٹان پر پہنچے اس جگہ ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا حضرت موسیٰ اپنے ساتھی کو چھوڑ کر چلے گئے وہ بچلی تڑپ کر پانی میں چلی گئی پانی نے اس پر بہنا چھوڑ دیا اور ایک طاق (مرگ) کی طرح ہو گیا حضرت موسیٰ کے ساتھی نے کہا: میں اللہ کے نبی سے ملوں اور ان کو اس واقعہ کی خبر دوں حضور نے فرمایا: پھر وہ بھول گئے جب وہ آگے بڑھے تو حضرت موسیٰ نے کہا: ہمارا ناشتہ لاؤ اس سفر نے ہم کو تھکا دیا ہے حضور نے فرمایا: (اس چٹان سے) آگے بڑھنے سے پہلے ان کو تھکاوٹ نہیں ہونی تھی پھر اس ساتھی کو یاد آیا اس نے کہا: یاد کیجئے جب ہم اس چٹان پر

۶۱۱۴ - حَدَّثَنِي مُتَعَمِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُتَعَمِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ زَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ لِبْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ لَوْحًا يُرْعَمُ أَنَّ مُوسَى الَّذِي كَتَبَ بِالتَّوْحِيدِ الْعِلْمَ لَمُسَى بِمُوسَى بْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ أَسَمِعْتَهُ يَأْجُزُهُ قُلْتُ كَعَمَّ قَالَ كَذَبْتَ تَوْفَى. (ساجد حوالہ ۶۱۱۳)

۶۱۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ يَنْسَبُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى قَوْمِهِ بِكَتَبِهِمْ بِأَيِّمِ اللَّهِ وَأَيِّمِ اللَّهِ تَعْمَلُوهُ وَبَلَاؤُهُ رَدَّ قَالَ مَا أَغْلَمَ لِي الْأَرْضُ وَجَلًّا غَيْرًا لَوْ أَغْلَمَ بَعِي قَالَ فَادْرَحِي اللَّهُ الْبُورِائِي أَغْلَمَ بِالْغُرْمَةِ أَوْ عِنْدَ مَنْ خَوَّانِي إِلَى الْأَرْضِ وَجَلًّا هُوَ أَغْلَمَ بِكَ قَالَ يَا رَبِّ فَكُنْ لِي عَلَيْهِ قَالَ فَكُنْ لِي تَزَوَّدَ بِحُورٍ صَالِحَاتٍ لَأَنَّهُ حَتَّى تَفْقِدَ الْحُورَ قَالَ فَاتَّطَلَّقَ كَبُرَ رَفَاهُ حَتَّى أَتَتْهُ الْإِنْسِي الصَّخْرَةُ فَعَيَّنَ عَلَيْهِ فَاتَّطَلَّقَ وَكُرِكَ لَنَاهُ فَاطْطَرَبَ الْحُورَ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ لَا يَلْقَاهُمْ عَلَيْهِمْ صَارَ يَمُوتُ الْكُورَ قَالَ لَقَالَ لَنَاهُ أَلَا الْحَقُّ لِي بِاللَّهِ فَاتَّخِذْهُ قَالَ لَيْسَ لَكُمَا تَجَاوَزَا قَالَ لَنَاهُ إِنَّمَا عَدَاءُكَ لَقَدْ لَقِيتَا مِنْ سَلَمٍ كَهَذَا نَصَبًا قَالَ رَلَمْ يَوْسُفُهُمْ نَصَبٌ حَتَّى تَجَاوَزَا قَالَ لَقَدْ كَرِهْتُ أَنْ أَرَاكَ وَأَنَا إِلَى الصَّخْرَةِ لِيَدْرِي نَيْبُتُ الْحُورَ وَمَا أَسْرَبْتُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَدْكُرَهُ وَأَنْتَ سَبَّكَ لِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبِيعُ فَارْتَدَّا عَلَى أَفْئِدِهِمَا فَصَبَا فَارَاهُ مَكَانَ الْحُورِ قَالَ هَهُنَا وَصِفْ لِي قَالَ فَكَتَبَ بِالتَّوْحِيدِ فَإِذَا هُوَ بِالْغُرْمَةِ مُسَجِّي قَوْمًا مُسْتَلْبِقِينَ عَلَى الْقَفَا أَوْ قَالَ عَلَى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ بِالسَّلَامِ عَلَيْكُمْ لَكُنْتُ الْتَوْبَ عَنْ رَجْهِمْ قَالَ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ وَمَنْ مُوسَى قَالَ مُوسَى بْنُ إِسْرَافِيلَ قَالَ مَوْجِي مَا تَجَاءُ بِكَ قَالَ جِئْتُ

کے اس کو قتل کر دیا حضرت موسیٰ یہ دیکھ کر بہت گھبرائے اور کہا: آپ نے بغیر کسی گناہ کے ایک بے قصور شخص کو مار ڈالا؟ آپ سنے یہ بہت غلط کام کیا ہے اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم پر اور حضرت موسیٰ پر اللہ کی رحمت ہو اگر وہ جلدی نہ کرتے تو بہت حیران کن چیزیں دیکھتے لیکن انہیں حضرت خضر سے حیا آئی اور کہا: اگر اس کے بعد میں آپ سے کوئی چیز پوچھوں تو پھر آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں! بے شک اب آپ میرے معاملہ میں معذور ہیں! کاش! حضرت موسیٰ مبرا کرتے تو بہت عجیب و غریب چیزیں دیکھتے اور جب حضور انبیاء میں سے کسی نبی کا ذکر فرماتے تو ابتداء فرماتے: اللہ کی ہم پر رحمت ہو اور ہمارے بھائی پر رحمت ہو! اسی طرح فرماتے: اللہ کی ہم پر رحمت ہو! پھر وہ دونوں روانہ ہوئے اور ایک گاؤں میں پہنچے جہاں کے لوگ بہت خسیس تھے وہ اس گاؤں میں سب مجلسوں میں گئے اور گاؤں والوں سے کھانا مانگا لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا حضرت خضر اور حضرت موسیٰ نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی انہوں نے اس دیوار کو تباہ کیا حضرت موسیٰ نے کہا: اگر آپ چاہیں تو اس پر کچھ اجرت لے لیں! حضرت خضر نے کہا: اب ہمارے اور آپ کے درمیان فراق آگیا اور حضرت موسیٰ کا کپڑا پکڑ کر کہا: اب میں تم کو ان چیزوں کی تادیل میں بتاتا ہوں جن پر تم مبرا نہیں کر سکتے تھے رقی کشمی تو وہ سمندر میں کام کرنے والے مسکین لوگوں کی تھی! (ان کے آگے ایک عالم بادشاہ تھا) جب وہ اس کو پیچھنے کے لیے آتا تو اس کو ٹوٹی ہوئی پاتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتا اور وہ بعد میں ایک تختہ لگا کر اس کو ٹھیک کر لیتے اور وہ لڑکا تو اس کی قسمت میں کافر ہونا لکھ دیا گیا تھا اور اس کے ماں باپ اس سے بہت محبت کرتے تھے! اگر وہ بڑا ہوتا تو اپنے والدین کو بھی کفر اور سرکشی میں مبتلا کر دیتا تو ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں ان کو ایک پاکیزہ اور صلہ رحمی کرنے والا لڑکا دے دے اور رقی وہ دیوار تو وہ شہر کے دو چیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۶۱۱۶۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ
أَخْبَرَنَا طَبَقَةُ الْمَلُوفِ بْنِ مُوسَى بِحَدَّثِهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ بِإِسْنَادٍ تَابِعِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ لَمْ يَحْوَ حَلْفًا

سابقہ جلد (۶۱۱۳)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے یہ آیت پڑھی: "لَتَعْلَمَنَّ اللَّهُ أَجْرًا"۔

۶۱۱۷۔ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الشَّامِلِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُبَايَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ
كَتَبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ لَتَعْلَمَنَّ اللَّهُ أَجْرًا

سابقہ جلد (۶۱۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کا
اور حرمین قمیس بن حسن فزاری کا اس بات میں مباحثہ ہوا کہ
موسیٰ علیہ السلام کا کون صاحب تھا؟ حضرت ابن عباس نے کہا
کہ وہ حضرت یحییٰ پھر حضرت ابی بن کعب انصاری کا ان کے پاس
سے گزر ہوا، حضرت ابن عباس نے ان کو بلایا اور کہا: اے
ابو طلحہ! یہاں آئیے میرا اور میرے اس ساتھی کا اس بات پر
مباحثہ ہوا کہ حضرت موسیٰ کا وہ صاحب کون تھا جس سے
حضرت موسیٰ نے ملاقات کی تکمیل کا سوال کیا تھا؟ کیا تم نے
رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ میں کچھ سنا ہے؟ حضرت ابی نے
کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام ہزار سال کی ایک جماعت میں تھے کہ ایک شخص
نے آ کر پوچھا: کیا آپ کو علم ہے کہ آپ سے بڑھ کر بھی کوئی
عالم ہے؟ حضرت موسیٰ نے کہا: نہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت
موسیٰ کی طرف یہ وحی کی کہ: بلکہ ہمارا بندہ حضرت یحییٰ پھر حضرت
موسیٰ نے ان سے ملاقات کی تکمیل کا سوال کیا، پھر اللہ تعالیٰ
نے مجھ کو ان کے لیے نکالی بنا دیا اور ان سے کہا گیا کہ جب تم
مجھ کو کم پاؤ تو لوٹ جانا، بے شک تم ان سے ملاقات کر لو گے،
پھر موسیٰ علیہ السلام چل پڑے اور جب تک اللہ نے چاہا چلتے
رہے، پھر اپنے ساتھی سے کہا: ہمارا بندہ لاؤ، جب حضرت موسیٰ
نے ساتھی سے بندہ کا سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں مجھلی کا
ذکر کرنا بھول گیا اور مجھے اس کا ذکر کرنے سے شیطان ہی نے

۶۱۱۸۔ حَدَّثَنَا حَزْرَمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي
أَخْبَرَنَا يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كُنَّا رَأَى نَحْنُ
وَالْحَمْرُ بْنُ كَثِيرٍ بَنِي حَضْرَةَ الْفَزَارِيِّ حَدَّثَنَا صَاحِبُ مُوسَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْغَضُورُ لَمْ يَهْتَمِ ابْنُ
بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ لَدَعَاهُ بَنِي عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الطَّحْطِ
عَلَيْكُمْ إِنَّكَ لَوَيْلٌ لَدَّةَ تَمَانٍ أَتَى أَتَى وَصَاحِبِي هَذَا بَنِي صَاحِبِ
مُوسَى الْوَيْلُ سَأَلَ السَّوْمِلَ إِلَى كَيْفِهِ كَيْفَ سَمِعْتَ وَشَوَّلَ
اللَّهُ ﷻ يَدُ كَحْمَرٍ كَانَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
يَكُونُ أَيْلُكَ الْوَيْلُ بَنِي كَلَاهُ مِنْ ابْنِ إِسْرَائِيلَ إِذَا جَاءَهُ
رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ عَمَلٌ تَعْلَمُ أَعْلَمَ وَتَكْتَفَى قَالَ مُوسَى لَا
فَأَوْحَى إِلَيْهِ مُوسَى بَنِي عَبَّاسٍ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ
مُوسَى السَّيْلُ إِلَى كَيْفِهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ
إِلَّا الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ
سَأَلَهُ الْوَيْلُ أَنْ يَسْتَرْكُمُ قَالَ لَفَنَاءُ بَنِي عَبَّاسٍ كَانَهُ فَقَالَ لَفَنَاءُ
مُوسَى رَجُلٌ سَأَلَهُ الْوَيْلُ لَوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ
كَيْفِي كَيْفِي الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ
فَقَالَ مُوسَى لَفَنَاءُ لَوَيْلُ كَانَهُ كَانَهُ كَانَهُ كَانَهُ كَانَهُ كَانَهُ
فَعَصَا لَوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ
بَعَثَهُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ الْوَيْلُ

سابقہ جلد (۶۱۱۳)

بھلایا تھا۔ حضرت موسیٰ نے کہا: ہم اسی چیز کو چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں پر لوٹے پھر ان دونوں نے خطر کو دیکھا۔ پھر ان کا واقعہ ہوا جس کو اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے البتہ یونس کی روایت میں ہے: وہ سمندر میں مچھلی کے نشان پر چل پڑے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

صحابہ کرام رضوان اللہ
علیہم اجمعین کے فضائل کا بیان
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
کے فضائل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت ہم عار میں تھے میں نے اپنے سروں کی جانب سرکین کے قدم دیکھے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ان میں سے کسی نے اپنے سروں کی طرف دیکھا تو وہ ہمیں دیکھ لے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! تمہارا ان دو کے بارے میں کیا گمان ہے جن میں تیرا اللہ ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو یہ اختیار دیا کہ وہ دنیا کی نعمتیں لے لے یا اللہ کے پاس رہے اس بندے نے اللہ کے پاس رہنا اختیار کر لیا یہ سن کر حضرت ابو بکر روئے اور خوب روئے اور کہا: ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں حضرت ابوسعید نے کہا: جس شخص کو اختیار دیا گیا تھا وہ رسول اللہ ﷺ تھے اور حضرت ابو بکر ہم سب سے زیادہ علم والے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال اور محبت کے لحاظ سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان کرنے والے ابو بکر ہیں اور اگر میں کسی کو غلیل جانا تو ابو بکر کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
۴۴- كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ
۱- بَابُ مَنْ فَضَّلَ ابْنُ بَكْرٍ
الضُّلَيْقِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۱۱۹- حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ وَ
عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّائِمِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا
وَقَالَ الْأَخَرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا
كَاسِبٌ حَدَّثَنَا النَّسَّابُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصُّدُقِي حَدَّثَهُ
قَالَ تَكَلَّمْتُ إِلَى الْفُلَيْمِ السُّلَمِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَأَيْتُهُ وَنَحْنُ
بِإِي الْمَدِينَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ نَظَرَ إِلَى
فَتَمَتَّعَ أَبْصَرْنَا تَحْتَ قَلْبِهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا كُنْتُكَ
يَا ضُّلَيْقِي اللَّهُ تَعَالَى

بخاری (۳۶۵۳-۳۹۲۲-۴۶۶۳) (ترمذی (۳۰۹۶)

۶۱۲۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ بَحْسَى بْنُ خَالِدٍ
حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الشَّيْخِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَلَسَ عَلَى
السُّنْبُرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ أَنَّ يُولِيَهُ وَفَرَّةَ الدُّنْيَا
وَبَيْنَ مَا يَحْتَارُ مَا يَحْتَارُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَبَكَى فَقَالَ
لَمَسْنَاكَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَأَمَّا بَيْنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَزَنًا
الْمُسْتَعِيرَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَغْلَسَنِي بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
إِنَّ أَمْسَ النَّاسِ عَلَى بَنِي مَالِكٍ وَصَحْبِهِ أَبُو بَكْرٍ وَكَوْنُكُمْ
مُسْتَعِيرًا خَلِيلًا لَا تَمُوتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أَخُوهُ
الْإِسْلَامِ لَا تَمُوتُ لِي الْمَسْجِدُ عَوْنًا إِلَّا عَوْنُ أَبِي

لَا تَخْذَلْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ غِيلًا وَلَكِنْ صَاحِبُكُمْ غِيلٌ
اللہ: مسلم بحوالہ الاشراف (۹۴۹۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں ہر غیل کی خلت سے بڑی ہوتا ہوں اور اگر میں کسی کو غیل بناتا تو ابو بکر کو غیل بناتا۔ تمہارے صاحب اللہ کے غیل ہیں۔

۶۱۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ وَوَيْلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْزٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ (وَالْفَقْدَانِ) قَالَا حَدَّثَنَا وَبُخَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُؤْتَى ابْنُ أَبِي بَكْرٍ بِحُلٍّ يَلْبَسُهُ مِنْ بَيْتِهِ وَلَا يَخُذُ مِنْ بَيْتِهِ وَلَا تَخْذَلْتُ أَبَا بَكْرٍ غِيلًا لَأَنْ صَاحِبُكُمْ غِيلٌ اللَّهُ: الترمذی (۳۶۵۵) ابن ماجہ (۹۳)

حضرت عمر دین العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں لشکریات السلاسل شہ سالار بنا کر بھیجا میں آپ کے پاس آیا اور کہا: آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ! میں نے کہا: مردوں میں؟ آپ نے فرمایا: ان کے والد میں نے کہا: پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عمر! پھر انہوں نے کئی نام لیے۔

۶۱۲۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَالِيَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّعَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى بَيْتِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَاتَتْهُ فَكَلَّمَتْ أُمَّ النَّاسِ أَخْبَرْتُكَ قَالَ عَالِيَةُ كَلَّمْتُ مِنَ الْوَجْهِ قَالَ أَبُو عَالِيَةَ كَلَّمْتُ مَنْ قَالَ عُمَرُ لَعَنَهُ جَلَاءُ

الطبرانی (۳۶۶۲-۴۳۵۸) الترمذی (۳۸۸۵)

ابن ابی سلیمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا: اگر رسول اللہ ﷺ کسی کو خلیفہ بناتے تو کس کو خلیفہ بناتے؟ حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابو بکر کو! حضرت عائشہ سے پوچھا گیا: حضرت ابو بکر کے بعد حضور کس کو خلیفہ بناتے؟ انہوں نے کہا: حضرت عمر کو! کہا گیا کہ حضرت عمر کے بعد حضور کس کو خلیفہ بناتے؟ حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو! اس کے بعد حضرت عائشہ خاموش ہو گئیں۔

۶۱۲۸ - وَحَقَّقْنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (وَالْفَقْدَانِ) أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ أَبِي أَبِي سُلَيْمَةَ سَمِعْتُ عَالِيَةَ وَسَمِعْتُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُسْتَعْرِفًا لَوْ اسْتَخْلَفْتُ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ فَكَلَّمْتُهَا ثُمَّ مَن بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ لَيْلُهَا عَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْقَهَتْ إِلَى هَذَا

مسلم بحوالہ الاشراف (۱۶۲۵۳)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: پھر آنا اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتائیں کہ اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں، حضرت جبیر بن مطعم نے کہا: اس کی مراد موت تھی! آپ نے فرمایا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو

۶۱۲۹ - حَقَّقْنِي عَبْدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ الْجَنِّ مَطْلُوعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَيْثُ قَاتَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ لِقَائِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ بَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ قَالَ أَبِي عَالِيَةَ تَحْيَى الْمَوْتِ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ بَيْتِي فَاتِي أَبَا

اس کو ڈھونڈا اور اس سے بکری کو چمڑا لیا، بھڑپے نے مڑ کر کہا: درندوں کے دن جب میرے سوا اور کوئی چرواہا نہیں ہوگا اس دن اس کو کون چمڑائے گا؟ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ابو بکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں بکری اور بھڑپے کا ذکر ہے اور گائے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت بیان کی یہ روایت بھی حسب سابق ہے اور اس میں ہے: آپ نے فرمایا: کہ میں اور ابو بکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس جگہ موجود نہیں تھے۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے نبی ﷺ کی روایت ذکر کی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا جنازہ تخت پر رکھا گیا تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے وہ ان کے حق میں دعا کرتے، حسین آ میر کلمات کہتے اور میت اٹھائے جانے سے پہلے ان کی نماز جنازہ پڑھ رہے تھے میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا، اچانک ایک شخص نے پیچھے سے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا، میں نے گھبرا کر مڑ کے دیکھا تو وہ حضرت علی تھے انہوں نے

بِئْسَ غَنِيمٌ عَدَا عَلَيْهِ الدُّبُّ لَأَخَذَ مِنْهَا خَاتَمَ فَطْلَةَ الرَّبِيعِ حَتَّى اسْتَقْبَلَهَا وَنَهَ فَاَلْخَصَتْ إِلَيْهِ الدُّبُّ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ النَّسِيجِ يَوْمَ نَمِسَ لَهَا رَاجِعٌ غَيْرُ مُلْقَاكِ النَّاسِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَيَأْتِي أَوْيَمٌ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۳۵)

۶۱۳۴۔ وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَيْسَ الشَّاةُ وَالذِّبُّ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقَرَةِ. البخاری (۳۶۹۰)

۶۱۳۵۔ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَاهِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الرَّهْزِيِّ وَابْنِ عَدِيٍّ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ وَمَا هُمَا لَمْ يَخْلُوهُ (۳۴۷۱)

۶۱۳۶۔ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَسْعُودٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ أَبِي سُلَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ البخاری (۲۳۳۴-۳۴۷۱) ترمذی (۳۶۷۷)

۲۔ باب من فضائل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۱۳۷۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَالْفُكْلُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْحُبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَبُذِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سُوَيْرِهِ فَتَنَفَّهَ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيَتَوَنَّوْنَ وَ يَبْكُونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَّا فِيهِمْ قَالَ فَلَمْ يَرَوْعِي إِلَّا

۶۱۴۱- وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لُكَّاسُ بْنُ عُقَيْلٍ ح وَ حَدَّثَنَا الْحُلَوِيُّ وَ عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَ كَلْبُ بْنُ مَعْقُوبٍ وَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثُومٍ وَ سَعْدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادٍ يُؤْتَسَرُ بِغَيْرِ حَدِيثِهِ. (سابقہ حوالہ ۶۱۴۰)

۶۱۴۲- حَدَّثَنَا حَرْمَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَيْدَةَ بِنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَتْ أَنَّ سَيْعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا وَلَدِي وَ ابْنَتِي عَلَى قَلْبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَتَزَعَتْ مِنْهَا مَاءُ خَاءِ اللَّهِ كَمْ أَخْلَعَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَتَزَعَهَا دَلْوُهَا أَوْ دَلْوُ ابْنِ قَلْبٍ تَزَعِهِمُ وَاللَّهِ يَغْلِبُ لَهُ هُفُفٌ كَمْ اسْتَحَالَتْ هَزَبًا فَاخْلَعَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ غَيْرَهُمَا مِنَ النَّاسِ يَتَزَعُ تَزَعُ عَمْرِئِ ابْنِ الْخَطَّابِ عَلَى قَسْرَتِ النَّاسِ يَغْلِبُنِ.

(بخاری ۲۶۶۴)

۶۱۴۳- وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ عُقَيْلٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقَافِلِ وَ الْحُلَوِيُّ وَ عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادٍ يُؤْتَسَرُ بِغَيْرِ حَدِيثِهِ. (بخاری ۷۰۲۱)

۶۱۴۴- حَدَّثَنَا الْحُلَوِيُّ وَ عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْأَعْرَجُ وَ غَيْرُهُمَا أَنَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ يَتَزَعُ بِتَلْخِيزِ حَبِيبِ الزَّهْرِيِّ.

مسلم ج۲ الاشراف (۱۳۶۵۴)

۶۱۴۵- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَابْنُ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَمِّي حَوْضِي أَنَسَى النَّاسُ فَجَاءَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ فَآخَذَ الدَّلْوَّ مِنْ بِيَدِي لِيُزَوِّحَنِي فَتَزَعُ دَلْوِي وَلِي لَزِيمٌ هُفُفٌ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں کے پاس دیکھا جس پر ڈول رکھا ہوا تھا میں نے جتنا چاہا اس سے پانی نکالا پھر ابن ابی قحافہ نے اس سے ایک بار دو ڈول نکالے اللہ اس کی مغفرت کرے اس کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا پھر وہ ڈول بڑا ہو گیا اور پھر عمر بن الخطاب نے اس سے پانی نکالا اور میں نے لوگوں میں عمر جیسا حبیبری (خیر معمولی صلاحیت والا) کوئی نہیں دیکھا جو عمر بن الخطاب کی طرح پانی کھینچتا ہو حتیٰ کہ لوگوں نے اونٹوں کو سیراب کر کے بخارا دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ابن ابی قحافہ کو ڈول کھینچتے دیکھا۔ پھر حسب سابق ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا مجھے یہ دکھا یا گیا کہ میں اپنے حوض سے پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہوں پھر ابو بکر آئے اور انہوں نے مجھے آرام پہنچانے کے لیے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا انہوں نے دو ڈول پانی نکالا اللہ ان کی مغفرت کرے ان کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا پھر

ابن الخطاب آئے انہوں نے ان سے ڈول لے لیا میں نے کسی شخص کو ان سے زیادہ قوت کے ساتھ ڈول کھینچے ہوئے نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگ چلے گئے اور عرض بھر رہا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے خواب میں یہ دکھایا گیا کہ گویا کہ میں حج کے وقت ایک کنویں سے ڈول کے ذریعہ پانی نکال رہا ہوں پھر ابو بکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول پانی نکالا اللہ جبارک و تعالیٰ ان کی معفرت فرمائے ان کے پانی نکالنے میں کچھ صحت تھا پھر عمر آئے اور انہوں نے ڈول کے ذریعہ پانی نکالا میں نے مر جیسا مہتری کسی شخص کو نہیں دیکھا انہوں نے تمہیر کر دیا حتیٰ کہ سب لوگ میرا پ ہو گئے اور انہوں نے اونٹوں کو پانی پلا کر شکار دیا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر بن الخطاب کے مطلق رسول اللہ ﷺ کا خطاب بیان کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے وہاں ایک گمراہ گل دیکھا میں نے پوچھا یہ کس کا گل ہے؟ حاضرین نے کہا یہ عمر بن الخطاب کا گل ہے میں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آئی حضرت عمر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْكُمْ لِحُجَّاتِهِنَّ الْعُصْبَابِ فَانْصَبْ مِنْهُ ثُمَّ لَوْ كُنْتَ رَجُلًا لَّحَدَّ الْوُجُوْدُ مِنْهُ حَتّٰى تَوَلّٰى النَّاسُ وَالْعَوَاقِبُ مَا لَا يَنْقُصُكَ سَلَمٌ يُّدْرِكُ الشَّرَفَ (۱۵۴۷۹)

۶۱۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ وَشُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ سَلِيْمٍ أَنَّ عُمَرَ اللّٰهِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ تَلْبَسُ بِمَلَأُوْا تَكْرُوْا عَلَى الْبَيْتِ لِحُجَّاتِهِمْ تَكْرُوْا فَتَنْزِعَ كَلْوَبًا أَوْ كَلْوَبَيْنِ فَتَنْزِعَ قُرْحًا حَرِيْمًا وَاللّٰهُ تَجَارَكُ وَتَعْدَالِيْ يَهْدِيْكُمْ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَبَعَلَتْ حُرْمَتُهُ كَلْمَ لَرَّ عُمَرَ بِمَا رَأَى النَّاسَ يَلْبَسُوْنَ فَرَبَّاهُ حَتّٰى رَوَى النَّاسُ وَحَدَّثُوا الْعُصْبَابَ (الطبرانی ۳۶۸۲)

۶۱۴۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَسُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عُمَرَ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَبِي سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَنْحَرُ حَوْلَهُمَا.

(الطبرانی ۳۶۸۳-۷۰۲۰) (ترمذی ۲۲۸۹)

۶۱۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ الْمُتَكَلِّبِ سَمِعًا جَابِرًا الْأَنْصَارِيَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبِيْدَةَ عَنِ ابْنِ الْمُتَكَلِّبِ وَحَمْدُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ الْحِجَّةَ فَرَأَيْتُ فِيْهَا قَارًا أَوْ قَارِيًّا قُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِمُحَمَّدِ بْنِ الْعُصْبَابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ فَلَمْ أَكُنْ كَمَرَّتْ فَجَعَلِيْ عُمَرُ وَلَقَدْ تَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ أَوْ خَلَّتْ بِهَذَا. (سلم بن جابر الشرف ۲۵۳۲)

۶۱۴۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ الْمُتَكَلِّبِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ أَبِي فَتَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو سَمِعًا جَابِرًا ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو الْقَارِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ الْمُتَكَلِّبِ سَمِعًا جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ ابْنِ كَثِيْرٍ وَ

کثیر۔ مسلم جزء الاشراف (۲۵۳۷-۳۰۳۶)

۶۱۵۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ مَرْثَدَةَ بِنْتِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْخَبَرِ إِذْ أَتَانَا نَارُكَ فَوَضَّأَ إِلَيْنَا فَطَرْنَا لَكَ بِمَنْ هَذَا فَقَالُوا الْخَبَرُ بَيْنَ الْخَبَرِ فَكَانَتْ هَبْرَةً فَكَانَتْ مَذْهَبًا لَكَ لَأَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّكَ تَأْتِيكَ النَّارُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِكَ أَخْبَارًا

بخاری (۵۲۲۷)

۶۱۵۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَرْثَدَةَ بِنْتِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْخَبَرِ إِذْ أَتَانَا نَارُكَ فَوَضَّأَ إِلَيْنَا فَطَرْنَا لَكَ بِمَنْ هَذَا فَقَالُوا الْخَبَرُ بَيْنَ الْخَبَرِ فَكَانَتْ هَبْرَةً فَكَانَتْ مَذْهَبًا لَكَ لَأَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّكَ تَأْتِيكَ النَّارُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِكَ أَخْبَارًا

مسلم جزء الاشراف (۱۳۱۸۲)

۶۱۵۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ مَرْثَدَةَ بِنْتِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْخَبَرِ إِذْ أَتَانَا نَارُكَ فَوَضَّأَ إِلَيْنَا فَطَرْنَا لَكَ بِمَنْ هَذَا فَقَالُوا الْخَبَرُ بَيْنَ الْخَبَرِ فَكَانَتْ هَبْرَةً فَكَانَتْ مَذْهَبًا لَكَ لَأَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّكَ تَأْتِيكَ النَّارُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِكَ أَخْبَارًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپ کو جھٹ میں دیکھا میں نے دیکھا ایک محل میں ایک جانب ایک عورت وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ کس کا محل ہے؟ حاضرین نے کہا: یہ عمر بن الخطاب کا محل ہے پھر مجھے عمر کی غیرت یاد آئی اور میں چند سو ذکر چل دیا حضرت ابو ہریرہ نے کہا: پھر حضرت عمر رونے لگے اس وقت ہم سب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پر میرا باپ قربان ہو گیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قریش کی خواتین بیٹھی ہوئی تھیں وہ رسول اللہ ﷺ سے کسی مسئلہ میں گفتگو کر تھیں وہاں علیہ السلام کی آواز اونچی اور ری تھی اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے آنے کی اجازت طلب کی جب حضرت عمر نے اجازت طلب کی تو وہ سب خواتین اٹھ کر جلدی سے حجاب میں چلی گئیں آپ نے حضرت عمر کو اجازت دی اور آپ اس رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہستا ہوا رکھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جو خواتین بیٹھی ہوئی تھیں مجھے ان پر تعجب ہوا جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو دوڑ کر حجاب میں چلی گئیں حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ یہ آپ سے دور رہیں۔ حضرت عمر نے کہا: اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! تم رسول اللہ ﷺ کی

لَمَّا عَظَّمَهُ لَكُمْ مَسْأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
يُصَلِّيَ عَلَيْهِ لِقَامِ عُمَرَ لَمَّا عَظَّمَهُ يَقُوبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ فَلْيُؤْخَذَ لَهَا كَلَامُ اللَّهِ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا حَا تَحْتَرِي بِمَنِي اللَّهِ فَقَالَ
اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً
وَسَائِرُ مَنِي سَبْعِينَ لَمْ أَرَ أَلَّهُ مُتَابِعًا لِقَوْلِي فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَنزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا
وَلَا تُكَلِّمُوا عَلَى كُفْرِهِمْ ۝ (بخاری ۵۰۹۰، ۵۰۹۱)

ہاں کو کفن دیا جائے رسول اللہ ﷺ نے ان کو قبضہ حلقہ کر دی
پھر آپ سے یہ سوال کیا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں
رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے کھڑے
ہوئے حضرت عمر نے آگے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کا دامن
پکڑ لیا اور کہا: یا رسول اللہ! آپ اس کی نماز جنازہ پڑھ رہے
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس پر نماز پڑھنے سے آپ کو منع کیا ہے
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے اور
فرمایا ہے: "آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں اللہ
تعالیٰ ان کی مغفرت نہیں فرمائے گا خواہ آپ ان کے لیے ستر
بار استغفار کریں" اور میں ستر بار سے زیادہ استغفار کروں گا
حضرت عمر نے کہا: وہ منافق ہے رسول اللہ ﷺ نے اس کی
نماز جنازہ پڑھائی اور اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل
فرمائی "ان (منافقین) میں سے جو بھی مر جائے آپ اس کی
کبھی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں"۔

ابو اسامہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ
پھر آپ نے ان پر نماز پڑھنی چھوڑ دی۔

۶۱۵۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحَبِيبُ اللَّهِ بْنُ
سَعْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي
الْإِسْمَاعِيلِ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ
الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ. (بخاری ۱۳۶۹-۵۲۹۶، ۶۹۵۹) الترمذی
(۳۰۹۸) احمدی (۱۸۹۹) ابن ماجہ (۱۵۲۳)

۳- بَابُ مَنْ قَضَى لِي عُثْمَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۱۵۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَكُثَيْبُ بْنُ
حُجْرٍ قَالَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ مُعَمَّادِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ
عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ ابْنِ سَلْرٍ وَأَبِي سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ أَنَّ عَالِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُصْطَلِحًا
بِئْسَ تَبِيْعِي كَمَا جَاءَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ سَأَلُوهُ لِمَ تَأْتِي أَبُؤُكَ
فَقَالَتْ لَمْ أَكُنْ عَلَى يَدِكَ الْحَالِ فَحَدَّثَتْ كَيْفَ اسْتَأْذَنَ عُمَرَ
فَقَالَتْ لَمْ أَكُنْ كُنْتُ لَكَ فَحَدَّثَتْ كَيْفَ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے درآں حلیہ آپ کی
دونوں رانیں یا دونوں ہڈیاں کھلی ہوئی تھیں حضرت ابو بکر
نے اجازت طلب کی آپ نے ان کو اجازت دے دی درآں
حلیہ آپ اسی طرح لیٹے رہے پھر آپ بائیں کرتے رہے
پھر حضرت عمر نے اجازت طلب کی آپ نے ان کو اجازت
دے دی درآں حلیہ آپ اسی طرح لیٹے رہے اور بائیں
کرتے رہے پھر حضرت عثمان نے اجازت طلب کی تو رسول

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَوَاعَدُوا قَالِ مُعْتَمِدٌ وَلَا تُؤْوِي ذَلِكُ
بِمَنْ يُؤْمَرُ وَأَجِبْ لِمَنْ خَلَّ فَخَلَّتْ لَنَا عَرَجٌ قُلْتُ عَالِيَةُ
دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ لَمْ تَهْتَشْ لَهُ وَلَمْ تَلَاهُ كَمْ دَخَلَ عُمَرُ لَمْ
تَهْتَشْ لَهُ وَلَمْ تَلَاهُ كَمْ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ وَتَوَلَّيْتُ
يُحْيَا لَقَالَ لَا تَسْتَعِينِي مِنْ رَجُلٍ كَسْتَعِينِي مِنْهُ الْمَلِيكَةُ
مسلم جز ۱۱ شرف (۱۶۱۳۸)

اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کر لیے
(راوی کہتے ہیں کہ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ ایک دن کا واقعہ ہے)
حضرت عثمان آ کر باتیں کرتے رہے جب دوسرے چلے گئے تو
حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابو بکر آئے تو آپ نے ان کا
کچھ خیال نہیں کیا اور نہ ان کی کوئی پرواہ کی، حضرت عمر آئے تو
آپ نے ان کی بھی کوئی پرواہ نہیں کی اور جب حضرت عثمان
آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے اپنے کپڑے درست
کر لیے؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص سے کیسے حیا نہ کروں
جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

۶۱۶۰- حَقَّقَتْهُ عِنْدَ الْمَلِكِ بْنِ حُصَيْنٍ بْنِ الْكَلْبِ بْنِ
سَعْدٍ خَلْقِيْنِ ابْنِ عَن جَدِّي خَلْقِيْنِ عَقْلُ بْنُ خَلْدِ بْنِ
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ ابْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ
الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَالِيَةَ وَرَجَّ النَّبِيَّ ﷺ وَعُثْمَانَ خَدَّاهُ
أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُصْطَلِحٌ
عَلَى بَرٍّ أَيْسَ لَا يَسِي مَرْكَزَ عَالِيَةَ لَأَنَّ لَا يَسِي بَكْرٍ وَهُوَ
كَذَلِكَ لَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ كَمْ انْصَرَفَ كَمْ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ
فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى يَدَيْكَ الْمَالِ لَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ كَمْ
الْصَّرَفَ قَالِ عُثْمَانُ كَمْ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ
يَعَالِيَةُ اجْعَلِي عِلْمَكَ بِمَا بَكَ لَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتِي كَمْ
الْمَصْرَفَ لَقَالَ عَالِيَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيَّ لَمْ أَرَكْ
فَرَحْتُ لَا يَسِي بَكْرٍ وَهُوَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمَا فَرَحْتَ
بِعُثْمَانَ قَالِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ سَيِّئٌ فَإِنْ
غِيْبَتْ إِنْ أَذِنْتُ لَكَ عَلَى يَدَيْكَ الْمَالِ أَنْ لَا يَتَلَعَّ إِلَيْهِ مِنْ
تَخَافِيهِ. مسلم جز ۱۱ شرف (۹۸۰۳)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے رسول
اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی وہاں علیہ رسول اللہ ﷺ
اپنے بستر پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے لیئے
ہوئے تھے آپ نے حضرت ابو بکر کو اسی حالت میں آنے کی
اجازت دے دی، حضرت ابو بکر اپنی ضرورت پوری کر کے چلے
گئے پھر حضرت عمر نے اجازت طلب کی، آپ نے ان کو اسی
حالت میں اجازت دی، وہ بھی اپنی حاجت پوری کر کے چلے
گئے، حضرت عثمان نے کہا: پھر میں نے آپ سے اجازت
طلب کی تو آپ بیٹھ گئے اور حضرت عائشہ سے فرمایا: اپنے
کپڑے درست کر لہذا پھر میں اپنی حاجت پوری کر کے چلا گیا،
حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ آپ حضرت
ابو بکر اور حضرت عمر کے لیے اس قدر نہیں گھبرائے، اس قدر
حضرت عثمان سے گھبرا گئے تھے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
عثمان ایک حیا دار مرد ہیں اور مجھے خدشہ تھا کہ اگر میں نے اسی
حال میں ان کو اجازت دے دی تو وہ مجھ سے اپنی حاجت نہیں
بیان کریں گے۔

۶۱۶۱- حَقَّقَتْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
الْحَلَوِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُصَيْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ
بْنِ سَعْدٍ خَلْقِيْنِ ابْنِ عَن صَلَاحِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ
قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ ابْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ

حضرت عثمان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے
ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ
سے اجازت طلب کی اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

الْعَاصِمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ وَ عَائِشَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ
الرَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكَرِهْتُ أَنْ
يُحَدِّثَ عَنِّي الزُّهْرِيُّ. مسلم ترمذی اشرف (۹۸۰۳)

۶۱۶۲ - حَدَّثَنَا مُسْتَعْنِدُ بْنُ الْمُنْكَثَرِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عُمَرَ
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ تَبَيَّنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي
حَاطِطٍ مِنْ حَاطِطِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَوَكِّفٌ يَرْكُزُ بِحُذُودِ مَعَةِ بَيْنَ
الْمَاءِ وَالْطَّيْنِ إِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ الْفَتْحُ وَبَشِّرُهُ بِالْجَنَّةِ
قَالَ قِيَادًا أَبْرُ بِكَ لَفَتْحُكَ لَهُ وَبَشِّرُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ
اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ أُخَرُ فَقَالَ الْفَتْحُ وَبَشِّرُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ
لَفَتْحُكَ قِيَادًا هُوَ حَسْرٌ لَفَتْحُكَ لَهُ وَبَشِّرُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ
اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ أُخَرُ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ الْفَتْحُ وَ
بَشِّرُهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تَكُونُ قَالَ فَلَفَتْحُ قِيَادًا هُوَ
عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ قَالَ لَفَتْحُكَ وَبَشِّرُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَكَانَتْ
الْيَدِيُّ قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَصِّرْهُ أَوْ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ.

بخاری (۳۶۹۳-۳۶۹۵-۶۲۱۶-۷۲۶۲) ترمذی (۳۷۱۰)

۶۱۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو التَّوَيْجِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَقَّادٌ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ التَّهْلُفِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ حَاطِطًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَخْفِظَ الْبَابَ
يَعْنِي حَدِيثَ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍاءَ. مسند حماد (۶۱۶۳)

۶۱۶۴ - حَدَّثَنَا مُسْتَعْنِدُ بْنُ يَسْرِينَ الْبَغَامِيُّ حَدَّثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرٍاءَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ الْبَغَامِيُّ) عَنْ
كُثَيْبِ بْنِ أَبِي لَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو
مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَكَّأَ فِي بَيْتِهِ لَمْ يَخْرُجْ فَقَالَ لَا تَزِرُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمَ هَذَا قَالَ فَجَاءَ
الْمَسْجُودُ فَسَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا خَرَجَ وَجْهَهُ هُنَا
قَالَ فَخَرَجْتُ عَلَى الْوَجْهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ يَنْزِلُ يُرِيدُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ایک دن رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے ایک باغ میں تکیہ لگا
کر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک لکڑی سے کچڑا کھرج رہے تھے
ایک شخص نے دروازہ کھلایا آپ نے فرمایا: دروازہ کھول کر
اس کو جنت کی بشارت دے دو حضرت ابو موسیٰ اشعری نے کہا:
آنے والے حضرت ابو بکر تھے میں نے دروازہ کھول کر ان کو
جنت کی بشارت دے دی۔ پھر ایک شخص نے دروازہ کھلایا
آپ نے فرمایا: دروازہ کھول کر اس کو جنت کی بشارت دے دو
حضرت ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں گیا تو وہ حضرت عمر
تھے۔ میں نے دروازہ کھول کر ان کو جنت کی بشارت دے دی
پھر ایک شخص نے دروازہ کھلایا نبی ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا:
دروازہ کھول دو اور اس کو مصیبتوں کے ساتھ جنت کی بشارت
دے دو میں نے جا کر دروازہ کھولا تو وہ حضرت عثمان بن عفان
رضی اللہ عنہ تھے میں نے دروازہ کھولا اور ان کو جنت کی بشارت
دی اور جو کچھ حضور نے فرمایا تھا وہ کہہ دیا حضرت عثمان نے
کہا: اے اللہ! صبر عطا فرما یا اللہ ہی سے مدد طلب کی گئی ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ باغ میں گئے اور مجھے دروازے کی حفاظت
کرنے کا حکم دیا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا پھر یا ہر آئے اور کہا: میں ضرور
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہوں گا اور آج سارا دن آپ کے
ساتھ گزاروں گا۔ وہ مسجد میں گئے اور نبی ﷺ کے متعلق سوال
کیا حاضرین نے بتایا کہ آپ فلاں جانب گئے ہیں حضرت
ابو موسیٰ نے کہا: میں آپ کے پیچھے چلے چلے چلے گیا حتیٰ کہ
حضور ادریس کنویں میں داخل ہو گئے میں دروازے کے پاس

قَالَ فَجَلَسْتُ وَنَدَى الْبَابَ وَبَاتَهَا مِنْ خَيْرِ مَنِي حَتَّى قَطَعْتُ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَاجَتَهُ وَتَوَضَّأَ فَكُنْتُ وَالْيَوْمَ لَوْ أَنَا قَدْ جَلَسْتُ
عَلَى يَدَيْهِ أَوْ يَسِيْرَ وَتَوَضَّأَ لَهَا وَتَخَفْتُ عَنْ سَأَلِهِ وَ
ذَلَّ عَمَّا فِي الْيَمِينِ قَالَ فَسَلِمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ
فَجَلَسْتُ وَنَدَى الْبَابَ فَقُلْتُ لَا تَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ
الْيَوْمَ فَجَاءَهُ أَبُو بَكْرٍ فَكُنْتُ فَكُنْتُ عَلَى هَذَا فَقَالَ أَبُو
بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رَسُولِكَ قَالَ ثُمَّ لَعَنْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ أَلَيْسَ لَهُ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ
قَالَ فَاقْبَلْتُ حَتَّى كُنْتُ لَا أَرَى بَكْرِي إِذْ دَخَلَ وَرَسُولُ اللَّهِ
ﷺ يَسِيرُ بِالْجَنَّةِ قَالَ لَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ
يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَتَدَلَّى الْقَبْ وَدَلَّى بِجَنَّتِي الْيَمِينِ
كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ ﷺ وَتَخَفْتُ عَنْ سَأَلِهِ ثُمَّ رَجَعْتُ
فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَهْلِي يَتَوَضَّأُونَ وَتَلْعَقُونَ قُلْتُ إِذَا
يُحْرَمُ الْمَاءُ يَسْتَأْذِنُ يُسَبِّحُ أَعْدَهُ عَتَرًا يَأْتِي بِهِ لِيَاذًا إِنْسَانِي
بَعَثَكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
فَقُلْتُ عَلَى رَسُولِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَلِمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ
فَقَالَ أَلَيْسَ لَهُ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرُ فَقُلْتُ أَيْدِي وَ
يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْجَنَّةِ قَالَ لَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْيَمِينِ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى بِجَنَّتِي الْيَمِينِ
الْيَمِينِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ إِذْ كَرِهَ اللَّهُ يَلْعَقُونَ عَتَرًا
يَتَغَيَّرُ أَعْدَهُ يَأْتِي بِهِ فَجَاءَهُ إِنْسَانِي فَتَرَكْتُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ
هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رَسُولِكَ قَالَ
وَجِئْتُ الْيَمِينِ فَسَلِمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ لَهُ وَبَشْرُهُ بِالْجَنَّةِ
مَعَ بَلَوِي تُصِيبُهُ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَيَسِيرُ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلَوِي تُصِيبُكَ قَالَ لَدَخَلَ
فَتَرَجَعْتُ الْقَبْ قَدْ مَلَأْتُ فَجَلَسْتُ وَجَاحَتُهُمْ مِنَ الْحَقِّ الْأَخِيرِ
قَالَ عُمَرُ فَجَلَسْتُ فَقَالَ سَجَدَ بَيْنَ الْمَسْبِيحِ فَارْتَلَمَتْهُمُ

(بخاری ۷۰۹۷-۳۶۷۴)

بیٹھ گیا اس کا دروازہ کھڑی کا تھا رسول اللہ ﷺ نے قضاء
حاجت کے بعد وضو کیا میں آپ کے پاس کھڑا ہو گیا
رسول اللہ ﷺ اریس کنویں کے وسط میں ٹانگیں لٹا کر بیٹھ
گئے میں نے آپ کو سلام کیا اور پھر جا کر دروازے کے پاس
بیٹھ گیا میں نے دل میں کہا: آج میں رسول اللہ ﷺ کا
درہان ہوں گا پھر حضرت ابو بکر آئے اور انہوں نے دروازہ
کھٹکایا میں نے کہا: کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابو بکر میں نے
کہا: ٹھہرو پھر میں گیا اور میں نے کہا: یہ ابو بکر ہیں اور آنے کی
اجازت طلب کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: ان کو اجازت دو
اور جنت کی بشارت دے دو پھر میں آیا اور میں نے حضرت
ابو بکر سے کہا: جائیں آپ کو رسول اللہ ﷺ جنت کی بشارت
دے رہے ہیں حضرت ابو بکر آئے اور کنویں کی منڈیر پر رسول
اللہ ﷺ کی داہنی جانب ٹانگیں لٹا کر بیٹھ گئے جس طرح
رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنی پٹلیوں
سے کپڑا ہٹایا میں پھر دائیں جا کر دروازے پر بیٹھ گیا میں
اپنے بھائی کو وضو کرتا ہوا چھوڑ کر آیا تھا میں نے دل میں سوچا
کہ اگر اللہ تعالیٰ نے فلاں کے ساتھ (میری مراد میرا بھائی
تھا) خیر کا ارادہ کیا تو اس کو بھی بھیج دے گا اچانک کوئی شخص
دروازہ کھٹکاتا رہا تھا میں نے کہا: کون ہے؟ اس نے کہا: عمر بن
الخطاب! میں نے کہا: ٹھہریے پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی
خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا اور کہا: اب حضرت عمر
اجازت طلب کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: ان کو اجازت دے
دو اور ان کو جنت کی بشارت دے دو پھر میں حضرت عمر کے
پاس گیا اور کہا: اب آپ جائیں اور رسول اللہ ﷺ آپ کو
جنت کی بشارت دیتے ہیں پھر حضرت عمر گئے اور کنویں کی
منڈیر پر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنی
دونوں ٹانگیں کنویں میں لٹا لیں پھر میں داہیں آ کر بیٹھ گیا اور
میں نے دل میں کہا: اگر اللہ تعالیٰ نے فلاں کے ساتھ (میری
مراد میرا بھائی تھا) خیر کا ارادہ کیا تو اس کو بھیج دے گا پھر ایک
شخص نے آ کر دروازہ کھٹکایا میں نے کہا: کون ہے؟ اس نے

کہا: عثمان بن عفانؓ میں نے کہا: بھمبریےؓ میں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر خبر دی، آپؐ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جو مصائب اس کو لاحق ہوں گے ان کے ساتھ اس کو جنت کی بشارت دو، میں نے کہا: جاسیے رسول اللہ ﷺ آپ کو ان مصائب کے ساتھ جنت کی بشارت دے رہے ہیں جو آپ کو لاحق ہوں گے وہ آئے انہوں نے دیکھا کہ مندرجہ بھر چکی ہے وہ ان کے سامنے کی جانب بیٹھ گئے، سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اس حدیث سے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ ان کی قبریں بھی اسی طرح ہوں گی۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کا قصد کر کے گھر سے نکلا، میں نے دیکھا کہ آپ ہاقات کی طرف تشریف لے گئے ہیں، میں آپ کے پیچھے گیا، میں نے دیکھا کہ آپ باغ میں کنویں کی مندرجہ پر بیٹھے ہوئے ہیں، آپ نے اپنی ہڈیاں کھولی ہوئی ہیں اور ان کو کنویں میں لٹکایا ہوا ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، اس میں سعید کا یہ قول نہیں ہے کہ میں نے اس سے ان کی قبر کی تعبیر لی۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کسی کام سے مدینہ کے ایک باغ میں گئے، میں بھی آپ کے پیچھے گیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اس حدیث سے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ حضرت ابو بکر اور عمر کی قبریں حضور کے ساتھ ہوں گے اور حضرت عثمان کی قبر الگ ہوگی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل

۶۱۶۵- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ خَالٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ خَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسْتَنَبِ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ هَهُنَا وَكَأَنَّ لِي سُلَيْمَانَ إِلَى مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمَقْبُورَةِ قَالَ أَبُو مُوسَى خَرَجْتُ إِلَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَوَجَدْتُهُ لَمْ يَكُنْ فِي الْأَمْوَالِ فَتَبِعْتُهُ لَمْ يَجِدْهُ لَمْ يَدْخُلْ مَالًا لِمَجْلِسِ أَبِي الْقَيْثِ وَكَثُفَ عَنْ سَائِقِي وَدَلَّاهُمَا إِلَى الْبُيُوتِ وَنَاقَى الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ وَكَمْ يَكُنْ قَوْلَ سَعِيدٍ فَأَرَأَيْتُمْ قَبُورَهُمْ.

سابقہ حوالہ (۶۱۶۴)

۶۱۶۶- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَابُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْزُومٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ بْنُ خَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسْتَنَبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَوْمٍ إِلَى حُلَاطٍ بِالنَّبِيِّتِ لِحَاجَتِهِ لَمْ يَجِدْ جَسَدِي الْقَبْرِ وَالْقَبْرُ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَزِيدَ وَكَثُفَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو الْمُسْتَنَبِ قَالُوا لَكَ ذَلِكَ قَبُورُهُمْ اجْتَمَعَتْ هَهُنَا وَانْفَرَدَ عُلَمَانُ. سابقہ حوالہ (۶۱۶۵)

۴- باب من فضائل علي بن أبي طالب

تَلَاوَيْتُ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيَّ قَالَ قَسَرَ عَلَيَّ حَتَّى تَمَّ
وَلَقَدْ لِمَ يَلْفُوتُ قَسَرَ بِمَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَى مَا أَكْبَلَ
النَّاسَ قَالَ قَدِ انْتَهَى حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِنَّا لَنُكَلِّمُكَ فَقَدْ مَنَعُوا مِنْكَ
حَتَّى كُفِّ وَآمَنُوا لَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَبِحَسَبِهِمْ عَلَى اللَّهِ

سلم اللہ الاشراف (۱۲۷۷۴)

حضرت ابن ابی طالب کو بلایا اور ان کو جھنڈا اٹھا کیا اور فرمایا:
جاؤ اور ادھر ادھر القات نہ کرنا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تم کو فتح عطا
فرمائے، حضرت علیؓ کچھ دور گئے پھر خیمہ گئے اور ادھر ادھر
القات نہیں کیا، پھر انہوں نے زور سے آواز دی: یا رسول
اللہ! میں لوگوں سے کس بنیاد پر جنگ کروں؟ آپ نے
فرمایا: تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک کہ وہ لالہ
الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت نہ دیں اور جب وہ یہ گواہی دے
دیں تو پھر انہوں نے تم سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کر لیا، لا
یہ کہ ان پر کسی کا حق ہو اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرداء خیر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا اس
فصل کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ خیر فرمے گا
وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا اور اللہ اور اس کے
رسول کو اس سے محبت ہوگی، حضرت سہلؓ نے کہا: پھر صحابہ نے
اس حال میں ہات گزاری کہ دیکھئے حضور کس کو جھنڈا عطا
فرماتے ہیں، جب صبح کو صحابہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے تو
ہر شخص کو یہ توقع تھی کہ حضور اس کو جھنڈا عطا کریں گے، آپ
نے فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا:
یا رسول اللہ! ان کی آنکھیں دکھی ہیں، آپ نے فرمایا: ان کو
بلاد، حضرت علیؓ کو بلایا گیا، رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں
میں طاب و من ڈالا اور ان کے حق میں دعا کی، ان کی آنکھیں
اس طرح ٹھیک ہو گئیں گویا کبھی دکھی ہی نہ تھیں، رسول اللہ ﷺ
نے ان کو جھنڈا دیا۔ حضرت علیؓ نے کہا: یا رسول اللہ! میں ان
سے اس وقت تک لڑا کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری طرح
نہ ہو جائیں، آپ نے فرمایا: نرمی سے مدد دے، وہ جب تم ان کے
میدان میں اتر جاؤ تو ان کو اسلام کی دعوت دے اور ان کو یہ بتانا
کہ ان پر اللہ کے کیا حقوق واجب ہیں، بخدا! اگر تمہاری وجہ
سے ایک شخص ہدایت پا جائے تو وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں
سے بہتر ہے۔

۶۱۷۳- حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَوْحٍ حَدَّثَنَا عَنْهُ الْقَزْفِيُّ
قَالَ (ابن أبي حنبل) عَنْ أَبِي حنبلٍ عَنْ سَهْلِ ج وَحَدَّثَنَا
قُسَيْبُ بْنُ سَيْبٍ (وَالْمَلِكُ هَذَا) حَدَّثَنَا عَنْهُ الْقَزْفِيُّ (وَقُسَيْبُ بْنُ
سَهْلٍ الْمَدَنِيُّ) عَنْ أَبِي حنبلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ غَدَاةٍ لَطِيفٍ خَلِيْلٍ الرَّابَّةِ وَجَمَلًا
فَلَمَّا صَبَحَ النَّاسُ عَلَى بَيْتِهِمْ جِئْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَبُحْبُحَةَ اللَّهِ وَ
رَسُولَهُ قَالَ قَاتِ النَّاسَ يَكُونُونَ كَلْبَهُمْ أَنَّهُمْ يَعْطَلُونَ قَالَ
لَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ هَلَلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَهُمْ
تَوَجَّوْا أَنْ يَعْطَلُوا فَقَالَ تَمَنَّى عَلِيٌّ ابْنُ أَبِي تَالِبٍ فَقَالُوا هُوَ
بِمَا رَسُولُ اللَّهِ يَشْفَعُ كَيْ يَحْتَبُوهُ قَالَ فَأَرَادُوا الْكِبْرَ لِقَائِهِ بِهِ
فَبَصَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلِسَانِهِ حَتَّى دَهَلَهُ قَبْرًا حَتَّى تَكَادَ
لَمْ يَكُنْ يَرَى وَجْهَ لَقَاةِ الرَّابَّةِ فَقَالَ قَوْلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَلَا يَكْفِيكُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ أَلَا عَلَيٌّ رَسِيْلَكَ حَتَّى
لَسُوْنَ بِسَائِحِهِمْ كَمَا أَذَقْتُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبَرْتُهُمْ بِمَا
يُحِبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ وَلَوْ لَوِ اللَّهُ لَأَنْ يَهْدِيَهُ اللَّهُ بِكَ
رَجُلًا رَاجِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

الطبرانی (۲۹۴۲-۳۷۰۱-۳۰۰۹-۴۲۱۰۰)

۶۱۷۴- حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَيْبٍ حَدَّثَنَا حَنبَلٌ حَدَّثَنَا (وَقُسَيْبُ بْنُ

حضرت سلم بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لِي عَمْرٍو وَكَانَ زَيْدًا فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَخُرُوجِ عُمَرُ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءَ اللَّيْلِ الْيَتَّى كَلَّمَهَا اللَّهُ فِي حَتَابِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَمَلِينَ الزَّيَّاتُ أَوْ كَمَا تَحْتَلُّ لِلزَّيَّاتِ عَمْدًا رَجُلٌ يَتَّبِعُهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَفَتَحَ اللَّهُ هَلْكَو لَوَاذًا نَحْنُ بَعْلِي وَمَا تَرْجُوهُ فَقَالُوا هَذَا عَلَيَّ لَا عَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الزَّيَّاتُ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْبَارِي (۲۹۷۵-۲۹۷۶-۲۹۷۷-۲۹۷۸)

غزوہ خیبر میں حضرت علی نبی ﷺ سے پیچھے رہ گئے ان کی آنکھوں میں تکلیف تھی پھر انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گیا پھر حضرت علی لکے اور نبی ﷺ سے چلے جب وہ شب آئی جس کی صبح کو اللہ تعالیٰ نے خیبر کی فتح عطا فرمائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا یا فرمایا: کل جھنڈا وہ شخص لے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کے رسول کو اس سے محبت ہو گی پھر اچانک ہم نے حضرت علی کو دیکھا اور ہمیں اس کی توقع نہیں تھی صحابہ نے کہا: یہ حضرت علی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان کو جھنڈا عطا کر دیا اور اللہ نے ان کو فتح دے دی۔

۶۱۷۵ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَخُجَاعُ بْنُ مخلدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيْهِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو حَبَسَانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَبَسَانَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَخَصِيصُ بْنُ سَبْرَةَ وَهَمْرُ بْنُ مُسْلِمٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْثَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا الْوَقُوفَ قَالَ لَهُ خَصِيصٌ لَقَدْ لَقِيتُ بَا زَيْدًا تَحْتَا كَيْبَرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَسَمِعْتُ حَوْبَهُ وَرَحَزَتُ تَمْرًا وَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ لَقَدْ لَقِيتُ بَا زَيْدًا تَحْتَا كَيْبَرًا خَلَفْنَا بَا زَيْدًا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَا أَنَا أَيْمَنُ وَاللَّهِ لَقَدْ كَثُرَتْ سَيِّئَاتِي وَقَدِمَ عَهْدِي وَتَوَسَّيْتُ بَعْضَ الْوَدِيِّ مَحْتٍ لَيْسَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا خَلَفْتُمْ لَقِيتُ بَا وَمَا لَا فَلَا تَكَلِّفُوا لِي وَكُم قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ فَحَبَلَتْ بِمَسَاءٍ يَدُهَا يَمْنَانُ مَخْطَا بَيْنَ مَخْطَا وَالْمَدِينَةُ لِقَوْمِ اللَّهِ وَالنَّاسُ عَالِيُو وَعَمَلُهُ وَكَثُرَتْ قَالِ أَنَا بَعْدَ آلِ أَبِي النَّاسِ كِيَانَتَا أَنَا بَشَرٌ يُؤْخَذُكَ أَنْ يَأْتِي رَسُولُ رَبِّي فَأَجِيبْ وَأَنَا تَارِكٌ لَكُمْ تَقْلِينَ أَوَلَيْسَا كِتَابُ اللَّهِ هُوَ الْهَدْيُ وَالنُّورُ فَحَسَبُوا لِكِتَابِ اللَّهِ وَاسْتَمْسَكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَيَّ كِتَابِ اللَّهِ وَرَغَبَ فِيهِ قَالِ وَأَهْلُ بَيْتِي أَذْخَرَكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي أَذْخَرَكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي أَذْخَرَكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ خَصِيصٌ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ بَا زَيْدًا أَلَيْسَ بِسَاوَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالِ بِسَاوَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ

زید بن حیان کہتے ہیں کہ میں حسین بن سبرہ اور عمرو بن مسلم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس گئے حسین نے کہا: اے زید! آپ کو بہت خبر کثیر حاصل ہوئی آپ نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ان کی حدیث سنی ان کے ہمراہ جہاد کیا اور ان کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں اے زید! آپ ہم کو رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی کوئی حدیث سنائیے حضرت زید نے کہا: اے زید! بخدا اب میری عمر زیادہ ہو گئی ہے اور ایک مدت گزر گئی اور رسول اللہ ﷺ کی جو احادیث مجھے یاد تھیں ان میں سے بعض کو میں بھول گیا سو جو حدیث میں تم کو بیان کروں اس کو قبول کر لو اور جس کو میں نہ بیان کروں اس کا تم مجھے مکلف نہ کرو پھر انہوں نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمیں طلبہ دینے کے لیے مدینہ اور مکہ کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جس کو ہم کہتے ہیں آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! سنو میں ایک بشر ہوں فقریب میرے رب کا پیغام لانے والا (یعنی فرشتہ اجل) میرے پاس آئے گا اور میں اس کو لبیک کہوں گا میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے اللہ کی کتاب پر عمل کرو اور اس کو مضبوطی سے تمام لو پھر آپ نے کتاب اللہ پر براہین کیا اور اس کی ترمیم دی پھر فرمایا: اور (دوسرے) میرے اہل بیت

وَحَفِظَتْهُ الْكَلْبَانِ حَتَّى مَاتَا الصَّدَلَةُ بَعْدَهُ.

مسلم ترجمہ الاثرال (۳۶۸۸)

ساتھ ایک زمانہ تک رہتی ہے پھر وہ اس کو طلاق دے دیتا ہے تو وہ اپنے باپ اور اپنی قوم کی طرف واپس ہو جاتی ہے۔ اہل بیت سے مراد آپ کے والد گرامی اور آپ کے عصبات ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے۔

حضرت کہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آل مروان میں سے ایک شخص کو مدینہ کا عامل بنایا گیا اس نے حضرت کہل بن سعد کو یہ حکم دیا کہ وہ حضرت علی کو برا کہے حضرت کہل نے انکار کیا اس نے کہا: اگر تم انکار کرتے ہو تو میں کہوں: اللہ تعالیٰ ابو تراب پر لعنت کرے حضرت کہل نے کہا: حضرت علی کے نزدیک ابو تراب سے بڑھ کر کوئی نام محبوب نہیں تھا جب ان کو ابو تراب کے نام سے بلایا جاتا تو وہ خوش ہوتے تھے راوی نے ان سے کہا: ہمیں ان کا وہ قصہ بتاؤ کہ ان کا نام ابو تراب کیسے رکھا گیا؟ انہوں نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ حضرت لاطمہ کے گھر آئے تو حضرت علی گھر میں نہیں تھے فرمایا: تمہارا گم زاد کہاں ہے؟ کہا: میرے اور ان کے درمیان کوئی شکر درجی ہوگی جس سے غضب ناک ہو کر وہ گھر سے چلے گئے اور میرے پاس قیلولہ نہیں کیا رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص سے کہا: جاؤ دیکھو وہ کہاں ہیں؟ اس شخص نے آ کر کہا: وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں رسول اللہ ﷺ حضرت علی کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ لیٹے ہوئے تھے اور ایک جانب سے ان کی چادر ڈھکی ہوئی تھی اور ان پر مٹی لگی ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ سے دو مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے ابو تراب! اے ابو تراب! اٹھو۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کی آنکھ کھل گئی آپ نے فرمایا: کاش! میرے صحابہ میں سے کوئی صانع شخص آج میری حفاظت کرتا حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہم نے اٹھیاہوں کی آواز سنی رسول اللہ ﷺ

۶۱۶۹۔ حَفِظْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ بْنِ سَعْدٍ حَقْلًا عَنِ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَزِيمٍ) عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ اسْتَعْمَلَ هَلْسَى السَّوْنِيَّةَ وَجَعَلَ قَدْ أَلِي مَرْوَانَ قَالَ لَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَخُومَ عَلَيَّ قَالَ فَأَبَى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ أَمَا إِنِّي بَيْتٌ لَقُلِّ لَعَنَ اللَّهُ أَبَا الْقُرَابِ فَقَالَ سَهْلٌ مَا كَانَ لِعَلِّي إِيَّاهُمْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَبِي الْقُرَابِ وَإِنْ كَانَ لَوَفَّرَ إِذَا دُعِيَ بِهَا فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ يَصِيحِهِ لَمْ يَسْمَعْ أَبَا الْقُرَابِ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْتٌ كَالِطَمَةِ فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَمِنْ ابْنِ هَيْبِكَ لَقَالَتَ ثَمَانِيَّتَيْنِ وَبَيْنَهُمَا كَسْرٌ لَهَا عَشِيرَتَيْنِ لَمَنْعَ لَكُمْ بَيْلٌ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُسَانِ الْكُفْرَ ابْنُ هَيْبٍ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمَسْجُودِ وَإِنَّهُ لَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُصْطَلِحٌ قَدْ سَعَلَ زِدَاءَهُ عَنْ وَصِيهِ فَأَصَابَهُ تَرَابٌ فَعَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَسَمَّحُ عَنْهُ وَيَكُونُ قَدْ أَبَا الْقُرَابِ قَدْ أَبَا الْقُرَابِ.

ابن ابی (۴۴۱-۳۷۰-۳۶۸۰)

۵۔ باب فی فضل سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۶۱۸۰۔ حَفِظْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَقْلًا سَلَمَةَ بْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ لَقَالَ لَيْسَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْمُرُ سُنْبِي

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هِيَ الْفُتْرَانِ هَلِو الْآيَةِ وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
بِرَ الْبَنِي حَسَنًا زَانُ بِنَهْدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي وَ لَهَا
وَ صَايَهُمْ سَايِسِ الدُّنْيَا مَعْرُوفًا قَالَ وَ أَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ غَرِيْبَةً عَرَبِيَّةً فَبَدَا لَهَا سَنَةٌ فَاسْتَدْعَتْهُ لَمَّا تَبَيَّنَ بِرِ
الرَّسُولِ ﷺ فَقُلْتُ كَرِهْتُ لِي فِي هَذَا السَّنَةِ قَاتَا مَنْ قَدْ
هَيَّئْتُ سَالَةَ فَقَالَ زَكُوْ مِنْ حَيْثُ أَخْلَقْتَ لَمَّا تَخَلَّفْتُ حَتَّى
إِذَا تَرَدَّدْتُ أَنْ أَتِيَهُ لِي الْقَبِيْلُ لَا تَقِيْنِ نَفْسِي فَرَجَعْتُ وَ لِيُوْ
فَقُلْتُ تَقُوْلِيْهِ قَالَ فَتَشْكُرِيْ مَوْكُذَ زَكُوْ مِنْ حَيْثُ أَخْلَقْتُ
قَالَ فَاتَّبَرَزَ إِلَيْهِ عَزَّ وَجَلَّ بِسَأَلِكَ عَنْ الْإِتْقَانِ قَالَ وَ
عَبْرَتِكَ لَمَّا رَسَلْتُ إِلَى الْيَمَنِ ﷺ فَاتَّبَعْتَنِيْ فَقُلْتُ كَيْفِيْ
لَكُمْ مَالِي حَيْثُ جِئْتُ قَالَ لَمَّا كُنْتُ فَالْتَصِفْ قَالَ فَمَنْ
كُنْتُ كَيْفَ كُنْتُ قَالَ فَسَكَنْتُ فَكَانَ بَعْدَ الْكُنُوتِ جَوْرًا قَالَ
وَ تَبَيَّنَتْ عَلَيَّ تَفَرُّقُ الْإِنْسَانِ وَ الْمُهَاجِرِيْنَ فَكَلَّمُوا فَقَالَ
تُعْطِيْكَ وَ تُسَيِّدُكَ حَسْرًا وَ لِيْكَ قَبْلُ أَنْ تُكْرِمَ
الْحَسْرَةَ قَالَ فَاتَّبَعْتُهُمْ إِلَى حَيْثُ وَ الْحَسْرَةُ السَّعْءَانُ فَاذْوَاسُ
جَزْوَ مَطْوِيٍّ وَ سَنَعْتُمْ وَ رَدُّوا مِنْ حَسْرَةٍ قَالَ فَاتَّكَلْتُ وَ كَرِهْتُ
سَعْيَهُمْ قَالَ فَكَتَرْتُ الْإِنْسَارَ وَ الْمُهَاجِرِيْنَ عَنْهُمْ فَقُلْتُ
الْمُهَاجِرُونَ حَسْبُكَ مِنَ الْإِنْسَارِ قَالَ فَاتَّخَذَ رَجُلٌ اتَّخَذَ لِنَفْسِي
الرَّوَابِيسَ فَتَقَسَّيْتُ بِهَا فَجَرَحَ بِهَا الْيَمَنِيَّ لَمَّا تَبَيَّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لِيْ خُسْرَاؤُهُ فَكَتَرْتُ إِلَيْهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ بَعَثَ نَفْسَهُ حَتَّى الْغَنِيْمُ
بِالسَّاعَةِ السَّعْرَةِ وَ الْمَجِيْرَ وَ الْإِنْسَابَ وَ الْأَزْلَامَ وَ جَسَدِيْنَ
قَتَلَ الشَّيْطَانِ سَاحِدًا (۴۵۳۱)

جس کا نام عمارہ تھا ان کو پانی پلا یا وہ حضرت سعد کو بدعا دے دے
لگیں جب قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) "ہم
نے انسان کو والدین کے ساتھ نیک کرنے کا حکم دیا ہے اگر وہ
اس بات کی کوشش کریں کہ تم میرے ساتھ شریک کرو جس کا تم
کو علم نہیں ہے تو تم ان کی اطاعت مت کرو اور دنیا میں ان کے
ساتھ نیک کرو" ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت
سائل بیٹے آیا اس میں ایک تلواری بھی تھی میں وہ تلواری لے کر
رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!
یہ تلواری مجھے عطا فرمائیں کیونکہ میں وہ ہوں جس کا حال آپ کو
معلوم ہے آپ نے فرمایا: اس تلواری کو جہاں سے اٹھایا تھا وہیں
رکھ دو میں اس کو گودام میں ڈالنے کے لیے گیا میرے پاس
نے ملامت کی اور میں پھر آپ کے پاس واپس آ گیا میں نے
کہا: مجھے یہ تلواری عطا فرمائیے آپ نے زیادہ سختی کے ساتھ
فرمایا: اس کو جہاں سے لیا ہے وہیں واپس رکھ دو جب اللہ تعالیٰ
نے یہ آیت نازل فرمائی "مَسْلُوْكُمْ عَنْ الْإِنْسَانِ" "لوگ
آپ سے غصوں کے متعلق سوال کرتے ہیں" حضرت سہل نے
کہا: میں چار ہو گیا میں نے نبی ﷺ کے پاس پیغام بھیجا
آپ میرے پاس تشریف لائے میں نے کہا: مجھے اپنی مرضی
کے مطابق مال تقسیم کرنے کی اجازت دیجئے آپ نے انکار کیا
میں نے کہا: اچھا نصف مال تقسیم کر لے دیں آپ نے انکار
کیا میں نے کہا: اچھا تھالی مال تقسیم کرنے دیں آپ خاموش
رہے پھر بعد میں تھالی مال کی تقسیم جائز ہو گئی میں انصار اور
مہاجرین کی ایک جماعت کے پاس گیا انہوں نے کہا: آؤ ہم
قصص کھانا کھائیں اور شراب پلائیں یہ شراب حرام ہونے
سے پہلے کا واقعہ ہے میں ان کے ساتھ ایک باغ میں گیا وہاں
ان کے پاس ادھ کا ایک بھنا ہوا سر تھا اور شراب کا ایک حکا
تھا میں نے ان کے ساتھ کھانا کھایا اور شراب پی کر وہاں
مہاجرین اور انصار کا ذکر چھڑ گیا میں نے کہا: مہاجرین انصار
سے بچ رہے ہیں ایک شخص نے میری ایک بڑی سے کر مجھے باری
میری ناک دگی ہو گئی میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر

میں رسول اللہ ﷺ جہاد کر رہے تھے بعض اوقات آپ کے ساتھ ظلو اور حضرت سعد کے سوا کوئی نہیں ہوتا تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَنَحْمَدُكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَنُثْنِيكَ بِمَا عَمِلْنَا مِنْ خَيْرٍ وَمَا كُنَّا بِكَ بِشَاكِرِينَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ (وَهُوَ أَهْلُ سُلَيْمَانَ) قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي
عَلِيٍّ قَالَ لَمْ يَلْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ بِلَاكِ
الْأَنْبِيَاءِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لِيُفِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرَ طَلْعَةٍ وَسَعِيدِ
عَلَى حَوْنِهَا. (الطبري ٣٧٢٢-٣٧٢٣-٤٠٦٠-٤٠٦١)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ حنین کے دن لوگوں کو جہاد کی ترغیب دی تو حضرت زبیر نے کہا: میں حاضر ہوں، آپ نے پھر ترغیب دی تو حضرت زبیر نے کہا: میں حاضر ہوں، آپ نے پھر ترغیب دی تو حضرت زبیر نے کہا: میں حاضر ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے حواری (خصوصی مددگار) ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔

٦١٩٣ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّافِثَةِ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَكَلِّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُرَيْشٍ يَقُولُ قَدْ بَرَأَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ثُمَّ تَدْبَهُمُ الرُّسُلُ ثُمَّ تَدْبُهُمْ لَمْ تَدْبَهُمْ فَانْتَدَبَ الرُّسُلُ فَقَالَ الشَّيْءُ عَلَى كُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيُّ وَ حَوَارِيُّ الرُّسُلِ

(البخاری ۲۸۴۷-۲۹۹۷-۷۳۶۱)

حضرت جابر نے نبی ﷺ سے اس کی اصل روایت کی۔

٦١٩٤- خَلَقْنَا آدَمَ كَرِيمًا خَلَقْنَا آدَمَ آسَافًا عَنْ وَهْلِهِ
بَنِي عَزْرَةَ كَح وَخَلَقْنَا آدَمَ كَرِيمًا وَاسْمُهُ بَنِي آدَمَ
بِحَبِيبَتِهِ عَنْ وَرَكْبِ خَلَقْنَا سُلَيْمَانَ كَلَامَهُمَا عَنْ مُعْتَدِلِينَ
الْمُسْكِرِينَ عَنْ جَزَائِرٍ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت عبداللہ بن زہرہ رضی اللہ عنہما جان کر کہتے ہیں کہ جب تک کہ میرے دل میں ابو حضرت عمرؓ میں ابلیس اور عورتوں کے ساتھ حضرت حسان کے قطعہ میں تھے، کبھی وہ میرے لیے جھک جاتے تو میں دیکھ لیتا اور کبھی میں ان کے لیے جھک جاتا تو وہ دیکھ لیتے، جب میرے والد اچھا ہار ہاٹے ہوئے گھولے پر سوار ہو کر تھک کی طرف نکلتے تو میں نے ان کو پہچان لیا، میں نے اس کا تذکرہ اپنے والد سے کیا تو انہوں نے کہا: اے بیٹے! تو نے مجھے دیکھا تھا؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: خدا کی قسم! اس دن رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے اپنے ماں باپ کو جمع فرمایا تھا اور کہا تھا: تم پر میرے ماں اور باپ خدا بھلا۔

(۱۲۲) ۴۸۰۰ (۳۷۵۰) ۴۱۱۳-۲۸۶۶

جنگ خندق کے دن میں اور حضرت عمر بن ابی سلمہ اس ننگہ میں تھے جس میں نبی ﷺ کی ازواج تھیں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حرام بھار پر تھے حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان حضرت علی حضرت طلحہ اور حضرت زبیر بھی حرام پر تھے ایک حجر لٹکے کا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انھیں ہاتھ پر مرف کیا ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حرام بھار پر تھے وہ لٹکے کا نبی ﷺ نے فرمایا: اے حرام! ظہر جالتھ پر مرف کیا ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے اس بھار پر نبی ﷺ تھے اور حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان حضرت علی حضرت طلحہ حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم تھے۔

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: بخدا! تمہارے والدین ان لوگوں میں سے تھے جن کا اگر اس آیت میں ہے: "وہ لوگ جنہوں نے زلیٰ ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا"۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

عروہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ كَانَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ كُنْتُ أَنَا وَخُمَيْرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْأُظُمِ الْوُحَى فِيهِ الرِّسْوَةُ لِيُخَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَأْتِي الْعَدُوَّةَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُسَيْبٍ هَذَا الْإِسْنَادُ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خُمَيْرٍ فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ أَفْرَجَ الْفَقْهَةُ كَلِمَةَ حَدِيثِ هِشَامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، سابقہ جلد (۶۱۹۵)

۶۱۹۷- وَحَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ (يَعْنِي ابْنَ مُعْتَمِدٍ) عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَلَى حِمَاهُ هُوَ وَابْنُ بَكْرٍ وَخُمَيْرٌ وَغُلَامَانِ وَغُلَامٌ وَطَلْحَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ لَمَّا كُنَا فِي الْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهَذَا قَتْلُكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ، الترمذی (۳۶۹۶)

۶۱۹۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اسْتَعْمَلُ بْنُ أَبِي أَرْبَابٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوْبٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَلَى حِمَاهُ جَمَلٌ حَمْرٌ لَمَّا كُنَا فِي الْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْكُنْ بِرَأْدِ قَتْلِكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَابْنُ بَكْرٍ وَخُمَيْرٌ وَغُلَامَانِ وَغُلَامٌ وَطَلْحَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، مسلم تہذیب الاثر (۱۲۷۶۵)

۶۱۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ وَعَبْدَةُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي عَائِشَةُ أَسْوَأُكَ وَاللَّيْمُ الْيَمِينُ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِهِ مَا أَصَابَهُمْ الْقَرْحُ، مسلم تہذیب الاثر (۱۷۰۸۵-۱۷۰۱۱)

۶۲۰۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِي أَنَا بَكْرٌ وَالزُّبَيْرُ، مسلم تہذیب الاثر (۱۶۸۳۸)

۶۲۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ سَعِيدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے اس سے محبت رکھ۔

۶۲۰۶۔ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَوْرَةَ عَنْ ثَلْعِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَوْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِيَحْسِنَ اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَرْجَاكَ فَأَرْجِبْهُ وَأَرْجِبْ مَنْ يُؤْجِبُكَ.

(بخاری (۲۱۲۲-۵۸۸۴) ابن ماجہ (۱۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں دن کے کسی وقت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا آپ نے مجھ سے کوئی بات کی نہ میں نے آپ سے کوئی بات کی حتیٰ کہ آپ بنو قریظہ کے بازار میں پہنچے پھر واپس مڑے اور حضرت فاطمہ کے گھر آئے اور فرمایا: کیا یہاں بچہ ہے؟ کیا یہاں بچہ ہے؟ لیکن حضرت حسن ہم نے یہی گمان کیا کہ ان کی والدہ نے ان کو غسل کرانے اور ان کو ہار پہنانے کے لیے رک رکھا ہے کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت حسن دوڑتے ہوئے آئے اور ہر ایک نے دوسرے کے گلے میں بائیں ڈال دیں رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے اس سے محبت کر۔

۶۲۰۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ النَّبِيُّ ﷺ ابْنُ أَبِي نَوْرَةَ عَنْ ثَلْعِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَوْرَةَ قَالَ عَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي خَلْقَةٍ مِنَ الشَّهَادِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أَكَلِمُهُ حَتَّى بَجَاءَ سُوْقُ بَنِي قُرَيْظَةَ كَمْ الْقَصْرِ عَلَى أُنْثَى يَبَاءُ لَا يَلْمُهُ لَقَالَ كَمْ لَكُمُ الْكَلْعُ نَجْنِي حَسَنًا لَقَدْ كُنَّا أَكْثَرًا نَحْنُ ثُمَّ لَا نَقْدِرُهُ وَكَلْبُ سَحَابٍ لَكُمُ يَلْمُ أَنْ بَجَاءَ يَسْمِي حَتَّى لَقَعَتْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَرْجَاكَ فَأَرْجِبْهُ وَأَرْجِبْ مَنْ يُؤْجِبُكَ. (سابقہ حوالہ (۶۲۰۶)

حضرت برادر بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر دیکھا وہ آں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

۶۲۰۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حُجْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ (وَهُوَ ابْنُ كَلْبٍ) حَدَّثَنَا الْهَرَاءِيُّ عَنْ عَرَابٍ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَرَاتِي النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَرْجَاكَ.

(بخاری (۳۷۴۹) الترمذی (۳۷۸۳-۳۷۸۲)

حضرت برادر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر دیکھا وہ آں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

۶۲۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ ثَلْعٍ قَالَ ابْنُ ثَلْعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَلْبٍ (وَهُوَ ابْنُ نَافِعٍ) حَدَّثَنَا الْهَرَاءِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاجْتَمَعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى عَرَاتِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَرْجَاكَ فَأَرْجِبْهُ. (سابقہ حوالہ (۶۲۰۸)

ایسا اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: میں اس مفید خبر کی کام کو پکڑ کا چلا ہوں جس پر رسول اللہ ﷺ اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سوار تھے حتیٰ کہ میں نے ان کو نبی ﷺ کے جمرہ میں داخل کیا یہ آگے

۶۲۱۰۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ التَّوَيْمِيِّ التَّوَيْمِيُّ وَهَبُ بْنُ عَبْدِ الْمُهَيْمِ الْغُبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الثَّغْرِيُّ عَنْ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ) عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ كُنْتُ رُبِّي اللَّهُ ﷺ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

بَقِيَّةُ الشَّهِيدَةِ عَلَى أَذْنَانِهِمْ حَجْرَةٌ النَّبِيِّ ﷺ هَذَا لِمَا
وَلَهُ خَلْقُهُ (ترمذی ۳۲۷۵)

۹- بَابُ فَضْلِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ

۶۲۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ
الْمُبِينِ كُتَيْبٌ (وَالْقَطَرِيُّ بْنُ بَكْرِ بْنِ مَالٍ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
كَيْسَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ ﷺ فَدَعَا وَخَلَعَ
وَوَضَعَ سِرَّ خَلْعٍ مِنْ خُفِّهِ فَسَوَّاهُ وَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
فَدَاغِلَهُ لَمْ يَجِدْ الْحَسَنُ لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُ لَمْ يَجِدْ لَمْ يَجِدْ
فَدَاغِلَهَا لَمْ يَجِدْ عَمْرُو بْنُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَأَمَّا يُرِيدُ اللَّهُ
رِجَالَهُمْ عَلَيْهِمْ الرِّجَالُ أَهْلُ الْبَيْتِ وَتَطَهَّرُوا

ساجد (۵۴۱۲)

۱۰- بَابُ فَضْلِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَسَاكِنِهِ

بْنِ زَيْدٍ وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

۶۲۱۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الْقَادِي عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا كُنَّا لَنُحْضِرَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدُ
بْنِ كَعْبٍ عَلَى كَرْنٍ لِيِ الْوَلَدِ الْأَكْبَرُ لَمْ يَكُنْ لَهُ
أَلْسِنَةٌ عِنْدَ اللَّهِ (الترمذی ۴۷۸۲) (ترمذی ۳۲۰۹-۳۸۱۳)

۶۲۱۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا
عَمْرُو بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ (ساجد (۶۲۱۲))

۶۲۱۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَتَمِيمٌ بْنُ بَكْرِ بْنِ
كَيْسَانَ وَابْنُ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ
الْأَخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بَنُوتُ) عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ
الْمُبِينِ وَبَشِيرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ وَشَوْلُ اللَّهِ
ﷺ بَنَدًا وَكَثَرَتْ عَلَيْهِمْ أَسْفَافَةُ بْنُ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ بَيْنَ
بَيْنِهِمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنْ تَطَعْتُمْ لِي فَاغْلِبُوا

نبی ﷺ کے اہل بیت کے فضائل

حضرت مائتہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ
صبح کے وقت مجھے دس سالہ ایک چادر دلائی ہوئی
تھی جس پر سیاہ لہجہ سے کواؤں کے نقش بنے ہوئے تھے
حضرت حسن بن علی آئے۔ آپ نے ان کو اس چادر میں لے
لیا پھر حسین آئے اور آپ کی چادر میں داخل ہو گئے پھر
حضرت سیدہ فاطمہ آئیں اور آپ نے ان کو اس چادر میں
داخل کر لیا پھر حضرت علی آئے آپ نے ان کو بھی چادر میں
لے لیا پھر یہ آیت پڑھی: "اِنَّ اَهْلَ بَيْتِ اللّٰهِ تَحَاتُّوْنَ" تم سے
محبت دور کرنے کا اور تم کو پورا پورا پاک کرنے کا یہ ارادہ
فرماتا ہے۔"

حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن

زید رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم
زید بن حارثہ کو زید بن عمر کہا کرتے تھے حتیٰ کہ قرآن مجید کی
یہ آیت نازل ہوئی: "ان کو ان کے آباء کی طرف منسوب کر
کے پکارو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ اچھا ہے۔"

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے ایک فکر بھیجا اور اس پر اسامہ بن زید کو امیر مقرر
کیا کچھ لوگوں نے اس کی امانت پر طعن کی رسول اللہ ﷺ
نے کھڑے ہو کر فرمایا: اگر تم اس کی امانت میں طعن کرتے ہو تو
(کون سی نئی بات ہے؟) تم اس سے پہلے اس کے باپ کی
امانت پر بھی اعتراض کر چکے ہو یہ خدا ہے ملک ان کا باپ

عورتوں میں مریم بنت عمران اور زہرا کی بیوی آسیہ کے سوا کوئی کامل نہیں ہوا اور عورتوں پر عائشہ کی فضیلت لکھی ہے جیسے شریک کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ النَّخَعِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَسَلْتُ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرًا وَكَمْ يَكْمُلُ مِنَ النِّسَاءِ كَثِيرٌ مِنْ بَنَاتِ هَمْرَانَ وَابْنَةُ امْرَأَةِ لُحَيْعُونَ وَإِنَّ لَفَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَقَضِيلِ الشَّرْبَةِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ.

بخاری (۳۴۱۱-۳۴۳۳-۳۷۶۹-۵۴۱۸) الترمذی

(۱۸۳۴) الترمذی (۳۹۵۷) ابن ماجہ (۳۲۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر جبرائیل نے کہا: یا رسول اللہ! یہ خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہے اس میں سالن ہے یا کھانا یا کوئی مشروب؟ جب یہ آپ کے پاس آئیں تو آپ رب عزوجل کی طرف سے اور میری طرف سے ان کو سلام کہیں اور ان کو جنت میں ایسے گھر کی بشارت دیں جو خولدار موتیوں کا بنا ہوا ہے اس میں شور و شغب ہے نہ کوئی تکلیف ہے۔ دوسری روایت میں ”میری طرف سے“ کا لفظ نہیں ہے۔

۶۲۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَابْنُ لُثْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ كَافَلٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ ابْنِ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ النَّخَعِيُّ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَبِيبَةُ كَذَلِكَ أَتَيْتُهَا بِإِنَّا لَنَرِيكَ إِذَا كُنَّا أَوْ طَعَلْنَا أَوْ كَرَاهْنَا لَهَا هِيَ أَتَيْتُكَ لَهَا عَلَيْهَا السَّلَامُ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَبَيْنِي وَبَيْنَهَا يَبْتَغِي ابْنُ الْجَنَّةِ مِنْ لَقَبٍ لَا صَغَبَ لَهُ وَلَا نَصَبَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هِيَ ابْنُ أَبِي كُرَيْبَةَ وَكَمْ يَكْمُلُ مِنْ بَنَاتِ هَمْرَانَ وَابْنَةُ امْرَأَةِ لُحَيْعُونَ وَإِنَّ لَفَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَقَضِيلِ الشَّرْبَةِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ (۷۴۹۷-۳۸۲۰) البخاری

اسامیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ کو جنت میں گھر کی بشارت دی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے حضرت خدیجہ کو ایسے گھر کی بشارت دی تھی جو خولدار موتیوں سے بنا ہو گا اس میں شور و شغب ہو گا نہ تکلیف۔

۶۲۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُثْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ كَافَلٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ ابْنِ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كُرَيْبَةَ النَّخَعِيَّ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَشْرُ خَبِيبَةَ يَبْتَغِي ابْنُ الْجَنَّةِ قَالَ لَقَبٌ بِشَرِّهَا يَبْتَغِي ابْنُ الْجَنَّةِ مِنْ لَقَبٍ لَا صَغَبَ لَهُ وَلَا نَصَبَ.

بخاری (۱۷۹۲-۳۸۱۹)

حضرت ابن ابی اوفی نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۶۲۲۵ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَبِي خَالٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سَالِمَانَ وَبُخَيْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ ابْنِ زُرْعَةَ عَنْ عَمْرَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَرْوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسند حوالہ (۶۲۲۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

۶۲۲۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے رسول اللہ ﷺ سے ملنے کی اجازت طلب کی، آپ کو حضرت خدیجہ کا اجازت مانگنا یاد آگیا، آپ نے فرمایا: یا اللہ! یہ تو ہالہ بنت خویلد ہے، مجھے ان پر رشک آیا میں نے کہا: آپ قریش کی بڑھیوں میں سے ایک پر پٹی بڑھایا کو یاد کرتے رہے ہیں جس کی پٹریاں پٹی تھیں جو مدت ہوئی فوت ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بہتر بدل عطا فرمادیا ہے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین راتوں تک مجھے خواب میں دکھائی گئیں، ایک لڑیہ تھیں (تمہاری تصویر کو) ہر قسم کے ایک کلوے میں لے کر آیا وہ کہتا تھا کہ یہ تمہاری زوجہ ہیں، ان کا چہرہ کھولنے میں میں نے دیکھا تو وہ تم تھیں میں نے کہا: اگر یہ خواب اللہ کی طرف سے ہے تو وہ اس کو پورا کر دے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہ جان لیتا ہوں کہ تم مجھ سے کس وقت خوش ہوتی ہو اور کس وقت ناراض ہوتی ہو میں نے پوچھا: آپ کو اس کا کیسے پتا چلا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو: رب محمد کی قسم! اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو: رب ابراہیم کی قسم! حضرت عائشہ نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! میں صرف آپ کے نام کو چھوڑتی ہوں۔

۶۲۳۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حُلَيْفِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ مَا لَمْ يَكُنْ مَحْذُورًا لِي أَخْبَتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفْتُ اسْمُهَا أَنَّ خَدِيجَةَ كَانَتْ تَخَافُ لِي ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالِكَةُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَدِ امْرَأَتُ قَالَتْ: وَمَا تَدْعُ كَرِيمٍ عَجُوزٍ مِنْ عَجُوزٍ قُرَيْشٍ حَمْرًا أَوْ يَسْلُقُنِي هَلَكْتُ فِي الدَّخْرِ كَابِتُكَ اللَّهُ تَعَالَى يَنْتَهَدُ (بخاری (۳۸۲۱))

۱۳- باب فی فضیل عاتشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۶۲۳۳- حَدَّثَنَا حُلَيْفُ بْنُ سَمْعَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ مَا لَمْ يَكُنْ مَحْذُورًا لِي أَخْبَتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفْتُ اسْمُهَا أَنَّ خَدِيجَةَ كَانَتْ تَخَافُ لِي ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالِكَةُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَدِ امْرَأَتُ قَالَتْ: وَمَا تَدْعُ كَرِيمٍ عَجُوزٍ مِنْ عَجُوزٍ قُرَيْشٍ حَمْرًا أَوْ يَسْلُقُنِي هَلَكْتُ فِي الدَّخْرِ كَابِتُكَ اللَّهُ تَعَالَى يَنْتَهَدُ (بخاری (۵۱۳۵-۳۸۹۵))

۶۲۳۴- حَدَّثَنَا ابْنُ ثَمَرٍ عَنْ حُلَيْفِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ مَا لَمْ يَكُنْ مَحْذُورًا لِي أَخْبَتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفْتُ اسْمُهَا أَنَّ خَدِيجَةَ كَانَتْ تَخَافُ لِي ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالِكَةُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَدِ امْرَأَتُ قَالَتْ: وَمَا تَدْعُ كَرِيمٍ عَجُوزٍ مِنْ عَجُوزٍ قُرَيْشٍ حَمْرًا أَوْ يَسْلُقُنِي هَلَكْتُ فِي الدَّخْرِ كَابِتُكَ اللَّهُ تَعَالَى يَنْتَهَدُ (بخاری (۵۰۷۸-۷۰۱۱))

۶۲۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: رَوَيْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْمَاءَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ مَا لَمْ يَكُنْ مَحْذُورًا لِي أَخْبَتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفْتُ اسْمُهَا أَنَّ خَدِيجَةَ كَانَتْ تَخَافُ لِي ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالِكَةُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَدِ امْرَأَتُ قَالَتْ: وَمَا تَدْعُ كَرِيمٍ عَجُوزٍ مِنْ عَجُوزٍ قُرَيْشٍ حَمْرًا أَوْ يَسْلُقُنِي هَلَكْتُ فِي الدَّخْرِ كَابِتُكَ اللَّهُ تَعَالَى يَنْتَهَدُ (بخاری (۵۲۳۸))

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اس میں رب
الرحیم کی قسم کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول
اللہ ﷺ کے پاس گزریں سے کھائی تھیں اور فرماتی ہیں کہ میری
سہیلیاں آتی تھیں وہ حضور کو دیکھ کر غائب ہو جاتی تھیں تو
رسول اللہ ﷺ ان کو میرے پاس بھیج دیتے تھے۔

نام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ایک
روایت میں ہے: میں حضور کے گھر میں گزریں سے کھاتی تھی اور
کھینے والی سہیلیاں ہوتی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کی رضا جوئی کے لیے لوگ اس دن تھے پیچھے تھے جس
دن حضرت عائشہ کی ہادی ہوتی تھی۔

نبی ﷺ کی زہد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی
ہیں کہ نبی ﷺ کی ازدواج نے حضرت فاطمہ کو رسول اللہ ﷺ
کے پاس بھیجا انہوں نے اجازت طلب کی اداں حالہ آپ
میرے ساتھ چادر میں لپیٹے ہوئے تھے آپ نے ان کو
اجازت دیا انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی ازدواج نے
مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ بد قافہ کی بیٹی کے معاملہ میں
آپ سے مدد چاہتی ہیں میں اس وقت خاموش رہی رسول
اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ سے فرمایا: اے بیٹی! کیا تم اس
سے محبت نہیں کرتیں جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ حضرت
فاطمہ نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر ان سے محبت کرو
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب حضرت فاطمہ نے رسول اللہ
ﷺ سے یہ جواب سنا تو اٹھ کر کھڑی ہو گئیں اور نبی ﷺ کی
ازدواج کے پاس واپس گئیں اور جو کچھ انہوں نے رسول اللہ

۶۲۳۶- وَخَلَقْنَاهُ مِنْ تَحْتِ خَلْقِكَ عَبْدًا عَنْ وَشِيمِ بْنِ
مُحْرُوقٍ يَهْدِي الْإِسْلَامَ إِلَى قَوْلِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ
يُذَكِّرُ مَلَائِكَةً (بخاری ۶۰۷۸)

۶۲۳۷- خَلَقْنَا بِسْمِ اللَّهِ أَنْ يَتَعَلَّى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُحَمَّدٍ عَنْ وَشِيمِ بْنِ مَحْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ أَنَّهَا كَانَتْ
تَلْعَبُ بِمَلَائِكَةٍ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ وَكَانَتْ تَلْعَبُ
بِجَوَارِحِهِمْ فَكُنْتُ يَتَقَرَّبُ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ لَكُنَّ
رُسُلُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَرِيضُونَ النَّبِيَّ ﷺ (مسلم ترمذی ۱۷۰۳۲)

۶۲۳۸- خَلَقْنَا أَبُو كُرَيْبٍ خَلَقْتُ أَبُو أُمَيَّةَ ح
وَخَلَقْنَا زَيْنُ بْنُ كُرَيْبٍ خَلَقْنَا جَبْرِ بْنُ كُرَيْبٍ
خَلَقْنَا مَحْمُودُ بْنُ وَشِيمِ بْنِ مَحْرُوقٍ عَنْ وَشِيمِ بْنِ مَحْرُوقٍ
وَقَالَ فِي حَدِيثِ جَبْرِ بْنِ كُرَيْبٍ لَعَبْتُ الْمَلَائِكَةَ مِنْ تَحْتِ
الْكَبْ (مسلم ترمذی ۱۶۷۷۸-۱۶۸۵۰-۱۷۱۹۱)

۶۲۳۹- خَلَقْنَا أَبُو كُرَيْبٍ خَلَقْنَا عَبْدًا عَنْ وَشِيمِ بْنِ
مُحْرُوقٍ عَنْ عَدْرَةَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بَهْمَ لَهْمَ يَوْمَ
خَالَتِهِ يَتَقَرَّبُونَ بِمَلَائِكَةٍ مَرَحَّةَ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ

(بخاری ۲۵۷۴)

۶۲۴۰- خَلَقْنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَوِيُّ وَآلُو
بَكْرِ بْنِ الشَّخْرِ وَعَبْدُ بْنُ شَعْبَانَ قَالَ عَبْدُ خَلْفِي وَكَانَ
الْأَخْزَانِ خَلَقْنَا بِمَلَكٍ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ فِي سَلَامٍ خَلَقْنَا فِي
حَقِّ صَلَاحٍ فِي بَنِي وَشِيمِ بْنِ مَحْرُوقٍ عَنْ وَشِيمِ بْنِ مَحْرُوقٍ
الْزَّخْنِي بَنِي الْخَلَوِيِّ عَنْ وَشِيمِ بْنِ مَحْرُوقٍ أَنَّ خَالَتَهُ وَفَّجَ النَّبِيَّ ﷺ
قَالَتْ أُرْسِلَ الْوَرَاثَةُ النَّبِيُّ ﷺ لِمَ طَلَعَتْ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ
ﷺ إِلَى رُسُلِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَانَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُطْفَعٌ
مَجِيئِي بَنِي مَوْطِي قَالُوا لَهَا لِمَ كَانَتْ يَا رُسُلَ اللَّهِ ﷺ
أَزْوَاجُكَ تَوَسَّلْنَ بِكَ بِسَائِلِكَ الْقَعْلَ فِي الْبَنِي
لَمَّا كَانَتْ وَأَنَّ سَائِلَةَ كَانَتْ قَالَتْ لَهَا رُسُلُ اللَّهِ ﷺ أَنِّي
بِنْتُ النَّسَبِ كَرِهْتُ مَا أُجِبْتُ فَكَانَتْ بَنِي قَالَتْ كَرِهْتُ خَلْفِي
كَانَتْ لَمَّا طَلَعَتْ عَنْ سَمْعَتٍ ذَلِكَ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ
ﷺ فَرَجَعَتْ إِلَى الْوَرَاثَةِ النَّبِيِّ ﷺ لَمَّا خَمَرَتْ بَنِي مَوْطِي

قَالَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْنَا لَهَا مَا كَرَّ إِلَيْكَ
أَهْتَشِبُ عَقْدًا مِنْ قَوْمٍ فَأَرْبِئُهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْنَا
لَهَا إِنْ أَرَادَ بِكَ يَسْتَأْذِنُكَ الْعَدُوُّ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَيْفَةَ
فَقَالَتْ فَاجِئْتُهُ وَاللَّوْ لَا أَكَلِمَةً يَنْهَا أَبَدًا قَالَتْ عَرَّضْتُ
لِلرَّسُولِ الْأَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَسَبَ بَيْنَ جَنَاحِي وَرُوحِ النَّبِيِّ
ﷺ وَهِيَ الْوَيْسُ حَتَّى كُنْتُ تَسْلُمُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا فِي الْمَنَاسِكِ وَهَذَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكَمْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ حَبِيبًا لِي الْوَيْسُ مِنْ
وَنَسَبَ وَتَقَى إِلَهُ وَأَصْدَقَ حَبِيبًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ
صَدَقَةً وَأَكْثَرَ نَهْجًا لَا يَنْفِرُهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقَ بِهِ وَ
تَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَا عَدَا سُوْرَةً مِنْ جَدِّهِ كَانَتْ فِيهَا
تُسْبِيحٌ مِنْهَا الْقَوْلُ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَبَّحَ عَرَّضْتُ فِي مَرْبِطِهَا عَلَى الْعَالَةِ الْبَيْتِ
دَخَلْتُ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا وَهَوَّيْتُهَا فَلَا يَنْفِرُهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكَ يَسْتَأْذِنُكَ الْبَيْتُ
يَسْتَأْذِنُكَ الْعَدُوُّ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَيْفَةَ قَالَتْ كَمْ وَقَعَتْ بَيْنِي
فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى وَأَنَا أَرْكَبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَرْكَبُ طَرَفَهُ
هَلْ يَأْذَنُ لِي يَنْهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَّضْتُ أَنَّ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفِرُهَا أَنْ تَنْصَرَّ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعَتْ يَنْهَا
كَمْ أَتَشَبَّهَتْ حَتَّى أَنْصَبْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ وَنَسَبَ إِلَيْهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ.

بخاری (۲۵۸۱ م) السنن (۳۹۵۴-۳۹۵۵)

ﷺ سے کہا تھا اور جو کچھ آپ نے جواب میں فرمایا تھا وہ ان
سے بیان کیا انہوں نے کہا: آپ نے ہمارا کوئی کام نہیں کیا
دوبارہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں اور آپ سے کہیں کہ
آپ کی ازواج آپ کو ابو قحیفہ کی بیٹی کے معاملہ میں عدل
کرنے کے لیے اللہ کی قسم دیتی ہیں حضرت فاطمہ نے کہا:
ہ خدا میں آپ سے اس مسئلہ میں کبھی بات نہیں کروں گی
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر نبی ﷺ کی ازواج نے آپ
کی زوجہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو آپ کے
پاس بھیجا اور وہی رسول اللہ ﷺ کے نزدیک مرتبہ میں میرے
برابر تھیں اور میں نے حضرت زینب سے زیادہ دیدار اللہ سے
ڈرنے والی صادق القول صلہ رحم کرنے والی صدقہ و خیرات
کرنے والی کوئی عورت نہیں دیکھی اور نہ ان سے زیادہ تواضع
کرنے والی اور اپنے اعمال کو کم سمجھنے والی کوئی عورت دیکھی البتہ
وہ زبان کی تیز تھیں لیکن اس سے بھی وہ جلد رجوع کر لیتی تھیں
انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی
اس وقت رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے ساتھ اسی حالت
میں ایک چادر میں لپیٹے ہوئے تھے جس حالت میں حضرت
فاطمہ آئی تھیں آپ نے ان کو اجازت دی انہوں نے کہا:
یا رسول اللہ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے
وہ آپ سے ابو قحیفہ کی بیٹی کے معاملہ میں عدل کا سوال کرتی
ہیں پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں اور بہت کچھ کہا اور میں
رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہی تھی اور آپ کی آنکھوں کی
طرف دیکھ رہی تھی کہ آیا آپ مجھے جواب دینے کی اجازت
دیتے ہیں ادھر حضرت زینب کے کلام کا سلسلہ نہیں ٹوٹا حتیٰ کہ
میں نے جان لیا کہ رسول اللہ ﷺ میری جوابی کاروائی کو
نا پسند نہیں کریں گے پھر میں نے جواب دینے شروع کیے اور
کچھ ہی دیر میں ان کو خاموش کر دیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں:
پھر رسول اللہ ﷺ نے قسم فرمایا اور کہا: یہ ابو بکر کی بیٹی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس
میں یہ ہے کہ جب میں ان کی طرف متوجہ ہوئی تو وہ مجھ پر

۶۲۴۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازٍ قَالَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ

يُؤْتِيهِ مِنَ الزَّهَرِ حَتَّى يَهْلِكَ الْإِسْكَانُ وَمِثْلَهُ فِي الْمَعْنَى غَيْرُ آتٍ
قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُهَا لَمْ أَنْشَأْ أَنْ أَلْعَنُهَا غَلَبَتْ

غالب نہ آئیں۔

ماہد حوالہ (۶۲۴۰)

۶۲۴۲- وَحَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ قَالَ وَجَدْتُ
بِئْسَ كَتَّابِي عَنْ أَبِي أَسَمَةَ عَنْ وَكَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ إِنَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيَسْقِيَنَّ يَوْمَئِذٍ آتَا الْيَوْمِ
أَمَّنْ آتَا هَبْدًا لِيُجْعَلَ لِيَوْمِ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ
قُبْحَةِ اللَّهِ بَيْنَ مَعْبُورِي وَتَعْبُورِي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ (مرض الموت میں) حضرت عائشہ کی باری طلب کرنے
کے لیے پوچھتے تھے: میں آج کہاں رہوں گا؟ کل میں کہاں
رہوں گا؟ پھر جس دن میری باری آئی آپ (کاسر) میرے
سید اور خلق کے درمیان تھے کہ اللہ نے آپ کی روح کو قبض کر
لیا۔

الباری (۱۳۸۹-۳۷۷۴-۴۴۵۰)

۶۲۴۳- حَقَّقْنَا كَثِيَّةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ
بِئْسَ قُرْبَى عَلِيٍّ عَنْ وَكَيْدٍ عَنْ هُرُوفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بِئْسَ التَّحْيِيرُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسَيِّدٌ إِلَى مَشْرِعِهَا
وَأَخْبَرْتُ الْبُيُوتَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَرْحَمِي
وَالرَّحِيمِينَ وَالرَّحِيمَاتِ. الباری (۴۴۴۰-۵۶۷۴) ترمذی (۳۴۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ وفات سے پہلے میرے سینے سے ٹک لگائے ہوئے تھے
میں نے کان لگا کر سنا تو رسول اللہ ﷺ یہ فرما رہے تھے: اے
اللہ! مجھے بخش دے اے اللہ! مجھ پر رحم فرما اے اللہ! مجھے رفیق
اہل کے ساتھ لاحق کر۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں بیان کیں۔

۶۲۴۴- حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ وَابْنُ عُرْبَةَ قَالَ
سَمِعْنَا أَبُو أَسَمَةَ ح وَحَقَّقْنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَقَّقَنَا ابْنُ ح
وَحَقَّقْنَا ابْنُ حَقِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ أَنَّهُمْ أَخْبَرُوا عَائِشَةَ أَنَّ سَلَمَانَ
كَتَبَهُمْ عَلَى وَكَيْدٍ يَهْلِكَ الْإِسْكَانُ وَمِثْلَهُ. ماہد حوالہ (۶۲۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے یہ
سنا تھا کہ کوئی نبی اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک کہ اس
کو دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار نہ دے دیا جائے اور میں نے
نبی ﷺ کو مرض الموت میں یہ فرماتے ہوئے سنا: ان لوگوں کے
ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا جو انبیاء صدیقین شہداء
اور صالحین ہیں وہی ابھی دفن ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں:
میں نے گمان کیا کہ آپ کو اختیار دے دیا گیا ہے۔

۶۲۴۵- وَحَقَّقْنَا مُحَمَّدُ بْنُ السُّعْثِيِّ وَابْنُ بَكْرٍ
(وَالْفُطَيْلِيُّ ابْنُ الْمَعْنَى) قَالَ حَقَّقْنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَقَّقَنَا
كَثِيَّةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ هُرُوفَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَتَبْتُ أَسْمَعَ أَنَّ لَوْ يَمُوتُ لِي عَنِّي بِمَعْرِفَةِ ابْنِ الْكَلْبِ
وَالْأَمْرِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ الْبُيُوتَ عَنِ ابْنِ مَرْوَةَ الْبُيُوتِ مَاتَ
يَوْمَ وَأَخْبَرْتُ نَعْمَةً يَقُولُ مَعَ الْبُيُوتِ أَلَعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّيِّبِينَ وَالْمُؤْتَمِرِينَ وَالْمُتَعَدِّينَ وَالْمُتَالِفِينَ وَحَسَنَ
أَوْ كَيْفَ رَأَيْتُ قَالَتْ لَهْنَتُهُ كَهَيْئَةِ يَمِينِهِ.

الباری (۴۴۳۵-۴۴۳۶-۵۵۸۶) ابن ماجہ (۱۶۲۰)

۶۲۴۶- حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ حَقَّقْنَا وَابْنُ ح
وَحَقَّقْنَا هَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ مَعْبُورِي وَمَعْبُورِي قَالَ حَقَّقْنَا كَثِيَّةُ عَنْ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

سَعِيدُ بْنُ هِلَالٍ الْإِسْطَاوِيُّ وَخَلَّةٌ سَاهِدَ حَرَارَ (۶۳۴۵)

۶۳۴۷- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُسْتَيْبٍ بْنُ الْكَلْبِ
بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ عَمَالٍ
قَالَ قَالَ ابْنُ إِسْهَابٍ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَحُزُوَّةُ
بْنُ السَّرْتَرِ عَنْ بَعْثِهِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ
ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ صَوَّعٌ كَيْفَ لَمْ يُنْصَحْ كَيْفَ لَمْ يُنْصَحْ لَمْ يَزَلْ يَقُولُ مَقْعَدُهُ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يَتَغَيَّرُ
قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَأْسُهُ عَلَى
لَحْيَتَيْ هُوشٍ عَلَيْهِ سَاعَةٌ ثُمَّ الْفَاقُ فَاتَّخَذَ بَصْرَةً إِلَى
السَّفْلِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّبُّ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا
إِذَا لَا يُخْتَارُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَغَرَّتْ الْحَبِيبَةُ النَّبِيُّ كَانَ
يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَوَّعٌ كَيْفَ لَمْ يُنْصَحْ كَيْفَ لَمْ يَزَلْ يَقُولُ
مَقْعَدُهُ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يَتَغَيَّرُ لَمَّا قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا كَانَتْ
بَيْنَكَ أَيْمُرُ تَكَلَّمَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ
الرَّحِيمُ الْأَعْلَى. (الحارثي ۴۴۶۳-۶۳۴۸-۶۵۰۹)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیدرتی کے زمانہ میں فرمایا: کسی
نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک کہ وہ
جنت میں اپنا مقام دیکھ نہ لے پھر اس کو اختیار دے دیا جاتا
ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ
ﷺ کی رحلت کا وقت آ گیا اس وقت آپ کے سر میرے زانو
پر تھا آپ پر کچھ دیر سبے ہوئی طاری رہی پھر آپ ہوش میں
آئے آپ نے صحت کی طرف نگاہیں اٹھائیں پھر فرمایا: اے
اللہ ارحم الراحمین! حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سوچا اب
حضور ہم کو اختیار نہیں کریں گے حضرت عائشہ کہتی ہیں: مجھے وہ
حدیث یاد آئی جو حضور نے صحت کے زمانہ میں فرمائی تھی کہ کسی
نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک کہ اسے
جنت میں اس کا مقام دکھانہ دیا جائے پھر اس کو اختیار دیا جاتا
ہے حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا آخری کلمہ یہ
تھا "اللهم ارحم الراحمین"۔

۶۳۴۸- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَدَّثَنَا
عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نُعْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ خَلْفَاءِ أَنُورٍ
نُعْتِمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي خَلْفَى ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ إِذَا خَرَجَ الْفَرَسُ يَسْتَلِمُ قَطَارِيتَ الْفَرَسِ عَلَى
عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ لَمْ يَخْرُجَا مَعَهُ جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَخَذَتْ مَقْعَدًا لَهَا
حَفْصَةُ لِمَا لَيْسَ إِلَّا تَرْكِبُ اللَّيْلَةِ بَعِيرِي وَأَكْبَبْتُ وَهُوَ رَكِبَ
لَتُسْكِرِينَ وَالْأَكْبَرُ قَالَتْ بَلَى فَرَكِبَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَعِيرٍ
حَفْصَةُ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلَى بَعِيرٍ عَائِشَةُ لِمَا وَرَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِلَى جَمَلٍ عَائِشَةُ وَعَلَيْهَا حَفْصَةُ فَسَلَّمَتْ ثُمَّ
سَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَالْحَفْصَةُ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ فَلَمَّا نَزَلُوا
جَعَلَتْ تَجْعَلُ وَجْهَهَا بَيْنَ الْأَذْهَرِ وَقَوْلِ تَارِيتَ سَلَامًا
عَلَى عَشْرَتِنَا أَوْ حَبَّةً تَلْدُ عَيْنِي رَسُولَكَ وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول
اللہ ﷺ باہر تشریف لے جاتے تو اپنی ازواج کے درمیان
قرعہ اندازی کرتے ایک مرتبہ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ
کے نام قرعہ نکلا وہ دونوں آپ کے ساتھ گئیں جب رات کا
وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے ساتھ سفر کرتے
اور ان کے ساتھ ہاتھی کرتے حضرت حفصہ نے حضرت
عائشہ سے کہا: آج کی رات تم میرے اونٹ پر سوار ہو اور میں
تمہارے اونٹ پر سوار ہوں تم دیکھنا میں بھی دیکھوں گی
حضرت عائشہ نے کہا: ٹھیک ہے پھر حضرت عائشہ حضرت
حفصہ کے اونٹ پر سوار ہو گئیں اور حضرت حفصہ حضرت عائشہ
کے اونٹ پر سوار ہو گئیں رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے
اونٹ پر آئے تو اس پر حضرت حفصہ سوار تھیں آپ نے سلام
کیا اور ان کے ساتھ چلتے رہے حتیٰ کہ منزل پر اترے حضرت
عائشہ نے حضور کو اپنے پاس نہیں پایا تو انہیں رخک آیا جب

كُلُّهُمْ لَكَ خَلِيفَةٌ (۵۲۱۱)

لوگ اترے تو انہوں نے اپنے ہر کوئی کو (گھاس) پر مارے اور کہیں یا رسول اللہ! مجھ پر کوئی چھو یا سناپ مسلہ کر دے جو مجھ کو اُس نے وہ میرے رسول ہیں انہیں کچھ کہنے کی مجھے مجال نہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: عاشر کی عورتوں پر فضیلت ایسے ہے جیسے شیعہ کی فضیلت کھانوں پر ہے۔

۶۲۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَطْلُ عَائِشَةَ عَلَى الْبَيْتِ كَقَطْلِ النَّبِيِّ عَلَى سَرِيرِهِ الشَّعْبِيُّ (۳۷۷۰-۵۴۱۹-۵۴۲۸) الترمذی (۳۸۸۷) ابن ماجہ (۴۲۸۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی اصل روایت کی ہے۔

۶۲۵۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفُصَيْلٌ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (ابْنُ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ) بِحَدَّثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ بِمَوْلَاهُ وَأَنَسُ بْنُ عَدِيٍّ هَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَبِهِ حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ إِلَى سَمِيعٍ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ. (۶۲۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: جبرائیل تم کو سلام کہتے ہیں میں نے کہا: وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

۶۲۵۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَبُخَارِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَائِشَةَ أَتَتْهَا حَدِيثُ أَبِي النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَهَا لَوْ جِئْتَنِي بِقُرْآنِكَ لَكُنْتُ أَسْلَمَ لَكَ فَكُنْتُ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْوُائِلِيُّ (۶۲۵۳) ابن ماجہ (۵۲۳۲) الترمذی (۲۶۹۳-۳۸۸۲) ابن ماجہ (۳۶۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے اس کی اصل فرمایا۔

۶۲۵۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْبَلِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهَا يَوْنِي عَدِيٍّ هَذَا.

ساجد حوالہ (۶۲۵۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۲۵۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ عَائِشَةَ أَتَتْهَا حَدِيثُ أَبِي النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَهَا يَوْنِي عَدِيٍّ هَذَا. (۶۲۵۱)

ساجد حوالہ (۶۲۵۱)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی

۶۲۵۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرائیل ہیں جو تم کو سلام کہہ رہے ہیں میں نے کہا: وہ علیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ حضرت عائشہ نے کہا: آپ ان چیزوں کو دیکھتے تھے جنہیں میں نہیں دیکھتی تھی۔

أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَالِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَا عَائِشَةَ هَذَا جِبْرِيلُ يُفَرِّغُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ فَكُنْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا لَا أَرَى. (بخاری (۳۲۱۷-۳۲۶۸-۶۲۰۱)

(۶۲۴۹) الترمذی (۳۸۸۱) السنن (۳۹۶۴)

۱۴۔ باب ذکر حدیث ام زرع کا بیان

۶۲۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ وَآخِطَةُ بْنُ جَنَابٍ يَكْلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى (وَالْفَقْدَانِ بْنِ حَنْبَلٍ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمْلُوسَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ كُرُوزَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْوَلِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَالِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ رَاخِدِي عَشْرَةَ أَفْرَاقًا لِقَاعَتَيْنِ وَتَقَاعَتَيْنِ أَنْ لَا يَكُفَّ عَنْهُمَا أَحَدٌ مِنْهُمَا أَنْ يَأْتِيَهُمَا مِنْهُمَا (قَالَتْ الْأُولَى) زَوْجِي لَعَنَ جَبَلٌ كَسَّ عَلَى رَأْسِي بَجَلٍ لَا سَهْلَ لِمَنْ تَكَلَّى وَلَا سَيِّئٌ لِمَنْ تَقَلَّى (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي لَا أَهْبُ عَشْرَةَ لَيْلٍ أَنْ لَا أَكْرَهُ لِي أَنْ أَكْرَهُهُ أَكْرَهُ أَكْرَهُ عَشْرَةَ وَبُعْتُهُ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي الْعَشْرُونَ أَنْ أَطْلُقَ أَطْلُقَ وَإِنْ أَتَيْتُ أَتَيْتُ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي كَلْبٌ يَهَامُّ لَا عَشْرَ وَلَا كُرُ وَلَا تَعَالَى وَلَا مَنَامَةَ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي إِنَّ دَعَلَ لَيْلِي وَإِنْ عَرَجَ أَيْدِي وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عِندَهُ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي إِنْ أَكْثَلَ لَقَدْ وَانَ كَسِبَ انْتَفَعَ وَإِنْ اضْطَجَعَ انْتَفَعَ وَلَا يُؤَلِّجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَيْتُ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي عَلَيْهَا أَوْ عَيْنَاهَا كَلْبًا قَدْ كَلَّ دَاءً لَهُ دَاءٌ فَجَعَلَ أَوْ كَلْبٌ أَوْ جَمْعٌ كَلْبًا كَلْبٌ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي الزَّيْنُ رَيْحٌ وَزَيْنٌ وَالتَّمَسُّ مَسٌّ أَرْبُ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي رَفِيعُ الْعَمَادِ تَطْرُقُ الْبَيْتَ عَظِيمُ الزَّمَانِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّارِ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي مَا لَكَ وَمَا لَكَ مَا لَكَ تَحِيرُ مِنْ ذَلِكَ لِمَا بَلَ تَحِيرَاتُ الْعَبَادِ كَيْلَ لَاتِ الْمَسَارِ حِذَا سَمِعْتَ صَوْتَ الْمَرْءِ هَبْ أَلْفَنَ الْهَنَ هَوَالِكُ (قَالَتْ الثَّانِيَةُ) عَشْرَةَ) زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ فَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَا مِنْ

حدیث ام زرع کا بیان
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرا مورتمیں آپس میں یہ معاہدہ کر کے بیٹھیں کہ وہ اپنے اپنے خادموں کی کوئی بات نہ چھپائیں اور سب کچھ بیان کر دیں۔ پہلی نے کہا: میرا خادم ایک لافراڈٹ کا گوشت ہے جو ایک ایسے دھواں گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہے جس پر چڑھنا آسان نہیں نہ وہ کوئی فریبہ گوشت ہے جس کو تھقل کرنے کی کوشش کی جائے دوسری نے کہا: میں اپنے خادم کی خبر کو منتشر نہیں کر سکتی مجھے خوف ہے کہ میں اپنے حالات کی کوئی بات نہ چھوڑوں گی پھر میں اس کا ظاہر اور باطن سب بیان کروں گی تیسری نے کہا: میرا خادم لڑھکیگ ہے اگر میں بات کروں تو خلاق پاؤں اور اگر چپ رہوں تو مطلق رہوں چوتھی نے کہا: میرا خادم تھامہ کی رات کی طرح ہے گرم ہے نہ ٹھنڈا اس سے خوف ہے نہ طلال پانچویں نے کہا: میرا خادم جب گھرا تا ہے تو پیچے کی طرح اور جب باہر جائے تو شیر کی طرح ہے اور گھر میں جو کچھ ہو اس کے متعلق سوال نہیں کرتا چھٹی نے کہا: میرا خادم جب کھاتا ہے تو سب چٹ کر جاتا ہے اور جب پیتا ہے تو سب ڈکار جاتا ہے اور جب لیتا ہے تو کپڑا لپیٹ لیتا ہے ہاتھ نہیں بڑھاتا تا کہ میری پراگندگی معلوم ہو ساتویں نے کہا: میرا خادم صحبت سے عاجز اور نامرد ہے اجنبی ہے بول نہیں سکتا دنیا کی ہر بیماری اس میں ہے وہ تیرا سر پھوڑ دے یا تجھے زخمی کر دے یا دونوں آغوشیں بولی: میرا خادم خرگوش کی طرح طاعم ہے اور ہوا کی طرح خوشبودار ہے نویں نے کہا: میرا خادم روزانہ قدم بہاں نواز اور بہت کھلانے والا ہے دسویں نے کہا: میرا

تَجْتَمِعُ بِنَسْتِكَ رَسُولُ اللَّهِ وَبِنَسْتِكَ عَدُوُّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ
وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلَى الْوُحْطِيِّ سَاجِدًا (۶۲۵۹)

فاطمہ بنت محمد میرے جسم کا جز ہے اور میں اس کو ناپسند کرتا ہوں
کہ لوگ اس کو کسی آزمائش میں مبتلا کر دیں اور بے شک خدا کی
قسم! رسول اللہ کی بیٹی اور عبد اللہ کی بیٹی ایک شخص کے ہاں کبھی
جمع نہیں ہو سکتیں! حضرت مسور کہتے ہیں: پھر حضرت علی نے
کناح کا پیغام ترک کر دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۲۶۱۔ وَخَلَفْتُمُوهُ أَبْرَئِمَ التَّمَنِيَّ حَلَفْنَا وَهَبُ
(يَعْنِي ابْنَ خَيْرٍ) عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ (يَعْنِي ابْنَ
زَاهِدٍ) يَخْبِرُنِي بِهَذَا الْأَمْرِ فِي هَذِهِ الْأَمَةِ لَعَنَهُ

سابقہ حوالہ (۶۲۵۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور
ان کو سرگوشی میں کوئی بات کہی! حضرت فاطمہ رونے لگیں! آپ
نے پھر سرگوشی میں کوئی بات کہی تو ہنسنے لگیں! حضرت عائشہ کہتی
ہیں: میں نے حضرت فاطمہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے آپ
سے سرگوشی میں کیا کیا تھا جو آپ روئیں اور دوبارہ سرگوشی میں
کیا فرمایا تھا جو آپ ہنسیں؟ حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ
ﷺ نے پہلی بار سرگوشی میں اپنی وفات کی خبر دی تو میں روئی
اور دوسری بار سرگوشی میں یہ خبر دی کہ آپ کے اہل میں سے
سب سے پہلے آپ کے ساتھ میں لاحق ہوں گی تو میں ہنسی۔

۶۲۶۲۔ حَلَفْنَا مَنْصُورٌ بْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ حَلَفْنَا بِأَبِيهِمْ
(يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح
وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَلَفْنَا بِعُقُوبِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ حَلَفْنَا بِأَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ حَلَفْنَا أَنَّ
عَائِشَةَ حَلَفَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ
فَسَاوَاهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَاوَاهَا فَصَحِيحَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَا تُكَلِّمُ
بِعَاظِمَةَ مَا هَذَا أَلَيْسَ سَاوَاكِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَبَكَتِ
ثُمَّ سَاوَاكِ فَصَحِيحَتْ فَقَالَتْ سَاوَيْتُنِي فَأَخْبَرْتُنِي بِمَوْتِهِ
فَبَكَتِ ثُمَّ سَاوَيْتُنِي فَأَخْبَرْتُنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ يُبْتَلَعُ مِنْ أَهْلِهِ
فَصَحِيحَتْ. البخاری (۳۷۱۵-۳۷۱۶-۳۷۲۵-۳۷۲۶-۴۴۳۳)

(۴۴۳۴) الترمذی (۳۸۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ
کی ہم سب اردوج آپ کے پاس موجود تھیں! ان میں سے
کوئی باقی نہیں تھیں! اچھے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
آئیں! ان کا چلنا ہو بہو رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے مطابق تھا!
جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو دیکھا تو مرجھا کہا: اور فرمایا:
اے میری بیٹی! مرجھا پھر ان کو اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھایا!
پھر ان سے سرگوشی میں کوئی بات فرمائی جس کو سن کر وہ سخت
روئیں! جب آپ نے ان کی بے قراری دیکھی تو آپ نے
دوبارہ سرگوشی کی جس سے وہ ہنسیں! میں نے حضرت فاطمہ سے
کہا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی عورتوں میں خصوصیت کے ساتھ

۶۲۶۳۔ حَلَفْنَا أَبُو كَامِلٍ السَّجْدِيُّ فَصَلَّيْتُ
مُحْتَسِنٍ حَلَفْنَا أَبْرَئِمَ عَزَّازَةَ عَنْ لُطَيْسٍ عَنْ هَاشِمٍ عَنْ رَسُولِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ يَسْتَدِيرُكُمْ
بِمَنْهَجٍ وَاحِدَةٍ فَأَقْبَلَتْ لَاعِظَةً تَحْسِنُ مَا تَخْطُبُ وَيُسْمِعُهَا مِنْ
مُسْتَبَوِّدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى قَالَتْ مَا رَأَيْتُهَا رَحَبَ بِهَا فَقَالَ
مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ
سَاوَاهَا فَبَكَتْ بَعْدَ مَا قَالَتْ لَمَّا رَأَى جَزَعَهَا سَاوَاهَا
الَّذِي فَصَحِيحَتْ فَقَالَتْ لَهَا عَصِيكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ
بَيْنِ يَسَائِمِهِ بِإِيتْرَائِهِ لَمْ أَلَيْتُ فَبَكَتِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ سَأَلَهَا مَا قَالَتْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ مَا كُنْتُ

فَقَالَتْ مَا كُنْتُ بِأَقْبَسَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَشِيًّا هَذَا
فِيْهِ مَنْ أَتَيْتُهَا فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ مَعَهُ نَجْوَى أَنِّيْ جِئْتُ بِكَ كَانَ
يَعْلَمُ حَسْبَ الْغُرَابِ كُلَّ عِلْمٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارِفٌ بِهِيَ الْغَامِ
مَرَّتَيْنِ وَلَا أَرَىٰ إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَبِيعِي وَابْنُكَ أَوَّلُ أَهْلِي
لَعَنُوا قَائِلِي وَزَيْغَمُ السَّلَفِ أَتَاكَ فَبَكَيْتُ لِذَلِكَ ثُمَّ إِنَّ
تَارِيْخِيْ فَقَالَ لَا تَزْكِيْنِ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةً لِّسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
أَوْ سَيِّدَةً لِّسَاءِ هَلِيْهِ الْأَمَّةِ فَصَحِيحَتْ لِيْذَلِكَ

ماہد خالد (۶۲۶۳)

کئی بات کی ہے پھر بھی آپ دور ہی ہیں اور میں نے حضرت
فاطمہ سے پوچھا کہ حضور نے کیا فرمایا تھا تو انہوں نے کہا: میں
رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی حتیٰ کہ جب رسول
اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے پھر پوچھا حضرت فاطمہ
نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے (پہلی بار) یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل
مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کرتے تھے اور اس
سال انہوں نے مجھ سے دوبارہ قرآن مجید کا دور کیا ہے اور میرا
بھی گمان ہے کہ اب میرا وقت آ گیا ہے اور میرے اہل میں
سب سے پہلے تم میرے ساتھ لاحق ہوگی اور میں تمہارے
لے پھرین پیش رو ہوں تب میں رونے لگی پھر آپ نے
سرکش کی اور فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مومن
عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو میں اس
وجہ سے ہنسی تھی۔

حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا
کے فضائل

مسلمان نے کہا: اگر تم سے ملنے ہو تو سب سے پہلے بازار
میں مت جاؤ اور نہ سب کے بعد وہاں سے نکلو کیونکہ بازار
شیطان کا سرحر ہے وہاں پر ای کا جھنڈا نصب ہوتا ہے انہوں
نے بیان کیا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس
آئے اس وقت آپ کے پاس حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
بیٹھی ہوئی تھیں حضور حضرت جبرائیل سے باتیں کرتے رہے
پھر وہ کھڑے ہو گئے نبی ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے کہا: یہ
کون تھے؟ حضرت ام سلمہ نے کہا: یہ وحید تھے حضرت ام سلمہ
نے کہا: یہ خدا میں نے تو ان کو وحید ہی گمان کیا تھا حتیٰ کہ میں
نے نبی ﷺ کا خطبہ سنا آپ ان کو ہماری خبریں بیان کر رہے
تھے (یا میں جبرائیل کے متعلق خبر دے رہے تھے) راوی کہتے
ہیں: میں نے ابو عثمان سے پوچھا تم نے یہ حدیث کس سے سنی
ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید سے۔

حضرت ام المؤمنین زینب بنت جحش رضی اللہ

۱۶- بَابُ مَنْ فَضَّلَ أُمُّ سَلَمَةَ أُمُّ
الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

۶۲۶۵- حَلَّقَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ سَعْدٍ وَنَحْنُ بَيْنَ
عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيِّ بِمَلَأَمَاتٍ عَنِ الْمُتَوَصِّلِ قَالَ ابْنُ حَمَّادٍ
حَلَّقَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَلَّقَنَا أَبُو
عَفَّانَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ لَا تَكُونَنَّ ابْنِ اسْتَقْلَمَتْ أَوَّلَ مَنْ
يَدْخُلُ الشُّوْقُ وَلَا يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِمْ وَلَا يَخْرُجُ عَنْهُمْ الشُّوْقَانِ
وَبِهَا تَوَسَّلُ رَأَيْتُهَا قَالَ وَأَيْتُ أَنْ يَجْرِي عَنْهُمْ السَّلَامُ أَلَى
يَسَى اللَّهِ ﷺ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ
فَقَالَ يَسَى اللَّهِ ﷺ يَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ هَلَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ
هَلَا وَخَبْرٌ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَلَيْسَ اللَّهُ مَا حَبِيبُهُ إِلَّا إِيَّاهُ
عَشَى سَمِعْتُ مَخْطَبَةَ يَسَى اللَّهِ ﷺ يُخَيِّرُ عَيْنَنَا أَوْ كَمَا قَالَ
قَالَ فَقَالَتْ يَا بِنْتِ عُمَيَّةَ مَنْ سَمِعَتْ هَذَا قَالَ مِنْ أُمَامَةَ
ابْنِ زَيْدٍ الْبَارِي (۴۹۸۰-۳۶۳۴)

۱۷- بَابُ مَنْ فَضَّلَ زَيْنَبُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ازدواج مطہرات اور حضرت ام سلیم کے علاوہ اور کسی عورت کے گھر نہیں جاتے تھے حضور حضرت ام سلیم کے ہاں تشریف لے جاتے تھے آپ سے اس کے حلق استفسار کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس پر رحم آتا ہے اس کا بھائی میرے ساتھ شہید کیا گیا۔ (حضرت ام سلیم اور حضرت ام حرام دونوں آپ کی رضائی خالہ تھیں)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے چلنے کی آہٹ سنی میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو اہل جنت نے کہا: یہ حمیمہ بنت ملحان ہے اس بن مالک کی والدہ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جنت دکھائی گئی میں نے وہاں ابو طلحہ کی بیوی کو دیکھا پھر میں نے اپنے آگے کسی کے چلنے کی آہٹ سنی تو وہ بلال تھے۔

ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم کے بطن سے حضرت ابو طلحہ کا ایک لڑکا فوت ہو گیا حضرت ام سلیم نے اپنے گھر والوں سے کہا: حضرت ابو طلحہ کو ان کے بیٹے کے انتقال کی اس وقت تک خبر نہ دینا جب تک کہ میں خود نہ بتا دوں حضرت ابو طلحہ آئے تو حضرت ام سلیم نے انہیں شام کا کھانا پیش کیا انہوں نے کھانا کھایا اور پانی پیا پھر حضرت ام سلیم نے پہلی کہ نسبت زیادہ اچھا بناؤ سگھار کیا حضرت ابو طلحہ نے ان سے محل ازدواج کیا جب حضرت ام سلیم

۱۹ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سَلِيمٍ أُمِّ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

۶۲۶۹ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمُّ سَلِيمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا لَيُقِيلَ لَهُ يَوْمَ لَيْلِكَ لَقَالَ لَيْتِي أَرَزَعُهَا لَوْلَا أَخَوُهَا عَمِي. (بخاری (۲۸۴۴))

۶۲۷۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمُّ سَلِيمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا لَيُقِيلَ لَهُ يَوْمَ لَيْلِكَ لَقَالَ لَيْتِي أَرَزَعُهَا لَوْلَا أَخَوُهَا عَمِي. (بخاری (۲۸۴۴))

مسلم رحمہ اللہ الاثر (۳۱۲)

۶۲۷۱ - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعِزِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُشْكُوذِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَرَأَيْتَ الْجَنَّةَ لَرَأَيْتُ امْرَأَةً أَيْسَى خَلِجَةً ثُمَّ سَوِغَتْ خَشْمَةً أَهْلِي فَإِذَا بِهَا لَيْلًا. (بخاری (۳۱۲۹))

۲۰ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۲۷۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمُّ سَلِيمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا لَيُقِيلَ لَهُ يَوْمَ لَيْلِكَ لَقَالَ لَيْتِي أَرَزَعُهَا لَوْلَا أَخَوُهَا عَمِي. (بخاری (۲۸۴۴))

لَمُتَعْتَرِهِمْ قَالَ لَا قَائِلَ لَكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ اللَّهُ قَالَ لَقَدْ قُتِبَ
وَقَالَ تَرَكْتَنِي حَتَّى تَلْقَانِي ثُمَّ انْتَهَرَنِي بِأَمْرِي فَأَلْقَانِي
حَتَّى أَتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَانْتَهَرَهُمَا كَانَ لَقَدْ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ بِأَمْرِكَ اللَّهُ تَكْتَسِبُ فِي هَذَا كَلِمَتَا قَالَ
لَمُتَعْتَرِهِمْ قَالَ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ وَهُوَ مَعَ
وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا
طَرِيقًا فَلْيَتَوَلَّ مِنَ الْمَدِينَةِ لِقَابَهَا الْمَتَاعُ فَانْتَهَرَهُ
عَنْهَا أَبُو عَلِيٍّ وَانْقَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَكُونُ أَبُو
كَالْمَعَةِ إِلَيْكَ لَقَدْ لَمْ يَأْتِ أَنَّهُ يَكُونُ أَنْ أَخْرَجَ مَعَ
رَسُولِكَ إِذَا أَخْرَجَ وَأَدْخَلَ مَعَ إِذَا دَخَلَ وَقَدْ اخْتَبَرْتُ
بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ لَمْ تَكُنْ بِمَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَبَا الْوَيْ
يَكُنْتُ أَبَا الْوَيْ قَالَ فَانْقَلَبْتُ قَالَ فَانْقَلَبْتُ الْمَتَاعُ وَجَنَ
لَيْمًا قَوْلُكَ فَلَمَّا لَقِيتَنِي قَتَلْتَنِي بِمَا أَنَسَ لَا يَرْضَاهُ أَحَدٌ
حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَصْبَحَ اخْتَمَلْتَنِي
فَانْقَلَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَقَدْ لَقِيتَنِي مَعَ
بَيْنَهُمْ لَمَّا رَأَيْتُ لَكَ كَمَلٌ أَمْ سَلِمَ وَلَقَدْ لَقِيتَنِي
فَوَضَعَ الْبَيْتَ قَالَ وَجِئْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ جَنْبَرٍ وَدَعَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَجْوَةَ بْنِ عَجْرَةَ الْمَدِينَةِ فَلَا تَكْفُلِي لِي
حَتَّى كَذَبْتُ لَمْ تَكْفُلِي لِي لِي السَّيِّئِ فَجَعَلَ الْقَبِي
يَعْلَمُكَهَا قَالَ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْكَرُوا لِي حَتَّى
الْأَنْصَارِ الْقَوْمَ قَالَ لَمَسَّحَ وَجْهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

مسلم بخبره مشرف (۴۲۴)

نے دیکھا کہ وہ میرے ہو گئے اور اپنی جنسی خواہش بھی پوری کر لی تو
پھر انہوں نے کہا: اے ابو طلحہ! یہ بتاؤ کہ اگر کچھ لوگ کسی کو
عارف کوئی چیز دیں اور پھر وہ اپنی چیز واپس لے لیں تو کیا وہ
ان کو منع کر سکتے ہیں؟ حضرت ابو طلحہ نے کہا: نہیں، حضرت ام
سلمہ نے کہا: تو پھر تم اپنے بیٹے کے متعلق یہی گمان کرنا حضرت
ابو طلحہ یہ سن کر غضب ناک ہوئے اور کہا: تم نے مجھے میرے
بیٹے کے متعلق خبر نہیں دی حتیٰ کہ میں (جنسی عمل سے) آلودہ
ہو گیا، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر اس واقعہ
کی خبر دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری اس
گزارش پر ہوشیاری رکھے، میں بدعت عطا کرے، پھر حضرت ام سلمہ
حالیہ ہو گئیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے
ساتھ ایک سفر میں حضرت ام سلمہ بھی تھیں اور جب آپ کسی
سفر سے مدینہ منورہ واپس آئے تو رات کے وقت مدینہ منورہ
نہیں جاتے تھے جب لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچتے تو
حضرت ام سلمہ کو درد زہ شروع ہوا، حضرت ابو طلحہ ان کے پاس
ٹھہرے اور رسول اللہ ﷺ روایت ہو گئے، حضرت انس کہتے
ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے کہا: اے اللہ! تو خراب جانتا ہے کہ
مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں تیرے رسول کے ساتھ (مدینہ منورہ
سے) نکلوں اور ان کے ساتھ ہی داخل ہوں اور مجھے معلوم
ہے کہ میں کس مجاہد میں بھیجی گیا ہوں، حضرت ام سلمہ نے
کہا: اے ابو طلحہ! اب مجھے پہلے کی طرح درد نہیں ہے چلو چلتے
ہیں، پھر ہم چل پڑے اور جب ہم مدینہ منورہ آئے تو ان کو درد شروع
ہوا اور ایک لڑکا پیدا ہوا، مجھ سے میری والدہ نے کہا: اے انس!
جب تک تم اس بچے کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر
جاؤ، اس وقت تک کوئی اس بچے کو درد نہیں پلائے گا، جب بچہ
ہوئی تو میں اس بچے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
حاضر ہو گیا، میں نے دیکھا اس وقت آپ کے ہاتھ میں اونٹوں
کو دلوں دے رہے تھے، آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: شاید
ام سلمہ کے ہاں بچہ ہوا ہے، میں نے کہا: جی، آپ نے وہ آلہ
دیکھ دیا، میں نے بچے کو آپ کے پاس لے کر آیا، میں نے اس بچے

کو آپ کی گود میں دیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی گود کجور
مکانی اور اس کو اپنے منہ سے چبایا جب وہ کجور کھل گئی تو آپ
نے اس کو بچہ کے منہ میں رکھ دیا بچہ اس کو چوسنے لگا رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: دیکھو انصار کو کجور سے کتنی محبت ہے پھر آپ
نے اس بچہ کے سر پر دست شفقت پھیرا اور اس کا نام عبد اللہ
رکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ابو طلحہ کا بچہ فوت ہو گیا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے حضرت بلال سے صبح کی نماز کے وقت فرمایا: اے
بلال! مجھے وہ عمل بتلاؤ جس کی تمہیں اسلام میں سب سے زیادہ
منفعت کی امید ہو کیونکہ میں نے آج رات کو جنت میں اپنے
آگے تمہاری جوتیوں کی آمٹ سنی ہے حضرت بلال نے
کہا: میں نے اسلام میں کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس کی منفعت کی
مجھے زیادہ امید ہو البتہ رات ہو یا دن جب میں کھل دھو کر
ہوں تو میں اس وضو کے ساتھ اتنی رکعات نماز پڑھ لیتا ہوں
جتنی رکعات نماز اللہ تعالیٰ نے میری قسمت میں لکھ دی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود اور ان کی والدہ رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں
کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ): "جو لوگ ایمان لائے
اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں
ہے جو انہوں نے پرہیزگاری کے ساتھ کھایا" (پوری آیت

۶۲۷۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دُرَّاجٍ حَدَّثَنَا
قُسْرُو بْنُ عَازِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا قَاتِلُ
بَنَدَيْسٍ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ طَلْعَةَ
وَالْفَتْحَ الْحَدِيثَ بِحَدِيثِهِ. مسلم جزء الاثر (۴۲۴)

۳۱- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۲۷۴ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى وَ مُعْتَمِدُ بْنُ عُلَاوٍ
الْهَسَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ أَبِي عَتَّانٍ ح وَحَدَّثَنَا
مُعْتَمِدُ بْنُ عُمَرَ اللُّؤْلُؤِيُّ كُنْيَةً (وَالْفَتْحُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا
أَبُو عَتَّانٍ التَّمِيمِيُّ بِحَدِيثِ بْنِ سَوْدَةَ عَنْ أَبِي رُوْحَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِبِلَالٍ حِينَ صَلَّوْهُ الْغَدَاةَ
يَا بِلَالُ حَلَّيْنِي يَا رَجُلِي عَمِلْتَ عَمَلًا عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ
مَنْفَعَةٌ قَالِي سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ تَعْلِيكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي
الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجُو
عِندِي مَنْفَعَةً مِنْ رَبِّي لَا أَظْهَرُ ظُهُورًا تَلْقَانِي سَاعَةً مِنْ
لَيْلِي وَلَا نَهَارًا إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الظُّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي
أَنْ أَصَلِّيَ. البخاری (۱۱۴۹)

۳۲- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

۶۲۷۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَ سَهْلُ
بْنِ عُلْسَانَ وَ عُمَرُ اللُّؤْلُؤِيُّ عَنِ ابْنِ رُوْرَةَ الْحَضْرَمِيِّ وَ
سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَ الْوَلِيدُ بْنُ كُحَّاجٍ قَالَ سَهْلٌ وَ يَحْيَى
أَعْبَرْنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ

نیک) تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے تم ان لوگوں میں سے ہو۔

الْأَحْمَشِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا تَزَلَّتْ هُلُوهُ الْإِمَّةُ لَسَّ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَاحٌ لَّهُمْ طِعْمُوا إِذَا مَا أَلْقُوا وَاسْتَوُوا إِلَى أَمِيرِ الْإِمَّةِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قِيلَ لِي أَنْتَ مِنْهُمْ.

بخاری (۳۰۵۳)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تو ہم حضرت ابن مسعود اور ان کی والدہ کے رسول اللہ ﷺ کے گریہ کثرت آنے جانے اور آپ کے ساتھ رہنے کی وجہ سے یہ سمجھتے رہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت سے ہیں۔

۶۲۷۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ (وَالْفَقْدَانِيُّ زَيْلَعِي) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْبَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ نَزْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ يَا أَبَايَ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَكَثَرُوا كَثْرَتَهُمْ وَلَزَوْا بِهِمْ لَكَ؟

بخاری (۳۲۷۳-۴۳۸۴) ترمذی (۳۸۰۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۶۲۷۷ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ سَمِيعَ الْأَسْوَدِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ لَقَدْ قُلْتُ يَا أَبَايَ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَكَثَرُوا كَثْرَتَهُمْ لَكَ؟

۶۲۷۸ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَكْرِ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَوْ أَنَّ عَشَةَ آلِوَيْمٍ أَقْبَلُوا لَمْ يَكُنْ لَكَ عَمْرٌ مِنْ نَحْوِهِمْ. راجع جلد (۶۲۷۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں پر گمان کرتا تھا کہ حضرت عبداللہ اہل بیت سے ہیں یا اس کے قریب بیان کیا۔

۶۲۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَكْرِ (وَالْفَقْدَانِيُّ) ابْنُ الْمُثَنَّى بِقَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلَدِ يَقُولُ قَالَ كُثَيْبٌ يَا أَبَا مُوسَى وَأَبَا مُسْعُودٍ جِئْتُمَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ تَعْلَمَانِ لِمَا جِئْتُمَا تَرَاهُمَا تَرَكْتُمَا وَقُلْتُمَا لَقَدْ كَانَ كَذِبًا إِنْ كَانَ كُتُوبُ كُتُوبِ كُتُوبِنَا وَتَشْهَدُ إِذَا رُفِعَتْ.

مسلم جلد الاثراف (۹۰۲۳)

ابو الاحوص کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا میں اس وقت حضرت ابو موسیٰ اور حضرت ابوسمہ کے پاس گیا اس وقت ان میں سے ایک نے دوسرے سے پوچھا کیا تمہارے خیال میں حضرت ابن مسعود کے بعد کوئی شخص ان جیسا ہے؟ دوسرے نے کہا: اگر تم یہ پوچھتے ہو تو ان کی یہ شان تھی کہ جب ہمیں بارگاہ رسالت میں بار پائی نہیں ہوتی تھی تو حضرت ابن مسعود کو اس وقت بھی اجازت ہوتی تھی اور جس وقت ہم غائب ہوتے تھے حضرت

ابن مسعود اس وقت بھی حاضر ہوتے تھے۔

2

ابو للاحص بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود کے چند اصحاب کے ساتھ حضرت ابو موسیٰ کے گھر میں ایک صحیفہ (قرآن مجید کا نسخہ) کو کچھ رہے تھے اس اثناء میں حضرت ابن مسعود کھڑے ہو گئے تو حضرت ابو مسعود نے کہا: میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعد اس کھڑے ہوئے شخص سے زیادہ قرآن مجید کا کوئی عالم چھوڑا ہو حضرت ابو موسیٰ نے کہا: اگر تم یہ کہتے ہو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ہم غائب ہوتے تھے تو حضرت ابن مسعود حاضر ہوتے تھے اور جب ہم کو اجازت نہیں ہوتی تھی تو حضرت ابن مسعود کو اجازت ہوتی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حقین کہتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: جو شخص خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اس (خیانت شدہ چیز) کو لے کر حاضر ہوگا پھر فرمایا: مجھے کس شخص کی قرأت کے مطابق قرآن مجید پڑھنے کے لیے کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کچھ اوپر ستر سورتیں پڑھی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ کتاب اللہ کا جاننے والا ہوں اور اگر میں یہ جانتا کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے تو میں اس کی طرف چلا جاتا، حقیقین کہتے ہیں کہ میں حضرت محمد ﷺ کے اصحاب کے حلقہ میں بیٹھا ہوں اور میں نے نہیں سنا کہ کسی نے حضرت ابن مسعود کا رد کیا ہو یا ان کی خدمت کی ہو۔

۶۲۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُعْتَمِدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ (هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ) عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَسِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُوسَى يَقُولُ سَمِعْتُ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ رَأَيْتُ بَشِيرَ بْنَ مَرْثَدٍ مُضْطَجِعًا فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا أَعْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَزَلَتْ بِعَذَّةٍ أَعْلَمَ بِهَا أَنْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا لَيْتُ لَكَ ذَاكَ لَقَدْ تَكَاثَرُوا بِشَهَادَةِ إِذَا هُنَا وَبُؤْدُنَ لَهُ إِذَا هُنَا.

مسلم ترمذی الاثر (۹۰۲۲)

۶۲۸۱- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (هُوَ ابْنُ مُوسَى) عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَسِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا مُوسَى لَوْ حَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ وَأَبَا مُوسَى حَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حَكِيمَةَ وَابْنِ مُوسَى وَسَاقِي الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ قُتَيْبَةَ أَمَّ وَأَكْثَرُ. مسلم ترمذی الاثر (۹۰۲۳)

۶۲۸۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ يَذَلُّ بِمَنْ يَمَّا عَلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَمْ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ تَامَزُونِي أَنْ أَلْزَأَ لَقَدْ كَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ أَوْ سَبْعِينَ سُورَةً وَلَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَلَوْ أَعْلَمَ أَنَّ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنِّي لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ قَالَ شَيْبَانُ لَجَلَسْتُ فِي حَقِّي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيَّ وَلَا يَعْزِيكَ الْخَارِ (۵۰۰۰)

۶۲۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو طَرَبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا
كُثَيْبٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ وَاللَّيْلِ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ بَحَابٍ اللَّهُ سَوَّاهُ إِلَّا
أَعْلَمَ تَرْتُّتٌ وَمِنْ أَمَلٍ إِلَّا أَعْلَمَ بِمَا أُنْزِلَتْ وَكُو
أَعْلَمَ بِمَا أَعْلَمَ بِكِتَابِ الْوَيْتِ تَكْلُفُ الْوَيْتِ كَرِهَتْ
الْبُخَارِيُّ (۵۰۰۲)

مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا:
حکم اس ذات کی جس کے سوا کوئی سجدہ نہیں ہے کتاب اللہ کی
ہر سورت کے حلق مجھے علم ہے وہ کب نازل ہوئی اور کتاب
اللہ کی ہر آیت کے حلق مجھے علم ہے وہ کب نازل ہوئی اور وہ
کس چیز کے حلق نازل ہوئی اور اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ کوئی
فصل مجھ سے زیادہ کتاب اللہ کو جاننے والا ہے اور اونٹوں پر
سفر کر کے اس کا پاس جانا ممکن ہوتا تو میں اونٹوں پر سفر کر کے
اس کے پاس چلا جاتا۔

۶۲۸۴- حَدَّثَنَا أَبُو تَكْرِ بْنِ أَبِي كَثْبَةَ وَصَفَّاءُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ كَثْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَصَفَّاءُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَحْيَى
عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَمَّا حَدَّثَ
بِالْبُخَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَمَّا حَدَّثَ
مَسْرُوقٍ لَقَدْ كُنْتُ كَرِيمٌ وَجَلَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُنْ
سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَمَّا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَكُونُ كُنْزُ الْكُرْآنِ مِنْ كُنْزِ الْكُرْآنِ إِنَّهُ كُنْزٌ لِقَابِهِ وَ
مَعْلُومٌ بِنَجْمٍ وَكُنْزٌ بِنَجْمٍ وَكُنْزٌ بِنَجْمٍ
الْبُخَارِيُّ (۳۷۵۸-۳۷۶۰-۳۸۰۸-۳۸۰۹-۳۸۱۰-۳۸۱۱)

مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس
جاتے اور ان سے گفتگو کرتے تین غیر کہتے ہیں: ایک دن ہم
نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود کا ذکر کیا انہوں نے کہا:
تم نے مجھ سے اس شخص کا ذکر کیا ہے کہ میں ان سے اس وقت
سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے
ایک حدیث سنی ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے
ہوئے سنا ہے: ہمارے آدمیوں سے قرآن مجید اہم
عہد (حضرت ابن مسعود) سے آپ نے ابتداء ان سے کی اور
معاذ بن جبل سے اور ابی بن کعب سے اور ابو حذیفہ کے آزاد
شدہ غلام سالم سے۔

۶۲۸۵- حَدَّثَنَا كَثْبَةُ بْنُ مَسْرُوقٍ وَرَجُلٌ مِنْ حَرْبٍ وَ
عَمْرٍو عَنْ أَبِي كَثْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ
يَحْيَى بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
لَمَّا حَدَّثَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُوقٍ لَقَدْ كُنْتُ كَرِيمٌ
الْبُخَارِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُنْ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
لَمَّا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ كُنْزُ الْكُرْآنِ مِنْ كُنْزِ الْكُرْآنِ إِنَّهُ كُنْزٌ لِقَابِهِ وَ
مَعْلُومٌ بِنَجْمٍ وَكُنْزٌ بِنَجْمٍ وَكُنْزٌ بِنَجْمٍ
الْبُخَارِيُّ (۳۷۵۸-۳۷۶۰-۳۸۰۸-۳۸۰۹-۳۸۱۰-۳۸۱۱)

مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ
عماہ کے پاس تھے ہم نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود کی
ایک روایت بیان کی انہوں نے کہا: وہ ایسے شخص ہیں کہ میں
ایک چیز کے بعد ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں میں نے رسول
اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: چار شخصوں سے قرآن
مجید مجھ کو اہم عہد سے آپ نے حضرت ابن مسعود سے
ابتداء کی اور ابن ابی کعب سے اور ابو حذیفہ کے آزاد شدہ غلام
سالم سے اور معاذ بن جبل سے زہری نے اپنی روایت میں
”یہ قولہ“ کا ذکر نہیں کیا۔

۶۲۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو تَكْرِ بْنِ أَبِي كَثْبَةَ وَرَجُلٌ مِنْ حَرْبٍ قَالَ
حَدَّثَنَا أَبُو تَكْرِ بْنِ أَبِي كَثْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِإِسْنَادٍ بَحِيرَةٍ وَكَانَ يَحْيَى
رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي مَعْلُومٍ لَقَدْ كُنْتُ كَرِيمٌ وَكُنْزٌ بِنَجْمٍ وَكُنْزٌ بِنَجْمٍ
الْبُخَارِيُّ (۳۷۵۸-۳۷۶۰-۳۸۰۸-۳۸۰۹-۳۸۱۰-۳۸۱۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

وَأَبُو قَتَيْبٍ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ كَفَّ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِنْ عَمَلِهِ فَإِنَّهُ يَكُونُ مِنْ عَمَلِهِ» (ص ۱۲۸۴)

۶۲۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْثَرِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (بَعْنِي) ابْنُ جَعْفَرٍ كَلَامًا عَنْ كُفَّةٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِمْ وَاهْتِفًا عَنْ شُعْبَةَ بْنِ قَتَيْبٍ الْأَدُمِيِّ (ص ۱۲۸۴)

۶۲۸۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُفَّةٌ عَنْ هَمْرٍو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ يَسْرَافِهِمْ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَرَاهُ أُجِبْتُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حَلَيْفَةَ وَأَبِي بَنِي كَعْبٍ وَمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ (ص ۱۲۸۴)

۶۲۸۹- حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَّثَنَا كُفَّةٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى قَالَ كُفَّةٌ هَذَا يَهْلِكُنِي لَا أَقْوَمُ بِأَيِّهِمَا بَدَأَ (ص ۱۲۸۴)

۲۳- بَابُ مَنْ فَضَّلَ ابْنَ أَبِي كَعْبٍ وَ
جَمَاعَةً مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

۶۲۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كُفَّةٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبِي بَنِي كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ فَلَمْ يَلَيْسَ مِنْ ابْنِ زَيْدٍ قَالَ أَحْمَدُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ (۲۸۱۰) الترمذی (۳۷۹۴)

۶۲۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سَلَمَةُ بْنُ مَتَبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَنَاقٌ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي بَنِي كَعْبٍ عَنْ جَمْعِ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَهُمُ مِنَ الْأَنْصَارِ أَبُو بَنِي كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا زَيْدٍ (ص ۵۰۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، شعبہ کی روایت میں چاروں کی ترتیب میں اختلاف ہے۔

سروق کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو کے سامنے حضرت ابن مسعود کا ذکر کیا، انہوں نے کہا: میں اس شخص سے اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: چار آدمیوں سے قرآن مجید لکھوا، ابن مسعود سے، سالم سے، جواہر حذیفہ کے آزاد شدہ غلام ہیں، ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی، شعبہ نے کہا: آپ نے ان دونوں کے نام سے ابتداء کی، میں یہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس کے نام سے ابتداء کی۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور
انصار کی ایک جماعت کے فضائل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چار شخصوں نے قرآن مجید جمع کیا اور وہ چاروں انصار میں سے تھے، حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابی بن کعب، حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابو زید، انہوں نے حضرت انس سے پوچھا: ابو زید کون ہیں؟ فرمایا: وہ میرے ایک بچا ہیں۔

ہام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں قرآن مجید کس نے جمع کیا تھا؟ کہا: چار شخصوں نے اور چاروں انصار میں سے تھے، حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل، حضرت زید بن ثابت اور انصار کے ایک شخص جس کی کنیت ابو زید تھی۔

مسلم ترمذی الاشراف (۱۲۰۶)

۶۲۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ أَهْدَيْتَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً خَيْرٌ لِّجَعَلِ أَصْحَابَهُ يَلْبَسُونَهَا وَيُعْجِبُونَ مِنْ لِبَاسِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِبَاسِ هَذِهِ لَمَّا دَخَلَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ تَغَيَّرَ وَثَنُهَا وَالْوَجْهُ الْبَاطِنُ (۲۸۰۲)

۶۲۹۹ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدْنَةَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَدَّلَ لِبَاسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَبَسَ لِبَاسَ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ (۶۲۹۸)

۶۳۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْرٍ وَبْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عَمَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثُ بِالْأَسَانِيدِ جَمِيعًا تَحْرِيْرًا وَأَبُو أَبِي دَاوُدَ (۶۲۹۹)

۶۳۰۱ - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَحْمُودٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ جُبَّةً مِنْ سُكْنِيسٍ وَكَانَ بَطْنِي عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَئِنْ لَبَسَ مُحَمَّدٌ ﷺ يَوْمَئِذٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا.

البخاری (۲۶۱۵-۲۲۴۸)

۶۳۰۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ كَوَّاجٍ حَدَّثَنَا حُمَيْرُ بْنُ عَمْرِو عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَكْبَدَ دَوْنَةِ الْجَنَّةِ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً فَلَمَّا كَوَّنَهَا وَلَمَّ بِهَا كَمُزْغِيٍّ وَكَانَ بَطْنِي عَنْ الْحَرِيرِ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۱۶)

۲۵ - بَابُ مَنْ فَضَّلَ أَبِي دَجَانَةَ بِمَا كَانَتْ بَيْنَ حُرَّةِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشم کا ایک حلہ ہدیہ کیا گیا آپ کے اصحاب اس کو چھوتے تھے اور اس کی نرمی پر تعجب کرتے تھے آپ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو جنت میں سعد بن معاذ کے رد مال اس سے بھی زیادہ اچھے اور ملائم تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشم کا ایک جہ ہدیہ کیا گیا حالانکہ آپ ریشم پہنے سے منع کرتے تھے صحابہ کو اس (کی خوب صورتی) سے تعجب ہوا آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رد مال اس سے زیادہ حسین ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اکیدہ درود سے ابھرنے کے بعد انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک حلہ ہدیہ کیا پھر اسی کی شکل حدیث ہے اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ ریشم سے منع فرماتے تھے۔

حضرت ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن ایک کھوار لی گود فرمایا: مجھ سے یہ کھوار کون لیتا ہے تو ہر شخص نے اپنے ہاتھ پھیلا دیے اور کہا: میں لیتا ہوں میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا: اس کا حق ادا کرنے کے ساتھ کون لیتا ہے پھر سب پیچھے ہٹ گئے حضرت سناک بن خرشہ ابو دجانہ نے کہا: میں اس کا حق ادا کرنے کے ساتھ لوں گا پھر حضرت ابو دجانہ نے اس کھوار کو لیا اور اس کے ساتھ مشرکین کی کھوپڑیاں توڑ ڈالیں۔

حضرت جابر کے والد حضرت
عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی
اللہ عنہما کے فضائل

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد کو لایا گیا وہاں علیہ ان پر کپڑا ڈھکا ہوا تھا اور ان کو منظر کیا گیا تھا (یعنی ان کے اعضاء کاٹ دیے گئے تھے) میں نے ان کی فحش سے کپڑا اٹھایا چاہا تو مجھے میری قوم نے منع کر دیا میں نے پھر کپڑا اٹھایا چاہا مجھے پھر میری قوم نے منع کر دیا پھر خود رسول اللہ ﷺ یا آپ کے حکم سے لوگوں نے وہ کپڑا اٹھایا پھر آپ نے ایک روئے والی یا چھلانے والی کی آواز سنی آپ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ عمرو کی بیٹی یا بہن ہے آپ نے فرمایا: کیوں روئی ہو؟ ان کا جنازہ اٹھائے جانے تک فرشتے ان پر سایہ کرتے رہیں گے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد شہید ہو گئے میں ان کے چہرے سے کپڑا اٹھا کر روئے لگا لوگ مجھے منع کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ مجھے منع نہیں کر رہے تھے حضرت قاطر حنت عمرو نے بھی روئے شرم کر دیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم روؤ یا نہ روؤ جب تک تم ان کا جنازہ نہیں اٹھاؤ گے فرشتے ان پر سایہ کرتے رہیں گے۔

۶۳۰۳ - خَلَقْنَا آدَمَ مَكْرُومًا أَيْ كَثِيفَةً خَلَقْنَا عَدَانَ خَلَقْنَا عَدَانَ بَيْنَ سَلَمَةَ خَلَقْنَا كَلْبًا عَنْ آتِينَ أَيْ رَسُولَ الْوَحْيِ أَخَذَ سَلَمَةُ يَوْمَ أُتِيَ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هَذَا فَيَسْطُلُوا أَسْنَانَهُمْ كُلُّ لِسَانٍ فَيَقُولُ آتَى الْوَحْيَ لَقَدْ لَقِيتُ بِأَخِيذَةٍ بِوَحْيِهِمْ فَإِنْ لَمْ يَخْتَمِ الْقَوْمُ فَقَدْ يَسْطَاكُ بِي عَرَّكَهُ آدَمُ دُجَانَةَ أَنَا أَعْلَمُ بِوَحْيِهِمْ فَإِنْ لَمْ يَخْتَمِ لَقَدْ لَقِيتُ بِهِ هَامَ الْمَشْرِيقِ كَذَبَ. مسلم جزء ۱۱ شرف (۳۶۳)

۲۶- باب من فضائل عبد اللہ
ابن عمرو بن حرام والیہ جابر
رضی اللہ تعالیٰ عنہما

۶۳۰۴ - خَلَقْنَا عَصَةَ الْوَدَّ مِنْ حَمْرٍ الْقَوَائِدِ وَغَمْرٍ الْبَالِدِ يَحْلَاكُمَا عَنْ سَلَمَةَ قَالَ عَصَةُ الْوَدَّ خَلَقْنَا سَلَمَةَ بَيْنَ عَصَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ الْمَتَكْبِرُ يَقُولُ سَمِعْتُ جَبْرَئِيلَ عَنِ الْوَدَّ يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُتِيَ جَبْرَئِيلُ مَسْجِي وَكَذَلِكَ مَكِيلٌ بِهِ قَالَ لَمَّا رَدَّكَ أَنْ أَوْفَعَ الْقَوَابِ قَتَلْتَنِي قَوْمِي كَمْ أَرَدْتُ أَنْ أَوْفَعَ الْقَوَابِ قَتَلْتَنِي قَوْمِي قَرَأْتُ رَسُولَ الْوَدَّ عَصَةَ أَوْ لَعْنَتِهِ لَمَّا رَجَعَ فَسَمِعْتُ صَوْتًا يَكُونُ أَوْ صَوْتَهُ فَقَالَ مَنْ خَلِيقٌ فَقَالَ الْوَدَّ عَصَةَ أَوْ لَعْنَتِهِ عَصَةَ وَغَمْرٍ فَقَالَ لَمَّا لَقِيتُ فَمَا زِلْتُ الْمَلَكُوكَ تُؤَلِّمُهُ بِأَجْيَبَتِهَا حَتَّى رَفَعَ.

۱۲۹۳-۱۲۹۴ (۲۸۱۶) مسلم (۱۸۴۱)

۶۳۰۵ - خَلَقْنَا سَمْعَةَ بَيْنَ الْمَشْرِيقِ خَلَقْنَا وَغَمْرَ بَيْنَ حَمْرٍ خَلَقْنَا كَثِيفَةً عَنْ مَتَكْبِرِ بْنِ الْمَتَكْبِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَدَّ قَالَ أَيْسَبَ أَيْسَى يَوْمَ أُتِيَ فَخَلَعْتُ أَكْثُفَ الْقَوَابِ عَنْ وَجْهِهِ وَآذَانِهِ وَجَعَلُوا يَتَهَوَّنُونَ وَرَسُولُ الْوَدَّ عَصَةَ لَا يَتَهَوَّنُونَ لَهَا وَجَعَلْتُ لَهَا بِلْمَةً وَغَمْرٍ وَتَكْبِرُ لَهَا وَرَسُولُ الْوَدَّ كَثِيفَةً أَوْ لَا تَكْبِرُ مَارَاتِ الْمَلَكُوكَ تُؤَلِّمُهُ بِأَجْيَبَتِهَا حَتَّى رَفَعَتْهُ.

الطبعة الأولى (١٩٤٤-٤٠٨٠) الثانية (١٩٤٤)

٦٣٠٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ هَبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ كَلَّاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ بِإِ
حَدَّثَنَا أَبُو كُرَّةٍ الْمَلَانِي وَبُكَاءُ الْهَاشِمِيِّ (١٣٤٤)

٦٣٠٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَلَيْفٍ حَدَّثَنَا
زَكَرِيَّا بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ
الْكُرَيْمِيِّ عَنْ مُعْتَمِدِ بْنِ الْمُثَنَّلِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِئْتُ أَبَا
يَوْمٍ أَحْمَدَ مُجَدِّعًا فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ ﷺ لَدَاكَ نَحْوُ
حَدِيثِهِمْ. مسلم تكملة الاثر (٢٠٥٩)

٢٧- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ جَلِيلٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

٦٣٠٨ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كَثَّانَةَ بِنْتِ نَعِيمٍ عَنْ أَبِي بَرزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي مَغْرَمٍ لَهُ فَأَلْفَاةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ تَقُولُونَ مِنِّي أَحَدٌ قَالُوا نَعَمْ فَلَا تَأْكُلْهَا وَلَا تَلْعَلْهَا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَقُولُونَ مِنِّي أَحَدٌ قَالُوا نَعَمْ فَلَا تَأْكُلْهَا وَلَا تَلْعَلْهَا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَقُولُونَ مِنِّي أَحَدٌ قَالُوا لَا قَالَ لَكُمْ أَنَا أَفْعِدُ بِحُلِيِّهَا فَأَخْبَلُوهُ فَكَلِبٌ فِي الْقَبْلِ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ مَبْعَدٍ قَدْ كُنْتُمْ تَمُوتُونَ فَكَلِمَةُ فَاتَى النَّبِيُّ ﷺ قَوْلُكَ عَلَيْهِ فَقَالَ قُلْ مَبْعَدُكُمْ كَلِمَةُ هَذَا وَمِنْهُ وَأَنَا مِنْ هَذَا وَمِنْهُ وَأَنَا مِنْ هَذَا فَوَجَدَهُ عَلَى مَبْعَدِهِ عَلَى مَبْعَدِهِ لَيْسَ لَهُ إِلَّا سَاعِدَةُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَحَمَلَهُ لَهَا وَوَضَعَ فِي قَبْرِهِ وَكَمْ يَذْكُرُ حُسْنًا.

اسلم تحفہ الاشرف (۱۱۶۰ھ)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں؛ لیکن جرجی کی سند میں فرشتوں کا اور روئے والی کے روئے کا ذکر نہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہٴ احد کے دن میرے والد کو لایا گیا اور اس حالیکہ اس کی ناک اور کان کٹے ہوئے تھے۔ باقی حدیث حسبِ سابق ہے۔

حضرت جلیلہ ربیع رضی اللہ عنہ
کے فضائل

حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک جہاد میں تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال دیا، آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، فلاں، فلاں اور فلاں غائب ہے، آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ صحابہ نے کہا: ہاں، فلاں، فلاں اور فلاں غائب ہے؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: لیکن میں جلیب کو غائب پا رہا ہوں، اس کو تلاش کرو انہوں نے ان کو شہداء میں تلاش کیا، تو دیکھا کہ سات آدمیوں کے پہلو میں ان کی نعش بڑی تھی، جن کو حضرت جلیب نے قتل کیا تھا، پھر انہوں نے ان کو شہید کر دیا، نبی ﷺ ان کی نعش کے پاس آئے اور فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا، پھر انہوں نے اس کو قتل کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، پھر آپ نے ان کی نعش کو اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھایا اور ان کو صرف آپ نے ہی اٹھایا تھا۔ پھر ان کی قبر کھودی گئی اور ان کو قبر میں رکھ دیا گیا، راوی نے ان کو غسل دینے کا ذکر نہیں کیا۔

۲۸- باب من فضائل أبي ذر رضي الله عنه

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

۶۳۰۹- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ غَسَلٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ السَّمْعَوِيِّ أَخْبَرَنَا شَيْبَةُ بْنُ وَهَّابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْ عَمْرًا جَدًّا مِنْ قَوْمِي عَقْلًا
وَكُنَّا نَقُولُ الْفَقْرَاءُ الْفَقْرَاءُ فَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي أَنَسٍ
وَأَنْتَ فَتَرَكْنَا عَلَى عَهْدِنَا لَنَا مَا خَرَجْنَا عَلَيْهِ وَأَخْسَنَ إِلَيْنَا
فَخَرَجْنَا قَوْمًا فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ أَهْلِكَ
خَالَفَ إِلَيْهِمْ أَنَسٌ فَجَاءَهُ عَهْدُنَا قَتْلًا عَيْنًا الْوَيْلُ لِمَنْ لَهُ
فَقُلْتُ لَنَا مَا نَقْضِي مِنْ كُفْرٍ وَبِكَ فَقَدْ كُفِرْنَا وَلَا جَمَاعَ
لَكَ بَيْنَنَا بَعْدَ فَتْرَتِنَا وَمِنْكُمْ فَاسْتَمَلْنَا عَلَيْهِمَا وَتَقَطَّيْ
خَالِنَا قَوْمًا فَجَعَلَ يَكِينِي فَتَقَطَّلْنَا عَنِّي قَوْمًا بِخَيْرٍ وَنَجَّ
قَتَلُوا أَنَسَ عَنْ صِرْمَتِنَا وَهَنَ بِطَلِبِهَا لَقِيَ الْكُفْرَ فَخَرَجَ
أَنَسٌ لِقَابًا أَنَسٍ بِخَيْرٍ نَوْمًا وَبَطْلَانًا قَاتِلًا وَقَدْ صَلَّيْتُ
بِهَا ابْنُ أَبِي لَهْلٍ أَنَّ أَلِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُلْتُ يَسْرُ قَالَ يَلُوكُ قُلْتُ لَئِنْ كُنَّا نَجَّ قَالَ فَتَوَجَّهْتُ حَتَّى
يُزِيحَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِي هَكَذَا عَلَى مَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْكَلْبِ
أَلَيْسَ كَإِنِّي هَكَذَا عَلَى تَغْلِيْبِي النَّسْأَ قَالَ أَنَسٌ إِنَّ
بَيْنِي حَاجَةً بِسَخَّةٍ لَأَكُونُ لَأَخْلُقَ أَنَسٌ عَلَى أَلِيَّ مَكَّةَ
فَرَأَتْ عَيْنِي كَمْ جَاءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا
بِسَخَّةٍ عَلَى رِيحِكِ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ قُلْتُ لِمَا يَكُونُ
النَّاسُ قَالَ يَكُونُونَ خَلْقًا مَلِكًا مَلِكًا مَلِكًا وَأَمَّا أَنَسٌ أَمَّا
السُّخْرَاءُ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ سَمِعْتُ لَوْلَ الْكُفْرَ قَتْلًا هَوَّ
يَقُولُهُمْ وَلَقَدْ رَمَعْتُ قَوْلَهُ عَلَى الْكُفْرِ الْيَوْمَ لِمَا يَكُونُ
عَلَى لِسَانِ أَحَدٍ يَقُولُ اللَّهُ يَخْرُجُ وَالْوَالِدُ لَصَادِقٌ وَأَلَيْسَ
لَكَ الْيَوْمَ قَالَ قُلْتُ لَأَكُونُ عَلَى الْكُفْرِ قَالَ فَاتَّيْتُ
مَكَّةَ فَصَنَعْتُ رَجُلًا بِهَتَمٍ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا الْوَيْلُ تَذَكُّرُهُ
الْعَالِيْنَ لَأَكُونُ لَقَالَ الصَّامِتُ لَمَّا عَلَيَّ أَهْلُ الْوَادِي
يَكُنْ مَقَرُّهُ وَعَلَيْهِ عَنِّي عَمْرًا مَقَرُّهُ عَلَى قَالَ فَارْتَفَعْتُ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم اپنی
قوم غدار کے ساتھ تھے وہ لوگ حرمت والے میٹھوں کو بھی حلال
سمجھتے تھے۔ میں میرا بھائی انیس اور میری ماں تینوں لکھے اور
اپنے ماموں کے پاس ٹھہرے انہوں نے ہماری بہت عزت
اور خاطر وادب کی ان کی قوم ہم سے حسد کرنے لگی انہوں
نے ماموں سے کہا: جب تم اپنی بیوی کو چھوڑ کر جاتے ہو تو انیس
اس سے بدکاری کرتا ہے پھر ہمارا ماموں آیا اور اس سے جو کچھ
کہا گیا تھا اس نے وہ الزام ہم پر لگایا میں نے ان سے کہا: تم
نے یہ الزام لگا کر اپنے کچے ہونے احسانات کو بھی مکدر کر دیا
اس کے بعد ہم تمہارے ساتھ نکلیں وہ کہتے ہیں اپنے اذخوں کے
پاس آئے اور ان پر اپنا سامان لا دیا ہمارے ماموں نے کپڑا
اوڑھ کر دنا شروع کر دیا ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور کہ
کمرہ کے سامنے اترے انیس نے ہمارے اذخوں اور اسے
ہی اور اذخوں پر یہ شرط لگائی کہ کس کے اونٹ اچھے ہیں؟ پھر
انہیں اور وہ شخص کا من کے پاس لگے اس نے انہیں کے اذخوں
کو اچھا قرار دیا انہیں ہمارے اونٹ اور اسے ہی اور اونٹ
بیت کر لے آیا حضرت ابو ذر نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملاقات سے تین سال پہلے نماز
پڑھتا تھا میں نے پوچھا: کس کے لیے؟ انہوں نے کہا: اللہ
کے لیے میں نے پوچھا: کس طرف منہ کرتے تھے؟ اس نے
کہا: اللہ تعالیٰ جس طرف میرا منہ کر دیتا تھا میں منہ کی نماز
پڑھ لیتا تھا حتیٰ کہ جب سات کا آخری حصہ ہوتا تو میں اپنے
آپ کو چادر کی طرح ڈال دیتا حتیٰ کہ مجھ پر دھوپ آ جاتی
انہیں نے کہا: مجھے کہہ میں کام ہے تم یہاں رہو میں جاتا ہوں
انہیں کہ چلے گئے پھر انہوں نے آنے میں دیر کی پھر وہ آیا
میں نے پوچھا: تم کیا کرتے رہے تھے؟ اس نے کہا: میری کہ
میں ایک شخص سے ملاقات ہوئی جو تمہارے دین پر ہے وہ کہتا

يَحْيَىٰ أَرْقَعَتْ تَحَاتِّي تَضَبُّبٍ أَحْمَرُ قَالَ قَاتِلَتْ زَمْزَمَ
فَقَاتِلَتْ عَيْتِي الْيَمَانَةَ وَشَرِيَّتُ مِنْ تَمَانِيهَا وَلَقَدْ لَيْسَتْ يَا أَبْنَى
أَيْمَى فَلَا يَزِينُ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءٌ زَمْزَمَ
فَسَبَّحْتُ حَتَّى تَكْثُرَتْ عُنْكَ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى
كَبِدِي مَسْحَقَةً جُوعٍ قَالَ قَاتِلَتْ أَهْلُ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ فَمَرَّآةَ
إِسْحَاقَ بْنِ إِدْرِيسَ عَلَى أَمْسِيَتِهِمْ فَمَا يَطْلُوفُ بِالنَّيْتِ
أَحَدٌ وَأَمْرٌ آتَانِ مِنْهُمْ تَدْعُوَانِ إِسْلَافًا وَتَأْوِلَةً قَالَ قَاتِلَتْ عَلَى
لِي طَلُوبَ الْيَمَانَةِ فَقَاتِلَتْ أُنْكَحَا أَسْلَحَتَا الْأُخْرَى قَالَ فَمَا
تَنَامُنَا عَنْ قَوْلِنَا قَالَ قَاتِلَتْ عَلَى فَقَاتِلَتْ هُنَّ بِمَثَلِ الْخَطْبِ
غَيْرَ آتِي لَا آتِي فَاظْلَمْنَا تُولُو لَانِ وَتَقُولَانِ لَوْ كَانَ هُنَا
أَحَدٌ مِنْ أَنْفَارِ نَا قَالَ فَاَسْتَقْبَلْتُمَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو
بَكْرٍ وَمَنْهَا بَطْنِي قَالَ مَا كُنْتُمَا قَاتِلَتِ الطَّيْلَانِ بَيْنَ الْكُفَّةِ
وَأَسْفَارِهَا قَالَ مَا كُنْتُمَا قَاتِلَتَا إِنَّهُ قَالَ لَنَا سَلِيمَةٌ تَمَلُّو الْفَمَ
وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى اسْتَلَمَ النَّعْجَرَ وَطَافَ بِالنَّيْتِ
هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ مَشَى فَلَمَّا قَطَعَ صَلَاتُهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ
لَكُنْتُ أَمَّا أَوَّلُ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ فَقَاتِلَتْ السَّلَامَ
هَلْهَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَهَلْهَكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ قَالَ
مَنْ أَتَيْتُ قَالَ لَكُنْتُ مِنْ هَافٍ قَالَ فَاتَّخَذَ بِمَدِّهِ فَوَضَعَ
أَصَابِعَهُ عَلَى جَنْبَيْهِ فَقَالَ لِي تَفِيضِي كَرَمٌ أَنْ اسْتَمِيتَ رَأِي
بِهَافٍ فَلَمَّحْتُ أَخَذَ بِمَدِّهِ فَقَدْ غَنَى صَاحِبُهُ وَكَانَ اعْلَمَ بِهِ
يَتِي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ تَمَى كُنْتُ هُنَا قَالَ فَقَاتِلَتْ قَدْ
كُنْتُ هُنَا مَسْلَةً فَلَا يَزِينُ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ لَمَنْ كَانَ
بَطْنِي مَكَتَ قَالَ قَاتِلَتْ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءٌ زَمْزَمَ
فَسَبَّحْتُ حَتَّى تَكْثُرَتْ عُنْكَ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي
مَسْحَقَةً جُوعٍ قَالَ إِنَّهَا مَبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ كُلِّمٍ فَقَالَ أَبُو
بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا أَذْنُ لِي فِي طَعَامِي اللَّيْلَةَ فَاظْلَمْنَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَالظُّلُمْتُ مَعَهُمَا فَفَتَحَ أَبُو بَكْرٍ
بَابًا فَجَعَلَ يَفْهَمُ لَنَا مِنْ رَيْبِ الظُّلُمِ وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ
طَعَامٍ أَكَلْتُمَا بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ لَقَدْ وَجَّهَتْ لِي أَوْمُصُ ذَاتُ نَعْلٍ لَا أَوْعَا إِلَّا

ہے کہ اللہ نے مجھے رسول بتایا ہے میں نے پوچھا: اور لوگ کیا
کہتے ہیں؟ اس نے کہا: لوگ اس کو شاعر کا بن اور سارے کہتے
ہیں: انیس خود بھی ایک شاعر تھا انہیں نے کہا: میں نے کاجوں کا
کلام سنا ہے اس کا کلام کاجوں کی طرح نہیں ہے میں نے اس
کے کلام کا شاعروں کے کلام سے بھی موازنہ کیا لیکن کسی شخص
کی زبان پر ایسے شعر نہیں آسکتے: بخدا وہ سچا ہے اور لوگ
جموئے ہیں میں نے کہا: تم یہیں رہو میں جا کر دیکھتا ہوں
حضرت ابوذر کہتے ہیں: میں مکہ گیا اور اہل مکہ میں سے ایک
کمزور شخص کو منتخب کیا میں نے پوچھا: وہ شخص کہاں ہے جس
کے متعلق تم یہ کہتے ہو کہ اس نے اپنا دین بدل لیا ہے اس نے
میری طرف اشارہ کر کے کہا: یہ صالحی (دین بدلنے والا) ہے
پھر تمام اہل وادی ہدیوں اور ڈھیلوں کے ساتھ مجھ پر ہل
پڑے حتیٰ کہ میں بے ہوش ہو کر گر پڑا پھر جب مجھے ہوش آیا
تو کیا دیکھتا ہوں کہ میں (بہ کثرت خون پیشہ کی وجہ سے) سرخ
رنگ کا بت ہوں میں نے زمزم کے پاس آ کر خون دھویا اور
پانی پیا اسے پیچھے اٹھا وہاں تیس دن رات تک رہا اس وقت
زمزم کے پانی کے سوا میری کوئی اور خوراک نہیں تھی میں اس
قد رموا ہو گیا کہ میرے پیٹ کی سلیمیں ختم ہو گئیں اور میں نے
اپنے جگر میں بھوک کی شدت محسوس نہیں کی ایک چاندنی رات
کو جب اہل مکہ سو گئے اس وقت بیت اللہ کا کوئی طواف نہیں کر
رہا تھا صرف دو مرد تھے: "اسعاف" اور "ناکلمہ" (بت) کو پکار
رہے تھے وہ طواف کرتے کرتے میرے پاس آئیں میں نے
کہا: (اسعاف اور ناکلمہ میں سے) ایک کا دوسرے کے ساتھ
نکاح کر دو یہ سن کر بھی وہ اپنے پکارنے سے باز نہیں آئیں
جب وہ پھر میرے پاس آئیں تو میں نے کہا: "فرج میں
کڑی" کیونکہ میں اشارہ کنایہ سے بات نہیں کرتا (اس لیے
اسعاف اور ناکلمہ کو سیدھی گالی دی کہ یہ سن کر وہ دونوں عورتیں
چلائی ہوئی اور یہ کہتی ہوئی گئیں: کاش! ہمارے لوگوں میں سے
اس وقت کوئی ہوتا راستہ میں ان دونوں کو رسول اللہ ﷺ اور
حضرت ابو بکرؓ ملے وہ پیٹری سے اتر رہے تھے آپ نے

يُثِرُ رَبُّ لَهْلَ أَنْتَ مُبْلَغٌ عَنِ قَوْمِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَهُمْ
بِكَ وَتُجْزَكَ لَهُمْ فَتَبْتَ أَتَيْتَا فَقَالَ مَا صَنَعْتَ كُنْتُ
صَنَعْتُ لَيْتِي لَدُنِّي لَسَلْتُ وَصَنَعْتُ قَالَ مَاهِي رَحْمَةً عَنِ
دِينِكَ لَيْتِي لَدُنِّي لَسَلْتُ وَصَنَعْتُ لَأَتِي أَتَيْتَا فَقَالَ مَاهِي
رَحْمَةً عَنِ دِينِكَ لَيْتِي لَدُنِّي لَسَلْتُ وَصَنَعْتُ فَاحْتَمَلْنَا
حَتَّى آتَيْنَا قَوْمَنَا فَقَالُوا لَسَلْتُمْ بِضَعْفِهِمْ وَكَانَ يَوْمُهُمْ كَيْفَاءُ
بَيْنَ رَحْمَةِ الْوَقْدِيِّ وَكَانَ مَيْتُهُمْ وَقَالَ بِضَعْفِهِمْ إِيَّا لَيْمَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسِيحَةُ أَسَلْتُ لَقَوْمٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
الْمَسِيحَةُ لَسَلْتُ بِضَعْفِهِمْ الْبَلِيَّ وَجَاءَتْ أَسَلْتُ فَقَالُوا لَا
رَسُولَ الْوَقْدِيِّ لَسَلْتُ عَلَى الْوَقْدِيِّ نَسَلْتُ غَلَبِي
لَسَلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسَلْتُ
نَسَلْتُ اللَّهُ ﷻ لَسَلْتُ لَسَلْتُ لَسَلْتُ (۱۱۹۴)

فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ وہ کہنے لگیں: ایک صابی آیا ہے جو کعب کے
پردوں میں چھپا ہوا ہے، آپ نے پوچھا: اس نے تم سے کیا
کہا؟ انہوں نے کہا: وہ ایسی بات کہتا ہے جس سے مت بھر جانا
ہے، رسول اللہ ﷺ آئے، آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور
آپ نے اور آپ کے صاحب نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر
نماز پڑھی، جب آپ نے نماز پوری کر لی، حضرت ابوذر کہتے
ہیں: تو میں پہلا شخص تھا جس نے اسلام کے طریقہ سے سلام
کیا، میں نے کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا:
وعلیک السلام ورحمۃ اللہ، پھر فرمایا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: غفار
سے ہوں، آپ نے اپنا ہاتھ اٹھا کر اٹھایا، اپنی پیشانی پر رکھیں،
میں نے دل میں سوچا شاید آپ کو میرا غفار سے ہونا نا پسند ہوا
ہے، میں آپ کا ہاتھ پکڑنے کے لیے بڑھا، آپ کے صاحب
نے مجھے روکا جو مجھ سے زیادہ آپ کا حال جانتا تھا، پھر آپ
نے اپنا سراٹھایا اور فرمایا: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے کہا:
مجھے یہاں پر تین دن رات ہو گئے، فرمایا: تمہیں کھانا کون کھلاتا
ہے؟ میں نے کہا: زحرم کے پانی کے سوا میرا اور کوئی طعام نہیں
ہے، میں اس قدر سوچ رہا ہوں کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم
ہو گئی ہیں اور میرے جگر میں بھوک کی کڑوری نہیں ہے، آپ
نے فرمایا: زحرم کا پانی برکت والا ہے، یہ پیٹ بھرنے والا کھانا
ہے، حضرت ابو بکر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ
اس کو آج رات میں کھانا کھلاؤں، پھر رسول اللہ ﷺ اور
حضرت ابو بکر چل پڑے اور میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا،
حضرت ابو بکر نے دروازہ کھولا اور اس میں سے ہمارے لیے
طائف کی کھشش نکالی، یہ کہ میں پہلا طعام تھا جس کو میں نے
کھایا، پھر میں نے بچا دیا جو بچا دیا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی
خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: مجھے بھگدوں والی ایک
زمین دکھائی گئی ہے، میرا خیال ہے کہ وہ حثرب (مدینہ) ہی
ہے، کیا تم اپنی قوم کو میری طرف سے (دین اسلام کا) پیغام
پہنچاؤ گے؟ شاید اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے ان کو فتح دے اور
تمہیں اجر و ثواب عطا فرمائے، پھر میں انہیں کے پاس پہنچا،

اس نے پوچھا: تم کیا کرتے رہے؟ میں نے کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور اہل (رسول اللہ ﷺ) کی تصدیق کر دی ہے اس نے کہا: مجھے بھی تمہارے دین سے نفرت نہیں ہے میں بھی مسلمان ہو چکا ہوں اور تصدیق کر چکا ہوں پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے اس نے کہا: مجھے بھی تمہارے دین سے نفرت نہیں ہے میں بھی اسلام لاتی ہوں اور تصدیق کرتی ہوں ہم نے لوگوں پر اپنا سامان لادا اور اپنی قوم بنو غفار کے پاس پہنچے ان میں سے آدمے لوگ مسلمان ہو گئے ان لوگوں کا سردار امام ایماء بن ریحہ الغفاری تھا باقی آدمے لوگوں نے یہ کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائیں گے تو ہم مسلمان ہو جائیں گے پھر جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو باقی آدمے بھی مسلمان ہو گئے پھر قبیلہ اسلم کے لوگ آئے اور انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم بھی اپنے بھائیوں کی طرح اسلام قبول کرتے ہیں پھر وہ بھی مسلمان ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں اس قول کے بعد ”تم ظہر حتی کہ میں جا کر انہیں دیکھ آؤں“ یہ اضافہ ہے: انہیں نے کہا: اچھا جاؤ لیکن اہل مکہ سے بچے رہنا وہ اس شخص کے دشمن ہیں اور اس سے اپنا منہ پڑاتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے پیغمبر! میں نے نبی ﷺ کی بیعت سے دو سال پہلے نماز پڑھی ہے میں نے کہا: تم کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا: جس طرف بھی اللہ تعالیٰ میرا منہ کر دیتا تھا اس کے بعد سلیمان بن مغیرہ کی حدیث کی طرح روایت ہے اور اس حدیث میں یہ ہے کہ وہ دونوں ایک کاہن کے پاس گئے اور ان کا بھائی انہیں اس کی عداوت کرتا رہا حتیٰ کہ اس پر غالب آ گیا ہم نے اس کے اونٹ لے کر اپنے اونٹوں کے ساتھ ملا لیے اس حدیث میں یہ

۶۳۱۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَتَقَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ كَعْبٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَأَخْبَنِي حَتَّى أَقْبَلَ فَأَلْفَزَ قَالَ نَعَمْ وَكُنِّي عَلَى حَلَمٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَأَتَهُمْ فَلَمْ يَفُزُوا لَهُ وَكَتَبَهُمْ أَسْلَمَ تَحْفَظُ الْأَشْرَفَ (۱۱۹۴۳)

۶۳۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَدَدٍ قَالَ أَلْبَسَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا ابْنَ أَبِي مَرْثَدَةَ سَتَنِي قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهَ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِي اللَّهُ وَالْقَصَصُ الْحَدِيثُ بِسَلَامٍ حَدِيثُ سَلِيمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَتَنَا لَمَّا رَأَى رَجُلٌ مِنْ الْكُفَّانِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ ابْنُ أَبِي الْهَيْسِ يَمْلِكُهُ حَتَّى غَلَبَهُ قَالَ فَأَخْلَقْنَا صِرْمَتَهُ فَصَرَّمْنَا إِلَى صِرْمَتِكَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَدِيدَةَ قَالَ فَجَاءَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَطَافَ بِأَيْمَانِهِ وَصَلَّى

قَالُوا لِمَ إِذَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَذَابَكَ قُلْتُ كَلَّا لِي أُرَى
النِّسَاءَ فَإِنْ مَحَبَّتُ كَلَّيْتُنِي عَنِّي تَدْعُلُ مَدْعُولِي لَفَعَلُ
فَالْتَقَلُّ بِمَقْصُودِهِ عَنِّي دَعْلُ عَلَى التَّيْنِ مَكَّةَ وَدَعْلُ مَعَا
فَسَبَّحَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَسْلَمَ مَكَّةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اذْجِعْ
إِلَى قَوْمِيكَ فَأَخْبِرْهُمْ عَنِّي بِأَمْرِكَ أَنِّي لَفَعَلُ وَالَّذِي
نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَصْرَعَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرِيهِمْ فَخَرَجَ عَنِّي أَنِّي
الْمَسْجِدَ لَفَعَلُ بِأَعْلَى صَوْبِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ
مُسْتَعْدًّا رَسُولُ اللَّهِ وَلَكَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتَّى اصْجَعُوهُ
فَاتَى الْعَبَّاسُ فَكَتَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَبَلَّغْتُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ
مِنْ رَهْطِهِ رَأَى أَنْ طَرَفِي تَجَارِئُكُمْ لِي الشَّامَ عَلَيْهِمْ لَفَعْلُهُ
مِنْهُمْ لَمْ تَعَادَ مِنْ الْقَدْرِ بِمِثْلِهَا وَكَارُوا إِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ فَكَتَبَ
عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ لَفَعْلُهُ. البخاري (۳۵۲۲-۳۸۶۱)

کہ تیسرا دن بھی اسی طرح گزر گیا حضرت علی نے انہیں اٹھایا اور کہا: تم مجھے کیوں نہیں بتاتے کہ تم اس شہر میں کس کام سے آئے ہو؟ حضرت ابوذر نے کہا: اگر تم مجھ سے پکا وعدہ کرو کہ تم میری رہنمائی کرو گے تو میں تم کو بتا دیتا ہوں، حضرت علی نے وعدہ کیا، حضرت ابوذر نے اپنا مدعا بیان کیا، حضرت علی نے کہا: وہ سچ ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ ہیں، جب صبح ہو تو تم میرے ساتھ چلنا، اگر میں نے تمہارے لیے کوئی خطرہ دیکھا تو میں کھڑا ہو جاؤں گا جیسے کوئی پانی بہاتا ہے اگر میں چلا رہوں تو تم بھی میرے ساتھ چلنا، حتیٰ کہ جہاں میں داخل ہوں تم بھی وہاں آ جانا، حضرت ابوذر حضرت علی کے پیچھے پیچھے چلتے رہے، حتیٰ کہ حضرت علی نبی ﷺ کے پاس گئے اور حضرت ابوذر بھی ساتھ گئے، حضرت ابوذر نے نبی ﷺ کی باتیں سنیں اور اسی جگہ اسلام لے آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اپنی قوم کے پاس واپس جاؤ اور انہیں دین کی تبلیغ کرو، حتیٰ کہ تمہارے پاس میرا حکم آئے، حضرت ابوذر نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے میں کہہ دالوں کہ سامنے اپنے اسلام کا اعلان کروں گا، حضرت ابوذر وہاں سے نکلے اور مسجد میں آئے اور ہاتھ اٹھا کر: اشہد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله پھر قوم ان پر ٹوٹ پڑی اور ان کو مارتے مارتے لٹا دیا، پھر حضرت عباس آئے اور ان پر جھک گئے اور کہا: تم پر انیسویں ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ یہ شخص قبیلہ غفار سے ہے؟ اور شام سے تمہاری تجارت کا راستہ ان کے پاس سے گزرتا ہے، پھر حضرت ابوذر کو ان سے چھڑا لیا، دوسرے روز پھر حضرت ابوذر نے اپنے اسلام کا اعلان کیا، لوگ پھر ان کو مارنے کے لیے ٹوٹ پڑے، پھر حضرت عباس ان پر جھکے اور ان کو چھڑا لیا۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
کے فضائل

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۳۹- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۳۱۳- حَقَّقْنَا بِمَحَبَّتِي مِنْ بَحْثِي أَخْبَرَنَا حَالِدُ بْنُ عَبْدِ

هَاجِدًا مَهْدِيًا قَالَ لَانْطَلَقَ فَخَرَّ لَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ جَبْرِئِيلُ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَعَلَ يُقْسِمُ بِكَفَى أَبَا أَرْطَاةَ بِنَا فَكُنِيَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَكُمَا جَنَّتْ عَلَى كَرِيحَتَا هَا كَانَتْ
جَمَلٌ أَجْرَبَ كَبْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ
وَرَجَلَهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ. سابقه حوالہ (۶۳۱۵)

اس کو ہادی اور مہدی دیا حضرت جریر کہتے ہیں کہ پھر وہ روانہ
ہوئے اور اس بت خانہ کو جلا دیا پھر حضرت جریر نے ابو ارجطہ
کی کنیت والے ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ کے پاس خوشخبری
دینے کے لیے روانہ کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور
عرض کیا کہ ہم ذوالخلفہ کے بت خانہ کو ایک خارش زدہ اونٹ
کی طرح چھوڑ کر آپ کے پاس آئے ہیں رسول اللہ ﷺ
نے قبیلہ احمس کے سواروں اور پیادوں کے لیے پانچ مرتبہ دعا
کی۔

امام مسلم نے اہل حدیث کی اس سند پر ذکر کیا دوسری
سند میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت جریر نے نبی ﷺ کے پاس
جس شخص کو خوشخبری کے لیے روانہ کیا تھا اس کا نام ابو ارجطہ
حصین بن ربیعہ تھا۔

۶۳۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ ح
وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مُرْوَانُ
(بَحْثِي الْفَرَارِي) ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْهُمْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْنِ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لِي حَدِيثٌ
مُرْوَانٌ فَجَاءَ أَشْيَبُ جَبْرِئِيلُ أَبُو أَرْطَاةَ حَصِينُ بْنُ رَبِيعَةَ
بِخَيْلٍ النَّبِيِّ ﷺ. سابقه حوالہ (۶۳۱۵)

۳۰ - بَابُ مَنْ فَضَّلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے
میں نے آپ کے لیے وضو کا پانی رکھا۔ جب آپ آئے تو
آپ نے پوچھا یہ پانی کس نے رکھا ہے؟ صحابہ نے کہا ایک
مدایت میں ہے میں نے کہا ابن عباس نے آپ نے دعا دی:
اے اللہ! اس کو دین میں کچھ عطا فرما۔

۶۳۱۸ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّظَرِ
قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُكَّاءُ بْنُ عَمْرٍو
أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَةَ ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ حَدَّثَتْ عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعَتْ لَهٗ
وُضُوءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هَذَا لِي وَابْنُ زُهَيْرٍ
قَالَ لَوْ رَأَيْتُ رَأَيْتُ بَكْرَةَ ابْنَةَ عَبَّاسٍ قَالَتْ لَللَّهِ
لَقِيَهُ. البخاری (۱۴۳)

۳۱ - بَابُ مَنْ فَضَّلَ عَبْدُ اللَّهِ بِنِ عُمَرَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے
خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں استبرق (ریشم) کا ایک ٹکڑا
ہے اور میں جنت میں جس جگہ بھی جانا چاہتا ہوں وہ ٹکڑا اڑ کر

۶۳۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْبِ التَّيْمِيُّ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ
وَأَبُو تَمِيمٍ الْبَصْرِيُّ عَنْهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو
الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ كِلَابٍ عَنِ ابْنِ

اس جگہ آجاتا ہے میں نے یہ خواب حضرت حمصہ سے بیان کیا، حضرت حمصہ نے نبی ﷺ سے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ عہد اللہ (ابن عمر) نیک آدمی ہے۔

حَمْرُ قَالَ زَايْتُ فِي الْمَسْجِدِ مَا كُنْتُ فِي يَوْمِي لَطْفَةً مُسْتَقَرِّي
وَلَيْسَ مَكَانٌ كُنْتُ مِنْ الْجَنَّةِ إِلَّا كُنْتُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ لَقَدْ صَدَّقَ
عَلَى حَفْصَةَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ
ﷺ كَرِيهُتُ اللَّهُ وَجْهًا مَالِيًا.

(المعجم ۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱) (۳۸۲۵)

۶۳۲۰ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَمْرُو بْنُ حُمَيْدٍ
وَالْقَاسِمُ بْنُ مَالٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ
الرَّغِيْبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَمْرٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَقٍّ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى رَأَى قَصَبًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
قَالَ وَ كُنْتُ لَمْ أَفَاقَ عَزَمًا وَ كُنْتُ لَمْ أَفَاقَ عَزَمًا
عَلَى عَمْرٍو رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَرَأْتُ فِي الْقَوْمِ كَانَ مَلَكِي
أَخْبَرَنِي قُلْتُ بَارِئِي إِلَى الْكَلْبِ لَوْلَا هِيَ مَطْلُوعَةٌ كَقَطْرِ الْبَرْقِ
وَأَنَا لَمْ أَفَاقَ قَرَأْتُ فِي الْبَرْقِ وَ أَفَاقَ الْكَلْبِ قَدْ عَزَمَ لَمْ أَفَاقَ
فَجَعَلْتُ الْقَوْلَ أَفَاقَ بِاللَّوْنِ الْكَلْبِ أَفَاقَ بِاللَّوْنِ الْكَلْبِ
أَفَاقَ بِاللَّوْنِ الْكَلْبِ قَالَ لَقَدْ صَدَّقَ فَقَالَ نَبِيُّ لَمْ أَفَاقَ
فَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَى حَفْصَةَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْسَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُفْهِمُ
عَنِ الْبَلِّ قَالَ صَلَّيْمْ لَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ لَا يَفْهِمُ
اللَّهُ إِلَّا بِاللَّهِ.

(المعجم ۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵)

(۳۷۴۱-۳۷۴۲-۳۷۴۳-۳۷۴۴-۳۷۴۵)

۶۳۲۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّوْدِيُّ
أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالٍ أَخْبَرَنَا
الرَّغِيْبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَمْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي حَمْرٍ قَالَ
كُنْتُ أَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَ لَمْ يَكُنْ لِي أَفَاقَ قَرَأْتُ فِي
الْمَسْجِدِ مَا كُنْتُ لِي إِلَى بَرْقٍ قَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ ﷺ
يَتَخَنَّى عَمْرُو بْنُ أَبِي حَمْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَمْرٍ.

ساجد جرد (۶۳۲۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات میں جو شخص بھی کوئی خواب دیکھتا وہ اس کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کرتا، میری بھی یہ تمنا تھی کہ میں کوئی خواب دیکھوں اور اس کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کروں میں ایک مجرد (کوہا) نوجوان تھا اور رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسجد میں سویا کرتا تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے مجھ کو پکڑ کر جہنم کی طرف لے گئے میں نے دیکھا کہ دو درخت کنویں کی طرح گہری ہے اور کنویں کی طرح اس پر دو کڑیاں رکھی ہیں اور دو درخت میں کچھ لوگ تھے جن کو میں نے پچھان لیا، میں کہنے لگا: میں دو درخت سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں دو درخت سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں دو درخت سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں پھر ان سے ایک اور فرشتہ ظاہر ہوا اور مجھ سے کہا: تم کو (اس سے) کوئی اچھا شے نہیں ہے، میں نے حضرت حمصہ سے یہ خواب بیان کیا، حضرت حمصہ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: عہد اللہ خوب آدمی ہے، کاش ایسے رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا، سالم کہتے ہیں: اس کے بعد حضرت عہد اللہ بن عمر رات کو بہت کم سوتے تھے۔

حضرت عہد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رات کو مسجد میں سوتا تھا (اس وقت) میری شادی نہیں ہوئی تھی، میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا مجھے ایک کنویں کی طرف لے جایا گیا ہے۔ اس کے بعد نبی ﷺ کا وہ ارشاد ہے جو اس سے نکلا دعائت میں بیان کیا گیا ہے۔

۳۲- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے آپ اس کے لیے دعا کیجئے آپ نے کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور اس کو جو کچھ دیا ہے اس میں برکت دے۔

۶۳۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَدَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ أَدْعَى اللَّهَ لَكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا آفَضْتَهُ.

بخاری (۶۳۷۸-۶۳۷۹) الترمذی (۳۸۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے، مجھ حسب سابق حدیث ہے۔

۶۳۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو قُدْرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَدَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ فَادْعُ لَكَ نَعْوَةً.

بخاری (۶۳۳۴-۶۳۸۰-۶۳۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۳۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَتْ رَجُلَةٌ (۶۳۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اس وقت گھر میں صرف میں، میری والدہ اور میری خالہ ام حرام تھیں، میری والدہ نے کہا: یا رسول اللہ! انس آپ کا چھوٹا خادم ہے اس کے حق میں اللہ سے دعا کیجئے آپ نے میرے لیے ہر خیر کی دعا کی آپ نے میرے لیے جو دعا کی اس کے اخیر میں کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور اس میں اس کو برکت دے۔

۶۳۲۵ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَلِيمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سَكِينَةُ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا آتٍ وَابْنِي وَأُمُّ حَرِيمٍ تَحَابِيثُ فَقَالَتْ أَيْتَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حُوزِيكَ أَدْعَى اللَّهَ لَكَ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ بَيْنِي أَيْمُونٌ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ. (سابقہ حوالہ ۱۴۹۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر گئیں، انہوں نے اپنا دوپٹہ پھاڑ کر آدمے دوپٹے کی میری چادر بنا دی، میری والدہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ انس میرا بیٹا ہے، میں آپ کی خدمت کے لیے اس کو آپ کے پاس لاتی ہوں، آپ اس کے حق میں اللہ سے دعا کیجئے، آپ نے کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر، حضرت انس نے کہا: یہ خدا! میرا مال بہت زیادہ

۶۳۲۶ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ جَاءَتْ بِي أُمِّي أُمُّ أَنَسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ أَرَزْنِي بِبُيُوتِ بَنِي هَارِثَ وَرَفَقَتْنِي بِبُيُوتِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنَسُ ابْنِي أَتَيْتُكَ بِهِ تَعْلَمُكَ كَادِحِ اللَّهُ لَكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ أَنَسٌ قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ لِي كَثِيرٌ يَا وَلِيِّي وَوَلَدِي لَتُعَادُونَنِي عَلَى نَعْوِ الْيَهُودِ الْيَوْمَ.

مسلم بن الحنفیہ (۱۸۹)

۶۳۲۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمَّا سَمِعْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي بِتَيْمٍ وَأَنْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي فَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي (۳۸۲۲)

ہے اور آج میری اولاد اور نسلوں کی اولاد اس کے تک پہنچ گئی۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ گزری میری والدہ ام سلمہ نے آپ کی آواز
سنی انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ تھا
ہوں یہ میرا اس ہے اس کے لیے دعا فرمائیے مگر رسول اللہ
ﷺ نے میرے لیے تین دعا گئیں جن میں سے دو کی
قبولیت کو میں نے دنیا میں دیکھ لیا اور تیسری کی قبولیت کے
معلق میں آخرت میں امید رکھتا ہوں۔

۶۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمَّا سَمِعْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي بِتَيْمٍ وَأَنْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي فَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي (۳۸۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ تشریف لائے وہاں حلیہ میں انکوں کے ساتھ تکمیل رہا
تھا آپ نے ہمیں سلام کیا اور مجھ کی کام کے لیے بھیج دیا سو
مجھے اپنی والدہ نے پاس جانے میں دیر ہوئی جب میں پہنچا تو
والدہ نے پوچھا تم کو کس وجہ سے دیر ہوئی؟ میں نے کہا مجھے
رسول اللہ ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا تھا میری والدہ نے
پوچھا وہ کیا کام تھا؟ میں نے کہا وہ ایک راز ہے میری والدہ
نے کہا تم رسول اللہ ﷺ کا راز کسی پر افشاء نہ کرنا حضرت
انس نے کہا اب ثابت اگر میں وہ راز کسی کو بتاتا تو تم کو بتایا۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے اہل سے ایک راز کی بات کی میں نے اب
تک وہ راز کسی کو نہیں بتایا میری والدہ حضرت ام سلمہ نے اس
کے متعلق پوچھا تھا میں نے ان کو بھی نہیں بتایا۔

مسلم بن الحنفیہ (۳۸۴)

۶۳۲۹۔ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الشَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمَّا سَمِعْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي بِتَيْمٍ وَأَنْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي فَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي (۶۳۸۹)

۳۳۔ تَابِ مِنْ قَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ
کے فضائل

۶۳۳۰۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمَّا سَمِعْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي بِتَيْمٍ وَأَنْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي فَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ غُرَّةً لِقَابِي (۳۸۱۲)

عمر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ
کہتے تھے کہ حضرت عبد اللہ بن سلام کے علاوہ میں نے زمین پر
چلنے والے کسی زعمہ شخص کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں
سنا کہ وہ جنتی ہے۔

(۳۸۱۲)

۶۳۳۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْرٍ عَنْ قُبَيْسِ بْنِ عَبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي كَابِئٍ لِيهِمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ لِي وَجْهَهُ الْكَرْمُ خُشُوعٌ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى وَكَفَعْنِي بَيْنَهُمَا لَمْ يَخْرُجْ فَاتَّخَذَتْهُ فَدَخَلَ مَسِيرَةً وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثَنَا فَلَمَّا اسْتَأْنَسَ قُلْتُ لَهُ إِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ مَبْنَعَانِ السُّلُوسَا يَنْتَمِينَ لِأَسَمِهِ أَنْ يُلَوَّلَ مَا لَا يَنْلَمُ وَاسْتَدْرَكَكَ إِيَّاهُ ذَاكَ وَابْتَدَأَ زَيْنًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَضَضْتُهَا فَكَبَّرُوا وَاتَّعَمُّوا مِنْ رَوْحِهِ ذَكَرْتُ سَعَتَهَا وَهَفَّتَهَا وَتَحَضَّرْتُهَا وَوَسَطُ الرُّوحِ عَمُودٌ مِّنْ حَبْلٍ اسْتَفْلَهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ مِنْ أَهْلِهِ عُرْوَةٌ فَضِلَّ لِي أَرْقُهُ فَقُلْتُ لَهُ لَا اسْتَطِيعَ لِحَاكُمُنِي يَنْصَفُ قَالَ ابْنُ عَرِينٍ وَالْيَنْصَفُ السَّيَادُ فَقَالَ رِيَّانِي مِنْ عِلْفِي وَصَفَّ اللَّهُ رُكْعَةً مِنْ عِلْفِهِ بِسُودِهِ كَرَفِيفَتْ حَتَّى كُنْتُ فِي أَغْلَى الْعَمُودِ لَمَّا خَلَدْتُ بِالْعُرْوَةِ فَوَيْلَ لِي اسْتَمْسِكَ فَلَقَدْ اسْتَفْطَنْتُ وَإِنِّي لَهِيَ بِدِي فَقَضَضْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ بَلَّكَ الرُّوحُ الْإِسْلَامَ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَبَلَّكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُلُفِي وَابْتَدَأَ عَلَى الْإِسْلَامِ عَشِي تَمُوتُ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ.

(بخاری (۲۰۱۴-۲۰۱۰-۴۸۱۳)

قبیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ کے کچھ لوگوں کی مجلس میں تھا جن میں نبی ﷺ کے بعض صحابہ بھی تھے اس وقت ایک شخص آیا جس کے چہرے پر خدا خونی کا اثر تھا مجلس میں سے ایک شخص نے کہا: یہ شخص اہل جنت میں سے ہے یہ شخص اہل جنت میں سے ہے اس آدمی نے اختصار سے دو رکعت نماز پڑھی پھر اٹھ کر چلا گیا میں بھی اس کے پیچھے پیچھے گیا حتیٰ کہ وہ شخص اپنے گھر میں داخل ہو گیا میں بھی داخل ہوا پھر ہم باہر گئے جب وہ کچھ ماٹوس ہو گیا تو میں نے کہا: سب آپ اس پہلے مسجد میں آئے تھے تو آپ کے متعلق ایک شخص نے اس اس طرح کہا تھا اس نے کہا: سبحان اللہ! کس شخص کو یہ سزاوار نہیں ہے کہ وہ اخیر علم کے کوئی بات کہے اور میں تمہیں اس کا سبب ابھی بتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک خراب دیکھا میں نے آپ کے سامنے وہ خراب بیان کیا میں نے اپنے آپ کو بارگاہ میں دیکھا جو بہت وسیع پھیل دار اور بہت سرسبز تھا بارگاہ کے وسط میں لوہے کا ستون تھا جو نیچے سے زمین کے اندر تھا اور اس کا اوپر کا حصہ آسمان میں تھا اس کے اوپر کی جانب ایک حلقہ تھا مجھ سے کہا گیا: اس پر چڑھو میں نے کہا: میں اس پر نہیں چڑھ سکتا پھر ایک منصف آیا ابن عروہ نے کہا: منصف خادم کو کہتے ہیں اس نے میرے پیچھے سے کپڑے اٹھائے اور اس نے اپنے ہاتھ سے مجھے پیچھے سے اٹھا لیا پھر میں اس پر چڑھا حتیٰ کہ میں ستون کے اوپر کی جانب پہنچ گیا پھر میں نے اس حلقہ کو پکڑ لیا مجھ سے کہا گیا: اس کو پکڑے رہو پھر میں بیدار ہوا اور آں حالیکہ وہ حلقہ اس وقت بھی میرے ہاتھ میں تھا میں نے نبی ﷺ کے سامنے وہ خواب بیان کیا آپ نے فرمایا: وہ بارگاہ اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ حلقہ عروہ وہی ہے اور تم تاحیات اسلام پر قائم رہو گے وہ شخص حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

قبیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ میں ایک جماعت میں بیٹھا تھا جس میں حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن عمر بھی

۶۳۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَمِيرٍ وَبْنُ عَبَادٍ بَنِي جَبَلَةَ بَنِي زَوَايِدَ حَدَّثَنَا خَزِيمَةُ بْنُ عَمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ حَمَلٍ عَنْ

پھر دائیں جانب ایک راستہ ملا اس نے کہا: اس طرف چلے جاؤ پھر ایک پہاڑ آیا اس نے کہا: اس پر چڑھو میں اس پر چڑھنے لگا تو میں سرین کے بل گر پڑا میں نے بار بار چڑھنا چاہا اور ہر بار گرا پھر وہ شخص مجھے لے کر چلا حتیٰ کہ ایک ستون آیا جس کی چوٹی آسمان میں تھی اور اس کا نیچا حصہ زمین میں تھا اور اس کی چوٹی پر ایک حلقہ تھا اس نے مجھ سے کہا: اس کے اوپر چڑھو میں نے کہا: میں اس پر کیسے چڑھوں؟ اس کی چوٹی تو آسمان میں ہے پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر چڑھا دیا پھر میں نے دیکھا کہ میں اس حلقہ کو پکڑے ہوئے تھا پھر اسی بلے اسی پتھان پر ضرب لگائی جس سے وہ گر پڑا اور میں حلقے سے حلقہ رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی پھر میں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر یہ خواب بیان کیا آپ نے فرمایا: تم نے بائیں طرف جو راستے دیکھے وہ اصحاب شہل کے راستے ہیں اور دائیں طرف جو راستے دیکھے وہ اصحاب بحین کے راستے ہیں اور جو پہاڑ دیکھا وہ شہداء کا مقام ہے جس کو تم نہیں پاسکو گے (یعنی شہادت کی موت نہیں مرو گے) اور جو ستون دیکھا وہ اسلام ہے اور جو حلقہ دیکھا وہ عروہ اسلام ہے اور تم مرتے دم تک اس کو چھو رہے ہو گے۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور اس حالیکہ وہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے حضرت عمر نے گھور کر ان کی طرف دیکھا حضرت حسان نے کہا: میں مسجد میں اس وقت بھی شعر پڑھتا تھا جب مسجد میں تم سے افضل شخص موجود تھے پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ کی طرف مڑ کر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میری طرف سے جو اب روئے اللہ اس کی روح القدس سے تائید فرما۔ انہوں

فَإِنَّكَ إِسْرَارًا قَالَ لَمْ أَنْطَلِقْ بِئِذَا عَشَى أَنِّي بَيْنَ عَمُودَآ رَأَيْتُ فِي السَّمَاءِ وَاسْقَلَتْ لِي الْأَرْضُ بَيْنَ أَعْلَاهُ حَلَقَةً فَقَالَ لِي اصْعِدْ فَرَوَى هَذَا قَالَ لَمْتُ كَيْفَ اصْعَدُ هَذَا وَرَأَيْتُ لِي السَّمَاءَ قَالَ مَا خَدَّ بِيَدِي فَرَجَلُ بِي قَالَ فَإِنَّا أَنَا مُتَعَلِّقٌ بِأَلْحَلَقَةِ قَالَ لَمْ مَسَرَبَ الْعَمُودَ فَخَرَّ قَالَ فَبَيَّضْتُ مُتَعَلِّقًا بِأَلْحَلَقَةِ حَتَّى أَصْبَحْتُ قَالَ لَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَخَصَّصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَنَا الطَّرِيقُ إِلَيْهِ رَأَيْتَ عَنْ بَسَائِدِ كَيْفَ لِي طَرِيقُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ قَالَ وَأَنَا الطَّرِيقُ إِلَيْهِ رَأَيْتَ عَنْ يَمِينِكَ لِي طَرِيقُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ وَأَنَا الْعَجَلُ لَهُمْ فَكَلِمَاتُ الشَّهَادَةِ وَلَكِنْ قَالُوا وَاللَّهِ لَأَنْتَ لَمْ تُعْطَ الْإِسْلَامَ وَأَنَا الْعَمُودُ لِي عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَلَكِنْ تَرَالِ لَمْ تَمْسِكْ بِهَا حَتَّى تَمُوتَ. ابن ماجہ (۳۹۲۰)

۳۴۔ باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

۶۳۳۴ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقَيْسِ وَاسْنَعْقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَحْبُوبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِسُحْتَانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الْيَهُودَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَ الْيَهُودَ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَرْشِدُ وَلِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ بِكَ كَمْ أَتَيْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَتَشْكُكُ اللَّهُ أَتَسُوءُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيْبُ عَنِّي أَلَا لَمْ يَدْعُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ.

(بخاری: ۴۵۳-۳۳۱۲-۶۱۵۲) ابوداؤد: (۵۰۱۳-۵۰۱۴)

احسان (۲۱۵)

نے کہا: ہاں۔

ابن مسنب کہتے ہیں کہ ایک حلقہ میں حضرت ابو ہریرہ بیٹھے ہوئے تھے حضرت حسان نے ان سے کہا: اے ابو ہریرہ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے اس کے بعد حسب ساقی ہے۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ گواہی طلب کی میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اے حسان! رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جواب دے اے اللہ! اس کی مدح اللہ اس کی طرف سے تائید فرما! حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان (کافروں) کی جھڑپ کرنا اور جبرائیل بھی تمہارے ساتھ ہیں۔

انام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے حلقے میں کہا تھا: (یعنی جست لگانے والوں کے ساتھ شامل تھے) میں نے ان کو برا کہا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اسے کچھ اس کو چھوڑ دو، کیونکہ وہ رسول اللہ کی طرف سے کافروں کو جواب دے رہے تھے۔

انام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۳۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَشَانِ قَالَ: مَنْ خَلَقُوا مِنْهُمُ ابْنُ قُرَيْشٍ أَنْتَ كَاللَّهِ يَا أَهْلَ قُرَيْشٍ أَنْتُمْ تَسُبُّونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَا حَرَمَ لَكُمْ. (ساجد جلد ۶۳۳۴)

۶۳۳۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَشَانِ قَالَ: مَنْ خَلَقُوا مِنْهُمُ ابْنُ قُرَيْشٍ أَنْتَ كَاللَّهِ يَا أَهْلَ قُرَيْشٍ أَنْتُمْ تَسُبُّونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَا حَرَمَ لَكُمْ. (ساجد جلد ۶۳۳۴)

۶۳۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَشَانِ قَالَ: مَنْ خَلَقُوا مِنْهُمُ ابْنُ قُرَيْشٍ أَنْتَ كَاللَّهِ يَا أَهْلَ قُرَيْشٍ أَنْتُمْ تَسُبُّونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَا حَرَمَ لَكُمْ. (ساجد جلد ۶۳۳۴)

ابو داؤد (۶۱۵۳-۳۲۱۳-۴۱۲۴-۴۱۲۴)

۶۳۳۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَشَانِ قَالَ: مَنْ خَلَقُوا مِنْهُمُ ابْنُ قُرَيْشٍ أَنْتَ كَاللَّهِ يَا أَهْلَ قُرَيْشٍ أَنْتُمْ تَسُبُّونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَا حَرَمَ لَكُمْ. (ساجد جلد ۶۳۳۷)

۶۳۳۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَشَانِ قَالَ: مَنْ خَلَقُوا مِنْهُمُ ابْنُ قُرَيْشٍ أَنْتَ كَاللَّهِ يَا أَهْلَ قُرَيْشٍ أَنْتُمْ تَسُبُّونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَا حَرَمَ لَكُمْ. (ساجد جلد ۶۳۳۷)

مسلم بن الحنفیہ (۱۶۸۳۴)

۶۳۴۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَشَانِ قَالَ: مَنْ خَلَقُوا مِنْهُمُ ابْنُ قُرَيْشٍ أَنْتَ كَاللَّهِ يَا أَهْلَ قُرَيْشٍ أَنْتُمْ تَسُبُّونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَا حَرَمَ لَكُمْ. (ساجد جلد ۶۳۳۷)

ابو داؤد (۶۱۵۳-۳۲۱۳-۴۱۲۴-۴۱۲۴)

۶۳۴۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى
ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ كُثَيْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ
مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَدَاةٍ وَجِئْتُهَا حَسَنًا بِنْتُ
كَأْسٍ بَنِيهَا شَعْرًا بِشَيْبٍ بَا بَيَاتٍ لَهُ فَقَالَ
حَسَنًا رَزَاكَ مَا كَرَنَ بِسَرِيكَ
وَتَصِيحَ غُرْنِي مِنْ كُحُومِ الْغَوَالِلِ

مسروق کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور اس
عالمہ ان کے پاس حضرت حسان بن ثیبہ بیٹھے ہوئے ان کو اپنے اشعار
سنا رہے تھے انہوں نے کہا: ۔

وہ پاکیزہ عقل مند ہیں ان پر کسی عیب کی تہمت نہیں ہے
وہ صحیح عقولوں کے گوشت سے بھری اٹھتی ہیں (یعنی کسی
کی غیبت نہیں کرتیں)

فَقَالَتْ لَهُ عَدَاةٌ لِكَيْتَكَ كُنْتُ كَذَلِكُ قَالَ
تَسْتَرْوِي لَعَلَّ لَهَا يَوْمَ تَأْذِينَ لَكَ بِدُخُلِ عَلَيْكَ وَقَدْ قَالَ
اللَّهُ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَقَالَتْ لَهَا
عَدَاةٌ أَتَسْتَرْوِي مِنَ الْعَلِيِّ إِنَّكَ كَانَتْ تَفْلَحُ أَوْ يَمُوتُ جَعْلِي عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ (بخاری ۴۱۴۶-۴۲۵۵-۴۲۵۶)

حضرت عائشہ نے ان سے (کھٹا) فرمایا: لیکن تم اس
طرح نہیں تھے مسروق نے کہا: آپ ان کو اپنے پاس آنے کی
کیوں اجازت دیتی ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”اور
جس نے ان میں سے اس (پہتان) میں سب سے بڑا حصہ لیا
اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔“ حضرت عائشہ نے فرمایا:
اگر مجھے ہونے سے زیادہ اور کون سا بڑا عذاب ہوگا؟ حسان تو
رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کفار کو جواب دیتے تھے یا ان کی
بھڑکاتے تھے۔

۶۳۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الْمُكَاسَّي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ
كُثَيْبَةَ بِنْتُ لَهْدٍ الْإِسْطَوِيَّةُ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَذُبُّ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ وَتَمَّ يَدُكَ حِصَانِ رَزَاكَ. (ماہد حوالہ (۶۳۴۱))

اسی سند کے ساتھ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ
عنها نے فرمایا: حضرت حسان رسول اللہ ﷺ کی طرف سے
جواب دیتے تھے اس روایت میں ”حسان رزان“ کے الفاظ
نہیں ہیں۔

۶۳۴۳ - جَعَلْنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
زَكْرِيَّا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَدَاةٍ قَالَتْ قَالَ
حَسَنُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِي بِنْتُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ كَيْفَ
يَلْمِزُ ابْنِي مِنْهُ قَالَ وَالَّذِي آخَرُكَ لَا تُسَلِّكُ مِنْهُمْ كَمَا
تُسَلِّقُ الشَّعْرَةَ مِنَ الْعُجْمَةِ فَقَالَ حَسَنًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنها بیان کرتی ہیں کہ حضرت
حسان نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ابوسفیان کی بھڑکاتے کی
اجازت دیجئے آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ میری جو قرابت
ہے اس کا کیا کرو گے؟ حضرت حسان نے کہا: اس ذات کی قسم
جس نے آپ کو کرامت دی ہے میں آپ کو ان سے اس طرح
کال لوں گا جس طرح گندھے ہوئے آنے سے ٹل لال لیا۔
جائے پھر حضرت حسان نے یہ قصیدہ کہا:

وَأَيُّ سَعَامٍ الْمَجْدُ مِنْ أَيْ هَادِيهِ
بَنُو بَنِي مَكْرُومٍ وَوَالِدُكَ الْعَبْدُ
لَوْ بَدَلْتُكَ هَلِيمًا. مسلم حوالہ الاشرف (۱۲۲۹۹)

آل ہاشم کی بزدگی کی کوہان
بنت مخروم کی اولاد ہے اور تیرا باپ تو غلام تھا

۶۳۴۴ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنها بیان کرتی ہیں کہ حضرت

حسان بن ثابت نے رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی جھڑپ کرنے کی اجازت طلب کی اور ابوسفیان کا ذکر نہیں کیا اور خیر کی بجائے عین کا ذکر کیا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ عَزَّوْا بِهَذَا الْإِسْلَامِ قَالَتْ أَسْأَلُكَ عَنْهُمْ مَنْ
قَالَتْ النَّبِيُّ ﷺ يَمُنُّ وَجَنَاحَ الْمَشْرِيقَيْنِ وَكُنَّ يَدُ عَمْرٍاءَ
سُلَيْمَانَ وَقَالَ بَقْدَ الْعَوْنِ الْمَعُونِ.

(بخاری (۴۱۴۵-۳۵۳۱-۶۱۵۰))

۶۳۴۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ الْمُهَاسِنِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ
سُوَيْدَةَ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مَخْزُومَةَ بْنِ عَمْرِوَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ
إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَزْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا خَرَجْنَا لِنَقِي الْقُدَّةَ عَلَيْهِمَا مِنْ
وَلَدَيْنِ بِالنَّبِيِّ قَدْ رَسَلْنَا إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ لِمَ جِئْتُمْ
فَلَمْ تَمُوجِي قَدْ رَسَلْنَا إِلَى كَعْبِ بْنِ عَالِكَ كَمْ أَرْسَلْنَا إِلَى
حَسَّانِ بْنِ كَعْبٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ لَقَدْ أَنْ لَكُمْ
أَنْ تَرْسَلُوا إِلَى هَذَا الْاِسْمِ الْخَالِيبِ يَلْتَمِمْكُمْ أَدْلَعُ بِسَاكَةِ
فَجَعَلَ يَسْتَعِزُّهُ فَقَالَ وَالَّذِي بَنَى بَنِي كَعْبٍ بِالْحَقِّ لَا يَنْتَهِي
بِهِمْ قَرْنِي الْأَيْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْعَلْ لَوَدَّ
أَنَا تَكْمَلُ أَهْلَكُمْ قَرْنِي بِالنَّبِيِّ قَدْ رَسَلْنَا إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ
بِمَلِيحٍ لَكَ تَسِيْلُ لِقَاءَ حَسَّانٍ كَمْ وَجَّعَ لَقَدْ بَا رَسُولُ
النَّبِيِّ لِمَنْ لَمْ يَسْأَلْ لِي تَسْأَلُ وَالَّذِي بَنَى بَنِي كَعْبٍ بِالْحَقِّ
لَمْ يَسْأَلْكَ وَتَهُمْ كَمَا كَسَلُ الْمُنْفَرَةِ مِنَ الْقَهْمِ قَالَتْ
عَزْرَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِحَسَّانِ أَنْ دَوَّعَ
الْقَهْمِ لَا يَزَالُ يُؤْمِدُكَ مَلَأَ قَهْمَ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَلَكِنَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَبْ لَكُمْ حَسَّانُ
فَقُلْ وَالْحَقُّ لَقَدْ حَسَّانُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی جھڑپ کرنا کہہ سکتا ان پر اپنی جھڑپوں کی
بوجھاڑ سے زیادہ مٹاؤ گزرتی ہے پھر آپ نے حضرت
ابن رواحہ کی طرف پیغام بھیجا کہ کفار قریش کی جھڑپوں
نے کفار قریش کی جھڑپ کو پسند نہیں آئی پھر آپ نے
حضرت کعب بن مالک کی طرف پیغام بھیجا پھر حسان بن
ثابت کی طرف پیغام بھیجا جب حضرت حسان آپ کے پاس
آئے تو انہوں نے کہا: اب وقت آ گیا ہے آپ نے اس
شیر کی طرف پیغام بھیجا ہے جو اپنی دم سے مارتا ہے پھر اپنی
زبان نکال کر اس کو بلانے لگے پھر کہا: اس ذات کی قسم جس
نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں ان کو اپنی زبان سے اس
طرح جھڑپاؤں کہ وہ اس طرح چلے گا جس طرح چلے گا پھر آپ نے
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جلدی نہ کرو کہ یہ کفار بکر قریش کے
نسب کو سب سے زیادہ جالنے والے ہیں اور ان میں میرا نسب
بھی ہے تاکہ ابو بکر میرا نسب ان سے الگ کر دیں حضرت
حسان حضرت ابو بکر کے پاس گئے پھر لوٹ آئے اور کہا: یا
رسول اللہ! آپ کا نسب الگ کر دیا گیا ہے اس ذات کی قسم
جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں آپ کو ان سے اس
طرح نکال لوں گا جس طرح گدھے ہوئے آنے سے ہال
نکال لیا جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک تم
اللہ اور رسول کی طرف سے جواب دیتے رہتے ہو روح القدس
تمہاری تائید کرتا رہتا ہے نیز حضرت عائشہ نے فرمایا: میں نے
رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے حسان نے کفار قریش کی جھڑپ
کے مسلمانوں کو شقاق دی (یعنی ان کا دل شقاق کر دیا) اور کفار
کے دلوں کو چار کر دیا حضرت حسان کے وہ اشعار یہ ہیں:

- (۱) فَجَعَلْتُ مُحَمَّدًا قَابِضًا وَعَبْدًا
وَعَبْدًا لِّلَّهِ يَسِي قَاكَ الْجَزَاءُ
- (۲) فَجَعَلْتُ مُحَمَّدًا بَشَرًا حَمِيدًا
رَسُولَ اللَّهِ وَحَمِيدًا نَوَافِلًا
- (۳) فَبَانِ الْبَنَى وَالْبَنَى وَعَزَّيْ
لِيَوْمِ مَحْمُودٍ وَلِكُمْ وَقَاةُ
- (۴) فَكَلِمَتِي يَنْبَغِي إِنْ لَمْ تَسْرُوهَا
مَحْمُودٍ الْفَقْ يَنْ كَسَفَتِي كَذَّاءُ
- (۵) يَكَارِيَنَّ الْأَعْمَى مَحْمُودًا
عَلَى الْكَلِمَاتِ الْأَمَلِ الْكَلِمَاتِ
- (۶) نَكَلِمَتِي يَكَارِيَنَّ مَحْمُودًا
مَحْمُودٍ الْبَنَى وَالْبَنَى الْبَنَى
- (۷) فَبَانِ الْبَنَى وَالْبَنَى الْبَنَى
وَكَلِمَتِي الْفَقْ وَالْفَقْ الْفَقْ
- (۸) وَالْأَلَمِ الْبَنَى وَالْبَنَى الْبَنَى
يَوْمَ الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
- (۹) وَقَالَ الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
نَكَلِمَتِي الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
- (۱۰) وَقَالَ الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
مَحْمُودٍ الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
- (۱۱) الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
يَوْمَ الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
- (۱۲) فَمَنْ يَكَارِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ يَكَارِيَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ وَرَسُولَ اللَّهِ يَكَارِيَنَّ
- (۱۳) يَوْمَ الْبَنَى الْبَنَى الْبَنَى
وَرَسُولَ اللَّهِ يَكَارِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

مسلم ترمذی الاثراف (۱۲۲۴۴)

تو نے محمد ﷺ کی بھوک تو میں نے حضور کی طرف سے
جواب دیا اور اس کی اصل جزاء اللہ ہی کے پاس ہے۔
تو نے محمد ﷺ کی بھوک کی جگہ اور امان باطلہ سے
اعراض کرنے والے ہیں وہ اللہ کے رسول ہیں اور ان کی
خصلت وفا کرنا ہے۔

بلاشبہ میرے ماں باپ اور میری عزت تم سے محمد
ﷺ کی عزت بچانے کے لیے قربان ہے۔
میں خود پر گریہ کروں (یعنی مرجاؤں) مگر تم گھوڑوں کو
مقام کدوا کی طرف گرداڑا لے نہ دیکھو۔
وہ گھوڑے جو تمہاری طرف دوڑتے ہیں ان کے کندھوں
پر بٹاسے نیچے ہیں۔

ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے اور ان کی
تھوکتیں کو غور تھیں دوپٹوں سے صاف کریں گی۔
اگر تم ہم سے روگردانی کرو تو ہم مر رہ کر لیں گے پر وہ اللہ
جاسے گا اور تم حاصل ہو جائے گی۔
ورنہ اس دن کا انتظار کرو گے جس دن اللہ تعالیٰ جس کو
چاہے گا عزت دے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ایک بندہ کو رسول بنایا ہے
جو حق کہتا ہے اور اس میں کوئی پشیمانی نہیں ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ایک لشکر بنایا ہے جو انصار
ہیں اور ان کا مقصد صرف دشمن کا مقابلہ کرنا ہے۔
وہ لشکر ہر روز خدمت جنگ یا بھوکنے کے لیے تیار
ہے۔

پس تم میں سے جو شخص رسول اللہ ﷺ کی بھوکنے
تقریف کرے یا آپ کی مدد کرے سب برابر ہے۔
ہم میں اللہ کے رسول جبرائیل موجود ہیں وہ روح
القدس ہیں جن کا کوئی کفو نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۵۔ بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي هُرَيْرَةَ

الدَّوْسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ میری والدہ مشرکہ تھیں میں ان کو اسلام کی دعوت دیتا تھا ایک دن میں نے ان کو دعوت دی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق ایسی بات کہی جو مجھ کو ناگوار گزری میں روتا ہوا رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنی ماں کو اسلام کی دعوت دیتا تھا وہ انکار کرتی تھی آج میں نے اس کو دعوت دی تو اس نے آپ کے متعلق ایسا کلمہ کہا جو مجھے ناگوار گزرا آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی دعا لے کر خوشی سے روانہ ہوا جب گھر کے دروازہ پر پہنچا تو دروازہ بند تھا ماں نے میرے قدموں کی آہٹ سن لی اس نے کہا: اے ابو ہریرہ! اپنی جگہ ٹھہر ڈھنگ میں نے پالی کرنے کی آواز سنی میری ماں نے غسل کیا اور قمیص پہنی اور جلدی میں بھر دوپٹے کے باہر آگیا بھر دروازہ کھولا اور کہا: اے ابو ہریرہ! میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی ستمق عبادت نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر میں غشی سے روتا ہوا حضور کے پاس گیا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بشارت ہو اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دی آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد ثناء کی اور کلمہ غیر فرمایا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری اور میری ماں کی محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں ڈال دے اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت ڈال دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اپنے اس بندے (حضور کی مراد ابو ہریرہ تھی) اور اس کی ماں کی محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں پیدا کر دے اور مومنوں کی محبت بن کے دل میں ڈال دے پھر ایسا کوئی مسلمان پیدا نہیں ہوا جو میرا ذکر سن کر یا مجھے دیکھ کر مجھ سے محبت نہ کرے۔

۶۳۴۶ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْخَلَدِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُونُسَ السَّيْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَكْرَهُ لَكُمْ أَنْ تُهْدِيَ لَمْ أَبِئْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اهْدِ لَمْ أَبِئْ هُرَيْرَةَ فَهَرَجْتُ فَسْتَجِيزًا يَنْفَرُ لِي بِاللَّهِ ﷺ فَلَمَّا جِئْتُ قَوْمِي دَلِي الْبَابَ لَمَّا كُنَّا مَجَالًا فَسَمِعْتُ أَبِئْ غُلْفًا قَدَمِي فَكَلَّمْتُ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَطْبَ حُكَّةِ الْمَاءِ قَالَ فَاهْتَلَسْتُ وَلَيْسَتْ بِزَعْفَرٍ وَهَجَلْتُ عَنْ عِيَادَتِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَفَتَحَهُ وَأَنَا الْبُكِّي مِنَ الْفَرَجِ قَالَ لَقَدْ بَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَيْتُ قَلْبَ اسْتِغَابِ اللَّهِ فَهَوَّجْتُكَ وَهَدَيْتُ لَمْ أَبِئْ هُرَيْرَةَ فَهَوَّجْتُ النَّفْسَ وَأَلْغَى خَلْبَهُ وَقَالَ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَإِنَّ الْمَلَأَ أَنْ يَسْتَجِيزَ أَنَا وَأَهْلِي إِلَى عِيَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَتَهْتِجُهُمْ رَأَيْتَ قَالَ لَقَدْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ حَبِّبْ حَبِيبَكَ هَلَا يَنْفَعِي أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَهْلِي هَلَا يَكُ الْمُؤْمِنِينَ وَتَهْتِجُ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ لَمَّا خَلَقَ تَوَكَّلَ يَنْفَعِي يَنْفَعِي وَلَا يَنْفَعِي إِلَّا أَخْبَرَنِي.

مسلم جہاد شریف (۱۴۸۴)

فہا ہے اللہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے دلوں میں مصنف کی محبت پیدا کر دے اور تمام مسلمانوں کی محبت میرے دل میں پیدا کر دے۔

امرجع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا: تم یہ گمان کر سکتے ہو کہ ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بہت زیادہ بیان کرتا ہے اللہ ہی حساب لینے والا ہے میں ایک مسکین آدمی تھا پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا مہاجرین کو بازار کی خرید و فروخت سے فرصت نہ تھی اور انصار اپنے اموال کی حفاظت میں مشغول رہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا کپڑا بچھا دے گا وہ مجھ سے سنی ہوئی حدیث کوئی بھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا تھا کہ آپ نے اپنی حدیث پوری کر لی پھر میں نے اس کپڑے کو اپنے ساتھ چھپا لیا اس کے بعد آپ سے سنی ہوئی بات کو بھی نہیں بھولا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نہیں ہے: کون اپنا کپڑا بچھا دے گا وہ میرے ۱۹ خبر حدیث تک۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم کو ابو ہریرہؓ پر تعجب نہیں ہوتا وہ آئے اور میرے حجرے کے پہلو میں بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان کرنے لگے میں اس وقت شیخ بڑھ رہی تھی وہ مجھ کو احادیث سنانے لگے اور میری تسبیح ختم ہونے سے پہلے اٹھ گئے اگر مجھے بات کرنے کا موقع ملتا تو میں ان کو ٹوکتی کیونکہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح جلدی جلدی نہیں بولتے تھے ابن مسیب نے کہا: حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا: لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہؓ بہت احادیث بیان کرتے ہیں اور اللہ ہی حساب لینے والا ہے لوگ کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابو ہریرہؓ کی طرح احادیث بیان نہیں

۶۳۴۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي قَتَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَخْجُرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهِ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا وَمِنْكُمْ أَنَا أَهْلُكُمْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى سِلٍّ يَطْطِئُ وَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَسْتَعْلِمُهُمُ الصَّلَافُ بِالْأَسْوَابِ وَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَسْتَعْلِمُهُمُ الْفِئَامُ عَلَى أَسْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يَسْطِ قَوْلُهُ لَمْ يَسْطِ قَوْلُهُ سَمِعْتُ مِنْهُ لَمْ يَسْطِ قَوْلُهُ قَوْلِي عَلَى قَوْلِي حَدِيثُهُ كَمْ حَسَمْتُهُ إِلَيَّ قَسَا لَيْسَتْ خُبْرًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ الْبَخَارِيُّ (۱۱۸-۲۳۵۰-۲۳۵۴) ابن ماجہ (۳۶۲)

۶۳۴۸ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مَعْنُ أَخْبَرَنَا عَالِيكَ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْنُ أَخْبَرَنَا عَالِيكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَهْدِي الْحَدِيثَ خَيْرَ أَنَّ مَالِكًا يَنْتَهِي حَلِيقَةً عِنْدَ الْفِئَامِ قَوْلِي أَبِي هُرَيْرَةَ وَ كَمْ يَذْكُرُهُ خَلِيلُهُ الزُّوَاهِي عَنْ التَّيْمِيِّ ﷺ مَنْ يَسْطِ قَوْلُهُ إِلَيَّ أَخْبَرَهُ.

سابقہ حدیث (۶۳۴۷)

۶۳۴۹ - وَ حَدَّثَنِي حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لَا يُفْجِئُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا جَاءَ فَبَلَغَ إِلَيَّ جَنْبِ مُحَمَّدٍ يَخْلُفُ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ يُسَبِّحُنِي ذَلِكَ وَ كُنْتُ أَسْتَبِحُ فَلَمَّا قُلْتُ أَنِ الْيَمِينُ سَبَّحْنِي وَ لَوْ أَنَّكَ لَرَدَدْتَ خَلِيلِي وَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَسْأَلُ الْحَدِيثَ كَسْرِدِكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَذَاخِرُ وَاللَّهِ الْمَوْعِدُ وَ يَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِمْ وَ سَأَخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ

إِنْ هُوَ إِلَّا مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ يَسْكُلُهُمْ عَمَلُ أَرْضِهِمْ وَإِنْ
يَسْكُلُهُمْ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَسْكُلُهُمُ الصَّفَقُ بِالْأَسْوَاقِ
وَكَانَتْ أَرْزَمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى يَدِهِ تَطْلُبُ فَتَقْهَرُ إِذَا
هَابُوا وَأَخْطَرُ إِذَا نَسُوا وَلَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ
أَهْلَكُمْ يَسْكُلُ قَرْبَةَ قَوْمِهِمْ مِنْ عَدُوِّهِمْ هَذَا كَمْ يَجْتَمِعُ إِلَى
صَلْبِهِ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا سِوَهُ قَبَسَتْ بَرْدَةً عَلَى عَيْنَيْهِ
فَسَقَمَ مِنْ عَذَابِهِمْ كَمْ يَجْتَمِعُ إِلَى صَلْبِهِ لَمَّا تَبَيَّنَتْ بَعْدَ
ذَلِكَ الْيَوْمِ شَيْئًا حَقَّكَ بِهِ وَتَوَلَّى الْإِثْنَانِ أَنْزَلَهُمَا اللَّهُ لِيُنْزِلَ
بِهِمَا مَا خَلَقَتْ خَلْقًا أَبَدًا إِنَّ الْإِيمَانَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ
الْأَنْبَاءِ وَاللَّهُ إِلَى أَمْرِ الْأَمْنَيْنِ

بخاری (۳۵۶۸) ابوداؤد (۳۶۵۵)

کرتے؟ میں تم کو اس کی وجہ بیان کرتا ہوں میرے انصار
بہائیوں کو ان کی کھیتی باڑی کا کام مشغول رکھتا تھا اور مہاجرین
بہائیوں کو بازار کی خرید و فروخت معروض رکھتی تھی اور میں
پہنچ بھرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا
تھا جب وہ غائب ہوتے تو میں حاضر ہوتا تھا اور جن باتوں کو
وہ بھول جاتے تھے میں ان کو یاد رکھتا تھا ایک دن رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون شخص اپنا کپڑا بچھائے گا تاکہ
میری اس حدیث کو یاد رکھے پھر اس کپڑے کو اپنے سینے سے لگا
لے تو پھر وہ شخص کبھی کوئی نئی بات نہیں بھولے گا پھر میں
نے اپنی چادر بچھا دی پھر اس کے بعد میں آج تک حضور کی
بیان کی ہوئی کوئی حدیث نہیں بھولا اور اگر اللہ تعالیٰ نے اپنی
کتاب میں یہ دو آیتیں نازل نہ کی ہوتیں تو میں کبھی کوئی
حدیث بیان نہ کرتا: ”لوگوں کے لیے کتاب میں ہمارے بیان
فرما دینے کے بعد جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روایتیں دیکھیں
اور ہدایت کو چھپاتے ہیں سب تک اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور
(سب) لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم لوگ یہ کہتے
ہو کہ ابو ہریرہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بہت بیان کرتا
ہے۔ پھر حسب سابق ہے۔

اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت
حاطب بن ابی بلتعہ کا عذر

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے مجھے حضرت زہرہ اور حضرت عقیلہ کو دعا دیہاں کیا اور
فرمایا: خانہ کے باغ میں جاؤ وہاں ایک مسالہ لے گی جس
کے پاس ایک خط ہو گا تم اس سے وہ خط لے لینا ہم لوگ
دعا نہ ہو گئے ہم نے اپنے گھوڑوں کو دوڑایا پھر ہم کو ایک عورت
 ملی ہم نے اس سے کہا: خط لالہ اس نے کہا: میرے پاس کوئی

۶۳۵۰ - وَحَقَّقْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّدَائِيِّ
أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ كُتَيْبِ بْنِ الْأَكْبَرِ فِي أَهْلِ بَيْتِ سَعْدِ
بَنِ الْحَسَنِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ
قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ أَنَّ لَنَا حُرْمَةً بِكُلِّ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ يَتَخَوَّ عَدُوَّهُمْ. البخاری (۲۰۴۷)

۳۶- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَهْلِ بَدْرٍ وَرَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْعَةَ

۶۳۵۱ - حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ وَ
زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَبَشِيرُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَأَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا
أَبُو الْيَمَانِ عَنْ كُتَيْبِ بْنِ الْأَكْبَرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ
سَلِمَانُ بْنُ عَمِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ
أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ كَاتِبُ قَوْلِي قَالَ
سَمِعْتُ قَوْمًا وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ بِتَحَا رَسُولِ اللَّهِ

خط نہیں ہے، ہم نے اس سے کہا: خط کا لڑو اور ہم تمہارے کپڑے اتار دیں گے، اس نے اپنے بالوں کے پچھے سے خط نکال کر دیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ خط لے کر آئے، اس خط میں حضرت عاتب بن ابی وقصہ نے اہل مکہ کے بعض مشرکین کو خبر دی تھی اور رسول اللہ ﷺ کے بعض منصوبوں سے مطلع کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے عاتب اکیلا معاملہ ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے متعلق جلدی نہ کریں، میں قریش کے ساتھ چسپاں تھا، سفیان نے کہا: وہ ان کے حلیف تھے اور قریش سے نہ تھے، آپ کے ساتھ جو مہاجر ہیں ان کی وہاں رشتہ داریاں ہیں، ان رشتہ داریوں کی بناء پر قریش ان کے اہل و عیال کی حفاظت کریں گے، میں نے یہ چاہا کہ ہر چہ کہ میرا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے تاہم میں ان پر ایک احسان کرنا ہو جس کی وجہ سے وہ (مکہ میں) میرے قریبیت داروں کی حفاظت کریں گے، میں نے یہ اقدام (یعنی کفار کو خط لکھنا) کسی کفر کی وجہ سے نہیں کیا، نہ اپنے دین سے مرتد ہونے کی بناء پر کیا ہے اور نہ اسلام لانے کے بعد کفر پر راضی ہونے کے سبب سے کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں اس منافق کی گردن اڑا دوں، آپ نے فرمایا: یہ غزوہ بدر میں حاضر ہوا ہے اور تم کیا جانو کہ اللہ تعالیٰ یقیناً اہل بدر کے تمام حالات سے واقف ہے اور اس نے فرمایا: تم جو چاہو کرو، میں نے تم کو بخش دیا ہے، پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "اے ایمان والو! میرے دشمن اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ" ابو بکر اور زبیر کی روایات میں اس آیت کا ذکر نہیں ہے اور اسحاق نے اپنی روایت میں سفیان کی ملاوت کے حوالے سے اس کا ذکر کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حضرت ابومرہ غنوی اور حضرت زبیر بن عوام کو روانہ کیا، ہم سب گھوڑوں پر سوار تھے، آپ نے فرمایا: تم خانہ کے باغ کی طرف روانہ ہو، وہاں ایک مشرک موجود ہوگی، اس

ﷺ لَمَّا وَالْمُرَبِّيعَ وَالْمُعَلِّدَةَ فَقَالُوا خُفُوا رَوْحَةَ خَاصِ لِيَانِ بِهَا كَوْنُهُ مَتَهَا مَحَابِكُ لَتُخْلَوُهَا وَهِيَ لَا تَطْلُقُ تَقَادُ بِهَا خَيْلُهَا قِيَادًا لَحْمًا بِالْمَرْ أَوْ لَقَلْنَا أَخْرَجَ الْكِبَابَ فَقَالَتْ مَا يَجِيءُ مَحَابِكُ فَلَمَّا كُنْخِرَ بَعَثَ الْكِبَابَ أَوْ لَقَلْنَا الْكِبَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ وَطْأِهَا قَاتِلًا بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْذَا يَلْبِثُونَ عَاتِبَ بَنِي لَيْسَ بِلَعْمَةٍ رَأَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ يُشِيرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَالُوا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَنِي عَاتِبَ مَا هَذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُلْصَقًا لِي قَرِيبِي قَالَ سَلِمَانٌ كَانَ حَلِيفًا لَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ يَمُنُّ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمَكَا بَعِثَ لَهُمْ قُرَابَاتٍ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيَهُمْ فَأَخْبَتَتْ رَأْيَ قَاتِلِي ذَلِكَ مِنَ التَّسَبُّ لِيَهُمْ أَنْ أَتَّخِذَ لَهُمْ بَدَلًا يَحْمُونَ بِهَا قُرَابَتِي وَلَمْ أَفْعَلْهُ كُفْرًا وَلَا اتِّفَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ خَاتَمِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُخْبِرُ عَنِّي هَذَا الْمُنَافِقُ فَقَالَ إِنَّهُ لَفِي كَيْدٍ بَلَّغًا وَمَا يُبْلِغُكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَلَدٍ فَقَالَ رَاغِبُوا مَا يَشْتُمُ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَانْزِلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا يَكُونُ الْوَيْلُ اسْتَوْا لَا تَتَّبِعُوا عَلِيَّ وَيَ عَدُوَّكُمْ أَقْبَاءَ وَلَيْسَ فِي حَلِيفَتِ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ ذِكْرٌ إِلَّا يَبُذَّ وَجَعَلَهَا مُسْحَقًا لِي وَرَأَيْتُهُمْ مِنْ لَدُنْ سَلِمَانَ الْهَارِي (۴۲۷۴)

(۳۰۰۷-۴۸۹) ابوداؤد (۲۶۵۰) الترمذی (۳۳۰۵)

۶۳۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رِيثَمٍ ح وَحَدَّثَنَا لُحَاةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَأَسْطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كُلْثُمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ

کے پاس شریکین کے نام حاطب کا ایک خط ہوگا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ الْمُزَنِيِّ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَرْكُوبُ الْغَنَويِّ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَكُنَّا قَادِمِينَ لِقَائِهِ لِنُطَلِّقُوا حَتَّى تَأْتُوا وَوَحْدَةً حَاجٍ فَإِنَّ بِهَا أَمْرًا مِنْ الْمُسْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِنْ حَاطِبٍ إِلَى الْمُسْرِكِينَ لَمْ تَكُنْ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ.

(بخاری (۲۹۸۲-۶۲۵۹-۳۰۸۱-۶۹۳۹) رد المحتار (۲۶۵۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حاطب کا ایک قلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور حضرت حاطب کی شکایت کرتے ہوئے کہا یا رسول اللہ! حاطب دوزخ میں داخل ہو جائے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جھوٹ کہتے ہو وہ دوزخ میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ بدر اور مدینہ میں حاضر ہوا ہے۔

۶۲۵۳ - حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ مَرْثَدٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ وَحِيدٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ رَجِيحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَاطِبٍ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشِكْوَى حَاطِبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَكُنْ حَاطِبُ النَّزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلِمَتٌ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ نَجِيهٌ بَيْنَنَا وَالْحَنِينَةِ.

(ترمذی (۳۸۶۴)

اصحاب شجرہ یعنی اہل بیعت رضوان رضی اللہ عنہم کے فضائل

۳۷- بَابُ مَنْ فَضَّلَ أَصْحَابَ الشَّجَرَةِ أَهْلَ بَيْتِهِ الرِّضْوَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت ام ہشیر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت حصہ کے پاس نبی ﷺ سے یہ سنا: "ان شاء اللہ اصحاب حجرہ میں سے کوئی شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا" میں لوگوں سے مدحت کے لیے بیت کی تھی "حضرت حصہ نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں آپ نے ان کو جہنم کا حصہ دے دیا؟" رسول اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "تم میں سے ہر شخص جہنم سے گزرنے والا ہے نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پھر ہم پر بیڑ گاڑوں کو (جہنم سے) نجات دے دیں گے اور ظالموں کو جہنم میں گھنٹوں کے بل چھوڑ دیں گے۔

۶۲۵۴ - حَدَّثَنِي هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ هَذَا خَلْفَةً لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ خَالَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدُ الْكَلْبِيِّينَ بَابُ مَنْ فَضَّلَ أَهْلَ بَيْتِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاتَّهَرَّ مَا لَكَ خَلْفَةً فَإِنَّ يَدْخُلُهَا لَا يَدْخُلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَلِمَتَيْنِ الْكَلْبِيُّ أَتَقْرَأُ وَتَذَكَّرُ الْكَلْبِيَّةَ فَتُحَايِرُ.

مسلم جزء الاثر (۱۸۳۵۶)

حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہما کے فضائل

۳۸- بَابُ مَنْ فَضَّلَ أَبِي مُوسَى وَابْنَ عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس وقت آپ مقام حراہ میں تھے اور مدینہ کے دو مہان ہترے تھے اور حضرت بلال بھی آپ کے ساتھ تھے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی شخص

۶۲۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ يَمِينًا عَنْ أَبِي نَسِيمَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْنَةَ حَدَّثَنَا بَنُو عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْقَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ هَذَا الْيَوْمَ مَعَهُ وَكَانُوا كَذَلِكَ بِالْحَمْرِ تَوْبَتَيْنِ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَمَقْدَلًا

فَتَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَا تُنْجِزُونِي بِمَا
مَعْتَدْتُمَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَشِّرْ فَقَالَ لَهُ
أَلَا هَرَابِي أَتَحْتَرْتُ عَلَى مِنْ أَبَشِّرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَى أَيْسَى مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْفُطَّانِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا
قَسْرَةُ الْبَلْسَرِيِّ فَأَكْبَلَا أَكْبَلَا فَقَالَا بَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَدَحٍ مَلُوكًا فَفَسَلْ بِكَ وَوَجْهَهُ يَدُورُ
وَمَنْجُ يَدُورُ ثُمَّ قَالَ إِشْرَبْنَا مِنْهُ وَالْمَرْغَا عَلَى وَجْهِكَمَا وَ
تَسْمُرُ كَمَا وَأَبَشِّرَا فَمَا هَذَا الْقَدَحُ فَقَالَا مَا أَتْرَحْكُمَا بِهِ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَادَاهُمَا أَمْ سَلَمَةُ مِنْ وَرَاءَ الْيَشِيرِ أَمْ لِيْ
يَا نِيْكُمْ مِثْلِيْ يَا لِيْكُمْ مَا لَفَضْلَاهُمَا مِنْهُ خَالِفَةٌ

الحارثی (۴۲۸-۱۹۶)

آیا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ نے مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا
نہیں کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خوش ہو جاؤ"۔ اس اعرابی
نے آپ سے کہا: آپ نے مجھ سے بہت وعدہ کیا ہے: "خوش
ہو جاؤ" رسول اللہ ﷺ قصہ کی حالت میں حضرت ابوموسیٰ اور
حضرت بلال کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: اس شخص
نے میری بشارت کو مسترد کر دیا ہے اب تم دونوں میری
بشارت کو قبول کر لو ان دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم نے قبول
کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی کا ایک پیالہ منگوا یا آپ نے
اس پیالہ میں اپنے ہاتھ اور اپنا چہرہ دھویا اور اس میں گلی کی پھر
فرمایا: تم دونوں اس کو پی لو اور اس کو اپنے اپنے چہرے اور سینہ
پر مل لو اور خوش ہو جاؤ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم
کے مطابق کیا پھر ان دونوں کو حضرت ام سلمہ ام المومنین نے
پردہ کی اوٹ سے آواز دی: اس برتن میں جو بچا ہوا پانی ہے وہ
اپنی ماں کے لیے بھی لاؤ پھر وہ اس میں سے کچھ پانی حضرت
ام سلمہ کے لیے بھی لے گئے۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ
جب نبی ﷺ غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ نے
حضرت ابو عامر کو ایک لشکر کے ساتھ لوطاس کی طرف روانہ کیا
در یہ بن حصہ نے ان کا مقابلہ کیا وہ قتل کر دیا گیا اور اللہ تعالیٰ
نے اس لشکر کو شکست دی حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں کہ
مجھے بھی آپ نے حضرت ابو عامر کے ساتھ روانہ کیا تھا
حضرت ابو عامر کے گھنے میں تیرا تھا جو حشم کے ایک آدمی
نے وہ تیر مارا تھا وہ تیر ان کے گھنے میں گھس گیا تھا میں ان
کے پاس گیا اور پوچھا: اسے بچا آپ کو یہ تیر کس نے مارا تھا؟
حضرت ابو عامر نے حضرت ابوموسیٰ کو اشارہ کر کے بتایا: تم اس
شخص کو دیکھ رہے ہو وہ میرا قاتل ہے اسی نے مجھ کو تیر مارا ہے
حضرت ابوموسیٰ نے کہا: میں نے اس شخص کا ارادہ کیا اور اس کو
جالیا وہ مجھے دیکھ کر پشت پھیر کر بھاگا میں نے اس کا پچھا کیا
وہ اس حالہ میں اس سے کہہ رہا تھا: تجھے شرم نہیں آتی؟ کیا تو
عرب نہیں ہے؟ کیا تو غمیرے کا نہیں؟ وہ غمیرا پھر اس کا اور

۶۳۵۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدٍ أَبُو عَامِرٍ الْأَخْزَرِيُّ
وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَالْفُطَّارِيُّ عَلِيٌّ) قَالَا
حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا
فَرَغَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حَتْنِي بَقِيَ أَبُو عَامِرٍ عَلَى جَبْهِي إِلَى
أَوْحَاسٍ فَلَقِيَنِي قُرَيْشٌ ابْنُ الْيَشْمُو قَتِيلٌ قُرَيْشِيٌّ وَهَرَمَ اللَّهُ
أَصْحَابَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَبَقِيَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ قَالَ قُرَيْشِيٌّ
أَبُو عَامِرٍ يَنْبِيْ رُحْمَتِي رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجَشِيرٍ مِنْهُمْ فَانْتَبَهْتُ
فِي رُحْمَتِي فَانْتَبَهْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِي مَنْ رَمَاكَ فَأَشَارَ أَبُو
عَامِرٍ إِلَيَّ أَيْسَى مُوسَى فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ قَتِيلِي تَرَاهُ ذَلِكَ
الْيَشِي رَمَاهُنِي قَالَ أَبُو مُوسَى لَقَدْ صَدَقْتُكَ لَمَّا عَمِدْتُكَ
فَلَسَوْفَتُهُ لَمَّا رَأَيْتِي وَلِي عَيْنِي ذَاتِي فَانْتَبَهْتُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ
لَهُ أَلَا تَسْمُرُ خَشِي أَلَسْتَ عَرَبِيًّا أَلَا تَنْبِتُ لَكَ فَانْتَبَهْتُ أَنَا
وَهُوَ فَاحْتَلَفْنَا أَنَا وَهُوَ حَتْرَتَيْنِ فَصَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ
رَجَعْتُ إِلَى أَيْسَى عَامِرٍ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَتْلٍ صَادِحَتِكَ
قَالَ لَمَّا رَفَعَ هَذَا الشَّيْءَ فَتَرَعْتُهُ فَتَرَاهُ مِنْهُ الْمَاءُ فَقَالَ بَا ابْنُ

أَيُّهَا أَتَقُولُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ لَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكُلُّ
لَهُ يَكُونُ لَكَ أَبُو عَالِيَةٍ اسْتَغْفِرُنِي قَالَ وَاسْتَغْفِرُنِي أَبُو
عَالِيَةٍ عَلَى النَّاسِ وَنَكَتَ بَيْتَنَا لَمْ يَكُنْ مَاتَ فَكَلَّمَا رَجَعْتُ
إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَخَلَعْتُ عَلَيْهِمْ وَهَرَفْتُ بَيْتَ عَلِيٍّ سِرِّيهِ
مُزْمِلٍ وَخَلَعُوا لِي وَأَقْبَلُوا عَلَيَّ الشَّيْخُ يَطْفِئُ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ وَجَنَّبُوا قَاتِلَهُمْ بِمَنْبَرِهِ وَخَوَّفُوا عَلِيٍّ وَكَلَّمْتُ
كَهْلًا لَنْ كَيْ يَسْأَلُونَنِي فَقَدَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَاءٍ
قَرِيحًا مَلَكُكُمْ رَلَعَ بَدَنُكُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اطْفِئْ بِمَنْبَرِي عَلِيٍّ
تَحِيَّ رَأْسِي بِمَاءٍ يَطْفِئُكُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
قَوْلِي كَقَوْلِي خَلَقْتَ أَوْ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ اسْتَغْفِرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَيْسَ بِمَنْبَرِ اللَّهِ
فَقَبَسَ كَلْبَهُ وَآذَنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَذْخَلًا كَرِيحًا قَالَ أَبُو
بُرْقَةَ خَلَعْنَا بِإِذْنِ عَلِيٍّ وَالْأَخَرَى بِإِذْنِ مُوسَى

بازری (۲۸۸۴-۴۳۲۳-۶۳۸۳)

میرا مقابلہ ہوا ہم دونوں نے ایک دوسرے پر وار کیے پھر میں
نے تھوڑے سے ضرب لگا کر اس کو قتل کر دیا پھر میں حضرت
ابو عامر کی طرف لوٹا میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے قاتل
کو قتل کر دیا ہے حضرت ابو عامر نے کہا: اب اس حیر کو کالوا میں
نے تیر کو کالوات حیر کی جگہ سے پانی کلا انہوں نے کہا: اے
بھتیجے! رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ جا کر میرا سلام عرض کرو
اور ان سے عرض کرنا کہ ابو عامر یہ کہتا تھا کہ میرے لیے اللہ
سے مغفرت طلب کریں اور حضرت ابو عامر نے مجھے لوگوں کا
امیر بنا دیا۔ وہ تھوڑی دیر اور زندہ رہے پھر فوت ہو گئے جب
میں نبی ﷺ کی طرف لوٹا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا
آپ ہان کی ایک چار پائی پر لیٹے ہوئے تھے جس پر بستر تھا
اس کے باوجود رسول اللہ ﷺ کی پشت اور دونوں پہلوؤں پر
چار پائی کے بالوں کے نشانات تھے میں نے آپ کے سامنے
اپنا اور حضرت ابو عامر کا ماجرایان کیا اور میں نے بتایا کہ انہوں
نے کہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرنا کہ میرے لیے
استغفار کریں رسول اللہ ﷺ نے پانی مٹکا کر اس سے وضو کیا
پھر آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ میں نے آپ کی
پٹلوں کی سفیدی نہ دیکھی پھر آپ نے فرمایا اے اللہ! صیغہ الہی
عامر کی مغفرت فرما اے اللہ! اس کو قیامت کے دن اپنی بہت
سی مخلوق پر ناکف کر یا فرمایا: لوگوں پر ناکف کر میں نے عرض
کیا: یا رسول اللہ! میرے لیے دعا فرمائیں تو نبی ﷺ نے
فرمایا: اے اللہ! احمد اللہ بن قیس کے گناہ کو معاف فرما اور اس کو
قیامت کے دن عزت کے مقام میں داخل فرما حضرت ابو بردہ
کہتے ہیں کہ ایک دعا حضرت ابو عامر کے لیے ہے۔ یہ ہے اور ایک
حضرت ابو موسیٰ کے لیے۔

اشعریین رضی اللہ عنہم
کے فضائل

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اشعری وحقاء کے قرآن مجید پڑھنے کی

۳۹- باب من فضائل الأشعریین
وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۶۳۵۷- حَقَّقْنَا أَبُو عَمْرٍاءُ مَعْمَدُ بْنُ الْعَلَاءِ خَلَقَ أَبُو
أَسْمَةَ خَلَقَ أَبُو بَرْدَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ

وَسُئِلَ اللَّهُ ﷻ إِنِّي لَا أُغِيرُ أَصْوَاتَ رُفَقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ
بِالْقُرْآنِ حِينَ يَذْكُرُونَ بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ
أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَوْمَنْزِلْ لَهُمْ حِينَ
تَزْكُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ عَجَبٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ
قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوا لَهُمْ.

(بخاری (۱۲۳۲)

۶۳۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو مَرْثَدٍ
جَمِيعًا عَنْ أَبِي أَسَمَةَ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ
حَدَّثَنِي بَرِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَرْدَةَ
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ
إِذَا أُرْسِلُوا إِلَى الْغَزَا أَوْ قُلْ كَلَامٌ عَلَيْهِمُ بِالْعَدْلِ جَعَلُوا
مَا كَانَ مِنْهُمْ مِنْ قَوْمٍ وَاحِدٍ ثُمَّ الْغَسَاوَةُ يَتَّبِعُهُمْ فِي النَّارِ
وَاحِدٌ بِالشَّيْءِ فِيهِمْ يَتَّبِعِي وَأَنَا مِنْهُمْ. (بخاری (۲۴۸۶)

۴۰ - بَابُ مَنْ فَضَّلَ أَبُو سَفْيَانَ ابْنِ

حَرْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۶۳۵۹ - حَدَّثَنِي عَمَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَمَرِيُّ
وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَمَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَنْطَرِيُّ (رَوَاهُ ابْنُ
مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ) حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنِي
ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ ذَاتِي أَبِي
سَفْيَانَ وَلَا يَخْدُمُونَ لَهُ لِقَالِ لَارِيَّ ﷺ وَارْتِ اللَّهُ تَعَالَى
أَعْيُنُهُمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَمَّاسُ أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَاجْتَمَعَتْ أُمَّ
حَبِيبَةَ بِسُيْتِ أَبِي سَفْيَانَ أَرَادَ بِحُكْمِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَعَاوَةُ
تَجْعَلُهُ كَلِيبًا بَيْنَ بَنِيكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَمِّرُنِي حَتَّى
أَكْفُلَ الْكُفَّارَ حَتَّى كُنْتُ أَكْفُلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو
زَيْدٍ وَلَوْ لَا أَنَّهُ طَلَبَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مَا أُعْطَاهُ
ذَلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ نَعَمْ.

مسلم ترمذی الاشراف (۵۶۷۴)

۴۱ - بَابُ مَنْ فَضَّلَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي

آواز کو پہچان لیتا ہوں جب دو رات کو آتے ہیں اور رات کو
ان کی آواز سے ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں خواہ دن
میں ان کے گھروں کو میں نے نہ دیکھا ہو ان میں سے ایک
فخص حکیم ہے جب وہ فخص گھوڑے سواروں یا دشمن سے مقابلہ
کرتا ہے تو ان سے کہتا ہے کہ میرے ساتھی تمہیں حکم دیتے ہیں
کہ تم ان کا انتظار کرو۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشعری جب جہاد میں غدار ہوں یا
عدیہ میں ان کے اہل و عیال کا کھانا کم ہو تو ان کے پاس جو
کچھ بچا ہو اس کو ایک کپڑے میں اکٹھا کر لیتے ہیں پھر ایک ہی
بوتل سے آٹھ لٹاں یا پانچ لٹاں تقسیم کر لیتے ہیں اٹھ لٹاں سے لڑاؤ اور
دو لٹاں سے ہیں۔

حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ
کے فضائل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
مسلمان حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے بات کرتے تھے کہ
ان کے ساتھ نشست برخاست کرتے تھے انہوں نے نبی
ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری قین باتیں قبول فرمائیے
آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا انہوں نے کہا: حضرت ام حبیبہ رضی اللہ
عنہا ابوسفیان کی سب سے حسین و جمیل لڑکی ہیں میں آپ کا اس
تے نکاح کرتا ہوں آپ نے فرمایا: اچھا پھر انہوں نے کہا:
حضرت معاویہ کو آپ اپنا کاتب بنا لیجئے آپ نے فرمایا: اچھا
پھر کہا: آپ مجھے لشکر کا امیر بنا دیجئے تاکہ میں کفار سے جنگ
کروں جس طرح میں مسلمانوں سے جنگ کرتا تھا آپ نے
فرمایا: اچھا ابوزبیل نے کہا: اگر وہ خود نبی ﷺ سے درخواست
نہ کرتے تو آپ یہ کام نہ کرتے لیکن آپ کی عادت کریمہ تھی
کہ آپ کسی سائل کا سوال رد نہیں کرتے تھے۔

حضرت جعفر بن ابی طالب حضرت

اسماء بنت عمیس اور ان کی کشتی والوں کے فضائل

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم یمن میں تھے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ کی روانگی کی خبر ملی میں اور میرے دو بھائی ابو بردہ اور ابو رہم ہم سب ہجرت کر کے آپ کی طرف روانہ ہوئے میں ان دونوں سے مجھ سے تمہارے ساتھ جاری قوم کے بادن یا ترچین آدمی بھی تھے ہم کشتی میں سوار ہوئے کشتی نے ہمیں حبشہ کی طرف جا پہنچا وہاں پر ہماری حضرت جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات ہوئی حضرت جعفر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور ہمیں یہاں ٹھہرنے کا حکم دیا ہے تم بھی امارے ساتھ یہاں ٹھہرو ہم ان کے ساتھ ٹھہرے حتیٰ کہ ہم سب اکٹھے آئے اس وقت رسول اللہ ﷺ نے خیر فرما دیا تھا آپ نے مال غنیمت میں سے ہمیں بھی حصہ دیا ہمارے علاوہ جو لوگ غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے ان میں سے کسی کو حصہ نہیں دیا البتہ جو لوگ غزوہ خیبر میں شریک تھے اور ہماری کشتی والے اور جعفر اور ان کے اصحاب کو مال غنیمت سے حصہ عطا فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: پھر کچھ صحابہ ہم سے کہتے تھے کہ ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے حضرت اسماء بنت عمیس بھی امارے ساتھ آنے والوں میں سے تھیں وہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حصہ کی ملاقات کے لیے گئیں حضرت اسماء نے بھی ہجرت کرنے والوں کے ساتھ نجاشی کی طرف ہجرت کی تھی حضرت عمرؓ حضرت حصہ کے پاس آئے اس وقت ان کے پاس حضرت اسماء بھی تھی حضرت عمرؓ نے حضرت اسماء کی طرف دیکھ کر پوچھا یہ کون ہیں؟ حضرت حصہ نے کہا یہ اسماء بنت عمیس ہیں حضرت عمرؓ نے کہا ہاں! حضرت عمرؓ نے کہا: ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے ہم رسول اللہ ﷺ کے ہم سے زیادہ حقدار ہیں حضرت اسماء کو حصہ آگیا اور انہوں نے ایک

طالب و اسماء بنت عمیس و اہل سبیبتہم و رضی اللہ عنہم

۶۳۶۰ - حَقَّقَتْ عِنْدَ السُّوْدَانِ بَرَادَ الْأَخْيَرِ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْغَلَاوِ الْهَمْدَانِيَّ فَلَا حَقَّقَا أَبُو أُمَامَةَ خَلِيفَتَيْنِ مِنْ رِجَالِ أَبِي بَرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَلَّغْنَا مَعْرُجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَتَخَرَّجَ بِالسَّبِيحِ فَمَضَتْ مَعَهُمَا جِوَارِيَةُ الْأَخْيَرِ وَالْأَخْوَانُ إِلَى أَنَا أَصْفَرُ هَمَّا أَحَلَّغْنَا أَبُو بَرَّةَ وَالْأَخْيَرِ أَبُو هِلْمٍ إِنَّمَا قَالَ بِطَعْنٍ إِنَّمَا قَالَ فَلَا تَلَاةَ وَخَفِيسَتَيْنِ لِي السَّبِيحِ وَخَفِيسَتَيْنِ وَجَلَّاسَتَيْنِ قَالَتْ لَمْ يَكُنَّا سَوِيَّةَ فَلَا تَلَاةَ سَبِيحَتَانِي السَّبِيحَتَيْنِ بِالسَّبِيحَةِ قَالَتْ لَقَدْ جَعَلْنَا جَعَلْنَا مِنْ أَبِي طَالِبٍ وَاصْتَعَابَهُ وَنَكَلَهُ لَقَدْ جَعَلْنَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّنَا هَلْهَلَا وَأَمَرَكَ بِالْإِقَامَةِ فَلَا تَلَاةَ إِنَّمَا لَقَدْ لَقْنَا مَعَهُ عَلَى قَبْرَيْنَا جِوَارِيَةَ قَالَتْ لَقَدْ لَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّنَا هَلْهَلَا أَوْ قَالَ أَهْلَكْنَا وَنَهَا وَمَا لَقْنَا بِأَخِي خَابَ عَنْ لَحْجِ خَيْرِ مَعَهَا فَبَشَّرَ الْأَسْمَاءُ خَيْرَ مَعَهُ إِلَّا بِأَصْحَابِ سَبِيحَتَيْنَا مَعَ جَعَلْنَا وَأَصْحَابِهِ لَقْنَا لَهُمْ مَعَهُمْ قَالَتْ كَانَ نَأْمُرُ مِنْ السَّبِيحِ بِكُلِّ لَوْ لَنَا بِكُلِّ لَوْ لَنَا السَّبِيحَةِ نَعْنُ سَبِيحَتَيْنَا بِالْهَجْرَةِ قَالَتْ لَقَدْ خَلَّتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَبَنِي مَتْنٍ قِيمَ مَعَنَا عَلَى خَلْفَةِ رُوحِ السَّبِيحَةِ وَالْأَسْمَاءُ وَلَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى التَّجَادِي لَقَدْ هَاجَرَ أَبُو لَقَدْ خَلَّ عُمَرُ عَلَى خَلْفَةِ وَأَسْمَاءُ عِنْدَهَا لَقَدْ خَلَّ عُمَرُ وَبَنِي رَأَى أَسْمَاءُ مِنْ هِلْمٍ قَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ عُمَرُ السَّبِيحَةِ هِلْمٍ الْبَحْرِيَّةُ هِلْمٍ لَقَدْ لَقْنَا أَسْمَاءَ نَعْمَ قَالَتْ عُمَرُ سَبِيحَتَيْنَا بِالْهَجْرَةِ لَقَدْ لَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّنَا لَقَدْ لَقْنَا قَالَتْ حَلِيبَةُ حَلِيبَتِهَا عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِظُلُومِ جَعَلَكُمْ وَبَوَاطِئِكُمْ وَكُنَّا فِي قَادِ أَوْ لِي أَوْجِي الْبَحْرِيَّةُ الْبَحْرِيَّةُ فِي الْبَحْرَةِ وَفَلَاكِي فِي اللَّهِ وَبَنِي رَسُولِهِمْ وَبَنِي اللَّهِ لَا تَلَقُّهُمْ قَدَمًا وَلَا أَهْرَبَ خَرَبًا نَحْنُ أَذْكَرُ مَا قُلْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ مَعَهُ قَوْلِي وَ

اَبُو بَكْرٍ لَقَانِ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ عَنْ عَصَاهُمْ أَلَا يَجِدُ اللَّهَ لَكُمْ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ. مسلم ج ۱۰، شریف (۵۰۵۲)

اگر تم نے ان کو ناراض کر دیا تو اپنے رب کو ناراض کر دیا۔ پھر
حضرت ابو بکر ان کے پاس گئے اور کہا: اے میرے بھائی! میں
نے تم کو ناراض کر دیا؟ انہوں نے کہا: نہیں اے بھائی! اللہ
آپ کی مغفرت فرمائے۔

انصار کے فضائل

۴۳- تَابَ مِنْ قَدَرِ الْإِنصَارِ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

۶۳۶۳- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُعْتَكِلِيُّ وَاحْتَمَدُ
بْنُ حَبِيبٍ وَابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَا أَتَمَرْنَا سَلَامًا عَنْ حَبِيبِ
عَنْ جَدِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كُنَّا إِذْ عَمَّتْ ظُلُمَاتُهَا
وَمِنْكُمْ أَيْ تَلَمَّسْنَا وَاللَّهُ رَجَعْنَا بَنُو سُلَيْمَةَ وَبَنُو سُلَيْمَةَ وَمَا
تَجَوَّجَ لَهَا كَمْ تَقُولُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ وَلِيُّهَا.

حضرت حابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما ان کہتے ہیں کہ
یہ آیت ہم میں نازل ہوئی ہے: ”جب تم میں سے وہ جماعتوں
نے بزدلی کا ارادہ کیا اور اٹھان دوڑوں کا مددگار ہے“ یہ آیت
بنو سلمہ اور بنو حارثہ کے حلقے نازل ہوئی ہماری یہ خواہش تھی
کہ یہ آیت نازل نہ ہوئی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”اللہ
ان دونوں کو مددگار ہے۔“ (بخاری (۴۰۵۱-۴۰۵۸)

اب: علامہ ابی مالک نے لکھا ہے کہ غزوہ احد میں عبد اللہ بن ابی اسفہ کثیر راقیوں کو لے کر میں لڑائی کے وقت لشکر سے نکل گیا بنو
سلمہ اور بنو حارثہ نے بھی ان کے ساتھ جانے کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ثابت قدم رکھا۔

(اکمل اکمل الحکم ج ۱ ص ۳۷۷)

۶۳۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ وَحَبِيبُ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ عَنْ
قَتَادَةَ عَنْ الشَّيْبِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ أَلَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ لَا يَتَّقِي اللَّهَ وَلَا يَتَّقِي النَّاسَ وَلَا يَتَّقِي
الْبَلَاءَ الْإِنصَارِ.

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما ان کہتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما
انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما انصار کے بیٹوں کی مغفرت
فرما۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ أَلَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ لَا يَتَّقِي اللَّهَ وَلَا يَتَّقِي النَّاسَ وَلَا يَتَّقِي
الْبَلَاءَ الْإِنصَارِ.

بخاری (۴۹۰۶) بخاری (۳۹۰۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہما ان کہتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے انصار کے لیے استغفار کیا مادی نے کہا: میرا گمان
ہے آپ نے فرمایا: انصار کی اولاد اور انصار کے غلاموں کی
مغفرت فرما اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

۶۳۶۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ
يُؤُسَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زُوَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ أَلَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ لَا يَتَّقِي اللَّهَ وَلَا يَتَّقِي النَّاسَ وَلَا يَتَّقِي
الْبَلَاءَ الْإِنصَارِ.

مسلم ج ۱۰، شریف (۱۹۰)

۶۳۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَهُوَ ابْنُ صَهْبٍ) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى جِبَانًا وَنِسَاءً مُقِيلِينَ مِنْ عُرُسٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ مُنْشِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ.

مسلم بخلاف الاثر (۱۰۰۸)

۶۳۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ ابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَثَّاحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتْ أُمُّ الْأَكْثَمِ الْأَنْصَارِيَّةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ فَتَمَكَّرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِبَيْتِهِمْ أَنْتُمْ لَا تَحِبُّ النَّاسَ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجْوَى عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتْ أُمُّ الْأَكْثَمِ الْأَنْصَارِيَّةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ فَتَمَكَّرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِبَيْتِهِمْ أَنْتُمْ لَا تَحِبُّ النَّاسَ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

ابن ابی (۳۷۸۶-۵۲۳۴-۶۶۴۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انصار کے کچھ بچوں اور عورتوں کو شادی سے آئے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ سیدھے کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں میں سب زیادہ تم محبوب ہو مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ تم محبوب ہو آپ کی مراد انصار تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی رسول اللہ ﷺ نے اس سے علیحدگی میں بات کی اور تمہیں بار فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ تم محبوب ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

الف: یہ عورت یا تو رسول اللہ ﷺ کی محرم تھی یا یہ آپ سے کوئی ایسا غلی امر پوچھنا چاہتی تھی جس کو لوگوں کے سامنے بیان کرنا اس کو پسند نہ تھا۔

۶۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِبْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِهِي وَعَنْيِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْتُمُونَ وَيَهْلُونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مَخْشِيهِمْ وَأَعْفُوا عَنْ مَخْشِيهِمْ.

سابقہ حار (۶۳۶۶) بخاری (۳۸۰۱) الترمذی (۳۹۰۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میرا مہمہ اور دشمن ہیں (یعنی میرے خاص مہمہ ہیں) اور لوگ بڑھتے رہیں گے اور انصار کم ہوتے رہیں گے، تم ان کی نیکیوں کو قبول کرنا اور ان کی لغزشوں کو درگزر کرنا۔

انصار کے بہترین گھرانوں کا ذکر

حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھرانوں میں سب سے بہتر

۴۴- فِي خَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۶۳۶۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِبْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

سَمِعْتُ قَعَادَةَ بَعْدَكَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحَرَّ كُفْرَ الْأَنْصَارِ بِشَرِّ النَّجَارِ كَمْ
بَشُرُ عَمْدِ الْأَهْلِي كَمْ بَشُرُ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ كَمْ بَشُرُ
سَاجِدَةَ وَفِي كُفْرِ الْأَنْصَارِ عَمْرُو لَقَدْ سَفَهَ مَا أَوْحَى
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا قَدْ لَحَلَّ عَلَيْنَا لَهْلَلٌ قَدْ فَطَحَكُمْ عَلَى
كُلِّهِ. البخاري (۳۷۸۹-۳۷۹۰-۳۸۰۷) ترمذی (۳۹۱۱)

ہو انصار ہیں پھر بنو عبد الاحمل ہیں پھر بنو الحارث بن خزرج
ہیں پھر بنو ساعدہ ہیں اور انصار کے تمام گمراہوں میں خیر ہے
حضرت سعد نے کہا: میرا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم
پر (اور لوگوں کی) فضیلت دی ہے ان سے کہا گیا کہ آپ کو بھی
بہتوں پر فضیلت دی ہے۔

۶۳۶۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
حَدَّثَنَا كُفَيْهٌ عَنْ قَعَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ
الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَعْنَةُ. مسند احمد (۶۳۶۸)

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے
اس حدیث کی شکل روایت کی ہے۔

۶۳۷۰- حَدَّثَنَا كُفَيْهٌ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعْتُ
رَحْلَةَ كُفَيْهَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (قُلَيْبِيُّ بْنُ مُعْتَمِدٍ) ح
وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي كَثِيرٍ لَوْلَا حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْوَهَّابِ الشَّافِعِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ
النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَاهُمْ عَمْرُو أَلَا يَذْكُرُنِي الْحَدِيثُ قَوْلَ سَعْدٍ.
بخاري (۵۳۰۰) ترمذی (۳۹۱۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث
کی شکل روایت کی ہے البتہ اس حدیث میں حضرت سعد کا قول
نہیں ہے۔

۶۳۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ يُمَيْرٍ
الْبَزْجِيُّ (وَالْمُثَنَّى ابْنُ عُبَادٍ) حَدَّثَنَا حَوْثَمٌ (وَحَوْثَمُ بْنُ
يُسَيْفٍ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعْتَمِدٍ عَنْ (ابْنِ رُمَيْحٍ) بَنِي
مُعْتَمِدٍ بَنِي كُفَيْهَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَيْدٍ جَوَافِيَةً عَنْ عَبْدِ
كُفَيْهَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحَرَّ كُفْرَ الْأَنْصَارِ كَذَرُ نَبِي
الشُّعْلِ وَكَذَرُ أَبِي عَمْرِو الْأَهْلِي وَكَذَرُ نَبِي الْحَارِثِ بْنِ
الْخَزْرَجِ وَكَذَرُ نَبِي سَاجِدَةَ وَاللَّوْ كُفَيْهَةُ تَقُولُ رَأَيْتُهَا أَمَّا
لَا كُفَيْهَةُ رَأَيْتُهَا تَحْتِ نَبِي. مسلم بن الحجاج (۱۱۱۸۸)

حضرت ابو اسید نے ابن حبہ کے پاس طلبہ دیجے
ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کا بہترین گمراہ
بنو نجار کا ہے اور بنو عبد الاحمل کا گمراہ ہے اور بنو حارث بن
الخزرج کا گمراہ ہے اور بنو ساعدہ کا گمراہ ہے۔ بخاری اگر
میں انصار پر کسی خاندان کو ترجیح دیتا تو اسے خاندان کو ترجیح
دیتا۔

۶۳۷۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا
السُّوَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزَّكَاةِ قَالَ شَهِدْتُ أَبَا
سَلَمَةَ لَسِمَ أَهْلُ الْأَنْصَارِ بِشَهْدَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ تَحَرَّ كُفْرَ الْأَنْصَارِ بِشَرِّ النَّجَارِ كَمْ بَشُرُ عَمْدِ
الْأَهْلِي كَمْ بَشُرُ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ كَمْ بَشُرُ سَاجِدَةَ وَفِي
كُفْرِ الْأَنْصَارِ عَمْرُو قَالَ تَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَيْهِمْ
أَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَوْ كُنْتُ كَذِبًا لَكُنْتُ بِقَوْلِهِ

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ یہ شہادت دیجے
تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گمراہوں میں سب
سے بخر بنو نجار کا گمراہ ہے پھر بنو عبد الاحمل کا پھر بنو حارث
بن خزرج کا پھر بنو ساعدہ کا اور انصار کے تمام گمراہوں میں
خیر ہے ابو سلمہ جان کر رہے ہیں کہ حضرت ابو اسید نے کہا: کیا
میں رسول اللہ ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کر رہا ہوں؟
اگر میں جھوٹ بولتا تو اپنی قوم بنو ساعدہ سے ابتداء کرتا یہ بات

بَيِّنِي سَابِقَةً وَتَلَعْ ذَلِكَ سَعْدُ بْنُ كَبَادَةَ فَوَجَدَهُ فِي نَلِيبٍ
وَكَانَ خَلِيفَتَا كُنَّا بَعَثَ الْأَرْبَعَ أَسْرَ بَحْرَانِيٍّ وَصَارِيٍّ فَبَيْنَ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَتَكَلَّمَ أَبُو أَنَسٍ سَهْلٌ فَقَالَ أَتَدْعُبُ
لِرَبِّكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَعْلَمُ أَوْ لَيْسَ
حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعٍ قَرَجِعْ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
أَعْلَمُ وَأَمْرٌ بِحَمَارٍ فَفَعَلَ عَنْهُ

بخاری (۶۰۵۳) الترمذی (۳۹۱۰م)

حضرت سعد بن عبادہ تک پہنچی تو ان کو رونے ہوا انہوں نے کہا:
ہم کو پیچھے کر دیا گیا، ہم کو چاروں خاندانوں کے آخر میں دکھا
گیا، میرے گدھے پر زین کو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت
میں جانا چاہتا ہوں، ان کے پیچھے نکلنے کا کیا تم رسول اللہ
ﷺ کی بات کو مسترد کرنے چاہے ہو؟ حالانکہ رسول اللہ
ﷺ سب سے زیادہ جانتے والے ہیں، کیا تمہارے لیے یہ
کافی نہیں ہیں کہ تم جو حقے درجہ میں ہو، بھروسہ لوٹ گئے اور کہا:
اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے والے ہیں، یہ کہہ کر گدھے
سے زین اتارنے کا حکم دیا۔

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ انصار میں سے
بہترین گھرانہ اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی ایک عظیم مجلس میں فرمایا: میں تم کو
انصار کا بہترین گھرانہ بتاؤں؟ صحابہ نے کہا: جی، یا رسول اللہ!
آپ نے فرمایا: بنو عبد الأشہل، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر
کون ہیں؟ فرمایا: پھر بنو حجار ہیں، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ!
پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر بنو حارث بن خزرج ہیں، صحابہ نے
کہا: پھر کون ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا: پھر بنو ساعدہ ہیں، صحابہ
نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر انصار کے تمام
گھرانوں میں خیر ہے، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے
گھروں کے نام لیے تو حضرت سعد بن عبادہ قصہ میں کھڑے
ہوئے اور یہ کہنے کا ارادہ کیا: یا رسول اللہ! ہم چاروں کے اخیر
میں ہیں؟ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے کلام پر اعتراض کرنا
چاہا، ان کی قوم کے لوگوں نے کہا: بیٹے ہاؤ! کیا تم اس پر راضی
نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہارا گھرانہ ان چار گھرانوں
میں رکھا ہے، حالانکہ جن گھروں کا آپ نے نام نہیں لیا ان کی

۶۳۷۳۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَفْصٍ بْنُ بَخْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو
قَارَةَ حَدَّثَنَا حَرْثُ بْنُ كَبَادَةَ عَنْ بَعْثِ بَحْرَانِيٍّ فَبَيْنَ
حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَقُولُ الْأَنْصَارِيُّ أَوْ خَيْرٌ قَوْلُ الْأَنْصَارِ
يَسْتَلِي حَبِيبَهُمْ فِي ذِكْرِ الْقُرَى وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ
عَبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَابِقَةً (۶۳۷۲)

۶۳۷۴۔ وَحَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَفْصٍ بْنُ بَخْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو
قَارَةَ يَقُولُ (وَهُوَ ابْنُ الْأَنْصَارِيِّ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبُو عَنِ
صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَغَيْبَةُ الْوُثَيْنِ
عَبْدُ الْوُثَيْنِ كُتِبَ بَيْنَ مَسْعُودٍ سَمِعًا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ عَظِيمٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
أَخْبَلَكُمْ بِخَيْرِ قَوْلِ الْأَنْصَارِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشِّرْ عَبْدَ الْأَشْهَلِ قَالُوا كَمْ مِنْ بَا رَسُولَ
الشُّوْقَانِ كَمْ بَشِّرَ النَّجَّارِ قَالُوا كَمْ مِنْ بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَمْ
بَشِّرَ الْحَارِثِ بْنِ الْغَزَزِجِ قَالُوا كَمْ مِنْ بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
كَمْ بَشِّرَ سَابِقَةَ قَالُوا كَمْ مِنْ بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَمْ لِي مَحَلٍّ
قَوْلُ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَفَقَامَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ مُنْصَبًا فَقَالَ أَنَا
أَيْمَرُ الْأَرْبَعِ رَجُلٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَارَهُمْ فَلَرَادَ
تَحْلَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ جَالٍ مِنْ قَوْمِهِ أَجْلِسْ أَلَا
تَرْضَى أَنْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دَارَهُمْ لِي الْأَرْبَعِ الْقُرَى
الَّتِي سَمِعَ لَعَنَ تَرَكْتُ كَلِمَ يُسَمِّي أَكْثَرَهُمْ سَمِعَ فَاتَّهَى

تَعْلَفَ بَيْنَ قَهَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم جلد ۱۱ شریف (۱۷۱۱۷)

۴۵- تَابَ لِي حَسَنُ صَحْبِهِ الْأَنْصَارِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۶۳۷۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَنَازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَزْرَةَ (وَاللَّهُ بِالسُّنَنِ عَلَيْنِي مُتَعَلِّقٌ بَيْنَ عَزْرَةَ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ الْبُزْجِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ جَمْعٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِجِيِّ بَيْنَ سَفَرٍ كَثِيرٍ يَخْلُصِينَ لَكَ لَا تَقْضِي لَكَ إِلَى كَذَا وَكَذَا الْإِنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ كُنْثَا أَلَيْكَ أَنْ لَا تَصْغَبَ أَحَدًا وَتَتَّخِذَ إِلَّا خَلْفَكَ وَأَنَّ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ عَنْ يُونُسَ وَكَانَ جَمْعٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَنَسُ بْنُ

أَنَسِ بْنِ بَشَّارٍ (۲۸۸۸)

۴۶- كَعَاءُ النَّبِيِّ ﷺ لِيُعْفَارَ وَ أَسْلَمَ

۶۳۷۶ - حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِفَارُ ظَهْرِ اللَّهِ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ ﷻ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ (۱۱۹۴۱)

۶۳۷۷ - حَدَّثَنَا عُمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ الْقَوَارِي عَنْ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُهَذَّبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهَذَّبٍ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَيْكَ قَوْمُكَ فَلَلَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ ﷻ وَ هَفَارُ ظَهْرِ اللَّهِ لَهَا.

مسلم جلد ۱۱ شریف (۱۱۹۵۵)

۶۳۷۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ هَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم جلد ۱۱ شریف (۱۱۹۵۵)

لعدد انو بہت زیادہ ہے پھر حضرت حدردل اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے سے رک گئے۔

انصار خادم رسول ہونے کی وجہ

سے لوگوں کے مخدوم بن گئے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ بخلی کے ساتھ ایک سفر میں گیا وہ اس سفر میں میری خدمت کرتے تھے میں نے ان سے کہا: ایسا نہ کرو انہوں نے کہا کہ میں نے انصار کو جب سے نبی ﷺ کی خدمت کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے قسم کھائی کہ میں جب بھی کسی انصاری کے ساتھ جاؤں گا تو اس کی خدمت کروں گا حضرت جریر انس سے بڑے تھے انہیں بظاہر نے کہا: حضرت انس سے زیادہ عمر کے تھے۔

نبی ﷺ کی عفو اور اسلام کے لیے دعا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ مغفرت کرے اور اسلام کو اللہ سلامت رکھے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اپنی قوم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اسلام کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

امام مسلم نے سات مسندوں کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور اللہ غفار کی مغفرت فرمائے۔

۶۳۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَشُوَيْبُ بْنُ سَيْبٍ وَابْنُ أَبِي لَهْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْعَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَبَابَةُ حَدَّثَنَا زُرَّادٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنَا زَوْجٌ ابْنُ عَمِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ كَثِيرٍ وَعَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ بَلَاسًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَرَ اللَّهُ لَهَا.

ابن ابی (۳۵۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ مغفرت کرے اور اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے یہ کوئی میرا قول نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

۶۳۸۰- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَزَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَرَ اللَّهُ لَهَا اللَّهُ تَعَالَى لَمْ أَكُنْ لَهَا وَلَكِنْ لَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم ترمذی لا شریف (۱۴۱۵۸)

خفاف بن ابیہم البخاری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں دعا کی: اے اللہ! ابو یحییٰ بن رطل! دکان اور عصیہ پر لعنت فرما جنہوں نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ہے اور غفار کی اللہ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

۶۳۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ صَلَوةٍ أَلَيْسَ الْعَنْ بَيْنَ لِيْحَانٍ وَدُعَاءٍ وَدُعْوَانٍ وَغَضَبَةٍ عَصْرًا أَلَيْسَ وَرَسُولُهُ غَفَّارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ. (۱۵۵۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غفار کی اللہ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

۶۳۸۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَبُخَيْرٌ بْنُ أَبِي أُبَيٍّ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَفَّارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَضَبَةُ غَضَبَتِ اللَّهُ.

كُنْتُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ يَهْدَا الْاِمَامَ وَمَلَأَ غَيْرَ اَنْ لِي
الْحَبِيبُ قَالَ سَعْدُ لِي بَعْضُ هَذَا لَيْمًا اَعْلَمُ.

ساجد حوالہ (۶۳۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم غفار اور حریرہ اور جو لوگ جہینہ سے ہیں یا جہینہ جو حیم سے بہتر ہیں اور جو عامر اور دو حلیف اسد اور خطافان سے بہتر ہیں۔

۶۳۸۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
سَعْدِ بْنِ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي
مُرَّةٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ اَسْلَمُ وَ غِفَارُ وَ مُرَّةٌ وَ مَنْ
كَانَ مِنْ جَهَنَّمَ اَوْ جَهَنَّمَ غَيْرِ مَنْ نَبِيٍّ تَوَلَّى وَ نَبِيٍّ غَلِبَ
وَ اَلْجَلْبُوتُ اَسَدُ وَ خَطَفَانُ. سلم بحوالہ الاثر (۱۴۹۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے بعد قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے غفار اسلم حریرہ اور جو جہینہ سے ہیں یا آپ نے جہینہ فرمایا اور جو حریرہ سے ہیں قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اسد طلی و اور خطافان سے بہتر ہوں گے۔

۶۳۸۹ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
الْعَزَائِمِ عَنْ اَبِي الزَّكَوِيِّ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي مُرَّةٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا غَيْرُ النَّالِدِ وَ حَسَنُ
الْحُلَوَائِي وَ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ اَعْبَرَنِي وَ قَالَ
الْاَعْرَابُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعْدِ حَدَّثَنَا اَبِي
عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْاَعْرَجِ قَالَ قَالَ اَبُو مُرَّةٍ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ ﷺ وَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارُ وَ اَسْلَمُ وَ مُرَّةٌ
وَ مَنْ كَانَ مِنْ جَهَنَّمَ اَوْ قَالَ جَهَنَّمَ وَ مَنْ كَانَ مِنْ مُرَّةٍ
غَيْرِ هَذِهِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَسَدٍ وَ طَلِيٍّ وَ خَطَفَانِ.

الترمذی (۳۹۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اور غفار اور کچھ حریرہ سے اور جہینہ یا کچھ جہینہ سے اور حریرہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اسد خطافان ہوازن اور حیم سے بہتر ہوں گے۔

۶۳۹۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ يَحْيَى بْنُ الْكُوزِيِّ
قَالَ حَدَّثَنَا اسْمَاعِيلُ (بَقِيَّتُهَا ابْنُ عُكَيْمٍ) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ عَنْ
مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا اَسْلَمَ وَ
غِفَارُ وَ شَيْءٌ مِنْ مُرَّةٍ وَ جَهَنَّمَ اَوْ شَيْءٌ مِنْ جَهَنَّمَ وَ
مُزَيْنَةُ غَيْرِ هَذِهِ اللّٰهِ قَالَ اَحْمَدُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَسَدٍ
وَ خَطَفَانِ وَ هَوَالِيٍّ وَ كَيْسِيٍّ. سلم بحوالہ الاثر (۱۴۴۰۹)

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اسلم غفار اور حریرہ اور میرا گمان ہے کہ جہینہ بھی کہا (راوی کو شک ہے) یہ حاجیوں کا مال چرانے والے ہیں جنہوں نے آپ کی بیعت کی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اسلم غفار اور حریرہ اور میرا گمان ہے کہ جہینہ بھی

۶۳۹۱ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ عَنْ اَبِي كَثِيْبَةَ حَدَّثَنَا غَدَرُ عَنْ
شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَحْيَى عَنْ
سَمِيعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي اَنٍّ
الْاَعْرَجِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ جَعْفَرٍ وَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَلَمَّا

بَلَّغْتِكَ سُرَّاءَ الْخَبَرِ مِنْ أَسْلَمَ وَهَقَارَ وَمَزِينَةَ
وَأَحْسَبُ مَجْهَوْلَةَ مُعْتَمِدِي الدِّينِ فَكَتَ لَقَالِ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ أَوَلَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمَ وَهَقَارُ وَمَزِينَةُ وَأَحْسَبُ
مَجْهَوْلَةَ خَيْرَ أَرْبَعِينَ بَيْنَ تَيْمِيمٍ وَتَيْمٍ غَالِبٍ وَأَسَمٍ وَهَقْلَانِ
أَخْبَارًا وَخَيْرًا لَقَالِ لَعَنَ قَالَ قَوْلُ الْوَلِيِّ تَقَرُّسَ بَيْنِهِمُ وَالْهَمُّ
لَا تَقَرُّ مِنْهُمْ وَلَيْسَ لِي حَرْبٌ أَنْ أَيْ خِيَاةَ مُعْتَمِدِ
الَّذِي فَكَتَ.

(۳۹۵۳) ۷۷۳۵-۳۵۱۶-۳۵۱۵

٦٣٩٢ - حَقَّقْنِي ضَرْدُونَ مِنْ عَمَلِ الْوَحْدَانِ عَنَّا
الْعَمَلِ حَقَّقْنَا كَقَبْلَ حَقَّقْنِي سِتَّةَ أَيَّامٍ لِيُجِيبَ مُعَمِّدِي
عَمَلِ الْوَحْدَانِ أَيَّامٍ يَخْلُوبُ الطَّيِّبِينَ يَوْمَ الْإِسْتِغْنَاءِ عِلْمًا وَلَا لَاحَ
جَهَنَّمَ وَلَكِنَّ يَكُنْ أَنْفُسِهِمْ. (سورة جازر) (٦٣٩١)

٦٣٩٣ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَسْلَمَ زُهَيْرٌ وَمَنْ يَنْتَه
وَجْهَتُهُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالْحَوْلِيُّ بَنِي
أَسَدٍ وَهَظْلَانٍ. (ساجد برادر) (٦٣٩١)

٦٣٩٤ - خَلَقْنَا مُحَمَّدًا مِنَ الْمَقْشِ وَهَرُونَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
لَا خَلْقًا هَكَذَا الصَّمُوحُ وَخَلَقْنَاهُ هَتَمُورِ الْبَلَاءِ خَلَقْنَا
كَبَابَةً بَيْنَ سُرَابٍ قَالَ خَلَقْنَا كَبَابَةً هُنَّ ابْنُ بَلِيٍّ وَهَذَا
(المستأنف. ساجد ٦٣٩١)

[illegible]

(7591) 10/25/54

خونیم جو عامر اسد اور سلطان سے بہتر ہوں تو کیا یہ ناکامی اور نقصان میں رہیں گے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے بقدر قدرت میں میری جان ہے، وہ شک یہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

انہام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے:
اس میں حمید کا بغیر شک کے ذکر ہے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلم غفار، عریضہ اور جبینہ، جو تمہیں اور ابو عامر و دو حلیف، جو اسد بنو قحطان سے بہتر ہیں۔

ہام مسلم نے اس حدیث کی دوسند ہی جان کیں۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بتاؤ کہ اگر جیہہ، سلم اور فغار جو تمہیں اور بنو مہمد اللہ بن فسطاط اور مامر بن مہمد سے بہتر ہوں؟ آپ نے آواز بلند کی: صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر وہ نام راہی اور نقصان میں رہیں گے؟ آپ نے فرمایا: سب شک وہ ان سے بہتر ہوں گے۔ ابو کرعب کی روایت میں ہے: یہ بتاؤ کہ اگر جیہہ اور سلم اور فغار اور فغار۔

(7591) 10/25/54

حدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: سب سے پہلا وہ صدقہ جس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے چہروں کو روشن کر دیا تھا وہ بڑی کے صدقہ کا مال تھا جس کو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر آیا تھا۔

۶۳۹۶ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُبِيرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ آتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَوَجْهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةٌ طَلَيْتُ بِهَا رَأْسِي وَرَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم بخلاف الاثر (۱۰۶۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت طفیل اور ان کے اصحاب آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! دوس نے کفر کیا اور اسلام لانے سے انکار کیا، آپ ان کے لیے دعا فرمائی کہ گناہوں سے انکار کیا، آپ نے فرمایا: اے اللہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو یہاں لے آ۔

۶۳۹۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُبِيرَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الْفُكَيْلُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دُوسًا قَدْ كَفَرَ وَأَبَتْ لَدُنَّكَ اللَّهُ عَلَيْهَا لَيْلٌ فَلَا تَكُنْ قَوْمٌ لَقَاءَ اللَّهِ أَهْلُ دُوسًا وَاللَّيْلُ بِهِمْ.

حدی (۴۳۹۷-۴۳۹۲-۲۹۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بنو تمیم کے متعلق تین باتیں سنی ہیں جس کی وجہ سے میں ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ میری امت میں سب سے زیادہ دجال پر سخت ہیں، ایک مرتبہ ان کے صدقات آئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور حضرت عائشہ کے پاس ان کی ایک باندی تھی آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

۶۳۹۸ - حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُبِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَرَأَيْتَ نَبِيَّ تَمِيمٍ مِنْ قَلَابٍ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هُمْ أَهْلُ آمِنِي عَلَى الدُّجَالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلُمُّهُ صَدَقَاتٌ قَوْمًا قَالَ وَكَانَتْ سَبْعِينَ مِائَةً عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَمِيزُهَا فَلَا تَهْمُ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ.

حدی (۲۵۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو تین باتیں سنی ہیں ان کی وجہ سے میں بنو تمیم سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۶۳۹۹ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَرَأَيْتَ نَبِيَّ تَمِيمٍ بَعْدَ قَلَابٍ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهَا لِيهِمْ فَدَكَرَ يَنْتَلِهُ الْبَقَرَى (۴۳۶۶-۲۵۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو تمیم کے متعلق میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین باتیں سنی ہیں جس کی وجہ سے میں ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس میں دجال کا ذکر نہیں ہے اور یہ ہے کہ یہ لڑائی میں سب سے زیادہ سخت ہیں۔

۶۴۰۰ - وَحَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَمَرَ الْبَكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ الْعَمَرِيُّ عَنْهُمَا مَسْجِدُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ هَنِ الشَّيْخِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَلَابٌ يَصْطَلِ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِي نَبِيَّ تَمِيمٍ لَا أَرَأَيْتَ أَسْمُهُمْ بَعْدَ وَ سَاقِ الْحَدِيثِ بِهَذَا الْمَعْنَى خَيْرٌ أَنَّهُ قَالَ هُمْ أَهْلُ الدُّجَالِ لِقَالِ أَبِي الْمَلَجِمْ وَلَمْ يَكُنْ الدُّجَالِ.

مسلم، فتح الباری (۱۳۵۴)

۴۸- باب بیچارہ الناس

[illegible]

مسلم: ۱۳۳۶ (۱۳۳۶)

٦٤٠٢ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ
قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ ج وَحَدَّثَنَا كُفَيْتُ بْنُ
سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُضَرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَّابِيُّ عَنْ أَبِي
الْيَاسَدِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ تَجِدُونَ النَّاسَ مُعَانِدِينَ بِمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَتُجَاهِلُونَ مَنْ لَيْسَ
أَنْ لَيْسَ سَبِيحَتِ أَبِي كُرَيْبَةَ وَالْأَعْرَجُ تَجِدُونَ مَنْ خَلَعَ
النَّاسَ فِي هَذَا الشَّيْءِ فَخَلَعُوا لَهُ كَرَاهَةً حَتَّى يَنْقُضُوا

(E7YA-7040-7117) (U)

۴۹۔ تَابُ مِنْ فَضْلِ رَسَاءِ كُرَيْشِ

٦٤٠٣ - حَقَّقَهُ ابْنُ أَبِي حُمَيْرٍ حَقًّا سَلَمًا مِنْ كُفَّةٍ
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي
سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ رَسَاكَ زَيْنَ الْإِيْلِ قَالَ اسْتَعْمَا صَلَاحَ نِسَاءِ قُرَيْشٍ
وَقَالَ الْأَعْرَجُ قُرَيْشٍ أَمْسَاءُ عَلَى نَوْبٍ بِي صَغِيرٍ
وَكُلُّهَا عَلَى كَرٍّ بِرَأْسِ ثَانِيَةٍ يَوْمٍ الْخَارِ (٥٣٦٥)

وَأَكْرَمُهُ عَشَى كَرِيْمٍ قَاتِلِ الْيَهُودِ (٥٣٦٥)

[illegible]

بہترین لوگ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو محدثات کی طرح پاؤ گے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بھڑتے دو زمانہ اسلام میں بھی بھڑتے ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ زمین میں فحیہ ہوں اور اس ہر میں تم اسی شخص کو سب سے بھڑ پاؤ گے جو اس امر میں واقع ہونے سے پہلے سب سے زیادہ اس سے شکر تھا اور تم لوگوں میں سب سے بڑا اس کو پاؤ گے جس کے دو چہرے ہوں گے ایک پاس ایک چہرے سے ملاقات کرے گا اور دوسرے کے پاس دوسرے چہرے سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو حدیثات پاؤ گے، یہ حدیث زہری کی طرح ہے، اہل بیت ابو ذر اور امیرج کی روایت میں ہے: تم اس امر میں سب سے بہتر اس کو پاؤ گے جو جاہلیت میں سب سے شدید اس سے بھلا تھا۔

قریش کی خواتین کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں پر سوار ہونے والی عورتوں میں بہترین وہ ہیں، ایک عداوی نے کہا: جو قریش کی ٹیگ عورتیں ہیں، دوسرے عداوی نے کہا: وہ قریش کی عورتیں ہیں جو اپنے بچوں پر کم سنی میں مہربان ہوتی ہیں اور اپنے شوہر کے مال کی زیادہ حصص کھاتی ہیں۔

لام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، البتہ اس میں یہ ہے: جو اپنی اولاد کی کم سنی میں زیادہ حفاظت کرتی ہیں اس میں خیم کا لفظ نہیں ہے۔

أَزْعَاهُ عَلِيٌّ وَلَدِيٌّ صَغِيرُهُ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيمُهُ.

مسلم ترمذی (۶۴۰۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو انہوں پر سزا کرتی ہیں، بچوں پر زیادہ شفقت ہوتی ہیں اور اپنے خاوند کے مال کی زیادہ حفاظت کرتی ہیں، حضرت ابو ہریرہ اس حدیث کو روایت کرنے کے بعد کہتے تھے کہ حضرت مریم بنت عمران بھی اوٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔

۶۴۰۵ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَسَاءُ قُرَيْشٌ عَصِيْرُ يَسَاءُ وَكَيْفَ الْإِبِلُ أَخْنَاهُ عَلِيٌّ طِفْلٌ وَأَزْعَاهُ عَلِيٌّ ذَوْجٌ لِي ذَاتُ بِلَدٍ قَالَ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلِيٌّ رَأِي لِرَاكٍ وَلَمْ تَرَ كَيْبَ مَرْيَمَ بِنْتُ إِيمَرَانَ بَيْتُهَا قَطُّ.

ابن ابی شیبہ (۳۴۳۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت ام ہانی بنت ابی طالب کو نکاح کا پیغام دیا انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! اب میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور میرے بچے ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں وہ ہیں جو انہوں پر سوار ہوتی ہیں، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ اس میں یہ ہے: جو اپنے بچوں پر کم سنی میں زیادہ شفقت ہوتی ہیں۔

۶۴۰۶ - حَدَّثَنِي مُسْعِدُ بْنُ زَائِدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَطَبَ أُمِّ هَلَسَى بِسُتٍّ أَيْنَ طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كُفِرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَصِيْرُ يَسَاءُ وَكَيْفَ الْإِبِلُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَسَاءُ قُرَيْشٌ عَصِيْرُ يَسَاءُ وَكَيْفَ الْإِبِلُ أَخْنَاهُ عَلِيٌّ طِفْلٌ وَأَزْعَاهُ عَلِيٌّ ذَوْجٌ لِي ذَاتُ بِلَدٍ.

مسلم ترمذی (۱۳۲۹۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورتیں انہوں پر سزا کرتی ہیں ان میں بہترین قریش کی عورتیں ہیں جو اپنی اولاد پر کم سنی میں زیادہ شفقت ہوتی ہیں اور خاوند کے مال کی زیادہ حفاظت کرتی ہیں۔

۶۴۰۷ - حَدَّثَنِي مُسْعِدُ بْنُ زَائِدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَطَبَ أُمِّ هَلَسَى بِسُتٍّ أَيْنَ طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كُفِرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَصِيْرُ يَسَاءُ وَكَيْفَ الْإِبِلُ أَخْنَاهُ عَلِيٌّ طِفْلٌ وَأَزْعَاهُ عَلِيٌّ ذَوْجٌ لِي ذَاتُ بِلَدٍ.

بخاری (۵۰۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

۶۴۰۸ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍاءَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَرْدَبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَخْلَبٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ) حَدَّثَنِي سُجَيْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَنِي حَدَّثَنِي مُعْمَرٌ هَذَا سَوَاءً.

مسلم ترمذی (۱۳۶۷۴)

۵۰- باب مَوَاحِيَةِ النَّبِيِّ ﷺ

أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

۶۴۰۹- حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَسِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَهَى بَيْنَ يَدَيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجُرَّاجِ وَبَيْنَ يَدَيْ خَلِيفَةٍ سَلَّمَ فَدَوَّاهُ (۳۶۵)

۶۴۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جَبَلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ خُوَلَدٍ قَالَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ مَلَائِكِ بَلَدِكَ أَذَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِي الْإِسْلَامَ فَقَالَ أَنَسٌ قَدْ خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ لِي قَارِئٌ

للإمام (۲۲۹۴-۶۰۸۲-۷۳۴۰) إمام دار (۲۹۴۶)

۶۴۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ كَثِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ لِي قَارِئٌ وَالْبُيُوتُ بِالْمَدِينَةِ مَهْمًا (۶۴۱۰)

۶۴۱۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرَيْبَةَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِي الْإِسْلَامَ وَأَيْضًا يَحِلُّ لِي الْإِسْلَامَ كَمَا كَانَ لِي الْإِسْلَامُ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا حِلَّةً إِمَامُ دار (۲۹۲۵)

۵۱- باب بَيَانِ أَنَّ بَقَاءَ النَّبِيِّ ﷺ أَمَانٌ

لِأَصْحَابِهِ وَبَقَاءُ أَصْحَابِهِ أَمَانٌ لِلْأُمَّةِ

۶۴۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَكُثَيْبُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَنْدِيُّ عَنْ مَجْتَمِعِ بْنِ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُعَرَّبُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَمْ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا حَتَّى تَصِلَ نَفْعَةُ الْوَسْطَاءِ قَالَ لَمَجَلَسْنَا لَمَجَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ

نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں

بھائی بنانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح اور حضرت ابو طلحہ کو آپس میں بھائی بنایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا آپ تک یہ حدیث سنی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام میں حلف نہیں ہے" حضرت انس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے خود اپنے مکان میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید میں اپنے گھر میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا۔

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں حلف نہیں ہے جس شخص نے جاہلیت میں کوئی حلف کیا تھا اسلام میں وہ حلف اور مضبوط ہوگا۔

نبی ﷺ کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ

کی بقاء کا امت کے لیے امان ہونا

حضرت ابو ہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی پھر ہم نے (دل میں) کہا کہ اگر ہم بیٹھے رہیں اور آپ کے ساتھ مٹاؤ کی نماز پڑھیں (تو بہتر ہوگا) ہم بیٹھے رہے آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم جب سے یہیں بیٹھے ہو ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی پھر ہم

نے سوچا کہ ہم یہیں بیٹھے رہیں حتیٰ کہ آپ کے ساتھ مشاء کی نماز پڑھیں! آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم نے صحیح کیا! پھر آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا اور آپ بہت آسمان کی طرف سر اٹھاتے تھے! آپ نے فرمایا: ستارے آسمانوں کے لیے امان ہیں اور جب ستارے ختم ہو جائیں گے تو آسمان پر وہ چیز آ جائے گی جس سے تم کو ڈرایا گیا ہے (یعنی قیامت) اور میں اپنے اصحاب کے لیے امان ہوں اور جب میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر وہ (فتنے) آ جائیں گے جن سے ان کو ڈرایا گیا اور میرے اصحاب میری امت کے لیے امان ہیں اور جب وہ چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ (فتنے) آ جائیں گے جن سے اس کو ڈرایا گیا ہے۔

صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے فضائل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گی جس میں لوگوں کی چھ جماعتیں جہاد کے لیے جائیں گی ان سے پوچھا جائے گا: کیا تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو فتح حاصل ہوگی! پھر ایک جماعت جہاد کے لیے نکلے گی ان سے پوچھا جائے گا: تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو بھی فتح حاصل ہوگی! پھر ایک جماعت جہاد کے لیے روانہ ہوگی! ان سے کہا جائے گا: کیا تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی زیارت کرنے والے کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو بھی فتح حاصل ہوگی۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں وہ ایک لشکر کو جنگ کے لیے روانہ کریں گے! لوگ کہیں گے: دیکھو ان میں نبی ﷺ کا کوئی صحابی ہے؟ پھر ایک شخص مل

سار لستم فهنا قلنا يا رسول الله صلينا معك المغرب كم قلنا نتجلس حتى نصلي معك العشاء قلنا احسنتم او احببتم قال لم رفع راسه الى السماء وكان يتنيرا ايضا يرفع راسه الى السماء فقال النجوم ائمة للسماء لئلا ذهبت النجوم الى السماء ما كوزعد وانا ائمة لاصحابي لئلا ذهبت ائمتي اصحابي ما يؤعدون واصحابي ائمة لا يئتي لئلا ذهبت اصحابي الى ائمتي ما يؤعدون.

مسلم ترمذ الاثر (۹۰۹۱)

۵۲- باب فضل الصحابة ثم الذين يملونهم ثم الذين يملونهم

۶۴۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الْعَدَنِيُّ (وَالْأَلْفُ لِمُؤَكَّدٍ فَلاَ حَذْفٌ مُتَّبَعٌ) قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ قَهْبَةَ قَالِ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَفْزُونَ فِيهِمُ مِنَ النَّاسِ لِقَالِ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَبِقَوْلُونَ تَعَمَّ فَبُتِّحَ لَهُمْ ثُمَّ يَفْزُونَ فِيهِمُ مِنَ النَّاسِ لِقَالِ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَبِقَوْلُونَ تَعَمَّ فَبُتِّحَ لَهُمْ ثُمَّ يَفْزُونَ فِيهِمُ مِنَ النَّاسِ لِقَالِ لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَبِقَوْلُونَ تَعَمَّ فَبُتِّحَ لَهُمْ.

الحارثی (۲۸۹۲-۳۵۹۴-۳۶۴۹)

۶۴۱۵ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو جُوَيْهَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَعِمَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَفْزُونَ فِيهِمُ مِنَ النَّاسِ لَبِقَوْلُونَ تَعَمَّ فَبُتِّحَ لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَبِقَوْلُونَ تَعَمَّ فَبُتِّحَ لَهُمْ.

الْمَشْنَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ
بَلَغَنَا عَنْ مَعْمُورٍ بِإِسْنَادٍ أَبِي الْأَخْوَصِ وَجَرِيرٍ بِمَعْنَى
حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ لِي حَدِيثُهُمَا سِوَالِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۶۴۱۶)

۶۴۱۹- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُعَلَّوِيُّ حَدَّثَنَا
أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ
كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ
فِي الرَّابِعَةِ قَالَ كَمْ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةَ
أَحَدِهِمْ بِمَعْنَاهُ وَتَبَيَّنَتْ شَهَادَتُهُ. سابقہ حوالہ (۶۴۱۶)

۶۴۲۰- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ
أَبِي يَسِيرٍ وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ
أَخْبَرَنَا أَبُو يَسِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ
كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذْكَرَ الثَّلَاثَةِ أَمْ لَا قَالَ كَمْ
يَتَخَلَّفُ قَوْمٌ يَسْجُدُونَ السَّمَاءَ يَشْهَلُونَ قَبْلَ أَنْ
يُسْقِطَهُنَّ. مسلم جزء الاثراف (۱۳۵۶۹)

۶۴۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هُشَيْمِ
ح وَحَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ الشَّاهِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا
أَبُو عَوَانَةَ بَلَغَنَا عَنْ أَبِي يَسِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ غَيْرُ
أَنْ لِي حَدِيثٌ هُشَيْمٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَا أَقْرَبُ مَوْثِقِي أَوْ
فَلَاحَةً. مسلم جزء الاثراف (۱۳۵۶۹)

۶۴۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ
الْمَشْنَى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَنَّا قَالَ ابْنُ الْمَشْنَى
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ
حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مَرْثَدٍ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ عَجَبَ كَمْ قُرْبَى كَمْ
الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ كَمْ الْيَوْمِ يَكُونُ لَهُمْ قَالَ
عُمَرَانِ فَلَا أَقْرَبُ أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ قُرْبَى مَوْثِقِي

حضرت محمد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ میرا قرن ہیں، پھر وہ لوگ
ہیں جو ان کے قریب ہوں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب
ہوں، پھر وہ لوگ ہیں، آپ نے تیسری بار بھی بار فرمایا، پھر ان کے
بعد ایسے لوگ ہوں گے کہ ان میں سے کسی ایک کی شہادت ہم
سے پہلے ہوگی اور کسی ایک کی قسم شہادت سے پہلے ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ اس زمانہ
کے ہیں جس میں میں نے مبعوث ہوا ہوں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان
کے قریب ہیں، اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ آپ نے تیسرے گھر
کا ذکر کیا تھا یا نہیں، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو فریبی کو پسند
کریں گے، وہ شہادت طلب کیے جانے سے پہلے شہادت دیں
گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں بہترین لوگ میرا قرن ہیں،
پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے قریب
ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں، حضرت عمران یہ کہتے
ہیں کہ حضور نے دو یا تین بار کے بعد فرمایا کہ ان کے بعد ایسے
لوگ ہوں گے جو بغیر شہادت طلب کیے جانے کے شہادت
دیں گے اور خیانت کریں گے، امانت دار نہیں ہوں گے، وہ نذر

مانیں گے اور اس کو پورا نہیں کریں گے۔

أَوْ لَعَلَّكُمْ يَكُونُ بِعَيْنِهِمْ قَوْمٌ يَهْتَلُونَ وَلَا يُسْتَشِيرُونَ
وَيَكُونُونَ وَلَا يُوَسِّنُونَ وَيَتْلَوْنَ وَلَا يَكُونُونَ وَلَا يَكُونُونَ
فِيهِمُ السَّمْعُ.

٢٦٥١-٢٦٥٠-٢٦٤٩-٢٦٤٨-٢٦٤٧-٢٦٤٦-٢٦٤٥-٢٦٤٤-٢٦٤٣-٢٦٤٢-٢٦٤١-٢٦٤٠-٢٦٣٩-٢٦٣٨-٢٦٣٧-٢٦٣٦-٢٦٣٥-٢٦٣٤-٢٦٣٣-٢٦٣٢-٢٦٣١-٢٦٣٠-٢٦٢٩-٢٦٢٨-٢٦٢٧-٢٦٢٦-٢٦٢٥-٢٦٢٤-٢٦٢٣-٢٦٢٢-٢٦٢١-٢٦٢٠-٢٦١٩-٢٦١٨-٢٦١٧-٢٦١٦-٢٦١٥-٢٦١٤-٢٦١٣-٢٦١٢-٢٦١١-٢٦١٠-٢٦٠٩-٢٦٠٨-٢٦٠٧-٢٦٠٦-٢٦٠٥-٢٦٠٤-٢٦٠٣-٢٦٠٢-٢٦٠١-٢٦٠٠-٢٥٩٩-٢٥٩٨-٢٥٩٧-٢٥٩٦-٢٥٩٥-٢٥٩٤-٢٥٩٣-٢٥٩٢-٢٥٩١-٢٥٩٠-٢٥٨٩-٢٥٨٨-٢٥٨٧-٢٥٨٦-٢٥٨٥-٢٥٨٤-٢٥٨٣-٢٥٨٢-٢٥٨١-٢٥٨٠-٢٥٧٩-٢٥٧٨-٢٥٧٧-٢٥٧٦-٢٥٧٥-٢٥٧٤-٢٥٧٣-٢٥٧٢-٢٥٧١-٢٥٧٠-٢٥٦٩-٢٥٦٨-٢٥٦٧-٢٥٦٦-٢٥٦٥-٢٥٦٤-٢٥٦٣-٢٥٦٢-٢٥٦١-٢٥٦٠-٢٥٥٩-٢٥٥٨-٢٥٥٧-٢٥٥٦-٢٥٥٥-٢٥٥٤-٢٥٥٣-٢٥٥٢-٢٥٥١-٢٥٥٠-٢٥٤٩-٢٥٤٨-٢٥٤٧-٢٥٤٦-٢٥٤٥-٢٥٤٤-٢٥٤٣-٢٥٤٢-٢٥٤١-٢٥٤٠-٢٥٣٩-٢٥٣٨-٢٥٣٧-٢٥٣٦-٢٥٣٥-٢٥٣٤-٢٥٣٣-٢٥٣٢-٢٥٣١-٢٥٣٠-٢٥٢٩-٢٥٢٨-٢٥٢٧-٢٥٢٦-٢٥٢٥-٢٥٢٤-٢٥٢٣-٢٥٢٢-٢٥٢١-٢٥٢٠-٢٥١٩-٢٥١٨-٢٥١٧-٢٥١٦-٢٥١٥-٢٥١٤-٢٥١٣-٢٥١٢-٢٥١١-٢٥١٠-٢٥٠٩-٢٥٠٨-٢٥٠٧-٢٥٠٦-٢٥٠٥-٢٥٠٤-٢٥٠٣-٢٥٠٢-٢٥٠١-٢٥٠٠-٢٤٩٩-٢٤٩٨-٢٤٩٧-٢٤٩٦-٢٤٩٥-٢٤٩٤-٢٤٩٣-٢٤٩٢-٢٤٩١-٢٤٩٠-٢٤٨٩-٢٤٨٨-٢٤٨٧-٢٤٨٦-٢٤٨٥-٢٤٨٤-٢٤٨٣-٢٤٨٢-٢٤٨١-٢٤٨٠-٢٤٧٩-٢٤٧٨-٢٤٧٧-٢٤٧٦-٢٤٧٥-٢٤٧٤-٢٤٧٣-٢٤٧٢-٢٤٧١-٢٤٧٠-٢٤٦٩-٢٤٦٨-٢٤٦٧-٢٤٦٦-٢٤٦٥-٢٤٦٤-٢٤٦٣-٢٤٦٢-٢٤٦١-٢٤٦٠-٢٤٥٩-٢٤٥٨-٢٤٥٧-٢٤٥٦-٢٤٥٥-٢٤٥٤-٢٤٥٣-٢٤٥٢-٢٤٥١-٢٤٥٠-٢٤٤٩-٢٤٤٨-٢٤٤٧-٢٤٤٦-٢٤٤٥-٢٤٤٤-٢٤٤٣-٢٤٤٢-٢٤٤١-٢٤٤٠-٢٤٣٩-٢٤٣٨-٢٤٣٧-٢٤٣٦-٢٤٣٥-٢٤٣٤-٢٤٣٣-٢٤٣٢-٢٤٣١-٢٤٣٠-٢٤٢٩-٢٤٢٨-٢٤٢٧-٢٤٢٦-٢٤٢٥-٢٤٢٤-٢٤٢٣-٢٤٢٢-٢٤٢١-٢٤٢٠-٢٤١٩-٢٤١٨-٢٤١٧-٢٤١٦-٢٤١٥-٢٤١٤-٢٤١٣-٢٤١٢-٢٤١١-٢٤١٠-٢٤٠٩-٢٤٠٨-٢٤٠٧-٢٤٠٦-٢٤٠٥-٢٤٠٤-٢٤٠٣-٢٤٠٢-٢٤٠١-٢٤٠٠-٢٣٩٩-٢٣٩٨-٢٣٩٧-٢٣٩٦-٢٣٩٥-٢٣٩٤-٢٣٩٣-٢٣٩٢-٢٣٩١-٢٣٩٠-٢٣٨٩-٢٣٨٨-٢٣٨٧-٢٣٨٦-٢٣٨٥-٢٣٨٤-٢٣٨٣-٢٣٨٢-٢٣٨١-٢٣٨٠-٢٣٧٩-٢٣٧٨-٢٣٧٧-٢٣٧٦-٢٣٧٥-٢٣٧٤-٢٣٧٣-٢٣٧٢-٢٣٧١-٢٣٧٠-٢٣٦٩-٢٣٦٨-٢٣٦٧-٢٣٦٦-٢٣٦٥-٢٣٦٤-٢٣٦٣-٢٣٦٢-٢٣٦١-٢٣٦٠-٢٣٥٩-٢٣٥٨-٢٣٥٧-٢٣٥٦-٢٣٥٥-٢٣٥٤-٢٣٥٣-٢٣٥٢-٢٣٥١-٢٣٥٠-٢٣٤٩-٢٣٤٨-٢٣٤٧-٢٣٤٦-٢٣٤٥-٢٣٤٤-٢٣٤٣-٢٣٤٢-٢٣٤١-٢٣٤٠-٢٣٣٩-٢٣٣٨-٢٣٣٧-٢٣٣٦-٢٣٣٥-٢٣٣٤-٢٣٣٣-٢٣٣٢-٢٣٣١-٢٣٣٠-٢٣٢٩-٢٣٢٨-٢٣٢٧-٢٣٢٦-٢٣٢٥-٢٣٢٤-٢٣٢٣-٢٣٢٢-٢٣٢١-٢٣٢٠-٢٣١٩-٢٣١٨-٢٣١٧-٢٣١٦-٢٣١٥-٢٣١٤-٢٣١٣-٢٣١٢-٢٣١١-٢٣١٠-٢٣٠٩-٢٣٠٨-٢٣٠٧-٢٣٠٦-٢٣٠٥-٢٣٠٤-٢٣٠٣-٢٣٠٢-٢٣٠١-٢٣٠٠-٢٢٩٩-٢٢٩٨-٢٢٩٧-٢٢٩٦-٢٢٩٥-٢٢٩٤-٢٢٩٣-٢٢٩٢-٢٢٩١-٢٢٩٠-٢٢٨٩-٢٢٨٨-٢٢٨٧-٢٢٨٦-٢٢٨٥-٢٢٨٤-٢٢٨٣-٢٢٨٢-٢٢٨١-٢٢٨٠-٢٢٧٩-٢٢٧٨-٢٢٧٧-٢٢٧٦-٢٢٧٥-٢٢٧٤-٢٢٧٣-٢٢٧٢-٢٢٧١-٢٢٧٠-٢٢٦٩-٢٢٦٨-٢٢٦٧-٢٢٦٦-٢٢٦٥-٢٢٦٤-٢٢٦٣-٢٢٦٢-٢٢٦١-٢٢٦٠-٢٢٥٩-٢٢٥٨-٢٢٥٧-٢٢٥٦-٢٢٥٥-٢٢٥٤-٢٢٥٣-٢٢٥٢-٢٢٥١-٢٢٥٠-٢٢٤٩-٢٢٤٨-٢٢٤٧-٢٢٤٦-٢٢٤٥-٢٢٤٤-٢٢٤٣-٢٢٤٢-٢٢٤١-٢٢٤٠-٢٢٣٩-٢٢٣٨-٢٢٣٧-٢٢٣٦-٢٢٣٥-٢٢٣٤-٢٢٣٣-٢٢٣٢-٢٢٣١-٢٢٣٠-٢٢٢٩-٢٢٢٨-٢٢٢٧-٢٢٢٦-٢٢٢٥-٢٢٢٤-٢٢٢٣-٢٢٢٢-٢٢٢١-٢٢٢٠-٢٢١٩-٢٢١٨-٢٢١٧-٢٢١٦-٢٢١٥-٢٢١٤-٢٢١٣-٢٢١٢-٢٢١١-٢٢١٠-٢٢٠٩-٢٢٠٨-٢٢٠٧-٢٢٠٦-٢٢٠٥-٢٢٠٤-٢٢٠٣-٢٢٠٢-٢٢٠١-٢٢٠٠-٢١٩٩-٢١٩٨-٢١٩٧

نام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں ایک روایت میں ہے: مجھے یاد نہیں کہ ایک قرن یا دو قرون یا تین قرون کے بعد فرمایا اور ایک روایت میں ہے: وہ نذر نامی کے اور اس کو پورا نہیں کریں گے۔

٦٤٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَزِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
يُحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ
كُثَيْبٍ حَدَّثَنَا الْإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَلْفَةَ قَالَ لَا أَدْرِي أَذْكَرُ بَعْدَ
قُرَيْبٍ قُرَيْبٌ أَوْ قُلَالَةُ وَلَهُنَّ حَدِيثٌ كِتَابَةً قَالَ سَمِعْتُ
زُهَيْرَ بْنَ مُخَرَّبٍ وَجَلَّةَ بْنَ أَبِي عَاصِمٍ عَلَى قُرَيْبٍ لِحَدَّثَنِي
أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَلَهُنَّ حَدِيثٌ يَحْيَى وَكِتَابَةً
يُسَلِّمُونَ وَلَا يُلَوِّنُونَ وَلَهُنَّ حَدِيثٌ يُلَوِّنُونَ كَمَا قَالَ أَبُو
يَعْقُوبَ - راجع جلد (٦٤٢٣)

امام مسلم نے دو حریہ سندیں بیان کیں، حضرت عمران بن حصین نے نبی ﷺ سے روایت کیا: اس امت کے بہترین لوگ اس زمانہ کے لوگ ہیں جس میں میں مبعوث ہوا ہوں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں، ابو حوانہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ آپ نے تیسری بار کا ذکر کیا تھا یا نہیں؟ اور ان دو کی روایت میں ہے اور طلب طلب کیے جانے کے بغیر طلب اضافہ نہیں گئے۔

٦٤٢٤ - وَحَقَّقَتْ كَتَبَةُ بْنُ سَوَّيْدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ
 الْمَلِكِ الْأَمَوِيُّ قَالَا حَقَّقْنَا أَبُو عَوَّازَةَ ح وَحَقَّقْنَا مُحَمَّدُ
 بْنُ الْمُقَاتِلِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَقَّقْنَا مُعَاذُ بْنُ وَهَبٍ حَقَّقْنَا
 أَبِي كِلَابَةَ عَنْ كُثَّابَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَى عَنْ عُمَرَ بْنِ
 حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ هَلِيبُ الْأَمَةِ
 الْكُرْدِيُّ الَّذِي تَبَيَّنَ فِيهِمْ كَلِمَ اللَّهِ بِمَا لَزِمَهُمْ وَأَبُو بَكْرِ عَدِيثُ
 أَبِي عَوَّازَةَ قَالَ وَاللَّهِ أَهْلَهُمْ أَكْثَرُ الْعَالَمِ أَمْ لَا يَهْوِي
 حَبِيبُ رُكْنِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ زَادَةَ ابْنِ عَدِيثٍ وَهَبُ عَنْ
 كُثَّابَةَ وَبَعْضُ النَّاسِ لَا يَسْتَحْكُمُونَ.

(۲۲۳۲) ۵۷ (۷۶۵۷) ۱۵۷

حضرت مائتہ رضی اللہ عنہا جان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے یہ سوال کیا کہ کون سے لوگ سب سے بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس زمانہ میں میں ہوں پھر دوسرے زمانہ کے پھر تیسرے زمانہ کے۔

٦٤٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُعْبَةُ بْنُ
مَحْمُودٍ (وَالْفَقْدَانِيُّ) يَتْلِي قَالَ خَلَقْنَا حُسَيْنَ (وَهُوَ ابْنُ
عَلِيٍّ الْجَنَازِيِّ) عَنْ زَيْنَبَ عَنِ الشَّيْخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَدِيٍّ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ
قَالَ الْفَرَسُ الَّذِي أَتَاهُ كَتَمَ الْكَلْبُ كَتَمَ الْفَالِكُ.

(۱۶۲۹۲) شریف

۵۳- بَابُ بَيَانِ مَعْنَى قَوْلِهِ ﷺ عَلَى رَأْسِ
مَالَةٍ سَنَةٍ لَا يَبْقَى نَفْسٌ مَنقُوتَةٌ
مِمَّنْ هُوَ مَوْجُودٌ الْآنَ

”جو لوگ اس وقت زندہ ہیں سو سال
بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں
ہوگا“ کا مطلب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے اپنی زندگی کے آخر میں ہمیں ایک رات عشاء کی نماز
پڑھائی آپ سلام پھیر کر کھڑے ہو گئے اور آپ نے فرمایا: کیا
تم نے اس رات پر غور کیا؟ جو لوگ اب روئے زمین پر ہیں
ایک سو سال بعد ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا
حضرت امین عمرؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کو لوگ
ٹھیک نہیں سمجھتے وہ ان احادیث میں ایک سو سال کی باتیں
کرتے تھے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ جو لوگ
اب روئے زمین پر ہیں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا
آپ کی مراد یہ تھی کہ یہ زمانہ ختم ہو جائے گی۔

۶۴۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَ عُبَيْدُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ
مُتَعَمِّرُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُبَيْدُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ الرَّزَّازِيُّ
أَخْبَرَنَا مُتَعَمِّرُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ أَبُو
بَكْرٌ بْنُ سَلِيمَانَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْوُجُودِ فِي لَيْلَةِ نَحْوِ عَشْرَةِ كَلَمَاتٍ
سَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ أَرْبَعِينَ كَلِمَةً فَلَمَّا قَامَ عَلَى رَأْسِ مَالَةٍ
سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ
عُمَرَ قَوْلَ النَّاسِ لِي مَقَالِدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُلْكُ فِيهَا
بَقِيَّةَ كَلْبٍ مِنْ هَلْوَ الْأَخْلَافِ هَلْ وَمَالٌ سَنَةٍ وَالْمَا لَانَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ
أَحَدٌ يَوْمَ ذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْصُ.

ابن ماجہ (۴۳۴۸) الترمذی (۲۲۵۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۴۲۷- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّكَّارِيُّ
أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَ زَوَّادُ الْبَيْتِ عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ كَلَّمَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادٍ
مُعْتَمَرٍ كَوْنِي حَوْلَهُمُ الْبَارِي (۱۱۶-۱۰۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ کے وصال سے ایک ماہ پہلے میں نے آپ سے یہ
نتیجہ مجھ سے قیامت کے معلق سوال کرتے ہوئے اس کا علم
صرف اللہ کو ہے میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ روئے زمین
پر اب کوئی ایسا ذی روح نہیں ہے جس پر سو سال گزر جائیں۔

۶۴۲۸- حَدَّثَنِي هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ حَبَّاحُ بْنُ
السَّيِّحِ كَالَا حَدَّثَنَا حَبَّاحُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ
أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرِ نَسَائِلُنِي
عَنِ السَّاعَةِ وَأَنَا عَلِمْتُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَ أَكَلِمَ بِاللَّهِ مَا عَلَى
الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنقُوتَةٍ قَالَيْنِ عَلَيْهَا مَالٌ سَنَةٍ.

مسلم ترمذی الاثر (۲۸۶۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں
وصال سے ایک ماہ پہلے کا ذکر نہیں ہے۔

۶۴۲۹- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَزِيمُ بْنُ
بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ لَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ
بِشَهْرِ.

مسلم ترمذی الاثر (۲۸۶۶)

۶۴۳۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُعَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْأَعْلَى كَمَا أَخْبَرَنَا عَنْ السَّعْدِيِّ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعْرَةَ عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَكُمْ قَبْلَ مَوْتِهِ
بِشْهُبٍ أَوْ تَحْتَهُ مَاءٌ مِنْ نَفْسٍ تَنْقُوسُ الْيَوْمَ تَكُونُ
عَلَيْهَا وَهِيَ سَيِّئَةٌ يَوْمَئِذٍ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
مَوْلَى التَّغْلِبَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ
يَمُوتُ لَكُمْ وَ تَسْرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ تَقَعُ الْمَمِيَّةُ

مسلم ج۲ لاشراف (۲۳۷۸-۳۱۰۶)

۶۴۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الْقُمَيْسِيُّ بِالِاسْتِثْقَاءِ جَمِيعًا مِثْلَهُ

مسلم ج۲ لاشراف (۳۱۰۶)

۶۴۳۲ - حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَالِيَةَ عَنْ دَاوُدَ
(وَاللَّيْلُ لَكَ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ نُعْرَةَ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ
قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ تَبُوكَ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَكُونُ حِقَّةٌ سَنَةً وَ عَلَى الْأَرْضِ
نَفْسٌ تَنْقُوسُ الْيَوْمَ. مسلم ج۲ لاشراف (۴۳۱۸-۳۱۰۶)

۶۴۳۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ قَالَ لِيَ الْوَيْلُ ﷺ مَاءٌ مِنْ نَفْسٍ تَنْقُوسُ تَنْلُغُ وَهِيَ
سَنَةٌ فَكُلَّانِ سَلَامٌ تَدَاخَرَا لَكُمْ حِقَّةٌ يَأْتِيهَا كُلُّ نَفْسٍ
تَنْقُوسُ الْيَوْمَ. مسلم ج۲ لاشراف (۲۲۴۶)

۵۴- بَابُ تَحْرِيمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

۶۴۳۴ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقُمَيْسِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ
أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَ قَالَ
الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ صَالِحٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُسَبُّوا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ نے اپنے وصال سے تقریباً ایک ماہ پہلے فرمایا: آج
کوئی ایسا ذی روح نہیں ہے جو سو سال گزرنے کے بعد بھی
اس وقت تک زندہ رہے عبد الرحمن نے حضرت جابر بن عبد
اللہ سے اس کی حش روایت کی اور عبد الرحمن نے اس کی یہ تفسیر
کی کہ لوگوں کی عمریں کم ہو جائیں گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی
ﷺ غزوہ تبوک سے واپس ہوئے تو لوگوں نے آپ سے
قیامت کے متعلق سوال کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ذی
روح آج زمین پر زندہ ہے اس پر سو سال نہیں گزر رہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی ذی روح سو سال تک نہیں پہنچے گا
سالم کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر کے سامنے اس حدیث کا
ذکر کیا تو انہوں نے کہا: اس سے مراد وہ انسان ہیں جو اس دن
پیدا ہو چکے تھے۔

سب صحابہ کی تحریم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو برا مت کہو میرے صحابہ کو
برا مت کہو اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری
جان ہے اگر تم میں سے کوئی شخص احد یا زینتاً سوا بھی خیرات

دے تو وہ صحابہ کے دیے ہوئے ایک ہند (ایک کلوگرام) بلکہ نصف ہند کے برابر بھی نہیں ہے۔

أَصْحَابِي لَا تُكْبِرُوا أَصْحَابِي قُلُوا لِقَوْلِي تَقْبَلُوا لِقَوْلِي لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَتَفَقَّ بِمِثْلِ أُحَدٍ ذَعَبًا مَا أَفْرَكَ مِمَّا أَحَدِيهِمْ وَلَا نَصِيْقَةً. مسلم بن الحنفية (۱۲۵۳۶)

حضرت ابو سعید بیان کرتے ہیں کہ خالد بن ولید اور حضرت عبد الرحمن بن عوف کے درمیان کوئی ساقشہ تھا حضرت خالد نے ان کو برا کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب میں سے کسی کو برا نہ کہو کیونکہ تم میں سے اگر کسی شخص نے احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خیرات کیا تو وہ ان میں سے کسی ایک کے دیے ہوئے ہند (ایک کلوگرام) یا نصف ہند کے برابر بھی نہیں ملے گا۔

۶۴۳۵ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ قَسَبَهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُكْبِرُوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي لَئِنْ أَحَدُكُمْ لَوْ أَتَفَقَّ بِمِثْلِ أُحَدٍ ذَعَبًا مَا أَفْرَكَ مِمَّا أَحَدِيهِمْ وَلَا نَصِيْقَةً. البخاری (۳۶۷۳) ابوداؤد (۴۶۵۸) ترمذی (۴۸۶۱) ابن ماجہ (۱۶۱)

نام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں: شعبہ اور کعبہ کی روایت میں حضرت خالد بن ولید اور حضرت عبد الرحمن بن عوف کا تذکرہ نہیں ہے۔

۶۴۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَدَسِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا هُبَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ كُثَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادٍ جَمْعِيٍّ وَابْنُ مُعَاوِيَةَ يَرْفَعُهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ خُوَيْبِ بْنِ شَيْبَةَ وَوَكَيْعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ. سابقہ حوالہ (۶۴۳۵)

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل

امیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ ایک وفد نے کہ حضرت عمر فاروق کے پاس گئے وفد میں ایک ایسا آدمی بھی تھا جو حضرت اویس سے مذاق کرتا تھا حضرت عمر نے پوچھا: یہاں کوئی قرن کا رہنے والا ہے تو وہ شخص جیش ہوا حضرت عمر نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا اس کا نام اویس ہوگا یمن میں اس کی والدہ کے سوا کوئی نہیں ہوگا اس کو یمن کی بیماری تھی اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ایک دینار یا درہم کے برابر سفید داغ کے سوا باقی داغ اس سے دور کر دیے تم میں سے جس شخص کی اس سے ملاقات ہو وہ اس سے اپنے لیے مغفرت

۵۵- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسٍ الْقُرْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۴۳۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ وَهَمَّاسٌ عَنْ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَارِثُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الشَّيْبَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجَمْعِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ تَمِيمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَبْرِ أَنَّ لَعْلَ الْكُوفِيِّ قَالُوا أَلَيْسَ عُمرُ وَفِيهِمْ رَجُلٌ يَمُنُّ كَانَ يَسْتَعْرِ بِأُوَيْسٍ فَقَالَ عُمرُ هَلْ هُنَا أَحَدٌ مِنَ الْقُرْنِيِّينَ فَبَجَاءَ لِيكَتِ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يَقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدْعُ بِأَلْبَعْنِي عُمرُ أَيْمَ كَهْ لَمْ كَانَ بِهِ يَمَانٌ لَدَنَا اللَّهُ لَا لَعْنَةَ عَلَيْهِ وَلَا مَوْجِعَ الْيَمِينِ أَوْ الْيَزِيمِ لَمَنْ لَهْوَهُ مِنْكُمْ لَلْيَسْتَفْرِزَ لَكُمْ.

مسلم بن الحنفية (۱۰۴۰۶)

وہاں سے نکل آئے۔

بِرَبِيعَةَ وَغَيْرِ الرَّحْمَنِ ابْنِ كَثْرَةَ تَقَارَعَانِ
بَيْنَ مَرْجِعِ لَيْقَةَ فَتَمَرَجَ مِنْهَا. سلم جہد الاشراف (۱۱۹۶۲)

۶۴۴۱- حَقَّقْنِي زَكِيَّ بْنَ حَرْبٍ وَكُنَيْدَ الْمَلَوْنِ مَوْجِدَ
قَالَ حَقَّقْنَا وَحَبَّ بْنَ جَبَلٍ حَقَّقْنَا أَيْ سَمِعْتُمْ مَرْمَلَةَ
السُّبْحِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثْرَةَ عَنْ أَيْ
تَحْتَرَّةَ عَنْ أَبِي كَزَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكُمْ
سَقَلْتُمْ حَرْبِي وَحَرْبِي لَوْ كُنْتُ بِهَا الْفَرَسُ لَوَدِدْتُ
لَقَدْ حَسَرْتُهَا فَاتَّخَذْتُهَا لِي لَعَلِّي لَأَنْ تَنْهَمُ فَمَنْ ذَرِيسَتْ لَوْ
قَالَ لَيْقَةُ وَهَذَا قَوْلُهُ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فَيُتَابَعَانِ
مَرْجِعِ لَيْقَةَ فَتَمَرَجَ مِنْهَا قَالَ كَزَّ إِنَّكَ كُنْتَ الرَّحْمَنِ بْنِ
كَثْرَةَ تَقَارَعَانِ وَبِرَبِيعَةَ وَغَيْرِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْجِدِ
لَيْقَةَ فَتَمَرَجَتْ مِنْهَا. سلم جہد الاشراف (۱۲۰۰۰)

ف: علامہ نووی کہتے ہیں:

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم حشر عرب مصر کو فتح کر دے یہ وہ سرزمین ہے جہاں قیر لایا جاتا ہے جب تم اس سرزمین کو فتح کر لو تو وہاں کے لوگوں سے اچھا سلوک کرنا، کیونکہ ان کا حق اور رشتہ ہے یا فرمایا: ان کا حق اور سرسالی رشتہ ہے اور جب تم وہاں پر دو آدمیوں کو ایک انصاف کی جگہ پر لاتے دیکھو تو تم وہاں سے نکل آنا حضرت ابو ذر نے کہا: پھر میں نے عبدالرحمن بن شریح بن حنظل اور ان کے بھائی ربیعہ کو ایک انصاف کی جگہ کے حشر لڑتے دیکھا تو میں وہاں سے نکل آیا۔

علامہ نے کہا ہے کہ قیر لایا دینار یا درہم کا ایک جز ہے اہل مصر اس قیر کو بہت بولتے ہیں اور اس پیمانے کا بہ کثرت استعمال کرتے ہیں نوہ سے مراد حق ہے اور رشتہ سے مراد یہ ہے کہ حضرت اسماعیل کی والدہ حضرت ماجدہ مصر سے تھیں اور سرسالی رشتہ سے مراد یہ ہے کہ حضور کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی والدہ حضرت ہاجرہ بھی مصر کی تھیں ان احادیث میں رسول اللہ ﷺ کے بھرات کا قصور ہے کیونکہ آپ نے یہ پیش گوئی کی کہ آپ کے بعد آپ کی امت کو حشوت اور قوت حاصل ہوگی اور وہ بڑے بڑے ملکوں کو فتح کریں گے اور مصر کو فتح کریں گے اور جن دو آدمیوں نے ایک انصاف کے برابر جگہ پر جھگڑا کیا اس کی خبر دی و اللہ اعلم۔

اہل جہان کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو تہاں عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس بھیجا ان لوگوں نے اس کو گالیاں دیں اور مارا اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اہل عمان کے پاس جاتے تو وہ تم کو گالیاں دیتے نہ مارتے۔

۵۷- بَابُ فَضْلِ أَهْلِ عَمَانَ

۶۴۴۲- حَقَّقْنَا سَعِيدَ بْنَ مَسْعُودٍ حَقَّقْنَا مَهْدِيَّ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي الْكَوَاذِجِ بَحَابٍ بِنِ عَمْرِو الزَّوَاهِرِيِّ مَوْجِدَ
أَنَا تَرْوَةَ تَكُونُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَلَّ إِلَى مَحْنٍ عَنْ
أَحْبَابِ الْعَرَبِ قِسْوَةٌ وَحَرْبُوهُ كَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
لَمَّا تَحَرَّرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَنَّ لَعَلَّ عَمَانَ أَهْلَتْ مَا
مَسُوكَ وَلَا حَرْبُوكَ. سلم جہد الاشراف (۱۱۵۹۵)

ف: علامہ نووی نے لکھا ہے کہ عمان بحرین کا ایک شہر ہے۔

۵۸- بَابُ ذِكْرِ كَذَابِ

ثَقِيفٍ وَهَمِيرِهَا

۶۴۴۳- حَقَّقْنَا عُمَةَ بْنَ شَكْرٍ الْمَيْمَنِيَّ حَقَّقْنَا بَطْنُ

قبیلہ ثقیف کا کذاب

اور اس کا ظالم

ابو ذر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن

[illegible]

الفرجیر رضی اللہ عنہما کو مدینہ کی گھاٹی میں (سولی پر لٹکا ہوا) دیکھا۔ اس جگہ سے قریش اور دوسرے لوگ گزر رہے تھے حتیٰ کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا وہاں سے گزر ہوا تو وہ وہاں ٹھہر گئے اور کہا: 'السلام علیک ابا خضیب'، 'السلام علیک ابا خضیب'، 'السلام علیک ابا خضیب' میں آپ کو اس (خلافت کے) اقدام سے منع کرتا تھا، سنیے یہ خدا! میں آپ کو اس سے منع کرتا تھا، یہ خدا! میں آپ کو اس سے منع کرتا تھا، سنیے یہ خدا! آپ بکثرت روزے رکھنے والے، بہت قیام کرنے والے، بہت صلہ رحمی کرنے والے تھے بخدا! (دشمنوں کے زخم میں) آپ کی جو جماعت بری تھی وہ (درحقیقت) بہت اچھی تھی! اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں سے چلے گئے جب حاج کو حضرت ابن عمر کے وہاں کھڑے ہونے اور آپ کے اس کلام کی خبر ہوئی تو اس نے حضرت عبداللہ بن عمر کی نفی کے پاس کسی کو بھیجا اور ان کی نفی کو سولی سے اتار دیا اور یہود کے قبرستان میں پھینکا دیا، پھر ان کی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کو بلوایا، انہوں نے اس کے پاس جانے سے انکار کر دیا، اس نے دوبارہ پیغام بھیجا کہ میرے پاس آؤ ورنہ میں کسی شخص کو بھیجوں گا جو تم کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا ہوا میرے پاس لے آئے گا، حضرت اسماء نے انکار کیا اور فرمایا: یہ خدا! میں اس وقت تک حیرے پاس نہیں آؤں گی جب تک تو مجھے بالوں سے پکڑا کر گھسیٹا کر نہیں بلائے گا، حاج نے کہا: میری جوتیاں لاؤ، پھر اس نے جوتیاں پہنیں اور اکڑتا ہوا حضرت اسماء رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور کہنے لگا: تو نے دیکھا میں نے اللہ کے دشمن کو کیسے قتل کیا، انہوں نے فرمایا: تم نے اس کی دنیا خراب کی اور اس نے میری عاقبت بریاد کر دی، مجھے معلوم ہوا ہے کہ تو اس کو دو کمر بندوں والی کا بیٹا کہتا ہے، تو سن! یہ خدا! میں دو کمر بندوں والی ہوں، کمر بند کے ایک ٹکڑے کے ساتھ تو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے طعام کو سواری کے ساتھ باندھا تھا اور دوسرا ٹکڑا وہ ہے جس سے کوئی عورت مستثنیٰ نہیں ہوتی اور من ارسل اللہ ﷺ

نے ہمیں یہ حدیث بیان فرمائی کہ تکلیف میں ایک کذاب اور ظالم ہو گا کذاب کو تو ہم پہلے دیکھ چکے ہیں اور رہا ظالم تو میرے گمان میں وہ صرف قوی ہو سکتا ہے۔ داوی کہتا ہے: پھر حجاج وہاں سے چلا گیا اور اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اہل فارس کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دین شریا پر ہوتا تب بھی فارس کا ایک شخص اس کو حاصل کر لیتا۔ یا فارس کی اولاد میں سے ایک شخص اس کو حاصل کر لیتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر سورۃ جند نازل ہوئی اور آپ نے یہ پڑھا: ”وآخرین منہم لما یدخلوا بہم“۔ (یعنی آپ ان پر بھی کتاب کی حلاوت کرتے ہیں اور ان کو بھی کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور ان کا بھی تذکیہ کرتے ہیں جو ابھی آپ سے داخل نہیں ہوئے) ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، حتیٰ کہ اس نے آپ سے ایک یاد دہانہ تین بار سوال کیا اس وقت ہم میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی تھے نبی ﷺ نے حضرت سلمان پر ہاتھ رکھا پھر فرمایا: اگر ایمان شریا کے پاس بھی ہوتا تو اس کے علاقے کے لوگ اس کو حاصل کر لیتے۔

انسان اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سو میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم انسانوں کو سو اونٹوں کی مثل پاؤ گے ان میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہوگا۔

۵۹- باب فضیل فارس

۶۴۴۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَافِعَ بْنَ رَافِعٍ سَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدَ الرَّزَّازِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ يُونُسَ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَ الْيَهُودُ هَذِهِ الْأُمَّةَ لَأَعْتَبَ بِهِمْ رَجُلٌ مِنْ كَلْبٍ أَوْ قَالَ مِنْ أَهْلِ كَلْبٍ حَتَّى يَتَكَلَّمَ بِهِمْ سَلَامٌ (۱۴۸۲۸)

۶۴۴۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ رَافِعٍ يَقُولُ لَمَّا سَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدَ الرَّزَّازِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ يُونُسَ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَ الْيَهُودُ هَذِهِ الْأُمَّةَ لَأَعْتَبَ بِهِمْ رَجُلٌ مِنْ كَلْبٍ أَوْ قَالَ مِنْ أَهْلِ كَلْبٍ حَتَّى يَتَكَلَّمَ بِهِمْ سَلَامٌ (۴۹۹۸-۴۸۹۷) الترمذی (۳۳۱۰-۳۹۳۳)

۶۰- باب قولہ ﷺ النَّاسُ كَالْبِلِّ قَذَاءٌ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

۶۴۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ (وَالْأَلْفُ لِمُحَمَّدٍ) قَالَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَافِعَ بْنَ رَافِعٍ سَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدَ الرَّزَّازِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ يُونُسَ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَجِدُونَ النَّاسَ كَالْبِلِّ قَذَاءٌ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً (۲۸۷۲) الترمذی

عَزَبَ لَنَا خَلْقًا وَبِمَنْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جِهَنبِ ح وَخَلْقًا
مُتَعَدِّ بْنِ الْمُتَعَدِّ خَلْقًا بِمَنْعٍ (یعنی ابْنِ سُوَيْمٍ الْقَطَّانِ)
عَنْ سُلَيْمَانَ وَكُنْتُمْ لَنَا خَلْقًا جِهَنبِ عَنْ ابْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَأْذِنُهُ
فِي الْجَهَادِ فَقَالَ أَسَاحُ وَالْقَاكُ قَالَ لَعَنَ قَالَ فَبِهِمَا
فَحَسْبُكَ. (بخاری (۳۰۰۴-۵۹۷۲) مسند (۲۵۲۹) الترمذی
(۱۶۷۱) سنن (۳۱۰۳))

ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے جہاد میں جانے
کی اجازت طلب کی، آپ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین
زعمہ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: پھر ان کی خدمت
میں جہاد کرو۔

۶۴۵۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ
كُنْتُمْ عَنْ جِهَنبِ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
عَمْرٍو ابْنِ الْعَبَّاسِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لَدَعْرَ
بِسُلَيْمِهِ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّلَاطُ بْنُ قُرُوحَ
الْمَكِّيُّ. (مسند احمد (۶۴۵۱))

حضرت محمد بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان
کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا پھر اس کی محل
حدیث ذکر کی۔

۶۴۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ يَسْرٍ عَنْ يَسْرِ
ح وَخَالِفِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ خَالِفِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ
أَبِيهِ سَمْعَانَ ح وَخَالِفِ بْنِ الْقَاسِمِ ابْنِ زَكْرِيَّا عَنْ خَلْقٍ حَسَنٍ
بْنِ عُلَاقٍ الْجَنْدِيُّ عَنْ زَيْنَةَ كَلَّابَةَ عَنِ الْأَخْطَبِيِّ جَمِيمَةَ
عَنْ جِهَنبِ يَهْدًا إِلَى سُلَيْمَانَ وَفُلَّةَ. (مسند احمد (۶۴۵۱))

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۶۴۵۴ - حَدَّثَنَا سَمْعَانُ بْنُ مُثَنَّى عَنْ خَلْقٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ
وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جِهَنبِ
أَنْ كُنَّا مَعَ قَوْلِي أَمَّ سَلَمَةَ خَلْفَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَمْرٍو ابْنِ
الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَتَيْتُكَ
عَلَى الْهَجْرَةِ وَالْجِهَادِ أَتَيْتُ الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ كَلِّمْ
وَاللَّيْلَةَ أَتَيْتُكَ عَلَى قَالَ لَعَنَ بَلْ كَلَّامًا قَالَ فَتَبَيَّنَ
الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى وَاللَّيْلَةَ فَتَبَيَّنَ
حَقِيقَتَهُمَا. (مسلم بن الحارث (۸۹۴۰))

حضرت محمد بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض
کیا: میں آپ سے ہجرت اور جہاد پر بیعت کرتا ہوں اور اللہ
تعالیٰ سے اس کا اجر طلب کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: کیا
تمہارے والدین میں سے کوئی ایک زعمہ ہے؟ اس نے
کہا: ہاں، دونوں زعمہ ہیں، آپ نے فرمایا: تم اللہ سے اجر کے
طالب ہو؟ اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: اپنے والدین کے
پاس جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو۔

۲- بَابُ تَقْلِيدِ بَنِي الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ
بِالصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا

والدین کے ساتھ حسن سلوک کا
نقل نماز وغیرہ پر مقدم ہونا

۶۴۵۵ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ خَلْقٍ سُلَيْمَانَ بْنِ
الْمُهَظَّبِ عَنْ خَلْقٍ حَمْدَةَ بْنِ وَهَّابٍ عَنْ أَبِي زَالِحٍ عَنْ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جرجج
بچے مسجد میں عبادت کر رہے تھے اتنے میں ان کی ماں آئی

كَرُمَةُ اللَّهِ قَالَ كَانَ جُرُجٌ يَتَّبِعُونِي عِزَّةً فَبَعَثْتُ أَكْثَرَهُ
 قَالَتْ خَشِيتُ أَنْ يَصِفَ لَنَا أَوَّلَ رَأْيٍ صَفَّاهُ رَبِّي خَرَّازَةً لِحَصْنِهِ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ جِئْتُ دَعْتُهُ كُنْتُ جَعَلْتُ كُلَّهَا لَوْفِي
 حَاجِبِيهَا كَمْ رَفَعْتُ رَأْسَهَا إِلَيَّ تَذْهَبُ فَقَالَتْ يَا جُرُجُ أَنَا
 أَكْثَرُ غِلْبَتِي لِمَا دَفَعْتُ بِصَلَاتِي فَقَالَ اللَّهُمَّ آمِينَ وَصَلَّيْنِي
 لِمَا عَزَّزَ صَلَاتَهُ فَرَبِّعَتْ كَمْ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا
 جُرُجُ أَنَا أَكْثَرُ لِمَا كَلِّمْتَنِي قَالَ اللَّهُمَّ آمِينَ وَصَلَّيْنِي
 لِمَا تَخْتَارُ صَلَاتَهُ لِمَا كَلِّمْتَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرُجٌ وَهُوَ أَيْشِي
 وَإِلَيَّ تَكَلَّمْتُ قَائِلِي أَنْ يَكَلِّمَنِي اللَّهُمَّ فَلَا تَيْبَسْهُ حَتَّى تُرِيَهُ
 الْمُرُيَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَيْتُ عَلَيْهِ أَنْ يُلْقِنَ لَقَعِنَ قَالَ وَكَانَ
 رَاضِي حَتَّى بَنَى إِلَيَّ دُخْرَهُ قَالَ فَخَرَجَتْ هِرَاقَةُ مِنَ
 الْفَرَزْدَةِ فَوَلَّعَ عَلَيْهَا الرَّاضِي فَحَنَنْتْ لَوْلَدَتْ عَلَامًا فَقِيلَ
 لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الدُّخْرِ قَالَ فَجَاءُوا
 بِغُلَامَيْنِ وَمِيسَاجِيهِمْ فَبَاذَرُوهُمَا دَفْعًا يُصَلِّي فَلَمْ
 يُكَلِّمْنِيهِمَا قَالَ فَاتَّخَذُوا يَهُودِيًّا دُخْرَهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ
 إِلَيْهِمْ فَكَأَلُوا لَهُ سَلَّ عَلَيْهِ قَالَ فَتَبَسَّ كَمْ مَسَّحَ رَأْسَ
 الصَّبِيِّ لَمَّا قَالَ مَنْ أَهْلُكَ قَالَ أَيْشِي وَارِثِي الْعَبْدَانِ فَلَمَّا
 سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ قَالُوا أَيْشِي مَا هَلَّلْنَا مِنْ دُخْرِكَ
 بِاللَّحَبِ وَالْفَضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَيْدِي دُخْرَانَا كَمَا كَانَ كَمْ
 عَلَامَةُ مُسْلِمٍ تَحْتَ الْأَشْرَافِ (۱۴۶۶۱)

عید کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے اس کی اس طرح صفت بیان کی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ان سے صفت بیان کی تھی جب ان کی ماں نے انہیں بلایا تو انہوں نے کس طرح اپنی جھیلی اپنی بھوں پر رکھی تھی پھر اس کی طرف سر اٹھا کر اس کو آواز دی اور کہا: اے جرج! میں تمہاری ماں ہوں تم مجھ سے بات کرو جرج اس وقت نماز پڑھ رہے تھے جرج نے دل میں کہا: اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے پھر انہوں نے نماز کو اختیار کر لیا ماں واپس لوٹ گئی پھر دوبارہ آئی اور کہا: اے جرج! میں تمہاری ماں ہوں مجھ سے بات کرو جرج نے (دل میں) کہا: اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے پھر انہوں نے نماز کو اختیار کر لیا ان کی ماں نے کہا: اے اللہ! یہ جرج میرا بیٹا ہے میں اس سے بات کرتی ہوں اور یہ انکار کرتا ہے اے اللہ! اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک یہ بدکار عورتوں کا منہ نہ دیکھ لے آپ نے فرمایا: اگر وہ یہ دعا کرتی کہ جرج قبۃ میں پڑ جائے تو وہ قبۃ میں پڑ جاتا آپ نے فرمایا: ایک ذبیہ کا چرواہا تھا جو جرج کے معبد میں ٹھہرتا تھا ایک دن بستی سے ایک عورت نکلی تو اس چرواہے نے اس کے ساتھ بدکاری کی وہ عورت حاملہ ہو گئی اور اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا اس عورت سے پوچھا گیا: یہ کس کا بچہ ہے؟ اس عورت نے کہا: اس معبد والے کا بچہ ہے لوگ اپنے بچہ کو لے کر آئے اور اس کو آواز دی جرج اس وقت نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے ان لوگوں سے بات نہیں کی لوگوں نے اس معبد کو گرانا شروع کر دیا جب جرج نے یہ معاملہ دیکھا تو ان کے پاس اتر کر آئے لوگوں نے ان سے کہا: دیکھو یہ عورت کیا کہتی ہے؟ جرج مسکرائے پھر انہوں نے اس بچہ کے سر پر ہاتھ بھرا اور کہا: میرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا باپ ذبیہ کا چرواہا ہے جب لوگوں نے یہ جواب سنا تو انہوں نے کہا: ہم نے تمہارے معبد کو گرایا ہے اس کے عوض سونے اور چاندی کا معبد بنا دیجئے جرج نے کہا: نہیں تم اس کو پہلے کی طرح مٹی کا ہی بنا دو یہ کہہ کر وہ پھر

وَيَقُولُونَ زُتَيْتَ وَسُتَيْتَ وَيَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ
التَّوَكِّلُ فَقَالَتْ أُمُّهُ اأَلَيْسَ لَكَ تَجْعَلُ ابْنِي مِثْلَهَا فَتَرَكْتَ
الزَّحَاةَ وَتَخْشَرُ رَأْيَهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَهَتَاكَ
فَرَأَتْهَا الْحَدِيثُ فَقَالَتْ حَلَفْتُ مَرَّةً بِجَلِّ عَسَى الْهَيْتُ
فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ
وَمَرُّوا بِهَلْدٍ وَالْأَمَةِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ لَهَا وَيَقُولُونَ زُتَيْتَ
سُتَيْتَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ
اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ إِنِّي ذَاكَ الرَّجُلُ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ
اَللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَإِنِّي هَلْدٍ يَلْقَوْنَ لَهَا زُتَيْتَ وَلَمْ
تَزْنِ وَتُتْرِكْتَ وَلَمْ تُسْرِقْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا.

(بخاری ۲۴۸۲-۲۴۳۶)

پڑھی پھر فارغ ہو کر بچہ کے پاس آیا اور اس کے پیٹ میں انگلی
چھو کر کہا: اے بچہ! تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا: فلاں چمڑا!
حضور نے کہا: پھر لوگ جرجج کی طرف مڑے اس کو بوسہ دینے
لگے اور حصول برکت کے لیے اس کو چھونے لگے اور کہا: ہم
آپ کے لیے سونے کا معبد بنا دیتے ہیں۔ جرجج نے کہا: نہیں
تم اس کو اسی طرح مٹی کا بنا دو پھر انہوں نے دیا ہی بنا دیا۔
(تیسرے نورا امیدہ بچے کے کلام کرنے کا قصہ یہ ہے) ایک
بچہ اپنی ماں کا دودھ پیا رہا تھا اتنے میں ایک شخص عمدہ سواری پر
اچھی پوشاک پہنے ہوئے گزرا اس کی ماں نے کہا: اے اللہ!
میرے بچے کو اس جیسا بنا دے" بچہ دودھ چھوڑ کر اس شخص کی
طرف مڑا اور دیکھا رہا پھر کہا: اے اللہ! مجھ کو اس جیسا نہ بنا"
پھر پستان کی طرف مڑا اور دودھ پینے لگا راوی کہتے ہیں کہ
میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا تھا آپ اپنی انگشت
سبابہ کو منہ میں ڈال کر اس کو چوستے ہوئے بچہ کے دودھ پینے
کی حکایت کر رہے تھے پھر ان کا گزر ایک باغی سے ہوا جس
کو لوگ مار رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے اور
چوری کی ہے اور دو جواب میں کہتی تھی: مجھے اللہ کافی ہے اور وہ
اچھا کارساز ہے اس بچہ کی ماں نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے
کو اس جیسا نہ بنا اس بچہ نے دودھ چھوڑ دیا اور اس باغی کی
طرف دیکھ کر کہا: اے اللہ! مجھے اس جیسا بنا" تب ماں بیٹے
میں متاخرہ ہوں ماں نے کہا: اے سرمنڈے! ایک شخص اچھی
حیثیت کا گزرا اور میں نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس
جیسا بنا دے" تو نے کہا: اے اللہ! مجھ کو اس کی مثل نہ بنا اور اس
لوٹری کو لوگ مار رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے
اور چوری کی ہے سو میں نے دعا کی: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس
کی طرح نہ کرنا تو تو نے کہا: اے اللہ! مجھ کو اس کی مثل نہ بنا
نے کہا وہ شخص ایک ظالم آدمی تھا تو میں نے دعا کی: اے
اللہ! مجھ کو اس جیسا نہ بنا اور جس باغی کو یہ لوگ کہہ رہے تھے کہ
تو نے زنا کیا ہے حالانکہ اس نے زنا نہیں کیا تھا اور وہ کہہ رہے
تھے کہ تو نے چوری کی ہے حالانکہ اس نے چوری نہیں کی تھی اس

ہے، سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے دوستوں سے نیکی کرے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے دوستوں سے نیکی کرے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ مکرمہ جاتے تو سہولت کے لیے اپنے گدھے کو ساتھ لے جاتے جب اونٹ کی سواری سے تھک جاتے تو اس پر سوار ہو جاتے اور اپنے سر پر عمامہ باندھتے تھے ایک دن وہ اپنے گدھے پر ہارے تھے کہ ان کے پاس سے ایک دیہاتی گزرا، حضرت ابن عمر نے اس سے پوچھا: کیا تم فلاں بن فلاں کے بیٹے نہیں ہو؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! حضرت ابن عمر نے اس کو اپنا گدھا دے دیا اور فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اور اپنا عمامہ اس کو دیا اور فرمایا: اس کو اپنے سر پر باندھ لو، حضرت ابن عمر سے ان کے بعض اصحاب نے کہا: آپ نے اس دیہاتی کو یہ گدھا دے دیا حالانکہ آپ کو اس سے سہولت تھی اور آپ نے وہ عمامہ دے دیا جس کو آپ باندھتے تھے، حضرت ابن عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے انتقال کے بعد اس کے دوستوں کے ساتھ نیکی کرے اور اس کا باپ حضرت عمر فاروق کا دوست تھا۔

نیکی اور گناہ کی تفسیر

نواس بن سمان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: اچھا خلق نیکی ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھٹکتی رہے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگ اس پر مطلق ہوں۔

نواس بن سمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں

وَأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوْرَثَ الْيَرِّ صَلَةَ الْوَلَدِ أَهْلًا وَذِي آبٍ. (ترمذی (۱۹۰۳)

۶۴۶۱ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَحْمَرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سُرَيْجِ بْنِ أَبِي الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَبُو الْيَرِّ أَنَّ بَيْعَ الرَّجُلِ وَذِي آبٍ. (إسناده (۵۱۴۳)

۶۴۶۲ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السُّعْلَوِيُّ حَدَّثَنَا بِخَيْرُ بْنُ يَرْوَيْهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَالثَّبَّتُ بْنُ سَعْدٍ جَمْعُهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ كَانَ لَهُ جِمَارٌ يَتَرَوَّحُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَ وَكُوبُ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ يُلْبَسُهَا وَأَسَةٌ قَبِيكٌ هُوَ يَوْمًا عَلَى خِلْمِكَ الْجِمَارِ إِذَا تَرَبَّهَ أَغْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَسْتُ أَهْلًا كَلَانٍ بَنِي كَلَانٍ قَالَ بَلَى فَاقْطَعَهُ الْجِمَارَ وَقَالَ أَزَكَبَ هَذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ اخْذْ بِهَا وَأُسْكُ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ خَلَعَ اللَّهُ لَكَ أَهْلِيكَ هَذَا الْأَغْرَابِيُّ جِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَيْهِ وَعِمَامَةً كُنْتَ تُلْبَسُهَا زَاكَبَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَوْرَثِ الْيَرِّ صَلَةَ الرَّجُلِ أَهْلًا وَذِي آبٍ يُؤَدُّ أَنْ يُؤَدِّيَ وَأَنَّ أَبَاةَ كَانَ صَدِيقًا لِعُمَرَ. (سahih al-Bukhari (۶۴۶۱)

۵۔ باب تفسیر الیر والایم

۶۴۶۳ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ثَعْلَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْيَرِّ وَالْإِيمِ فَقَالَ الْيَرُّ حَسَنُ الْعُلَى وَالْإِيمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُكَلِّفَ عَلَيْهِ النَّاسُ. (ترمذی (۲۳۸۹-۲۳۸۹ م)

۶۴۶۴ - حَدَّثَنِي هُرَيْرُ بْنُ سَوْدَةَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

ایک سال تک رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں رہا اور مجھے آپ سے سوالات کرنے کے سوا اور کوئی چیز ہجرت کرنے سے باغ نہیں تھی، ہم میں سے جو شخص بھی ہجرت کر لیتا تھا وہ رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کرتا تھا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تنگی اور گناہ کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تنگی اچھا غلط ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

صلہ رحم کا حکم اور طبع رحمی کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا حتیٰ کہ جب وہ ان سے فارغ ہو گیا تو رحم نے کھڑے ہو کر کہا: یہ قطع رحم سے پناہ مانگے والے کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تم اس سے راضی ہو نہیں ہو کہ میں اس سے واسطہ ہوں گا جو تم سے واسطہ ہو گا اور اس سے قطع ہوں گا جو تم سے منقطع ہو گا، رحم نے کہا: کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تمہارا حق ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو یہ آیات پر حق: (ترجمہ) ”تو کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ اگر تم حکومت حاصل کر لو تو لیکن علیٰ ہمارا ہی پھیلاؤ اور اپنی طبع رحمی گرا پڑو لوگ ہیں میں پر اللہ نے لعنت کی تو ان کو بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا، تو کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر عقل لگے ہوئے ہیں۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحم عرش کے ساتھ لٹکا ہوا ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ جس نے مجھ سے تعلق جوڑا اللہ اس کے ساتھ تعلق جوڑے گا اور جس نے میرے ساتھ تعلق منقطع کیا اللہ تعالیٰ اس سے تعلق منقطع کرے گا۔

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

اللہ بنی وحب خلتین مخلوقۃ (یعنی ابن صلح) عن عبد الرحمن بن جابر بن کثیر عن ابیہ عن کواہ بن سنان قال اقم مع رسول اللہ ﷺ بالمدينة سنة ما يمتنع من الهجرة الا المسئلة كان اخذنا اذا هاجر لم يسان رسول اللہ ﷺ عن شيء قال فسالته عن الیہ والایم فقال رسول اللہ ﷺ الیہ حسن المخلی والایم ماساک لی نفسک وکرمحت ان یطلیع علیہ الناس۔

ماہر حار (۶۶۳)

۶- بَابُ صَلَوةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

۶۶۶۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَابِلٍ بْنُ خَلِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَافِي وَمَحْمَدُ بْنُ عَمَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ (وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمٍ) عَنْ مُتَاوِيَةَ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي مُزَيْدٍ) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِ عَيْشَةُ امْرَأَتُ النَّبِيِّ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ لَامَتْ الرَّحِمُ فَقَالَتْ هَذَا مَخْلُوقُ الْعَالَمِينَ فَقِيلَ لَهَا تَتَمُّ أَمَّا تَرْمِضِينَ أَنْ أَهْلَ مِنْ وَصْلِكَ وَاقْطَعِ مَنْ قَطَعَكَ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَذَلِكَ لَكُمْ لِمَ قَالِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْرٌ وَإِنْ يَسْتَنْتِمْ لَهْلُ فَسَلُّكُمْ إِنْ لَرَأَيْتُمْ إِنْ كَلِمَتُكُمْ إِنْ الْأَرْضِ وَالْكَافِرُونَ أَرْضَتُكُمْ أَوْ كَلِمَتُكُمْ أَلَيْسَ لَكُمْ اللَّهُ فَاتَّصَتْهُمْ وَأَغْنَى أَبْصَارُهُمْ أَلَّا يَتَكَبَّرُونَ الْقُرْآنُ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْلًا.

بخاری (۷۵۰۲-۵۹۸۷-۴۸۳۲-۴۸۳۱-۴۸۳۰)

۶۶۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو نَكِيرٍ عَنْ أَبِي عِيْثَةَ وَزَيْدُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَا يَنْبَغِي) قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُرَيْجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ زُوَافٍ عَنْ عَمْرٍوَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرَّحِمُ مَعْلُوقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ.

بخاری (۵۹۸۹)

۶۶۶۷ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي حَسْرَةَ قَالَا

ﷺ نے فرمایا: قاطع (رشتہ داروں سے تعلق تعلق کرنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ سفیان نے کہا: یعنی قاطع رحم۔

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاطع رحم جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

اسی سند کے ساتھ اس کی مثل مروی ہے حضرت جابر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں کسادگی کی جائے یا اس کی مردداری کی جائے وہ صلہ رحم کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں کسادگی کی جائے یا اس کی مردداری کی جائے وہ صلہ رحم کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرے (بعض) رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں میں ان کے ساتھ ملتی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں میں ان کے ساتھ بدداری کے ساتھ پیش آتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جہالت آمیز سلوک کرتے ہیں آپ نے فرمایا: اگر تم درحقیقت ایسا ہی کرتے ہو جیسا کہ تم نے کہا ہے تو ان کو جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو اور جب تک تم اس روش

خَلَقْنَا سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي حُمَيْرٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بَنِي قَاطِعٍ وَجَبِ.

الحارثی (۵۹۸۴) ابوداؤد (۱۶۹۶) الترمذی (۱۹۰۹)

۶۴۶۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ السُّوَيْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا جَوْزُؤُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ وَجَبِ.

ابن ماجہ (۶۷۲۷)

۶۴۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَنُفْلَةٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. ساتھ حوالہ (۶۴۶۷)

۶۴۷۰۔ حَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى الثَّوَجِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ سَوَّاهُ أَنْ يُسَلِّطَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ أَوْ لَيْسَ لِي أَلِيمٌ فَلْيَحِلِّ رِجْمَةً.

الحارثی (۲۰۶۷) ابوداؤد (۱۶۹۳)

۶۴۷۱۔ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ ابْنِ حَتْمٍ عَنْ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَدِّهِ حَدَّثَنِي حَقِيلُ بْنُ عَالِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَلِّطَ فِي رِزْقِهِ وَبَشَأَ لَهُ فِي آئِهِ فَلْيَحِلِّ رِجْمَةً. الحارثی (۵۹۸۶)

۶۴۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَالْفُطَيْلِيُّ) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُعَوِّدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قَرَأْتُ أَوْ سَلَّمْتُ وَ بَلَغْتُ عَوْنِي وَأُتِيتُ بِالْهَيْبَةِ بِيَسْجُودَ إِلَيَّ وَأَحْلَمْتُ عَنْهُمْ وَبَجَهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَيْتَ كُنْتُ كَمَا قُلْتَ لَكُنَّا تَمَاتُ تَيْسُهُمْ الْقَمَلُ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ خَيْرٌ عَلَيْهِمْ مَا كُنْتَ عَلَى ذَلِكَ. مسلم بن عبد اللہ الاشراف (۱۴۰۳۹)

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَبْغَضُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَنَاسُوا وَ
تَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ عَاقِلِينَ. مسلم رحمہ اللہ (۱۲۷۵۹)

۱۰- بَابُ تَحْرِيمِ ظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَ خُدْلِهِ
وَ اخْطَاؤِهِ

۶۴۸۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قُنَبٍ حَدَّثَنَا
قَاوَدُ (بْنُ قَيْسٍ) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَلِيٍّ بْنِ الْحَزَنَةِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَبْغَضُوا وَلَا
تَقْتُلُوا وَلَا تَبْغَضُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَبْغَضُوا وَلَا تَقْتُلُوا
بِجَنَابِ اللَّهِ وَ تَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ عَاقِلِينَ أَمْوَالُ الْمُسْلِمِ
لَا يَحِلُّ لَهَا وَلَا يَحِلُّ لَهَا وَلَا يَحِلُّ لَهَا وَلَا يَحِلُّ لَهَا
صَلْوَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَحْتَظِرُ غَيْرُكَ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْضُرَ
أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلَّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ قَتْلُهُ وَ قَتْلُهُ
وَ عِزُّهُ. ابن ماجہ (۴۲۱۳-۳۹۳۳)

۶۴۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ حَمْرٍو ابْنُ
الْشَّيْخِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَسَمَةَ (وَمَوْلَى أَبِي زَيْدٍ) أَنَّهُ
سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى عَلِيٍّ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحَزَنَةِ يَقُولُ
سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَكُمْ نَحْوُ
حَبِيبِ دَاوُدَ وَ زَادَ وَ نَهَضَ وَ مَنَّا زَادَ لِيُوْنِ اللَّهِ لَا يَنْكُرُ
إِلَى أَحْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صَوْدِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ
وَ أَخْبَارَ بِأَصَابِعِهِ إِلَى صُلُوبِهِ. مسند حماد (۶۴۸۷)

۶۴۸۹- حَدَّثَنَا عُثْمَرُ بْنُ أَكْثَمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا
جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَلَمَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْدِكُمْ وَ أَمْوَالِكُمْ
وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَ أَعْمَالِكُمْ. ابن ماجہ (۴۱۴۳)

۱۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الشَّحْنَاءِ

۶۴۹۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ
بِإِسْنَادٍ قَوِيٍّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَفُتِحَ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَ يَوْمَ

مسلمان پر ظلم کرنے اس کو رسوا کرنے
اور اس کو حقیر جاننے کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، چغش نہ کرو،
ایک دوسرے سے نفی نہ کرو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ
کرو، کسی کی حق پر حق نہ کرو، اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ،
مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہ کرے نہ اس کو رسوا
کرنے نہ حقیر جاننے، حضور نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر
کے تین بار فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، کسی شخص کی برائی کے لیے
یہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو برا جانے، ایک مسلمان
پورا پورا دوسرے مسلمان پر حرام ہے اس کا خون اس کا مال اور
اس کی عزت۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی طرف دیکھتا
ہے نہ تمہاری صورتوں کی طرف، اور اپنے سینہ کی طرف اپنی
انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا: لیکن وہ تمہارے دلوں کی طرف
دیکھتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے
مالوں کی طرف نہیں دیکھتا، البتہ وہ تمہارے دلوں اور عملوں کی
طرف دیکھتا ہے۔

کینہ رکھنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر پھر جمرات کے دن جنت کے دروازے
کھول دیئے جاتے ہیں اور ہر اس بندے کی مغفرت کر دی

کسی کا سایہ نہیں ہے۔

يَجْعَلُ لِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ.

مسلم ترمذی الاثراف (۱۳۳۸۸)

۶۴۹۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ حَدَّثَنَا الْأَعْلَى ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ

بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قُتَيْبٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ﷺ أَنَّ رَجُلًا رَأَى أَهْلًا فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْسَلَ اللَّهُ لَهُ

عَلَى مَلَكٍ عِجْبَهُ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَرِهْتُ

أَخْبَأِي هَذِهِ الْقَرْيَةَ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ تَعْنَةٍ تَرَاهَا قَالَ

لَا تَعْنِي إِلَهِي أَخْبَيْتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ

إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَخْبَكَ كَمَا أَخْبَيْتَ فِيهِ.

مسلم ترمذی الاثراف (۱۴۶۵۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنے بھائی سے ملنے کے لیے ایک

دوسری بستی میں گیا اللہ تعالیٰ نے اس کے راستہ میں ایک فرشتہ

کو اس کے انتظار کے لیے بھیج دیا جب اس شخص کا اس کے

پاس سے گزر ہوا تو فرشتے نے پوچھا: کہاں جانے کا ارادہ ہے؟

اس شخص نے کہا: اس بستی میں میرا ایک بھائی ہے اس سے

ملنے کا ارادہ ہے فرشتہ نے پوچھا: کیا تم نے اس پر کوئی احسان

کیا ہے جس کی تکمیل مقصود ہے اس نے کہا: اس کے سوا اور کوئی

بات نہیں کہ مجھے اس سے صرف اللہ کے لیے محبت ہے تب

اس فرشتہ نے کہا: میں تمہارے پاس اللہ کا یہ پیغام لایا ہوں کہ

جس طرح تم اس شخص سے محبت اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت

کرتے ہو اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

☆ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ

زَيْدِ بْنِ الْقُسَيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

۱۳۔ بَابُ فَضْلِ عِبَادَةِ الْمَرِيضِ

۶۴۹۶ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ

الزُّهْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي ثَوْبَانَ

عَنْ أَبِي هِلَالَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ

رَأَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ عَائِدَةُ الْمَرِيضِ فِي مَعْرِفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجَعَ.

ترمذی (۹۶۲-۹۶۸-۹۶۸م)

۶۴۹۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنَا

عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هِلَالَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ

مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ عَادَ

مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي مَعْرِفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يُرْجَعَ.

ماہد جلد (۶۴۹۶)

مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا واپس آنے تک

جنت کے بارغ میں رہتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے

بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مریض

کی عیادت کی وہ ہمہ جنت کے بارغ میں رہتا ہے حتیٰ کہ موت

آئے۔

۱۴- بَابُ ثَوَابِ الْمُؤْمِنِ فِيْمَا يُصْنِعُهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حَرْبٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ

۶۵۰۲- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زَائِلٍ عَنْ مُسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَرْوَاهُ عُثْمَانُ مَكَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا.

بخاری (۵۶۴۶) ابن ماجہ (۱۶۲۲)

۶۵۰۳- حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَقَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرٍ ح وَحَدَّثَنِي يَسْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (بُخَارِي) ابْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا مُسْعَبُ بْنُ الْبَقْدَامِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادٍ جَرِيدٍ يَحْتَلِ حَدِيثُهُ. ساهد دالہ (۶۵۰۲)

۶۵۰۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُرْعَضُ لِمَسْنَدِهِ يَدِي لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَرْعَضُ وَرَعَا شَرِيذًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْعَلُ لِي أَوْعَكَ كَمَا يُرْعَضُ وَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ لَقُلْتُ ذَلِكَ أَنْ لَكَ أَجْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْعَلْ لَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَسْلَمٍ يُصْنِعُ إِذَى مِنْ مَرَضٍ أَوْ مَوْتٍ إِلَّا حَفَظَ اللَّهُ بِهِ مَسْأَلَتِهِ كَمَا تَحْفَظُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَلَيْسَ فِي حَبِيبٍ زُهَيْرٍ لَمْ تَسْتَعِدْ يَدِي.

بخاری (۵۶۴۷-۵۶۴۸-۵۶۶۰-۵۶۶۱-۵۶۶۲)

۶۵۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَائِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

موسى کو غم پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی بہ نسبت کسی شخص میں سخت درد نہیں دیکھا، عثمان کی روایت میں "الوجع" کی جگہ "وجعاً" کا لفظ ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں۔

حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ کو بخار تھا میں نے آپ کو ہاتھ لگا کر دیکھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت سخت بخار ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں جتنا بخار ہوتا ہے میں نے عرض کیا: کیا اس کا سبب یہ ہے کہ آپ کو رکنا اجر ملتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو بھی مرض یا کوئی اور مصیبت لاحق ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے سبب سے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے اس طرح درست سے پہنچتے ہیں زہیر کی حدیث میں ہاتھ لگا کر دیکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں! ابو سعید کی سند میں ہے: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ

قدرت میں میری جان ہے روئے زمین پر ہر مسلمان کو۔ آخر حدیث تک۔

الرَّزَّازِ خَلَقْنَا سُلَيْمَانَ ح وَخَلَقْنَا إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ
أَخْبَرَكَ عَنْ أَبِي يُوْنُسَ وَبَعْضِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ ابْنَ
هَبِشَةَ سَمِعَهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ لَمْ يَخُفْ خَوَافَهُ وَكَرَاهَةَ
بَعْضِ عَدُوِّهِمْ أَبِي مُتْعَانَةَ قَالَ تَعْمَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِبَدَمِ مَا
عَلَى الْأَرْضِ بِمُسْلِمٍ النَّح. مسند احمد (۶۵۰۳)

اسود بیان کرتے ہیں کہ کچھ قریشی نوجوان مکی میں
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ ہنسنے لگے حضرت
عائشہ نے پوچھا تم کس وجہ سے ہنس رہے ہو؟ انہوں نے کہا:
ہمیں شخص خیمہ کی دی پر گر پڑا جس سے اس کی گردن ٹوٹ
جاتی یا آگھ خارج ہو جاتی حضرت عائشہ نے فرمایا: ہنسو مت
کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ مسلمان کو کاٹنا
چھو جائے یا اس سے بھی کم تکلیف پہنچے تو اس کا ایک رعب لکھ دیا
جاتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

۶۵۰۶ - خَلَقْنَا زُهَيْرَ بْنَ خَرْبٍ وَإِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ
بِهِمْ قَالِ زُهَيْرٌ خَلَقًا جَيِّدٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَعَلَ كَبَابٌ بَيْنَ قُرَيْشٍ عَلَى
عَلِيشَةَ وَهِيَ يَتِيمٌ وَكَمْ يَطْلَعُ كَوْنٌ فَقَالَ مَا يَكُونُ كَوْنُكُمْ
فَالْتَمَسُوا لَهَا زُهَيْرَ بْنَ خَرْبٍ فَطَلَبُوا لَهَا فَكَانَتْ خَلَقًا أَوْ عَرَفَتْ
أَنْ تَطْلُبَ لَهَا فَكَانَتْ لَا تَطْلُبُ كَوْنًا قَالِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ مَشَاكَ شَوْكَةً فَمَا قَوْلُهَا إِلَّا
مَحِيَّتْ لَهَا بِهَا فَرَجَةٌ وَصَحَّتْ عَنْهَا بِهَا غُوطَةٌ

مسلم احمد الاشراف (۱۵۹۹۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جب کوئی کاٹنا چھتا ہے یا اس سے
بھی کم کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کا رعب مٹا
کرتا ہے یا اس کا گناہ مٹا دیتا ہے۔

۶۵۰۷ - وَخَلَقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنَ أَبِي كَثْبَةَ وَالْأَوَّلَ كَثِبٍ
(وَاللَّفْظُ لَهُمَا) ح وَخَلَقْنَا إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ
أَخْبَرَكَ قَالَ الْأَعْمَاشُ خَلَقًا أَبُو مُتْعَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلِيشَةَ فَكَانَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ مَا يَقُومُ الْمُؤْمِنُ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا قَوْلُهَا إِلَّا رَقْعَةً وَاللَّهُ
بِهَا فَرَجَةٌ أَوْ خَطٌّ عَنْهَا بِهَا غُوطَةٌ. الترمذی (۱۶۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جب کوئی کاٹنا چھتا ہے یا اس سے کم کوئی
تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے عرض اس کا ایک گناہ مٹا دیتا
ہے۔

۶۵۰۸ - خَلَقْنَا مُسْعِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثْبَةَ خَلَقًا
مُسْعِدَ بْنَ يَحْيَى خَلَقًا وَكَمْ عَنْ أَبِي عَنْ عَلِيشَةَ فَكَانَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُومُ الْمُؤْمِنُ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا قَوْلُهَا
إِلَّا رَقْعٌ وَاللَّهُ بِهَا مِنْ غُوطَتِي. مسلم احمد الاشراف (۱۷۱۹۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۵۰۹ - خَلَقْنَا أَبُو كَثِبٍ خَلَقًا أَبُو مُتْعَانَةَ خَلَقًا
بِكُمْ بِهَا الْإِسْنَاد. مسلم احمد الاشراف (۱۷۲۰۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جو مصیبت بھی لاحق ہو خواہ کاٹنا چھتا
اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

۶۵۱۰ - خَلَقْنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَخْبَرَكَ عَنْ أَبِي وَهَبٍ الْمُتَمِيمِ
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَبُؤْسُ بْنُ كَثِبَةَ عَنْ ابْنِ وَهَابٍ عَنْ
خُرُوفَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ
مُؤْمِنٍ نَصَبَ بِهَا الْمُسْلِمَ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ عَنِ الشُّرَكَاةِ

یُشَکُّهَا. مسلم ترمذی الاشراف (۱۶۶۰۷-۱۶۷۱۴)

۶۵۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْنَةَ عَنْ هُرَيْرَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ
عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا
يُصِيبُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ مَعْصِيَةٍ حَتَّى الشُّكُّ وَلَا قَلْبُهَا مِنْ
عَطَابَةٍ أَوْ كَيْفٍ بِهَا مِنْ عَطَابَةٍ لَا يَنْزِعُ عَنْ يَزِيدَ أَيُّهَا قَالَ
هُرَيْرَةُ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۷۳۶۲)

۶۵۱۲ - حَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَبِيبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ
عَنْ هُمَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى الشُّكُّ تُصِيبُهُ
إِلَّا كَلَبَ اللَّهُ لَهْ بِهَا حَسَةً أَوْ حَقَلَتْ عَنْهُ بِهَا عَيْبَةٌ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۷۹۵۳)

۶۵۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٍ قَالَا
حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْرٍ
بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ هُرَيْرَةَ
أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ
وَضَبٍ وَلَا نَضَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمُّ يُهْمَهُ وَلَا
تُكْفَرُ بِهِ مِنْ مَنَاجِمِهِ. البخاری (۵۶۴۲-۵۶۴۱) الترمذی (۹۶۶)

۶۵۱۴ - حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَعِيدٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
رِكَالُهُمَا عَنِ ابْنِ عَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِكَثِيرٍ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ
ابْنِ مَعْيُصٍ شَيْخٍ مِنْ قُرْبَى سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ ابْنَ
مُحَمَّدٍ بِحَدِيثٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تَوَلَّيْتُ مَنْ يَحْتَمِلُ
سُوءَ الْبُحْمَرِ بِهِ بَلَغْتُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَبْلَغًا ضَعِيفًا فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَمِنْ كُلِّ مَا يَصَابُ بِهِ
الْمُسْلِمُ عَمَلًا أَوْ حَقًّا أَوْ تَكْبِيرًا يَكْتُمُهَا أَوْ الشُّكَّ كَذِبًا كَتَمَهَا.
كَانَ مُسْلِمٌ مَرَّ مَعَهُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْيُصٍ مِنْ أَهْلِ
مَكَّةَ. الترمذی (۳۰۳۸)

۶۵۱۵ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمْرٍ الْفَرَزِيدِيُّ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ زُوَيْجٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّوَالِ حَدَّثَنَا أَبُو

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر جو مصیبت آئے
خواہ کتنا چھپے اسے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے
راوی کہتے ہیں: ہم انہیں مردہ نے "قص بہا من عطاہ" "
کہا تھا "کفر بہا من عطاہ" کہا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مومن پر جو مصیبت آئے خواہ کتنا چھپے اللہ
تعالیٰ اس کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے یا اس کے بدلے
میں ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

حضرت ابوسعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان
کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا: مسلمان
پر جو مصیبت آئے خواہ بیماری ہو، تھکاوٹ ہو، تکلیف ہو، غم ہو
یا کوئی پریشانی ہو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو مٹا
دیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب
یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ: "جس شخص نے جو برائی کی اس
کو اس کی سزا دی جائے گی" مسلمانوں کو اس سے سخت تشویش
ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اور درست روی
پر قائم رہو مسلمان پر جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اس کے لیے
کفارہ ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اس کو ٹھوکر لگے یا کٹا چھپے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
حضرت ام سائبہ یا حضرت المسیب کے پاس رسول اللہ ﷺ

وَسَأَى الْحَلِيلُ بِتَحْوِيلِهِ وَتَحْوِيلُكَ إِيَّاهُ فَيُرْسِي
الْيَدِ كَمَا كَرِهَ اللَّهُ مِنْ هَذَا. مسلم تہذیب الاشرف (۱۱۹۹)

۶۵۱۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا
كَادُودٌ (بَعِيثُ ابْنِ قَبِيصٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَيْسَرٍ عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا الظُّلُمَ فَإِنَّ
الظُّلُمَ كُلَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّعْ فَإِنَّ الشُّعَ
أَهْلَكَ مَنْ كَانَ فَبَيْنَكُمْ خَلْفُهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ
وَأَسْتَحْلَوْا مَخْلُوقَهُمْ. مسلم تہذیب الاشرف (۲۳۹۰)

۶۵۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَبٍ حَدَّثَنَا حَبَابَةُ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ ابْنِ
مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الظُّلُمَ كُلَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ابن ابی شیبہ (۲۴۴۷) الترمذی (۲۰۳۰)

۶۵۲۱ - حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَقِيلِ
بْنِ الزُّهَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ
الْمُسْلِمُ تَعْمُرُ الْمُسْلِمَ لَا يَهْلِكُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِيهِ
حَاجَةٌ إِلَى مَنْ كَانَ الْمُسْلِمُ حَاجِبُهُ وَمَنْ قَرَجَ عَنْ مُسْلِمٍ
كُرْمَةً قَرَجَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ كُرْمَةٍ مِنْ كُرْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ
سَفَرُ مُسْلِمًا سَفَرًا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ابن ابی شیبہ (۲۴۴۳-۶۹۵۱) تہذیب الاشرف (۴۸۹۳) الترمذی (۱۴۲۶)
۶۵۲۲ - حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعْدٍ وَحُمَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي كُرْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا الْمُسْلِمَ
فَالْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا تَنَافَعُ لِقَالِ إِنْ
الْمُسْلِمُ مِنْ أَهْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَتَوَلَّى وَتَتَوَلَّى
كَتُوبُهُ وَتَتَوَلَّى قَدْ خَسِمَ هَذَا وَكَذَلِكَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا
وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَخَرَبَ هَذَا فَتُطْلَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَ
هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَبِثْتَ حَسَنَةً قَلِيلًا أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْكَ
أَجَلٌ مِنْ غَطْلَانِ هُمْ فَطَرَتْ عَلَيْهِمْ طَرِحَ فِي الشَّارِ.

مسلم تہذیب الاشرف (۱۴۰۰۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے
دن کی تاریکیاں ہیں اور ظلم سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو
ظلم نے ہلاک کر دیا، اس ظلم نے ان کو غور پزی کرنے اور
حرام کو حلال کرنے پر برا بیعت کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کے دن کی تاریکیاں ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم
کرے نہ اس کو چاہ کرے جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی
میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں رہتا ہے جو
شخص کسی مسلمان کی مصیبت دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے
دن اس کی مصیبت دور کرے گا جو شخص کسی مسلمان کا پردہ
رکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا پردہ رکھے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مجلس کون ہوتا ہے؟
صحابہ نے کہا: ہمارے نزدیک مجلس وہ شخص ہے جس کے پاس
درہم ہو نہ کوئی حجاج ہو آپ نے فرمایا: میری امت کا مجلس
وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے
اور اس شخص نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی تھی کسی کو تہمت
لگائی تھی کسی کا مال کھایا تھا کسی کا خون بہایا تھا کسی کو مارا تھا
پھر اسے اس کی نیکیاں مل جائیں گی اور اسے اس کی نیکیاں مل
جائیں گی اور اگر ان کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اس کی
نیکیاں ختم ہو جائیں تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیے جائیں
گے اور اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

۶۵۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَكُثَيْبَةُ وَابْنُ حُنَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بَعْلَزَنَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَقَدْ كُنَّا السَّحْقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّيْءِ الْجَلْحَاءُ مِنَ الشَّيْءِ الْقَرْنَاءُ. مسلم جزء الاشراف (۱۴۰۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تم سے حق داروں کے حقوق وصول کیے جائیں گے حتیٰ کہ بے سینگ بکری کا سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔

۶۵۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْلِكُ لِلظَّالِمِ فَإِنِّي أَخَذَهُ كَمَا يَلْبِسُهُ كَمَا كَرَأَوْا وَمَخْلُوكٌ أَخَذَهُ وَتَكَتْ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ خَالِدَةٌ وَإِنِّي أَخَذَهُ إِلَيْهِمْ كَلْبَةً.

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے اور جب اس کو پکڑ لیتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) ”اور اس طرح آپ کے رب کی گرفت ہے جب وہ ظالم کو اپنے ہاتھوں میں لے لیتا ہے“۔

ابن ابی (۶۷۸۶) الترمذی (۳۱۱۰-۳۱۱۱ م) تصانیح (۴۰۱۸)

۱۶- بَابُ نَصْرِ الظَّالِمِ أَوْ مَظْلُومًا

۶۵۲۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَمَّا كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَتَلَ الْمُهَاجِرَ أَوْ الْمُهَاجِرُونَ بَا لِمُهَاجِرُونَ وَكَادَى الْأَنْصَارِيَّ بَا لَلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا هَذَا فَعَرَى أَهْلَ الْحَبَشَةِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عَلِمْتَنِي أَكْثَرَ لَكُنَّسَ أَهْلُكُمْ الْأَعْرَاقَ قَالُوا فَلَا بَأْسَ وَلَكِنْ نَصْرُ الرَّجُلِ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلَيْتَهُ لِيَأْتَهُ لِيَنْصُرَهُ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ. مسلم جزء الاشراف (۲۷۳۱)

بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو لڑکوں کا آپس میں جھگڑا ہوا ایک مہاجرین میں سے تھا اور دوسرا انصار میں سے مہاجر چلایا اسے مہاجرین اور انصاری چلایا اسے انصار انا گاہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کر رہے ہو صحابہ نے عرض کیا: صرف یہ دو لڑکے آپس میں لڑ پڑے ہیں اور ایک نے دوسرے کی سرین پر ضرب لگائی ہے آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں انسان کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم اگر اس کا بھائی ظالم ہو تو اس کو ظلم سے روکے یہی اس کی مدد ہے اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

۶۵۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالْقُسَيْبِيُّ وَابْنُ أَبِي حَمْزٍ (وَالْقُسَيْبِيُّ لَا بَيْنَ ابْنِ شَيْبَةَ) قَالَ ابْنُ شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَمِيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذِهِ لَمَّا كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ بَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ بَا لِمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے وہاں ایک مہاجر نے ایک انصاری کی سرین پر مارا انصاری نے کہا: اسے انصار اعد کر دے مہاجر نے کہا: اسے مہاجر اعد کر دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار ہے؟ صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ایک مہاجر شخص نے ایک انصاری کی سرین پر مارا آپ نے فرمایا: اس معاملہ کو چھوڑ دے ایک ناشائستہ حرکت ہے

عبداللہ بن ابی نے یہ سنا تو کہنے لگا: چھا! انہوں نے ایسا کیا ہے یہ خدا! جب ہم مدینہ پہنچیں گے تو ہم جس سے عزت والا ذمت والے کو کھل دے گا، حضرت عمرؓ نے کہا: مجھے اس مباحث کی گردن اڑانے کی اجازت دیجئے، آپؐ نے فرمایا: اس کو سنے دو! کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ محمد (ﷺ) اپنے اصحاب کو قتل کر رہے ہیں۔

بَانَ دَعْوَى الصَّادِقَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُتَهَابِ جِيْرًا وَرَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعْوَاهَا قِيَامُهَا مَنِيَّةٌ قَسِيْعَتُهَا كَبَدُ اللَّوْنِ أَتَى فَقَالَ كَذَّ لَعَلُّوْهَا وَاللَّوْنُ رَجَعْنَا إِلَى الْمَنِيَّةِ لِكَيْفَ يَمُرُّ بَيْنَ الْأَعْرَافِ مِنْهَا الْأَذَلُّ لَأَلْ كَعَمْرٍ دَعِيْنِ أَخْبَرْتُ عَنْكَ هَذَا الْمُتَابِعِ فَقَالَ دَعْوَاهُ لَا يَحْدَثُ النَّاسُ أَنَّ مَنَعَكَ يَفْتَلُ تَصَبُّعَهُ.

بخاری (۴۹۰۵-۴۹۰۷) الترمذی (۳۴۱۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک نہاجر نے ایک انصاری کی سرین پر مارا وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے بدلہ کی درخواست کی آپؐ نے فرمایا: اس معاملہ کو چھوڑ دو یہ ایک ناشائستہ حرکت ہے عمرو کی روایت میں "سمعت جابرا" کے الفاظ ہیں۔

۶۵۲۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَوَائِدٍ وَبِشْرُ بْنُ مَتَّوْرٍ وَمَعْنَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْنَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هَمْرٍ وَبْنِ جُنْدَبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُتَهَابِ جِيْرًا وَرَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ الْقَوْدُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعْوَاهَا قِيَامُهَا مَنِيَّةٌ قَالَ ابْنُ مَتَّوْرٍ لَيْزِي دَوَائِي هَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا.

مسلم حذیہ الاشرف (۶-۲۵۰)

موشن کی ایک دوسرے کے ساتھ
محبت اور اتحاد

حضرت الاموی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے ہر منزلہ عمارت ہے جس طرح ایک لختہ دوسری لختہ کو مضبوط کرتی ہے۔

۱۷- بَابُ تَرَاحِمِ الْمُؤْمِنِينَ وَتَعَاظِفِهِمْ وَتَعَاظِفِهِمْ

۶۵۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ الْأَشْجَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَسْرٍ وَأَبُو أَسْمَةَ ج وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو قُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ أَبِي نَسْرٍ وَأَبُو أَسْمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبَيْتَانِ بَيْنَهُمَا بَعْضُهُمَا بَعْضًا.

بخاری (۱۹۲۸) اشعری (۲۵۵۹)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی آپس میں دوستی اور رحمت اور شفقت کی مثال جسم کی طرح ہے جب جسم کا کوئی عضو بیمار ہوتا ہے تو بیمار اور بے غرابی میں سارا جسم اس کا شریک ہوتا ہے۔

۶۵۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزَلٍ وَكُثَيْبُ بْنُ أَبِي الشَّيْخِ عَنِ الشَّيْخَيْنِ عَنِ الشَّيْخَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ لِيَنُ تَوَاقِيَهُمْ وَتَوَاقِيَهُمْ وَتَعَاظِفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى يَتَأَلَّمُ عَضُوهُ قَدْ أَضَى كَمَا يَشِيرُ الْجَسَدُ بِالشَّهْرِ وَالْحَشَى.

بخاری (۶۰۱۱)

سے اللہ تعالیٰ دنیا میں مال میں زیادتی کرتا ہے یا صدقہ کرنے سے دنیا میں جرمال میں کمی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ میں آخرت میں اجر عطا فرما کہ اس کی کو پہنچا کر دیتا ہے۔

اس حدیث کا دوسرا جز ہے: بندے کے معاف کرنے سے اللہ اس کی عزت بڑھاتا ہے اس حدیث کے بھی دو محل ہیں ایک یہ کہ جس شخص کا قصور معاف کیا جائے اس کے دل میں معاف کرنے والے کی عزت بڑھ جاتی ہے دوسرا محل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے کی آخرت میں عزت بڑھائے گا۔

اس حدیث کا تیسرا جز ہے: جو شخص بھی اللہ کی رضا کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے اس حدیث کے بھی دو محل ہیں ایک محل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں اس کا درجہ بلند کرے گا یا اس طور کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کر دے گا دوسرا محل یہ ہے کہ آخرت میں اس کے درجات بلند ہوں گے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں اس کے درجات بلند ہوں۔

۲۰۔ باب تخریم الغیبة

غیبت کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہو؟ آپ نے فرمایا: غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کے اس عیب کا ذکر کرو جس کا ذکر اس کو ناپسند ہو کہا گیا: یہ بتائیے کہ اگر میرے بھائی میں وہ عیب ہو جس کا میں ذکر کروں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم نے وہ عیب بیان کیا جو اس میں ہے بھی تو تم نے اس کی غیبت کی ہے اور اگر وہ عیب بیان کیا ہے جو اس میں نہیں ہے تو تم نے اس پر بھتان لگایا ہے۔

جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں

پردہ پوشی کی اس کو آخرت میں

پردہ پوشی کی بشارت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص (کے عیب) پر اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ رکھتا ہے قیامت کے دن بھی اللہ تعالیٰ اس کا پردہ رکھے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی کے عیب کا پردہ رکھے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے عیب کا پردہ رکھے گا۔

۶۵۳۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَكَثِيرٌ وَابْنُ حَنْبَلٍ قَالُوا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَيَّنَّ عَيْبَ أَخِيهِ فِي دُنْيَاهُ أَوْ بَيَّنَّ عَيْبَ أَخِيهِ فِي آخِرَتِهِ قَالَ تَسْتَوِيَانِ مَا الْغَيْبَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ وَتَكْرَهُ أَتَعْلَمُونَ بِمَا يَكُونُ قَبْلَ الْفَرَاغِ قَالَ لَيْسَ أَجِبْنِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَكُونُونَ فَقَدْ اخْتَبَرْنَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَلَمْ يَخْتَبَرْنَا

مسلم بخلاف الاثر (۱۳۹۸۵)

۲۱۔ باب بشارۃ من ستر الله تعالى عيبه

فی الدنيا بان یستر علیہ

فی الآخرة

۶۵۳۷۔ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سُلَيْمٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتَرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا يَسْتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسلم بخلاف الاثر (۱۳۶۴۸)

۶۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتَرُ عَبْدٌ عَلَى الْمَلِكِ إِلَّا يَسْتَرَهُ اللَّهُ

تَرْوَمُ الْقِيَمَةَ. مسلم تجمہ الاشراف (۱۲۷۵۸)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے بیان کیا ہے کہ اس کی شرح میں دو احتمال ہیں ایک یہ کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے محبوب کو انہی محشر سے جلی رکھے گا دوسرا احتمال یہ ہے کہ ان کے محبوب کا حساب نہیں لے گا اور ان کا ذکر نہیں فرمائے گا لیکن پہلا احتمال زیادہ ظاہر ہے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرے گا پھر فرمائے گا: میں نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی کی تھی اور آج تمہیں بخش دیتا ہوں۔

۳۲- بَابُ مَذَارِإَةٍ مِّنْ يَّتَّقِي

فَخُشَّةٌ

جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ

ہو اس سے نرم گفتگو کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو یہ شخص اپنے قبیلہ کا برا آدمی ہے جب وہ شخص آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی حضرت عائشہ نے کہا یا رسول اللہ آپ نے اس کے متعلق وہ فرمایا جو فرمایا تھا پھر آپ نے اس سے نرمی سے بات کی آپ نے فرمایا: اسے عائشہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا شخص وہ ہوگا جس کی بدزبانی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا ترک کر دیں۔

۶۵۳۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عُكْبَرٍ عَنْ ابْنِ شُبَيْهٍ وَحُمَيْرٍ النَّابِلِ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَأَبْنِ لُمَيْزٍ عَنْ أَبِي عَمِيَةَ (وَالْفُطَيْلِيُّ عَنْ ابْنِ شُبَيْهٍ) حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَكِّبِ سَمِعَ هُرَيْرَةَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَنْ كُثَيْبَةَ أَنَّ رَجُلًا اسْتَعَاذَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَلَّذِي لَا عِلَّاسَ ابْنِ الْعِشِيرَةِ أَوْ بَنِي رَجُلٍ الْعِشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِمْ أَلَانٌ لَهُ الْقَوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ لَهُ الْيَدَى قُلْتُ فَمَ أَتَيْتَ لَهُ الْقَوْلُ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ قَسْرَ النَّاسِ مِنْهُ لَمْ يَنْدُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ وَدَعَةِ أَوْ تَرْوَمُ النَّاسِ إِتْلَاءَ قُتَيْبَةَ.

الطحاوی (۶۰۵۴-۶۰۳۲) ابوداؤد (۴۷۹۱) الترمذی (۱۹۹۶)

یہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے اس میں بنس اخو القوم "اور ابن العشیرہ" کا لفظ ہے۔

۶۵۴۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَرَافِعٌ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْرٍ وَابْنُ عَمِيَةَ عَنْ عَلِيٍّ الرَّزَّاقِ اَلْشَّيْخِ مَعْمَرُ عَنْ ابْنِ الْمُسَكِّبِ رَأَى بَلَدًا أَلَسْنَا بِمِثْلِ مَعْنَاهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بَنِي أَخُو الْقُرْمِ وَابْنِ الْعِشِيرَةِ. سابقہ حوالہ (۶۵۳۹)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ اس شخص کا نام عبید بن حصن تھا یہ اس وقت مسلمان نہیں ہوا تھا اگرچہ اس نے اسلام ظاہر کر دیا تھا نبی ﷺ کا ارادہ یہ تھا کہ اس کا حال بیان کریں تاکہ لوگ اس کو پہچان لیں اور جو شخص اس کا حامل نہ جانتا ہو وہ اس سے دھوکا نہ کھائے نبی ﷺ کی حیات مبارکہ میں اور آپ کی حیات ظاہرہ کے بعد اس سے ایسے امور صادر ہوئے جو اس کے ضعف ایمان پر دلالت کرتے تھے یہ مرتدین کے ساتھ مرتد ہو گیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس قید کر کے لایا گیا نبی ﷺ کا اس کے متعلق یہ ارشاد کہ "یہ اپنے قبیلہ کا برا آدمی ہے" آپ کی نبوت کی دلیل ہے کیونکہ آپ نے جس طرح فرمایا تھا اسی طرح ظاہر ہوا نبی ﷺ کا اس کے ساتھ نرم گفتاری سے بیش آگاہ اس کی اور اس جیسے لوگوں کی تالیف کے لیے تھا تا کہ ان کو اسلام پر مائل کیا جا سکے اس حدیث میں قاسم مغلن کی غیبت کے جواز کا بیان ہے۔

۲۳- باب فضل الزلفی

شری کی فضیلت

۶۵۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى عَنْ
سُوَيْدِ بْنِ سَلَانَ حَدَّثَنَا مُنْصَرِّقُ عَنْ تَوْحِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَّابٍ عَنْ جُوَيْرِ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ مَنْ
تَحَرَّمَ الزَّوْفَ تَحَرَّمَ الْعَمْرَ. (مسند احمد ۴۸۰-۹) (۳۶۸۷)

۶۵۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو سَعِيدٍ
الْأَفْهَجُ وَتَعَمَّدَ بِنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ
ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو
سُوَيْدٍ الْأَفْهَجُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ (یعنی ابن یثابت) مَوْلَاهُمْ عَنْ
الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ إِسْرَافِيلَ
وَالْفَيْضُ لَهُمَا كَمَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِ
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَيْمِمْ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
وَهَّابٍ الْقَسْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جُوَيْرًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ مَنْ تَحَرَّمَ الزَّوْفَ تَحَرَّمَ الْعَمْرَ.

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طامع سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طامع سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

ماہِ حِلَّہ (۶۵۴۱)

۶۵۴۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدُ بْنُ
زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
وَهَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ جُوَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ حَرَّمَ الزَّوْفَ حَرَّمَ الْعَمْرَ أَوْ مَنْ تَحَرَّمَ الزَّوْفَ
تَحَرَّمَ الْعَمْرَ. (ماہِ حِلَّہ ۶۵۴۱)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طامع سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

۶۵۴۴- حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ وَهَّابٍ أَخْبَرَنَا حَمْدُ بْنُ عُلَاقٍ ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي
بَكْرِ بْنِ حَرْمٍ عَنْ حَمْرَةَ (یعنی بنت عبد الرحمن) عَنْ
عَلِيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ يَا عَائِشَةُ
إِنَّ اللَّهَ زَيَّنَ لِي حُبَّ الزَّوْفِ وَتَطْلِي عَلَى الزَّوْفِ مَا لَا يَطْلِي
عَلَى الْعَنْبِ وَمَا لَا يَطْلِي عَلَى مَا يَسْوَاهُ.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ اللہ تعالیٰ ربی ہے اور رقی اور زنی کو پسند کرتا ہے وہ زنی کی وجہ سے اتنی چیزیں حلال کرتا ہے جو خبی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے حلال نہیں فرماتا۔

مسلم بخاری (۱۷۹۵۲)

۶۵۴۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْدَانَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ الْمُقْلَبِ (وَكُوْنُ ابْنِ حَرْمٍ) عَنْ عَلِيٍّ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ إِنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زنی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اس کو خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے زنی

نکال دی جاتی ہے اس کو بد صورت کر دیتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک سرکش اونٹ پر سوار ہوئیں اور اس کو چکر دیئے لگیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نرمی کرو اس کے بعد سب سابق حدیث ہے۔

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں جا رہے تھے انصار کی ایک عورت اونٹنی پر سوار تھی اچانک وہ اونٹنی مضطرب ہوئی اس عورت نے اس پر لعنت کی رسول اللہ ﷺ نے سن لیا آپ نے فرمایا: اونٹنی پر جو سامان ہے وہ لے لو اور اس اونٹنی کو چھوڑ دو کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے حضرت عمران کہتے ہیں کہ میری آنکھوں کے سامنے اب بھی یہ منظر ہے کہ وہ اونٹنی لوگوں کے درمیان پھر رہی ہے اور اس سے کوئی شخص تعرض نہیں کر رہا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ایک سند سے مروی ہے حضرت عمران نے کہا: گویا کہ میں اس خاکی اونٹنی کو دیکھ رہا ہوں دوسری سند میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد ہے: جو سامان اس اونٹنی پر ہے وہ لے لو اور اس کی پیچھے کو خالی کر کے چھوڑ دو کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ اہل بیت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک باندی ایک اونٹنی پر سوار تھی جس پر لوگوں کا کچھ سامان رکھا ہوا تھا اچانک اس نے نبی ﷺ کو دیکھا اور اس حالیکہ ان کے درمیان یہاں کا ٹنگ رہے تھے اس باندی نے کہا: ”اے اللہ! اس پر لعنت کر“ تب نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ وہ اونٹنی

الترفق لا یكون فی شیء الا زانه ولا یتزعج من شیء الا هانه۔ مسلم جزء الاثراف (۱۶۱۴۹)

۶۵۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَلِیْمَةَ بِنْتِ شَرِیحِ بْنِ هَالِیْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ لَهَا الْحَدِیْثُ رَجَبٌ هَاشِمَةُ بِنْتُ الْكَانِثِ بْنِ مَعْمُورَةَ فَجَعَلَتْ تَرَوْدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَنْلِهِ۔

مسلم جزء الاثراف (۱۶۱۴۹)

۲۴۔ بَابُ التَّهْنِیْ عَنْ لَعْنِ الدَّوَابِّ وَغَیْرِهَا

۶۵۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنْ ابْنِ شَیْبَةَ قَالَ وَهَبُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیْلُ بْنُ إِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْبٍ عَنْ ابْنِ قَلَابَةَ عَنْ ابْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَصْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِی بَعْضِ أَشْقَیَارِهِ وَاسْتَرَاكَ مِنْ الْأَفْطِلِ هَلْی نَافِلَةٌ فَخَبِرْتُ فَلَمَعَتْهَا فَسَمِعْتُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عُلُوْنَا مَا عَلَیْهَا وَدَعُوْهَا لِأَنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عُمَرَانُ لَكَانَتْیَ أَرَاهَا الْآنَ تَمِیْشُ فِی النَّاسِ مَا یَقْرَأُ لَهَا أَحَدٌ۔ ابوداؤد (۲۵۶۱)

۶۵۴۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو الرَّبِیعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ (وَهَبُ بْنُ زَیْدٍ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الشَّقِیْفِیُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَنُوبٍ بِإِسْنَادٍ وَاسْتَعِیْلُ نَعُوْ حَلِیْمِیْ إِلَّا أَنِّ فِیْ حَلِیْمِیْ حَدَّثَنَا قَالَ عُمَرَانُ فَكَانَتْیَ أَنْظُرُ إِلَیْهَا نَافِلَةٌ وَزَقَاءٌ وَفِیْ حَلِیْمِیْ الشَّقِیْفِیِّ فَقَالَ عُلُوْنَا مَا عَلَیْهَا وَآفَرُوْهَا لِأَنَّهَا مَلْعُونَةٌ۔ مسند احمد (۶۵۴۷)

۶۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْحِمْصِیُّ عَنْ فَصِیْلِ بْنِ حَسَنِیْنٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ (بَعْنِی ابْنُ زَوَیْجٍ) حَدَّثَنَا الشَّقِیْفِیُّ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ بَرَزَةَ الْأَسْلَمِیِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِیَةٌ عَلٰی نَافِلَةٍ عَلَیْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ إِذْ بَصُرْتُ بِالنَّبِیِّ ﷺ وَتَضَامَنَ بِهِمُ السَّجَلُ فَقَالَتْ حَلِّیْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا قَالَ فَقَالَ

نہ ہے جس پر لعنت کی گئی ہے۔

الَّتِي لَا تَعْبُدُنَا فَلَا عَلَيْهَا لَعْنَةُ

مسلم جلد الاشراف (۱۱۶۰۴)

۶۵۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقَوِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى فِيهِ حَدِيثِي الْمَغْسُورِ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ لَا تُعْبَدُ إِلَّا رَجُلًا

عَلَيْهَا لَعْنَةُ اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ. مسلم جلد الاشراف (۱۱۶۰۴)

۶۵۵۱ - حَدَّثَنَا خُزَيْمَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقَوِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى فِيهِ حَدِيثِي الْمَغْسُورِ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ لَا تُعْبَدُ إِلَّا رَجُلًا

مسلم جلد الاشراف (۱۴۰۲۳)

۶۵۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلُوفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِنْهُ.

۶۵۵۳ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقَوِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى فِيهِ حَدِيثِي الْمَغْسُورِ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ لَا تُعْبَدُ إِلَّا رَجُلًا

۶۵۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلُوفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَى فِيهِ حَدِيثِي الْمَغْسُورِ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ لَا تُعْبَدُ إِلَّا رَجُلًا

ساجد جلد (۶۵۵۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں ایک سند کے ساتھ آپ کا یہ ارشاد ہے: "یہ خدا اور ہمارے ساتھ وہ انجی نہ ہے جس پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حدیث کو زیادہ لعنت کرنے والا نہیں ہونا چاہیے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

زید بن اسلم بیان کرتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے اپنے پاس سے حضرت ام درداء کو گھر کا کچھ آرائشی سامان بھیجا پھر ایک رات کو عبدالملک انھا اور اپنے خادم کو آواز دی اس نے دیر کر دی عبدالملک نے اس پر لعنت کی جب صبح ہوئی تو حضرت ام درداء نے کہا میں نے رات کو سنا تم نے جس وقت اپنے خادم کو بلایا تم نے اس پر لعنت کی اور میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے پوچھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن شفاعت کریں گے نہ گواہی دیں گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کیں۔

۶۵۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ وَشَّاحٍ عَنْ وَشَّاحٍ بْنِ سُفُو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَبِي حَازِمٍ عَنْ أَمِّ الْقُرَظَاءِ عَنْ أَبِي الْقُرَظَاءِ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا يَكُونُونَ كَهَذَا وَلَا كَهَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (مسند احمد ۶۵۵۴)

حضرت ابو برداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن شہادت دیں گے نہ شفاعت کریں گے۔

۶۵۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو حَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (مَرْوَانُ الْقُرَظِيُّ) عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَثَّانٍ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَدْعُ عَلَى الْمَشْرِكِينَ قَالَ يَٰ لَيْلَىٰ لَمْ أَتُكَلِّمْ لَعْنًا وَإِنَّمَا بَوَّكْتُ رَحْمَةً. (مسند احمد الاثر ۱۳۴۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: مشرکین کے خلاف دعا کیجئے آپ نے فرمایا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں مبعوث کیا گیا، مجھے صرف رحمت دعا کر بھیجا گیا ہے۔

۲۵- بَابُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيَّ ﷺ أَوْ سَبَّهُ أَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ أَهْلًا لِلرَّكْعَةِ كَانَ لَهُ زَكَاةٌ وَآجُرٌ وَرَحْمَةٌ

نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف دعائے ضرر کرنا اس کے لیے اجرا اور رحمت ہے

۶۵۵۷ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَرْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بَشَنِيٍّ لَا أُدْرِي مَا هُوَ فَاطْعَبَاهُ لَلْعَنَتِهِمَا وَسَبَّهَاهُمَا كَلَّمَا عَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَصَابَ مِنَ الْعَرَبِ شَيْئًا مَا أَصَابَهُ هَذَا ابْنُ لَدَانٍ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنَتُهُمَا وَسَبَّهَتُهُمَا قَالَ أَوْ تَا هَلِيسَتْ مَا شَارَطْتَ عَلَيْهِمَا قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا بَشَرُ كَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ لَعْنَةً أَوْ سَبَّهَهُمَا فَاجْعَلْ لَهُ زَكَاةً وَآجُرًا. (مسند احمد الاثر ۱۷۶۴۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو شخص آئے اور نہ جانے کسی مسئلہ پر آپ سے گفتگو کی جس کے نتیجہ میں انہوں نے آپ کو ناراض کر دیا آپ نے ان پر لعنت کی اور ان کی مذمت کی جب وہ چلے گئے تو میں نے عرض کیا: ان دونوں کو جو مصیبت پہنچی ہے وہ کسی اور کو نہ پہنچی ہوگی آپ نے فرمایا: وہ کیسے؟ میں نے عرض کیا: آپ نے ان کو لعنت اور سب کی ہے آپ نے فرمایا: کیا تم کو علم نہیں ہے میں نے اپنے رب سے کیا شرط کی ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ! میں صرف بشر ہوں سو میں جس مسلمان کو لعنت یا سب کروں تو اس لعنت کو اس کے گناہوں کی پاکیزگی اور اجرا کا جب بنا دے۔

۶۵۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ وَشَّاحٍ عَنْ وَشَّاحٍ بْنِ سُفُو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَبِي حَازِمٍ عَنْ أَمِّ الْقُرَظَاءِ عَنْ أَبِي الْقُرَظَاءِ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا يَكُونُونَ كَهَذَا وَلَا كَهَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (مسند احمد ۶۵۵۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، مینی کی سند سے مروی ہے آپ نے ان سے غلوٹ میں ملاقات کی ان پر سب اور لعنت کی اور ان کو نکال دیا۔

وَأَخْبَرَنَا زَائِدٌ عَنْ جَدِّهِ . سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَفِ (۱۷۶۴۸)

۶۵۵۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُتَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكَ إِنَّا بَشَرٌ فَأَلَمَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّهُ أَوْ كَفَرَهُ أَوْ جَلَدَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَ زَكَاةً . سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَفِ (۱۷۶۴۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں صرف بشر ہوں سو میں جس مسلمان کو سب کر دوں یا اس پر لعنت کر دوں یا اس کو سزا دوں تو اس کو اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت عطا کرے۔

۶۵۶۰ - حَدَّثَنَا ابْنُ لُحَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی اس میں پاکیزگی اور رحمت کا ذکر ہے۔

۶۵۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَأَبُو حُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ج وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ نَافْعٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ وَاسْتَدَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُحَيْجٍ وَابْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَفِ (۲۳۱۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں: ایک سند سے احمد اور دوسری سے رحمت مروی ہے۔

۶۵۶۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَلِيِّ عَنْ أَبِي الْإِثْرَةِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَلَمَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّهُ أَوْ كَفَرَهُ أَوْ جَلَدَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَ زَكَاةً . سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَفِ (۱۷۶۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو عہد کے خلاف نہیں کرتا میں صرف ایک بشر ہوں سو میں جس بشر کو لعنت کر دوں یا اس کو سب کر دوں یا اس پر لعنت کر دوں یا اس کو سزا دوں تو اس کو اس کے لیے رحمت عطا کرے۔

۶۵۶۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ حَدَّثَنَا سَلَمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَلَمَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّهُ أَوْ كَفَرَهُ أَوْ جَلَدَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَ زَكَاةً . سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَفِ (۱۷۶۵۱)

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں "تو جلد کر" ہے اور ابو ہریرہ نے کہا: یہ اللہ کی رحمت ہے یہ لفظ "جلد کر" ہے۔

۶۵۶۴ - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَلَمَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّهُ أَوْ كَفَرَهُ أَوْ جَلَدَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَ زَكَاةً . سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَفِ (۱۷۶۵۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۵۶۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَلَمَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّهُ أَوْ كَفَرَهُ أَوْ جَلَدَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَ زَكَاةً . سَلَّمَ عَنْ الْأَشْرَفِ (۱۷۶۵۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! محمد (ﷺ) صرف بشر ہے جس طرح بشر کو قصہ آتا ہے اسے قصہ آتا ہے اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو عہد کی ہرگز خلاف ورزی نہیں کرتا سو میں جس مومن کو ایذا دوں یا سب کروں یا اس کو سزا دوں تو اس کو اس کے لیے کفارہ اور ایسا قرب بنا دے کہ وہ قیامت کے دن حیرے قریب ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں جس بندہ مومن کو سب کروں تو اس کو اس بندے کے لیے قیامت کے دن قرب بنا دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں تو عہد کے خلاف نہیں کرتا میں جس مومن کو بھی سب کروں یا سزا دوں تو قیامت کے دن اس کو اس کے لیے کفارہ بنا دے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ میں بشر ہوں اور میں نے اپنے رب عزوجل سے یہ عہد کیا ہے کہ میں جس بندہ مسلمان کو سب و شتم کروں تو اس سب و شتم کو اس کے لیے پاکیزگی اور اجر بنا دے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم کے پاس ایک قہم لڑکی تھی اور یہ ام انس تھی

بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ سَالِمِ مَوْلَى النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مَحَمَّدٌ بَشَرٌ يَخْطُبُ كَمَا يَخْطُبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي قَدْ أَخَذْتُ مِنْكَ عَهْدًا لَنْ تَخْلُقَنِيهِ قَابِلًا مَوْمِنٍ أَذِيَّةً أَوْ سَبِيَّةً أَوْ جَلْدَةً فَاجْعَلْهَا لَكَ كَفَّارَةً وَكَفْرَةً فَكُفِّرْ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم ترمذی الاثر (۱۳۹۲۷)

۶۵۶۶ - حَدَّثَنِي سَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ قَابِلًا عِنْدَ مَوْمِنٍ سَبِيَّةً فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ كَفْرَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۶۳۶۱)

۶۵۶۷ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُمَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُ مِنْكَ عَهْدًا لَنْ تَخْلُقَنِيهِ قَابِلًا مَوْمِنٍ سَبِيَّةً أَوْ جَلْدَةً فَاجْعَلْ ذَلِكَ كَفَّارَةً لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم ترمذی الاثر (۱۳۲۴۹)

۶۵۶۸ - حَدَّثَنِي هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحُجَّاجُ بْنُ الْغَائِبِ قَالَا حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي أَشْرَطُ عَلَى رَجُلٍ عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبِيَّةً أَوْ سَمْعَةً أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَهُ زَكَاةً وَاجْتِرًا.

مسلم ترمذی الاثر (۲۸۵۹)

۶۵۶۹ - حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَالِفٍ حَدَّثَنَا زُوَيْجٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَعْلًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَخْلَفُ. مسلم ترمذی الاثر (۲۸۵۹)

۶۵۷۰ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابُو مَعْنٍ الزُّقَافِيُّ (وَالْمُفَضَّلُ بْنُ هُشَيْمٍ) قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

بَنِي عَمَلٍ خَلَقْنَا وَشَقَّ بِنِیْ خَلَقْنَا عَمَلَيْنِ اَنْسَ بَنِ
عَالِیْكَ قَالَ كَانَتْ بِنْتُ اَمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ عَنْهَا اَمِّ اَبِیْ قُرَیْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْبَنُوْنَ فَقَالَ اَنْتَ بِنْتُ اَمِّ سَلَمَةَ لَقَدْ كُنْتُ
مَسْكُوْبًا لَّرَجَعْتِ الْبَنُوْنَ اِلَیَّ اَمِّ سَلَمَةَ قَبْلَیْ فَقَالَتْ اَمِّ
سَلَمَةَ عَالِیْكَ يَا بِنْتُ قَالَتْ الْحَارِیَةُ وَفَا عَلَیْ بِنِیْ اللّٰهِ ﷺ
اَنْ لَا یَكْتُمَ سِتْرُیْ قَالَا اَنْ لَا یَكْتُمَ سِتْرُیْ اَبَدًا اَوْ قَالَتْ قُرَیْ
فَعَمَرَتْ اَمِّ سَلَمَةَ مَسْتَفْعِلَةً فُلُوْكَ وَنَارَهَا حَتّٰی كَلِمَتِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ اَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَالِیْكَ يَا اَمِّ
سَلَمَةَ فَقَالَتْ يَا بِنِیْ اللّٰهِ اَدْعُوْتُ عَلَیْ یَتِیْمِیْ قَالَ وَفَا
كَانَتْ یَا اَمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ رَحِمْتَ اَلْكَ دَعَوْتَ اَنْ لَا یَكْتُمَ
سِتْرُهَا وَلَا یَكْتُمَ قُرْبَهَا قَالَ لَفَضَحْتَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ
قَالَ یَا اَمِّ سَلَمَةَ اَمَّا تَعْلَمِیْنَ اَنْ خَرَطَ عَلَیْ رِیْقِیْ اَبِیْ
اَضْرَعْتَ عَلَیْ رِیْقِیْ فَقَالَتْ اَلَمَّا اَنَا یَكْتُمُ رِیْقِیْ كَمَا
یُرْضٰی الْبَشَرُ وَیُخْطَبُ كَمَا یُخْطَبُ الْبَشَرُ لَانَّمَا اَحِلُّوْ
دَعَوْتَ عَلَیْهِمْ اَبِیْ یَكْتُمُ لَیْسَ لَهَا بِاَقْلٍ اَنْ یُجْعَلَهَا لَهَا
عَلَمُوْا اَوْ كَلَمًا وَ الْقُرْمَةُ یَكْتُمُ بِهَا وَنَهَا یَوْمَ الْیَوْمِ وَقَالَ
اَبُوْ سَلَمَةَ یَقْتُمُ بِالسَّیْفِ یُرِیْ التَّوْبِیْعَ الْفَلَاحِیْنَ
الْحَلِیْثُ. مسلم جزء الاشراف (۱۹۲)

رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا تو فرمایا: تو تو وہی ہے تو بڑی
ہو گئی ہے تیری عمر بڑی نہ ہو وہ لڑکی روتی ہوئی حضرت ام سلیم
کے پاس گئی حضرت ام سلیم نے پوچھا: اے نبی! تجھے کیا ہوا؟
اس نے کہا: نبی ﷺ نے میرے لیے دعائے ضرر کی ہے کہ
میری عمر زیادہ نہ ہو! اب میری عمر بزرگ زیادہ نہ ہو گی! کہا اب
میرا زمانہ زیادہ نہیں ہو گا! حضرت ام سلیم جلدی سے دوپٹہ
اڑھتی ہوئی گئیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ سے ملیں رسول اللہ
ﷺ نے ان سے پوچھا: اے ام سلیم! کیا بات ہے؟ حضرت
ام سلیم نے کہا: یا نبی اللہ! کیا آپ نے میری خیم لڑکی کے
خلاف دعاء ضرر کی ہے؟ آپ نے پوچھا: اس سوال کا کیا سبب
ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: وہ کہتی ہے کہ آپ نے دعا کی
ہے کہ اس کی عمر زیادہ نہ ہو! فرمایا: اس کا قرن زیادہ نہ ہو
رسول اللہ ﷺ نے پھر آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! کیا تم کو
یہ علم نہیں ہے کہ میں نے اپنے رب سے یہ جہد لیا ہے کہ میں
ایک بشر ہوں جس طرح بشر راضی ہوتے ہیں میں راضی ہوتا
ہوں اور جس طرح بشر غصہ ہوتے ہیں میں غصہ ہوتا ہوں میں
اپنا امت میں سے جس غیر مستحق کے لیے دعائے ضرر کروں
اس دعا کو اس کے لیے پاکیزگی رحمت اور ایسا قرب بنا دے
جس کے ساتھ وہ قیامت کے دن اللہ کے قریب ہو! راوی ابو
معن نے تجزوں جبکہ قصیر کے ساتھ بخیر کہا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں
بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا! ایک رسول اللہ ﷺ آ گئے میں
دو اونٹوں کے پیچھے چھپ گیا آپ نے آ کر میرے شانوں
کے درمیان چھکی دی اور فرمایا: جاؤ میرے لیے سعادہ کو بلا کر
لاؤ! میں نے آپ سے آ کر کہا: وہ کھانا کھا رہے ہیں؟ آپ
نے پھر مجھ سے فرمایا: جاؤ سعادہ کو بلاؤ! میں نے پھر آ کر کہا: وہ
کھانا کھا رہے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ اس کا پیٹ نہ
بھرے۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نے اسے "حطانی"
کے معنی پوچھا انہوں نے کہا: چھکی دینا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں

۶۵۷۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ ح وَخَلَقْنَا
ابْنُ بَشَّارٍ (وَالْفُطْرَانِیْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا اُمِّیَّةُ بْنُ عَالِیْ
خَلَقْنَا شُعْبَةً عَنْ اَبِیْ حَمْرَةَ الْقَصَابِ عَنْ اَبِیْ عُبَّاسٍ قَالَ
كُنْتُ الْعَبَّ مَعَ الْیَسْمَنِ فَبَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِقَوَارِیْ
عَلَفَ بَابٍ قَالَ فَبَعَا لِحَمْلَانِ حَطَاةً وَقَالَ اَلْحَبَّ وَاذْخِ
اِلَیْ مَسَارِیةً قَالَ فَبِجْتِ فَقُلْتُ هُوَ یَا كَلَّ قَالَ كَمَّ قَالَ لَیْ
اَلْحَبَّ كَاذِبٌ لِّیْ مَسَارِیةً قَالَ فَبِجْتِ فَقُلْتُ هُوَ یَا كَلَّ فَقَالَ
لَا اُخْبِعُ اِلَّا بِطَنِهِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قُلْتُ لَا مِیةَ مَا حَطَا لَیْ
قَالَ قُلْتُ لَیْ قَدْ. مسلم جزء الاشراف (۶۲۴)

۶۵۷۲ - حَدَّثَنِیْ اِبْنُ اِبْنِ مَسْرُوْدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ

بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا رسول اللہ ﷺ آئے تو میں آپ سے چھپ گیا۔

حَدَّثَنَا حَفْصَةُ ابْنَةُ أَبِي عُمَرَ سَمِعَتْ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاتَّخَذْتُ مِنْهُ قَدْ كَرِيهًا. مسلم تہذیب الاشراف (۶۳۲۴)

دورے آدمی کی مذمت

۲۶۔ بَابُ ذِمِّ ذِي الْوَجْهَيْنِ

وَتَحْرِيمِ لِعَلِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین شخص وہ ہے جو دو رخا ہو ان لوگوں سے ایک چہرے میں ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔

۶۵۲۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ لَرَأَيْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَبِي الْبَرْقِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِيَهُمْ قَوْلًا وَيُجِبُ قَوْلًا وَيُجِبُ قَوْلًا.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۸۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین شخص وہ ہے جو دو چہروں والا ہو ان لوگوں کے ساتھ ایک چہرے سے ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ ملاقات کرے۔

۶۵۲۴۔ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سُوَيْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِيهِمْ قَوْلًا وَيُجِبُ قَوْلًا وَيُجِبُ قَوْلًا. مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۱۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دیکھو گے کہ لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جس کے دو چہرے ہوں ان لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔

۶۵۲۵۔ حَدَّثَنَا حَزْرَمَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِيهِمْ قَوْلًا وَيُجِبُ قَوْلًا وَيُجِبُ قَوْلًا. مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۳۶۷)

ف: علامہ ابی ہاشم لکھتے ہیں: قاضی میاض نے کہا ہے کہ دو رخا شخص وہ ہے جو فساد اور باطل نیت سے ایک شخص کے سامنے اس کے کاموں کی تعریف اور دوسرے کی مذمت کرے اور دوسرے کے سامنے اس کی تعریف اور پہلے کی مذمت کرے اس کے برخلاف اصلاح اور ہدایات میں ہر ایک کے سامنے دوسرے کی طرف سے محذرت اور اس کے کام کی کوئی عیب تو حیرت پیش کی جاتی ہے۔

علامہ خطابی نے کہا ہے کہ اصلاح میں دو رخا شخص محمود ہے خواہ اس کو جھوٹ بولنا پڑے جیسا کہ مغرب حدیث میں آئے گا کہ جو شخص لوگوں میں صلح کرائے وہ محمود نہیں ہے بلکہ غیر ہے اور دوسرے کی طرف غیر منسوب کرے۔

جھوٹ کی حرمت اور اس کے

جواز کی صورتیں

۲۷۔ بَابُ تَحْرِيمِ الْكَذِبِ وَ

بَيَانِ مَا يُبَاحُ مِنْهُ

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا جو ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے ارتداد و ہجرت کی اور نبی ﷺ سے بیعت کی وہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: وہ شخص بھونٹا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرے اچھی بات کہے اور دوسرے کی طرف اچھی بات منسوب کرنے این شہاب زہری بیان کرتے ہیں کہ میں نے لوگوں سے صرف تین موقعوں پر جھوٹ کی مباحثہ سنی ہے: جنگ اور جہاد میں و دوزخیوں میں صلح کرنے کے لیے اور ایک شخص کا بیوی (کو راضی کرنے کے لیے اس) سے جھوٹ بولنا اور عورت کا اپنے خاوند سے جھوٹ بولنا۔

۶۵۷۶ - حَدَّثَنِي حَرْثُ بْنُ يَعْنَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُجْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنُوبٍ أَنَّ أُمَّةً كَانَتْ تَقُولُ بِسُنَّةِ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي مَعْقُودٍ وَكَانَتْ مِنَ الشَّهَادَاتِ الْأُولَى لِلَّذِينَ بَالِغُ الشَّيْءِ ﷺ أَخْبَرَنَاهُ أَنَّهَا سَجَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ لَيْسَ بِالْكَذَّابِ الْإِسْلَامِيُّ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَبَيْنَ بَيْنِهِمْ أَخْبَرَنَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكُنْتُ أَسْمَعُ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَخْتَلِفُ بَيْنَ شِقَائِهِمَا يَقُولُ النَّاسُ كَذُوبٌ إِلَّا فِي تِلْكَ الْأَرْبَعِ الْخُرُوفِ وَالْإِسْلَامِ بَيْنَ النَّاسِ وَخَيْرُكَ الرَّجُلُ إِتْرَاقَهُ وَخَيْرُكَ الْمَرْءُ أَوْ زَوْجَتُهُ.

ابن ابی شیبہ (۲۶۹۲) اور (۴۹۲۰-۴۹۲۱) ہجری (۱۹۳۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس سند کے ساتھ ان تین باتوں میں جھوٹ کی اجازت حضرت ام کلثوم بنت عقبہ سے مروی ہے۔

۶۵۷۷ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَالِبٍ حَدَّثَنَا مَعْقَدَةُ بْنُ إِسْلِيمَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَنْفَكُهُ خَيْرًا أَنَّ ابْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ وَقَالَ وَلَمْ تَسْمَعْ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَخْتَلِفُ بَيْنَ شِقَائِهِمَا يَقُولُ النَّاسُ كَذُوبٌ إِلَّا فِي تِلْكَ الْأَرْبَعِ الْخُرُوفِ مَا جَعَلَ يُونُسُ بْنُ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ. (۶۵۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں دوسرے کی طرف خیر کی نسبت کرنے کا ذکر ہے اس کے بعد حدیث کا باقی حصہ نہیں ہے۔

۶۵۷۸ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَالِبٍ حَدَّثَنَا مَعْقَدَةُ بْنُ إِسْلِيمَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَنْفَكُهُ خَيْرًا أَنَّ ابْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ وَقَالَ وَلَمْ تَسْمَعْ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَخْتَلِفُ بَيْنَ شِقَائِهِمَا يَقُولُ النَّاسُ كَذُوبٌ إِلَّا فِي تِلْكَ الْأَرْبَعِ الْخُرُوفِ مَا جَعَلَ يُونُسُ بْنُ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ. (۶۵۷۶)

فہم قرآن مجید کی آیات و احادیث آثار صحابہ اور فقہاء کی تصریحات سے یہ ثابت ہے کہ جس جگہ کسی مصلحت سے جھوٹ بولنا پڑے تو توہم اور تعریض سے کام لینا چاہیے۔ تاہم بعض مواقع پر صراحت جھوٹ بولنے کی بھی گنجائش ہے اس کا تفصیل ذکر نام غزالی اور علامہ شامی نے کیا ہے کہ مسلمان کے لیے اپنی جان مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے لیکن یہ درخواست ہے اور عزت اس کے برعکس ہے اور دوسرے مسلمان کی جان مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنا واجب ہے۔ اس بحث کی مکمل تفصیل جاننے کے لیے شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۹۶-۲۹۷ کا مطالعہ کریں۔

چغلی کی حرمت

۲۸- بَابُ تَحْرِيمِ الشَّيْطَانَةِ

حضرت مہد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا میں تم کو یہ نہ بتاؤں کہ کیا چیز سخت حرام ہے؟ یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیل

۶۵۷۹ - حَدَّثَنَا مَعْقَدَةُ بْنُ إِسْلِيمَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَالِبٍ حَدَّثَنَا مَعْقَدَةُ بْنُ إِسْلِيمَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَنْفَكُهُ خَيْرًا أَنَّ ابْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ وَقَالَ وَلَمْ تَسْمَعْ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَخْتَلِفُ بَيْنَ شِقَائِهِمَا يَقُولُ النَّاسُ كَذُوبٌ إِلَّا فِي تِلْكَ الْأَرْبَعِ الْخُرُوفِ مَا جَعَلَ يُونُسُ بْنُ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ. (۶۵۷۶)

جاتی ہے اور حضرت سیدنا محمد ﷺ نے فرمایا کہ انسان کج بول رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کو کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

إِنَّ مُحْتَمِدًا ﷺ قَالَ لَا أُبَيِّنُكُمْ مِنَ الْعَصَةِ يَحْيَى النَّبِيَّةُ الْقَائِلَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحْتَمِدًا ﷺ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يَكْتَبَ صِدْقًا وَلَا يَكْذِبُ حَتَّى يَكْتَبَ كَذِبًا.

مسلم رحمہ اللہ (۹۵۱۴)

جھوٹ کا قبح اور کج کی فضیلت

۲۹- بَابُ قَبْحِ الْكُذِبِ وَحُسْنِ

الصِّدْقِ وَفَضْلِهِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کج نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے، ایک آدمی کج بول رہتا ہے حتیٰ کہ وہ صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ فسق کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور فسق جہنم کا راستہ دکھاتا ہے، ایک آدمی جھوٹ بول رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

۶۵۸۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحُفَافَةُ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْرَافِيلَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي حَازِمَةَ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْلُقَ حَتَّى يَكْتَبَ صِدْقًا وَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يَكْتَبَ كَذِبًا.

بخاری (۶۰۹۴)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کج نیکی ہے اور نیکی جنت کی رہنمائی کرتی ہے اور بندہ کج کا قصد کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ فسق ہے اور فسق جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور بندہ جھوٹ کا قصد کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے، ابن ابی شیبہ کی روایت میں ”عن النبی ﷺ“ ہے۔

۶۵۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِنَّ الْكُذِبَ لَيَجُورُ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الْكُذِبَ حَتَّى يَكْتَبَ كَذِبًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ لَمْ يَرَوْا فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. مسند حوالہ (۶۵۸۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کج کو لازم رکھو کیونکہ کج نیکی کی ہدایت دیتا ہے اور نیکی جنت کی ہدایت دیتی ہے۔ انسان ہمیشہ کج بول رہتا ہے اور کج کا قصد کرتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے اجتناب کرو کیونکہ جھوٹ گمراہ کا راستہ دکھاتا ہے اور جہنم کی طرف لے جاتا ہے انسان ہمیشہ جھوٹ بول رہتا ہے اور جھوٹ کا قصد کرتا ہے

۶۵۸۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُثَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حُفَافَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْلُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يَكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِنَّا نَكُفُّ الْكُذِبَ فَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى

الْمَكِيدُونَ قَالُوا الْمَسْجُودُ يُهْدِي عِبَادَ اللَّهِ وَقَالَ ذَالِ الرَّجُلِ
بِكَلْبِهِ وَيَقْتُلُ الْكَلْبَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ اللَّهِ كَلْبًا

(1981) 527 (1984) 527

۶۵۸۳۔ حَقَّقْنَا وَنَجَّيْنَا بَنِي الْعَارِثِ التَّمِيمِيِّينَ أَفْهَرَكَا
 ابْنُ مُشَيْهَرٍ وَحَقَّقْنَا بِسُلَيْمِ بْنِ ابْنِ أَبِيهِمُ الْحَنْظَلِيَّ
 أَفْهَرَكَا بِمَنْسِيِّ بْنِ مُؤَلَّسٍ بِمَلَايَمَتَا هَيْبِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا
 الْإِسْتِزَادِ وَلَمْ يَكُنْ عَزْرِي حَلِيبُ بْنُ مَنَسِيٍّ وَبَعَثَنِي الْقَيْدِيُّ وَ
 بَعَثَنِي الْكُذِّبُ وَلِيَّ حَلِيبُ بْنُ مُشَيْهَرٍ حَتَّى يَكْتُبَهُ اللَّهُ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، پہلی
 کی روایت میں ہے صدق کا قصد کرتا ہے اور کذب کا قصد
 کرتا ہے اور ابن مسہر کی روایت میں ہے حتیٰ کہ اللہ اس کو لکھ
 دیتا ہے۔

(704) 8734

فقہ: علماء نے بیان کیا ہے کہ ان احادیث میں صادق کا قصد کرنے پر اور کذب سے اجتناب کرنے پر براہین دہنہ کیا ہے اور کھٹے سے مراد یہ ہے کہ فرشتوں کے نزدیک لکھ دیا جاتا ہے یا لوگوں کے دلوں اور ان کی زبانوں پر رکھ دیا جاتا ہے کہ فلاں شخص صادق یا کاذب ہے۔

۳۰۔ بَابُ فَضْلِ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ
الْغَضَبِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت
اور کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے

٦٥٨٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَفُلَيْانُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ
(وَالْأَلْفُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ
إِسْرَافِيلَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَعْلَمُونَ الزُّكُوفَ
فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا أَلَيْسَ لَا يُؤَلِّدُكَ قَالَ لَيْسَ فَمَا لِكَ بِالزُّكُوفِ
وَلِكِنَّهُ الرَّجُلُ أَلْوَنُ لَمْ يَمُتْ مِنْ قَدِيمٍ مِنْ قَدِيمٍ قُلْنَا قَالَ قُلْنَا
تَعْلَمُونَ الشَّرْعَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا أَلَيْسَ لَا يَضْرِبُهُ الرَّجُلُ
قَالَ لَيْسَ بِذَلِكَ وَلِكِنَّهُ أَلْوَنُ بِمَلِكٍ لَفْسُهُ عِنْدَ
النَّعْتِ. (بهاورد ٤٧٢٩)

التفصيل: (٤٧٧٩)

٦٥٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَابْنُ عُثَيْمٍ قَالَ
 حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا
 يَحْيَى بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا فِي الْأَعْيُنِ يَهُدَى الْإِسْنَادُ يَنْتَهِ
 مَعْنَاهُ رَجُلَانِ (٦٥٨٤)

٦٥٨٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ
عَمْرٍو قَالَا سَمِعَاهُمَا قَرَأَتْ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت
اور کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ رقبہ کا کیا معنی سمجھتے ہو؟ ہم نے عرض کیا: جو شخص لا ولد ہو آپ نے فرمایا: یہ رقبہ نہیں ہے رقبہ وہ شخص ہے جس نے (اعتراف میں بیخوشی کے لیے) پہلے لولا کو نہ بچا ہو آپ نے فرمایا: تم پہلوان کہتے ہو؟ ہم نے کہا: جس کو لوگ پھانڈ نہ سکیں آپ نے فرمایا: وہ پہلوان نہیں ہے پہلوان تو وہ شخص ہے جو حصہ کے وقت اپنے آپ کو کاہر میں رکھ سکے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص طاعت در نہیں ہے جو لوگوں کو بھگاڑ

دس پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت خرد کو قابو میں رکھ سکے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْقَوِيَّةُ بِالْقُوَّةِ هَوَ الْكَمَالُ الْقَوِيَّةُ الْوَلِيُّ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری (۶۱۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص طاقتور نہیں ہے جو لوگوں کو بچھاؤ دے صحابہ نے پوچھا: پھر طاقتور کون ہے یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا: جو خود کو غصہ میں قابو رکھ سکے۔

۶۵۸۷ - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَنِ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ الْقَوِيَّةُ بِالْقُوَّةِ قَالُوا قَالُوا الْقَوِيَّةُ أَيْمٌ هَوَ الْوَلِيُّ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

مسلم بخاری (۱۲۳۸۵)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے نبی ﷺ کی اس روایت کو ذکر کیا۔

۶۵۸۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَهْرَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ بِإِسْنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِإِسْنِهِ.

مسلم بخاری (۱۲۳۸۵)

حضرت سلیمان بن مردویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے دو آدمی جھگڑے، وہ میں سے ایک کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور گردن کی رگیں پھول گئیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے اگر وہ کلمہ یہ شخص کہہ دے تو اس کا غصہ چلا جائے گا وہ ہے: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اس شخص نے کہا: کیا آپ کے خیال میں میں پاگل ہوں؟ ابن العلام کی روایت میں لفظ "هل نرى" کا لفظ ہے "رجل" نہیں ہے۔

۶۵۸۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ بْنِ كَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَيْقٍ قَالَ امْتَسَبَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمُرُ عَيْنَاهُ وَتَنْجُحُ أَوْ دَائِجُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَا عِزَّ كَلِمَةٍ لَوْ قَالَهَا لَلْهَبِ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ أَعْوَدُ بِاللَّوْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ قَرَأَ مِنْ بَيِّنَةٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ قَرَأَ وَلَمْ يَلَمْ خَيْرَ الرَّجُلِ.

بخاری (۳۲۸۲-۶۰۴۸-۶۴۱۵-۶۴۱۵) (۷۸۱)

حضرت سلیمان بن مردویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے دو آدمی لڑے، ان میں سے ایک کا غصہ سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا، نبی ﷺ نے اس کو دیکھ کر فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ کلمہ یہ شخص کہہ دے تو اس سے اس کا غصہ چلا جائے گا وہ کلمہ ہے: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سن کے اس شخص کو جا کر یہ بات

۶۵۹۰ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو اسامة سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنَ كَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَيْقٍ قَالَ امْتَسَبَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا يَغْتَابُ وَيَحْمُرُ وَجْهَهُ لَنَظَرِ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَا عِزَّ كَلِمَةٍ لَوْ قَالَهَا لَلْهَبِ دَائِجُهُ أَعْوَدُ بِاللَّوْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَامَ إِلَى الرَّجُلِ

وَجَعَلَ مِنْ سَبْعِ النَّجْمِ لِقَالَ تَقْلِبْ مَا قَالَتْ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ أَيْضًا قَالَ إِنْ لَمْ تَكُنْ تَلْمِزْ لَوْ قَالَتْ لَكَ تَلْمِزْ كَذِبًا
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ لَهُ التَّوَجُّلُ أَمْ جَوَابًا
تَوَلَّيْتُ. (مسند احمد ۶۵۸۹)

بتائی اور کہا: کیا تم جانتے ہو ابھی نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے کہ
میں ایسا نہ کرتا ہوں جس کو یہ شخص کہے تو اس کا ہنر جاتا
رہے گا وہ کہہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ہے اس
شخص نے کہا: کیا تمہارے خیال میں میں پاگل ہوں؟
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۵۹۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ
بْنُ جِهَاتٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. (مسند احمد ۶۵۸۹)

فہ: علامہ یحییٰ بن شرف لودی لکھتے ہیں: حدیث نمبر ۶۵۸۳ میں اولاد کی موت کی فضیلت اور ان کی موت پر صبر کے اجر کا بیان
ہے اور یہ اس بات کو ضمن میں کہ تلخ کرنا تجرد سے افضل ہے اور یہی امام ابو حنیفہ کا مذہب ہے نیز اس حدیث میں ہنر کو ضبط کرنے
اور انہماق لینے اور جھگڑا کرنے سے اپنے آپ کو روکنے کی فضیلت ہے حدیث نمبر ۶۵۸۹ میں جس شخص نے ہنر کے متعلق نبی
ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر یہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے تو اس کا ہنر جاتا رہے گا اور اس نے جواب میں یہ کہا: کیا
تمہارے خیال میں میرا دماغ خراب ہے؟ یہ شخص یا تو منافق تھا یا سخت دل امراہی تھا اس شخص کو اللہ کے دین کی کچھ نہیں تھی اور نہ اس کا
دل انوار شریعت سے منور تھا اور اس کو یہ دہم تھا کہ اعوذ باللہ پر حنا صرف بخونوں کے ساتھ خاص ہے اور اس کو یہ علم نہیں تھا کہ ہنر کا
سبب شیطان ہے اور ہنر کی وجہ سے انسان حالت اعتدال سے کل جاتا ہے اور اعمال باطلہ اور افعال مذمومہ کرتا ہے۔

۳۱- بَابُ تَخْلُقِ الْإِنْسَانَ خَلْقًا لَا

بَعْدَ قَابٍ هُوَ نَاسَانُ كِي

مرشت میں ہے

يَقْتَالُكَ

۶۵۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
مَسْعُودٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ تَوَكَّلْ تَوَكَّلْ مَا كَلَّمَ اللَّهُ
أَنْ تَتَوَكَّلَ فَجَعَلَ الْإِنْسَانَ يَتَوَكَّلُ بِهِ يَتَوَكَّلُ مَا كَلَّمَ اللَّهُ تَوَكَّلْ
أَجَوَفَ عَرَفَ اللَّهُ تَخْلُقُ خَلْقًا لَا يَمْنَا لَكَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی صورت بنائی
تو جب تک چاہا ان (کے جسم) کو وہاں رکھا انھیں اس کے
اگر دھوکہ کر دیکھئے گا جب اس نے یہ دیکھا کہ یہ جسم اندر
سے کھوکھلا ہے تو اس نے جان لیا کہ یہ ایسی مرشت پر بنایا گیا
گیا کہ یہ خود پر قابو نہیں رکھ سکے گا۔

مسلم: جلد ۱۱، صفحہ ۳۶۶

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۶۵۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
مَسْعُودٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ تَوَكَّلْ تَوَكَّلْ مَا كَلَّمَ اللَّهُ
أَنْ تَتَوَكَّلَ فَجَعَلَ الْإِنْسَانَ يَتَوَكَّلُ بِهِ يَتَوَكَّلُ مَا كَلَّمَ اللَّهُ تَوَكَّلْ
أَجَوَفَ عَرَفَ اللَّهُ تَخْلُقُ خَلْقًا لَا يَمْنَا لَكَ.

فہ: علامہ لودی لکھتے ہیں: انسان شہوات پر قابو پانے کی طاقت نہیں رکھتا یا دوسروں کو دفع نہیں کر سکتا یا ہنر کے وقت خود پر قابو
نہیں رکھ سکتا اور حضرت آدم کا ہے اور مراد جس انسان ہے۔

چہرے پر مارنے کی ممانعت

۳۲- بَابُ النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے
لڑے تو چہرے پر مارنے سے احتساب کرے۔

۶۵۹۴- حَدَّثَنَا قَبِيْلَةُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ تَوَكَّلْ تَوَكَّلْ مَا كَلَّمَ اللَّهُ
أَنْ تَتَوَكَّلَ فَجَعَلَ الْإِنْسَانَ يَتَوَكَّلُ بِهِ يَتَوَكَّلُ مَا كَلَّمَ اللَّهُ تَوَكَّلْ
أَجَوَفَ عَرَفَ اللَّهُ تَخْلُقُ خَلْقًا لَا يَمْنَا لَكَ.

أَمَّا فَلْيَجِيبِ الْوُجْهَ. سلم حمزة الاشرف (۱۳۸۹۲)

۶۵۹۵ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْقَاسِمِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِذَا حَرَبَ أَحَدُكُمْ. سلم حمزة الاشرف (۱۳۷۰۳)

۶۵۹۶ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَمَّا فَلْيَجِيبِ الْوُجْهَ. سلم حمزة الاشرف (۱۲۷۹۶)

۶۵۹۷ - حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الصُّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا الْوَلَدِ يَخْلُصُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَمَّا فَلَا يَلْبِطَنَّ الْوُجْهَ. سلم حمزة الاشرف (۱۴۸۵۸)

۶۵۹۸ - حَدَّثَنَا تَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَفْظِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُشَقِّحُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُشَقِّحِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَمَّا فَلْيَجِيبِ الْوُجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورِهِ. سلم حمزة الاشرف (۱۴۸۵۸)

۶۵۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَدِيرِ حَدَّثَنَا هُشَامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْمُرَّيْطِيِّ (وَهُوَ أَبُو الْوَلَدِ) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَمَّا فَلْيَجِيبِ الْوُجْهَ.

سلم حمزة الاشرف (۱۴۸۵۸)

۳۳- بَابُ الْوَعِيدِ الشَّدِيدِ لِمَنْ عَذَّبَ

النَّاسَ بِغَيْرِ حَقٍّ

۶۶۰۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خُفْصُ بْنُ يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ بَنِي حَزْرَمٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى النَّاسِ وَقَدْ أَكْبَهُوا إِلَى الشُّطْرِ وَصَبَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الزَّبْتُ فَقَالَ مَا هَذَا فَبُذِلَ يَتَعَلَّمُونَ فِي السَّعْيِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ایک اور سند سے یہ الفاظ مروی ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص مارے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرہ کو مارنے سے اجتناب کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے پر لہانچہ نہ مارے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر

تخت و عید کا بیان

مسرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کا ملک شام میں کچھ لوگوں پر گزر ہوا جن کو دھوپ میں کھڑا کیا ہوا تھا اور ان کے سروں پر روغن زیتون بہایا جا رہا تھا انہوں نے پوچھا: ان کو یہ سزا کیوں مل رہی ہے؟ بتایا گیا کہ ان کو خراج (شد دینے) کی وجہ سے یہ سزا دی جا رہی ہے

يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَغْلِبُ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ فِي الدُّنْيَا.

ابوداؤد (۳۰۴۵)

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا شام کے چند قبیلوں پر گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا: ان کو یہ عذاب کیوں ہو رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: ان کو جزیہ وصول کرنے کے لیے بند کیا گیا ہے حضرت ہشام نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

۶۶۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَمَةَ عَنْ وَشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ وَشَامُ بْنُ حَكِيمٍ بِنِ حِزَامٍ عَلَى النَّاسِ مِنَ الْأَنْبَاءِ بِالشَّامِ لَمَّا رَأَوْا إِلَى الشَّمْسِ فَقَالَ مَاذَا لَهُمْ قَالُوا جَزِيرَةُ إِلَى الْجَزِيرَةِ فَقَالَ وَشَامُ أَتَاهَا لَسَمْعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَغْلِبُ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا. (سahih حوالہ: ۶۶۰۰)

۶۶۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَابْنُ مَعْقِلٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ كُلْثُمِ بْنِ وَشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَأَخْبَرْتُمُ يَمْرُؤَ مِنْهُمْ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عَالِي السُّلَاطِنَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَأَمَرَ بِهِمْ فَجُذِلُوا. (سahih حوالہ: ۶۶۰۰)

۶۶۰۳۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْكَاهِلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّهَيْرِ أَنَّ وَشَامَ بْنَ حَكِيمٍ وَجَّهَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حَصَى مُشَيْتٍ لَأَسَاقِينَ الْكُفَّاءِ إِلَى أَتَاوِ الْجَزِيرَةِ فَقَالَ مَا هَذَا إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَغْلِبُ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا. (سahih حوالہ: ۶۶۰۰)

حضرت ہشام بن حکیم نے دیکھا کہ حص کے حاکم نے کچھ قبیلوں کو ادا بے جزیہ کے لیے دھوپ میں کھڑا کر رکھا ہے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

فہ: ملا سہ نو دی لکھتے ہیں کہ یہ احادیث نا حق مزارع پر محمول ہیں اور جس شخص کو اس کے واقعی جرم پر سزا دی جائے وہ اس میں داخل نہیں ہے مثلاً قصاص حدود اور تعزیر کے مطابق سزا دی جائے تو وہ اس وجہ میں داخل نہیں ہے۔

جو شخص مسجد بازار اور مجمعوں میں نیزے لے کر چلے تو اس کے پیکان پکڑے کا حکم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں چند حیر لے کر گزرا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے حیروں کے پیکان پکڑلو۔

۳۴۔ بَابُ آمْرِ مَنْ مَرَّ بِسِلَاحٍ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سَوَاقٍ أَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ أَنْ يُمَسِّكَ بِبِضَالِهَا

۶۶۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ وَاسْمُهُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَخْبَرَكَ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمِيَّةٍ عَنْ حَمْرٍ وَسَمِعَ جَرِيرٌ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي

الْمَسْجِدِ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَنْصَلِحْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَنْصَلِحَ.
يَنْصَلِحُهَا.

بخاری (۴۵۱-۷۰۷۳) مسال (۷۱۷) ابن ماجہ (۳۷۷۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
ایک شخص مسجد میں پھر تیرے کر گزرا جن کے پکان کھلے
ہوتے تھے آپ نے حکم دیا کہ وہ ان کے پکان پکڑ لے تاکہ
وہ کسی مسلمان کے چہرہ نہ جائیں۔

۶۶۰۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ الرَّبِيعِ قَالَ أَخْبَرَنَا
الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ
زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا
مَرَّ بِالنَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ فَقَدْ أَهْنَى كَصُورِهَا فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ
بِنُصُولِهَا كَيْ لَا يَتَغَيَّرَ مَسْلَمًا. البخاری (۷۰۷۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص
مسجد میں تیر مدتہ کرتا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس کو یہ حکم دیا
کہ وہ تیروں کے پکان پکڑ کر مسجد میں آیا کرے انہی رخ نے
”بصدق بالنبل“ کہا ہے۔

۶۶۰۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا لُبَّاحٌ وَحَدَّثَنَا
مُسْلِمٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَلَّى بِالنَّبْلِ فِي
الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمْرَ بِهَا إِلَّا وَهُوَ أَعْدٌ يَنْصُولُهَا وَكَانَ ابْنُ
زَيْدٍ كَانَ يَصْنَعُ بِالنَّبْلِ. ابوداؤد (۲۵۸۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد یا بازار میں
جائے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہو تو وہ اس کے پکان کو پکڑ لیا
کرے پھر اس کے پکان کو پکڑے پھر اس کے پکان کو
پکڑے حضرت ابو موسیٰ نے کہا: (اور ہمارا حال یہ ہے کہ) یہ
خدا! ہم میں سے بعض لوگ تاحیات ایک دوسرے کے چہروں
پر تیر مارتے رہے۔

۶۶۰۷ - حَدَّثَنَا هَدَّادٌ عَنْ غَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ
عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِنَبْلِ مَجْلِسٍ أَوْ سُرَّةٍ وَبَيْنَهُ نَبْلٌ
فَلْيَأْخُذْ بِنُصُولِهَا ثُمَّ لْيَأْخُذْ بِنُصُولِهَا ثُمَّ لْيَأْخُذْ بِنُصُولِهَا قَالَ
لَقَالَ أَبُو مُوسَى وَاللَّهِ مَا مَنَعَتْ حَتَّى سَلَّكَهَا بِنُصُولِهَا
وَيَجُوزُ بَعْضُ. مسلم تخریج الاشراف (۹۰۸۰)

حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
جب تم میں سے کوئی شخص ہماری مسجد یا ہمارے بازار میں
جائے اور اس کے پاس تیر ہو تو وہ اس کے پکان کو اپنے ہاتھ
سے پکڑ لے تاکہ کسی مسلمان کو کوئی چیز چہرہ نہ جائے یا
فرمایا: اس کے پکان کو اپنے قبضہ میں رکھے۔

۶۶۰۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَزٍ الْأَعْرَجِيُّ وَمُحَمَّدُ
بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ
بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا
مَرَّ أَحَدُكُمْ بِمَسْجِدٍ أَوْ سُرَّةٍ أَوْ سُرَّةٍ أَوْ مَنَعَةٍ كَبُلٍّ
فَلْيَأْخُذْ بِنُصُولِهَا يَنْصَلِحُ أَنْ يَكُونَ أَحَدًا مِنَ
الْمُسْلِمِينَ وَنَهَا يَنْصَلِحُ أَوْ قَالَ لِيَنْصَلِحُ عَلَى يَنْصَلِحُهَا.

بخاری (۴۵۲-۷۰۷۵) ابوداؤد (۲۵۸۶) ابن ماجہ (۳۷۷۸)

ف: ہر ضرر دینے والی چیز کا یہی حکم ہے اس چیز کو اس طرح رکھا جائے کہ اس سے کسی مسلمان کو ضرر پہنچنے کا خطرہ نہ رہے۔

مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ

۳۵- بَابُ التَّهْوِي عَنِ الْإِشَارَةِ

کرنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم ؓ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے فرشتے اس پر اس وقت تک لعنت کرتے ہیں جب تک وہ اس اشارہ کو ترک نہیں کرتا خواہ وہ اس کا سگ بھائی ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی حدیث روایت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کئی احادیث ذکر کیں ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے تم میں سے کوئی شخص نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چھین کر کسی کو گلا دے اور وہ جہنم کے گڑھے میں جا گرے۔

ف: اس حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ جس جگہ لوگوں کا اجتماع ہو وہاں ہتھیاروں کو اس طرح پکڑ کر نہ لے جایا جائے جس سے مسلمانوں کو تکلیف پہنچے اس سے مظلوم ہوا کہ ہر وہ چیز جس سے مسلمانوں کو ضرر ہو اس سے اجتناب کرنا واجب ہے۔

راستہ سے ٹکلیف دہ چیز ہٹا

دینے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص جا رہا تھا راستہ میں اس نے ایک خاردار شاخ دیکھی اس نے اس کو اٹھا کر ایک طرف کر دیا اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیکی قبول کر لی اور اس کو بخش دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص راستہ میں وہ سخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرا اس نے کہا: یہ خدا امیں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستہ سے ہٹا دوں گا تاکہ یہ ان کو ایذا نہ دے پھر وہ شخص جنت میں داخل کر دیا گیا۔

بالتسلیح الی مسلم

۶۶۰۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الشَّافِعِ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ عُمَرُو بْنُ شَافِعٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي سُوَيْرٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ؓ مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِهَتْمٍ فَلْيَنْتَحِلْهُ تَلَعُّهُ حَتَّى يَدْعَهُ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لَا يَبُورُ إِلَيْهِ. مسلم بحوالہ الاثر (۱۴۴۳۶)

۶۶۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حُرَيْرٍ عَنْ أَبِي عَرُوبٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم بحوالہ الاثر (۱۴۴۷۲)

۶۶۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ هُثَيْمِ بْنِ مَتِيٍّ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ تَكُنْ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُبَشِّرُ أَحَدَكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالتَّسْلِيحِ وَلَا أَنْ لَا يَتْلُوَ أَحَدَكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ فِي يَوْمٍ يَقْبَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ الْكَلْبِ. بخاری (۷۰۷۲)

۳۶۔ بَابُ لُطْلُفِ الْإِلَهِ الْأَدْنَى

عَنِ الظُّرَيْفِيِّ

۶۶۱۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي سَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّبَعْنَا رَجُلًا يَتَّبِعُنِي بِطَرَفِي وَجَهَ عَصْفَرٍ شَوْكٍ عَلَى الظُّرَيْفِيِّ فَأَعْرَضَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ لَقَرَّةً. مسند دار (۴۹۱۷)

۶۶۱۳۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَجُلٌ يَتَّبِعُنِي حَتَّى يَخْرُجَ ظَهْرُ ظُرَيْفِي فَقَالَ وَاللَّوْكَ لَا يَحْمِلُ هَذَا عَنْ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِنُهُمْ فَادْخِلِ الْحَجَّةَ. مسلم بحوالہ الاثر (۱۲۶۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک شخص کو جنت میں بھرتے ہوئے دیکھا کیونکہ اس نے راستہ میں گرسے ہوئے ایک درخت کو کاٹ دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔

۶۶۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ السُّلَيْمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَنْقَلِبُ إِلَى الْجَنَّةِ لِيُفْتَحَ لَهُ فَتُحْمَلُ مِنْ كُلِّ شَجَرَةٍ تَرْوِي الْمُسْلِمِينَ الْكَلْبُ سَلَمٌ لِمَنْ لَا شَرَفَ (۱۲۴۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک درخت مسلمانوں کو پانی اور دیتا تھا ایک شخص نے اس کو کاٹ دیا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

۶۶۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي زَائِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ شَجَرَةٌ كَانَتْ تَرْوِي الْمُسْلِمِينَ لَجَاءَ رَجُلٌ يَنْقَلِبُ لِيَدْخُلَ الْجَنَّةَ

سلم لِمَنْ لَا شَرَفَ (۱۲۴۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! مجھے ایسی چیز بتائیے جس سے میں نفع حاصل کروں آپ نے فرمایا: مسلمانوں کے راستہ سے کوئی تکلیف دہ چیز دور کر دو۔

۶۶۱۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي زَائِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْنِي شَيْئًا أَنْ يَخُولِي الْأَذَى عَنْ طَرَفِي الْمُسْلِمِينَ. ابْنِ مَاجَه (۳۶۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نہیں جانتا شاید آپ (دنیا سے) تشریف لے جائیں اور میں آپ کے بعد رہ جاؤں سو آپ مجھے آغوش کے لیے کوئی دامن بیان کر دیجئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کرو اس طرح کرو (راوی ابو ہریرہ نے ابو ہریرہ کا نسب بھی بیان کیا تھا) اور راستہ سے تکلیف دہ چیزیں دور کر دو۔

۶۶۱۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي زَائِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْنِي شَيْئًا أَنْ يَخُولِي الْأَذَى عَنْ طَرَفِي الْمُسْلِمِينَ. ابْنِ مَاجَه (۳۶۸۱)

لف: اس باب کی احادیث میں راستہ سے تکلیف دہ چیز کے ہٹانے کی فضیلت اور اجر و ثواب کا بیان ہے خواہ وہ کوئی درخت ہو درخت کی شاخ ہو پتھر ہو کسی پھل کا پھل لے والا چمکا یا شیشہ کا کھڑا ہو یا کوئی گندگی اور مردار ہو۔

۳۷- بَابُ تَحْرِيمِ تَعْدِيْبِ الْهَرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنْ الْحَيَوَانِ الَّتِي لَا يُؤْذِي

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو ملی کو عذاب دینے کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس عورت نے ملی کو باندھ رکھا تھا حتیٰ کہ وہ مر گئی اور وہ اس سبب سے جہنم میں داخل ہو گئی کیونکہ

۶۶۱۸ - حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ السُّلَيْمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي زَائِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَلَيَّتِ امْرَأَةٌ لِي هَرَّةٌ مَسَحَتْهَا عَشَى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّهَارَ لَا يَمْنَى

عورت نے جب غمی کو ہمارے حوالہ میں لایا تو اس نے اس کو کھلا کر دیکھا اور
 اس کو کھولا کہ وہ زمین کے کٹڑے کٹڑے سے ہی کھا لیتی۔
 حضرت ابن عمرؓ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل
 روایت کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کے سبب سے عذاب دیا گیا جس نے بلی کو باندھے رکھا، اس کو کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو دیتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھا لیتی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اس کی مثل مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کئی احادیث روایت کیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت اپنی بی بی کی جگہ سے روزِ غ میں داخل ہوگی جس کو اس نے ہاتھ پر رکھا تھا، اس کو خود نکلا یا نہ چھوڑا کہ وہ ایمان کے میلے کھولے گا یا ایمان کے میلے چھپا لیا تھا، اگر وہ لاٹھری سے مر

تکبر کی حرمت

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما
 بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عزت اللہ
 عزوجل کی ادا ہے اور کبریا کی اس کی سدا ہے جو شخص تجھ سے
 ان صفات کو لینے کی کوشش کرے گا میں اس کو عذاب دوں گا۔

ف: عظامہ نووی کہتے ہیں: اگر مرد و چادر ہے جس کو کمر پر باندھتے ہیں اور عمامہ چادر ہے جس کو کندھوں پر ڈالتے ہیں یہ دونوں چادر پر الہام ہیں اور الہام اجسام کے خواص میں سے ہے اور اللہ عز و جل جسم سے معجز ہے لہذا ان چادروں سے مراد اس کی صفات ہیں یعنی عزت اور کبر یا اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں جو مخصوص ان صفات سے مصنف ہونے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے گا۔

أَطْعَمْتَهَا وَسَقَمْتُهَا إِذْ هِيَ حَمِيئَةٌ وَلَا هِيَ تَرْفَعُهَا تَأْكُلُ
مِنْ جِذَائِهَا الْأَرْضِي . ساجد عدد (۵۸۱۳)

٦٦١٩ - جَعْفَرُ بْنُ هُرَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ يَتْمَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيعًا عَنْ مَعْنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي آدَى عَنْ قُلُوبٍ عَنْ أَبِي حُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ جُوَيْرِةَ. راجع جلد (٥٨١٥)

٦٦٢- وَحَقَّقْنِيهِ نَصْرَتُنْ عَلَيَّ الْجَهَنَّمِيِّ حَقَّقَا
عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَمْرٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيَّتْ أَمْرُ الْأَرَبِيِّ هَرَّةٌ أَوْ لَقْنَتَهَا
لَمْ تَطْلُوعُهَا وَكَمْ تَسْفُهَا وَكَمْ تَدْفُهَا تَأْكُلُ مِنْ يَمِينِ
الْأَرَبِيِّ (ص ٥٨١٤)

٦٦٢١ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْبِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِحَدِيثِهِ. (ساجد حمد) (٥٨١٤)

٦٦٢٢ - خَلَقْنَا مُحَمَّدًا مِنْ رَأْسِهِ خَلَقْنَا عَهْدَ الرَّزَاقِ
خَلَقْنَا مُعْتَمِرًا مِنْ عِلْمِهِ قَالَنَ هَذَا مَا خَلَقْنَا أَنْزَلْنَا
مُسْمُوهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَحْكُمُ بِهَا مِنْهَا وَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَلَسَ امْرَأَةُ النَّارِ مِنْ جَنَّةٍ وَهِيَ لَهَا أَوْ
يَوْمَ رُفِعَتْ فِي الْوُجُوهِ الْكَلْبَةُ لَهَا بِأَنَّ أَرْسَلَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ
يَعْنِي الْأَنْزِيلَ حَتَّى مَعَتْ هَذِهِ سَاهِبَ عَالِد (٥٨١٩)

٣٨- بَابُ تَعْرِيمِ الْكَبِيرِ

٦٦٢٣ - حَقَّقْنَا أَحْمَدَ بْنَ يُونُسَ الْأَزْدِيَّ حَقَّقَا هَمْرَانَ
خَطِيبَ بَنِي يَثِيبَ حَقَّقْنَا يَمَى حَقَّقَا الْأَعْمَشَ حَقَّقَا أَلِ
إِسْحَاقَ عَنْ يَمَى مُسْلِمٍ الْأَعْمَشَ عَنْ يَمَى سَعِيدِ بْنِ
وَيْسٍ حَسَنَةَ لَا لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَدْ رَوَى عَنْ يَمَى عَنْهُ. مسلم - (٣٩٦٨)

ف: عظامہ نووی کہتے ہیں: اگر مرد و چادر ہے جس کو کمر پر باندھتے ہیں اور عمامہ چادر ہے جس کو کندھوں پر ڈالتے ہیں یہ دونوں چادر پر الہام ہیں اور الہام اجسام کے خواص میں سے ہے اور اللہ عز و جل جسم سے معجز ہے لہذا ان چادروں سے مراد اس کی صفات ہیں یعنی عزت اور کبر یا اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں جو مخصوص ان صفات سے مصنف ہونے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے گا۔

۳۹۔ بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَغْيِيطِ الْإِنْسَانِ

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امید
کرنے کی ممانعت

مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

۶۶۲۴ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأْتِي عَلَى أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاتَّبَعْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ. مسلم تخریج الاثر (۶۶۲۴)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نے کہا: یہ خدا! اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا! اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ کون شخص ہے جو میرے متعلق یہ قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا! میں نے اس فلاں شخص کو بخش دیا اور میرے عمل کو ضائع کر دیا! یا جس طرح فرمایا۔

ف: علامہ ابی مامی لکھتے ہیں: اس شخص نے قطعی طور پر یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا! یہ اللہ تعالیٰ کے احکام سے جہالت ہے اور اس نے قسم کھا کر یہ بتلایا کہ اس کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کے نزدیک اس کا مقام یہ ہے کہ جس طرح وہ کہے گا اللہ ویسا کر دے گا اور اللہ کے نزدیک وہ گناہ گار بہت ذلیل ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ادب سے کلام کرنا لازم ہے اور اللہ تعالیٰ کے متعلق کوئی دعوئی نہیں کرنا چاہیے، قاضی عیاض نے کہا: اس میں اللہ کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ بغیر توبہ کے بھی گناہ بخش دیتا ہے، معتزلہ کہتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گناہوں سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں! لیکن اس میں ان کی دلیل نہیں ہے کیونکہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی بخشش سے ایسی پر قطعی قسم لگایا، کافر ہو گیا اور کفر سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

۴۰۔ بَابُ فَضْلِ الصَّعْقَاءِ وَالْحَامِلِينَ

ضعیفوں اور خاک نشینوں کی فضیلت

۶۶۲۵ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأْتِي عَلَى أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاتَّبَعْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ. مسلم تخریج الاثر (۶۶۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے طباقا لکھ کرے ہوئے بالوں، صدقہوں سے دھکا کھائے جانے والے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد کر کے قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کو ان کی قسم میں سچا کر دیتا ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اگر یہ خاک نشین لوگ کسی کام کے ہونے کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اس کام کو کر دیتا ہے اور ان کی دعا قبول فرماتا ہے اور ان کی قسم کو جھوٹی ہونے سے محفوظ رکھتا ہے! اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا مرتبہ عظیم ہوتا ہے اگرچہ لوگ ان کو حقیر جانتے ہیں۔
علامہ ابی مامی لکھتے ہیں:

قاضی عیاض نے کہا ہے کہ اگر وہ کسی کام کی دعا کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہاں قسم کھانا مراد ہو علامہ خطابی نے کہا: یہاں قسم سے دعا مراد لینا بہت بعید ہے! اس کی تائید یہ ہے کہ ایک بار کفار کے خلاف جنگ بہت طویل ہو گئی تو حضرت یرام نے کہا: اے اللہ! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو ان کافروں پر ہم کو فتح عطا کر اور مجھے اپنے نبی کے ساتھ لاحق کر دے! سو ایسا ہی ہو گیا۔

علامہ آبی لکھتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ ایک حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو سخی رکھا ہے! ان میں سے ایک اللہ کا ولی ہے جس کو اللہ نے لوگوں سے سخی رکھا ہے! اس کی تائید میں بے شمار واقعات ہیں۔

۶۶۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسَيْبٍ وَخَالِدُ بْنُ هَارِثٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
بُرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ
خَالِفٌ حَاجِبُهُ أَقْبَلَ عَلَى جَنْبَيْهِ فَقَالَ اذْهَبُوا اَلْكَوْجُورَ
وَلْيَفْجِرِ اللَّهُ فُلْسِي لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ الْبَارِي (۱۴۲۲)

(۶۷۶۶-۶۰۲۲) دارالحدیث (۵۱۳۱) الترمذی (۲۶۷۲)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی ضرورت سے آتا تو آپ اپنے ام
نشیوں کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: تم (اس کی)
شفا عت کرو تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان
سے وہی حکم جاری کرے گا جو اس کو پسند ہوگا۔

لفظ: علامہ سانی بالکی لکھتے ہیں: خاص معنی میں لیا ہے کہ جن لوگوں کو بادشاہ یا کسی حاکم کے ہاں کوئی جائز کام ہو ان کی سفارش
کرنا مستحب ہے اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

مَنْ بَشَّطَ شَفَاعَةَ حَسَنَةٍ يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ
بَشَّطَ شَفَاعَةَ سَيِّئَةٍ يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا. (النساء: ۸۵)

جو اچھی سفارش کرے اس میں سے اس کے لیے حصہ
ہے اور جو بری سفارش کرے اس میں سے اس کے لیے حصہ
ہے۔

جو شخص قول یا فعل سے کسی نیک کام میں مدد دیتا ہے اس کو بھی اجر ملتا ہے اگر کسی شخص سے کوئی لٹری ہو جائے تو اس کی معافی
کے لیے سفارش کرنی چاہیے بشرطیکہ وہ اس پر نام ہو اور اس کی اصلاح کی امید ہو لیکن جو شخص کسی باطل کام پر اصرار کرے اس کے حق
میں شفاعت نہیں کرنی چاہیے اور حدود میں شفاعت کرنا جائز نہیں ہے۔

۴۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ مُجَالَسَةِ الصَّالِحِينَ
وَمُجَانَبَةِ قُرْنَاءِ الشُّوَرِ

۶۶۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مُسَيْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جُلَيْمِ بْنِ أَبِي قُرَيْسٍ عَنْ
النَّبِيِّ ﷺ ح وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلَاءِ بْنِ أُمِّ الْقَيْسِ
(وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو نُسَيْمَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي بُرْزَةَ عَنْ
أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمَجْلِسِ الْمُسْلِحِ
وَالْمَجْلِسِ الشُّرِّ كَمَثَلِ الْمُسْكِ وَكَأَنَّكَ الْكَوْجُ
فَتَحْمِلُ الْمُسْكُ إِنَّمَا أَنْ تُغْلِبَكَ وَإِنَّمَا أَنْ تَنْتَفِعَ مِنْهُ وَإِنَّمَا
أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَكَأَنَّكَ الْكَوْجُ إِنَّمَا أَنْ تُغْمَرَ
بِأَنْتَ وَإِنَّمَا أَنْ تَجِدَ رِيحًا رَخِيصَةً. الْبَارِي (۳۱۰۱-۵۵۳۴)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: ایک ساتھی اور دوسرے ساتھی کی مثال مسک
والے اور بھٹی دھوکے والے کی طرح ہے مسک والا یا تو تم کو
بونی مسک دے دے گا یا تم اس سے مسک خرید لو گے ورنہ کم از
کم تم کو اس سے اچھی خوشبو آئے گی اور بھٹی دھوکے والا یا تو
تمہارے کپڑے ملا دے گا ورنہ تم کو اس سے بدبو تو آئے گی۔

میشیوں کے ساتھ نیکی کرنے کی فضیلت

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ
ﷺ کی زوجہ محترمہ بیان کرتی ہیں: میرے پاس ایک عورت
آئی اس کے ساتھ اس کی مددگاریاں بھی تھیں اس نے مجھ سے

۴۶- بَابُ فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ

۶۶۳۶- حَدَّثَنَا مُسْعِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا
سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي
دِهْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ

(کھانے کا) سوال کیا میرے پاس ایک بھجور کے سوا اور کچھ نہیں تھا میں نے وہ بھجور اس کو دے دی اس نے وہ بھجور لے کر اس کے دو ٹکڑے کیے اور ان کو اپنی دو بیٹیوں میں تقسیم کر دیا اور خود اس سے کچھ نہیں کھایا بھجور وہ کھڑی ہوئی اور وہ اور اس کی دونوں بیٹیاں چلی گئیں نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں نے آپ کے سامنے اس عورت کا واقعہ بیان کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص پر ان بیٹیوں کی پرورش کا بار پڑ جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو وہ اس کے لیے جہنم سے حجاب ہو جاتی ہیں۔

عَنْ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي حَبْدَةَ كَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَهْرَامَ وَابْنِ بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ (وَالْفَقْدُ لَهُمَا) قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ ابْنَ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَاسْتَأْنَبَتْنِي فَلَمْ تَجِدْ وَنَدَوْنِي فَسَبْنَا غَيْرَ نَسْرَةٍ وَاجِدَةٍ فَأَعْطَيْنَاهَا إِيَّاهَا فَانْطَلَقَتْهَا فَمَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَتَخَرَّجَتْ وَابْنَاهَا لَدْخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ فَحَدَّثَنِي حَدِيثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بخاری (۱۴۱۸-۵۹۹۵) الترمذی (۱۹۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت آئی جس نے دو بیٹیاں لٹائی ہوئی تھیں میں نے اس کو تین بھجوریں دیں اس نے ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک بھجور دی پھر جس بھجور کو وہ کھانا چاہتی تھی اس کے دو ٹکڑے کر کے وہ بھی ان کو کھلا دی مجھے اس واقعہ سے بہت تعجب ہوا میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کا ایثار بیان فرمایا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس (ایثار) کی وجہ سے اس عورت کے لیے جنت کو واجب کر دیا (فرمایا) اس کو دوزخ سے آزاد کر دیا۔

۶۶۳۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ (بَعْلِي ابْنُ) مُسْعَى عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَادِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي ذِي نَافَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِزَّاءِ بِنْتِ مَالِكٍ سَمِعَتْهُ تَحْدِثُ عَنْ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَلْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي وَسُكْنَةُ تَحْصِيصُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَعْلَلْتُ كُلَّ وَاجِدَةٍ مِنْهُمَا ثَمْرَةً وَرَلَعْتُ إِلَيْنِ فِيهَا ثَمْرَةً لَنَا كُلُّهَا فَاسْتَطْعَمْنَاهَا ابْنَتَاهَا فَسَلَّطْتُ الثَّمْرَةَ الْبَنَى كَأَنَّهُ كَرِيذٌ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَأَعَجَبَنِي شَأْنُهَا لَدَخَرْتُ إِلَيْهَا صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ أَوْ أَعْطَاهَا بِهَا مِنَ النَّارِ. مسلم بحسن الاثر (۱۶۳۳۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو لڑکیوں کی بلوغت تک پرورش کی قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح آئیں گے آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

۶۶۳۸ - حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ الشَّافِعِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرِو اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَخَوْرٌ وَحَمْرٌ أَصَابِعُهُ. مسلم بحسن الاثر (۱۰۸۴)

ف: حدیث نمبر ۶۶۳۶ میں دخول جنت کی بشارت اس شخص کے لیے ہے جو لڑکیوں کی پرورش میں جلاء ہو اس حدیث پر یہ سوال ہے کہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص اس پرورش کو جلاء سمجھے یہ اس کے لیے بشارت ہے اور جو خوشی سے ان کی پرورش کرے اس کے لیے یہ بشارت نہیں ہے اس کا جواب یہ ہے کہ چونکہ عام طور پر لوگ لڑکیوں کی پیدائش سے ناخوش ہوتے ہیں اور ان کی پرورش کو جلاء اور بار سمجھتے ہیں اس لیے آپ کا ارشاد اکثر اور اغلب لوگوں کے اعتبار سے ہے۔

٤٧- بَابُ قَطْلِ مَنْ أَمُوتَ لَهُ
وَلَدٌ كَحَسْبِيَّةَ

٦٦٣٩ - حَكَمْتُ بَيْنَهُمَا بَنِي سَعْدٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى
مَالِكٍ مِمَّنْ ابْنِي وَهَابٌ عَنْ تَوْهَيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي
مَرْثُودَةَ عَنْ أَبِي الْخَلَّيْطِ قَالَ لَا يَحْتَرُ لَأَسَدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
لِلْأَخَةِ مِنْ الْمَوْلَةِ فَحَمَلَتْهُ الْفَارِأُ لَا تَحُولُ الْقَسَمِ.

التركي (٦٦٥٦) التركي (١٠٦٠) العربي (١٨٢٤)

٦٦٤ - حَكَمْنَا أَمْرًا بِتَطْرُقِ ابْنِ أَبِي قَتَابَةَ وَصَدْرُ الْقَلْبِ وَ
 زَهْرُ بْنُ حَرْبٍ فَأَمَّا حَكَمْنَا سُلَيْمَانَ بْنَ حَكَمَةَ ح وَحَكَمْنَا
 عَمَلَةَ ابْنِ حَكَمَةَ وَابْنُ دَلِيعٍ عَنْ عَمَلِ الرَّزَّازِيِّ أَتَمَّوْنَا مَقْعَرُ
 بِمَلَأْنَا عَنْ الرَّحْمَنِ بِأَسْنَادٍ مَالِكٍ وَبِمَعْنَى حَرْبِهِ إِلَّا
 أَنَّ ابْنَ حَرْبٍ سُلَيْمَانَ كَلِمَةٍ النَّارِ إِلَّا تَوَلَّى الْقَسَمِ.

الطاري (١٢٥١) الى (١٢٥٢) (١٦-٣)

٦٦٤١ - خَلَقْنَا قَبْلَكَ مِنْ سَمَوَاتٍ عَشْرًا عَشْرًا
 (يَعْلَمُ أَنْ تَحْشُرُوا) عَلَى سَهْلٍ عَلَى آبَاءِهِمْ مِنْ أَيْ خَيْرًا لَأَنْ
 رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوشِعُونَ مِنَ الْإِنْفِصَالِ لَا يَمُوتُ
 بِوَحْدَانَةٍ تَلْفَافِينَ أَلْوَلُوهُ حَقَّ حَقِّهِ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةُ
 فَكُلَّيْ شَرًّا أَكْثَرُ أَوْ أَكْثَرُ مَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سليم، محمد: (١٣٧١هـ)

٦٦٤٢ - خَلَقْنَا آدَمَ كَدِيمَ الْجَعْدِ فِي قَضِيلٍ مِنْ
حُسْنِ خَلْقِ آدَمَ عَوَالِدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْأَسْهَلِيِّ
عَنْ أَبِي عَصَابٍ وَكَثَرَتْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ
جَاءَتْ آدَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
نَعَبَ الرِّجَالِ بِحَالِيكَ لِمَا جَعَلَ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمَ
لَوْحِكَ فَبُذِّعْتُمْ مِمَّا عَلِمْتَ اللَّهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ
مَحَلٍّ وَكُلَّ لِمَا جَمَعْنَ كَاتِبُنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَلِمَهُنَّ مِمَّا
عَلِمْتَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا يَكُنُّ مِنْ آدَمَ لَوْ تَكَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ
وَلَدِهَا ثَلَاثَةَ أَلْفٍ لَأَكْرَهَتْهَا جَعْلًا مِنْ النَّارِ فَقَالَتْ آدَمُ
وَأَتَيْتُ وَالَّتِي وَاتَّخَذِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّتِي وَاتَّخَذِي

بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت
سے صبر کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کا گھر صرف قسم پورا کرنے کے لیے چھوئے گی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں دی ہیں کہیں اسفیان کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ صرف قسم چوری ہونے کے لیے آگ میں داخل ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی عورتوں سے فرمایا: تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ان پر صبر کرے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گی! ان میں سے ایک عورت نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یاد رہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت نے آکر کہا: یا رسول اللہ! آپ کی امانت تو مرد لے گئے، آپ ہمارے لیے ایک دن مقرر فرمادیں جس میں ہم آپ کے پاس حاضر ہوں اور آپ ہم کو ان چیزوں کی تعلیم دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تعلیم کی ہیں، آپ نے فرمایا: تم فلاں، فلاں، دن جمع ہونا، ہم جمع ہو گئیں، پھر ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دیا تھا اس میں سے ان کو تعلیم دی، آپ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت خود سے پہلے اپنے تین بچے روانہ کرے گی وہ اس کے لیے دوزخ کی آگ سے بچ جائے گی۔

والتین۔ البخاری (۱۰۱-۱۲۴۹-۷۳۱)

جائیں گے ایک عورت نے کہا: اور دو اور دو اور دو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو اور دو اور دو!

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔ شعبہ کی روایت میں ہے حضرت ابو ہریرہ نے کہا: میں ایسے بچے جو بالغ نہ ہوئے ہوں۔

۶۶۴۳ - حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ الْمُكَثَّلِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْهَلِيِّ رِجَالُ هَذَا الْإِسْنَادِ يَمُوتُ عَنْهُ وَزَادَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْهَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَحْكِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَكْفُرُوا الْجَنَّةَ.

بخاری (۱۰۲-۱۲۵۰)

الاحسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہو گئے، کیا آپ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی ایسا حدیث سنا سکتے ہیں جس سے اپنے فوت شدہ لوگوں کے متعلق ہمارے دلوں کی تسلی ہو؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں! چھوٹے بچے جنت کے کیزے ہیں، ان میں سے جس کی ملاقات اپنے باپ یا ماں باپ سے ہوگی، وہ اس کے ہاتھ یا اس کے دامن کو پکڑے گا جیسے میں تمہارا یہ دامن پکڑ رہا ہوں، میں اس کو اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک کہ اس کو اور اس کے باپ کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل نہیں کر دے گا۔

اسی سند سے مروی ہے: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی حدیث سنی ہے جس سے ہمارے فوت شدہ لوگوں کے متعلق ہمارے دلوں کی تسلی ہو؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں۔

۶۶۴۴ - حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ سَوَّيْهٍ وَ مُعَمَّدُ بْنُ عَلُو الْأَعْلَى (وَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ) قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي السَّيِّلِ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَلَا قَدْ صَارَ لِي الْكَافِرُ لَمَّا آتَتْ مُعَلِّمِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِحَدِيثٍ تَطْبِيبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ يَصَارُكُمْ ذَعَارٍ مِمَّنْ الْجَنَّةُ يَخْلُقِي أَحَدَهُمْ آهَاءَ أَوْ قَالَ أَبَوَيْهِ لَمَّا خَلَّ يَتْرُوهُ أَوْ قَالَ يَكْبِدُ كَمَا أُخْبِرْتُ أَنَا بِصِفَةِ نَوَيْكٍ هَذَا فَلَا يَتَّكِلُ أَوْ قَالَ فَلَا يَنْتَهِي حَتَّى يَدْخُلَ اللَّهُ وَآهَاءُ الْجَنَّةِ قُلْتُ يَا رِوَايَةُ سُرَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّيِّلِ.

وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِقِي) ابْنُ سَعْدٍ عَنْ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ تَطْبِيبِ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ. مسلم جملہ الاشراف (۱۴۸۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس اپنے بچے کو لے کر آئی اور کہا: یا نبی اللہ! اللہ تعالیٰ سے اس کے حق میں دعا کیجئے، میں تین بچے دفن کر چکی ہوں آپ نے فرمایا: تم نے بچوں کو دفن کیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے دوزخ سے مضبوط بندش ہوگئی۔

۶۶۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ أَبِي كَثْبَةَ وَ مُعَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ نُسَيْرٍ وَأَبُو سَمِيْعٍ الْأَشْجَعِ (وَالْفَرْقُ بَيْنَهُمَا) قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ (بَعَثُونِ ابْنَ غِيَاثٍ) وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ طَلْحِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي رُوَيْحَةَ بَنِي عَمْرِو بْنِ بَحْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ امْرَأَةً النَّبِيِّ ﷺ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَدْخِ اللَّهَ لَهُ فَلَقَدْ دَخَلَتْ ثَلَاثَةً قَالَ دَخَلَتْ ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ اخْتَلَطَتْ بِحِطَّاءِ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ عُمَرُ بْنُ بَحْرٍ عَنْ

مسئب کی روایت میں بغض کا ذکر نہیں ہے۔

ابن عہد الرحمن القاریؒ یز قال قتیبة حدثنا عبد العزیز
(یعنی القواریری) ح وحدثنا مسعود بن عمرو الأشجینی
أنه سأل عمار بن العلاء بن المسیب ح وحدثني هرون
بن مسعود الأبلی حدثنا ابن وهب حدثني مالك (وهو
ابن أنس) عن مسیب عن سهل بهذا الإسناد غير أن حديث
العلاء بن المسیب ليس في ذكر البغض.

الترمذی (۳۱۶۱)

۶۶۴۹ - حدثني عمرو بن خالد حدثنا ابن يونس
أنه سأل عبد العزيز بن عبد الوہب بن سلمة المأججون
عن سهل بن أبي صالح قال كنا بقرعة لعمرو بن عبد
العزيز وهو على المؤمنين فقام الناس ينظرون إليه فقلت
لأبي يا أبا عبد الله أرى الله يحب عمرو بن عبد العزيز قال
وما ذاك قلت لما له من الحب في قلوب الناس فقال
يحبك أنت سمعت أبا هريرة يحدث عن رسول الله
ﷺ ثم ذكر يمشي حديث جابر عن سهل.

مسلم تخریج (۱۲۶۹۷)

سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ہم عرفہ میں تھے
حضرت عمر بن عبد العزیزؓ کا وہاں سے گزار ہوا اور اہل علم کے
مجمع کے امیر تھے لوگ کھڑے ہو کر انہیں دیکھنے لگے میں نے
اپنے والد سے کہا: اے ابا جان! میں یہ گمان کرتا ہوں کہ اللہ
تعالیٰ عمر بن عبد العزیزؓ سے محبت کرتا ہے انہوں نے پوچھا: اس
کا کیا سبب ہے میں نے کہا: کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی
محبت ہے انہوں نے کہا: تمہیں اپنے باپ کی قسم! تم نے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث
سنی ہوگی۔

ف: اللہ تعالیٰ کی بندہ سے محبت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے لیے اس کی خیر اور صلاح کا ارادہ فرمائے اس کو ہدایت
فرمائے اور اس پر انعام فرمائے اور اللہ تعالیٰ کے بغض کرنے کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو مذہب دے اور حضرت جبرائیل اور دیگر
فرشتوں کی محبت کا معنی یہ ہے کہ وہ بندے کے لیے استغفار کریں اور اس کی تعریف و توصیف کریں۔

روحیں باہم مجتمع تھیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام روحیں باہم مجتمع تھیں جن کا (اس وقت)
تعارف تھا ان میں الفت ہوگئی اور جو (اس وقت) اجنبی تھیں
وہ ملحق رہیں۔

۴۹- باب الأرواح جنود مجتدة

۶۶۵۰ - حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا عبد العزيز
(یعنی ابن مسعود) عن سهل عن أبي هريرة عن رسول الله
ﷺ قال الأرواح جنود مجتدة كما تعارف
منها اتلفت وما تناكرت منها انفلفت.

مسلم تخریج (۱۲۷۱۶)

۶۶۵۱ - حدثني زهير بن حرب حدثنا حماد بن
وہاب حدثنا جعفر بن برکان حدثنا يزيد بن الأصم عن
أبي هريرة بسند صحيح قال قال الناس متعاونون كمتعاوني
البيط واللسب مما رآهم في الجاهلية وما رآهم في

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ
لوگ سوئے چاندی کی کالوں کی طرح معدنیات ہیں جو زمانہ
جاہلیت میں اچھے تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ
قلعہ ہوں تمام روحیں باہم مجتمع تھیں جن کا (اس وقت) تعارف

تھا ان میں ہفت ہوگی اور جو اس وقت اپنی خیمیں وہ لٹا رہیں۔

جو شخص جس کے ساتھ محبت کرے گا

اسی کے ساتھ ہوگا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ رہو گے جس سے تم کو محبت ہوگی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کسی بڑی عبادت کا ذکر نہیں کیا اور یہ کہا کہ لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تمہیں محبت ہوگی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے بعد میں سابق ہے البتہ اس بعادت میں ہے کہ میں نے اتنی زیادہ تیاری نہیں کی جس پر میں اپنی تعریف کروں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ نے فرمایا: تم ہی کے ساتھ رہو گے جس سے محبت ہوگی حضرت انس کہتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد

الْمُسْلِمُ إِذَا لَقِيَهِمْ لَأَزْوَاجٌ جُودٌ مُّجْتَمِعَةٌ لَّمَّا تَعَارَفَ وَفِيهَا رَحْمَةٌ وَمَتَانَةٌ كَرُمَتْهَا وَخُتِلَتْ. مسلم حذوہ شریف (۱۴۸۲۴)

۵۰۔ بَابُ الْمَرْءِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

۶۶۵۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ نُسَيْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَلِصَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَمْ يَسْأَلْهُ رَسُوْلُهُ مَا أَفْتَدَتْ لَهَا قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُوْلِهِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتِ. مسلم حذوہ شریف (۲۱۰)

۶۶۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَمُّو بْنُ الْوَيْلِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَصَعْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَأَبُو إِسْحَاقَ عَمْرُو بْنُ الْوَيْلِدِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَفْتَدَتْ لَهَا فَلَمْ يَدَعْ كَثِيرٌ كَيْفَرًا قَالَ وَلَكِنَّ أَحَبَّ إِلَهُ وَرَسُوْلَهُ قَالَ فَالْتَمَعَ مَنْ أَحَبَّتِ.

مسلم حذوہ شریف (۱۴۸۲۹)

۶۶۵۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْنٍ وَزَيْدُ بْنُ زُلَيْحٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ زُلَيْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِحُفْلِهِ فَمَرَّ أَنَّهُ قَالَ مَا أَفْتَدَتْ لَهَا مِنْ كَيْفَرٍ أَحْمَدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

مسلم حذوہ شریف (۱۵۴۵)

۶۶۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْمَنِ الرَّبِيعُ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بْنِ أَبِي زَيْدٍ) حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ الْوَيْلِدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَفْتَدَتْ بِالسَّاعَةِ قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُوْلِهِ قَالَ فَايْتَمَّكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتِ قَالَ أَنَسٌ لَمَّا قُبِضَ حَمَّادُ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَيْتَمَّكَ مَعَ مَنْ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَتَابِعُكَ وَتَحِبُّكَ وَتَحِبُّكَ وَتَحِبُّكَ
كَأَنِّي جُودَا أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ وَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ بِأَعْمَالِهِمْ.

(TAA)500

اہم کو نبی ﷺ کے اس ارشاد سے بڑھ کر اور کسی چیز سے خوشی نہیں ہوئی ”تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم کو محبت ہوگی“ حضرت اہلسنہ کہتے ہیں: بہو میں اللہ اس کے رسول اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے محبت کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ میں ان کے ساتھ ہوں گا ہر چند کہ میرے اعمال ان کے اعمال کی طرح نہیں ہیں۔

٦٦٥٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ النَّبَاسِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَّا يَذْكُرُ قَوْلَ أَنَسٍ فَلَنَا أُجِبْتُ وَمَا بَعْدَهُ.

مسلم، جزء الاشراف (۲۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی اس حدیث کو روایت کیا 'اس حدیث میں حضرت انس کا یہ قول کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں' اور اس کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

٦٦٥٧ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ قَالَ رِشَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِحِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا الْقَسْبُ بْنُ سَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَارِجِينَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا عِنْدَ سَدَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ لَكَانَ الرَّجُلُ اسْتَكْبَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا عِوَضًا صَلَوةً وَلَا مَسْجِدًا وَلَا صَلَوةً وَلَكِنَّنِي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ لَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّنِي. (الطحاوي (٦١٧١-٦١٥٣))

قَالَ كَانَتْ مَعَ تَنْ أَهْلِكَ. البخاري (٦١٧١-٦١٥٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت میں اور رسول اللہ ﷺ مسجد سے جا رہے تھے تو مسجد کی چوکٹ کے پاس ہماری ایک شخص سے ملاقات ہوئی اس نے کہا: یا رسول اللہ! قیامت کب واقع ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ وہ خاموش سا ہو گیا پھر اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے قیامت کے لیے زیادہ (تعلیٰ) نمازیں، زیادہ (تعلیٰ) روزے اور زیادہ (تعلیٰ) صدقات تو تیار نہیں کیے لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: تم کو جس کے ساتھ محبت ہوگی اسی کے ساتھ رہو گے۔

٦٦٥٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
الْبُسْكُرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنَا
أَبِي عَنْ كَثْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي
عَنْ أَبِي عَنِ الرَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَعْرَةٍ. سَاهِدٌ (٦٦٥٢)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرٍّ طَهُرَ (٦٦٥٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی حش
حدیث روایت کی۔

٦٦٥٩ - حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
الْأَسَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى وَابْنُ أَشَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
أَبُو هُرَيْرَةَ السَّيِّدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مَعَاذُ
(يعني ابن هشام) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْأَسَدِ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ. (بخاري ٦٦٦٢)

بِهَذَا الْحَدِيثِ. البخاري (٦١٦٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

۶۶۶۰- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي خَثِیةٍ وَاسْتَحَقَّ بَنُو
إِسْمَاعِيلَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَوَعَّدُنِي رَجُلٌ
أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا بَلَغَنِي بِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَوْتُ مَعَ
مَنْ أَحَبَّ. البخاری (۶۱۶۸-۶۱۶۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا: یا
رسول اللہ! آپ کا اس شخص کے متعلق کیا اورشاد ہے جو کسی قوم
سے محبت کرتا ہو اور ان سے واصل نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: جو
شخص جس سے محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔

۶۶۶۱- حَدَّثَنَا مُسْعِدُ بْنُ الْمُسَنَّى وَأَبُو بَكْرِ قَالَ
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ
مُسْعِدٍ نَحْنُ ابْنُ جَعْفَرٍ يَكْنَى عَنْ كَثْبَةٍ عَنْ كَثْبَةٍ ح وَحَدَّثَنَا
ابْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ قَوْمٍ
جَمْعًا عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ التَّيْمِيِّ
ﷺ يَوْمَئِذٍ. مسند حماد (۶۶۶۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے
اس حدیث کی شکل روایت کی۔

۶۶۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثْبَةٍ وَأَبُو عَمْرٍو قَالَ
حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ ح
مُسْعِدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ كَثْبٍ عَنْ أَبِي مَوْسَى
قَالَ تَمَى إِلَيْهِ ﷺ لَدَاكَ رَجُلٌ يَخْلُفُ عَمَلِيَّتَ جَرِيءٍ عَنْ
الْأَعْمَشِ. البخاری (۶۱۷۰)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک
شخص نبی ﷺ کے پاس آیا پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

لف: علامہ لودی کہتے ہیں: ان احادیث سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور صالحین اور اہل خیر کے ساتھ محبت رکھنے کی
فصلیت معلوم ہوئی خواہ وہ حیات میں یا نہ ہوں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی سب سے افضل محبت یہ ہے کہ ان کے احکام کی
اطاعت کی جائے اور جن کاموں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے منع کیا ہے ان سے اجتناب کیا جائے اور مستحبات شریعہ پر
عمل کیا جائے۔ صالحین سے محبت کی شرط یہ نہیں ہے کہ ان کے اعمال کے مطابق عمل کیا جائے نیز صالحین اور اہل خیر کے ساتھ ہونے
کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کو ان کا وسیع من کل الوجہ مل جائے گا۔

نیک آدمی کی تعریف اس کے
حق میں بشارت ہے

۵۱- بَابُ إِذَا أَكْبَى عَلَى الصَّالِحِ فَبِهِ
بَشْرَى وَلَا تَصْرَفُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ سے عرض کیا گیا: یہ فرمائیے کہ ایک شخص اچھا کام کرتا ہے
اور لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ مومن کی
فوری بشارت ہے۔

۶۶۶۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْقَيْسِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ
وَأَبُو عَمْرٍو قَضِيلُ بْنُ حَسَنٍ (وَاللَّفْظُ يَحْيَى) قَالَ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرَانِ حَدَّثَنَا حَسَدُ بْنُ زَبْلٍ عَنْ أَبِي
جَمْرَانَ الْجَوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاصِمِ عَنْ أَبِي كَبْرِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَنَّكَ التَّوَجُّلَ بِفَعْلٍ الْعَمَلِ مِنْ

الْقَدَرِ وَيَخْتَصِمُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالِ تِلْكَ عَاجِلُ بَشَرِي
الْمُرُومِ. ابی امام (۴۲۲۵)

۶۶۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ عَنْ وَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْقَسَمِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النُّظَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ
شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَمْرُوتَ الْجَوْنِيِّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ
حَدِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَ
يُحْيَى النَّاسِ عَلَيْهِمْ وَلَهُنَّ حَدِيثٌ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيَخْتَصِمُهُ
النَّاسُ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ. ساہجہ دار (۶۶۶۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۶۔ کتاب القدر

۱۔ بَابُ كَيْفِيَّةِ خَلْقِ الْاَدَمِيِّ فِي بَطْنِ اُمِّهِ
وَكَيْفَانَةِ رِزْقِهِ وَاجْلِهِ وَصَلِّهِ
وَشَقَاوَتِهِ وَسَعَادَتِهِ

۶۶۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية
وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لُثُمٍ الْهَمْدِيُّ
(وَالسُّنْدِيُّ لَهُ) حَدَّثَنَا ابْنُ وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَعِينٍ وَوَكِيعٌ فَكُلُّهُمَا حَدَّثَنَا
الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمُسْتَوْدَعُ أَنَّ أَحَدَكُمْ
يُخْلَقُ خَلْقَهُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ
خَلْقُهُ يَوْمَئِذٍ ذَلِكُمْ ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ مَخْلُوعًا يَوْمَئِذٍ ذَلِكُمْ
ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْسِفُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ بِارْبَعِ
كَلِمَاتٍ يَكْتُبُ رِزْقَهُ وَاجْلَهُ وَغَنَمَهُ وَخِيَّتَهُ اَوْ مَبْعَدَهُ قَوْلُ
الْبَدِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ اِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
حَتَّى تَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَبَنِيهَا اِلَّا فِرَاحٌ فَيَسْقِي عَلَيْهِ الْكِتَابَ
فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ لَيْدَةً عَلَيْهَا وَاِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ
بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى تَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَبَنِيهَا اِلَّا فِرَاحٌ
فَيَسْقِي عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلُهَا.

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں ایک
روایت میں ہے: لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی
تعریف کرتے ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
تقدیر کا بیان

ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت
اس کے رزق مدت حیات عمل اور سعادت
و شقاوت کا لکھا جانا

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صادق
اور صدوق اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر
فرد اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفے کی صورت میں
رہتا ہے پھر چالیس دن سچے ہوئے خون کی صورت میں رہتا
ہے پھر اسے ہی دن گوشت کے ٹکڑے کی صورت میں رہتا
ہے پھر فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے وہ اس میں روح پھونک دیتا ہے
پھر اس کو چار کلمات لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے اس کا رزاق اس کی
مدت حیات اس کا عمل اور اس کا شقی یا سعید ہونا لکھ دیا جاتا ہے
پس اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تم میں
سے ایک شخص جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور
جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر اس پر تقدیر
غالب آتی ہے پھر وہ جہنمیوں کے عمل کرتا ہے اور جہنم میں
داخل ہو جاتا ہے اور تم میں سے ایک شخص جہنمیوں کے عمل کرتا
رہتا ہے حتیٰ کہ اس شخص اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ

جاتا ہے پھر کہتا ہے: اے رب! یہ ذکر ہے یا سونٹ؟ پھر تہارا رب جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے پھر فرشتہ کہتا ہے: اے رب! اس کی مدت حیات؟ پھر تہارا رب جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے پھر فرشتہ کتاب اپنے ہاتھ میں لے کر نکلتا جاتا ہے اس میں اللہ کے حکم پر کوئی زیادتی ہوتی ہے نہ کمی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

وَيُحْكِمُهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ أَذْكُرُ أَمْ أَكُنِّي فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا كُنَّا وَبِكُتُبِ الْمَلَكِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا كُنَّا وَبِكُتُبِ الْمَلَكِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ وَرُكَّةٌ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا كُنَّا وَبِكُتُبِ الْمَلَكِ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ يَدُورُ وَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا أَمَرَ لَا يَنْقُصُ.

ساجد حوالہ (۶۶۶۵)

۶۶۶۶- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْمَانَ التُّوَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا الطَّفِيلِ أَخْبَرَهُ أَنَّكَ سَمِعَ عُمَرَ الْكَلْبِيَّ يَقُولُ وَنَاقَى الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ.

ساجد حوالہ (۶۶۶۵)

۶۶۶۷- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَكْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ أَبُو غَيْثَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطِيَّةَ أَنَّ عُمَرَ مَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطَّفِيلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سُرَيْجَةَ حَدِيقَةَ بْنِ أَبِي الْوَفَّارِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ مَا لَيْسَ بِقَوْلِ إِنْ السُّلْطَانَةُ تَقْبَحُ فِي الرَّجْمِ أَوْ يَمِينُ كَلِمَةٍ لَمْ يَنْصَوْرَ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حِينَئِذٍ قَالَ اللَّهُ بِحُكْمِهَا لَقَوْلُ يَا رَبِّ أَذْكُرُ أَوْ أَكُنِّي فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ ذَكْرًا أَوْ أُنْثَى ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَسَوِيءُ أَوْ خَيْرٌ سَوِيءٌ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ سَوِيءًا أَوْ خَيْرٌ سَوِيءٌ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا رُكَّةٌ مَا أَجَلُهُ مَا حُلُقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللَّهُ قَلْبًا أَوْ سَوِيءًا. ساجد حوالہ (۶۶۶۵)

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دم میں چالیس راتیں غلغلا ٹھہرا رہتا ہے پھر فرشتہ اس کی صورت جاتا ہے نہ ہیرے کہا: میرا امکان ہے: تخلیق کرتا ہے پھر کہتا ہے: اے میرے رب! ذکر کیا سونٹ؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو نہ ذکر کیا سونٹ بنا دیتا ہے پھر کہتا ہے: اے رب! اس کو کامل الاعضاء بناؤں یا ناقص الاعضاء بناؤں؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو کامل الاعضاء یا ناقص الاعضاء بنا دیتا ہے پھر کہتا ہے: اے رب! اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی مدت حیات کتنی ہے؟ اس کے اخلاق کیسے ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو شقی یا سعید بنا دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ دم پر ایک فرشتہ مقرر ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے اذن سے کوئی چیز پیدا کرنا چاہتا ہے تو چالیس اور کچھ راتیں گزارنے کے بعد۔۔۔۔۔ پھر حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے دم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے وہ کہتا ہے:

۶۶۶۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّابِّ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كَلْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي كَلْبٌ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حُكَيْفَةَ بْنِ أَبِي سُرَيْجَةَ الْوَفَّارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ الْعَدِيَّةَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّ تَلَكَّا مَوْجَلًا بِالرَّجْمِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا يُولَدُ اللَّهُ بِطَعِ وَأَرْبَعِينَ كَلِمَةً ذَكَرَ تَحْوِ حَيْثُ بِهِمْ. ساجد حوالہ (۶۶۶۵)

۶۶۶۹- حَدَّثَنِي أَبُو كَيْسٍ الْقُضَيْلِيُّ بْنُ حَسَنٍ الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَةُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ

اے رب! یہ نطفہ ہے کہے رہا ہے یہ جہاں خون ہے اے رب! یہ گوشت کا ٹکڑا ہے جب اللہ تعالیٰ کوئی مخلوق پیدا کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے رب! کر یا مودت؟ یعنی یا سعید؟ اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی مدت حیات کتنی ہے؟ پھر اس کے مطابق اس کی ماں کے پیٹ میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اَلَيْسَ بَيْنَ مَا لَيْكَ وَ رَفَعِ الْعَلِيَّتْ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَحَّلَ بِالْاَرْجَمِ مَلَكًا فَيَقُولُ اَيُّ رَبِّ نَطْلُقُ اَيُّ رَبِّ عِلْقَةُ اَيُّ رَبِّ سَتَكُنْ لِيَا اَزَادَ اللّٰهُ اَنْ يَمْلِكُوْنِي عِلْقًا قَالَ قَالَ السَّلَكُ اَيُّ رَبِّ كَذَبْتَ اَوْ اَنْفَى خِيَمِي اَوْ سَعِيْدُ فَمَا اِلٰهِي اَنْفَى لِمَا لَيْسَ لِيْ بِكَ مَعِيْ بَيْنَ بَيْنِ اَيُّ

(بخاری (۲۴۳۳-۲۴۳۴-۲۴۳۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم قبیح فرقہ میں ایک جنازے کے ساتھ تھے ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لا کر بیٹھ گئے آپ کے پاس ایک چھری تھی آپ نے سر جھکا دیا اور اپنی چھری سے زمین کرینے لگے پھر فرمایا: تم میں سے ہر شخص ہر جائدار شخص کا لٹکا جنت یا جہنم اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے اور اس کا سعید ہونا یا شقی ہونا بھی اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اپنے متعلق کبھی ہوسے پر اعتماد کیوں نہ کر لیں اور عمل کو ترک کیوں نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا وہ مقرب اہل سعادت کے عمل کی طرف مائل ہوگا اور جو شخص اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ مقرب اہل شقاوت کے عمل کی طرف مائل ہوگا پھر آپ نے فرمایا: اہل سعادت کے لیے ایک اعمال آسان کر دیے جائیں گے اور اہل شقاوت کے لیے برے اعمال آسان کر دیے جائیں گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) "جس نے صدقہ کیا اور اللہ سے ڈرا اور نیکی کی تصدیق کی ہم اس کے لیے نیکیوں کو آسان کر دیں گے اور جس نے کفر کیا اور لاپرواہی کی اور نیکی کی تکذیب کی ہم اس کے لیے برائیوں کو آسان کر دیں گے۔"

۶۶۷۳- حَقَّقْنَا عُمَرَ بْنَ اَبِيٍّ كُنْتَةَ وَ زُهَيْرَ ابْنِ حَرْبٍ وَ اسْحَقَ ابْنَ يَزِيْزٍ (وَالْفَقْدُ لِرَءَسِ) قَالَ اسْحَقُ اَخِيْرًا وَقَالَ الْاَعْرَابُ حَقَّقْنَا جِسْمًا عَنْ مَنصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيٍّ عُمَرَ الرَّسْمِيِّ عَنْ عِلِّيٍّ قَالَ كُنَّا بَيْنَ جَنْكَلٍ بَيْنَ بَيْتِ الْاَعْرَابِ لَمَّا نَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَتَعَدَّ وَ تَعَدَّ حَوْلَهُ رَمْعًا وَ مَعَصِرًا فَتَكُنَّ فَعَمَلُ بَيْنَكُمُ يَوْمَ مَعَصِرِهِ كَمْ قَالَ مَا يَسْتَكُنُّ مِنْ اَعْدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَّنْقُوسَةٍ اَوْ قَدْ كَتَبَ اللّٰهُ مَكْلَافًا مِنَ الْبَشَرِ وَالْاَنْفَى اَوْ لَا قَدْ كُنْتُ حَبِيْبًا اَوْ سَوِيْدًا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ نَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كُنْتُ عَلَى يَمَانِي وَ لَدَى الْقَتْلِ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَوِيْرًا لِيْ فَصَلَّى اَهْلُ الشَّقَاوَةِ وَ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْبَقَاوَةِ فَسَوِيْرًا لِيْ فَصَلَّى اَهْلُ الْبَقَاوَةِ لَكَ اَنْ اَصْلَحُوا اَكْمَلُ مَسْجِدًا اَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَسَوِيْرًا لِيْ فَصَلَّى اَهْلُ الشَّقَاوَةِ وَ اَمَّا اَهْلُ الْبَقَاوَةِ فَسَوِيْرًا لِيْ فَصَلَّى اَهْلُ الْبَقَاوَةِ كَمْ قَرَأَ لَنَا مِنْ اَعْلَى وَ اَنْفَى وَ صَلَّيْ بِالْعَمَلِ فَسَوِيْرًا لِيْ لِمَنْ سَوِيْرًا وَ اَمَّا مَنْ يَهْوِي وَ مَسْتَقْنَى وَ كَذَّبَ بِالْحَقِّ فَسَوِيْرًا لِيْ لِمَنْ سَوِيْرًا

(بخاری (۱۳۶۲-۴۹۴۵-۴۹۴۵-۴۹۴۵-۴۹۴۷)

(۴۹۴۹-۴۹۴۹-۶۲۱۷-۶۲۱۷-۷۵۵۲) (ترمذی (۲۱۳۷)

(۲۳۴۴) (ابن ماجہ (۷۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے پڑھا۔

۶۶۷۴- حَقَّقْنَا اَبُو بَكْرٍ ابْنِ اَبِيٍّ كُنْتَةَ وَ عُمَرَ بْنَ الشَّرِيْفِ لَمَّا حَقَّقْنَا اَبُو الْاَحْوِسَ عَنْ مَنصُورٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ لِيْ مَعْنَاهُ وَ قَالَ لَمَّا عَدَّ عَدًّا وَ كَمْ يَكُلُّ مَعَصِرَةً وَ قَالَ ابْنُ اَبِيٍّ كُنْتَةَ لِيْ حَبِيْبًا عَنْ اَبِيٍّ الْاَحْوِسَ كَمْ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

ماہر حوالہ (۶۶۷۳)

۶۶۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ مَرْثُومٍ وَأَبُو سَيْبٍ الْأَخْبَرُ قَالَوا حَدَّثَنَا وَجَّعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عَمِيَّةٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَهُوَ يَدْعُو عَزْوَكَ يَنْتَقِلُ بِهِ قَرْفَعٍ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ تَلْفِيسٍ إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ تَزَلُّهَا مِنَ الْعَجْزِ وَالْكِبَرِ قَالَوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِمَ نَعْمَلُ أَفْعَالًا تَفْشَلُ قَالَ لَا أَعْمَلُوا كَمَنْ تَشْرَبُوا خَوْفًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ مَا مَنَعْتَنِي وَاللَّهِ وَاعْبُدُوا بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ لَسْتُ بِشَيْءٍ مِنَ الْغَائِبِ. (سابقہ حوالہ ۶۶۷۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی اس سے آپ زمین کرید رہے تھے آپ نے اپنا سر ہندس اٹھا کر فرمایا: تم میں سے ہر ذی روح کا جنت یا دوزخ میں ایک مقام ہے صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر ہم کس لیے عمل کریں؟ ہم اس (دیکھے ہوئے) پر حکم کیوں نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: تم عمل کرو ہر شخص کے لیے انہی کاموں کو آسان کیا جاتا ہے جن کے لیے اس کی تخلیق کی گئی ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) "جس نے صدقہ کیا اور اللہ سے ڈرا اور نیکی کی تصدیق کی" ہم اس کے لیے نیکیوں کو آسان کر دیں گے اور جس نے کلمہ کیا اور لا پر دانی کی اور نیکی کی کھدیب کی ہم اس کے لیے برائیوں کو آسان کر دیں گے۔" حضرت علی نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی اصل روایت کی۔

۶۶۷۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ لَااَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ مَتَّوْنٍ وَالْأَعْمَشُ أَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَاهُ.

سابقہ حوالہ (۶۶۷۳)

۶۶۷۷- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سُرَّاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بِنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَ كُنَّا عَوِظًا الْآنَ يَمْنَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ الْيَمْنَا جَعَلْتُ بِهِ الْأَقْلَامَ وَجَعَلْتُ بِهِ الْأَقْلَامَ الْيَوْمَ لِمَا كَسْتَلِيلُ كَالِ لَابِلٍ يَمْنَا جَعَلْتُ بِهِ الْأَقْلَامَ وَجَعَلْتُ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فَيَمْنَا الْعَمَلُ قَالَ زُهَيْرُكُمْ تَكَلَّمُوا أَبُو الزُّبَيْرِ يَحْيَى لَمْ يَلْقَهُمْ فَسَأَلَتْ مَا قَالَ فَقَالَ أَعْمَلُوا كَمَنْ تَشْرَبُوا.

مسلم حسنہ لاشراف (۲۷۴۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک بن عجمہ نے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے لیے دین کو بیان کیجئے گویا کہ ہم ابھی پیدا کیے گئے ہیں ہم آج جو عمل کر رہے ہیں کیا بیان چیزوں کے متعلق ہے جن کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں یا ہم یا عمل کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: نہیں تمہارا عمل اس کے مطابق ہے جس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور جو تقدیر الہی میں مقرر ہو چکا ہے انہوں نے کہا: پھر ہم کس لیے عمل کریں؟ زہیر کہتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ نے کوئی لکھ لکھا جس کو میں سمجھ نہیں سکا میں نے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا تھا: عمل کرو ہر ایک کے لیے اس کا عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

۶۶۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو زُهَيْرٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر عمل کرنے والے کے لیے اس کا

اور عمل کی مشقت اٹھا رہے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کے متعلق حکم ہو چکا ہے اور تقدیر الہی ثابت ہو چکی ہے؟ یا نبی ﷺ کی لائی ہوئی شریعت اور دلائل ثابتہ کے مطابق وہ از سر نو عمل کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ (ان کا عمل) اس کے مطابق ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور اس کی تقدیر ثابت ہو چکی ہے اور اس کی تقدیر اللہ عز و جل کی کتاب میں ہے: (ترجمہ:)"قسم ہے انسان کی اور جس نے اس کو بنایا اور اس کو نکلایا اور پدی کا الہام فرمایا۔"

لَجَسَى عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصَدَّقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ
الْأَلْوَعَزِ وَجَلَّ وَتَفْسِيرُ مَا سَوَّاهَا فَالْهَمَّهَا فَجَزَّهَا وَ
تَقَوَّاهَا. مسلم، تحفہ الاشراق (۱۰۸۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص مدت طویل تک اہل جنت کے عمل کرتا رہتا ہے پھر اس کا اہل نار کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے اور ایک شخص زمانہ دراز تک اہل نار کے عمل کرتا رہتا ہے اور اس کا اہل جنت کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے۔

۶۶۸۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (رَضِيَ
اَبُو عَنْهُ) عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ
اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيُفْعَلُ الثَّمَرُ الطَّوِيلُ بِعَمَلِ اَهْلِ
الْجَنَّةِ ثُمَّ يَخْتَصِمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ
لَيُفْعَلُ الثَّمَرُ الطَّوِيلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يَخْتَصِمُ لَهُ
عَمَلُهُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ. مسلم، تحفہ الاشراق (۱۴۰۶۶)

حضرت اہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص لوگوں کے نزدیک اہل جنت کے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل نار میں سے ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کے نزدیک اہل نار کے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے۔

۶۶۸۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (رَضِيَ
اَبُو عَنْهُ) الرَّحْمَنِيُّ الْقَارِي عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ
سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيُفْعَلُ
عَمَلُ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَتَوَلَّوْا لِنَاسٍ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ
الرَّجُلَ لَيُفْعَلُ عَمَلُ اَهْلِ النَّارِ لِيَتَوَلَّوْا لِنَاسٍ وَهُوَ مِنْ
اَهْلِ الْجَنَّةِ. ساجد حار (۳۰۲)

حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ ہوا حضرت موسیٰ نے کہا: اے آدم! آپ ہمارے باپ ہیں اور آپ نے ہمیں نامراد کیا اور جنت سے نکال دیا حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: تم موسیٰ ہو تمہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی اہم کھائی کے لیے منتخب فرمایا اور اپنے دست قدرت سے تمہارے لیے تورات لکھی کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر

۲- باب حجاج آدم و موسی عليهما السلام

۶۶۸۴- حَدَّثَنِي مُسْعِدُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ
وَاهِبٍ اَبِي عَمْرٍو الْمَكِّي وَاحْمَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الطَّبْرِيُّ جَمِيعًا
عَنِ ابْنِ عُثَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَرْبٍ) وَابْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا
سَلَمَةَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا
هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَخْتَجَ اَدَمُ وَ مُوسَى
لَقَالَ مُوسَى يَا اَدَمُ اَلَا اَبُوْنَا عَمِيْنَا وَ اَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ
لَقَالَ لَهُ اَدَمُ اَنْتَ مُوسَى اَمْتَطَاكَ اللّٰهُ بِحَقِّكَ وَ سَخَطَ

رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے مقدر کر دیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے، سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔ ایک روایت میں حضرت آدم کے کلام میں یہ اضافہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے تمہارے لیے تورات لکھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں سباح ہو! سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے! حضرت موسیٰ نے کہا: تم وہ آدم ہو جس نے لوگوں کو گمراہ کیا اور ان کو جنت سے نکال دیا! حضرت آدم نے فرمایا: تم وہ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم دیا اور جس کو رسالت کے سبب سے لوگوں پر فضیلت دی؟ انہوں نے کہا: ہاں! فرمایا: کیا تم مجھے اس چیز پر طاعت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے پہلے مقدر کر دیا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا حضرت موسیٰ نے آدم علیہ السلام سے کہا کہ آپ ہمارے باپ ہیں جس نے ہمیں جنت سے نکل دیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا کہ آپ وہ موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت سے نصیحت دی اور اپنے ہاتھ سے آپ کے لیے تورات نکھی۔ کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے مقدر کر دیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم باور حضرت موسیٰ علیہما السلام نے اپنے رب کے سامنے سہاڑ کیا سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے حضرت موسیٰ نے کہا: تم وہ آدم ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور تم میں اپنی پسندیدہ

لَكَ بِهَدْيِهِمُ الْكُلْمَيْنِ عَلَى أَمْرِ فَكْرَةِ اللَّهِ عَلَى قَوْلِ أَنْ
يُخْلَقَيْنِ بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَقَالَ الَّذِي عَلَيْهِ فَتَحِجْ أَدَمَ مُوسَى
فَتَحِجْ أَدَمَ مُوسَى وَلَهُيْ حُلُوبَتِ ابْنِ آيَمٍ حُمُورَ ابْنِ عِبْدَةَ
قَالَ أَحَدُهُمَا غَطَطَ وَقَالَ الْآخَرُ مَحَبَّ لَكَ الْفُورَةُ وَبِهِمُ.

البرقي (٦٦١٤) المجلد (٤٧-١) النسخ (٨٠)

٦٦٨٥- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي
يُحْيَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَحَاجَّ أَدَمُ وَمُوسَى فَتَحَجَّ أَدَمُ
مُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ أَكْبَرُ الَّذِي أَغْوَيْتَ النَّاسَ
وَأَغْوَيْتَهُمْ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَدَمُ أَنْتَ أَكْبَرُ الَّذِي أَهْلَكَهُ اللَّهُ
عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَاهْتَلَفُوا عَلَى النَّبِيِّ بِرَسُولِهِ قَالَ تَعَمَّ قَالَ
لَهُمَا مَتَى عَلَى أَمْرٍ كَلِّبَ عَلَى قَلْبٍ أَنْ أَهْلَقَ.

مسلم، ترجمہ القرآن (۱۳۵۲)

٦٦٨٥ م - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ
كَأْسٍ، عَنْ أَبِي كَثِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ قَالَ لِيُحْيَى أَقْدَمَ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ
مُوسَى أَنْتَ أَبَوَا الْوَلِيِّ الْخَرَجَتَيْنِ الْجَوْدُ فَقَالَ لَا أَقْدَمُ
أَنْتَ مُوسَى الْوَلِيُّ وَصَلَّىكَ اللَّهُ بِرَسُولِهِ وَكَتَبَ لَكَ
الْقُدْرَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ فَيَسِّرَ تَكُونُ عَيْنٌ عَلَى أَمْرِ قَدْرَةِ اللَّهِ قَبْلَ أَنْ
يَسْأَلُكَ بَارِئُكَ عَنْهَا فَقَالَ الْيَهُودِيُّ ﷺ لِيُحْيَى أَقْدَمَ مُوسَى
لِيُحْيَى أَقْدَمَ مُوسَى.

٦٦٨٦- حَسَنَتَا اسْمَايَ بَنُ مَوْسَى بْنِ عَلِيٍّ السُّوَيْدِي
مَوْسَى بْنُ عَلِيٍّ السُّوَيْدِي قَدْ كُنِيَ الْأَنْصَارِيَّ حَسَنًا أَسَى بَنُ
وَهَابِي حَسَنِي الْعَارِثُ بْنُ أَبِي كَبَابٍ عَزَّيْزٌ (وَهُوَ ابْنُ
هَرْمَنِ وَهُوَ الرَّحْمَنُ الْأَخْرَجَ قَالَ سَمِعْنَا أَبَا هَرْمَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَبُّ أَقَمَ وَمَوْسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

عِندَ رَبِّهِمَا فَفَتَحَ آدَمَ مُوسَى قَالَ مُوسَى أَأَنْتَ آدَمُ الْأَوَّلِيُّ
خَلَقَكَ اللَّهُ بِرَبِّهِ وَفَتَحَ لِيكَ مِنْ دُونِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ
مَلَائِكَةً وَأَسْجَدَ لِي جَنِّيهِ ثُمَّ أَهْبَطْتَ النَّاسَ
يَسْخَرُونَكَ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الْآلِيُّ
أَخْلَقَكَ اللَّهُ بِرَسُولِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَعْطَاكَ الْإِلَاحَ فِيهَا
يُهَيِّئُ كُلَّ شَيْءٍ وَرَفَعْتَكَ لِيَجْعَلَ لِيكُمْ وَجَدْتَ اللَّهَ تَحْتَبِ
الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُخْلَقَ قَالَ مُوسَى يَا رَبِّمَنْ عَمَّا قَالَ
آدَمَ كُلُّهُ وَجَدْتَ فِيهَا وَعَظَمَى آدَمَ رَبُّهُ لَقَوَى قَالَ نَعَمْ قَالَ
أَسْأَلُكَ عَلَى أَنْ تَهْلِكَ فَمَلَأَ اللَّهُ عَيْنِي أَنْ أَهْمَكَ
قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي يَا رَبِّمَنْ سَنَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَفَتَحَ
آدَمَ مُوسَى سَلَّمَ لَهَا شَرَفَ (١٣٦٤٣)

روح پھونکی اور فرشتوں سے تم کو سجدہ کر لیا اور تم کو اپنی جنت میں رکھا، پھر تم نے اپنی خطا کے سبب لوگوں کو جنت سے زمین کی طرف نکالا حضرت آدمؑ نے فرمایا: تم وہ سوئی ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنے کلام سے فضیلت دی اور تم کو (تورات کی) بکوہ تختیاں دیں جن میں ہر چیز کا بیان ہے اور تم کو سرگوشی کے لیے اپنا مقرب بنایا، تاکہ تمہاری معلومات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے کتنا عرصہ پہلے تورات کو لکھ دیا تھا، حضرت سوئی نے کہا: چالیس سال پہلے، حضرت آدمؑ صلوٰۃ علیہ وسلم نے کہا: تم جلتہ تورات علیہ السلام پڑھا ہے کہ آدمؑ نے اپنے ربؐ کی (طاہرا) شخصیت کی اور وہ (صورۃ) شجرہ ہوا انہوں نے کہا: ہاں! حضرت آدمؑ نے فرمایا: کیا تم میرے اس عمل پر غلامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے لکھ دیا تھا کہ میں یہ عمل کروں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں حضرت آدمؑ حضرت سوئی پر غالب ہو گئے۔

٦٦٨٧- حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا مُسَى بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي
سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ عَنْ سَمِيعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اخْتَجِ أَدَمَ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى
أَنْتَ أَدَمُ الْبَشَرِ أَخْرَجْتَكَ حَوْطِيَّتِكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ
أَدَمُ أَنْتَ مُوسَى الْيَهُودِي اخْتِطَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ
كَمْ تَكُونُ عَلَى أَمْرِ لَدَّ كَيْدٍ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُنْقَلَى فَخَجَّ أَدَمُ
مُوسَى. البخاري (٢٥١٥٠-٣٤٠٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں بحث ہوئی، حضرت موسیٰ نے فرمایا: تم وہ آدم ہو جس کی خطا نے اس کو جنت سے نکالا، حضرت آدم نے کہا: تم وہ موسیٰ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی سے شرف کیا، پھر تم مجھ کو اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے پہلے مقدر کر دیا تھا، پھر حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

٦٦٨٨- حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ
الْجَمَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ كُوَيْلَةَ عَنِ
النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِهِ. (٤٧٣٨)

امام مسلم نے دوستوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی غمی سے اس کی مثل روایت ذکر کی۔

٦٦٨٩- وَحَقَّقْنَا مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى الْقَطَرِيَّ حَدَّثَنَا بِإِسْنَادٍ
مِنْ دُرَرٍ حَدَّثَنَا وَحَّاشُ بْنُ حَكَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِسْرٍ

حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت
ذکر کی۔

عَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَحْوَ حَتْمِهِمْ

مسلم ج ۱۰ الاثر (۱۴۵۵۴)

۶۶۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ
الْوَيْلِيِّ عَنْ أَبِي سَرِجٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو
هَلَالٍ الْخَوَلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عَبْدِ
الْوَيْلِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
يَقُولُ كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْعَالَمِينَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِمِائَتِينَ أَلْفَ مِثْقَالٍ وَعَرَكُهُ عَلَى الْمَاءِ

ترمذی (۲۱۵۶)

۶۶۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا الْمُطَوِّعِيُّ حَدَّثَنَا
حَمْدَةُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو
أَبِي سَرِجٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي رَزْدَاقٍ (يَعْنِي ابْنَ رَزْدَاقٍ) بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي
هَلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِشَبْهِ كَلِمَةِ اللَّهِ مَا كُنْ يَدُ كَرًا وَعَرَكُهُ
عَلَى الْمَاءِ (۶۶۹۰) مسند احمد

۳- باب تَضَرُّفِ الْمَوْتَعَالَى الْقُلُوبِ كَيْفَ شَاءَ

۶۶۹۲- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَرَبٍ وَأَبُو لَيْثٍ بِإِسْنَادِهِمَا
عَنِ السَّعْدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ حَدَّثَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ رِزْدَاقٍ الْعَلَوِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا حَمْدَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَلَالٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ
الرَّحْمَنِ السَّعْدِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُنْهَا
بَيْنَ إِمْتِعَتَيْنِ مِنْ أَصْبَاحِ الرَّحْمَنِ تَكَلِّبُ وَابِدٍ يَقْصِرُ لَهُ
حَتَّى يَشَاءَ لَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَسْتُمْ تَقْصِرُونَ
الْقُلُوبَ حَتَّى تَلْقَوْنَهَا عَلَى مَا هِيَ

مسلم ج ۱۰ الاثر (۸۸۵۱)

۴- باب تَحْلِي شَيْءٍ بِقُلُوبِ

۶۶۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَسَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَاطٍ
عَنْ أَبِي سَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي سَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان
کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے
سنا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پہلے
ہزار سال پہلے قلوب کی تقدیر کو لکھا اور عرش پانی پر تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں
یہ ذکر نہیں ہے کہ عرش پانی پر تھا۔

اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہے دلوں کو پھیر دینا

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان
کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے
سنا کہ تمام جو آدم کے قلوب رحمن کی انگلیوں میں سے دو
انگلیوں کے درمیان ایک قلب کے منزل میں ہیں وہ جس طرح
چاہتا ہے دلوں کو پھیر دیتا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے دعا
کی: اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی
اطاعت کی طرف پھیر دے۔

ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے
شعراء صحاب سے ملاقات کی وہ سب کہتے تھے کہ ہر چیز تقدیر
سے وابستہ ہے اور میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

سے سنا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر چیز تقدیر سے متعلق ہے حتیٰ کہ عجز اور قدرت یا قدرت اور عجز۔

مُسْلِمٌ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ تَلَامِيذَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَهْتَمُّونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَنَجِئْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعِجْزُ وَالْكَيْسُ أَوْ الْكَيْسُ وَالْعِجْزُ.

مسلم بخلاف الاشراف (۲۱۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مشرکین قریش تقدیر کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے بحث کرتے ہوئے آئے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ”جس دن وہ جہنم میں اوردے سے نہ بھیٹے جائیں گے روزِ قیامت کا عذاب پکھڑا یہ شک ہم نے ہر چیز تقدیر کے ساتھ بنائی ہے۔“

۶۶۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٌ قَالَا سَمِعْنَا رَجُلًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي عَبَّادٍ بَنِي جَعْفَرٍ الْمُعَزُّوِيَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَتَخَيَّرُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْقُلُوبِ فَتَزَلُّ يَوْمَ يُسْتَحْيُونَ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِمْ كَذُوقُوا مَسَّ سَفَرْنَا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ.

الترمذی (۲۱۵۷) ابن ماجہ (۸۴)

ابن آدم پر زنا وغیرہ کا حصہ مقدور ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے علم میں ”لحم“ کی سب سے زیادہ صحیح تفسیر وہ ہے جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا سے اس کا جو حصہ لکھ دیا ہے وہ اس کو ضرور ملے گا آنکھوں کا زنا (حرام چیزوں کو) دیکھنا زبان کا زنا (حرام بات) کہنا ہے دل تمنا اور خواہش کرتا ہے اور فرج (شرمگاہ) اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

۵- بَابُ قَلِيلٍ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزَّانَا وَغَيْرِهِ

۶۶۹۵- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ) قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَكْبَهَ بِالْقَدَرِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الزَّانَا أَذْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَبَرْنَا الْعَيْنَيْنِ الْفُطْرَ وَبَرْنَا اللِّسَانَ الْفُطْرَ وَالنَّفْسَ تَمَشَّى وَتَشْتَهَى وَالْفَرْجَ يَصْطَلِقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْتَلِبُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِوَاهُ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ.

الحاکمی (۶۶۱۲-۶۶۴۳) ابوداؤد (۲۱۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابن آدم پر جو اس کے زنا کا حصہ لکھ دیا گیا ہے وہ اس کو لا محالہ ملے گا پس آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور کانوں کا زنا سنا ہے اور زبان کا زنا بات کرتا ہے اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور عیروں کا زنا چلنا ہے دل خواہش اور تمنا کرتا ہے اور فرج اس کی تصدیق یا تکذیب کرتا ہے۔

۶۶۹۶- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُعَزُّوِيَّةَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ لَحْمِيَّةٌ مِنَ الزَّانَا مَذْرُوكٌ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ فِي نَافَثَا الشَّطْرِ وَالْأَذْنَانِ فِي نَافَثَا الْأُصْبَاعِ وَاللِّسَانُ فِي نَافَثَا الْكَلَامِ وَالْيَدُ فِي نَافَثَا الْبُهْشِ وَالرِّجْلُ فِي نَافَثَا الْخَطَا وَالْقَلْبُ يَهْوَى

وَيَقْتُلِي وَيَقْتُلِي ذَلِكَ الْقَرْحُ وَبِهِ كَلِمَةٌ

مسلم جزء الاشراف (۱۳۷۵۲)

”ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے“ کا معنی اور کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم

۶- بَابُ مَعْنَى كُلِّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَحُكْمِ مَوْتِ أَطْفَالِ الْكُفَّارِ وَأَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ

۶۶۹۷- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِي الْمَسْنَبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالُوا هِيَ يَهُودِيَّةٌ وَنَصْرَانِيَّةٌ وَنَجْرَانِيَّةٌ كَمَا تَنْتَجِ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ جَمْعُهَا هَلْ تَحْسِبُونَ فِيهَا مِنْ جَدِّهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَالْقَوْلُ إِنْ يَسْتَعْمِلُ الْفِطْرَةَ اللَّهُ الْيَتَى فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ الْآيَةُ: مسلم جزء الاشراف (۱۳۳۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے جس اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے جانور کا کال الاغضاء بچہ پیدا ہوتا ہے کیا تمہیں ان میں کوئی مضحکہ اہوا جانور محسوس ہوتا ہے پھر حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو: (ترجمہ: ”اے لوگو!) اپنے اوپر اللہ کی بنائی ہوئی سرشت (دین اسلام) کو لازم کرو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ رد و بدل نہیں ہو سکتا۔“

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں دوسری سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں: جیسے جانور کے ہاں جانور پیدا ہوتا ہے اور اس روایت میں سالم الاغضاء کا ذکر نہیں ہے۔

۶۶۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا تَنْتَجِ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جَمْعُهَا.

مسلم جزء الاشراف (۱۳۳۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر فرمایا: تم پڑھو: ”اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی بنائی ہوئی سرشت کو لازم کرو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ رد و بدل نہیں ہو سکتا“ ایسا دین مستقیم ہے۔“

۶۶۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَآخِذَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ كَمَا يَقُولُ الْمَرْوِيُّ الْفِطْرَةَ اللَّهُ الْيَتَى فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِينَ الْكَلِيمُ: البخاری (۴۷۷۵-۱۳۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی اور مشرک بنا دیتے ہیں ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بھلا ہے اگر وہ اس سے پہلے مر

۶۷۰۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالُوا هِيَ يَهُودِيَّةٌ وَنَجْرَانِيَّةٌ وَنَصْرَانِيَّةٌ كَمَا تَنْتَجِ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ جَمْعُهَا هَلْ تَحْسِبُونَ فِيهَا مِنْ جَدِّهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَالْقَوْلُ إِنْ يَسْتَعْمِلُ الْفِطْرَةَ اللَّهُ الْيَتَى فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ الْآيَةُ: مسلم جزء الاشراف (۱۳۳۵۸)

جائے؟ آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جانتے والا ہے کہ وہ کیا کرتے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ایک سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں: ہر مولود ملت پر پیدا ہوتا ہے اور دوسری سند کے ساتھ ہے: اس ملت پر پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ زبان سے اس چیز کا اظہار کر دے اور ابو سعید کی روایت میں ہے: ہر مولود اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اس کی زبان اس کی تعبیر کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کئی احادیث روایت کیں ان میں سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی بتادیتے ہیں جیسے اونٹ کا بچہ پیدا ہوتا ہے کیا ان میں کوئی کان کٹا ہوتا ہے؟ بلکہ تم اس کے کان کاٹ دیتے ہو صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتائیے جو بچپن میں مر جائے؟ آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتے والا ہے وہ بچہ کیا کرنے والے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کو اس کی ماں فطرت پر جنم دیتی ہے اور اس کے ماں باپ بعد میں اس کو یہودی اور نصرانی اور مجوسی بتادیتے ہیں اور اگر ماں باپ مسلمان ہوں تو وہ مسلمان رہتا ہے اور ہر مسلمان کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اس کی کونکوں میں غمگنگ لگاتا ہے ماسوا حضرت مریم اور ان کے بچے کے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اولاد کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جانتے والا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے۔

تَوَمَّاتٍ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَتَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَابِدِينَ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۳۵۳)

۶۷۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ رَافِعٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ كَثِيرٍ مَارِئٍ مَوْلُودٌ يُؤَلِّدُ لَهَا وَهُوَ عَلَى الْمَلَكِ وَهِيَ رَوَّاهُ أَبِي بَكْرِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْأَعْمَشِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ يَسِينٍ عَنْهُ لِسَانُهُ وَهِيَ رَوَّاهُ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُؤَلِّدُ لَهَا عَلَى هَلِيبِ الْفِطْرَةِ حَتَّى يَغَيِّرَ عَنْهُ لِسَانَهُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۴۲۴-۱۲۵۳۳)

۶۷۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيٍّ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ مَوْلُودٌ يُؤَلِّدُ عَلَى هَلِيبِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيَّاهُ وَيَنْصَرِيَّاهُ كَمَا تَتَّبِعُونَ الْإِبِلَ قَبْلَ أَنْ تَجِدُوا فِيهَا جَذَعًا حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجِدُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ صَغِيرًا قَالَ اللَّهُ أَتَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَابِدِينَ. البخاری (۶۵۹۹-۶۶۰۰)

۶۷۰۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ) عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَأَبَوَاهُ يَهُودِيَّاهُ وَيَنْصَرِيَّاهُ وَنَصْرَانِيَّاهُ لِأَنَّ كَانَا مُسْلِمَيْنِ لِمُسْلِمٍ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَهُودِيَّاهُ الشَّيْطَانُ فِي رَحْطَتَيْهِ وَلَا مَوْتَهُمْ وَابْنَاهُ. مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۰۶۵)

۶۷۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ وَبُورْسُ بْنُ أَبِي رَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَبَّلَ عَنْ أَوْلَادِهِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَتَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَابِدِينَ.

بخاری (۱۳۸۴-۶۵۹۸) الترمذی (۱۹۴۸)

رسول اللہ ﷺ کو انصار کے ایک بچہ کا جنازہ پڑھانے کے لیے بلایا گیا، میں نے کہا یا رسول اللہ! اس کے لیے خوشی ہو یہ جنت کی چیزوں میں سے ایک چیز ہے، اس نے کوئی گناہ کیا نہ اس کا رمانہ پایا، آپ نے فرمایا: اس کے علاوہ کچھ ہے، اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کو جنت کا اہل بنایا ورنہ حالہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے اور بعض لوگوں کو دوزخ کا اہل بنایا ورنہ حالہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے۔

لہام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَلِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى جَنَازَةِ صَبِيٍّ يَسَى الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَوَّيْتُ لَهَا عَصْفُورًا زَيْنَ قَهْصَانٍ لِيَسْتَعْمِلَ السُّورَةَ وَلَمْ يَذِرْ كَهْ قَالَتْ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ لَمْ يَلِمْ أَصْلَابَ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ لَمْ يَلِمْ أَصْلَابَ آبَائِهِمْ.

ابن ماجہ (۴۷۱۳) الترمذی (۱۹۴۷) ابن ماجہ (۸۲)

۶۷۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَسَّاجِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ح وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُلَيْبٍ ح وَحَدَّثَنِي اسْمَعِيلُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ كَلَامًا عَنْ سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِإِسْنَادٍ وَكَيْفٍ تَعْرِفُونَهُ.

ساجد خاں (۶۷۱۰)

عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں، ان میں زیادتی اور کمی نہیں ہوتی

۷۔ بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْأَجَالَ وَالْأَرْزَاقَ وَغَيْرَهَا لَا تَزِيدُ وَلَا تَنْقُصُ عَمَّا سَبَقَ بِهِ الْقَدَرُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام حبیبہ نے دعا کی اے اللہ! مجھے اپنے خاوند رسول اللہ ﷺ، اپنے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ اور اپنے بھائی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے متح کرنا، نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے ان باتوں کا سوال کیا ہے جو مقرر ہیں، جو دن مبین ہیں اور جو رزق تقسیم ہو چکا ہے، اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی چیز کو وقت سے مقدم کرے گا نہ وقت کے بعد مؤخر کرے گا، اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتم کہ وہ تم کو عذاب مارے یا عذاب قبر سے اپنی پناہ میں رکھے تو بہتر اور افضل ہوتا، راوی کہتے ہیں کہ کسی نے ان باتوں کا ذکر کیا اور شاید خبریہوں کا بھی ذکر کیا، (آپ یہ انہی کی نسل سے ہیں جن کو مسخ کر دیا گیا تھا؟) انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ

۶۷۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كَرِيمٍ (وَاللُّسْكَ لَا بِنَ بَكْرِ) قَالَا حَدَّثَنَا وَجَّعٌ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْكُوبٍ عَنِ الْمُشَيْرِقِيِّ بْنِ عَمْرِو اللَّهِ الْبَكْرِيِّ عَنِ السَّمْعُورِيِّ بْنِ سُرَيْدٍ عَنْ عَمْرِو اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ أَلَيْسَ لَكُمْ أَمْرٌ يَزِيدُ رِزْقِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَبَابِي سَلَمَانَ وَبَارِعَةَ لَوْلَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ سَأَلْتُ اللَّهَ بِالْأَجَالِ مَطْرًا زَيْدًا وَأَتَمَّ مَعْلُودَةً وَأَرْزَاقِي تَفْصُودًا لَنْ يُعْجِلَ شَيْئًا لَكُلِّ رَجُلٍ أَوْ يُؤَخِّرَ شَيْئًا عَنْ رَجُلٍ وَلَوْ كُنْتُ سَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يُعَذِّبَ مِنْ عَذَابِ لِي النَّارِ أَوْ عَذَابِ لِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا لِّي وَالْفَضْلُ قَالَ وَذَكَرْتُ عَنْهُ الْفَرْدَةَ قَالَ مَسْعُودٌ وَأَوَّاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ مَسِيخٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسِيخٍ نَسْلًا وَلَا عَقِبًا وَقَدْ كَانَتْ الْفَرْدَةُ

وَالْمَعَانِ بِرَقَبٍ ذَلِكِ. سلم جہ: الاثر (۹۵۸۹)

شہر قوم کی آگے نسل نہیں چلائی، ہندو اور عذراہ اس سے پہلے بھی توہرتے تھے۔

۶۷۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو كَتَّابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَطْرِ عَنْ وَشَقِ
بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَبْرَ ابْنِ حَنِيشٍ عَنْ ابْنِ بَطْرِ وَرَكِبَ
جَوْفًا قَبْرَ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٌ فِي الْقَبْرِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں
عذاب ہمارا اور عذاب قبر کے الفاظ ہیں۔

سلم جہ: الاثر (۹۵۸۹)

۶۷۱۴- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَاجُّ
بْنِ الْكَلْبِ لِحَاجِّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَنْ عَقْمَةَ بِنْتِ
حَاجِّ حَدَّثَنَا عَنْ الرَّزَّازِ أَخْبَرَنَا الْقُرَظِيُّ عَنْ عَقْمَةَ بِنْتِ
مَرْثَدٍ عَنِ الْمَعْمُورِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّكْرِ عَنْ مَعْمُورِ بْنِ
مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنْتُ أُمُّ حَبِيبَةَ الْأَنْبِيَاءِ
مَنْ لَمْ يَزِدْ رَجُلٌ رَجُلًا فِي رَأْيِهِ إِلَّا سَلَّمَ إِلَيْنَا وَبِأَخِي
مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَيْكَ سَأَلْتُ اللَّهَ لَا جَبَلٍ
تَمْشُرُونَ بِهِ وَاللَّهِ مَوْجُودٌ وَأَزْوَاجِي مَطْشُورَةٌ لَا يَمُوتُ كُنَّا
بَيْنَهَا قَبْلَ جِرْلِهِ وَلَا يُؤْتِي حَرْمَ مَنَّا كُنَّا بَعْدَ جِرْلِهِ وَلَوْ سَأَلْتُ
اللَّهَ أَنْ يُعَذِّبَكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ
لَكُنَّ عَذَابًا لَكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرْدَةُ
وَالْعَتَمَانُ يُرَوِّحُنِي مَتَى مَسَّيْتُ لِقَالَ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
لَمْ يَهْلِكْ قَوْمًا أَوْ يَهْلِكَ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَإِنَّ
الْفَرْدَةَ وَالْعَتَمَانِ يَرْتَدُّوا قَبْلَ ذَلِكِ.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ حضرت ام حبیبہ نے دعا کی: اے اللہ! میرے زوج رسول
اللہ ﷺ، میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی (کی درازی
مر) سے مجھے متبع فرما، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم
نے اللہ تعالیٰ سے ان دعویٰ کا سوال کیا ہے جو مقرر ہیں اور ان
خلائے ہوئے لہرئوں کا جو یمن میں اور رزقوں کا جو عظیم ہو
چکے ہیں ان میں سے کوئی چیز وقت پورا ہونے سے پہلے عدم
ہوگی اور نہ وقت پورا ہونے کے بعد مؤخر ہوگی اور اگر تم اللہ
تعالیٰ سے یہ سوال کرتی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم کے عذاب سے
محفوظ رکھے اور قبر کے عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے تو یہ
تمہارے لیے بہتر ہوتا ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا
(موجودہ) ہندو اور عذراہ انہی لوگوں کی نسل سے ہیں جن کو سح
کر دیا گیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو
ہلاک کر کے (یا فرمایا: کسی قوم کو عذاب دے کر اس کی آگے
نسل نہیں چلائی، جبکہ ہندو اور عذراہ اس سے پہلے بھی تھے۔

سلم جہ: الاثر (۹۵۸۹)

۶۷۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو قَلْبَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْمُورٍ حَدَّثَنَا
الْحَسَنُ بْنُ تَعْفِيزٍ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ
قَالَ وَاللَّهِ مَلَكُوتُهُ قَالَ ابْنُ مَعْمُورٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ قَبْلَ جِرْلِهِ
أَيُّ تَزْوِيلِهِ. سلم جہ: الاثر (۹۵۸۹)

طاقت حاصل کرنے، سستی کو چھوڑنے،

اللہ سے مدد طلب کرنے اور تقدیر

کو اللہ کے سپرد کر دینے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

۸- تَابَ فِي الْأَمْرِ بِالْقُوَّةِ وَتَرَكِ

الْبَعْزَ وَالْإِسْعَانَةَ بِاللَّهِ

وَتَقَبَّلَ بَعْضَ الْمُقَادِيرِ لِلَّهِ

۶۷۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نَجْمٍ قَالَا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ حَفْصَانَ عَنْ
مُسْلِمِ بْنِ سَهْمٍ بْنِ سَهْمَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَيَّ
الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ عَمَلٍ خَيْرٌ مِنْ عَمَلٍ تَمَّ
يَنْتَفِعُكَ وَاسْتَعِينُ بِاللَّهِ وَلَا تَفْجُرْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا
تَقُلْ لَوْ أَنِّي كُنْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللَّهِ
وَمَقَادِيرُ الْفُقَرَاءِ لَوْ تَفَتَّحَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ. (ابن ماجه ۲۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۷- کتاب العلم

۱- بَابُ التَّهْنِئَةِ عَنِ اتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْقُرْآنِ
وَالْتَحْلِيلِ مِنْ مَتَّبِعِهِ وَالتَّهْنِئَةِ
عَنِ الْإِخْتِلَافِ فِي الْقُرْآنِ

۶۷۱۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قُسَبَةَ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ
الْقَاسِمِ بْنِ مَعْلُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
هُوَ الْبُيُوتُ الْوَلَّى عَلَيْكَ الْكِتَابُ مِنْهُ آيَاتٌ كُنْتَ كُنْتَ مِنْ
أَمْرِ الْكِتَابِ وَأَخَرُ مُتَشَابِهَاتٍ لَنَا الْوَلَّى فِي كُلِّ يَوْمٍ رُبْعٌ
كَلِمَتَيْنِ مَا تَشَابَهَتْهُ أَبْجَاءُ الْوَسْوَ وَابْتِغَاءُ تَلْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ
تَأْوِيلُهُ إِلَّا اللَّهُ وَالْوَابِسُ عَرُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ أَمَّا بِهِ كُلٌّ
مِنْ عِلْمِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْيَهُودَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَتْهُ
قَالُوا لَيْسَ الْيَهُودُ سَعَى اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ.

بخاری (۴۵۴۷) ابوداؤد (۴۵۹۸) الترمذی (۲۹۹۳-۲۹۹۴)

۶۷۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَعْفَرِيُّ
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍوَانِ الْحَرَوِيُّ قَالَ كَتَبَ
إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قوی مؤمن ضعیف مؤمن
سے زیادہ اچھا اور زیادہ محبوب ہے اور ہر ایک میں خیر ہے جو
چیز تم کو نفع دے اس میں حرص کرو اللہ کی مدد چاہو اور تمکک کرنا
بچھڑا کر تم پر کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو: کاش! میں ایسا ایسا کر
لیتا! البتہ یہ کہو: یہ اللہ کی تقدیر ہے اس نے جو چاہا کر دیا یہ کاش
کا لفظ شیطان کا عمل کھولا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

علم کا بیان

قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور متشابہات
قرآن مجید کے درپے ہونے کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے یہ آیات تلاوت فرمائیں (ترجمہ) ”وہی ہے جس
نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی اس کی بعض آیتیں محکم ہیں
(جن کا معنی صاف اور واضح ہے) اور کتاب کی اصل ہیں اور
دوسری آیات متشابہ ہیں (جن کا معنی غلی ہے) سو جن کے دلوں
میں کمی ہے وہ ان کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو قرآن مجید میں
متشابہ ہیں فقہ کی طلب اور ان کے معنی تلاش کرنے کے لیے اور
ان کی اصل مراد اللہ تعالیٰ کے سوال اور کوئی نہیں جانتا اور جن کا علم
ہفتہ ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے سب ہمارے
رب کی طرف سے ہیں اور نصیحت کو صرف عقل مند قبول کرتے
ہیں۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو متشابہات کے
درپے ہیں تو ان سے بچ، یہی وہ لوگ ہیں جن کا اللہ نے ذکر
فرمایا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کر سکتے ہیں:
ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا آپ
نے دو آدمیوں کی آوازیں سنیں جو ایک آیت میں اختلاف کر

رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے وہاں
عالمہ آپ کے چہرے سے غضب نمودار تھا آپ نے فرمایا: تم
سے پہلے لوگ کتاب میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک
ہوئے ہیں۔

وَقَالَ هَاجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا قَالَ لَسَمِعَ
اَخْبَرَاتٍ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِيْ اَبُوٍ لَمَعَرَجَ عَنْكَا رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ يُعَرِّفُ بَيْنَ وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ اِنَّمَا فَتَكَتَ مِنْ كَذَن
فَلَكُمْ بِاَعْوَابِهِمْ فِي الْكِتَابِ.

مسلم احمد الاثراف (۸۸۳۹)

حضرت جندب بن محمد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارا دل زبان کی
موافقت کرتا رہے قرآن مجید پڑھتے رہو (یعنی جب تک
اکتاہٹ نہ ہو) اور جب دل اور زبان میں اختلاف ہو جائے تو
اللہ جائے۔

۶۷۱۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو قُدَامَةَ
الْبَحَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ عَمْرٍاءَ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اَلْمُرُؤُا الْقُرْآنَ مَا
اَتَّفَقَتْ عَلَيْهِ فَلَؤَبَدَكُمْ لَآدَا اَخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَمُرُوا.

بخاری (۵۰۶۱-۵۰۶۱-۷۳۶۴)

حضرت جندب بن محمد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارا دل موافق رہے
قرآن مجید پڑھتے رہو اور جب دل موافق نہ رہے تو اللہ جائے۔

۶۷۲۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَرْثَدَةَ ابْنِ مَرْثَدَةَ
الْقَسْبِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ الْبَجَلِيِّ عَنْ
جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اَلْمُرُؤُا
اَلْقُرْآنَ مَا اَتَّفَقَتْ عَلَيْهِ فَلَؤَبَدَكُمْ لَآدَا اَخْتَلَفْتُمْ فَمُرُوا.

مسلم احمد (۶۷۱۹)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پر جو یہ عمل سہاٹی ہے۔

۶۷۲۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَرْثَدَةَ ابْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ الْبَجَلِيِّ عَنْ
جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اَلْمُرُؤُا
اَلْقُرْآنَ بِمَا يَسْتَلِ عَلَيْهِمَا. مسلم احمد (۶۷۱۹)

۳- بَابُ فِي الْاَلَكَةِ الْخَصِمِ

بجگڑ الوخص کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت مہلوس وہ شخص ہے
جو سخت بجگڑا ہو۔

۶۷۲۲- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَبَكْرُ بْنُ
اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ عَدِيَّةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنَّ اَبْقَصَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْاَلَكَةُ الْخَصِمُ.

بخاری (۲۵۵۷-۴۵۲۳-۷۱۸۸) الترمذی (۲۹۷۶)

بخاری (۵۴۳۸)

۳- بَابُ رِجَالِ سِنِّ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

یہود اور نصاریٰ کی اجتماع کرنے کا بیان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور اپنے سے پہلے لوگوں کے
طریقوں پر چلو گے ہلاکت کے برابر ہلاکت اور ہاتھ کے برابر

۶۷۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَرْثَدَةَ ابْنِ مَرْثَدَةَ
عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ الْبَجَلِيِّ عَنْ
جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَتَكُنَّ سُنَنُ

ہاتھ حتیٰ کہ اگر وہ گود کے سوراخ میں داخل ہوئے تھے تو تم بھی ان کی اجازت کرو گے، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہود اور نصاریٰ؟ آپ نے فرمایا: اور کون؟
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی مزید ایک سند بیان کی۔

الْبَلْبَنَيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ يَهُودًا يَشِيرُ وَذَوَا اَعْيُنٍ رَاجِعَ عَشَى كَوْ
دَعَسُوا لِيْ حَتَّى مَتَّي لَا تَعْتَمِدُوهُمْ فَلَنَّا يَا رَسُولَ اللّٰهِ
الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ قُلْتُ. البخاری (۳۴۵۶-۷۳۲۰)

۶۷۳۴۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي
مَرْزُومٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَسَاةٍ (وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مَطَرٍ) عَنْ زَيْدِ
بْنِ أَسْلَمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

قَالَ أَبُو اسْحَقَ: لَمْ يَرَاهُمْ بِنِ مَحْمَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَاةٍ حَدَّثَنَا
زَيْدُ بْنُ أَسْلَمٍ عَنْ عَقَّادٍ ابْنِ بَسَّارٍ وَكَثَرُ الْعِدَّةِ نَحْوَهُ.

ماجد خزانہ (۶۷۳۳)

۴۔ بَابُ هَلَكِ الْمَتَوَلِّينَ

۶۷۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلِصُ بْنُ
غِيَاثٍ وَبُخَيْرِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ
هَرَبِشٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَلْبِشٍ عَنْ عَبْدِ
اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلَكَ الْمَتَوَلِّينَ فَالَهَا
قُلَاتُ. (بخاری (۴۶۰۸))

۵۔ بَابُ رَفْعِ الْعِلْمِ وَفَضْلِهِ وَظُهُورِ

الْجَهْلِ وَالْفِتَنِ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ

۶۷۳۶۔ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كُرُوحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ
حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَضْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَهْتَ
الْجَهْلُ وَيَشْرَبَ الْخَمْرُ وَيُظْهَرَ الزَّانَا. البخاری (۸۰)

۶۷۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَنَادَةَ
بَتَحْتِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَحَدُكُمْ حَدَّثَنَا
سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَا يُهْدِيَكُمْ أَحَدٌ يَهْدِي سَبِيلَهُ
مِنْهُ إِنْ مِنْ أَضْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ
وَيُفْشَرِ الزَّانَا وَيَشْرَبَ الْخَمْرُ وَيُلْقَى الرِّجَالُ وَيَقْبَلِ
النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قِيمَةُ وَاحِدَةٍ.

بال کی کھال نکالنے والوں کا بیان

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا: بال کی کھال نکالنے والے ہلاک ہو
گئے۔

آخر زمانہ میں علم کا اٹھ جانا اور

جہل اور فتنوں کا غلبہ ہونا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم کا اٹھ جانا، جہل کا ہونا، شراب
نوش اور زنا کا ظہور قیامت کی علامات سے ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تم کو
رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی حدیث نہ بیان کروں میرے
بعد تم کو کوئی شخص رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی حدیث نہیں
بیان کرے گا آپ نے فرمایا: علم کا اٹھ جانا، جہل کا ظہور زنا کا
معموم شراب نوشی، مردوں کا کم ہونا اور عورتوں کا باقی رہنا حتیٰ
کہ پچاس عورتوں کے لیے ایک مرد کا گھرانہ ہونا قیامت کی
علامات میں سے ہے۔

ابو ہاشم (۸۱) الترمذی (۲۲۰۵) ابن ماجہ (۴۰۴۵)

۶۷۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ وَابْنُ أَسَمَةَ كُلُّهُمَا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ تَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ وَابْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا لَا يَخْلُو كُتُبَهُ أَحَدٌ بِمَنْشُورٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كَذَلِكَ بِمَنْشُورٍ.

مسلم رحمہ اللہ (۱۳۰۹)

۶۷۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ لَاحٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَخْفَجُ (وَالْفَقْدُ لَهُ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ بَيْنَ يَدَيِ السَّاهِيَةِ أَهْمًا يَرْتَفِعُ فِيهَا الْيَسْلَمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَخْلُقُ فِيهَا الْهَرَجُ وَالْهَرَجُ لِلْقُلُوبِ. ابو ہاشم (۷۰۶۵، ۷۰۶۴، ۷۰۶۳، ۷۰۶۲، ۷۰۶۱، ۷۰۶۰) الترمذی (۲۲۰۰)

ابن ماجہ (۴۰۵۰، ۴۰۵۱)

۶۷۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَنَا أَبُو الْكَظَرِ حَدَّثَنَا قَبِيَّةُ اللَّهِ الْأَحْمَسِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الْحَبِيبِ عَنْ زَيْدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى وَهَمَا يَتَخَدَّانِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْلِكُ حَلِيبًا وَكِيعٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ. ساہد مراد (۶۷۲۹)

۶۷۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَابْنُ تَمِيمٍ وَابْنُ سَعْدٍ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَنْشُورٍ.

ساہد مراد (۶۷۲۹)

۶۷۳۲ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَمَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ رَأَيْتُ لِحَالِسَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى وَهَمَا يَتَخَدَّانِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے بعد تم کو کوئی شخص اس طرح حدیث نہیں بیان کرے گا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اس کے بعد حسب سابق ہے۔

ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ ابن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے چند دن پہلے علم اٹھ جائے گا، جمل نکال جائے گا اور بکثرت غور و خیر ہوگی۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ بیان کیا حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

امام مسلم نے اپنی سند کے ساتھ بیان کیا کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کی مثل حدیث بیان کی۔

ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا حضرت ابو موسیٰ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مثل سابق حدیث

النَّاسِ الْبِزَاعَا وَلَكِنْ يَفِيضُ الْعِلْمَاءُ لِمَوْفَعِ الْعِلْمِ مَعَهُمْ وَ
يَتَّبِعُونَ فِي النَّاسِ رُؤُسًا بَعْثًا لَا يَفْتَوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيُضِلُّونَ وَ
يَسْتَسْلُونَ فَإِنْ عَزَّوَهُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذَلِكَ أَغْطَمَتْ
ذَلِكَ وَ أَكْثَرَتْهُ قَالَتْ أَتَحْلِكُكَ أَلَمْ تَسْمِعِ النَّبِيَّ ﷺ
يَقُولُ هَذَا قَالَ عَزَّوَهُ عَشَى (وَإِذَا كَانَ قَابِلٌ قَالَتْ لَهَا إِنَّ
عَشَى وَ قَدْ قَدِمَ فَأَلْفَقَهُ كَمْ فَأَبِيحَهُ عَشَى تَسْأَلُهُ عَنِ الْحَلِيلِ
الْبَيْعِ ذِكْرَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَيْفَتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَذِكْرَهُ لِي
تَعْرِفُوا حَلِيلِي بِهِ لِي تَعْرِفَهُ الْأَوَّلَى قَالَ عَزَّوَهُ فَلَمَّا أَخْبَرْتُهَا
بِذَلِكَ قَالَتْ مَا أَحْسَنَهُ إِلَّا قَدْ صَلَّقَ آرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيهِ
شَيْئًا وَ لَمْ يَنْقُصْ. (سahih حوالہ ۶۷۳۸)

احادیث بیان کرتے تھے 'عردہ کہتے ہیں کہ اسی اثنا میں انہوں
نے یہ ذکر کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں (کے دلوں)
سے علم نہیں لگائے گا 'ابنہ علماء کو اٹھائے گا اور ان کے ساتھ علم
کو اٹھائے گا اور لوگوں میں چاہل مرد اور جاہل گے جو بغیر علم
کے جواب دیں گے وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی
گمراہ کریں گے 'عردہ کہتے ہیں: جب میں نے یہ حدیث
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی تو انہوں نے اسے
 سخت جانا اور اس کا انکار کیا اور فرمایا: کیا انہوں نے یہ کہا ہے کہ
انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس طرح سنا ہے 'عردہ کہتے
ہیں کہ جب دوسرا سال آیا تو حضرت عائشہ نے فرمایا: حضرت
ابن عمرؓ آگئے ہیں تم ان سے ملاقات کرو اور پھر اسی حدیث کا
سوال کرو جو انہوں نے علم کے متعلق ذکر کی تھی 'عردہ کہتے
ہیں: میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے سوال کیا تو انہوں
نے پھر پہلی بار ہی طرح حدیث بیان کی 'عردہ کہتے ہیں: جب
میں نے حضرت عائشہ کو یہ حدیث سنائی تو آپ نے فرمایا: میرا
گمان ہے کہ وہ سچے ہیں اور انہوں نے اس حدیث میں کوئی
کمی بیشی نہیں کی۔

مسلمانوں میں نیک طریقہ یا برے طریقہ
کی ابتداء کرنے کا شرعی حکم

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اون کے کپڑے پہنے ہوئے
کچھ دیہاتی حاضر ہوئے 'آپ نے ان کی بد حالی اور ان کی
ضرورت کو دیکھا 'پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ پر برا بھلا کہا
لوگوں نے کچھ دیر کی 'جس سے آپ کے چہرہ الور پر کیسی
کے آثار ظاہر ہوئے 'پھر ایک انصاری دراصلوں کی قبیلے کے
آیا 'پھر دوسرا آیا اور پھر تیسرے والوں کا تانا بانہہ کیا 'حتیٰ کہ
نبی ﷺ کے چہرے پر غشی کے آثار ظاہر ہوئے 'تب رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مسلمانوں میں کسی نیک
طریقہ کی ابتداء کی اور اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کیا گیا تو

۶- يَابَ مَنْ سَنَّ سُنَّةَ حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً وَ
مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى أَوْ ضَلَالَةٍ

۶۷۴۱ - حَقَّقْنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ
السَّعِيدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَوْسِ بْنِ عَدِيٍّ اللَّوْثِيِّ يَزِيدُ
وَأَبِي السَّكَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَّابٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ
جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ قَوْمٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِمُ الصُّوْفُ قَرَأَ سُورَةَ خَالِئِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ
حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَنْظَرُوا عَنْهُ عَشَى رَوَى
ذَلِكَ لِي وَ جِهَهُ قَالَ كَمْ إِنَّ وَ جِهَهُ مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ بِصُورَةٍ
فِي وَ رَوَى كَمْ جَاءَ أَنْعَزَ كَمْ تَعَاهَدُوا عَلَى عِيَفِ الشُّرُورِ لِي
وَجِهَهُ لَفَالٍ وَ سُورَةُ اللَّهِ ﷺ عَنْ سَنٍّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةٌ
حَسَنَةٌ فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَحَبِّ لَذِيْلٍ أَنْجَرَ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا

اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کا اجر بھی اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے اور عمل کرنے والوں کے اجر میں کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے مسلمانوں میں کسی برے طریقے کی ابتداء کی اور اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کیا گیا تو اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کا گناہ بھی اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کمی کی نہیں ہوگی۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور لوگوں کو صریحہ کرنے کی ترغیب دی۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ کسی نیک طریقہ کو ایجاد کرتا ہے جس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا ہے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار مرتبہ اسناد ذکر کی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہدایت کی دعوت دی اسے اس ہدایت کی عہدہ کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے کسی گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی عہدہ کرنے والوں کے برابر

يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ شَيْئًا سَنَّهُ
فَصَحِيحٌ يَهْتَدِي بِهَا بَعْدُ خَيْرٌ مِنْ عَمَلٍ يَهْتَدِي بِهَا وَلَا
يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْءٌ۔ (ساجد جلد ۲۳۵۱)

۶۷۴۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ
مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَسَمْتُ عَلَى الْعَدُوِّ يَتَغَلَّبُ خَدِيبُ

جبریل۔ (ساجد جلد ۲۳۵۱)

۶۷۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي
ابْنَ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَامِئِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ وَهَّابٍ الْقَسْبِيُّ قَالَ قَالَ جَبْرِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سَنَّهُ صَالِحَةً يَفْعَلُ بِهَا بَعْدَهُ
لَمْ يَكُنْ تَمَامَ الْحَدِيثِ۔ (ساجد جلد ۲۳۵۱)

۶۷۴۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ وَأَبُو
كَرِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو
عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمُثَنَّبِيِّ ابْنِ جَبْرِيلَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّبِيِّ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
حَدَّثَنَا أَبُو سَامِئَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي
قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَزْرٍ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ الْمُنْذِرِ ابْنِ
جَبْرِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَهْدِي بِهَذَا الْحَدِيثِ۔

ساجد جلد (۲۳۴۸-۲۳۴۹)

۶۷۴۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ وَكُثَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ
حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ الْعَلَاءِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ دَعَا
إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْآخِرَةِ مِثْلُ مَا جَزِيَ مِنَ الْبَيْتِ لَا يَنْقُصُ
ذَلِكَ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ

مَنْ اَتَى مِنْ اَتَاعٍ مِنْ قَبْلِهِ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ اَتَائِهِمْ
كَيْفًا. (ابوداؤد (۴۶۰۹) الترمذی (۲۶۷۴)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ذکر و دعا اور توبہ و بخشش

کا بیان

ذکر الہی کی ترغیب۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۴۸- کِتَابُ الذِّکْرِ وَالدُّعَاءِ

وَالْتَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ

۱- بَابُ الْحَثِّ عَلٰی ذِکْرِ

اللّٰهِ تَعَالٰی

۶۷۴۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَدُهَيْمُ بْنُ حَرْبٍ
(وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَ تُحْشَرُ إِنَّ
كَ تَكْتُمُ لِي نَفْسِي ذَكَرْتُ لِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرْتَنِي لِي مَنَاجٍ
ذَكَرْتُكَ لِي مَنَاجِمَ عَمِلْتُمْ عَمَلَكُمْ وَلَنْ تَقْرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا
تَقْرَبُ مِنِّي نَاعًا وَلَنْ أَقْبِلَ بِمَشْرِئِ أَتْبَعَهُ هَرُوقًا.

مسلم رحمۃ الاشراف (۱۲۳۴۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنے بندے
کے گمان کے ساتھ ہوں جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں
اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرے تو
میں تھا اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ جماعت میں میرا ذکر
کرے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں
اگر وہ بقدرا ایک ہالٹ میرے قریب ہو تو میں بہ قدر ایک ہاتھ
اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے
قریب ہو تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ
میرے پاس بجل کر آئے تو میں دوڑتا ہوں اس کے پاس آتا
ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں
یہ مذکور نہیں ہے کہ اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو میں
بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں۔

۶۷۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّلٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ وَأَبُو عَرُوبٍ قَالَا
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ
وَلَنْ تَقْرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقْرَبُ مِنِّي نَاعًا.

الترمذی (۳۶۰۳) ابن ماجہ (۳۸۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب بندہ بہ قدر ایک
ہالٹ میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف بہ قدر ایک
ہاتھ بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف بہ قدر ایک ہاتھ بڑھتا
ہے تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ
بہ قدر چار ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف زیادہ
بیزی سے بڑھتا ہوں۔

۶۷۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ كَرَّمَ أَخَاؤِي بِهَا وَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا تَلَقَّيْنِي عَبْدِي بِشِبْرِ
تَلَقَّيْتُهُ بِإِدْرَاجٍ وَإِذَا تَلَقَّيْنِي بِوَرَّاجٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاجٍ وَإِذَا تَلَقَّيْنِي
بِبَاجٍ أَتَيْتُكَ بِأَسْرَجٍ. مسلم رحمۃ الاشراف (۱۴۷۶۴)

٦٧٤٩- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسْلَمَ الْعَمَشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ
(بَغِيضِي ابْنُ زُرَيْجٍ) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَادِسِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسِيرُ فِي
طَرِيقِي مَسْكَةً لَمْ يَلَمْ عَلَى حَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جَسَدَانِ فَقَالَ يَسِيرُوا
هَذَا جَسَدَانِ سَمَى الْجَسَدَيْنِ قَوْمًا قَالُوا وَمَا الْجَسَدَانِ يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ يَكْمُرُونَ اللَّهَ تَجْمِيرًا وَالَّذِينَ يَكْرِهُونَ

علم اقتصاد (۱۷-۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے ایک راستہ میں جا رہے تھے آپ کا ایک پیارا سے گزر ہوا جس کو حمدان کہتے تھے آپ نے فرمایا: چلتے رہو یہ حمدان ہے مفردون سبقت لے گئے صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! مفردون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا بہ کثرت ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا بہ کثرت ذکر کرنے والی عورتیں۔

۲- بَابُ فِي أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى
وَفَضْلِ مَنْ أَحْصَاهَا

٦٢٥- حَقَّقْنَا عَمْرًا وَكَانَ الْخَالِدُ وَكَانَ مِنْ حَرْبٍ وَأَمِنْ
أَيُّ عَمْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ (وَالْخَالِدُ يَعْمُرُ) حَقَّقْنَا
سُلَيْمَانَ بْنِ عُثْمَةَ عَنْ أَبِي التَّيْمَانِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِيُؤْتِيَهُمَا وَيُتَعَوَّنَ إِسْمَاءُ مِنْ
حَرْبِهَا فَتَقِلَّ الْحِمْلُ وَلِلَّهِ اللَّهُ وَلِرَبِّهِ الْجَنَّةُ الْوُثْقَى وَكَانَ
أَبُو عَمْرٍ مِنْ أَتَابِقَاءِهَا.

١٠٠٠ (١٠٠٠) (١٠٠٠)

٦٢٥١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي يُسُوفَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ
لَمْ يَكُنْ يَسْعَى وَرَيْسُومٌ رِشْمًا وَالْقُرْآنُ وَاجِدًا مَنِ اخْتَصَفَا
دَعَلَ الْبُخْتَةَ وَزَادَ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّهُ
وَرَيْسُومٌ الْبُخْتَةُ. مسلم في الأثر (١٤٤٥-١٤٧٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نالوں سے نام ہیں ایک کم سوز جس نے ان کو شمار کر لیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے: اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

۳- بَابُ الْعَزْمِ بِالْإِعْثَارِ وَلَا يَقُولُ إِنْ شِئْتُ

٦٧٥٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ
جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
عُثَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَرَبِيِّ عَنْ هُثَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ لِمُسْتَرْجَمٍ إِلَى الدَّعَاءِ وَلَا يَقُلْ
اللَّهُمَّ إِنْ جِئْتُكَ فَاقْبَلْهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ فَاسْتَكْرِهْ لَهُ.

اصرار سے دعا کرے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو دے دے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو دعا میں صبر کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے دے دے کیونکہ خدا کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

بخاری (۶۳۳۸)

۶۷۵۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِيزَبٍّ وَثَقِيَّةٌ وَابْنُ مَسْجُودٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بَعَثَنَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقْبَلُ اللَّهُمَّ الْغُفْرَانُ إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيُغْفِرَ الْمَسْئِلَةَ وَلِيُعْطِيَكَ الرَّحْمَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاطَى حَتَّى يَأْخُذَ

مسلم ترمذی الاثراف (۱۴۰۰۵)

۶۷۵۴- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَارِثُ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَثَابٍ) عَنْ عَطَاوَةَ بْنِ مَيْتَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ الْغُفْرَانُ إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيُغْفِرَ لِي الْعَلَاءُ فَإِنَّ اللَّهَ صَالِحٌ مَا شَاءَ لَا مَكْرَهَ لَكَ. مسلم ترمذی الاثراف (۱۴۲۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، لیکن وہ اصرار سے سوال کرے اور بہت رنجیت کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی چیز دینا مشکل نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، وہ دعا میں اصرار کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اور اس کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

فہ: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے عزم اور اصرار کے ساتھ سوال کرنا مستحب ہے اور دعا کو اس کی مشیت پر معلق کرنا مکروہ ہے، کیونکہ سوال کو اس وقت مشیت پر معلق کیا جاتا ہے جب جبر کی نلی کرنا مقصود ہو، یعنی تم چاہو تو دے دو تم پر کوئی جبر نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ پر جبر غیر مقصود ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ جب سوال کرنے والا یہ کہے کہ تم چاہو تو دو تو یہ صورت استغناء ہے اور سب اللہ کے محتاج ہیں اور کوئی اس سے مستغنی نہیں ہے۔

مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرے

۴- بَابُ كَرَاهَةِ تَحَنُّي

الْمَوْتِ لِصَلَّى قَوْلِهِ

۶۷۵۵- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بَعَثَ ابْنُ عُلَاقَةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَتَسَوَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِصَلَّى قَوْلِهِ فَإِنْ كَانَ لَا يَمْلِكُ مَتَعَتًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَخْبِرْنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَلَّيْتُ إِذَا كَانَتْ الْمَوْتَ خَيْرًا لِي.

بخاری (۶۳۵۱) الترمذی (۹۷۱) الترمذی (۱۸۲۰)

۶۷۵۶- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ وَهَّابٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (بَعَثَ ابْنُ سَلَمَةَ) كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَحِبُّهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَيْرٍ أَصَابَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کسی مصیبت آنے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، بلکہ اگر اس نے خواہی خواہی موت کی تمنا کرنا ہو تو یوں کہے: اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت عطا کر۔

امام مسلم نے دو مسندوں کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل نبی ﷺ کی حدیث ذکر کی، البتہ اس میں "نزل" کی بجائے "اصاب" کا لفظ ہے۔

الحارثی (۵۶۷۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر نبی ﷺ نے یہ نہ فرمایا ہوتا کہ ”تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے“ تو میں موت کی تمنا کرتا۔

۶۷۵۷- حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هَنْظَلَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّخَعِرِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَنَسُ لَوْ لَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّي أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهِ. الحارثی (۷۲۳۳)

قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے وہاں حاکم ان کے پیٹ پر سات داغ لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا: اگر رسول اللہ ﷺ نے ہم کو موت کی دعا سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا۔

۶۷۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَجَّابٍ وَقَدْ اخْتَوَى سَبْعَ عُمَاطٍ مِنْ بَطْنِهِ فَقَالَ لَوْ مَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ. الحارثی (۵۶۷۲-۶۳۴۹-۶۳۵۰)

۶۴۳۰-۶۴۳۱-۷۲۳۴ (الحارثی (۱۸۲۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں۔

۶۷۵۹- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَصْبَغَةَ مَوْلَاةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَحَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الصَّامِتِ وَوَيْكُنُجٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْلُوٍّ وَبَنِيٌّ بْنُ عَمِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْتَبِرُ ح وَحَدَّثَنَا مَعْنَةُ بْنُ زُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَسْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يُونُسَ الْإِسْطَوِيَّ.

ساجد حوالہ (۶۷۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے نہ موت آنے سے پہلے اس کی دعا کرے نہ کہ تم میں سے جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے اور مومن کی مرد زیادہ ہونے سے خیر ہی زیادہ ہوتی ہے۔

۶۷۶۰- حَدَّثَنَا مَعْنَةُ بْنُ زُلَيْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْتَبِرُ عَنْ هَبِيبِ بْنِ مَتِيٍّ قَالَ خَلَا مَا جَدَّكَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَفَّرَ تَحَايُتًا وَتَهَانًا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّي أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمُوتَ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ اتَّخَذَ كُفَّ فُلْطَحَ خَشَلَهُ وَرَأَى لَا يَكُنْهُ الْمَوْتُ مِنْ عَذَابِهِ إِلَّا تَعَبًا. مسلم حوالہ (۱۴۷۶۶)

ف: علامہ نووی کہتے ہیں: مرض طریقت دشمن کا خوف اور دنیا کی کسی اور مصیبت کی وجہ سے موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے ہاں اگر کسی شخص کو اپنے دین میں کسی ضرر یا تنگداری کا خوف ہو تو پھر موت کی تمنا میں کوئی کراہت نہیں کیونکہ حدیث میں دنیا کی مصیبت کی وجہ سے موت کی تمنا سے منع کیا ہے اور اس کا مفہوم مخالف یہ ہے کہ دین کے تنگداری کی وجہ سے موت کی تمنا جائز ہے اور سلف صالحین میں سے بہت سے بزرگوں نے دین میں تنگی کی وجہ سے موت کی تمنا کی ہے۔

جو اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے

۵- بَابُ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

۶۷۶۱۔ حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا
لَقْدَاةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ نَبِيَّ
اللَّهِ ﷺ قَالَ أَحَبُّ إِلَافَةِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَافَةِ اللَّهِ وَفَرْ كَرَّةٍ
إِلَافَةِ اللَّهِ كَرَّةٌ اللَّهُ لِقَاءَهُ. (بخاری (۶۵۰۷) ترمذی (۱۰۶۶) -
(۲۳۰۹) ابوال (۱۸۳۵-۱۸۳۶)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ
بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند
کرے اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

۶۷۶۲۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَهْبَارٍ قَالَا
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَقْدَاةٍ قَالَ
سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ: مَلَأَهُ رَجَاءٌ (۶۷۶۱)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ
سے اس کی مجلس حدیث روایت کی۔

۶۷۶۳۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا
خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
زَوَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ إِلَافَةَ اللَّهِ أَحَبَّ إِلَافَةَ اللَّهِ وَفَرْ كَرَّةٍ
إِلَافَةِ اللَّهِ كَرَّةٌ اللَّهُ لِقَاءَهُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتَمَرُ أَمِ
الْمَوْتُ فَسَمِعْنَا تَكْرَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَيْسَ تَكْذِيبُكَ وَلَكِنْ
الْمَوْتُ إِذَا تَجَرَّ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ وَجَنَّتْ أَحَبَّ إِلَافَةِ
اللَّهِ فَأَحَبَّ إِلَافَةَ اللَّهِ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا تَجَرَّ بِعَذَابِ اللَّهِ
وَسَعِيهِ كَرَّةٌ إِلَافَةِ اللَّهِ وَكَرَّةٌ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس
سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند
کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے میں نے کہا: اے
نبی اللہ! کیا موت کی ناپسندیدگی بھی؟ ام میں سے ہر شخص
(عیناً) موت کو ناپسند کرتا ہے آپ نے فرمایا: یہ بات نہیں ہے
لیکن جب مومن کو اللہ کی رحمت و رضوان اور جنت کی بشارت دی
جائے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے سو اللہ بھی اس سے
ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر کو جب اللہ کے عذاب اور اس کی
ہراسنگی کی خبر دی جائے تو وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے
سو اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

(بخاری (۶۵۰۷) ترمذی (۱۰۶۶) ابوال (۱۸۳۲) ابن ماجہ (۴۲۶۴)

۶۷۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

ماجد (۶۷۶۳)

۶۷۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
مَسِيرٍ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ شَرِيحِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ إِلَافَةَ اللَّهِ
أَحَبَّ إِلَافَةَ اللَّهِ وَفَرْ كَرَّةٍ إِلَافَةِ اللَّهِ كَرَّةٌ اللَّهُ لِقَاءَهُ
وَالْمَوْتُ قَبْلَ إِلَافَةِ اللَّهِ. (بخاری (۶۵۰۷) ترمذی (۱۰۶۶) ابوال (۱۸۳۲) ابن ماجہ (۴۲۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس
سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند
کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور موت اللہ کی
ملاقات سے پہلے ہے۔

۶۷۶۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ
يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عُمَرَ حَدَّثَنَا شَرِيحُ بْنُ هَاشِمٍ أَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے اس کی مجلس فرمایا۔

عَلَيْكَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَسْتَلِيهِ.

مسلم بن الحنفية الشافعي (۱۶۱۴۲)

۶۷۶۷- حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَشْعَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْبَعٍ عَنْ هَالِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ فَأَنْتَ عَالِيَةٌ فَقُلْتُ يَا أَمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُذَكِّرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَبِيبًا إِنَّ كَانَ تَحْلِيكَ لِقَاءَ هَلَاكًا فَقُلْتُ إِنَّ هَالِكًا مَنْ هَلَاكٍ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَيْسَ وَمَا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقُلْتُ لَنْدُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ بِاللَّيْلِ تَلَحُّبُ اللَّهُ وَلَكِنْ إِذَا فَتَحَ الْبَصَرَ وَخَرَجَ الْقَلْبُ وَالْقَلْبُ الْوَجْدُ وَتَشَلَّجَتِ الْأَعْيُنُ لَوْنَهُ لَكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

النسائي (۱۸۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے 'شرح ابن ابی کثیر' میں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور میں نے کہا: اے ام المؤمنین! میں نے حضرت ابو ہریرہ کو رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اگر واقعی اسی طرح ہے تو ہم تو اسے سمجھتے 'حضرت عائشہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے قول سے جو ہلاک ہوا وہ واقعی ہلاک ہو گیا یا کادہ کیا حدیث ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور ہم میں ایسا کوئی نہیں ہوگا جو موت کو ناپسند نہ کرتا ہو 'حضرت عائشہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح فرمایا تھا لیکن اس کا وہ مطلب نہیں ہے جو تم نے سمجھا ہے لیکن جب آنکھیں اوپر اٹھ جائیں اور سینہ میں دم گھٹ جائے اور رونگٹے کھڑے ہو جائیں اور انگلیاں نیچھی اور جائیں اس وقت جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنا ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۷۶۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ مُطَرِّفٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْبَعٍ (۶۷۶۷)

۶۷۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَمْرٍو الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو مُسَرِّبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

بخاری (۶۵۰۸)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

۶- بَابُ فَضْلِ الذِّكْرِ وَالِدُعَاءِ وَالْتَقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

۶۷۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُتَعَمِّدٌ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا
وَكُفَّيْجٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عَبْدٌ وَلِي
عَبْدٌ يَتَّقِي وَيُتَّقُنِي وَإِنَّا مَعًا إِذَا دُعَانِي. (ترمذی (۲۳۸۸)

۶۷۷۱- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ الْقَلْبِيِّ
حَدَّثَنَا يَحْيَى (بُخَارِي) عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَبِي عَدِيٍّ عَنْ
سُلَيْمَانَ (وَمِنْ التَّيْسِيِّ) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ
عَبْدِي مِنِّي يَشْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا
تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَأْشًا أَوْ بُوْعًا وَإِذَا أَتَانِي بِمَشِيئَةِ اللَّهِ هَرَوَلَةً.

(بخاری (۷۵۳۶)

۶۷۷۲- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ بْنُ عُمَرَ الْأَعْلَى الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا أَتَانِي بِمَشِيئَةِ
اللَّهِ هَرَوَلَةً. (ترمذی (۷۵۳۷)

۶۷۷۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ
(وَالْفُطَيْلِيُّ) عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عَبْدُكَ وَلِي عَبْدٌ يَتَّقِي وَيُتَّقُنِي وَإِنَّا مَعًا
يَكُونُ لِي لِيَانٌ ذِكْرُكَ لِي فِي تَقْسِيمِ ذِكْرِكَ لِي فِي نَفْسِي وَإِن
ذِكْرِي لِي فِي مَا لَكَ ذِكْرُكَ لِي فِي مَا لِي خَيْرٌ مِنْهُ وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ
يَشْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْكَ ذِرَاعًا وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ
إِلَيْكَ بَأْشًا وَإِنِ أَتَانِي بِمَشِيئَةِ اللَّهِ هَرَوَلَةً. (مسند حار (۶۷۴۷)

۶۷۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكُفَّيْجٌ
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِيِّ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ کے تقرب کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے ملک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے
بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھ سے دعا کرتا
ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب بندہ مجھ سے بہ
قدر ایک ہالٹت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے بہ قدر ایک ہاتھ
قریب ہوتا ہوں اور جب وہ مجھ سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب
ہوتا ہے تو میں اس سے بہ قدر چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور وہ
میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا
ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنے بندے
کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں
اس کے ساتھ ہوں اگر وہ میرا تھا ذکر کرے تو میں بھی اس کا
تھا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ میرا جماعت میں ذکر کرے تو میں
اس سے افضل جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اگر وہ بہ قدر
ایک ہالٹت میرے قریب ہو تو میں بہ قدر ایک ہاتھ اس کے
قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو
میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے
پاس چلتا ہوا آئے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی کرتا
ہے اسے اس کی دس مثل اجر ملتا ہے اور میں مزید اجر دیتا ہوں

اور زیادہ جزاء ملتی ہے اور جو شخص ایک برائی کرتا ہے اسے صرف ایک برائی کی سزا ملتی ہے یا میں اس کو معاف کر دیتا ہوں اور جو بہ قدر ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں اس سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو مجھ سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے میں اس سے بہ قدر چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو شخص میرے پاس چلا ہوا آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں اور جو شخص تمام روئے زمین کے برابر گناہ کر کے مجھ سے ملے اور اس نے شرک نہ کیا ہو تو میں اس سے اتنی ہی مغفرت کے ساتھ ملوں گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی الہبت اس میں یہ ہے کہ اسے اس کی دل میں اجر ملا ہے اور میں طرید احمد دیتا ہوں۔

دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے شخص کی عبادت کی جو چرہ کی طرح لاغر ہو گیا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتا تھا یا اس سے کسی چیز کا سوال کرتا تھا اس نے کہا: جی! میں یہ سوال کرتا تھا: اے اللہ تو مجھ کو آخرت میں جو سزا دینے والا ہے سو اس کے بدلے میں مجھے دنیا میں ہی سزا دے دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس کی طاقت نہیں رکھتے یا فرمایا تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے تم نے یہ دعا کیوں نہ کی: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھی چیزیں عطا کر اور آخرت میں بھی عمدہ نعمتیں عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا راوی نے کہا: آپ نے اس کے لیے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے ان کو شفاء دے دی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں "ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا" تک حدیث ہے اور اس کے بعد نہیں ہے۔

لَكَ عَشْرُ أَنْفَالٍ وَأَنْتَ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّبْتَةِ فَجَزَاهُ سَبْتَةٌ وَفُلُهَا أَوْ أَشْهُرٌ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي بِشَيْءٍ تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بِرَأْسِهَا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي بِرَأْسِهَا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بِأُذُنِهَا وَمَنْ آتَى بِشَيْءٍ آتَيْتُهُ بِرَأْسِهِ وَمَنْ لَقِيَ بَقْرَابٍ أَوْ رَحِيٍّ خَيْلَتَهُ لَا يَشْرِكُ بِي شَيْئًا لِقِيَّتِهِ بِمِثْلِهَا مَعْرُوفَةٌ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَسِيرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ. ابن ماجہ (۳۲۱)

۶۷۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْلُومَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَوْ أَنَّ لَكَ لَمْ تَلَمْزْ لَمْ تَلَمْزْ لَوْ أَنَّ لَكَ لَمْ تَلَمْزْ لَوْ أَنَّ لَكَ لَمْ تَلَمْزْ (۶۷۷۵)

۷- بَابُ كَرَاهَةِ الدَّعَاءِ بِتَحْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا

۶۷۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْحَمْدِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُشَلِّينَ قَدْ خَفَّتْ قَصَارِيفُ الْفَرْجِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلِّ عَنَّا فَتَلَعَهُ بِكُفٍّ لَوْ تَسَلَّكَ لَمَّا قَالَ نَعَمْ خَفَّتْ الْقَوْلُ اللَّهُمَّ مَا خَفَّتْ مَسْرَابِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَتَجَلَّ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تَبْلُغُكَ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُ أَفَلَا كُنْتَ اللَّهُمَّ تَهَيَّئِ لِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلِي الْآخِرَةُ حَسَنَةً وَفِي عَذَابِ النَّارِ قَالَ كَذَبَا اللَّهُ لَهُ لَقَاءُ.

الترمذی (۳۴۸۸-۳۴۸۷)

۶۷۷۷- حَدَّثَنَا عَابِدُ بْنُ النُّعْمِ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْأَسَدِ إِلَى قَوْلِهِ وَفِي عَذَابِ النَّارِ وَلَمْ تَلَمْزْ لَمْ تَلَمْزْ لَمْ تَلَمْزْ لَمْ تَلَمْزْ (۶۷۷۷)

۶۷۷۸- وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّثَنَا
حَمَّادُ بْنُ أَسْبَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ
عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ: وَقَدْ صَارَ كَأَقْرَجِ بَعُضَى
حَدِيثِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَمْ
يَذْكُرْ قَدَّمَ اللَّهُ لَهُ لِقَاءَهُ. مسلم ترمذی الاشراف (۳۶۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب میں سے ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے وہ چوڑھ کی طرح لاغر ہو گیا تھا اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے تم اللہ کے عذاب کو برداشت نہیں کر سکتے اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کے لیے دعا کی تو اللہ نے اس کو شفاء دے دی۔

۶۷۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا
حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ
كَافَّةٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْعِلْوِ.
مسلم ترمذی الاشراف (۱۱۹۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا۔

ف: علامہ نووی کہتے ہیں: اس باب کی احادیث میں دنیا میں مزا ملنے کی دعا کرنے کی ممانعت ہے اور دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے حصول کی دعا کی فضیلت ہے مریض کی عیادت کا احتیاب ہے اور بلاہ اور آزمائش میں دعا کا احتیاب ہے دنیا میں حسنہ یہ ہے کہ عیادت اور عافیت حاصل ہو اور آخرت میں حسنہ یہ ہے کہ مغفرت اور جنت حاصل ہو۔

مجالس ذکر کی فضیلت

۸- بَابُ فَضْلِ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

۶۷۸۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ بْنُ مَهْمُونٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ
حَدَّثَنَا وَهَّابٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ
النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ يَلْقَوْا تَسَارُكَ وَتَعَالَى تَلَايِكُهُ سِتَارَةٌ
فَضَلَّ يَتِمُّونَ مَجَالِسِ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا يُؤْمَرُ
بِذِكْرِ اللَّهِ فَدَعَوْا مَعَهُمْ وَخَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْوَدِهِمْ حَتَّى
يَسْمَعُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ فَإِذَا تَقَرَّرُوا عَرَجُوا
وَصَبَّحُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ قَبِلَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا لَكَ
بِهِ الْأَرْزِيقُ يَسْتَعِينُكَ وَيُكَيِّدُكَ وَيَهْلِكُوكَ وَ
يَسْتَعِينُكَ وَيَسْأَلُوكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا
يَسْأَلُونَكَ جَنَّتِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَمَّا رَبِّ
قَالَ أَكْبَفَ نَرَاؤُا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُوكَ قَالَ وَمِمَّ
يَسْتَجِيرُونِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي
قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ نَرَاؤُا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُوكَ
قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتَ لَهُمْ فَأَعْطَيْنَاهُمْ مَا سَأَلُوا وَآجَزْنَاهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آپے شک اللہ جبارک و تعالیٰ کے کچھ مشت کرنے والے فرشتے ہیں جو ذکر کی مجالس کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں جب وہ ذکر کی کوئی مجلس دیکھتے ہیں تو ان (ذاکرین) کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے بعض فرشتے بعض دوسرے فرشتوں کو (اوپر تلے) ڈھاپ لیتے ہیں حتیٰ کہ زمین سے لے کر آسمان دنیا تک جگہ بھر جاتی ہے جب ذاکرین مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو یہ فرشتے آسمان کی طرف جڑھ کر جاتے ہیں پھر اللہ عزوجل ان سے سوال کرتا ہے حالانکہ اس کو ان سے زیادہ علم ہوتا ہے: ”تم کہاں سے آئے ہو؟“ وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین پر تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو بھان اللہ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ کہہ رہے تھے اور تجھ سے سوال کر رہے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کیا سوال کر رہے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ تجھ سے تیری جنت کا سوال کر رہے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں

رَبِّكَ اسْتَجَابُوا وَقَالَ قَبُولُكَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَفَكَانَ عَبْدٌ مُنَافِقٌ
إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ قَبُولُكَ لَهُمْ وَكَأَنَّكَ تَفْقَهُ هُمُ الْقَوْمُ لَا
يُفْقَهُ يَهُمْ تَجِلَّ عَنْهُمْ الْبَازِيُّ (۶۴۰۸)

نے میری جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں
اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر وہ میری جنت کو
دیکھ لیتے تو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اور وہ تجھ سے پناہ طلب
کرتے تھے! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ کس چیز سے میری پناہ
مانگتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے رب! ہماری دوزخ
سے پناہ مانگتے ہیں! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے میری
دوزخ کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں! اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے: اگر وہ میری دوزخ کو دیکھ لیتے تو پھر کس قدر پناہ
مانگتے فرشتے عرض کرتے ہیں: اور وہ تجھ سے استغفار کرتے
تھے! آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ان کو بخش دیا
اور جو کچھ انہوں نے مانگا وہ میں نے ان کو عطا کر دیا اور جس
چیز سے انہوں نے پناہ مانگی اس سے میں نے ان کو پناہ دے
دی! آپ نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اے میرے
رب! ان میں فلاں بندہ خطا کا ارتکاب کیا وہ اس مجلس کے پاس سے
گزرے اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا! آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے: میں نے اس کو بھی بخش دیا! یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے
ساتھ بیٹھنے والا بھی عذر نہیں کیا جاتا۔

۹- بَابُ أَكْثَرِ دُعَاءٍ ۝

۶۷۸۱- حَقَّقْنِي زُحْرَبْنَ حَرْبَ خَلْقًا وَنَسَاجِلَ بَنِي
إِسْرَءِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ صَهْبٍ) قَالَ سَأَلَ
قَتَادَةَ أَنَا أَمْ دَعْوَةٌ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ ﷺ أَكْثَرَ قَالَ
كَانَ أَكْثَرَ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي فِي الْكَلْبِ
حَسَنَةٌ وَفِي الْأُخْرَةِ حَسَنَةٌ وَإِنِّي عَذَابُ النَّارِ قَالَ وَكَانَ
أَنْكَبُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا قَائِدًا أَوْ أَدَايَ يَدْعُو
بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا لِيُوْا اِبْرَاهِيمَ (۱۵۱۹)

۶۷۸۲- حَقَّقْنَا عَيْدَ الْكَلْبِ بْنِ مُعَاذٍ خَلَقْنَا إِبْرَءِيلَ
حَسَنَةً عَنْ قَائِدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
وَيُنَادِي فِي الْكَلْبِ حَسَنَةٌ وَفِي الْأُخْرَةِ حَسَنَةٌ وَإِنِّي عَذَابُ
النَّارِ. سلم بنه اشرف (۴۴۵)

اکثر اوقات میں نبی ﷺ کی دعا کا بیان

قنادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ
رسول اللہ ﷺ کون سی دعا زیادہ کرتے تھے؟ حضرت انس
نے کہا: آپ اکثر یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا میں
بھی اچھائی دے اور آخرت میں بھی اچھائی دے اور ہم کو
دوزخ کے عذاب سے بچا! راوی نے کہا کہ حضرت انس جب
دعا کا ارادہ کرتے تو یہ دعا کرتے اور جب وہ کسی اور دعا کا
ارادہ کرتے تو اس میں یہ دعا شامل کر لیتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں
اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہم کو
دوزخ کے عذاب سے بچا۔

ف: اس دعا کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جامع دعا ہے دنیا اور آخرت کی خیر کو شامل ہے دنیا کی خیر سے مراد عبادت 'یسر' قلوب سے استغناء اور ثناء جمل ہے اور آخرت کی خیر سے مراد اللہ کی رضا رسول اللہ ﷺ کا قرب اور شفاعت جنت کا حصول اور اجر و ثواب میں زیادتی ہے۔

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور

دعا کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ یہ پڑھا: "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدير" اس شخص کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اس کے لیے سوتیلیاں نکھی جاتی ہے اس کے سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور یہ کلمات صبح سے شام تک اس کی شیطان سے حفاظت کا سبب ہوتے ہیں اور کوئی شخص اس سے زیادہ افضل عمل نہیں کر سکتا، مانو اس شخص کے جو ان کلمات کو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے اور جس شخص نے ایک دن میں سو مرتبہ "سبحان اللہ وبحمدہ" پڑھا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت "سبحان اللہ وبحمدہ" سو مرتبہ پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی شخص اس سے زیادہ افضل عمل نہیں کر سکتا، مانو اس شخص کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ ان کلمات کو پڑھا ہو۔

مردین یسوع بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے دس بار یہ پڑھا: "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدير" اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا اجر ملے گا، سلیمان نے اس حدیث کو ربیع بن خثیم

۱۰- بَابُ فَضْلِ التَّهْلِيلِ

وَالْتَسْبِيحِ وَالدَّعَاءِ

۶۷۸۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَمْعِي عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَوْمَ يَأْتِي بِلِقَاءِ رَبِّهِ كَانَ لَهُ عَلَلٌ عَشْرٌ وَفَاقٌ وَتَحِيَّتٌ لَهُ يَأْتِيهِ حَسَنَةٌ وَمُجِيبَتٌ عَنْهُ يَأْتِيهِ تَيْبَةٌ وَكَانَتْ لَهُ حِزْبًا رِيسَ الشَّيْطَانِ يَوْمَ ذَلِكَ خَشِيَ يَحْيَى زَلَمَ بَابَ أَحَدٍ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ يَوْمَ يَأْتِي بِلِقَاءِ رَبِّهِ كَانَ لَهُ ثَلَاثُونَ مِائَةً مَوْفُ حَقِّكَ تَحْطِئَاتِهِ وَكَوْكَانَتْ مِنْ زَيْلِ الْبَحْرِ. (بخاری ۳۲۹۳-۶۴۰۳-۶۴۰۵) الترمذی (۳۴۶۸) ابن ماجہ (۳۷۹۸)

۶۷۸۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُكَتَمِ عَنْ شَهْبَلٍ عَنْ سَمْعِي عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَالَ رَجُلٌ يَتَّبِعُ وَرَجُلٌ يَتَّبِعُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ يَأْتِيهِ مَرَّةٌ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْفَضْلِ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ يَنْفُلُ مَا قَالَ أَوْزَادَ عَلَيْكَ.

ابن ماجہ (۵۰۹۱) الترمذی (۳۴۶۹)

۶۷۸۵- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُثَيْمٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ) عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرٌ مِائَةً

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں اس راوی کا قول ذکر نہیں کیا۔

ابو مالک اشجعی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جو شخص اسلام قبول کرتا 'رسول اللہ ﷺ اس کو ان کلمات کی تعلیم دیتے تھے: "اللھم اغفر لی وارحمی واهدنی وارزقنی"۔

ابو مالک اشجعی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو نماز کی تعلیم دیتے، پھر اس کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے: "اللھم اغفر لی وارحمی واهدنی وارزقنی"۔

ابو مالک اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے کہا: یا رسول اللہ! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہ: "اللھم اغفر لی وارحمی واهدنی وارزقنی"۔ آپ نے انھیں اچھے سے سوا تمام انکسایاں جمع کیں اور فرمایا: یہ کلمات تمہاری دنیا اور آخرت کے لیے جامع ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے: آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کرنے سے عاجز ہے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک نے سوال کیا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں کیسے کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ سبحان اللہ کہے اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جائیں گے۔

تلاوت قرآن اور ذکر کے

لیے اجتماع کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی

عملیاتی قائل ہوئے وہما اقرؤی وَاَنْتُمْ بِذِكْرِ اِيَّيْ حَبِيْبَةٍ لِّیْ حَبِيْبَةٍ قَوْلٌ مُّؤَسِّی. مسلم تہذیب الاشراف (۳۹۴۰)

۶۷۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ (بُخَارِی) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُ مَنْ آمَنَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي. ابن ماجہ (۳۸۴۵)

۶۷۹۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَلِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا آمَنَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ ﷺ الصَّلَاةَ ثُمَّ كَثُرَ أَنْ يَدْعُوَ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي. ساہد حوالہ (۶۷۸۹)

۶۷۹۱۔ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَا رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ قَوْلٌ كُنْتُ أَقُولُ مِنْهُ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَتَجَمَّعَ أَصْحَابُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالُوا هَذِهِ تَجَمَّعَ لَكَ فَلَمَّا كُنْتَ أَوْفَرَ لَكَ. ساہد حوالہ (۶۷۸۹)

۶۷۹۲۔ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَفَيْسُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ مُوسَى الْجَهَنِّيِّ حَدَّثَنَا مَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجَهَنِّيُّ عَنْ مَعْصُومِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَمْعِزُوا أَحَدَكُمْ أَنْ يَكْتَسِبَ مَحَلَّ يَوْمَ آتَتْ حَسَنَةُ فَسَأَلَهُ مَسْأَلَةً مِنْ مَحَلِّهَا كَيْفَ يَكْتَسِبُ أَحَدُكُمْ آتَتْ حَسَنَةُ قَالَ يَسْبِيحُ بِآيَةِ تَسْبِيحَةٍ لَهَا كَتَبَ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يَحْفَظُ عِلَّةَ أَلْفٍ حَبِيْبَةٍ. الترمذی (۳۴۶۳)

۱۱۔ بَابُ فَضْلِ الْإِجْتِمَاعِ عَلَى

تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعَلَى الذِّكْرِ

۶۷۹۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْبٍ وَمَحْمَدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ (وَاللَّفْظُ يَحْيَى)

قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ
الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ مَنْ لَفَسَ مِنْ مَلَأِينَ مِزْنَةٍ مِنْ غَرِبِ النَّفْسِ لَفَسَ
النَّارَ مِزْنَةً مِزْنَةً يَنْزِلُ فِيهَا الْقِيَامُ مَنْ لَفَسَ عَلَى
مُعْصِيَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ النَّارُ وَالْأُخْرَى وَمَنْ سَعَرَ مُبِيلًا
سَعَرَهُ اللَّهُ فِي النَّارِ وَالْأُخْرَى وَاللَّهُ فِي هَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ
الْعَبْدُ فِي هَوْنِ أَيْدِيهِ وَمَنْ شَكَّ عَلَى نَفْسِهِ يَلْتَمِسُ رَهْوَ عِلْمًا
سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا انْصَحَ كَلِمًا فِي تَبَتُّبِ
وَسْوَاطِ الْمَوْتِ يَلْزَمُ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَلَذَّذُ سَوْكَةَ تَهْنِئَةٍ لَا
تَزَلُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغِيَرَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَقَّتْهُمْ
الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ لِيُمْسِكَ عَنْهُمْ وَمَنْ بَطَّأَ بِهٖ عَمَلُهُ لَمْ
يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ. (ابن ماجه ۴۹۴۶) (۲۲۵)

مشکلات میں سے کوئی مشکل دور کی اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی
مشکلات میں سے کوئی مشکل دور کر دے گا اور جس شخص نے
کسی تک دست کے لیے آسانی کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا
اور آخرت میں آسانی کر دے گا اور جس نے کسی مسلمان کی
پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی
کرے گا اور جب تک کوئی بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ
تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے اور جو شخص علم کو طلب کرنے کے
لیے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ
آسان کر دے گا اور اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں کچھ
لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت اور اس کے درس کے لیے جب
بھی جمع ہوتے ہیں ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور ان کو رحمت
ذعاب لگتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور جو فرشتے اللہ
کے پاس ہیں اللہ تعالیٰ ان فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے اور
جس شخص کے اعمال اس کو پیچھے کریں اس کا نسب اسے آگے
نہیں بڑھائے گا۔

۶۲۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو
حَزَنَةَ كَثُرَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي أَسَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ
حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْقَبْرِ عَلَى الْمُعْصِي.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا یہ حدیث بھی حدیث میں سابق ہے البتہ اس کی
ایک سند کے ساتھ تک دست پر آسانی کرنے کا ذکر نہیں
ہے۔

الترمذی (۲۹۴۵-۲۹۴۶)

۶۲۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو
حَزَنَةَ كَثُرَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي أَسَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ
حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْقَبْرِ عَلَى الْمُعْصِي.

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما
بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں نے نبی ﷺ کے متعلق یہ گواہی
دی کہ آپ نے فرمایا: جو قوم بھی اللہ عزوجل کے ذکر کے لیے تہمتی
ہے اس کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور ان کو رحمت ذعاب لگتی ہے
اور ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا اپنے فرشتوں
میں ذکر کرتا ہے۔

الترمذی (۳۳۷۸) ابن ماجہ (۳۷۹۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

الرَّحْمَنُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۷۹۵)

۶۷۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي نَعْمَانَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي
الْحُسُودِ فَقَالَ مَا أَجَلُكُمْ فَأَلَوْا جَلَسْنَا لَدُنْهُ ثُمَّ قَالَ
قَالَ اللَّهُ مَا أَجَلُكُمْ إِلَّا ذَاكَ فَأَلَوْا وَاللَّهِ مَا أَجَلُكُمْ إِلَّا
ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي كَمْ أَسْتَعْلِمُكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ
يَسْتَعْلِمُ مِنِّي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ أَكْبَرُ عَنْهُ خَلِيقَتَا مِنِّي وَإِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ خَرَجَ عَلَى خَلْقٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا
أَجَلُكُمْ فَأَلَوْا جَلَسْنَا لَدُنْهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ وَنَعَمْتُ عَلَى مَا هَذَا
إِلَّا بِسُكْرٍ وَمَنْ يَمُوتُ عَلَيْنَا قَالَ اللَّهُ مَا أَجَلُكُمْ إِلَّا ذَاكَ
فَأَلَوْا وَاللَّهِ مَا أَجَلُكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي كَمْ
أَسْتَعْلِمُكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ وَلَكِنَّ أَمْرِي جَوْرٌ لِي فَأَخْبِرُونِي أَكَّ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَمُوتُ بِكُمْ الْمَلَائِكَةُ.

بخاری (۲۳۷۹) الترمذی (۵۴۴۱)

۱۲- بَابُ اسْتِجَابِ الْإِسْتِغْفَارِ

وَالْإِسْتِغْفَارُ مِنْهُ

۶۷۹۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو
السَّرْبِيعِ الْمَكِّيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ
بْنُ زَيْلَعٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْأَنْبَرِيِّ الْعُمَرِيُّ وَكَانَتْ
لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّكَ لَبَعَانٌ عَلَى لُبِّي
وَأَنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي الْيَوْمَ مِائَةَ مَرَّةٍ. (ابن ماجه (۱۵۱۵))

۶۷۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَنْبَرِيَّ
وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يَحْدِثُ أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَالَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
حضرت معاویہ کا گزر مسجد کے حلقے میں بیٹھے ہوئے لوگوں پر
ہوا انہوں نے کہا: تم کیوں بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اللہ کا
ذکر کرنے کے لیے مسجد میں بیٹھے ہیں انہوں نے کہا: یہ خدا کا
تم صرف اسی لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: بخیر! ہم صرف اسی
لیے بیٹھے ہیں حضرت معاویہ نے کہا: میں نے تم پر کسی بدگمانی
کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو
میں سب سے کم روایت کرنے والا ہوں اور بے شک ایک بار
رسول اللہ ﷺ کا اپنے اصحاب کے ایک حلقہ سے گزر ہوا
آپ نے فرمایا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اللہ کا
ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہیں اور اللہ نے ہم کو اسلام کی ہدایت
دے کر جو ہم پر احسان کیا ہے اس کا شکر ادا کرنے کے لیے
بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا: بخیر! تم صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہو؟
انہوں نے کہا: یہ خدا! ہم اسی وجہ سے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا:
میں نے تم پر کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی لیکن ابھی
میرے پاس جبریل آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ
عزوجل تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کر رہا ہے۔

استغفار کرنے کا استحباب اور بہ کثرت

استغفار کرنے کا بیان

حضرت افرح بنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یہ صحابی
ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر بھی (انوار
کے غلبے سے) ابرہ چھا جاتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن
میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

نبی ﷺ کے صحابی حضرت افرح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
حضرت امین مر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے توبہ کرو کیونکہ میں ایک دن میں سو

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيَّأْتُهَا النَّاسَ فَوُتُوا إِلَى اللَّهِ فَأَتَيْتُ
أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْكُوفَةِ مَرَّةً مَرَّةً. سلم حماد الاثر (۱۶۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح
وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُعْتَمِدِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
مَهْدِيٍّ كُلُّهُمُ عَنْ كُثَيْبَةَ بِنِ هَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ.

سلم حماد الاثر (۱۶۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آلاب مغرب سے طلوع ہوگا تو
جس نے اس سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول
فرمائے گا۔

۶۸۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِمٍ
وَعُثَيْبُ بْنُ شَيْبَانَ بْنِ حُكَّانٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَثِيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو
مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خُفَيْصُ بْنُ
أَبِي هِشَامٍ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ وَشِيْمٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عَوْنَةَ زُهَيْرُ
بْنِ حَرْبٍ (وَالْفَتْحُ لَهُ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ
وَشِيْمٍ بْنِ حُكَّانٍ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ وَشِيْمٍ عَنْ أَبِي قُرَيْبَةَ
كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ
مِنْ مَغْرِبِهَا قَاتَلَ اللَّهُ عَنَّا.

سلم حماد الاثر (۱۴۵۱۱-۱۴۵۱۸-۱۴۵۱۷-۱۴۵۱۶)

جہاں شریعت نے ذکر بالجہر کی اجازت
دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالسر
کرنے کا استحباب

۱۳- بَابُ اسْتِحْبَابِ خَفْضِ الصَّوْتِ
بِالدُّعَاءِ إِلَّا فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِي
وَرَدَ الشَّرْحُ بِرَفْعِهِ

حضرت ابوسوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی
ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو گ بلند آواز کے ساتھ اللہ
اکبر کہنے لگے نبی ﷺ نے فرمایا: اسے لوگرا اپنی ہاتھوں پر نرمی
کر، تم کسی بھرے کو پکار رہے ہو نہ عاصم کو تم اس کو پکار رہے
ہو جو سننے والا اور قریب ہے اور تمہارے ساتھ ہے اس وقت
میں آپ کے پیچھے یہ کہہ رہا تھا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔
"گناہوں سے بھرنا اور نیکی کی طاقت اللہ کے بغیر ممکن نہیں
ہے" آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! کیا میں تمہاری
جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر دلالت نہ کروں؟
میں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: کہو: لا
حول ولا قوۃ الا باللہ۔

۶۸۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرَةَ حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ
الْحَسَنِ وَابُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي حُكَّانٍ عَنْ أَبِي
سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَيَجْعَلُ النَّاسُ
يَهْتَرُونَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّهَا النَّاسُ يُزْعَمُونَ عَلَى
أَنفُسِهِمْ أَنْهُمْ قَدْ هَمُّوا أَنْ يَكُونُوا أَهْلًا لَكُمْ تَذْكُرُونَ
مُسِيْمًا قَرِيْبًا وَهُوَ مَعَكُمْ كَأَنَّ وَآلَا حَلْفَةَ وَأَنَا أَكُوْلُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ أَلَا أَذْكَرُكَ
بِمَا نَسِيتُ عَنْ كَثْرَةِ الْحَدِيثِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
كَلَّا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ترمذی (۲۹۹۲-۴۲۰۵-۶۳۸۴-۶۴۰۹-۶۶۱۰-۷۳۸۶)

بخاری (۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸) ترمذی (۳۴۶۱) ابن ماجہ (۳۸۲۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۰۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ سَمُورٍ وَاسْتَحَقَّ بَنُ إِسْرَاهِيمَ وَأَبُو سُهَيْبٍ الْأَخْصَجُ جَمِيعًا عَنْ حَلْفَى بِنِ هِشَامٍ عَنْ هَاشِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. (ساجد حوالہ (۶۸۰۲))

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے ایک شخص جب بھی کسی گھاٹی پر چڑھتا تو بلند آواز سے کہتا: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے فرمایا: تم کسی پہرے کو پکار رہے ہو نہ غائب کو! پھر کہا: اے ابو موسیٰ! یا کہا: اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تم کو جنت کے خزانہ میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: وہ کیا ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک بار رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے پھر اس کی مثل روایت ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے پھر اس کی مثل روایت ہے۔

۶۸۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ لَقْنَوِيٌّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَدَّادٍ بِزَيْدٍ (بَغِيضِي ابْنِ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا النَّجَّيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ بَصْعَةٌ وَفِي قَيْدٍ قَالَ لَجَعَلَنِي حَلْفَى عَلَى قَيْدٍ نَادَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَنْتُمْ لَا تَنَادُونَ أَنْتُمْ وَلَا عَابِدٌ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ تَنْجِيكَ مِنَ عَذَابِ الْجَهَنَّمَ قُلْتُ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (ساجد حوالہ (۶۸۰۳))

۶۸۰۵۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْأَهْلِي حَدَّثَنَا الْمُصَنِّمُ عَنْ أَبِي حَدَّادٍ أَبُو عُمَرَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَدَكَرَ نَحْوَهُ. (ساجد حوالہ (۶۸۰۲))

۶۸۰۶۔ حَدَّثَنَا حَلْفَى بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنُوبَ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَخَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَبَدَأَ فَنَقَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ هَاشِمٍ. (ساجد حوالہ (۶۸۰۲))

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے پھر اس حدیث کو بیان کیا اور اس میں یہ ہے کہ جس کو تم پکار رہے ہو وہ تمہاری آتش کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے اور اس میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ کا ذکر نہیں ہے۔

۶۸۰۷۔ وَحَدَّثَنَا اسْتَحَقَّ بَنُ إِسْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَخَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبَدَأَ فَنَقَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَيُؤْذِي وَيُؤْذِي تَدْعُونَهُ الْقُرْبَ إِلَى أَهْلِكُمْ مِنْ عَذَابِ رَاحِلِهِمْ أَهْلُكُمْ وَأَنْتُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (ساجد حوالہ (۶۸۰۲))

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ پر دلالت نہ کروں؟ یا فرمایا: میں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر دلالت نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں آپ نے فرمایا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

۶۸۰۸۔ حَدَّثَنَا اسْتَحَقَّ بَنُ إِسْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَمُ بْنُ حَلْفَى عَنْ عُمَرَ (وَهُوَ ابْنُ عِمَارٍ) حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ تَنْجِيكَ مِنَ عَذَابِ الْجَهَنَّمَ أَوْ قَالَ عَلَى كَلِمَةٍ تَنْجِيكَ مِنَ عَذَابِ الْجَهَنَّمَ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (ساجد حوالہ (۶۸۰۲))

۶۸۰۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ج وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَثَّاحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْنِي دَعَاءُ أَذْهَبُ بِهِ فِيمَنْ صَلَوَتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا وَقَالَ كُنْتُ خَيْرًا وَلَا يُلْغِيكَ الذُّلُوبُ وَلَا أَنْتَ فَاطْفَرْتَنِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَأَرْحَمُ مِنْكَ أَنْتَ الْغُفُورُ الرَّحِيمُ

وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَثَّاحٍ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ وَحَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَمْكُورُ لَيْثَ أَنَّهُ يَكُونُ الْيَقِينِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْنِي تَابَ رَسُولُ اللَّهِ دَعَاءُ أَذْهَبُ بِهِ فِيمَنْ صَلَوَتِي قُلِ إِنِّي كُنْتُ خَيْرًا

بخاری (۸۳۴-۶۲۳۶) ترمذی (۳۵۳۱) ابوداؤد (۱۳۰۱)

۱۴ کتاب التَّوْبَةِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَغَيْرِهَا

۶۸۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حَبِيبٍ (وَالْفَقْهُ لَا يَنْبَغِي قَلَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَذْهَبُ بِهَذَا الدَّعَاوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فَتْنَةِ الْقَارِ وَغَلَابِ التَّوْبَةِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَهَذَا الْقَبْرِ وَمِنْ كَثَرِ رَيْبَةِ الْيَمِينِ وَمِنْ كَثَرِ رَيْبَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كَثَرِ رَيْبَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ غَطَابَتِي بِحَاءِ الْقَلْبِ وَالْهَرَمِ وَتَقْنِي قَلْبِي مِنَ السَّعْطَانِ كَمَا تَقْنِي الْقَوْمَ الْأَنْفُسَ مِنَ النَّفْسِ وَبَاهِذْ بَيْنِي وَبَيْنَ غَطَابَتِي كَمَا بَاهِذْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ قَرِنِي أَهْلُ دَرَكٍ مِنَ الْغَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتِمِ وَالْمَقَرِّ

بخاری (۲۸۳۸)

۶۸۱۱۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَبَعْضُ مَنْ يَهْدِي إِلَيْنَا

بخاری (۶۲۳۷-۶۲۷۵) ابن ماجہ (۲۸۳۸)

حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھ کو ایسی دعا سکھائیے جس کو میں نماز میں مانگا کروں آپ نے فرمایا: تم یہ کہا کرو (ترجمہ): اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا ہے، عیب کی بداعت میں ہے، بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی کناہوں کو نہیں بخشنے کا تو اپنے پاس سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھائیے جس کو میں ہر نماز میں اور اپنے گھر میں مانگا کروں، پھر حسب سابق حدیث ہے: البتہ اس میں "ظلم کثیر" کے الفاظ ہیں۔

فتنوں کے شر سے پناہ مانگنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعائیں کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے دوزخ کے عذاب اور دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگا ہوں اور قبر کے عذاب اور قبر کے عذاب سے اور دولت کے عذاب کے شر سے اور فقر کے عذاب کے شر سے پناہ مانگا ہوں اور میں تجھ سے کجا دجال کے عذاب سے پناہ مانگا ہوں اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے قلب کو خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو بیل سے صاف کر دیا ہے اور میرے درمیان نور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب میں دوری کی ہے اے اللہ! میں سستی بڑھاؤں گناہ اور قرص سے میری پناہ میں آتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۱۵- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَغَيْرِهِ

سستی اور عاجز ہونے سے پناہ مانگنے کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں عاجز ہونے، سستی، بزدلی، بوجھاپے اور بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ قَالَ وَآخِرُهَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ االلَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

(بخاری: ۲۸۲۳-۶۳۶۷-۶۳۷۱) بیہزار (۴۰) اشہل (۵۴۶۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے، البتہ اس روایت میں زندگی اور موت کی آزمائشوں کا ذکر نہیں ہے۔

۶۸۱۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ االلَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

ساجد حار (۶۸۱۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کئی اشیاء سے پناہ مانگی جن میں بخل کا ذکر بھی ہے۔

۶۸۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَسْرُكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَكْثَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ.

ساجد حار (۶۸۱۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعائیں کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل، سستی، ارذل عمر، عذاب قبر اور زندگی اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۶۸۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَسْرُكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَكْثَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

بخاری (۴۷۰۷)

بری تقدیر اور بد بختی سے پناہ مانگنے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بری تقدیر سے، بد بختی کے پانے سے، دشمنوں کی خوشی سے اور سخت آزمائش سے پناہ مانگتے تھے۔

۱۶- بَابُ فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَذَرْبِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ

۶۸۱۶- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ مَسْرُكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ ذَرْبِ الشَّقَاءِ وَمِنْ هِمَاةِ الْآعْدَاءِ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ

۱۷- بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ التَّوَمُّ

سونے کے وقت کی دعا

۶۸۲۰- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَالْفَلْظُ لِعُثْمَانَ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنِیَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَطْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَتَوَضَّأْكَ لِلصَّلَاةِ وَلَمْ أَطْطِيعْ عَلَى دِيكَكَ الْآيَمِينَ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ وَكَلِمَتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَالْهَبْ رَحْمَةً وَرَحْمَةً إِلَيْكَ لَا مُلْجَأَ وَلَا مُلْجَأَ بَيْتِكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَنْفُكَ بِكَتَابِكَ الَّذِي أَرْزَلْتَ وَبَيْتِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُ مِنْ أَمْرِ بَحَالِيكَ فَإِنَّ مَتَّ مِنْ كَلِمَتِكَ مَتَّ وَأَنْتَ عَلَيَّ الْبَيْتُ قَالَ فَرَدَدْتَهُنَّ لَا مُسْتَكْمِلَ لِمَكْمَلٍ فَقُلْتُ أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ أَمَنْتُ بِبَيْتِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ. البخاری (۲۴۷-۶۳۱۱) ابوداؤد (۵۰۴۶-۵۰۴۷-۵۰۴۸) الترمذی (۳۲۹۴-۳۵۷۴)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنی خواب گاہ میں جانے لگو تو وضو کرو جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہیں پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ پھر یہ دعا کرو اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا اور اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا اور اپنی پشت تیری پناہ میں دے دی تیری طرف رجعت کرتے ہوئے اور تیرا خوف کھاتے ہوئے تیرے علاوہ تجھ سے نیچے کے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہے نہ جنات کی جگہ تیری اسی کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا یہ دعا تمہارا آخری کلام ہونا چاہیے اگر تم اسی رات فوت ہو جاؤ تو تم فطرت پر مروجے حضرت براء کہتے ہیں: میں نے ان کلمات کو یاد کرنے کے لیے دہرایا تو میں نے "امنت ہر رسولک الذی ارسلت" کہا: آپ نے فرمایا: "امنت نبیک الذی ارسلت" کہو۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعا میں جو کلمات متحول ہوں ان کو تبدیل کرنا صحیح نہیں ہے اور یہ کہ سونے سے پہلے وضو کرنا دائیں کروٹ لیٹنا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔

۶۸۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (تَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ) قَالَ سَمِعْتُ حَصْبَةً عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَهْدِي غَيْرَ أَنَّ مَنْصُورًا أَتَاهُمْ حَدِيثًا وَرَوَاهُ فِي حَبِيبَتِ حَضْرَتِهِ وَأَنَّ أَصْحَابَ أَهْلًا سَابِقَةً حَالًا (۶۸۲۰)

حضرت براء بن عازب نے اس حدیث کو روایت کیا اس روایت میں یہ اضافہ ہے: اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر حاصل ہوگی۔

۶۸۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ضَعْبَةُ جَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حُفَيْدَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يَحْدِثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَطْجَعَهُ مِنَ الْكَلْبِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَكَلِمَتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَرَحْمَةً

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جب تم رات کو اپنی خواب گاہ میں جاؤ تو یہ دعا کرو اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کر دیا اور اپنی پشت تیری پناہ میں دے دی اور تیری طرف رجعت کرتے ہوئے اور تیرے خوف سے اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا تیرے علاوہ تجھ سے نیچے کے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہے نہ جنات کی میں تیری اس کتاب پر

ایمان لایا جس کو تو نے نازل کیا اور میرے اس رسول پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا، سو اگر وہ شخص مر گیا تو فطرت پر مرے گا، ابن بطار نے اپنی روایت میں رات کا ذکر نہیں کیا۔

وَرَهْبَةُ إِلَهِكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجِيَتَكَ إِلَّا إِلَهُكَ أَمْسَتْ بِكَ كَلْبَتُكَ الْوَيْلُ أَنْزَلَتْ رَبُّكَ إِلَيْكَ الْوَيْلُ أَنْزَلَتْ لَكَ مَنَامَاتٌ مَنَامَاتٌ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ شَيْبَانٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ الْكَلْبِ - مسند حماد (۶۸۲۰)

حضرت براد بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: اے ملاں! جب تم اپنے بستر پر جاؤ، اس کے بعد حسب ساقی ہے البتہ اس روایت میں ہے اور میں اس نبی پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا، اگر تم اس رات کو فوت ہو گے تو فطرت پر فوت ہو گے اور اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر پاؤ گے۔

۶۸۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ عَازِبِ بْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيْهِ إِذَا تَوَضَّعَ إِلَّا بِإِذْنِهِ بِحَدِيثٍ عَنْهُ وَبِهِ مَرَّةٌ قَوْلُهُ قَالَ وَبِهِ كَلْبَتُكَ الْوَيْلُ أَنْزَلَتْ لَكَ مَنَامَاتٌ مَنَامَاتٌ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا - البخاری (۷۴۸۸)

حضرت براد بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا، پھر اس کی حدیث روایت ہے: اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر پاؤ گے، اس روایت میں یہ جملہ نہیں ہے۔

۶۸۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ السُّدُسِيُّ وَابْنُ شَيْبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حُفَيفَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ عَازِبِ بْنِ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا - البخاری (۶۳۱۳)

حضرت براد بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب خواب گاہ میں جاتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میں تیرے نام سے جیتا ہوں اور تیرے نام سے وفات پاؤں گا اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے: اللہ کی حمد ہے جس نے ہم کو وفات دینے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی کی طرف المنا ہے۔

۶۸۲۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَكِيمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الشَّيْخِ عَنْ أَبِي تَكْوَيْنٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ آمَنَّا وَبِاسْمِكَ آمُوتُ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَيْلُ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا آمَنَّا وَبِالْوَيْلِ الشُّكُورُ - مسلم تہذیب الاثر (۱۹۲۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ایک شخص کو یہ حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یہ دعا کرے: اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو فوت کرے گا، موت اور زندگی تیرے ہی لیے ہے، اگر تو اس جان کو زندہ رکھے تو اس کی حاجت کر اور اگر تو اس کو فوت کرے تو اس کی مغفرت کر، اے اللہ! میں تجھ سے عاجزیت کا سوال کرتا ہوں، ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت عمر سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عمر سے بہتر شخص سے سنی ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

۶۸۲۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَكْرَمٍ الْعُمِيُّ وَأَبُو تَكْوَيْنٍ نَحْنُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُفَيفَةُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَمَرَ وَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ خَلِّصْ نَفْسِي وَأَنْتَ تَرُدُّهَا لَكَ مَتَاعَهَا وَتُخْرِجُهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَاتَهَا فَاهْرِيقْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْنِيكَ الْعَالِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ تَسْبِيحُ هَذَا مِنْ كَثَرٍ فَقَالَ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ تَابِطٍ فِي رِوَايَةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ - مسلم تہذیب الاثر (۷۱۳۱)

۶۸۲۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْتِرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَتِمَّ أَنْ يَخْرُجَ عَلَى يَدَيْهِ الْإِيمَنَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ قَاتِلِ الْهَيْبَ وَالْقَوَى وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اللَّهُمَّ عَنَّا الْكُفْرَ وَالْظُلْمَ مِنَ الْكُفْرِ وَكَانَ تَرْوَعًا ذَلِكُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. مسلم بحضرة الاشراف (۱۲۵۹۹)

سہل کہتے ہیں کہ ابو صالح ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ تم میں سے کوئی شخص جب سونے کا ارادہ کرے تو بستر پر دائیں کروٹ لیٹے پھر دعا کرے اے آسمانوں کے رب! اے زمین کے رب! عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب! اے ازل اور مآخِر کے چرنے والے! اتورات انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے بعد میں ہے اے اللہ! تو ازل ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اے اللہ! تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے تو باطن ہے تجھ سے دور کوئی چیز نہیں ہے ہم سے قرض کو رد کر دے اور ہم کو فقر سے مستغنی کر دے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو نبی ﷺ سے روایت کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ جب ہم سونے کے لیے جاگیں تو یہ دعا کریں اس کے بعد شل سابق ہے اور فرمایا: میں ہر اس جانور کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو تو نے پیشانی سے پکڑا ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں اور آپ سے خادم مانگا آپ نے فرمایا: تم کہنا اے اللہ! سات آسمانوں کے رب! ہر کھیل سے اپنے والد سے ردایت کی مش ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو تہینہ کے اندرونی حصہ کو بستر پر جھاڑے اور بسم اللہ پڑھے کیونکہ وہ نکس جاتا کہ اس کے بعد بستر پر کون (جانور) آیا تھا اور جب لیٹے کا ارادہ کرے تو دائیں کروٹ لیٹے اور یہ

۶۸۲۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ تَمِيمٍ الْوَيْطِيُّ حَدَّثَنَا حَالِدٌ (بَعْنِي الطَّعَنَانِ) عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِرُنَا إِذَا أَحَدُنَا مَضَجْنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ. ابوداؤد (۵۰۵۱) الترمذی (۳۴۰۰)

۶۸۲۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو حَرَبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حَرَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمِيْرَةَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ بِحَدَّثَنَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَسَاءَلْتُ عَنَّا فَيَا لَهَا لَوْلَى اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّعِيدِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

الترمذی (۳۴۸۱) ابن ماجہ (۳۸۳۱)

۶۸۳۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَثَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ السَّمْعَوِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ بِحَبْلَةِ إِذَارِهِ فَلْيَقْضِ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيَسْمِ اللَّهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلْفَهُ

بَعَثَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْطَلِعَ فَلَمْ يَنْطَلِعْ عَلَى
جِبْرِ الْأَيْمَنِ وَلَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَصَفْتُ
جَنِّي وَبِكَ أَرْجُو أَنْ أَسْكُنَ تَفْسِي فَطَهَّرْ لَهَا وَإِنْ
أَرْسَلْتَهَا فَاسْتَفْهَمْتُ بِمَا تَخْلُقُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ.

بخاری (۶۲۲۰) ابوداؤد (۵۰۵۰)

۶۸۳۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ عَمْرِو اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لَمْ لَقُلْ بِأَمْسِيكَ رَبِّي
وَصَفْتُ جَنِّي فَإِنْ أَسْكُنْتَ تَفْسِي فَارْحَمْنِي.

ماہد خلد (۶۸۳۰)

۶۸۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هُرَيْرٍ عَنْ سَمَاءِ بِنْتِ سُلَيْمَةَ عَنْ كَلْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَوْعَدَ النَّاسَ لِرَأْسِهِ قَالَ اللَّهُمَّ لَوْ أَلَدْتُ
أَطْعَمًا وَسَقَا وَأَكْفَلًا وَلَوْ أَنَّ فَكْمُكُمْ يَسْتَنْ لَا تَكَلِّبْنِي لَهُ وَلَا
مَوْتُ. ابوداؤد (۵۰۵۳) الترمذی (۳۳۹۶)

۱۸- تَابَ التَّوْبُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ ' وَمِنْ
شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

۶۸۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أَرْوَانَ
وَاللُّكَّاحُ بِإِسْنَادٍ لَا يَرْوَاهُ أَحَدٌ مِمَّنْ تَلَفُظُوا عَنْ هَلَالٍ
عَنْ قُرَّةِ بِنْتِ تَوَكُّلٍ الْأَشْجَعِيَّةِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ اللَّهُ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. ابوداؤد
(۱۵۵۰) ابوال (۱۲۰۶-۵۵۴۱-۵۵۴۲) ابوال (۲۸۲۹)

۶۸۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي تَيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَهَّابٍ عَنْ
قُرَّةِ بِنْتِ تَوَكُّلٍ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاؤِ كَانَ يَدْعُو بِهِ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَكَائَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. ماہد خلد (۶۸۳۳)

۶۸۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ وَابْنُ سُلَيْمٍ قَالَا
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

دعا کرے: اے اللہ! میرے رب! تو پاک ہے میں تیرے نام
کے ساتھ کروٹ لیتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ انھوں کا اگر
تو میری جان کو زدک لے تو اس کو بخش دینا اور اگر تو اس کو چھوڑ
دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک
بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس
میں ہے: یہ دعا کرے: اے میرے رب! تیرے نام کے ساتھ
میں نے کروٹ لی اگر تو میری جان کو زدہ رکھے تو اس پر رحم
فرما۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ جب بستر پر جاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ تعالیٰ کی حمد ہے
جس نے ہم کو کھلایا اور چلایا اور ہم کو کافی ہوا اور ہم کو کھانا دیا
کیونکہ کہتے لوگوں کا کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ کھانے
دینے والا۔

جو کام کیے اور جو نہیں کیے ان سے
پناہ مانگنے کا بیان

فرد بن نوفل انھیں کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے کیا
دعا میں کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے کہا: آپ یہ دعا کرتے
تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو
کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

فرد بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی
اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کیا دعا کرتے تھے؟
حضرت عائشہ نے کہا: آپ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں
نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے
ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں: ایک سند
کے ساتھ "ومن شرم لم اعمل" کے الفاظ مروی ہیں۔

جَعَلْنَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ (بَابُ ابْنِ جَعْفَرٍ) كَلَامًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ يَهْدَى الْإِسْنَادُ وَقَدْ أَخْبَرَنَا ابْنُ حَبِيبٍ مَعْنَاهُ ابْنُ جَعْفَرٍ وَمِنْ شَرِّ مَا كُنَّا نَعْمَلُ. (ساجدہ جلد ۶۸۳۳)

۶۸۳۶۔ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ أَبِي لَهَبَةَ عَنْ جَلَالِ بْنِ كَسْبٍ عَنْ لَرُؤَةَ بْنِ تَوَيْلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ لَيْسَ دَعَائِلُهُ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ شَرِّ مَا كُنَّا نَعْمَلُ. (ساجدہ جلد ۶۸۳۳)

۶۸۳۷۔ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ الشَّامِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أَمْنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْكَ أَلْبَتُّ وَ بِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُهْلِكَنِي أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَمُوتُ وَ لَا يَنُوبُ وَ الْإِنْسُ يَمُوتُ وَ يَنُوبُ.

(بخاری ۷۲۸۳)

۶۸۳۸۔ حَدَّثَنِي أَبُو الْكَلاَّبِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَكْلَبٍ عَنْ شَهَابِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَ اسْتَحَرَّ يَقُولُ سَمِعَ سَابِغٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَ حَسْبُ بَلَايَةٍ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ صَائِحُونَ وَ أَفْضَلُ عَلَيْنَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ النَّارِ.

(ابوداؤد ۵۰۸۶)

۶۸۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْلَانَ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَ جَهْلِي وَ إِسْرَافِي وَ لِي أَمْرِي وَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَهْلِي وَ هَرَلِي وَ تَخَلُّفِي وَ عَمَلِي وَ كُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَلَمْتُ وَ مَا أَخْبَرْتُ وَ مَا أَسْرَرْتُ وَ مَا أَهْلَنْتُ وَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقِيمُ وَأَنْتَ الْمُزِيلُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنی دعا میں فرماتے تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے تیری اطاعت کی اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے جنگ کی اے اللہ! میں تیرے گمراہ کرنے سے تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو ہی زندہ ہے جس کو موت نہیں آئے گی اور سب جن اور انس مر جائیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کسی سفر میں میح اٹھتے تو یہ دعا فرماتے: شے دالے نے اللہ کی حمد کو اور اس کی ہم پر آزمائش کے حسن کو سن لیا اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل فرما اور اس حالیکہ ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنے والے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میری خطا میری نادانی میرے معاملہ میں میری زیادتی کو اور جن کاموں کا تجھے مجھ سے زیادہ علم ہے ان کو معاف فرما دے اے اللہ! جو کام میں نے سنجیدگی سے کیے اور جو مذاق سے کیے جو خطا کیے اور جو قصداً کیے اور ہر وہ کام جو میرے نزدیک گناہ ہیں معاف فرما اے اللہ! ان کاموں کو معاف فرما جو میں نے پہلے کیے اور جو میں نے بعد میں کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَسْجُورِ وَالْمَكْسُولِ وَالْجَبَنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقَرُّعًا وَزَجْجًا أَنْتَ عَزِيزٌ مَنْزِلُكَ أَعْلَى وَلَيْتَهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا. (۵۴۷۳)

۶۸۴۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْعَمَّةُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الرَّبِيعُ أَنَّهُ خِطَبَ عَنْ يَزِيدَ عَنْهُمْ فِي ذَلِكَ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعَمَّةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسْلِ وَسُوءِ الْيَكْبَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ.

ابن ماجہ (۵۰۷۱) (۳۲۹۰) (۳۲۹۰)

۶۸۴۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْعَمَّةُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ الرَّبِيعُ أَنَّهُ خِطَبَ عَنْ يَزِيدَ عَنْهُمْ فِي ذَلِكَ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعَمَّةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسْلِ وَسُوءِ الْيَكْبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكُمْ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ. (۶۸۴۵)

سب سے بھر پاک کرنے والا ہے، تو اسی کا ولی اور مولیٰ ہے، اے اللہ! جو علم نفع دے، جو دل ڈرتا نہ ہو، جو نفس میر نہ ہو اور جو دعا قبول نہ ہو میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے تھے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، اللہ کے لیے حمد ہے اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، اللہ کا کوئی شریک نہیں، ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ ہی جس کے لیے ملک ہے اسی کے لیے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس رات کے شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں سستی سے، اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، مادی کہتے ہیں: اور میرا خیال ہے کہ آپ نے ان کلمات میں یہ بھی فرمایا: اللہ کے لیے ہی ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے رب! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے بعد کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں سستی سے اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب صبح ہوتی تو

حضرت جوہر یہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح کو ہی ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اس وقت اپنی نماز کی جگہ میں بیٹھی تھیں پھر آپ دن چڑھے تشریف لائے اور وہ وہیں بیٹھی تھیں آپ نے فرمایا: جس وقت سے میں تم کو چھوڑ کر گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہو؟ حضرت جوہر یہ نے عرض کیا: جی! نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار ایسے کلمات تمہیں بار کہے ہیں کہ جو کچھ تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے اگر اس کا ان کلمات کے ساتھ وزن کرو تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا اللہ کی حمد اور تسبیح ہے اس کی مخلوق کے عہد اس کی رضا اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاحت کے برابر۔

حضرت جوہر یہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں صبح کی نماز کے وقت یا صبح کی نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے پھر حسب سابق روایت ہے اور اس روایت میں اس طرح ہے: اللہ کی تسبیح مخلوق کے عہد کے برابر اللہ کی تسبیح اللہ کی رضا کے برابر اللہ کی تسبیح اس کے عرش کے وزن کے برابر اللہ کی تسبیح اس کے کلمات کی سیاحت کے برابر۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چکی پیسنے کی وجہ سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھوں میں نشانات پڑ گئے تھے نبی ﷺ کے پاس کچھ قیدی (یعنی غلام) تھے حضرت فاطمہ حضور سے ملنے گئیں لیکن حضور سے ملاقات نہیں ہوئی حضرت عائشہ سے ملاقات ہوئی حضرت فاطمہ نے ان کو اپنے حال کی خبر دی جب نبی ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہ نے حضور سے حضرت فاطمہ کے آنے کا ذکر کیا (حضرت فاطمہ فرماتی ہیں:) پھر جب ہم بستروں میں لیٹے ہوئے تھے اس وقت ہمارے پاس نبی ﷺ تشریف لائے ہم اٹھنے لگے تو اس وقت نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ پر ہی رہو پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے حتیٰ کہ میں نے اپنے سینے کے پاس نبی ﷺ کے قدموں کی ٹھنک محسوس کی آپ نے فرمایا: تم نے جو مجھ

۶۸۵۱- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَيْفٍ وَعُمَرُو بْنُ النَّافِثِ وَأَبُو أَبِي قَتَرٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي أَبِي كَثِيرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ابْنِ عُبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَرَّجَ مِنْ عَيْنَيْهَا بِسُكْرَةٍ حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِنَا كَمَا رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَتَى خُصَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتُ عَلَى الْحَالِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَتْ لَكَ لَعْنَةُ اللَّهِ قَالَ لَعْنَةُ اللَّهِ لَكَ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ خَلِيفَتِ فَكَانَتْ عَرَّجَتْ لَوْ رَدَّتْ بِمَا كُنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزْنَهُمْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عِنْدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةِ عَرْشِهِ وَبِذَاكَ كَلِمَاتِهِ.

الترمذی (۳۵۵۵) اسحاقی (۱۳۵۱) ابن ماجہ (۳۸۰۸)

۶۸۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو مُرَيْشِبٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَمْرٍاءَ لِرَحْمَنِ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ صَلَّى صَلَوةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَهَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَلَمْ تَحْوَ حَيْرَةً أَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَرِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَزِينَةِ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِذَاكَ كَلِمَاتِهِ. (۶۸۵۱)

۶۸۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَسْرٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي تَلْحَاسٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَابُوسَةَ أَشْكَاكَ مَا تَلْفَى مِنَ الرَّحْمَى لِي يَدِيهَا وَآلِي النَّبِيِّ ﷺ سَمِعِي مَا نَطَلَقْتَ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتَهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبَرْتُهُ عَائِشَةَ بِمَا جِئَ لَهَا بِهَا إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَصَاجِعَنَا فَلَمَّا نَقَرَّمُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ مَكَانِكُمَا فَفَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَيَّ صَلَوَى كُنْتُ قَالًا أَلَا أَعْلَمُكُمَا خَيْرًا أَيْسًا مَا لَمَّا إِذَا أَخَذْتُمَا مَصَاجِعَكُمَا أَنْ تَكْبِرَا اللَّهُ أَرَبًا وَتَلَّيْنِ وَتَسَبَّحَا تَلَاثًا وَتَلَّيْنِ وَتَحَمِّدَا تَلَاثًا وَتَلَّيْنِ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ عَادِمٍ. البخاری (۳۷۰۵-۳۱۱۳)

ف: بیوی پر گھر کا کام کاج کرنا اور کھانا پکانا لازم نہیں ہے البتہ شوہر سے تعاون کرنا مستحب ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا گھر میں بھگی سے آٹا عنتی تھیں جس سے آپ کے ہاتھوں پر نشان پڑ جاتے تھے، روٹی پکاتی تھیں جس سے چہرہ متغیر ہو جاتا تھا، گھر کی صفائی کرتی تھیں جس سے آپ کے بال گرد سے اٹ جاتے تھے اس لیے خواتین کو حضرت فاطمہ اور ازواج مطہرات اہمات المؤمنین رضی اللہ عنہن کی پیروی کرنی چاہیے۔

۲۰۔ بَابُ اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ

صِيَاغِ الدِّيْنِ

۶۸۵۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُومَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيْنِ كَمَا سَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَخْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكَهَا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهْيَ الْجَمَلِ فَتَعَرَّكُوا بِاللَّوْنِ الشَّرَّانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا.

بخاری (۳۳۰۳) ابوداؤد (۵۱۰۲) الترمذی (۳۴۵۹)

۲۱۔ بَابُ دُعَاءِ الْكَرْبِ

۶۸۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ سَلَامٍ وَغَيْرُهُمُ الشُّوَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ (وَالْفَقْهُ لَا بَنِي سَعِيدٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

بخاری (۶۳۴۵، ۶۳۴۶، ۶۴۲۶، ۷۴۳۱) الترمذی

(۳۴۳۵) ابن ماجہ (۳۸۸۳)

۶۸۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَهَبٍ عَنْ

سابقہ جلد (۶۸۵۸)

۶۸۶۰۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَدَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ التَّيْمَنِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهِمْ وَيَقُولُ لَهُمْ عِنْدَ الْكَرْبِ قَدْ كَرِهَ اللَّهُ لَنَا

مرغ کی باجگ کے وقت

دعا کا استحباب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی باجگ سنو اللہ تعالیٰ سے اس کے نکل کا سوال کرو کیونکہ وہ فرشتہ کو دیکھتا ہے اور جب گدھے کی آواز سناؤ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔

مصیبت کے وقت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کرب کے وقت یہ دعا کرتے تھے: اللہ عظیم، عظیم کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، عرش عظیم کے رب کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے اور کرب کے وقت فرماتے تھے پھر حسب سابق کلمات ذکر کیے البتہ قارہ نے کہا: آسمانوں اور زمین کے رب۔

الشمس والارض (۶۸۵۸)

۶۸۶۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَّادٍ عَنْ سَعْدَةَ ابْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الصَّامِتِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ أَمَرَ قَائِلَ لَدُنْهُ بِمَنْعِ عِيَالِهِ عَنْ تَعَالِي عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

ساجد (۶۸۵۸)

۲۲- بَابُ فَضْلِ مَسْحَانِ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

۶۸۶۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ الْجَرَوِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَمْعِيِّ عَنْ أَبِي الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَمِعَ أُمَّيَّ الْكَلَامِ الْحَسَلُ قَالَ مَا أَضَلَّنِي اللَّهُ لِمَا لَكُمْ أَوْ لِقَابِهِ مَسْحَانِ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ. (ترمذی ۳۵۹۳)

۶۸۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَمْعِيِّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا أَهْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَيَّ اللَّهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَمْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَيَّ اللَّهُ مَسْحَانِ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

ساجد (۶۸۶۲)

۲۳- بَابُ فَضْلِ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

۶۸۶۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْرٍاءُ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعْدَةَ ابْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قُلَّ السَّلَكُ وَكَثُرَ يَمْنَلُ. (ابن ماجہ ۱۵۳۴)

۶۸۶۵- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعْدَةَ ابْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ أَمَرَ قَائِلَ لَدُنْهُ بِمَنْعِ عِيَالِهِ عَنْ تَعَالِي عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کو کوئی اہم کام درپیش ہوتا تو آپ فرماتے اس کے بعد حسب سابق کلمات ہیں اس روایت میں یہ کلمات زاد ہیں اللہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں جو عرض کریم کا رب ہے۔

سبحان اللہ و بحمدہ کی فضیلت

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں یا اپنے فرشتوں کے لیے محبوب فرمایا ہے "سبحان اللہ و بحمدہ"۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے: "سبحان اللہ و بحمدہ"۔

مسلمانوں کے پس پشت دعا کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اور میرے لیے بھی اس کی شہادت ہو۔

حضرت ام دہادہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے آقا نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے

سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے بھائی کے لیے پشست دعا کی تو جو فرشتہ اس کے ساتھ مقرر ہے وہ کہتا ہے: آمین اور تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَمَّا الذُّرْدَاءُ فَقَالَتْ حَدَّثَنِي
مَسْعُودُ بْنُ كَثِيرٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ
يُظْهِرُ الْقَبْرَ قَالَ الْمَلَكُ الْمَوْكَلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ

ساجد حوالہ (۶۸۶۶)

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان بیان کرتے ہیں کہ میں شام میں حضرت ابو درداء کے گھر گیا وہ نہیں ملے حضرت ام درداء ہمیں انہوں نے کہا: کیا تم اس سال حج کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: جی! انہوں نے کہا: ہمارے لیے خیر کی دعا کرنا کیونکہ نبی ﷺ فرماتے تھے: مسلمان کا اپنے بھائی کے لیے پشست دعا کرنا صحاب ہوتا ہے اس کے سربالے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو مقرر فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے: تیرے لیے بھی اس کی مثل ہوگی انہوں نے بھی نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اُنھیں دعا کے لیے کہا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۶۶- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ
يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ)
وَكُنَانَةُ نَحْنُ أُمُّ الْكُرْدَاءِ قَالَ قُبِلَتْ الشَّامُ فَقُبِلَتْ أُمُّ
الْكُرْدَاءِ وَأَبْنُ عَلِيٍّ لَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الْكُرْدَاءِ فَقَالَتْ
أَتَيْتُكَ الْحَقَّ الْعَامَ فَقُلْتَ نَعَمْ قَالَتْ كَادَحَ اللَّهُ لَنَا بِمِثْلِ
الَّذِي ﷺ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لَا يُجِبُ بِهَا
الْقَبْرُ مَسْجِدًا وَهَذَا رَأْسُ مَلَكٍ مَوْكَلٌ كُلَّمَا دَعَا
لَا يُجِبُ بِمِثْلٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمَوْكَلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ
قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى الشَّوْطِ فَقُبِلَتْ أُمُّ الْكُرْدَاءِ فَقَالَ ابْنُ
يَعْقُوبَ ذَلِكَ يَزِيدُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. (ابن ابی) (۲۸۹۵)

۶۸۶۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَرُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ.

ساجد حوالہ (۶۸۶۶)

کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا استحباب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بات سے راضی ہوتا ہے کہ بندہ کھانا کھا کر اس کا شکر ادا کرے یا پانی پی کر اس کا شکر ادا کرے۔

۲۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ

۶۸۶۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نَجْرِ
(وَالْقُطَيْبُ لَا بِنَ كَثِيرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نَسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
يُسَيْرٍ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ
كَرِهَ عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيُحَمِّدَ عَلَيْهَا أَوْ
يَشْرِبَ الشَّرْبَةَ فَيُحَمِّدَ عَلَيْهَا.

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَمْرٍاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

الترمذی (۱۸۱۶)

۲۵۔ بَابُ بَيَانِ أَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي

مَا لَمْ يَقْعَلْ

۶۸۶۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُسْتَجَابُ لِمَنْ دَعَاكَ مَا لَمْ يَقْعَلْ لَقَوْلٍ قَدْ دَعَوْتَ فَلَا أَوْ كَلِمَةٍ يُسْتَجِبُ لِي.

الطحاوی (۶۳۴۰) ابوداؤد (۱۴۸۴) الترمذی (۳۳۸۷) ابن

ماہ (۳۳۸۷)

۶۸۷۰۔ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُتَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ حَلْفَيْنِ عَقِيلِ بْنِ عَمَالٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ قَالَ حَلْفَيْنِ أَبُو تَهْمِيذٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَأَخْبَلَ الْفُقَرَاءَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسْتَجَابُ لِمَنْ دَعَاكَ مَا لَمْ يَقْعَلْ لَقَوْلٍ قَدْ دَعَوْتَ رَبِّي لَكُمَّ يُسْتَجِبُ لِي.

سahih (۶۸۶۹)

۶۸۷۱۔ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ (وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ) عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي نَدَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّوَلَاتِيَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَمْرَأَ يُسْتَجَابُ لِمَدْعُوٍّ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِلَهِ أَوْ لِبَطْنَةٍ وَجَمِ مَا لَمْ يُسْتَعِزَّ بِإِلَهِ مَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا لَا شَيْعَةً قَالَ لَقَوْلٍ قَدْ دَعَوْتَ وَقَدْ دَعَوْتَ كَلِمَةٍ أَوْ يُسْتَجِبُ لِي لِمَنْ دَعَاكَ وَهَذَا ذَلِكُ وَيَدْعُ الدَّاعِي. مسلم بن الحجاج (۱۳۵۴۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

..... كِتَابُ الرِّقَاقِ

۲۶۔ بَابُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَأَكْثَرُ

أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ

۶۸۷۲۔ حَدَّثَنَا هَدَّادٌ بْنُ عَمَالٍ حَدَّثَنَا سَعَادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ الْعَبْدِيُّ

جب تک قبولت کی جلدی نہ کرے

دعا قبول ہوتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے کہ وہ دعا اس وقت میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک کوئی شخص جلدی نہ کرے کہ یہ دعا اس وقت میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تک کوئی بندہ گناہ کی یا قطع رحم کی دعا نہ کرے اور قبولت کی جلدی نہ کرے اس کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ جلدی کا کیا معنی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کہے: میں نے دعا کی اور میں نے دعا کی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوئی پھر وہ دعا میری دعا کا ترک کر دے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

دل کو نرم کرنے والی باتیں

اہل جنت اکثر فقراء ہوں گے اور اہل

دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو

جنت میں داخل ہونے والے عموماً مساکین تھے اور بالداروں کو جنت میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا البتہ دوزخیوں کو دوزخ میں داخل ہونے کا حکم دے دیا گیا تھا اور جب میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دوزخ میں داخل ہونے والی عموماً عورتیں تھیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: میں جنت پر مطلع ہوا تو میں نے جنت میں زیادہ تر نفراء کو دیکھا اور دوزخ پر مطلع ہوا تو میں نے دوزخ میں زیادہ تر عورتوں کو دیکھا۔
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بارہ بار مطلع ہوئے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

ابو التیاح بیان کرتے ہیں کہ مطرف بن عبد اللہ کی دو بیویاں تھیں، وہ ایک بیوی کے پاس سے آئے تو دوسری نے کہا: تم فلائیے کے پاس سے آئے ہو انہوں نے کہا: میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آیا ہوں اور انہوں نے ہم کو یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے رہنے والوں میں عورتیں بہت کم ہیں۔

مطرف بیان کرتے ہیں کہ ان کی دو بیویاں تھیں جس طرح معاذ کی حدیث میں ہے۔

ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَاهِلٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَيْثَمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ كَعْبِلُ بْنُ حُسَيْنٍ (وَالْأَعْلَى لَهُ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ حَدَّثَنَا الْقِيَمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَنَسَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتُكْتَبُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا عَاتَمَتْ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسْكِينُ وَإِذَا أَمْسَحَتْ أَلْيَمَهُمْ سَوْنٌ إِلَّا أَمْسَحَتْ النَّارُ فَقَدْ أَمَرَهُمْ إِلَى النَّارِ وَكُنْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ إِذَا عَاتَمَتْ مَنْ دَخَلَهَا الْبَيْتَاءُ البخاری (۵۱۹۶)

۶۸۷۳- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَطْلَعْتُ عَلَى النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْبَيْتَاءَ البخاری (۶۴۴۹) الترمذی (۲۶۰۲)

۶۸۷۴- وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ ثَوْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا عَاتَمَتْ مَنْ دَخَلَهَا أَبُو الْأَنْشَبِ سَوْنٌ إِلَّا عَاتَمَتْ النَّارُ فَقَدْ أَمَرَهُمْ إِلَى النَّارِ وَكُنْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ إِذَا عَاتَمَتْ مَنْ دَخَلَهَا الْبَيْتَاءُ البخاری (۶۴۴۹) الترمذی (۲۶۰۲)

۶۸۷۵- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَنْشَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِطْلَعَ عَلَى النَّارِ فَقَدْ كَثُرَ بِمِثْلِ خَلِيفَةِ أَبِي ثَوْبٍ. سابقہ جلد (۶۸۷۳)

۶۸۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتُكْتَبُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا عَاتَمَتْ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسْكِينُ وَإِذَا أَمْسَحَتْ أَلْيَمَهُمْ سَوْنٌ إِلَّا أَمْسَحَتْ النَّارُ فَقَدْ أَمَرَهُمْ إِلَى النَّارِ وَكُنْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ إِذَا عَاتَمَتْ مَنْ دَخَلَهَا الْبَيْتَاءُ البخاری (۶۴۴۹) الترمذی (۲۶۰۲)

۶۸۷۷- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي الْكَيَّاحِ قَالَ كَانَ ثَمَانٌ يُسْطَرِّقُ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَيْنِ فَبَجَّاهُ مِنْهُمَا وَخَلَّاهُمَا فَلَمَّا لَقِيَ الْأَنْعَزِيَّ بِجَنَّةٍ مِنْهُمَا وَهُنَّ كِلَاتِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرٍاءَ بْنِ حَضْرٍ فَقَدْ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا يَكُونُ فِي الْجَنَّةِ الْبَيْتَاءُ.

۶۸۷۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي الْكَيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ سَطْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَأْسَهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ بِحَضْرٍ

خليفة معاوية. مسلم بن الحجاج (۱۰۸۵۴)

٦٨٧٩- حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْشٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُوَيْسِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَثَّاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ قَالَ كَانَ مِنْ كُفَّاءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ يَتِيمِكَ وَتَحَوُّلِ عَالِيَتِكَ وَكُفَّاءِ يَتِيمِكَ وَتَحَوُّلِ يَتِيمِكَ. (إسناده) (١٥٤٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا تھی: اے اللہ! میں تیرے نعت کے زوال سے اور تیری عالیت کے بھر جانے سے اور تیرے نامہائی مزاب سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٦٨٨٠- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ النَّضَرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَشَدَّ عَلَى الرَّجُلِ مِنَ النِّسَاءِ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ خطر کوئی چیز نہیں چھوڑا۔

البخاری (۵۰۹۶) الترمذی (۲۷۸۰) ابن ماجہ (۳۹۹۸) ٦٨٨١- حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعَاذٍ الْعَمَرِيُّ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَشَدَّ عَلَى الرَّجُلِ مِنَ النِّسَاءِ.

حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے بعد لوگوں میں مردوں پر عورتوں سے زیادہ خطر کوئی چیز نہیں چھوڑا۔

٦٨٨٢- وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ ابْنُ لُحَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَخْمَرِيُّ وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا شَيْبَةُ وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْقُشَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَكِنْ.

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

ساجد حوالہ (۶۸۸۰) ٦٨٨٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يَخْتَلِفُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ ﷺ قَالَ إِنْ الْمَرْءُ حَلَّوهُ فَمَوْضِعُهُ وَإِنْ الْمَرْءُ مَسَّحَ لِحْيَتِهِمْ بِهَا فَمَنْظَرُهُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَافْعَلُوا الْكَلِمَاتِ وَ اتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ كَالثَّانِي.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگرچہ شیریں اور سر ہر ہے اور اللہ تعالیٰ تم کو اس میں غلبہ بخائے والا ہے پھر وہ دیکھے گا کہ تم اس میں کس طرح عمل کرتے ہو سو تم دنیا سے اور عورتوں سے بچو کیونکہ جو اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں میں تھا اور امین بشار کی حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ دیکھے گا تم کس طرح عمل کرتے ہو۔

الْإِسَاءَ وَلِيَّ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ.

مسلم مجتہد الاشراف (۴۳۴۵)

ف: ان احادیث کا غناء یہ ہے کہ امراء اپنے معاصی کی وجہ سے رکے رہیں گے اور فقراء کے پانچ سو سال بعد ان سے حساب لیا جائے گا ان احادیث میں فقراء اور ضعفاء کی فضیلت ہے اور غورتوں کے بہ کثرت دوزخ میں جانے کی وجہ یہ ہے کہ وہ عموماً نماز نہیں پڑھیں شوہر کے حقوق اور انکس کرتیں اس کی تعظیم و تکریم اور شکر بجا نہیں لاتیں اور سزا اور حجاب کے احکام کی اکثر مخالفت کرتی ہیں۔

۲۷- بَابُ قِصَّةِ أَصْحَابِ الْغَارِ الثَّلَاثَةِ وَ

التَّوَسُّلُ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جا رہے تھے کہ ان کو بارش

نے آیا تو انہوں نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی اتنے میں

غار کے منہ پر پہاڑ کی ایک چٹان آگری اور یہ لوگ بند ہو گئے

پھر انہوں نے ایک دوسرے سے کہا: تم لوگوں نے جو اللہ کے

لئے نیک اعمال کیے ہیں ان پر غور کرو اور ان اعمال کے وسیلہ

سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو شاید اللہ تعالیٰ تم سے یہ مصیبت دور

کر دے سو ان میں سے ایک نے یہ دعا کی: اے اللہ! میرے

بڑے ماں باپ تھے میری بیوی تھی اور میرے چھوٹے

چھوٹے بچے تھے میں بکریاں چراتا تھا جب میں دلہن آتا تو

دودھ دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے اپنے ماں باپ کو دودھ

پلاتا ایک دن درختوں نے مجھے دور پہنچا دیا اور میں رات سے

پہلے نہ لوٹ سکا جب میں آیا تو ماں باپ سوچکے تھے میں نے

حسب معمول دودھ دوہا اور ایک برتن میں دودھ ڈال کر ماں

باپ کے سر ہانے کھڑا ہو گیا میں ان کو نیند سے بیدار کرنا پسند

کرنا تھا اور ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلاتا بھی ناپسند کرتا تھا

حالانکہ بچے میرے قدموں میں چب رہے تھے بھر طلوع ہونے

تک میرا اور میرے والدین کا بونہی معاملہ رہا اے اللہ! یقیناً

تجھے علم ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا جوئی کے لیے کیا تھا تو

ہمارے لیے کچھ کشادگی کر دے اور ہم اس غار سے آسان کو

دیکھ لیں سو اللہ تعالیٰ نے کچھ کشادگی کر دی اور انہوں نے اس

غار سے آسان کو دیکھ لیا پھر دوسرے آدمی نے دعا کی: اے

۶۸۸۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَسِّيُّ حَدَّثَنِي

أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ

قَالِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ

بَيْنَمَا قَلْبَةُ تَغِيْرُ يَتَمَشَّوْنَ أَعْمَلَهُمْ الْعَمَلُ فَأَوْرَأَ إِلَى غَارٍ فِي

جَبَلٍ فَاسْتَعْلَتْ عَلَى قِمِّ غَارِهِمْ صَخْرٌ كَأَنَّ الْجَبَلَ

لَا تَحُلُّقُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ تَعْصِهِمْ لَعْنُ أَنْكَرُوا أَعْمَلُوا

فَبَسَّطُوا مَسَالِحَهُمْ لِلَّهِ فَأَقْرَأَ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا قَوْلَ اللَّهِ

بِمُزَاجَتِهَا عَنْهُمْ فَقَالَ أَعْمَلَهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ

كَبِيرَانِ وَامْرَأَتِي وَلِي صِنْتٌ جَدُّو أَرْغَى عَلَيْهِمْ

لَئِنْ أَرَحْتَ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ لِقَاتِكَ يَوْمَ الدِّعَى فَسَقَطَتْهُمَا قَوْلَ

نَبِيِّ وَاللهِ نَأَى بِي ذَاتُ يَوْمِ الشَّجَرِ فَلَمْ أَيْتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ

فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلَبُ فَبَعِثْتُ

بِالْحِلَابِ لَعْنْتُ عَنْهُ رُؤُوسَهُمَا أَكْثَرَهُ أَنْ أَرَوْهُمَا مِنْ

تُرُوبِهِمَا وَأَكْثَرَهُ أَنْ أَسْفَى الْقِسْبَةَ قَبْلَهُمَا وَالْقِسْبَةَ

يَتَصَاكِرُونَ عَنْهُ لَعْنَتِي فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ ذَائِبِي وَذَائِبِهِمْ حَتَّى

طَلَعَ الْفَجْرُ فَبَانِ كُنْتُ نَعْلَمُ إِنِّي لَعَلْتُ ذَلِكَ الْبَيْعَةَ

وَجِوْهَكَ فَافْرَجَ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ

اللَّهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْأَعْرَابُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ

كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عِيمَ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ الْإِسَاءَةَ

وَ حَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى أَتَيْتُهَا بِمَاءٍ يَنْبَأُ فَبَعِثْتُ

عَلَيَّ جَمْعَتٌ مِائَةَ دِينَارٍ فَبِغْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعَتْ بِيْنَ

رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَلِيَّ اللَّهُ وَلَا تَفْصِحِ الْعَهْدَ إِلَّا

حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَلَاحِ بْنِ كَسْبَانَ عَنْ كُلْثُمِ بْنِ ثَالِيجٍ عَنْ أَبِي
هَمَزٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي هَمَزَةَ عَنْ مُوسَى
بْنِ كَعْبَةَ وَذَكَرُوا الْمُنَى حَبِيبَهُمْ وَغَرَجُوا يَمْشُونَ وَفِي
حَدِيثِ صَلَاحٍ بِمَعْنَى كُونَ إِلَّا هَبْنِ اللَّهُ فَإِنَّ فِي حَبِيبِهِ وَ
غَرَجُوا وَكَمْ بِهِ كَرَّ بَعَثَهَا شَيْخًا. البخاری (۳۶۶۵)

۶۸۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَهْلِ التَّمِيمِيِّ وَ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ وَأَبُو تَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ
سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا
حُسَيْنُ بْنُ الرَّهَوِيِّ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ
اللَّهِ بْنَ هَمَزٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْكَلْبُ
لِفَالِقَةٍ رَهِطٍ مِنْ كَانٍ قَبْلَكُمْ حَتَّى أَوَاقِمَ الْحَيَاتِ إِلَى غُلَامٍ
وَأَقْتَصَّ الْحَيَاتِ بِمَعْنَى حَدِيثِ ثَالِيجٍ عَنْ أَبِي هَمَزٍ عَنْ
أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ لِي أَبْوَانٌ شَيْخَانِي
كَيْسَرَانِ كُنْتُ لَا أَطْعِمُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ
لَمَّا تَصَعَّدَتْنِي عَشَى أَلَمْتُ بِهَا سَنَةً مِنَ التَّيْبِ لِقَبْلَهُمَا نَبِيٌّ
فَأَتَبَعْتُهُمَا عَشْرِينَ وَبِأَنَّهُ يَنْتَارُ وَقَالَ فَتَمَرَّتْ أَبْجَرَةٌ حَتَّى
تَكُونَتْ مِثْلَ الْأَمْزَانِ فَارْتَمَعَتْ وَقَالَ لَمْ يَجْعَلُوا مِنَ الْفُلَادِ
يَمْشُونَ. البخاری (۳۲۷۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں تمہیں شخص
روا نہ ہوئے حتیٰ کہ انہوں نے رات کو ایک غار میں پناہ لی اس
کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس روایت میں یہ ہے کہ ان
میں سے ایک شخص نے یہ کہا: اے اللہ! میرے دو بوزھے ماں
باپ تھے میں رات کو ان سے پہلے اپنے بال بچوں کو روکھ جس
پلانا تھا اور دوسرے نے کہا: اس لڑکی نے انکار کیا حتیٰ کہ ایک
سال دو قلعہ میں جلاء ہوئی پھر وہ میرے پاس آئی تو میں نے
اس کو ایک سو میں دینار دیے اور تیسرے شخص نے کہا: میں نے
اس کو اس کی مزدوری کا پھل دیا حتیٰ کہ مال میں بہت اضافہ ہو
گیا اور وہ بال سو میں مارنے لگا پھر وہ غار سے نکل کر روا نہ ہو
گئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۹۔ کتاب التوبۃ

۱۔ بَابُ فِي الْحَضِ عَلَيَّ

التَّوْبَةِ وَالْفُرُوحِ بِهَا

۶۸۸۷۔ حَدَّثَنَا سُورِدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ
عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي صَلَاحٍ عَنْ أَبِي
هَمَزٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا
عِندَ طَرَفِ عِلِّيٍّ رِئَاسِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَدُ كُرْبِيِّ وَاللَّهُ لَلَّهِ
أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدٍ كُمْ بِحَدِّ حَالَتِهِ بِالْفَلَاحِ وَمَنْ
تَقَرَّبَ إِلَيَّ وَبُتِرَ تَقَرَّبَتْ إِلَيَّ وَبُتِرَ أَعْمَا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِزَادٍ
تَقَرَّبَتْ إِلَيَّ بِهَا وَإِنِّي أَقْبِلُ إِلَى بَعُوضِي أَقْبِلْتُ إِلَيْهِمْ وَأَعْرَضُوا.

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

توبہ کا بیان

توبہ کی ترغیب دینے اور توبہ کرنے

پر خوش ہونے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے
کے گمان کے ساتھ ہوں اور جہاں وہ لڑ کر رہتا ہے میں اس کے
ساتھ ہوتا ہوں اور یہ خدا! اللہ کو اپنے بندے کی توبہ پر اس سے
زیادہ خوش ہوتی ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جنگل میں کم
شدہ سواری مل جائے اور جو شخص بہ قدر ایک باشت میرا قرب
حاصل کرتا ہے میں بہ قدر ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں

مسلم ترمذی الاثر (۱۲۳۲)

اور جو یہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے میں یہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو شخص میرے پاس چل کر آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک شخص کے توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کی گم شدہ سواری مل جائے۔

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کی۔

حارث بن سواد کہتے ہیں کہ حضرت عہد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی عبادت کے لیے گیا انہوں نے مجھ کو دو حدیثیں بیان کیں ایک اپنی طرف سے اور ایک رسول اللہ ﷺ کی طرف سے انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ مسکن کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتی ہے کہ ایک شخص کسی بلاکت خیز سنان جنگل میں اپنی سواری پر جائے جس پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں ہوں وہ سو جائے اور جب وہ بیدار ہو تو سواری نہیں جائیگی ہو وہ اس سواری کی تلاش کرتا رہے حتیٰ کہ اس کو سخت پیاس لگ جائے پھر وہ کہے: میں راہیں اسی جگہ جاتا ہوں جہاں پر میں پہلے تھا میں وہاں سو جاؤں گا حتیٰ کہ مر جاؤں گا وہ کلائی پر اپنا سر رکھ کر لیٹ جاتا ہے تاکہ مر جائے پھر وہ بیدار ہوتا ہے تو اس کے پاس اس کی سواری ہوتی ہے اور اس پر اس کی خوراک اور کھانے اور پینے کی چیزیں رکھی ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کو بندہ مسکن کی توبہ کرنے پر اس شخص کی سواری اور زادہ (کے لئے) سے زیادہ خوش ہوتی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔ اس روایت میں ہے کہ ایک شخص جنگل کی زمین میں تھا

۶۸۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَرَّحَا يَتَوَبُّوهُ أَخَذَ كُمُ يَنْ أَخَذَ كُمُ يَضَاقِبُ إِذَا وَجَدَهَا. (ترمذی (۳۵۳۸))

۶۸۸۹۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَتَوَبُّوهُ. (مسلم ترمذی الاثر (۱۴۷۷۴))

۶۸۹۰۔ حَدَّثَنَا عُفْفُو بْنُ مُثَنَّى عَنْ أَبِي كَثْبَةَ وَاسْمَعِيلَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ (وَالْفَقْدَانِ) قَالَ يَسْمَعُ أَهْلُهَا وَقَالَ عَفْفُو حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ هَمَّازَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَدَّمْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَهْرَاقًا وَفَرَسًا مَبْنِيًّا لَمْ يَكُنْ يَتَوَبُّوهُنَّ حَتَّى تَمُوتَ عَنْ نَفْسِهِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ أَفْضَلُ فَرَسًا يَتَوَبُّوهُ الْعُمُومُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ أَزْوَاجِ كَثْبَةٍ مَهْلِكَةٍ مَوْتًا وَاجْلَتَ عَلَيْهَا كَهْمًا وَحَرَابَةً لَقِمَ لَمَسْتَقَفَكَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَلَقَبَهَا حَتَّى أَتَتْكَ الْعَطَشُ كَمْ قَالَ أَرْجِعْ إِلَى مَكَلَبِي أَلَوْى مَحْنَتٍ فِيهِ لَقِمَ حَتَّى تَمُوتَ فَرَوَحَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِيهِ يَسْمُوتُ لَمَسْتَقَفَكَ وَجَنَّةً وَاجْلَتَ وَغَلَبَهَا زَادَهُ وَخَلَامَهُ وَحَرَابَةً قَالَهُ أَفْضَلُ فَرَسًا يَتَوَبُّوهُ الْعُمُومُ مِنْ هَذَا يَزِيدُ عَلَيْهِ وَزَادَهُ.

بخاری (۶۳۰۸) ترمذی (۲۴۹۷-۲۴۹۸)

۶۸۹۱۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ كُثَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ رَجُلٍ يَدَّوِي مِنَ الْأَرْضِ.

أَبَى أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ جِئْتُ حَضْرَتَهُ الْوَفَاءَ كُنْتُ كُنْتُ
عَنْكُمْ كُنْتُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَوْ لَا أَلَّكُمْ قُلُوبُكُمْ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا
يَلْزِمُونَ بِغَيْرِ لَهْمٍ. (ترمذی (۳۵۳۹)

رکھی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:
اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی مخلوق کو پیدا کرتا
جو گناہ کرتی اور اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دیتا۔

۶۸۹۸- حَدَّثَنَا هُرُودٌ بْنُ مَسْعُودٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ سَمِعَ يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَهْرِيُّ) حَدَّثَنَا
إِسْرَافِيلُ بْنُ هَبْلٍ بْنِ رِجَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ
عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ قُلُوبٌ يَلْزِمُهَا لَكُمْ
لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ لَّهُمْ قُلُوبٌ يَلْزِمُهَا لَهُمْ. (مسلم (۶۸۹۷)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مغفرت کرنے کے لیے
تمہارے گناہ نہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم کو پیدا کرتا
جس کے گناہ ہوتے اور اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرتا۔

۶۸۹۹- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزَوِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصْبَغِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ
لَوْ لَمْ تُذَلِّبُوا لَخَبَّ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذَلِّبُونَ
فَيَسْتَفِزُّونَ اللَّهَ فَيُلْغِيهِمْ لَهُمْ. (مسلم بخلاف (۱۴۸۳۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے بعد وہ
قدرت میں میری جان ہے اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ
تم کو لے جاتا اور تمہارے بدلے میں ایک ایسی قوم لاتا جو گناہ
کرتی اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتی اور اللہ تعالیٰ ان کی
مغفرت فرماتا۔

۳- بَابُ فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ

ذکر کے دوام اور امور آخرت میں غور و فکر کی فضیلت

۶۹۰۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَفُلَانُ بْنُ
كَيْسٍ (وَاللَّهُ لَكُمُ يَحْيَى) أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْجَزَوِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْكَنْدَلِيِّ عَنْ
حَنْظَلَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَأَبُو بَكْرٍ فُلَانٌ كُنْتُ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ كُنْتُ
تَأْتِي حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ مَا يَقُولُ قَالَ كُنْتُ لَكُمْ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَدٌ تَمُوتُ بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ عَنِّي كَأَنِّي رَأَيْتُ
عَيْنٍ لِي إِذَا عَمَرَ جَنَّتِي مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَافَسْنَا
الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالْعَشِيرَاتِ فَمَيَّنَّا نَحْنُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ
قَوِ الْمَوَاتِ لَتَلْفِي بِقَلِّ هَذَا فَإِنِ انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ عَنِّي
دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ تَأْتِ حَنْظَلَةَ يَا رَسُولَ

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے
کاہنوں میں سے تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی
اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی اور کہا: اے حنظلہ! تم کیسے ہو؟
میں نے کہا: حنظلہ مٹاؤ ہو گیا! حضرت ابو بکر نے کہا: سبحان
اللہ! تم کیسی بات کر رہے ہو! میں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ
کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں! آپ ہمیں جنت اور دوزخ
کی صحبت کرتے ہیں! حتیٰ کہ ہم گویا کہ جنت اور دوزخ کو اپنی
آنکھوں سے دیکھتے ہیں! پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس
سے اٹھ کر اپنی بیویوں، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں
مشغول ہوتے ہیں تو بہت ساری چیزیں بھول جاتے ہیں!
حضرت ابو بکر نے کہا: یہ خدا! اس قسم کا معاملہ تو ہمیں بھی پیش

عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ تَكُنْ مِنَ الْجَنَّةِ وَالشَّارَ لَمْ تَكُنْ نَحْوًا
خَوَّلُوهُمْ مَا سَأَلُوا (۶۹۰۰)

ف: حضرت حظلہ رضی اللہ عنہ نے جو کہا تھا کہ ”حظلہ سنا ہے جو گیا“ اس کی وجہ یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں ان کو جو آخرت کا خوف لاحق ہوتا تھا اور حضور اور خشوع اور خشوع کی کیفیت پیدا ہوتی تھی اس مجلس سے اٹھنے کے بعد جب وہ بال بچوں اور گھر کے امور میں مشغول ہوتے تھے تو وہ کیفیت نہیں ہوتی تھی اور نفاق کی اصل یہ ہے کہ دل میں پوشیدہ شر کے برعکس خیر کا اظہار کرے اس لیے حضرت حظلہ کو خوف ہوا کہ کہیں وہ سنا ہے تو نہیں ہو گئے تب نبی ﷺ نے ان کو یہ بتایا کہ یہ نفاق نہیں ہے اور وہ خوف خدا کی اس کیفیت کو دہرا کر قرار رکھنے کے مکلف نہیں ہیں البتہ یہ کیفیت کبھی کبھی ہونی چاہیے۔

۴۔ بَابُ فِي مَعْنَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَأْفَتِهِ
سَبَقَتْ غَضَبَهُ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے

غضب پر غالب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو عرش کے اوپر اپنے پاس کتاب میں لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

۶۹۰۳۔ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُشَيْرِيّ (يَعْنِي الْحِمْيَرِيّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ لَهُوَ عِنْدَهُ قُرْآنُ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَسْبِقُ غَضَبِي.

الطحاوی (۳۱۹۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔

۶۹۰۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ سَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي.

مسلم تہذیب الاثر (۱۳۷۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کر لیا تو اس نے اپنے پاس رکھی ہوئی کتاب میں یہ لکھ دیا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔

۶۹۰۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ أَخِيهِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ الْحِمْيَرِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَعْلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَى نَفْسِهِ لَهُوَ مَوْحُوٌّ عِنْدَهُ إِنَّ رَحْمَتِي تَسْبِقُ غَضَبِي. مسلم تہذیب الاثر (۱۴۲۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ایک سو حصے کیے تھانویں حصے اپنے پاس رکھے لیے اور ایک حصہ زمین پر نازل کیا اسی ایک حصے سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے حتیٰ کہ چر پائے اپنے بچے کے اوپر سے اپنا بھر بٹا لیتا ہے تاکہ

۶۹۰۶۔ حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ رَأَى وَهْبَ الْخَثَلِيّ يُؤْتِسُّ عَيْنَ أَبِي شَهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةً بَحْرًا قَامَتْكَ عَشْرَةُ مِائَةِ أَوْ مِائَتَيْنِ وَالْقَوْلُ لِي الْأَرْبَعُ بَحْرًا أَوْ مِائَتَيْنِ فَمِنْ ذَلِكَ الْبَحْرُ وَتَرَأَوْهُمُ الْخَلَائِقُ حَتَّى تَرْفَعُ الدَّابَّةُ حَذِيرَهَا

عَنْ وَلِيْعَةَ خَثْمَةَ أَنَّ تُصَيْبَةَ سَلَّمَ حَزَنَ الْأَشْرَافَ (۱۳۳۶۹)
۶۹۰۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثُوبٍ وَكُثَيْبَةُ وَابْنُ حُبَيْرٍ
قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بُخَارِيُّ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ
فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ عَظْمَيْهِ وَخَاتَمَهُ يَوْمَ الْوَأَحَدَةِ.

مسلم حَزَنَ الْأَشْرَافَ (۱۴۰۰۶)

۶۹۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ قَالَ إِنْ لِلَّهِ مِائَةٌ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ
النَّحْوِيِّ وَالْإِنْسِيِّ وَالْهَوَايَةِ وَالْهَوَايَةِ فِيهَا يَتَغَطَّفُونَ وَبِهَا
يَسْتَرِاحُونَ وَبِهَا تَغْلُفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَآخَرُ اللَّهِ
لِاسْتِغَاثَةِ بَشَرٍ رَحْمَةً بِرَحْمَةٍ بِهَا عِبَادَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ابن ماجہ (۴۳۹۳)

۶۹۰۹- وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ
مَعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَفْصَانَ التَّهْلُفِيُّ عَنْ
سَلْمَانَ الْعَدَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ لِلَّهِ مِائَةٌ
رَحْمَةٍ فَوَضَعَ بِهَا لِرَحْمَةٍ الْخَلْقِ بَيْنَهُمْ رَحْمَةً وَ
يَسْتَرْحُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَلَّمَ حَزَنَ الْأَشْرَافَ (۴۵۰۰)

۶۹۱۰- وَحَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا
الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَلَّمَ حَزَنَ الْأَشْرَافَ (۴۵۰۰)

۶۹۱۱- حَدَّثَنَا ابْنُ كَثُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي عَفْصَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ إِنْ لِلَّهِ خَلْقُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِائَةً
رَحْمَةً فَخَلَّ رَحْمَةً يَوْمَ تَمَّتْ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ فَصَلَّ
مِنْهَا لِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فِيهَا تَغْلُفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا
وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ يَتَغَطَّى بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
أَكْمَلَهَا بِهَذَا الرَّحْمَةِ سَلَّمَ حَزَنَ الْأَشْرَافَ (۴۵۰۰)

۶۹۱۲- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَرِيُّ وَمُحَمَّدُ
بْنُ سَهْلٍ الْقُشَيْرِيُّ (وَالْكَفَّيُّ الْحَسَنُ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ

اس کو تکلیف نہ دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں ایک رحمت
اس نے اپنی مخلوق میں رکھی اور ننانوے رحمتیں اس نے اپنے
پاس رکھیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں اس نے ان
میں سے ایک رحمت جن 'انس' حیوانات اور حشرات الارض
میں نازل کی جس سے وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں
اور رحم کرتے ہیں اسی سے وحشی جانور اپنے بچوں پر رحم کرتے
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں بہا رکھی ہیں ان سے
قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں ان
میں سے ایک رحمت سے مخلوق آپس میں ایک دوسرے پر رحم
کرتی ہے اور ننانوے رحمتیں روز قیامت کے لیے ہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں
اور زمینوں کو پیدا کیا اس دن اس نے سو رحمتیں پیدا کیں ہر
رحمت آسمان اور زمین کے ہر ذرے کے ہر ذرے ہے اس نے ان میں
سے ایک رحمت زمین پر نازل کی اسی رحمت کی وجہ سے والدہ
اپنی اولاد پر رحمت کرتی ہے اور بندے اور پرندے ایک
دوسرے پر رحمت کرتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ
تعالیٰ اس رحمت کے ساتھ اپنی رحمتوں کو مکمل فرمائے گا۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے ان قیدیوں میں سے

ایک عورت کی کوتاہی کر رہی تھی اچانک قیدیوں میں سے اس کو اپنا بچہ مل گیا اس نے اس بچہ کو اٹھا کر پیسے سے چٹا لیا اور اس کو دودھ پلانے لگی تب رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال دے گی؟ ہم نے کہا: نہیں یہ خدا اگر اس سے ہو سکا تو یہ اس بچہ کو آگ میں نہیں ڈالے گی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عورت اپنے بچہ پر جس قدر رحم کرنے والی ہے اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مومن کو یہ علم ہو جاتا کہ اللہ تعالیٰ کا غضب کتنا ہے تو اللہ تعالیٰ کی جنت کی کوئی تمنا نہ کرتا اور اگر کافر کو یہ علم ہو جاتا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کتنی رحمت ہے تو اللہ تعالیٰ کی جنت سے کوئی مانوس نہ ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کوئی ٹکلی نہیں کی تھی جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: اس کو جلا دینا پھر اس کے نصف کو خشکی میں اڑا دینا اور نصف کو سمندر میں بہا دینا کیونکہ خدا کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر گرفت کی تو اس کو اتنا سخت عذاب نہیں دے گا کہ تمام جہانوں میں کوئی اس کو اتنا سخت عذاب دے نہ سکے جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کی وصیت کے مطابق کر دیا اللہ تعالیٰ نے خشکی کو حکم دیا تو اس نے اس کے ذرات جمع کر دیے اور سمندر کو حکم دیا تو اس نے اس کے ذرات جمع کر دیے پھر فرمایا تم نے اس طرح کرنے کا کیوں کہا تھا؟ اس نے کہا: اے میرے رب! تیرے ذکر کی وجہ سے اور تو زیادہ جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

مصر کہتے ہیں: مجھ سے زہری نے کہا: میں تم کو دو عجیب حدیثیں نہ سناؤں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے اپنے نفس پر زیادتی کی جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو یہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَثَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ قَلِيمٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْئَلُ لَوَاقِدَ الْمَرَاتِمِ الشَّيْءَ تَنْبِيْهِ إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا لِي الشَّيْءِ أَخْبَلَهُ فَأَلَصَفَهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْصَعَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَرَوْنَ هَلِيْوَ الْمَرَاتِمِ طَارِحَةً وَلَتَعَالَى النَّارُ فَلَمَّا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَلِيْوَ يَوَاقِيحِهَا. (بخاری ۵۹۹۹)

۶۹۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَكَثْبَةُ وَابْنُ عُثَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ إِبْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِبْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعَفْوِ مَا طَمَعَ بِخَيْرٍ آخَرَ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَبِضَ مِنْ تَجَنُّهِ آخَرَ. (مسلم جلد ۱۱ شریف ۱۴۰۰۷)

۶۹۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ بْنُ يَسْرٍ عَنْ هَلِيْوَ بْنِ تَيْمُوثٍ حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَ حَسَنَةً فَكَفَّ لَا هَلِيْوَ إِذَا مَاتَ فَخَرَّ كَوْهَةً ثُمَّ أَذْرَا يَصْطَلِيْ فِي النَّارِ وَيُصَفَّى فِي النَّارِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَّرَ اللَّهُ عَلَيَّ رَيْعًا لَمْ يَكُنْ عَذَابٌ لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ قَعَلُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ النَّارَ فَجَمَعَ مَالَهُو وَأَمَرَ الْبَعْرَ لَجَمْعٍ مَا يَلِيْهِ كَمْ قَالَ لِمَ قَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ عَشِيَّتِكَ مَا رَيْتَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ لَقَدَّرَ اللَّهُ كَذًا.

(بخاری ۷۵۰۶)

۶۹۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَحِبْرَةَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ (وَالسُّلَظُّ لَنَا) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ إِلَّا أَحَدًا كَكَ يَحْدِثُنِي عَنْ جَدِّهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اسْتَرْفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَقَّتْهُ الْمَوْتُ أَوْضَى بَيْنَهُ فَقَالَ رَأَيْتُ أَتَمْتُ فَأَخْبِرْ لَوْ لَيْتُ ثُمَّ اسْتَحْيَوْنِي ثُمَّ أَتَزَلُّنِي لِي الزَّيْبُ لِي الْبَحْرُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ لَيْتَ قَدَرًا عَلَى رَبِّي لَعَلَّيْنِ عَذَابًا مَا عَلِمْتُ بِهِ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِلرَّاحِلِ أَتَيْتُ مَا اتَّخَذْتُ لِي فَإِنِّي قَاتِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ عَشَقْتُكَ يَا رَبِّ أَوْ قَالَ مَحَاكَتُكَ فَفَقَرُ لَكَ بِذَلِكَ قَالَ الرَّاهُوتِيُّ وَحَلَفْنِي جَعَلْتُكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ شَرَاءَ النَّارِ لِي وَتَرَفْتُهَا فَلَا يَمِي أَطْعَمَتْهَا وَلَا يَمِي أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ جِشَائِي الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَ عَزْلًا لَكَ الْأَرْضُ فِي ذَلِكَ لَيْتَ لَكَ رَجُلٌ وَلَا يَمِي رَجُلٌ

بخاری (۳۴۸۱) الترمذی (۲۰۷۸) ابن ماجہ (۴۲۵۵)

دھیت کی وجہ میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا پھر مجھے راکھ کر کے ہوا اور سمندر میں منتشر کر دینا کیونکہ بخدا اگر میرے رب نے گرفت کی تو وہ مجھے اتنا عذاب دے گا کہ کوئی کسی کو اتنا عذاب نہیں دے سکتا آپ نے فرمایا: اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا: تو نے جو کچھ لیا ہے اس کو واپس کر دے وہ شخص کھڑا ہو گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تجھ کو اس دھیت پر کس چیز نے براہیمہ کیا تھا اس شخص نے کہا: اے رب! میری خشیت نے یا کہا: میرے خوف نے اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔ (دوسری حدیث یہ ہے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت ملی کی وجہ سے دلاڑی میں داخل ہو گئی اس نے اس ملی کو بامعہ کر رکھا اس کو کھلایا نہ چلایا اور نہ اس کو آزاد کیا تا کہ وہ حشرات الارض کو کھا لیتی حتیٰ کہ وہ ملی لاغری سے مر گئی۔ دہری نے کہا: ان حدیثوں کا فساد یہ ہے کہ انسان اللہ کی رحمت پر کھینچا ہوا کرے (اور عمل ترک کر دے) اور نہ اس کی رحمت سے باہر ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بندے نے اپنے نفس پر زیادتی کی جیسا کہ معمر کی روایت میں یہاں تک ہے کہ "میں اللہ نے اسے بخش دیا" اور ملی کے قصہ میں عورت کا ذکر نہیں ہے اور زہیدی کی روایت میں ہے: اللہ عزوجل نے ہر اس چیز سے فرمایا جس نے اس کی راکھ کا کچھ حصہ لیا تھا "جو تم نے لیا ہے وہ واپس کر دو۔"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا اس نے اپنی اولاد سے کہا: تم وہ ضرور کرنا جس کا میں تم کو حکم دوں اور نہ میں تمہارے علاوہ کسی اور کو تمہارے مال کا وارث بنادوں گا جب میں مر جاؤں تو تم مجھ کو جلا دینا۔ اور مجھے زیادہ یاد ہے کہ آپ نے

۶۹۱۶۔ حَقَّقْنِي أَبُو الرَّيْثِ سُلَيْمَانُ بْنُ قَاوَدَ حَدَّثَنَا سَمْعَةُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حَمِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَزْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اسْتَرْفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ يَتَخَبَرُ حَبِيبَتِ مَعْصَرٍ إِلَى قَوْلِهِ فَقَرَّ اللَّهُ لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثُ الْمَرَاوِثِيِّ يَتَخَبَرُ الْهَرَوِثِي حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَتَعَدُّ مِنْهُ حَبِيبًا أَيُّهَا أَخَذْتُ وَنَهَ. (ماجد جلد ۱) (۶۹۱۵)

۶۹۱۷۔ حَقَّقْنِي حَبِيبَةُ السُّوِّ ابْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَتْمَةَ عَنْ قَاوَدَ سَمِعَ حَبِيبَةَ ابْنِ عَبْدِ الْعَازِ بِقَوْلٍ مَسْجُودٍ أَنَا سَمِعُ الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ رَجُلًا يَمْنُنُ كَانَ قَبْلَكُمْ رَأَى اللَّهُ مَا لَا وَرَأَى فَقَالَ لِرَبِّهِ لَعَلَّيْنِ مَا أَمَرْتُمْ بِهِ أَوْ لَا لَيْسَ يَمْنُنُ خَيْرٌ لَكُمْ فَإِنَّمَا تَأْتِي كَمَا خَيْرٌ لَوْ لَيْتُ أَنَّهُ قَالَ لَكُمْ اسْتَحْيَوْنِي وَأَتَزَلُّنِي

فرمایا تھا: پھر مجھے مارکھ کر کے ہوا میں اڑا دینا، کیونکہ میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی نیکی نہیں کی اور بے شک اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دینے پر قادر ہے پھر اس نے اپنی اولاد سے پکا وعدہ لیا: سو اس کی اولاد نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تجھے اس کام پر کس چیز نے برا سمجھتے کیا؟ اس نے کہا: حیرے خوف نے آپ نے فرمایا: پھر اس شخص کو اور کوئی عذاب نہیں ہوا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں: ابو حنظلہ کی روایت میں ہے: ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد عطا کی تھی اور بھی کی روایت میں ہے: اس نے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی نیکی نہیں کی اس کی تلوار نے یہ تفسیر کی: اس نے اللہ کے نزدیک کوئی خیر نہیں کیا اور عیبان کی روایت میں ہے: کیونکہ اس نے بے شک اللہ کے نزدیک کوئی خیر نہیں کیا اور ابو حنظلہ کی روایت میں ہے: اس نے کوئی نیکی نہیں کی۔

بھی الزنج کانی کہ انہو عند اللہ غیرا وان اللہ یغفر علی کن یغفرون قال فاعوذونہم ویتاکا ففعلوا ذلک بہ ورتہ فقال اللہ ما حکمت علی ما فعلت فقال متاکمک قال فاعوذوا عنہم ابارہ (۳۴۷۸-۶۴۸۱-۶۴۸۱-۷۵۰۸)

۶۹۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْعَدَنِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ يَحْيَى عَنْ قُتَيْبَةَ دَكَرُوا بِمِثْلِهِمَا بِإِسْنَادٍ كَثِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ وَلِي حَدِيثُ شَيْبَانَ وَكَيْسُ عَوَانَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَحِمَهُ اللَّهُ مَا لَا وَكُلْنَا وَلِي حَدِيثُ الْكَلْبِيِّ قَالَهُ لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَنَّ اللَّهَ غَفِيرٌ قَالَ لَكُنَّا قُتَيْبَةُ لَمْ يَدْرِي أَنَّ اللَّهَ غَفِيرٌ وَلِي حَدِيثُ شَيْبَانَ لَيْسَهُ وَاللَّهُ مَا أَتَانَا عِنْدَ اللَّهِ غَفِيرًا وَلِي حَدِيثُ أَبِي عَوَانَةَ مَا أَتَانَا بِالْغَفِيرِ. (ساجد علیہ السلام ۶۹۱۷)

۵- بَابُ قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذَّنْبِ وَإِنْ تَكَرَّرَ الذَّنْبُ وَالتَّوْبَةُ

۶۹۱۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلًا يَسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ الْغَفِيرِ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ الْغَفِيرِ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاخُذُ بِالذَّنْبِ

گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے رب عزوجل سے نقل کرتے ہوئے فرمایا: ایک بندے نے گناہ کیا اور کہا: اے اللہ! میرے گناہ کو بخش دے اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے پھر دوبارہ وہ بندہ گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب! میرا گناہ معاف کر دے اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے وہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب!

بِمَا عَمِلَ بِالْإِنْسَانِ عَمِلَ مَا كَسَبَتْ لَكَ فَفَرَّغَتْ لَكَ قَالَ
عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَتَوَدَّى إِلَّا فِي الْقَائِلَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ عَمِلَ مَا
كَسَبَتْ.

میرے گناہ کو معاف کر دے اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے میرے
بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ
معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر مواخذہ بھی کرتا ہے تم جو چاہو کرو
میں نے تمہاری مغفرت کر دی 'عبد الاعلیٰ' نے کہا: مجھے یاد نہیں
آپ نے تیسری یا چوتھی بار فرمایا تھا: جو چاہو کرو۔
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ الْقُرَيْشِيُّ
الْكُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ الْقُرَيْشِيُّ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ (۷۰۷-۷۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بندے نے گناہ کیا یہ روایت حسب
سابق ہے اس میں تین بار یہ ذکر ہے: اس نے گناہ کیا اور
تیسری بار میں یہ ذکر ہے: میں نے اپنے بندے کو بخش دیا وہ
جو چاہے سو کرے۔

۶۹۲۰۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ
حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَالَةَ قَالَ
كَانَ بِالْمَدِينَةِ كَاهِنٌ يَقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ
قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَكْتَبَ قَلْبَ يَمَنِي حَبِيبٍ
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَكَثُرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَكْتَبَ قَلْبًا زِلَى
الْقَائِلَةِ لَدَى هَرَمٍ لِقَابِي قَلْبُكُمْ مَا هَآءَ.

ساجد حلال (۶۹۱۹)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل رات بھر ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے کہ
دن میں گناہ کرنے والا (رات کو) توبہ کرے اور دن بھر ہاتھ
پھیلائے رکھتا ہے کہ رات کو گناہ کرنے والا (دن میں) توبہ
کرے حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو (اس کے بعد توبہ
قبول نہیں ہوگی)۔

۶۹۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيَى حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا
هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ يَمْسِكُ يَمَنَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَمْسِكُ
بِمَنْ يَمَنِهِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ
مَغْرِبِهَا. مسلم جود لا شرف (۹۱۴۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۹۲۲۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَاوَدٍ
حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كُثْبَةُ.

مسلم جود لا شرف (۹۱۴۵)

ف: علامہ نووی کہتے ہیں:

ان احادیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص سو بار یا ہزار بار یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ گناہ کا ارتکاب کرے اور ہر بار توبہ
کرے تو اس کی توبہ قبول ہو جائے گی اور اس کے گناہ ساقط ہو جائیں گے اور اگر تمام گناہوں کے بعد توبہ کرے جب بھی اس کی توبہ صحیح
ہے۔ (علامہ نووی حنفی ۶۷۶، شرح مسلم ج ۱ ص ۵۷، مطبوعہ دار الفکر بیروت ۱۴۰۵ھ)

۶۔ باب غیۃ اللہ تعالیٰ

وَتَحْرِیمِ الْقَوَاحِشِ

۶۹۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ رَأْسُ حَنِيفَةَ رَأْسُ حَنِيفَةَ بْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ مُحَمَّدَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْمَدْحِ مِنَ النَّوْمِ أَجَلُ ذَلِكَ مَدَحٌ فَلَسَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَفْخَرُ مِنَ النَّوْمِ أَجَلُ ذَلِكَ حَرَمٌ الْقَوَاحِشِ. (بخاری (۷۴۰۳-۵۲۲۰)

۶۹۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ وَأَبُو حَرِثٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُحَيْمٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا أَحَدٌ أَفْخَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِلَّهِ حَرَمٌ الْقَوَاحِشِ مَا كَلَّهَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ اللَّهِ

ماہ حوالہ (۶۹۲۳)

۶۹۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ ثَابِتٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَكَيْلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَلَا قَالَ لَا أَحَدٌ أَفْخَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِلَّهِ حَرَمٌ الْقَوَاحِشِ مَا كَلَّهَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ اللَّهِ وَلِلَّهِ مَدَحٌ فَلَسَ.

بخاری (۴۶۳۶-۴۶۳۷) الترمذی (۲۵۳۰)

۶۹۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ وَزَيْدُ بْنُ حَرْبٍ رَأْسُ حَنِيفَةَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْمَدْحِ مِنَ النَّوْمِ أَجَلُ ذَلِكَ حَرَمٌ فَلَسَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَفْخَرُ مِنَ النَّوْمِ أَجَلُ ذَلِكَ حَرَمٌ

اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی شخص غیر نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فواحش (بے حیائی کے کاموں) کو حرام کر دیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی خود نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ظاہر اور باطن کے تمام فواحش کو حرام کر دیا اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی شخص تعریف کو پسند کرنے والا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی خود نہیں ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے تمام ظاہری اور باطنی فواحش کو حرام کر دیا اور نہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی تعریف فرمائی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی تعریف فرمائی ہے اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی خود نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فواحش کو حرام کر دیا اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو تعریف قبول کرنا پسند ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے

کتاب ہازل کی اور رسولوں کو بھیجا۔

الْمُؤْمِنِينَ أَجْمَلٍ ذَٰلِكَ حَرَّمَ الْقَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ
إِلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِ أَجْمَلٍ ذَٰلِكَ أَلَزَّ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ
الرُّسُلَ. مسلم رحمہ اللہ (۹۳۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بھی غیرت کرتا ہے اور مومن بھی
غیرت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کو اس پر غیرت آتی ہے کہ مومن وہ
کام کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے ایک اور سند سے
حضرت اسامہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی محبوب نہیں ہے۔

۶۹۲۲- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ حُجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ
يَعْقُبُ بْنُ حَكْفِيٍّ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ الْمَوْلَى أَنَّهُ
السُّبُورِيُّ مَا عَزَمَ عَلَيْهِ. قَالَ يَعْقُبُ بْنُ حَكْفِيٍّ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ
عُمَرُو بْنَ الْوَلِيدِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ
أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ
اللَّهِ وَرَسُولِهِ الْإِنَّمَا (۵۲۲۲=۵۲۲۳) (۱۱۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس
کی مثل روایت بیان کی۔

۶۹۲۸- حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ الْمُنْطَلِقِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ
حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَغَارُ
بِرَأْسِهِ حَتَّى يَجْعَلَ خَدَّيْهِ أَحْمَرَ خَدَّيْهِ أَحْمَرٌ وَلَمْ يَدْعُ
حَتَّى تَأْتِيَ أَسْمَاءُ. مسلم رحمہ اللہ (۱۵۳۶۶-۱۵۳۵۲)

حضرت اسامہ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ
عزوجل سے زیادہ کوئی محبوب نہیں ہے۔

۶۹۲۹- وَحَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ الْمُنْطَلِقِ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ الْمُنْطَلِقِ عَنْ وَثَّابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا
شَيْءَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. مسند عمار (۶۹۲۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن غیرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس
سے زیادہ غیرت کرتا ہے۔

۶۹۳۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بُخَارِ)
ابْنُ مُعْتَمِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ تَعَالَى يَغَارُ.

مسلم رحمہ اللہ (۱۴۰۶۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۹۳۱- وَحَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ الْمُنْطَلِقِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ
يَحْيَى حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يَهْدِي الْإِسْلَامَ.

مسلم رحمہ اللہ (۱۴۰۳۲)

نیکیاں گناہوں کو
مٹا دیتی ہیں

۷- هَابِ قَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ
يُلْغِيَنَّ السَّيِّئَاتِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لیا وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعہ کا ذکر کیا، جب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:)"ایک عورت کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو، یہ شک نیکیاں برائیاں کو دور کر دیتی ہیں" یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں" ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ (بشارت) صرف اسی شخص کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: میری امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے سب کے لیے ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے یہ ذکر کیا کہ اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا ہے یا اس کو ہاتھ سے چھیڑا ہے یا کچھ اور کیا ہے؟ گویا کہ وہ اس کے کفارے کے متعلق سوال کر رہا تھا، جب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

اسی سند سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ زیادہ کیے بغیر کوئی کاروائی کی، وہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا، انہوں نے اس کو بہت بڑا گناہ قرار دیا، پھر وہ حضرت ابو بکر کے پاس گیا، انہوں نے بھی اس کو بہت سخت گناہ قرار دیا، پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے عید کے آخری کنارے میں ایک عورت کو چوم لیا اور میں نے دخول کے علاوہ اس سے باقی کاروائی کر لی، اب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں، آپ میرے متعلق جو چاہیں فیصلہ فرمائیں، حضرت عمر نے اس شخص سے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارا پردہ رکھا تھا، کاش! تم بھی اپنا پردہ رکھتے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا، وہ شخص اٹھ کر چلا گیا، نبی ﷺ نے ایک آدمی

۶۹۳۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ مَعْمَرٍ لُحَيْلُ بْنُ حَسَنٍ السَّخَنِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ رَزْمٍ (وَالْفَقْدَانِيُّ) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَخْرُ ذِيكَ لَهُ قَالَ فَزَلْتَ أَلَيْمَ الصَّلَاةِ عَزَلَنِي الشَّهَادَةُ وَكَأَنَّمَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُلْهِيَنَّ الشَّيَاطِينُ ذَلِكَ وَكَأَنَّمَا مِنْ نَارٍ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَلَيْمَ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَنْ عَمَلٍ بِهَا أَثَمِينَ.

بخاری (۵۳۶-۶۸۷) ترمذی (۳۱۱۲) ابن ماجہ (۱۳۹۸-۲۵۵۴)

۶۹۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَخْرُ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ رِمًا قُبْلَةً أَوْ مَسَّ رِجْلَهُ أَوْ خَبَا كَأَنَّهُ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ كَانَتْ لَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمْ ذَنْبٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ. ساہجہ حوالہ (۶۹۳۲)

۶۹۳۴۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شُعَيْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَصَابَ وَجَلَ تَيْنِ امْرَأَةٍ خَبَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَعَظَمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَخْرُ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْجِرِ. ساہجہ حوالہ (۶۹۳۲)

۶۹۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ بَكْرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ (وَالْفَقْدَانِيُّ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَعْرَابِ عَنْ وَسَّامٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ الْمَسِيئَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا قُرُونٌ أَنْ أَمْسَهَا لَأَنَا هَذَا فَأَجِبْنِي مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ هَمَزْ لَقَدْ مَسَّكَ اللَّهُ كَوْمَ مَسَّكَ فَقَالَ لَمْ يَزِدْ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا لِقَامِ الرَّجُلِ فَانْطَلَقَ فَاتَّبَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَجَلَّ ذَهَابَهُ وَقَالَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ

[illegible]

برهانود (۴۴۶۸) الرضی (۳۱۱۲)

بھیج کر اس کو بلایا اور اس کے سامنے قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت کی: ”دن کے دنوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو بے خشکیاں براہینوں کو دور کر دیتی ہیں“ یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔“ حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ (بشارت) اسی کے ساتھ خاص ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! سب لوگوں کے لیے ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود نے نبی ﷺ سے اس روایت کو ذکر کیا اس حدیث میں ہے کہ حضرت حاذی نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ ہنسی کے لیے خاص ہے یا ہم سب کے لیے عام ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تم سب کے لیے عام ہے۔

٦٩٣٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الثَّغَنَانِ
الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ يَسَاقِبِ بْنِ
حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَخْبَرُ عَنْ تَحَالُفِ الْأَسَدِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
وَقَالَ فِي حَبِيبِهِ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا هَذَا حَاضِرٌ
أَوْ كُنَا حَاضِرَيْنِ لَمَّا كَانَ لَكُمْ قَاتِلٌ سَاحِدٌ مَرَّةً (٦٩٣٥)

٢٩٣٧- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَيْمِيُّ حَدَّثَنَا
عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مَعْنَانُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي عُلَيْجَةَ عَنْ أَبِي كَالٍ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ كَلَالًا
رَسُولُ الْمَدَائِكِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ كَالٍ وَحَضَرَتْ
الصَّلَاةُ فَصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَلَالًا فَنُفِصَ الصَّلَاةُ
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْبَتُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ كُتَيْبِ بْنِ
كَالٍ عَنْ حَضَرَاتِ الصَّلَاةِ مَعًا قَالَ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ كُنْتُ لَكَ

(VAT) 502

٦٩٣٨ - حَقَّقْنَا لَعْنَتُنِي عَلَى الْجَاهِلِيَّيْنِ وَرُفْعَتُنِي
حَزْرَبٍ (وَاللَّفْظُ لِرُفْعَتِي فَقَالَ حَقَّقْنَا عُمَرُ بْنُ الْوَلَدِ حَقَّقْنَا
عِزَّكَ مِنْ عَمَّارٍ حَقَّقْنَا كَيْدًا حَقَّقْنَا لِبَنِي أُمَيَّةَ قَالَ بَيْنَمَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَتَحْتِ كَعْبُودٍ مَعَهُ إِذْ جَاءَ
وَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَكُنْهُ عَلَيَّ
فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ اتَّعَدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَكُنْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَانْتَسَبَ
الضَّادُ فَلَمَّا انْصَرَفَ يَسُّهُ الْوَلَدُ قَالَ ابْنُ أُمَيَّةَ لَأَتِيَنَّ
الرَّجُلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَيْنِ انْصَرَفَ وَانْبَهَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص نے آکر کہا: یا رسول اللہ! مجھ سے ایک ایسا جرم ہو گیا جس پر حد ہے، آپ مجھ پر حد جاری کریں! اگلے میں نماز پڑھا ہوگی! اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی! جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد لگنے والا کام کیا ہے! آپ کتاب اللہ کے مطابق حد قائم کیجئے! آپ نے فرمایا: کیا تم نے حارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: تمہاری مغفرت کر دی گئی۔

حضرت ابوالہاسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک شخص آیا اور اس نے کہا: رسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے آپ مجھ پر حد قائم کیجئے رسول اللہ ﷺ خاموش رہے اس نے دوبارہ کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے آپ مجھ پر حد قائم کیجئے نبی ﷺ خاموش رہے اور جماعت کھڑی ہوگئی جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے ابوالہاسہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو وہ شخص آپ کے پیچھے گیا اور میں بھی

رسول اللہ ﷺ کے پیچھے گیا کہ دیکھوں آپ اس شخص کو کیا جواب دیتے ہیں؟ وہ شخص رسول اللہ ﷺ سے ملا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حدیث لاکام کیا ہے آپ مجھ پر حد قائم کیجئے! حضرت ابوالاناس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: یہ بتاؤ کہ جب تم گھر سے چلے گئے کیا تم نے اچھی طرح وضو نہیں کیا تھا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ اس نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری حد کو پامال! تمہارے گناہ کو اس نماز سے معاف کر دیا۔

قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امتوں میں سے ایک شخص نے خانہ کے قتل کیے پھر اس نے زمین والوں سے پوچھا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اسے ایک بڑے راہب (میسائیں) میں تارک الدنیا عبادت گزار) کا پتا بتایا گیا وہ شخص اس راہب کے پاس گیا اور یہ کہا کہ اس نے خانہ کے قتل کیے ہیں کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا: نہیں اس شخص نے اس راہب کو بھی قتل کر کے پورے سولہ گز دیے پھر اس نے سوال کیا کہ روئے زمین پر سب سے بڑا عالم کون ہے؟ تو اس کو ایک عالم کا پتا دیا گیا اس شخص نے کہا کہ اس نے سولہ قتل کیے ہیں کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ عالم نے کہا: ہاں! توبہ کی قبولیت میں کیا چیز حائل ہو سکتی ہے؟ جاؤ! فلاں! فلاں! جگہ پر جاؤ! وہیں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہیں تم ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنی زمین کی طرف واپس نہ جاؤ کیونکہ وہ بری جگہ ہے وہ شخص روانہ ہوا جب وہ آدھے راستہ پر پہنچا تو اس کو سوت نے آیا اور اس کے متعلق رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہو گیا رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ شخص توبہ کرتا ہوا اور دل سے اللہ تعالیٰ طرف متوجہ ہوتا ہوا آیا تھا اور

ﷺ أَنْظَرْنَا مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْنَعُ حَدًّا فَلَا يَكُونُ عَلَيَّ قَاتِلٌ أَبَوُ أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتَ جِئْتَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ الْيَسَّ قَدْ تَوَضَّعْتَ لَأَحْسَنَتِ الْوُضُوءَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَمْ يَخْذَلْكَ الْعَلْوَةُ مَعَكَ فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيَالِي اللَّهِ قَدْ خَفَرْتُكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ كَذَبْتُ. (بخاری ۴۳۸۱)

۸- بَابُ قَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ

۶۹۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ سَلَفْنَا مُعَاذُ بْنُ وَثَّابٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّلَاحِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ تَيْبَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ يَنْتَهِي كَانَ قَاتِلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ بِسُوءَةٍ وَرَبِيعِيْن نَفْسًا فَسَأَلَ عَنْ أَهْلِهِ أَهْلُ الْأَرْضِ فَقُلْتُ عَلَى رَأْسِ قَتْلِهِ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ بِسُوءَةٍ وَرَبِيعِيْن نَفْسًا فَهَلْ لَكُمْ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَتَنَلَهُ فَكَمَلُ بِهِ يَأْتِي ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَهْلِهِ أَهْلُ الْأَرْضِ فَقُلْتُ عَلَى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ بِإِثْمَةٍ نَفْسًا فَهَلْ لَكُمْ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَحْمِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِسْلَامِ إِلَى الْأَرْضِ كَذَا وَكَلِمَاتٍ فَإِنْ يَمُنَ أَنْتَ تَغْفِرُونَ اللَّهُ لِمَنْ غَفَرَ اللَّهُ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ إِلَى أَرْضِكَ فَإِنَّهَا أَرْضُ سُوءٍ فَلَمَّا خَلَقَ حَتَّى إِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ أَتَاهُ الْمَوْتُ فَاسْتَخَصَمَتْ لَهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ جَاءَتْكَ إِلَهٌ مُطَهَّرٌ بِطَلَبِهِ إِلَى اللَّهِ وَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ إِنَّهُ لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا فَقَدْ قَاتَلَكُمْ مَلَكَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَبَعَثُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لِيَسْأَلُوا مَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ لِيَأْتِيَا بَيْنَهُمَا كَمَا أَذْنَى قَهَرُوا لَهُ فَجَاسُوا فَوَجَدُوا أَذْنَى إِلَى الْأَرْضِ الْيُسْى أَرَادَ لِقَابَتَهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ

الْحَسَنُ وَكَوْنُكَ أَلَّهُ لَمَّا أَتَاهُ الْمَوْتُ فَأَبْصَلَهُمْ

(بخاری (۲۴۷۰) سنن ماجہ (۲۶۲۲)

طراب کے فرشتوں نے کہا: اس نے ہاتھ کوئی ٹیک عمل نہیں کیا پھر ان کے پاس آدمی کی صورت میں ایک فرشتہ آیا انہوں نے اس کو اپنے درمیان قلم پالیا اس نے کہا: دونوں زمینوں کی پائش کر دو۔ جس زمین کے زیادہ قریب ہو اسی کے مطابق اس کا حکم ہو گا جب انہوں نے پائش کی تو وہ اس زمین کے زیادہ قریب تھا جہاں اس نے جانے کا ارادہ کیا تھا پھر رحمت کے فرشتوں نے اس پر قبضہ کر لیا حسن نے بیان کیا ہے کہ جب اس پر موت آئی تو اس نے اپنا سینہ چلی جگ سے دور کر لیا تھا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے ٹائوے آدمیوں کو قتل کیا پھر وہ یہ پوچھتا پھرتا تھا کہ کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے ایک راہب کے پاس جا کر یہ سول کیا: کیا اس کی توبہ ہے؟ راہب نے کہا: جہاں توبہ نہیں ہو سکتی اس نے راہب کو بھی قتل کر دیا اس نے پھر سوال کرنا شروع کیا اور وہ اس بہتی سے نکل کر دوسری بہتی کی طرف جانے لگا جس میں کچھ ٹیک لوگ رہتے تھے جب اس نے راستہ کا کچھ حصہ طے کیا تھا تو اس کو موت نے آ لیا اس نے اپنا سینہ کچھ دور کر دیا پھر مر گیا پھر رحمت کے فرشتوں اور طراب کے فرشتوں میں بحث ہوئی وہ ایک بالشت کے برابر ٹیک آدمی کی بہتی کے قریب تھا سو اس کو اس بہتی والوں سے لاق کر دیا گیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: اللہ تعالیٰ نے اس زمین سے کہا: تو دور ہو جا اور اس زمین سے کہا: تو قریب ہو جا۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ایک یہودی یا نصرانی دے گا اور فرمائے گا: یہ جہنم سے تمہارا چمکا رہا ہے۔

حضرت ابو حمزہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی

۶۹۴۔ حَقَّقْنِي عِنْدَ الْوَلِيِّ مَعَاذِ الْفِتْرِ حَقَّقْنَا إِيَّاهُ حَقَّقْنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا الْقَيْسِ يَقُولُ عَنْ أَبِي سَوَّيْدٍ الْهَمْدَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ بِشُعْبَةٍ وَبَشِيرَتَيْنِ نَفْسًا فَجَعَلَ يُسْأَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَأُجِبَ رَأًيًا فَمَسَّاهُ لَقَدْ كَانَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ لَقَتَلَ الرَّاهِبَ كَيْمَ جَعَلَ يُسْأَلُ كَيْمَ تَفَرَّجَ مِنْ كَيْمَ إِلَى كَيْمَ لَمَّا قُتِلَ صَلَاحُونَ كُنَّا كَمَا بَلَغَ بَنِي النَّظِيرِ فِي الْفُرْكَانَةِ الْمَوْتُ فَأَبْصَلَهُمْ ثُمَّ مَاتَ فَا لِحَصَصَتْ لَهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ لَمَّا دَلَّى الْقَتْلُ الصَّالِحِينَ الرَّبَّ مِنْهَا يَوْمَ تَجُوزُ مِنَ الْمَلِيكَةِ. (ساجد حوالہ (۶۹۳۹)

۶۹۴۱۔ حَقَّقْنَا مَعْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ حَقَّقْنَا إِيَّاهُ عَدُوِّي حَقَّقْنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةَ وَهَذَا الْإِسْنَادُ نَحْوُ سَوَّيْدٍ مَعَاذِ بَنِي مَعَاذٍ وَرَأًيًا كَمَا وَصَّى اللَّهُ إِلَى هَلِمْ أَنْ كَيْمَ عَدُوِّي وَرَأًيًا هَلِمْ أَنْ تَقَرَّرِي. (ساجد حوالہ (۶۹۳۹)

۶۹۴۲۔ حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِيَّاهُ شُعْبَةً حَقَّقْنَا أَبُو أَسْمَةَ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْيَوْمِ قَتَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَأًيًا كَيْمَ مُسْلِمٍ يَوْمَئِذٍ أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هَذَا يَكْفِيكَ مِنَ الْقِيَامَةِ. (مسلم حوالہ (۹۱۰۲)

۶۹۴۳۔ حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِيَّاهُ شُعْبَةً حَقَّقْنَا عَدُوِّي

ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں ایک یہودی یا ایک نصرانی کو دوزخ میں داخل کرتا ہے۔ عمر بن عبد العزیز نے حضرت ابو بردہ کو تین بار اس ذات کی قسم دی جس کے سوا کوئی مجھ نہیں کہ واقعی ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے انہوں نے قسم کھائی "قراہ کہتے ہیں کہ سعید نے مجھ سے قسم لینے کا ذکر نہیں کیا اور انہوں نے اس پر کوئی اعتراض کیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ مسلمان پہاڑ جتنے گناہ لے کر آئیں گے اللہ تعالیٰ ان کے وہ گناہ بخش دے گا اور وہ گناہ یہود اور نصاریٰ پر ڈال دے گا جہاں تک مجھے لگتا ہے اللہ روح نے کہا: مجھے معلوم نہیں کہ یہ کب کس کو تھا حضرت ابو بردہ نے کہا: میں نے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کو بیان کی انہوں نے کہا: تمہارے والد نے یہ حدیث نبی ﷺ سے روایت کی تھی؟ میں نے کہا: ہاں۔

صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر سے پوچھا: آپ نے نبی ﷺ سے "نبوی" (سرگوشی) کے متعلق کس طرح سنا تھا انہوں نے کہا: میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوتا ہے کہ قیامت کے دن ایک مومن اپنے رب عزوجل کے قریب ہوگا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے پر میں چھپالے گا پھر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرے گا اور فرمائے گا: کیا تو (اس گناہ کو) پہچانتا ہے؟ وہ کہے گا: ہاں میرے رب میں پہچانتا ہوں اللہ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہ کو چھپایا تھا اور میں آج تیرے گناہ کو معاف

مُسْلِمٌ سَمِعْنَا هَاشِمًا حَدَّثَنَا قَنَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَ سُوَيْدَ بْنَ أَبِي بَرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ وَجَلَّ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالُوا فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَلَمَّتْ مَرَاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَحَلْتُ لَهُ قَالُوا فَلَمْ يُحَلِّهِ سَمِعْتُ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يَنْجِرْ عَلَى عَوْنٍ قَوْلَهُ. مسلم رحمه الاشراف (۹۰۹۰-۹۱۲۱)

۶۹۴۴- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مُعْتَمِدُ بْنُ النُّعْمَانِ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْنُ حَدِيثُ عَفَّانٍ وَ قَالَ عَوْنُ بْنُ حَفْصَةَ. مسلم رحمه الاشراف (۹۰۹۰-۹۱۲۱)

۶۹۴۵- حَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ عُمَرَ وَ بَنُو عُبَادَةَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي زَوَادٍ حَدَّثَنَا حَرِثُ بْنُ مَحْمُودَةَ حَدَّثَنَا هَذَا أَبُو طَلْحَةَ الرَّائِسِيُّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ جَوَلِبٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِيئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَكْتُوبُ لَنَا فِي السَّجَاتِ كَقَوْلِهِمَا اللَّهُ لَهُمْ وَ يَنْصَحُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَ النَّصَارَى فَمِنَا أَحْسَبُ أَنَا قَالَ أَبُو زَوَادٍ لَا أَدْرِي بِشَيْءٍ الْكُفِّ قَالَ أَبُو بَرْدَةَ لَمْ حَدِّثْ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُو كَثَرٍ حَدَّثَكَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ نَعْم. مسلم رحمه الاشراف (۹۱۲۴)

۶۹۴۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو النَّسَائِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ وَجَلَّ لَنَا عُمَرُ كَيْفَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي النَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَدْنِي الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَتِفَهُ فَيَقْرَأَ بِكُتُبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَغْرِفُ قَالَ فَيَقُولُ لَقَدْ سَعَرْتُكَ عَلَيْكَ فِي الْكُفِّ وَ إِنِّي أَطْلَعُكَ لَكَ الْيَوْمَ فَكُفِّي صِدْقَةً حَسَنَةً وَ إِنَّمَا الْكُفْرُ وَالْمُنَافِقُونَ لَيَنَادِي بِهِمْ عَلَى دُونِ الْحَقِّ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ.

۱۱/۱ (۲۵۱۴-۶۰۲۰-۴۶۸۵-۲۴۴۱) ۱۸۳۲
 کر دیتا ہوں، پھر اس کو اس کی ٹیکوں کا اخیال نامہ دے دیا
 جائے گا اور کھار کھار منافقوں کو لوگوں کے سامنے بلایا جائے
 گا (اور کہا جائے گا): یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی
 کھذیب کی تھی۔

حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں
 کی توبہ کا بیان

ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ
 تبوک میں گئے اور آپ کا ارادہ دوم اور شام کے نصاریٰ عرب
 کے خلاف جہاد کرنے کا تھا، ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھے
 عبد اللہ بن کعب بن مالک نے (حضرت کعب کے نایاب ہونے
 کے بعد عبد اللہ ان کی رہنمائی کرتے تھے) حضرت کعب بن
 مالک کے رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے کا
 واقعہ بیان کیا، حضرت کعب بن مالک نے کہا: میں غزوہ تبوک
 کے علاوہ کبھی کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہا
 البتہ میں غزوہ بدر میں بھی پیچھے رہ گیا تھا اور غزوہ بدر میں پیچھے
 رہ جانے والوں میں سے کسی پر بھی آپ نے عتاب نہیں کیا تھا
 رسول اللہ ﷺ اور مسلمان قریش کے قافلہ کو لوٹنے کے
 ارادے سے روانہ ہوئے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اور
 ان کے دشمنوں کے درمیان اچانک مقابلہ کرایا اور جب ہم
 نے اسلام کا مہم کیا تھا اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس
 عتبہ کی شب میں بھی حاضر ہوا تھا ہر چند کہ مسلمانوں میں شرکاء
 بدر کی وقعت بہت زیادہ ہے لیکن میں شب عتبہ کی حاضری کے
 بدلہ میں اور کوئی طہیلت پسند نہیں کرتا، میرا واقعہ یہ ہے کہ جب
 میں غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گیا تھا اس
 وقت میں جس قدر قوی اور خوش حال تھا اس سے پہلے بھی اس
 قدر قوی اور خوش حال نہیں تھا اس وقت جہاد کے لیے میرے
 پاس دو اونٹیاں تھیں جو اس سے پہلے بھی کسی جہاد کے وقت
 میرے پاس نہیں تھیں رسول اللہ ﷺ سخت مری میں جہاد کے
 لیے روانہ ہوئے، آپ دور دراز سفر کے لیے صحرا میں کثیر

۹- باب حَدِيثُ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ

مَالِكٍ وَصَاحِبَيْهِ

۶۶۴۷- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَمْرٍو
 اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ سَرِجِ مَوْلٰی بَنِی اُمَیَّةَ اَنْتَحَرَفَ اَبُو وَكَبٍ
 اَنْتَحَرَفَ بَنُو نُوَّسَ عَنِ اَبْنِ شِهَابٍ قَالُوْا لَمْ نَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ
 ﷺ غَزُوَةً تَبُوْكَتْ وَهُوَ يَمْرُؤُ الْوَدَّ وَنَصَارَى الْعَرَبِ
 بِالسَّلَامِ قَالِ اَبْنُ شِهَابٍ قَا اَنْتَحَرَفَ بَنُو الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو
 اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنْ عَدَّ اللّٰهُ اَبْنِ كَعْبٍ كَانَتْ لَدَيْهِ
 كَعْبٌ مِنْ بَنِي رَمْلَةَ وَبَنِي حَمِيٍّ قَالِ مَاتَتْ كَعْبٌ بَنُ مَالِكٍ
 بَعَثَتْ حَدِيْثَهُ رَجُلٌ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزُوَةٍ
 تَبُوْكَتْ قَالِ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ اَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 ﷺ فِيْ غَزُوَةٍ غَزَاَهَا قَطُّ اِلَّا فِيْ غَزُوَةٍ تَبُوْكَتْ هُوَ اَبْنُ
 قَدَّ تَخَلَّفْتُ فِيْ غَزُوَةٍ بَلَدٍ وَلَمْ يَخْلُفْ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ
 اِلَّا سَرِجٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُوْنَ فِيْ غَزُوَةٍ غَزَاَهَا
 قَرْنٌ مِنْ بَنِي جَسَّعَ اللّٰهُ اَبْنَهُمْ وَبَنِي حَمِيٍّ هُوَ عَلِيٌّ غَزَا
 بِمَقَادٍ وَفَدَّ فِيْهِمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَدَيْهِ اَلْعَبْدُ رَجُلٌ
 تَوَلَّاهَا عَلٰی الْاِسْلَامِ رَمَا اَيُّهَا اَنْ يُّنَ فِيْهَا مَشْهَدٌ بَلَدٍ اِيَّا
 كُنَّاكَ بَلَدًا اَلْاَعْرَابِي النَّاسِ وَهِيَ وَكَانَ مِنْ خَيْرِ بَنِي رَمْلَةَ
 تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزُوَةٍ تَبُوْكَتْ اَلَيْ لَمْ اَكُنْ
 قَطُّ اَلْهَوٰی وَلَا اَبْتَسَرُ رَمْلَةَ رَجُلٌ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِيْ بَلَدٍ
 الْغَزُوَةِ وَاللّٰهُ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا زَابِلَتَيْنِ قَطُّ حَتّٰى
 جَمَعْتُهُمَا فِيْ بَلَدٍ الْغَزُوَةِ فَغَزَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ
 حَتْرٍ حَسْبِيْهِ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَمَقَارًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا
 كَثِيْرًا فَجَعَلَا لِيْ سُلُومًا اَمْرَهُمْ لِيَتَقَبَّلُوْا لِقَابَةَ غَزُوَةٍ هُوَ
 لَقَا خَيْرَهُمْ بِوَجْهِهِمْ اَلَّذِيْ يُوْنِسُ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ سَلَامٌ لَا یَسْتَعْتِبُهُمْ بَحَابِّ حَالِهِمْ یُرِیدُ بِمُلُوكِ
الْیَمَنِیْنَ اَنْ یَّكْتُبَ لَکُمْ رَجُلًا یُحَرِّدُ اَنْ یَتَقَبَّلَ یَقُولُ اَنْ
ذٰلِكَ سَمِعْتُهُیْ كَمَا لَمْ یَقُولْ رَجُلًا یُحَرِّدُ مِنْ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَهَیْذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی یَسْأَلُ الْغَزْوَةَ حَتّٰی تَطْلُبَ الْقَمَارَ
وَالْجَلَالَ قَالَا اِلَیْهَا اَمْسَعِرْ فَتَهَجَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی
وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهُ وَطَلُفَتْ اَخْلُوْا لَکِنِّیْ اَتَهَجَّرُ مَعَهُمْ
فَاَزِیْجُ وَلَمْ اَقْبَلْ حَتّٰی وَاقُولُ مِنْ تَلِیْسٍ اَنَا فَاِذَا عَلٰی
ذٰلِكَ اِذَا اَرَدْتُ لَکُمْ یَزَلَ ذٰلِكَ یَتِمَّ اَذٰی مِنْ عَلٰی اَمْسَعِرْ
یَسْأَلُیْنَ اَلْجِدَّ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی غَاوِیًا وَالْمُسْلِمُوْنَ
مَعَهُ وَلَمْ اَقْبَلْ مِنْ جِهَالِیٍّ حَتّٰی لَمْ عَقِدُوْا فَرَجَعْتُ وَلَمْ
اَقْبَلْ حَتّٰی لَمْ یَزَلَ ذٰلِكَ یَتِمَّ اَذٰی مِنْ عَلٰی اَمْسَعِرْ وَ
تَلَاَیْكَ الْغَزْوُ لَهْمَسْتُ اَنْ اُرْتَحِلَ فَاِذَا کُفُّمْ کَمَا لَمْ یَتَمَّ
لَعَلَّکُمْ لَمْ یَقْبَلْ ذٰلِكَ لَیْیَ طَلُفَتْ اِذَا خَرَجْتُ مِنْ
النَّاسِ بَعْدَ عَزْرِ رَجُلٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی یَحَرِّکُیْنِ اَبْنٰی لَا اُزٰی لَیْیَ
اُسُوْرًا اِلَّا رَجُلًا کُفُّوْا حَتّٰی یُحَرِّکُیْنِ الْبَقَا یُحَرِّکُیْنِ
عَلَدَ اللّٰهِ مِنَ السَّخَاوَةِ وَلَمْ یَزَلَ کُفُّیْنِ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی حَتّٰی
بَلَغَ تَبَرُّکَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ لَیْیَ الْفَرَسِ یَتَبَرَّکَ مَا کَفَلَ
کُفُّیْنِ مِنْ تَلِیْکَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ نَحْبِیْ سَلِمَةً بِا رَسُوْلُ اللّٰهِ
تَعَالٰی بِرَادَةِ وَالْشَّکْرِ هٰیْیَ طَلُفَتْ فَقَالَ لَمْ تَعَاذْ مِنْ جِهَلِ
یَسْتَمَّ مَا کَلَّتْ وَاللّٰهُ بِا رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهَا عَلَیْهَا اَلَا عَزَّ
لَسْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی قَبْلَتَا هُوَ عَلٰی ذٰلِکَ زَا یُحَرِّکُ
مَتِیْعًا یَزُوْلُ بِوَالشَّرَابِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی هٰیْیَ اَنَا
عَرِیْقَةً لَیْیَ اَنَا هُوَ اَبُوْ عَرِیْقَةَ اَلَا تَنْصَارِیْ وَهُوَ اَلِیْیَ تَصَدَّقْ
بِصَاعِ الْقَمْرِ یَسْتَمَّ لَمَرَّةً الْمَنْفُورِ فَقَالَ کُفُّیْنِ مِنْ تَلِیْکَ
قَالَا بَلٰی لَیْیَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی قَدْ تَرَجَّه فَاِذَا مِنْ تَبَرُّکَ
حَطَرِیْیَ نَحْبِیْ طَلُفَتْ اَنَّهُ کَرُّ الْکَذِبِ وَالْقَوْلُ بِمَ اَخْرَجَ
مِنْ مَسْخِطِهِ عَدُوًّا وَاسْتَجِیْبُ عَلٰی ذٰلِکَ تَحْلِیْیَ رَا یُحَرِّکُ
اَهْلٰییَ قَلَمًا یَزَلَ لَیْیَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی لَمْ اَکَلْ لَیْیَ رَا یُحَرِّکُ
عَرِیْقَیْیَ السَّاطِلِ حَتّٰی عَرِیْقَیْیَ اَبْنٰی لَیْیَ اَنَا اَنْجُوْیْنِیْیَ اَبْنٰی
لَا جَمْعَتْ وَنَفَقَ وَصَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاِذَا وَکَانَ اِذَا

دشمنوں سے مقابلہ کے لیے روانہ ہوئے آپ نے مسلمانوں
پر پورا معاملہ واضح کر دیا تھا تاکہ وہ دشمنوں سے جہاد کے لیے
پہری تیاری کر لیں۔ آپ نے مسلمانوں کو اپنے ارادہ سے
آگاہ کر دیا تھا اس وقت مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور
کسی رجسٹر میں مسلمانوں کی تعداد کا اندراج نہیں تھا حضرت
کعب نے کہا: بہت کم کوئی ایسا شخص ہوگا جو اس غزوہ سے
غائب ہونے کا ارادہ کرے اور اس کا یہ گمان ہو کہ بغیر اللہ کی
دعیٰ نازل کرنے کے آپ سے اس کا معاملہ چلے رہے گا جب
دشمنوں پر پھل آگئے تھے اور ان کے سامنے کھینے ہو گئے اس
وقت رسول اللہ ﷺ نے اس غزوہ کا ارادہ کیا میں اس وقت
بھلوں اور درختوں میں مشغول تھا اور رسول اللہ ﷺ اور
مسلمان جہاد کی تیاری میں تھے میں ہرج جہاد کی تیاری کا
سوچتا اور وہاں آ جاتا میں کوئی فیصلہ نہیں کر پاتا اور یہ سوچتا کہ
میں جس وقت جانے کا ارادہ کروں گا پاسکوں گا میں یہی سوچتا
رہا حتیٰ کہ مسلمانوں نے سامان سفر باندھ لیا اور ایک صبح رسول
اللہ ﷺ مسلمانوں کو لے کر روانہ ہو گئے میں نے ابھی تیاری
نہیں کی تھی میں صبح کو بھر گیا اور لوٹ آیا اور میں کوئی فیصلہ نہیں
کر سکا میں پونہی سوچ بچار میں رہا حتیٰ کہ مجاہدین آگے بڑھ
گئے اور جنگ شروع ہو گئی اور میں یہی سوچتا رہا کہ میں روانہ ہو
کر ان کے ساتھ جاہلوں کا کاش! میں ایسا کر لیتا لیکن یہ چیز
میرے مقدر میں نہیں تھی رسول اللہ ﷺ کے تعریف نے
جانے کے بعد مجھے یہ دیکھ کر انداز ہوا کہ میں جن لوگوں کے
درمیان چتا تھا یہ صرف وہی لوگ تھے جو فراق سے سہم تھے یا
وہ ضعیف لوگ تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے جہاد سے معذور رکھا تھا
رسول اللہ ﷺ نے جو کہ کچھ سے پہلے میرا ذکر نہیں کیا جس
وقت آپ تبوک میں صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے
فرمایا: کعب بن مالک کو کیا ہوا؟ جو سلمہ کے ایک شخص نے کہا: یا
رسول اللہ! اس کو دو چار دروں اور اپنے بھلوؤں کو دیکھنے نے
روک لیا حضرت معاذ بن جبل نے کہا: ہم نے بری بات کہی
ہے یہ خدا! یا رسول اللہ! ہم اس کے متعلق خبر کے سوا اور کچھ

لَا وَلِيَّكَ إِلَّا مَنْ مَعَكَ فَقَالَ اللَّهُ وَاللَّهِ تَعَالَى
خَشِيَ رُؤُوسَ الْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةُ كَانَتْ مِنْ أَعْيُنِهِمْ
تُؤْمِرُهُمْ هَذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ الْخَلْقِ كَيْفَ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ لِيُزِيلَ عَنْكَ أَيْدِيَهُمْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَعْيُنِهِمْ أَنْ
تَسْأَلَهُمْ قَالَ فَقَالَ لَا اسْتَأْذَنْتُ مِنْهُمْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا
يُخْبِرُنِي مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْتَأْذَنْتُ مِنْهُمْ وَأَنَا
رَجُلٌ ضَالٌّ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَتْ بِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمَلْتَ
لَكَ عَشْرُونَ لَيْلَةً مِنْ حَقِّ لَيْلٍ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ كَمْ صَلَّيْتَ
صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَخْرُجَ لَيْلَةً عَلَى كَهْفٍ بَيْنَ يَدَيِ
مُيُوسِرٍ لَيْلَةً آتَا جَلِيحِي عَلَى الْحَالِ إِلَيَّ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
بِكَ قَدْ عَصَيْتَ عَلَى قَلْبِي وَعَصَيْتَ عَلَى أَمْرِي بِمَا
رَحِمْتُ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِجٍ أَزْفَى عَلَى سَلْعٍ يَقُولُ
يَا طَلْحُ قَسُوبِي بِمَا كُفَيْتَ مِنْ تَالِيكَ الْبَيْتُ قَالَ فَخَرَزْتُ
سَاجِدًا وَهَرَفْتُ أَيْ كَذَبْتُ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ النَّاسَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْكَ حَقٌّ صَلَاةَ الْفَجْرِ
فَلَمَّا خَلَبَ النَّاسُ لَمَّا خَرَجْنَا فَلَمَّا خَلَبَ بَيْنَ صَارِجٍ تَبَيَّنَ رُؤُوسُ
وَرَكْعَتِي رَجُلٌ إِلَيَّ قَرِيبًا وَسَمِعْتُ سَاجِدًا مِنْ أَمْلِكُمْ يَقُولُ
أَوْفَى الْجَنَّةِ فَكَانَ الْقَوْمُ اسْتَرْعَوْا مِنَ الْقَرَى فَلَمَّا جَاءَ
بِىَ الْيَوْمِ سَمِعْتُ صَوْتَهُ يَقُولُ لِي قَرِيبًا كَذَبْتُ
فَكَسَبْتُهَا لَيْلَةً يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ وَاللَّهُ مَا أَفْلَيْتَ عَنْهَا بِزَمِيلٍ
وَأَسْتَعِزْتُ قَوْمِي فَلَمَّا سَمِعْتُهَا فَاسْتَطَلَّتْ أَتَانَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ يَسْأَلُنِي النَّاسَ قَوْمًا قَوْمًا يَتَبَيَّنُونَ بِالْقُرْبَى وَيَقْرَأُونَ
بِتَهْنِئَتِكَ تَوْبَةَ اللَّهِ عَلَيْكَ عَنِّي دَعَلْتُ الْمَسْجِدَ لَوَاقِدًا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَخَوَّلَهُ النَّاسُ فَكَانَ
تَسْلَعُهُ بَيْنَ عَشِيرَةِ اللَّهِ يُهْرَوْنَ عَلَى صَالِحِي وَهَافِي وَاللَّهُ
مَا قَامَ وَجَلَّ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ خَيْرٌ قَالَ لَكُنَّا كَفْهَ لَا
يَنْسَاقُ لِمَلْعَةٍ قَالَ كَفْهَ كَفْهَ سَأَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ قَالَ وَهَرُيْرُيٍّ وَجُهْهَ مِنَ الشَّرُّوبِ وَيَقُولُ الْبَيْتُ
يَخْرُجُ يَوْمَ مَرَّ عَلَيْكَ مَنًا وَلَيْتَكَ أَتَيْتَكَ قَالَ فَقَالَ لَمِنْ
جَلُوكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَاهِي هَلَا اللَّهُ لَقَالَ لَأَنْتَ مِنْ هَلَا

میرے دوست تھے تو خانہ نشین ہو گئے تھے وہ اپنے گھروں میں بیٹے پڑے رہتے رہتے تھے لیکن ان کی بہ نسبت میں جہان نور طاقتور تھا میں باہر نکلتا تھا نمازوں میں حاضر ہوتا تھا اور بازاروں میں گھومتا تھا مجھ سے کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آتا اور نماز کے بعد جب آپ اپنی نشست پر بیٹھتے تو میں آپ کو سلام عرض کرتا میں اپنے دل میں سوچتا کہ آیا حضور نے سلام کا جواب دینے کے لیے اپنے ہونٹ ہلاتے ہیں یا نہیں پھر میں آپ کے قریب نماز پڑھتا اور نظریں چما کر آپ کو دیکھتا سو جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو مجھ سے اعراض کرتے حتیٰ کہ جب مسلمانوں کی بے رخی زیادہ بڑھ گئی تو میں ایک روز اپنے ہم زاد حضرت ابو قتادہ کے بارگاہ کی دیوار پر چڑھ گیا وہ مجھ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے میں نے ان کو سلام کیا یہ خدا انہوں نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے ان سے کہا اے ابو قتادہ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم کو علم ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتا ہوں وہ خاموش رہے میں نے دوبارہ ان کو قسم دے کر سوال کیا وہ خاموش رہے میں نے پھر ان کو قسم دی تو انہوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو زیادہ علم ہے میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے میں نے دیوار چھانڈی اور وہاں آ گیا ایک دن میں مدینہ کے بازار میں جا رہا تھا تو اہلی شام کا ایک شخص مدینہ میں غلط بیچنے کے لیے آیا تھا وہ کہہ رہا تھا کہ کوئی ہے جو مجھے کسب بن مالک سے ملا دے لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا وہ میرے پاس آیا اور اس نے مجھے شہستان کے بادشاہ کا ایک خط دیا میں چونکہ پڑھا لکھا تھا اس لیے میں نے اس کو پڑھا اس میں لکھا تھا: "میں معلوم ہوا ہے کہ تمہارے صاحب نے تم پر ظلم کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو دولت اور رسوائی کی جگہ میں رہنے کے لیے پیدا نہیں کیا تم ہمارے پاس آ جاؤ ہم تمہاری دلجوئی کریں گے" میں نے جب یہ خط پڑھا تو میں نے کہا یہ بھی

اللّٰهُ وَحْدًا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سُوِّ اسْتَشَارَ وَجْهَهُ فَاَنَّ
رَجُلًا يَطْعَمُ لَسْمًا قَالَتْ وَكُنَّا نَغِيْرُ ذٰلِكَ قَالَتْ لَنَّا
جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ تَوَضَّعْتَ اَنْ
اَنْصَلِيْعَ مِنْ تِلْكَ صِلْفَةً اِلَى اللّٰهِ اِلَى رَسُوْلِهِ ﷺ فَقَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَتَيْتُكَ بِمَعْصَرٍ مَّالِكَ فَهَوَّ حَمِيْرُكَ
قَالَ فَقُلْتُ لِيْ اَتَيْتُكَ سَهِيْبٍ اَلَّذِيْ يَخْتَرُ لَانْ وَكُلْتُ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ اَعْلَمُ اَتَتَّيْلِيْ بِالْقَيْدِيْ وَاَنْ تَوَضَّعْتَ
اَنْ لَا اَتُكَلِّمَكَ اِلَّا صُلْحًا مَا اَتَيْتُكَ قَالَتْ لَوْ اَللّٰهُ مَا عَلِمْتُ اَنْ
اَتَّخِذَ اَهْلَ الْمُسْلِمِيْنَ اَبْلَءَ اللّٰهِ فِيْ صُلْحِيْ الْخَبِيْثِ مَثَلًا
وَدَخَرْتُ ذٰلِكَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى تَوَضُّعِيْ هٰذَا اَحْسَنَ
مِثْلًا اَبْلَئِيْ اَللّٰهُ يَهْ وَاللّٰهُ مَا تَعَمَّدْتُ حَبِيْبَةً مِّثْلَ ذٰلِكَ
ذٰلِكَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى تَوَضُّعِيْ هٰذَا وَلَئِنْ لَا رَجُوْا اَنْ
يَخْفِيْكَ اَللّٰهُ فَيَمَّا يَفِيْ قَالَتْ فَانْزَلَنِيْ اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ نَابَ
اَللّٰهُ عَلَيَّ النَّبِيَّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْهُ فِيْ
سَاعَةِ الْمُسْرِفِيْنَ اَتَّبَعِيْنَا كَاِذَا يَزِيْجُ قُلُوْبُ قُرَيْشٍ مِنْهُمْ كَمَ
قَابَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُ بِهِمْ رَوْفًا وَرَحْمَةً وَعَلَى الْاَلَاكَةِ الَّذِيْنَ
خَوَّلَقُوْا عَالَمِيْ اِذَا حَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ
حَاقَتْ عَلَيْهِمُ اَلْاَشْجُمُ غَشِيْ بَلْعًا تَابَتْهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَنفَعُوا
اَللّٰهُ وَكُوَلُّوْا مَعَ الْعَاوِلِيْنَ لَانْ كُفْرًا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَللّٰهُ
عَلَمِيْ مِنْ رَّحْمَةٍ لَّقَدْ بَعْدَ اِذَا عَدَدِيْ اَللّٰهُ يَلْحَقُ لَمْ اَتَّخِذْ فِيْ
نَفْسِيْ مِنْ صُلْحِيْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ لَا اَكُوْنُ كَلْبَةً
لِّاَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا جِيْئَ اَنْزَلُ الْمَوْحِيْ شَرًّا لَّانْ لَا حَيْدَ لَكَ اَللّٰهُ
سَيَخْلُقُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا اَنفَلْتُمْ اِلَيْهِمْ يَخْرُجُوْا عَنْهُمْ
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِلَيْهِمْ رَجُلًا وَ مَا وَكُنْ مِنْهُمْ جَزَاءً يَمَّا
كَانُوا يَكْفُرُوْنَ يَخْلُقُوْنَ لَكُمْ لَقَدْ خَرُّوا عَنْهُمْ لَانْ تَرَكُوْا
عَنْهُمْ فَيَا اَللّٰهُ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰرِثِيْنَ لَانْ كُفْرًا
كُنَّا عَلِيْنَا اِيَّهَا الْاَلَاكَةُ عَنْ اَمِيْرٍ اَوْ لِيْكَ الَّذِيْنَ قَبْلَ مِنْهُمْ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جِيْئَ خَلَقُوْا لَكَ قَبْلَ بَعْثِهِمْ فَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَاَرْجَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَمْرًا عَنِّيْ فَضَى اَللّٰهُ يُوْثِقُ لِيْ ذٰلِكَ

میرے لیے ایک آزمائش ہے میں نے اس خط کو خود میں
پھینک کر چلا دیا حتیٰ کہ جب پچاس میں سے چالیس دن گزر
گئے اور وہی رکی رہی تو ایک دن رسول اللہ ﷺ کا ایک قاصد
میرے پاس آیا اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ تم کو یہ حکم دیتے
ہیں کہ تم اپنی بیوی سے علیحدہ ہو جاؤ میں نے پوچھا: آیا میں
اس کو خلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ تم
اس سے علیحدہ ہو جاؤ اور اس کے قریب نہ جاؤ حضرت کعب
نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھیوں کو بھی یہی حکم بھیجا
میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنے میکہ چلی جاؤ اور وہیں رہو
حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق کوئی حکم نازل فرمائے حضرت
کعب نے کہا: پھر حضرت بلال بن امیہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ
کے پاس آئی اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! بے شک حضرت
بلال بن امیہ بہت بوڑھے ہیں اور ان کی خدمت کرنے والا
کوئی نہیں ہے کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں کہ میں ان کی
خدمت کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں لیکن وہ تم سے مقدار بہت نہ
کرتے ان کی بیوی نے کہا: یہ خدا! وہ تو کسی چیز کی طرف حرکت
بھی نہیں کر سکتے اور جب سے یہ معاملہ ہوا ہے یہ خدا! وہ اس
دن سے مسلسل روتے رہتے ہیں مجھ سے میرے بعض گھر
والوں نے کہا: تم بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح اجازت
لے لو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال بن امیہ کی بیوی
کو ان کی خدمت کرنے کی اجازت دے دی ہے میں نے
کہا: میں اس معاملہ میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہیں لوں
گا مجھے پتا نہیں کہ اگر میں نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ
ﷺ اس معاملہ میں کیا فرمائیں گے اور میں ایک جوان فحش
ہوں پھر میں اسی حال پر دوں راتیں ٹھہرا رہا پھر جب سے
رسول اللہ ﷺ نے ہم سے گفتگو کی ممانعت کی حتیٰ اس کہ
پچاس دن گزر چکے تھے حضرت کعب کہتے ہیں کہ پچاس روز
کے بعد ایک صبح کو میں اپنے گھر کی چھت پر صبح کی نماز پڑھ رہا
تھا پھر جس وقت میں اسی حال میں بیٹھا ہوا تھا جس کا اللہ
عزوجل نے ہمارے متعلق ذکر کیا ہے کہ مجھ پر میرا نفس ٹپک ہو

قَالَ اللَّهُ هَزْؤٌ بَعْلٌ وَهَلَى الْفُلُوكُ الْبَلْبَنَ خُلُفُوا وَلَسْتَ الْوَدَى
كَحَمَرِ السُّلَّةِ وَمَا خُلُفْنَا تَعَلَّفْنَا عَنِ الْفَزْوِ وَكَلَّمَا هُوَ تَكْوِيلُهُ
إِنَّا وَرَاؤُهَا نَكْرًا عَشْرًا خَلْفَ لَدَا وَخَلْفَ الْوَدَى قَبِيلُ وَنَهْ
بھاری (۴۴۱۸-۳۹۵۱-۲۷۵۷-۲۹۴۷-۳۵۵۶-
۳۸۸۹-۴۶۷۳-۴۶۷۶-۴۶۷۷-۴۶۷۸-۶۳۵۵-۶۶۹۰-
۷۳۲۵) بھاری (۲۲-۲۳) (۳۴۲۳-۳۴۲۴-۳۴۲۵)

گیا اور زمین اپنی وسعت کے باوجود مجھ پر تک ہو گئی اچانک
میں نے سلع پہاڑ کی چوٹی سے ایک چلانے والے کی آواز سنی
جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا: اے کعب بن مالک! بشارت
ہو! (مبارک ہو) حضرت کعب نے کہا: میں اسی وقت مسجد میں
گر پڑا اور میں نے جان لیا کہ اب کشادگی ہو گئی پھر رسول اللہ
ﷺ نے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں میں اعلان کیا کہ
اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے پھر لوگ آکر ہم کو
مبارک باد دیتے تھے پھر میرے ان دو ساتھیوں کی طرف لوگ
مبارک باد دینے کے لیے مجھے اور ایک شخص گھوڑا دوڑاتا ہوا
میری طرف روانہ ہوا اور قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے پہاڑ پر
چڑھ کر بلند آواز سے مجھے دعا کی اور اس کی آواز گھوڑے سوا
ر کے کپٹے سے پہلے مجھ تک پہنچی جب میرے پاس وہ شخص آیا
جس کی بشارت کی آواز میں نے سنی تھی میں نے اسے کپڑے
اتار کر اس شخص کو بشارت کی خوشی میں پہنا دیے یہ خدا اس
وقت میرے پاس ان کپڑوں کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی اور
میں نے کسی سے عاریتہ کپڑے لے کر پہنے پھر میں رسول اللہ
ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے قصد سے روانہ ہوا ادھر
میری توبہ قبول ہونے پر فوج در فوج لوگ مجھ کو مبارک باد دیتے
کے لیے آ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تم کو اللہ تعالیٰ کا توبہ
قبول کرنا مبارک ہو جب میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ
ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور آپ کے اندر گرو صحابہ بیٹھے
تھے حضرت طلحہ بن عبید اللہ جلدی سے اٹھے اور مجھ سے مصافحہ
کیا اور مبارک باد دی یہ خدا! مہاجرین میں سے ان کے علاوہ
اور کوئی نہیں اٹھا تھا حضرت کعب طلحہ کو نہیں بھولتے تھے حضرت
کعب نے کہا جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا تو خوشی
سے آپ کا چہرہ چمک رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے مبارک ہو
جب سے تم کو تمہاری ماں نے جنا ہے اس سے زیادہ اچھا دن
تمہارے لیے نہیں آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ
(قبولیت توبہ) آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف
سے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ نعم اللہ تعالیٰ کی طرف

سے ہے اور جب رسول اللہ ﷺ خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ اس طرح منور ہو جاتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہو، حضرت کعب نے کہا: ہم اس علامت کو پہچانتے تھے انہوں نے کہا: جب میں آپ کے سامنے بیٹھا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنی توبہ کی خوشی میں اپنے مال کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے لیے کچھ مال کو رکھ لو وہ تمہارے لیے بہتر ہے، میں نے کہا: میں اپنے اس مال کو رکھ لیتا ہوں جو خیر میں ہے اور میں نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے صدقہ کی وجہ سے نجات دی ہے اور اب میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنی باقی زندگی میں ہمیشہ سچ بولوں گا، انہوں نے کہا: یہ خدا! مجھے یہ معلوم نہیں کہ مسلمانوں میں سے کسی شخص کو اللہ تعالیٰ نے سچ بولنے کی وجہ سے اس طرح سزا میں مبتلا کیا ہو اور جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تھا اس وقت سے لے کر آج تک میں نے جھوٹ نہیں بولا اور آئندہ کے لیے بھی مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جھوٹ سے محفوظ رکھے گا، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل کیں: (ترجمہ) ”بے شک اللہ تعالیٰ نے نبیؐ، مہاجرین اور انصار پر رحمت کے ساتھ رجوع کیا جنہوں نے سختی کے وقت نبیؐ کا ساتھ دیا اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل اپنی جگہ سے ٹل جائیں، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بیشک وہ ان پر نہایت مہربان ہے حد درجہ فرمانے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے ان تینوں کی بھی توبہ قبول فرمائی جو سوغہ کر کے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر تنگ ہو گئی تھیں اور ان کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ اللہ کے سوا ان کی کوئی جائے پناہ نہیں ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کر لی، بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے، اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور تمہیں کے ساتھ رہو۔“ حضرت کعب نے کہا: جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت اسلام کی نعمت دی ہے اس وقت سے لے کر اللہ تعالیٰ

نے میرے نزدیک مجھے اس سے بڑی کوئی نعمت نہیں دی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ بولا کیونکہ میں نے آپ سے جھوٹ بولا ہوتا تو میں بھی اسی طرح ہلاک ہو جاتا جس طرح وہ لوگ ہلاک ہو گئے جنہوں نے جھوٹ بولا تھا جب اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی تو جتنی ان جھوٹوں کی مذمت فرمائی ہے کسی کی اتنی مذمت نہیں کی "اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان (کی بد اعمالیوں) سے اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو تم ان کی طرف التفات نہ کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے یہ ان کے کاموں کی سزا ہے وہ تم کو راہی کرنے کے لیے قسمیں کھائیں گے سواگر تم ان سے راہی ہو (بھی) جاؤ تو بے شک اللہ نافرمانی کرنے والوں سے راہی نہیں ہوگا۔"

حضرت کعب نے کہا: ہم لوگوں کا معاملہ ان لوگوں سے مؤخر کیا گیا تھا جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے قسمیں کھائی تھیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان کا عذر قبول کر لیا تھا ان سے عیث کر لی تھی اور ان کے لیے استغفار کیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملہ کو مؤخر کر دیا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ کا فیصلہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے ان بیٹوں کی توبہ بھی قبول فرمائی جن کا معاملہ مؤخر کیا گیا تھا"

اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ غزوہ جہوک میں جو پیچھے رہ گئے تھے اس کا ذکر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم کھانے والوں کی یہ نسبت ہمارے معاملہ کو مؤخر کر دیا گیا تھا جنہوں نے قسمیں کھائیں اور آپ نے ان کے عذر کو قبول فرمایا تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۹۴۸- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ السَّمْعَانِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ حَقْبَلٍ عَنْ ابْنِ وَهَّابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً. سَائِدِ حَوْلَهُ (۶۹۴۷)

۶۹۴۹- وَحَدَّثَنِيهِ هُبَيْرُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَوْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ

عبد اللہ بن کعب بن مالک (آپ حضرت کعب کے تایید ہونے کے بعد ان کی رہنمائی کرتے تھے) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ واقعہ سنا جب وہ غزوہ جہوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے گئے

تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ میں تشریف لے جاتے تو اس کا کلیہ ذکر فرماتے تھے لیکن اس غزوہ کا آپ نے صراحت ذکر فرمایا تھا اس حدیث میں حضرت ابو بکر اور ان کے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لائق ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

اللَّوْنِي كَعْبُ بْنُ عَالِيكَ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ جُنَّ حَمِيٍّ
قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ عَالِيكَ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ مِنْ تَحْلُفَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَسَاقِ الْحَبِيبِ وَ
زَادَ لَهُ عَنِّي مُؤَنَسَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَلَمًا يُرِيدُ
غَزْوَةً أَوْ لَا وَرَى بِخَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ يَلَاكِ الْغَزْوَةُ وَكَمْ
بَلَدًا كُنْتُ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزُّهْرِيِّ أَبَا عُبَيْدَةَ وَكُنْتُ لَهُ
بِالْيَمِينِ ﷺ. مسلم تہذیب الاثر (۱۱۱۵۷)

جب حضرت کعب بن عبالہؓ تھے قرآن کے بیٹے عید
اللہ بن کعب ان کی روحانی کرتے تھے وہ اپنی قوم میں سب
بڑے عالم اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث کے سب سے
زیادہ حافظ تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب
بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ وہ ان تینوں میں
سے ایک ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے توبہ قبول فرمائی تھی اور وہ
کہتے تھے کہ دو غزووں کے سواہ کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ
سے پیچھے نہیں رہے پھر پوری حدیث بیان کی اور اس میں یہ
ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت زیادہ مسلمانوں کے ساتھ
جہاد کیا تھا جن کی تعداد دس ہزار سے زیادہ تھی اور کسی رجسٹر میں
ان کا شمار نہیں تھا۔

۶۹۵۰- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ
أَحْمَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ
أَبِيهِ بَصْرَةَ وَكَانَ أَكْبَرَهُمْ كُتُوبًا وَأَوْفَاهُمْ بِأَحَادِيثِ
أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ كَعْبٍ عَنْ
عَالِيكَ وَهُوَ أَخُو الْفَلَاحِ الْيَمِينِ يَتَّبِعُ حَدِيثَ الْكَلْبِ
يَتَحْلُفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَغَزْوَةِ
غَزْوَتَيْنِ وَمَسَاقِ الْحَبِيبِ وَقَالَ لَهُ وَغَزْوَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
بِطَائِفِ كَعْبٍ بَنِي مُؤَنَسَ حَتَّى حَقَرَهُ الْأَبُ وَلَا يَجْعَلُهُمْ
جُنَّانَ خَالِدٍ. مسلم تہذیب الاثر (۱۱۱۵۷)

تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے
والوں کی توبہ قبول کرنا

۱۰- بَابُ فِي حَدِيثِ الْإِلْفِكَ وَ
قَبُولِ تَوْبَةِ الْفَاقِ

میں ﷺ کی زوجہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی سفر پر روانہ ہونے
کا ارادہ کرتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے
اور جس کے نام قرعہ نکل آتا اس کو رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھ
سفر میں لے جاتے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں جا رہے تھے آپ نے
ہمارے درمیان قرعہ اندازی کی اس میں میرے نام قرعہ نکل
آیا میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گئی یہ حجاب نازل
ہونے کے بعد کا واقعہ تھا مجھے اپنے محل میں سوار کیا جاتا اور

۶۹۵۱- حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُؤَنَسُ بْنُ زَيْدٍ الْيَمِينِ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ
حَسْمٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاُخْرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدِيثُ مَسْعُودِ بْنِ وَائِلٍ
عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ يُؤَنَسُ وَتَعَمَّرُ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ
أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَحُزْرَةُ بْنُ الزَّوْجِ وَحَلَقَةُ
بْنِ وَقَاصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَّةِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ
حَدِيثِ عَلِيَّةَ زَوْجِ التَّيْبِيِّ ﷺ جِئْتُ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِلْفِكَ

مَا قَالُوا لَمَّا رَأَوْا اللَّهَ بَيْنَهُمَا لَمَّا لَوْا وَ كَلَّهْمُ حَلَّيْنِ عِلَّةً مِّنْ
 حَبْلِيْنِهَا وَ بَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَىٰ لِمَعْدِنِهَا مِنْ بَعْضٍ وَ أَهْبَتْ
 الْفُصَاةُ وَ لَقَدْ وَفَّيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمُ الْخَبْرَ الَّذِي
 حَلَّيْنِي وَ بَعْضُ حَبْلِيْنِهِمْ يُضَلُّونَ بَعْضًا وَ كَمْ وَ أُنْ عِلَّةً
 لَّوْجِ النَّجِيِّ عِلَّةً قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَرَأَدَ أَنْ
 يَخْرُجَ بَطَرًا الْفَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَّا يَخْرُجُ عَنْهَا خَرَجَ
 بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ عِلَّةً لَّكُلِّ عِلَّةٍ بَيْنَهُمَا
 فَزَوْجٌ فَزَوْجًا فَخَرَجَ بِهَا سَهْلِيْنِ فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
 ﷺ وَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ لَمَّا أُحْتَمِلَ لِي
 فَوَدَّعِي وَ أُنْزِلَ فِيهِ مِسْرًا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 مِنْ خُرُوبِهِ وَ قَلْبِهِ وَ قَلْبُكَ مِنَ السَّوْءِ أَكْنَ لَكِ الْوُجْهَ
 فَكُنْتُ حِينَ الْكُفْرِ بِالْمَرْجِلِ قَمَشْتُ عَلَى جَاوَزَاتِ
 الْحَبَشِ فَلَمَّا قَمَشْتُ مِنْ حَلِي أَلَيْتُ إِلَى الرَّحْلِ
 فَلَمَسْتُ حَبْلِي لَمَّا هَلَوِي مِنْ جَزَعٍ كَلَامِي قَدْ انْقَطَعَ
 لَمَرَجْتُ قَالَتْ كُنْتُ وَ هَلَوِي قَمَشْتِي أَيْمَانًا وَ أَقْبَلُ
 الرِّجْلُ الْيَمِيْنُ كَانُوا يَرْجِعُونَ لِي فَتَحَكُّوا كَرْدِي
 فَوَسَّكُوا عَلَى بَيْعِي الَّذِي كُنْتُ أَرْتَبُ وَ كُنْتُ يَخْشَوْنَ
 إِلَيَّ لَمَّا قَالَتْ وَ كَانَتْ الْإِسَاءُ إِذَا كَانَتْ يَحْدَا لَمْ يَكُنْ
 وَ كُنْتُ يَخْشَوْنَ الْخُفْمَ لَمَّا يَكُنْ الْعَلَقَةُ مِنَ الْقَدِيمِ لَكُمُ
 يَسْتَكْبِرُ الْقَوْمُ هَلْ الْهَوَاجِ حِينَ وَ حَلَوِي وَ رَحْمَةُ وَ كُنْتُ
 جَارِيَةً حَتَّى تَكُنْ لَكُمُ الْخُفْمَ وَ سَارُوا وَ وَجَدْتُ
 وَ هَلَوِي بَعْدَ مَا اسْتَقَرَّ الْحَبَشُ فَبِغْتُ مَنَاسِلَهُمْ وَ كُنْتُ بِهَا
 كَارِجٌ وَ لَا مَوَاجِبَ فَتَمَسَّتْ مَنَاسِلِي الَّذِي كُنْتُ لَمَّا كُنْتُ
 أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفِيكُونَنِي فَوَجَعُونَ إِلَيَّ قَبْلَ مَا جَلَسْتُ لِي
 تَلْهِيَانِي حَلَّيْنِي حَتَّى قَمَشْتُ وَ كَانَ صَلَوَانِي مِنَ الْمُتَعَلِّقِ
 السَّكِينِ كَمُ الَّذِي لَمَّا قَدْ خَرَسَ مِنْ وَرَاءِ الْحَبَشِ فَذَاتِ
 فَاصْبَحَ هُنَا مَنَاسِلِي لَمَّا سَرَاةَ إِنْسَانٍ قَالِي فَتَقَالِي فَتَقَالِي
 حِينَ زَالِي وَ لَقَدْ كَانَ مَنَاسِلِي قَبْلَ أَنْ يَخْرُبَ الْحِجَابُ عَلَى
 فَتَمَسَّتْ لَكُمُ الْخُفْمَ فَتَمَسَّتْ لَكُمُ الْخُفْمَ فَتَمَسَّتْ وَ بَعْضُ
 يَحْلِيَانِي وَ وَاللَّهِ مَا يَكُونُ لِي عِلَّةً وَ لَا سَوَاعِدٌ مِنْهُ عِلَّةً

جہاں ہم قیام کرتے وہاں مجھے محل سے اتار لیا جاتا حتیٰ کہ
 جب رسول اللہ ﷺ جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور ہم
 مدینہ کے قریب پہنچے آپ نے ایک رات کوچ کا اعلان کر دیا
 جب انہوں نے کوچ کا اعلان کیا تو میں اٹھ کر لشکر سے دور نکل
 گئی اتفاقاً حاجت کے بعد میں اپنے کھادہ کی طرف آئی میں
 نے اپنے سینہ کی طرف ہاتھ لگایا تو یمن کی سیبیں کا جو ہار میں
 پہنے ہوئے تھے وہ نکلتے تھے میں نے واپس لوٹ کر ہار کو تلاش کیا
 اور اس کو تلاش کرنے نے مجھ کو روک لیا اور وہ لوگ آئے جو
 میرا کھادہ اٹھاتے تھے انہوں نے میرا کھادہ اٹھایا اور اس کو اس
 لوٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی ان کا مکان یہ تھا کہ
 میں کھادے میں بیٹھی ہوتی ہوں اس زمانہ میں عورتیں ہلکی چٹکی
 ہوتی تھیں گوشت سے بھر پور اور فریہ نہیں ہوتی تھیں بہت کم
 کھانا کھاتی تھیں اس لیے ان لوگوں نے جب کھادہ اٹھا کر
 لوٹ پر رکھا تو اس کے وزن کی طرف توجہ نہیں کی اور میں ویسے
 بھی کم سن لڑکی تھی۔ انہوں نے لوٹ کو اٹھایا اور روانہ ہو گئے
 لشکر روانہ ہونے کے بعد مجھے ہار مل گیا میں ان کے پڑاؤ پر
 آئی گردہاں پر کوئی پکارنے والا تھا نہ جواب دینے والا میں نے
 اپنی اسی جگہ کا قصد کیا جہاں پر میں پہلے تھی اور میرا مکان یہ تھا
 کہ لوگ جب مجھے کم پائیں گے تو میری طرف لوٹیں گے جس
 وقت میں اپنی جگہ پہنچی ہوتی تھی تو مجھ پر خیر غالب آگئی اور میں
 سرگئی اور حضرت منون بن حنظل سلمیٰ ذوالی اخیر شب میں لشکر
 کے پیچھے رہ گئے تھے وہ صبح منہ اندھیرے میری جگہ کے پاس
 پہنچے انہوں نے ایک سوئے ہوئے انسان کا جسم دیکھا تو وہ
 میرے پاس آئے انہوں نے دیکھتے ہی مجھے پہچان لیا کیونکہ
 حجاب کے احکام نازل ہونے سے پہلے انہوں نے مجھ دیکھا
 ہوا تھا انہوں نے مجھ کو پہچان کر انا لله وانا الیہ راجعون
 پڑھا اور اس سے میں بیدار ہو گئی میں نے اپنے چہرے پر اپنی
 چادر ڈال لی یہ خدا انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی اور سوا
 انا لله وانا الیہ راجعون کے میں نے ان کے منہ سے کوئی
 بات نہیں سنی انہوں نے اونٹنی کو اس کے اگلے پیروں پر بٹھایا

فَتَشَرُّوا شَرَّ جَنَاحِهِ حَتَّى آتَاكَ رَايِلَةُ قَوْطِيَّةَ عَلَى يَدَيْهَا
فَتَرَكْتُمَهَا فَاذْهَبَتْ بِكُلِّ ذِي الرِّجَالَةِ حَتَّى آتَاكَ الْجَحْشُ بَعْدَ
مَا تَرَكُوا مُوَيْرِثِينَ لِي تَحْمِلَ الظَّهِيَّةَ لِهَيْلِكَ مَنْ هَلَكَ لِي
حَسْرَتِي وَكَأَنَّ الَّذِي تَوَلَّى يَحْمِلُهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَلَدَةَ
فَقَسَمْتُ السَّيِّئَةَ فَاسْتَكْنَيْتُ حَتَّى قَبِلْتُكَ السَّيِّئَةَ شَهْرًا
وَالنَّاسُ يُؤَيِّدُونَ لِي قَوْلِي أَهْلِي الْإِلَافِكِ وَلَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ
بَيْنَ ذَلِكَ وَهُوَ بِرَأْسِي لِي وَجَعِي إِلَيَّ لَا أَغْرِفُ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْإِلَافِكِ الَّذِي كُنْتُ أُرِي مِنْهُ جِئْتُ أَطْعِمُكُمْ
إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَسْلَمٍ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ بَيْنَكُمْ
فَإِذَا كُنْتُمْ بِرَأْسِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى تَخْرُجْتَ بَعْدَ مَا
تَقُصُّهُ وَتَخْرُجُ تَعْنِي أَمْ يَسْتَطِيعُ قَبْلَ الْخَبَرِ وَهُوَ
مُتَبَرِّزًا وَلَا تَخْرُجُ إِلَّا لَهَذَا إِلَى قَبْلِ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْبِلَ
الْكُفَّةَ قَبْرِنَا بَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ وَأَمْرًا أَمَرَ الْعَرَبَ الْأَوَّلِي
الْقَبْرُ وَكُنَّا تَقْدِى بِالْكُفَّةِ أَنْ تَقْبِلَهَا عِنْدَ بَنِي تَمِيمٍ
فَاذْهَبْتُ أَنَا أَمْ يَسْتَطِيعُ وَهِيَ بَيْنَ أَبِي زُهَيْمٍ بَنِ
الْمُطَّلِبِ بَنِ عَمْرِو مَتَابٍ وَأَتَاهَا ابْنَةُ صَخْرٍ بَنِ عَمْرِو خَالَةَ
أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِي وَأَتَاهَا يَسْتَطِيعُ بَنِ الْهَالَةِ بَنِ عَمْرِو بَنِ
الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبَيْنَ أَبِي زُهَيْمٍ قَبْلَ بَنِي تَمِيمٍ فَرَحْنَا
بِمَنْ شَاءَتْ فَخَرْتُ لَمْ يَسْتَطِيعُ لِي مَرْجُلًا فَقَالَتْ تَيْسُ
يَسْتَطِيعُ فَقُلْتُ لَهَا بِشَيْءٍ مَا كُنْتُ أَكْتُمِينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ
بَنِي تَمِيمٍ فَأَتَى هُنَا أَوْلَمَ تَسْمِينٍ مَا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَالَ
قَالَتْ فَاتَّخَذَ تَيْسُ يَقُولُ الْإِلَافِكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا لِي
مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَيَّ تَيْسُ فَتَعَلَّنَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ فَمَسَلَمَ لَمْ قَالَ كَيْفَ بَيْنَكُمْ قُلْتُ أَنَا تَعْنِي أَنِ ابْنِ
أَبُو تَيْسٍ قَالَتْ وَأَنَا جَاهِلِيَّةٌ أُرِيدُ أَنْ أَتَقَنَّ الْعَمْرَ مِنْ قَبْلِهَا
لَأُولَى لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَسَلَمْتُ أَبُو تَيْسٍ فَقُلْتُ لِأَبِي تَيْسٍ
أَمْتَاةٌ مَا يَتَخَذُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بَنِيَّةَ هَوَيْتُ عَلَيْكَ
قَرَأْتُ لِقَائًا كَانَتْ أَمْرًا قَطْعًا وَبَنِيَّةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُجَاهِدُهَا
وَلَهَا حَرَّ لَوْلَا عَمْرُنَ هَلَاكَ قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَقَدْ
تَخَذْتُ النَّاسَ بِهَذَا قَالَتْ فَبَيْنَكُمْ بَيْنَكَ الْكَلْبَةُ حَتَّى

اور میں اس اونٹنی پر سوار ہو گئی، حتیٰ کہ لشکر کے پڑاؤ لانے کے
بعد ہم اس سے آکر مل گئے، لشکر والے ٹھیک درپہر کے وقت
پہنچے تھے میرے اس واقعہ میں جس شخص نے بھی (بدگمانی سے)
ہلاک ہونا تھا وہ ہلاک ہو گیا اور جس شخص نے سب سے بڑی
تہمت لگائی وہ عبداللہ بن ابی بن سلول تھا، ہم مدینہ پہنچ گئے اور
میں مدینہ پہنچنے کے بعد ایک ماہ تک بیمار رہی، ادھر لوگوں میں
تہمت لگانے والوں کا قول مشہور ہو رہا تھا اور مجھے ان باتوں
میں سے کسی چیز کا علم نہیں تھا، البتہ مجھ کو یہ چیز شک میں لائی
تھی اور میرے درد میں اضافہ کرتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کا جو
لطف و کرم پہلے میری بیماری میں ہوتا تھا اس کو اب میں محسوس
نہیں کرتی تھی، رسول اللہ ﷺ آنے کے بعد صرف سلام
کرتے، پھر فرماتے: تمہارا کیا حال ہے؟ اس سے مجھے شک
پڑتا تھا، مگر مجھے کسی خرابی کا علم نہیں تھا، حتیٰ کہ میں کمزور ہونے
کے بعد ایک دن قضاء حاجت کے لیے باہر میدان میں گئی اور
ہم قضاء حاجت کے لیے وہیں جاتے تھے، میرے ساتھ
حضرت ام سلمہ بھی تھیں، ہم لوگ رات کے وقت جاتے تھے یہ
ہمارے گھروں میں بیت الخلاء بننے سے پہلے کا واقعہ ہے، ہمارا
حال عرب کے پہلے لوگوں کی طرح تھا، ہمیں گھروں میں بیت
الخلاء بنانے سے اذیت ہوتی تھی اور ہم اس سے اجتناب
کرتے تھے، میں اور حضرت ام سلمہ گئیں، حضرت ام سلمہ اور ہم
بنی مطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور ان کی والدہ محترمہ
عامر کی بیٹی اور حضرت ابوبکر صدیق کی خالہ تھیں اور ان کا بیٹا
مسلم بن ابراہیم بن عباد بن مطلب تھا، سو میں اور ابورہم کی بیٹی
(یعنی حضرت ام سلمہ) اپنے گھر سے چل پڑیں، جب ہم قضاء
حاجت سے فارغ ہوئیں تو حضرت ام سلمہ چادر میں الجھ کر
مگر میں انہوں نے کہا: مسلح ہلاک ہو جائے، میں نے کہا: تم نے
بری بات کہی، تم ایسے شخص کو برا کہہ رہی ہو جو بدر میں حاضر ہوا
تھا، انہوں نے کہا: اسے خاتون! کیا تم کو اس کے قول کا علم نہیں
ہے؟ میں نے بے چہرا: اس نے کیا کہا ہے؟ پھر انہوں نے تہمت
لگانے والوں کی تہمت سے مجھ کو باخبر کیا، یہ بن کر میری بیماری

أَصْبَحْتُ لَا يَزَالُنِي كَفْعٌ وَلَا أَصْجِلُ بِتَوْعَةٍ ثُمَّ انْصَحْتُ
 أَنْفُسِي وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَاسْمَاءَ
 بِنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَعْلَبَتِ الْوَحْيُ بِسَيِّئِهِمَا فِي بَرَاءِي أَهْلِهِ
 قَالَتْ لَمَّا اسْمَاءُ بِنَ زَيْدٍ فَانْصَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 بِالدُّعَى يَغْلِبُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالدُّعَى يَغْلِبُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ
 التَّوْبَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا تَغْلِبُ إِلَّا غَيْرًا
 أَنَا عَلِيٌّ بَنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ اللَّهُ عَلَيْكَ
 وَالنِّسَاءَ يَسْأَلُونَكَ خَيْرًا وَإِنْ تَشَاءِ التَّحَارُّمُ تَضِلُّكَ قَالَتْ
 فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَ زَيْدٍ فَقَالَ أَيُّ بَرِيَّةٍ هَلْ رَأَيْتَ مِنْ
 حَسْرَةٍ خَيْرًا مِنْكَ قَالَتْ لَمْ يَزَلْ لِي مِنَ الدُّعَى يَهْطِكُ
 بِالسَّخْرِ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا كَمْرًا فَكُنْتُ أَفْضَلُ عَلَيْهَا أَكْثَرُ مِنْ
 أَهْلِهَا جَبَانَةٍ حَتَّى يَنْفَكُ النَّاسُ عَنْ عِيُونِ أَهْلِهَا فَتَقْلِبُ
 الدَّاءِ مِنْ قَسَاكَ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْيَمِينِ
 فَاسْتَعْلَزَ مِنْ عَهْدِ الْوَحْيِ أَنِّي لَمْ يَزَلْ قَالَتْ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْيَمِينِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ
 تَعْلِفُ بَنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ أَفَّاكُهُمْ أَهْلِي بَنِي كَوِ الْوَحْيِ
 عَلِمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا غَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَجِيئُ
 لِقَاءِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْكَلْبِيِّ فَقَالَ أَلَا أَلْهَيْتُ بَنِي
 رَسُولَ الْوَحْيِ كَمَا مِنْ الْأَرْبِ حَسْرَتًا عَنَّا وَإِنْ كَانَ مِنْ
 الْخَوَالِقِ الْعَزِيزِ أَهْلًا فَكُنَّا أَهْلًا قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ
 عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْعَزِيزِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ
 اجْتَهَلَنِي السُّوءُ فَقَالَ لَسَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ كُنْتُ كَعَمْرِ اللَّهِ لَا
 تَلْفُسُنَا وَلَا تَغِيرُ عَلَى قَلْبِهِ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ حَضْرٍ وَهُوَ ابْنُ
 عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لَسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ كُنْتُ كَعَمْرِ اللَّهِ
 لَسَعْدُ بْنُ لَيْكٍ مَنَافِقٌ تَجَادِلُ عَنِ الْمَنَافِقِينَ فَقَارَ الْعَبَّاسُ
 الْأَوْسُ وَالْعَزِيزُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْعِلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ قَامَ عَلَى الْيَمِينِ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْلُومِهِمْ
 حَتَّى مَكَّنُوا وَنَكَّتْ قَالَتْ وَنَكَّتْ بَرِيَّةٌ لَيْكٍ لَا يَزَالُ
 لِي كَفْعٌ وَلَا أَصْجِلُ بِتَوْعَةٍ كَمْ يَكُنْتُ لِيْلِي السُّبُلَةَ لَا
 يَزَالُنِي كَفْعٌ وَلَا أَصْجِلُ بِتَوْعَةٍ وَتَوَائِي يَهْطِكُ أَنْ التَّحَارُّمُ

میں اور اضافہ ہو گیا جب میں گھر پہنچی تو رسول اللہ ﷺ
 تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اور پھر فرمایا: تمہارا کیا
 حال ہے؟ میں نے کہا: کیا آپ مجھے یہ اجازت دیتے ہیں کہ
 میں اپنے ماں باپ کے گھر جاؤں میرا یہ ارادہ تھا کہ میں اپنے
 ماں باپ سے اس خبر کی تحقیق کروں مجھے رسول اللہ ﷺ نے
 اجازت دے دی میں اپنے والدین کے پاس گئی میں نے
 کہا: اے امی جان! یہ لوگ کیسی باتیں بتا رہے ہیں! انہوں نے
 کہا: اے بیٹی! اپنے اعصاب کو پرسکون رکھو یہ خدا الہیہ بہت کم
 ہوتا ہے کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے نزدیک بہت خوبصورت
 ہو اور وہ اسی سے محبت کرتا ہو اور اس کی سوتیلیں بھی ہوں اور وہ
 اس کے خلاف کوئی بات نہ بتائیں! حضرت عائشہ فرماتی ہیں:
 میں نے کہا: سبحان اللہ! کیا واقعی لوگوں نے ایسی باتیں کہی ہیں
 ؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں ساری رات روتی رہی اور صبح
 کو بھی میرے آنسو نہ رکے اور نہ میں نے غیہ کو سر نہ بنایا میں
 صبح کو رو رہی تھی! اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی
 طالب اور حضرت اسماء بن زید رضی اللہ عنہم کو بلایا آپ ان
 سے اپنی الہیہ کو بطیخہ کرنے کے متعلق مشورہ کرنا چاہتے تھے
 اس وقت وہی ہازل نہیں ہوئی تھی! حضرت اسماء بن زید رضی
 اللہ عنہا نے تو رسول اللہ ﷺ کو وہی مشورہ دیا جس کا رسول
 اللہ ﷺ کو یقین تھا کہ آپ کی الہیہ اس تہمت سے بری ہیں!
 کیونکہ اس کو رسول اللہ ﷺ کی محبت کا علم تھا! اس نے کہا: یا
 رسول اللہ! وہ آپ کی الہیہ ہیں اور میں ان کے متعلق صرف
 پارسی کا یقین ہے! البتہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
 نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی ٹھگی نہیں کی اور ان کے سوا
 اور بھی بہت عورتیں ہیں اور آپ (ان کی) باعنی سے سوال
 کیجئے وہ آپ سے جی بات کہیں گی! حضرت عائشہ کہتی ہیں:
 پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو بلایا اور فرمایا: کیا تم نے
 کوئی ایسا چیز دیکھی ہے جس سے تم کو عائشہ کے متعلق کوئی
 شک ہو! حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس ذات کی قسم
 جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میرے علم کے مطابق اگر

لَقَدْ كُنْتُ كَذِبًا لِّسْتَمَاعًا جَالِسًا وَكُنْتُ لَهَا لَقَدْ كُنْتُ
 إِسْتَأْذَنَ عَلَيَّ الرَّائِيْنَ الْإِنْفَادَ فَأَوَدْتُ لَهَا لَقَدْ كُنْتُ
 كَذِبًا قَالَتْ قَالَتْ تَعْرِفُ عَلَيَّ لِيْلِكَ دَعَلَ هَلِكًا رَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَخْلُصْ وَهُوَ مِنْهُ قَالَتْ
 بَنِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَيْتَ شَهْرًا لَا يَخْلُصُ إِلَيَّ بَنِي مَا قِيلَ
 قَالَتْ فَتَشْهَدُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَنَا بَعْدُ
 يَا عَالِيَةَ فَإِنَّكَ تَلْفِيضُ هَتَكَ كَذَا وَتَحْدَا فَإِنْ كُنْتُ بِرَبِّنَا
 فَسَمِعْتُكَ اللَّهُ وَرَبِّ كُنْتُ أَلَمْتُ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ
 وَكَرِهِي النَّبِيَّ فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا اخْتَرَفَ بِذَنْبٍ كَمْ قَاتَ قَاتَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَامَهُ فَكَلَّمَ وَ
 مَوَاضِي حَتَّى مَا أُرْسِلَ بِنْتِ قَطْرَةٍ فَلَمَّا لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ عَيْنِ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَفْرَى مَا أَقُولُ
 لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ عَيْنِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَفْرَى مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا
 وَأَنَا جَالِسٌ حَيْثُ لَيْسَ لِي أَهْلٌ كَيْفَ رَأَيْتُ الْقُرْآنَ إِلَيَّ
 وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَلَكُمْ لَقَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى اسْتَغْفِرِي
 لَكُمْ سَمِعْتُمْ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ لَمْ يَأْتِ بِنْتِ بِنْتِ وَاللَّهِ يَأْتِي
 إِلَيَّ بِبِنْتِ لَا تَعْرِفُ لِي بِذَلِكَ وَلَيْنِ اخْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَنَّهُ
 وَاللَّهِ يَأْتِي بِنْتِ تَعْرِفُ لِي كَذِبِي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي
 وَلَكُمْ مَقَامًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَقَدْ لَقِيتُ جَمِيعًا وَاللَّهِ
 الْمُسْتَعَانَ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ كَمْ تَحُولُ فَاسْتَغْفِرِي
 عَلَيَّ لِمَا رَأَيْتُ قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ يَحْتَدِي أَعْلَمُ إِلَيَّ بِبِنْتِ وَأَنَا
 السُّلَّةُ مَتَبَرَّتْ بِنْتِ بِنْتِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَكْفَى أَنْ يَنْزِلَ
 إِلَيَّ خَلِيٌّ وَخَلِيٌّ بَنِي وَكَذَلِكَ كَانَ اخْتَرَفِي لَقِيتُ مِنْ أَنْ
 يَسْأَلَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ بِأَنَّهُ يَتَلَّى وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ
 تَقْرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي التَّوْحِيدِ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ
 قَالَتْ اللَّهُ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَجْلِسًا وَلَا عَرَجًا مِنْ أَهْلِ
 الْمَسِيحِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ نَبِيًّا ﷺ فَاتَّخَذَهُ
 مَا كَانَ بِنْتِ بِنْتِ مِنَ الْبَرِّ حَتَّى عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى أَنَّهُ لَيْسَ حَتَّى
 وَنَبِيٌّ يَتَلَّى الْجَعْدَانِ مِنَ الْعَرَبِ فِي الْيَوْمِ الشَّابِ مِنْ يَتَلَّى

کوئی چیز ان میں باعث عیب ہے تو وہ یہ ہے کہ وہ کم سن لڑکی
 ہیں اپنے گھر کا آگے گوندتے گوندتے سو جاتی ہیں اور بکری
 آکر وہ آگے کھا جاتی ہے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر رسول
 اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور عبد اللہ بن ابی النضر سلول
 سے جواب طلب کیا رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: اے
 مسلمانوں کے گروہ! اس شخص کی طرف سے مجھے کون جواب
 دے گا جس کی طرف سے مجھے اپنے اہل خانہ کے معاملہ میں
 اذیت پہنچی ہے؟ یہ خدا! مجھے اپنی اہلیہ کے متعلق پاکیزگی کے سوا
 اور کسی چیز کا علم نہیں ہے اور جس مرا کا انہوں نے ذکر کیا ہے
 مجھے اس کے متعلق بھی پاکیزگی کے سوا اور کسی چیز کا علم نہیں وہ
 جب بھی میرے گھر گیا میرے ساتھ گیا حضرت سعد بن معاذ
 انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! میں آپ کو اس شخص
 کی طرف سے جواب دیتا ہوں اگر وہ شخص قبیلہ اس میں سے
 ہو تو ہم اس کی گردن مار دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائی
 خزیج میں سے ہو تو آپ اس کے متعلق حکم دیں ہم آپ کے
 حکم کی تعمیل کریں گے حضرت سعد بن معاذ کھڑے ہو گئے وہ
 خزیج کے سردار تھے اور ایک شخص تھے لیکن قبائلی تعصب نے
 ان کو بھڑکا دیا انہوں نے حضرت سعد بن معاذ سے کہا: ہم نے
 بھوٹ بولا اللہ کی قسم! ہم اس کو قتل کر دے گا اگر کوئی شخص
 سعد بن معاذ کے ہم زاد حضرت اسید بن حذیر کھڑے ہو گئے اور
 انہوں نے حضرت سعد بن معاذ سے کہا: ہم نے بھوٹ بولا یہ
 خدا! ہم اس کو ضرور قتل کریں گے تم خود بھی منافق ہو اور
 منافقوں کی طرف سے لڑ رہے ہو پھر لوں اور خزیج دونوں
 قبیلے جوش میں آ گئے اور ایک دوسرے سے لڑنے پر تیار ہو گئے
 وہاں حاکم رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے تھے پھر
 رسول اللہ ﷺ ان کو مسلسل ٹھنڈا کرتے رہے حتیٰ کہ وہ لوگ
 خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے
 حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں سارا دن روتی رہی میرے آنسو
 ریسے نہ میں نے نیند کو سرمہ بنایا اور میرے والدین یہ گمان کر
 رہے تھے کہ اس قدر رونے سے میرا جگر پھٹ جائے گا پھر

تجمل کرتا ہوں اور تم جو کچھ کہہ رہے ہو اس کے خلاف میں نے
 اللہ تعالیٰ سے عی و مدد طلب کی ہے، حضرت عائشہ کہتی ہیں: میں
 جا کر لیٹ گئی اور یہ خدا! مجھے یہ یقین تھا کہ میں بری ہوں اور
 اللہ تعالیٰ میری برأت کو ظاہر کر دے گا اور یہ خدا! یہ بات
 میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق
 قرآن مجید میں وحی نازل فرمائے گا اور میں اپنی حیثیت اس
 سے کم سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق ایسا کلام نازل فرمائے
 گا جس کی (قیامت تک) تلاوت کی جائے گی لیکن مجھے یہ
 امید تھی کہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کو نیند میں کوئی ایسا خواب
 دکھا دے گا جس میں اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا
 حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ یہ خدا! ابھی رسول اللہ ﷺ اپنی
 مجلس سے اٹھے تھے نہ اٹھنے کا قصد کیا تھا اور نہ گھروالوں میں
 سے کوئی اور باہر گیا تھا، حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ
 پر وحی نازل فرمائی اور نبی ﷺ پر نزول وحی کے وقت جو شدت
 طاری ہوتی تھی وہ طاری ہو گئی، حتیٰ کہ اس انتہائی سردی میں
 بھی آپ سے پسینہ کے قطرے سوتیوں کی طرح چھٹنے لگنے
 جب رسول اللہ ﷺ سے وہ کیفیت دور ہوئی تو آپ اس
 رہے تھے اور آپ نے جو پہلی بات کی وہ یہ تھی: اے عائشہ! تم
 کو مبارک ہو! اللہ تعالیٰ نے تمہاری برأت ظاہر کر دی، میری
 والدہ نے مجھ سے کہا: حضور کے سامنے کھڑی ہو، میں نے
 کہا: میں صرف اللہ کے سامنے کھڑی ہوں گی اور میں صرف
 اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گی جس نے میری برأت نازل
 فرمائی: اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائی تھیں: ”بے شک
 تم لوگوں میں سے جس جماعت نے جہت لگائی ہے“ یہ وہ
 آیات تھیں جن کو اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں نازل فرمایا
 حضرت ابو بکر سلخ سے قرابت اور اس کے فقر کی وجہ سے اس کو
 خرچ دیا کرتے تھے (اور حضرت سلخ بھی جہت لگانے والوں
 میں تھے) حضرت ابو بکر نے کہا: سلخ نے جو عائشہ پر جہت
 لگائی گئی ہے یہ خدا! اس کے بعد اس کو کبھی خرچ نہیں دوں گا
 تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: ”اور تم میں جو لوگ

السَّوْمِ عَلَى نَفْسِهِ وَرَأَى بَيْنَ عَيْنَيْهِ صَلَاحَ قَالِ عَزْرَةَ
كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْثُرُ أَنْ يَسُبَّ عَيْنُهَا حَسَنًا وَتَقُولَ لَوَاقُ
قَالَ -

كَانَ أَبِي وَرَأَيْتُهُ وَبِزِيَّتِي
لِيَزِيَّتِي مَحَبَّةً مِنْكُمْ وَقَالَ -

وَرَأَى أَنَّهُ قَالَ عَزْرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالْوَالِدِ الرَّجُلِ
الَّذِي يَمْلِكُ لَنَا مَا يَمْلِكُ لِيَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قُلْتُ
يَسْتَبِيحُ مَا تَكْتَلِمُ عَنْ كَيْفِ أَتَى لَكَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لِي بَعْدَ
ذَلِكَ شَيْءٌ لِي سَبِيلُ اللَّهِ وَفِي حَدِيثٍ يَنْقُوبُ بْنُ
إِسْرَائِيلَ تَوَصَّيْتُ لِي تَحْمِي الظَّاهِرَةَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ
تَوَصَّيْتُ لِي قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ
تَوَصَّيْتُ لِي قَالَ الْوَهْرَاءُ حَدَّثَنَا الْحَرِيُّ - (ص ۶۹۵)

۶۹۵۳۔ حَسَنًا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلْتُ مِنْ قَلْبِي الْوَدَى دَخَلْتُ وَمَا
عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَطِشًا فَتَشَبَّهَ قَعِيدَ اللَّهِ
وَأَنَسِي هَلْ يَوْمًا هُوَ أَفْطَلُ لَمْ قَالَ أَنَا بَعْدَ أَهْلِي وَأَهْلِي لِي
أَتَابِسَ أَهْلِي أَهْلِي وَأَتَمَّ اللَّهُ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ
فَقَدْ وَلَا دَخَلَ بَيْنِي لُحْدًا لَا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا هِيَ لِي سَلَمٌ
إِلَّا حَابَ مَوْتِي وَسَقَى الْحَبِيبَتِ بِمَضْمُونِهِ وَقَدْ دَخَلَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنِي لَمَّا كَانَ جَانِبِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا
عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْنًا إِلَّا أَنَّهُ كَانَتْ تَرُدُّ عَلَيَّ تَدْعُلُ الشَّاءَ
فَمَا كُنْتُ عَوْنَهَا أَوْ قَالَتْ عَوْنَهَا حَتَّى وَهَبْتُهَا فَانْهَرَتْهَا
بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اضْكِبِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِّي
أَسْكُتُوا عَابَهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا
إِلَّا مَا بَعَلَّمُ الصَّالِحَ عَلَى بَرِّ اللَّحَبِ الْأَخْصَرِ وَقَدْ بَلَغَ
الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ
مَا تَكْتَلِمُ عَنْ كَيْفِ أَتَى فَقَدْ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقِيلَ شَيْئًا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي بَيْتِهَا مِنَ الزَّيَادَةِ وَكَانَ الْيَمِينُ تَكَلَّمُوا
بِهِ وَمُسْلِمٌ وَبِحَسَنَةٍ وَحَسَنًا وَأَمَّا الْمَتَابِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

”سب شک میرے باپ میری ماں اور میری عزت محمد ﷺ
کی عزت کے تحفظ کے لیے ہیں“ نیز اس روایت میں یہ اضافہ
ہے: یہ خدا جس آدمی کے ساتھ یہ جہت لگائی گئی (یعنی
حضرت صفوان بن معطل) کو کہتے تھے: سبحان اللہ! خدا جس
کے بعد قدرت میں میری جان ہے میں نے بھی کسی عورت کا
پردہ نہیں کھولا (یعنی وہ نامرد تھے) حضرت عائشہ فرماتی ہیں:
اس کے واقعہ کے بعد وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے یعقوب بن
ابہامیم کی روایت میں ہے: ”موسع بن“ نے ”نحو الظہیرہ“
اور عبدالرزاق نے ”موسع بن“ روایت کیا ”عبد بن حیدر کہتے
ہیں: میں نے عبدالرزاق سے پوچھا: ”موسع بن“ کا کیا معنی
ہے؟ انہوں نے کہا: ”وغو“ کا معنی ہے سخت گرمی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب میرے
مخلق ایک نامکفہ بہ بات کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے
کھڑے ہو کر خطبہ دیا ”کہ شہادت پڑھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و
ثناء کی پھر فرمایا: مجھے ان لوگوں کے مخلق مشورہ دو جنہوں نے
میری الجیہ پر جہت لگائی ہے یہ خدا اس نے اپنی الجیہ پر بھی
کوئی برائی نہیں دیکھی اور جس شخص کے ساتھ انہوں نے جہت
لگائی ہے یہ خدا مجھے اس میں بھی کسی برائی کا علم نہیں ہے وہ
جب بھی میرے گھر گیا میرے ساتھ گیا اور میں جب بھی گھر
سے باہر گیا تو وہ میرے ساتھ باہر گیا اس کے بعد حسب سابق
واقعہ بیان کیا اور اس روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ
میرے گھر شریف لے گئے اور میری باندی (حضرت بریرہ)
سے پوچھا: اس نے کہا: یہ خدا مجھے ان کے مخلق اس کے سوا
اور کسی حبیب کا علم نہیں ہے کہ وہ سو جاتی ہیں اور مری آ کر آتا
کہا جاتی ہے ”ہشام کو شک ہے کہ تمہیں کہا یا خیر۔ آپ کے
بعض اصحاب (حضرت علی) نے اس کو ڈنکا اور کہا: رسول اللہ
ﷺ سے بچ بولا حتیٰ کہ انہوں نے اس کو اس قول کی وجہ سے
گرا دیا اس نے کہا: سبحان اللہ! یہ خدا میں تو ان کو اس طرح
جاتی ہوں جس طرح سارے خالص سونے کی سرخ ڈلی کو جانتا

لَهُوَ الْمَرْءُ مَنَافِقٌ يَخْفَى وَنُحْوً وَيَخْتَلِعُ وَيَكْفُرُ بِاللَّهِ قَوْلِي
يَكْفُرًا وَخَفَةً. (بخاری (۴۷۵۷) الترمذی (۳۱۸۰))

ہے (یعنی وہ ہے جب میں) اور جب اس شخص تک یہ خبر پہنچی
جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی تو اس نے کہا: یہ خدا! میں نے
کبھی کسی عورت کا کپڑا نہیں کھولا وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے
تھے اور اس روایت میں یہ اضافہ بھی ہے: جن لوگوں نے تہمت
لگائی ان میں حضرت مسیح، حضرت عیسیٰ اور حضرت حسان بھی تھے۔
اور رہا عبد اللہ بن ابی منافق تو وہ اس تہمت کو بھارتیہ تھا اور وہ
اور عہد بھی اس تہمت کو سب سے زیادہ پھیلانے والے تھے۔

نبی ﷺ کے حرم کی تہمت سے برأت
حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو
رسول اللہ ﷺ کی ام ولد کے ساتھ متعمد کیا جاتا تھا رسول اللہ
ﷺ نے حضرت علی سے کہا: جاؤ اس کی گردن اڑاؤ حضرت
علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے تو وہ شخص تک حاصل کرنے
کے لیے ایک کنویں میں غسل کر رہا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ
نے اس سے کہا: نکلو اور اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اس کو نکالو دیکھا تو
اس کا عضو تامل کتا ہوا تھا پھر حضرت علی اس کو قتل کرنے سے
رک گئے اور نبی ﷺ کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ عرض کیا اور
کہا: یا رسول اللہ! اس کا عضو تامل تو کتا ہوا ہے۔

۱۱۔ بَابُ بَرَاءَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الزَّيْنَةِ
۶۹۵۴۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلَانُ حَدَّثَنَا
عَلَانُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ زُهْلًا كَانَ يُلْقِمُهُمْ
بِسُكِّهِ زَيْنًا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَلِيٍّ
الْقَسْبُ لِمَا خَسِرْتُ عَنْهُ لَأَنَّهُ عَلِيٌّ لَوْلَا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتَوَدَّدُ
لِيُنْهَى لَفَقَانُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْرِجْ لَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتَوَدَّدُ لَوْلَا هُوَ
مَجْتَرِكٌ لَيْسَ لَكَ حَقٌّ فَنَكَلْتُ عَلِيٍّ عَنْهُ لَمْ أَتِ النَّبِيَّ ﷺ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ مَا لَكَ كَمَا

مسلم جزء ۱۱ اشراف (۳۶۹)

فہم اطلاع ہوئی کیلئے ہیں:

بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ اس شخص میں اور جس سے قتل کا مستحق تھا نبی ﷺ نے اس کے خالق یا کسی اور سبب سے اس
کے قتل کا حکم دیا تھا نہ کرنا کے سبب ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ سمجھ کر اس کے قتل سے رک گئے کہ آپ نے اس کے زنا کی وجہ
سے اس کے قتل کا حکم دیا ہے اور ان کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ اس نے زنا نہیں کیا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بدامنیان نہایت رحم کرنے والا ہے

منافقین کی صفات اور ان کے احکام

منافقین کی صفات اور ان کے احکام
حضرت زید بن ارم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گئے جس میں لوگوں کو
بہت تکلیف پہنچی عبد اللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جو
لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہیں جب تک وہ ان سے الگ

۵۰۔ کتاب صفات المنافقین واحکامہم

۰۰۰۔ بَابُ صِفَةِ الْمُنَافِقِينَ وَاحْكَامِهِمْ
۶۹۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلَانُ حَدَّثَنَا
مُؤَسَّسٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا
زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
أَمْسَابُ النَّاسِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ اللَّهُ بَيْنَ أَهْلِ يَأْخُضَرِهِ

لَا تَنُفِقُوا عَلَىٰ مَنْ هُوَ رَسُولٌ إِلَّو تَحْشَىٰ أَنْ يَنْفِقُوا مِنْ خَوَافِهِ
قَالَ رُوَيْدٌ وَهِيَ قِرَاءَةُ مَنْ عَطَسَ حَتَّىٰ قِيلَ لَيْسَ بِكَ
إِلَّا الْمَدِينَةُ كَخَيْرِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ لَأَتَيْتُ النَّبِيَّ
ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَىٰ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُسَيْطٍ
فَاجْتَنَهَ بِمَجْنَعَةٍ قَلَّ فَقَالَ كَذَبَ يَكْفُرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
قَالَ فَوَلَّعَ بِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوا يَكْفُرُ حَتَّىٰ أَرَزَلَ اللَّهُ
تَضَلُّبِي إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ لَمْ دَعَا هُمُ النَّبِيَّ
ﷺ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالُوا لَكُوا زُرُّهُمْ وَقَوْلُهُ كَانَهُمْ
خُشِبَ تَمَسَّنَهُ وَقَالَ كَانُوا بِجَالٍ أَجْمَلِ حَسْبُ

بخاری (۴۹۰۰-۴۹۰۱-۴۹۰۳-۴۹۰۴) الترمذی (۳۳۱۲)

نہ ہو جائیں ان کو کچھ مت دوڑہیر کہتے ہیں کہ یہ اس کی قرابت
سے جس نے "من حوله" پڑھا اور ابن ابی نے کہا: اگر ہم
مدینہ کو لوٹ گئے تو عزت والے مدینہ سے ذلت والوں کو نکال
دیں گے حضرت زید بن ارقم نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ
کو اس بات کی خبر دی آپ نے عبد اللہ بن ابی کو بلوا کر اس
سے (اس بات کے متعلق) پوچھا: اس نے بہت کچی قسم کھائی
کہ اس نے ایسا نہیں کہا اور (حضرت) زید نے رسول اللہ
ﷺ سے جھوٹ بولا ہے حضرت زید نے کہا: مجھے ان لوگوں کی
اس بات سے بہت رنج ہوا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق
میں یہ آیت نازل کی: "جب آپ کے پاس منافقین آتے
ہیں۔" پھر نبی ﷺ نے ان کی مغفرت طلب کرنے کے لیے
ان کو بلوایا تو انہوں نے (تسخر سے) اپنے سر نکائے اور اللہ
تعالیٰ کا یہ ارشاد "گویا کہ وہ دہوار کے سہارے کھڑے ہوئے
مہتر ہیں۔" حضرت زید نے کہا: ظاہر میں یہ لوگ بہت اچھے
تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
نبی ﷺ عبد اللہ بن ابی کی قبر پر تشریف لائے اس کو قبر سے
نکال کر اپنے گھٹنوں پر رکھا اس پر اپنا لحاف مبارک ڈالا اور
اس کو اپنی قمیض پہنائی پس اللہ زیادہ جانتے والا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
عبد اللہ بن ابی کے دفن کیے جانے کے بعد نبی ﷺ اس کی قبر
پر تشریف لائے اس کے بعد حدیث سفیان کی مثل ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
جب عبد اللہ بن ابی سلول مر گیا تو اس کے بیٹے عبد اللہ بن عبد
اللہ بن ابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ

۶۹۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزَيْدُ بْنُ حَرْبٍ
وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ) قَالَ ابْنُ
عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا قَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا سُليمانُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ
عَمْرِو أَلِهَ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ كَبُرَ عَلَيْهِ اللَّهُ
بِئِ أَبِي لَا خَيْرَ مِنْ كَبُرِهِ قَوْلُهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَفْتُ عَلَيْهِ
مِنْ رُكْبَتَيْهِ وَأَلَسَ قَبِيضُهُ كَاللَّهِ أَهْلَهُ. البخاری (۱۲۷۰)

۱۲۵۰-۳۰۰۸-۵۷۹۵) الترمذی (۱۹۰۰-۱۹۰۱-۲۰۱۸)

۶۹۵۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْبَرِّ بْنُ أَبِي عَمْرٍَا ابْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ
سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ إِلَى عَبْدِ
اللَّهِ ابْنِ أَبِي بَعْدَ مَا أَذْجَلَ حُفْرَتَهُ لَكَ تَرِي بِشَيْءٍ حَدِيثُ
سُفْيَانَ. سلم بن محمد الاشراف (۲۵۶۰)

۶۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ
حَدَّثَنَا كَثْبَةُ اللَّهِ بْنُ حَمْرٍ عَنْ ثَالِغٍ عَنْ ابْنِ حَمْرٍ قَالَ لَمَّا
تَوَلَّى عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ سَكْرًا جَاءَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ

سے سوال کیا کہ آپ اپنی بیس اس کو عطا فرمائیں جس میں وہ اپنے باپ کو کفن دیں آپ نے ان کو وہ بیس عطا کی پھر یہ سوال کیا کہ آپ اس پر نماز جنازہ پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ اس پر نماز جنازہ پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے حضرت عمر نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ پکڑا اور کہا یا رسول اللہ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تم ان کے لیے استغفار کرو یا استغفار نہ کرو“ مگر تم نے ان کے لیے ستر مرتبہ استغفار کیا“ اور میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کروں گا۔ حضرت عمر نے کہا: وہ منافق ہے رسول اللہ ﷺ کے اس کی نماز جنازہ پڑھادی؟ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”ان (منافقین) میں سے جو شخص بھی مرجائے آپ اس کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھائیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔“

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ نے منافقین پر نماز پڑھنے کو ترک کر دیا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بیت اللہ کے پاس تین آدمی جمع ہوئے ان میں سے دو قرشی تھے اور ایک ثقفی تھا یہ ثقفی تھے اور ایک قرشی تھا قرشیوں کے دلوں میں دین کی کج فہمی اور ان کے بیٹوں میں جہلی زیادہ تھی ان میں سے ایک شخص نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے اللہ ہماری بات سنتا ہے دوسرے نے کہا: اگر ہم زور سے بولیں تو سنتا ہے اور اگر آہستہ بولیں تو نہیں سنتا تیسرے نے کہا: جب وہ ہمارے زور سے بولے تو سنتا ہے تو وہ ہمارے آہستہ بولنے کو بھی سنتا ہے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ”اور تم اپنے گناہ اس لیے نہیں چھپاتے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گے لیکن تم یہ گمان کرتے

اللہ اوی رسول اللہ ﷺ لَسْنَا اَنْ يُّعْطِيَهُ قِيَمَةَ مَا يَكْفِي لِهَوَاهُ لَمَّا عَطَاهُ كَمْ سَالَا اَنْ يُّعْطِيَ عَلَيَّ لَقَامَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَمُعْطِيَ عَلَيَّ لَقَامَ عُمَرَ كَانَعَدَ يَقْرُبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُعْطِي عَلَيَّ وَلَدَ نَهْكَتَ اللّٰهُ اَنْ تُعْطِيَ عَلَيَّ لَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلَمَّا عَمَرْتَنِ اللّٰهُ لَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَايَ مَرَّةً عَلَيَّ سَبْعِينَ لَانَ اَللهُ مُتَدَلِّقٌ لِّعَلِّي عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا نَزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُفْصِلْ عَلَيَّ اَعْدَاءَ بَيْنَهُمْ قَاتِ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَيَّ كَثِيرًا ۝ باری (۶۷۲)

۶۹۵۹۔ حَقَّقْنَا مَعْمَدَ بْنَ الْمُثَنَّى وَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعِيدٍ قَالَا سَأَلْنَا بِمَعْنَى (وَقَوْلِ الْقَطَّانِ) عَنْ مُحَمَّدٍ اللّٰهِ بِهَذَا الْاِسْلَامِ لِحَوْرًا رَزَاةً لَّانَ لَمَّا كَرِهَ الْاِسْلَامَ لَهُمْ.

ماہ ص ۶۱۵۸

۶۹۶۰۔ حَقَّقْنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّي حَدَّثَنَا سَعْدَانُ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ اجْتَمَعَ هَذِهِ الْبَيْتُ لثَلَاثَةِ كُرَيْشِيَّانِ وَ ثَقَفِيَّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَ كُرَيْشِيٍّ اَبْنُ اَبِي قُرَيْبٍ فَكَانَ بَيْنَهُمُ عَجَبٌ فَخَرَجُوا يَتَوَلَّوْنَ لَقَالَ اَحَدُهُمْ اَتَرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ وَقَالَ الْاُخَرُ يَسْمَعُ اِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ اِنْ اَخْفَيْنَا وَقَالَ الْاُخَرُ اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا جَهَرْنَا لَهَوَ يَسْمَعُ اِذَا اَخْفَيْنَا لَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَعِزُّونَ اَنْ يُشْهَدَ عَلَيْكُمْ مَسْعُودٌ وَلَا اَبَسَاؤُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْاَبْنَاءُ.

الباری (۴۸۱۶-۴۸۱۷-۷۵۲۱) الترمذی (۳۲۴۸)

تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کاموں کو نہیں جانتا اور تمہارے اپنے رب کے ساتھ تمہارے اسی گمان نے تمہیں ہلاک کر دیا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۶۹۶۱۔ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بَعْنَى ابْنِ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَمَارَةَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ وَهَبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَتَّوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِيهِ مَقْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ (۳۲۵۰)

۶۹۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْلُومٍ مَعْلُومٌ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حُلَيْمٍ حَدَّثَنَا عَنْ لُؤْلُؤِ بْنِ لُؤْلُؤٍ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي) قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ مَعْلُومٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَسْبُجَ إِلَى أَهْلِ قَرْيَةٍ كَانُوا يَمُوتُونَ مَوْتًا كَثِيرًا أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ لَهُمْ فَرَقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ تَقَطُّعُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَقْرَأُ لَمَّا لَكُمْ مِنَ الْمَنَافِقِينَ فَتَقَرُّوا (۳۳۴۳)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ احد پہاڑ کی طرف گئے آپ کے ساتھ جانے والوں میں سے چند لوگ لوٹ آئے پھر نبی ﷺ کے اصحاب میں ان لوگوں کے متعلق دو گروہ ہو گئے بعض نے کہا: ہم ان کو قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا: نہیں جب یہ آیت نازل ہوئی: ”جنہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے متعلق تمہارے دو گروہ ہو گئے۔“

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۶۹۶۳۔ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ جَدْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْغَزَا تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَ قَرِئُوا بِمَقْعَدِهِمْ جَلَّافٌ وَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اِغْتَمَرُوا بِالْمَاءِ وَ حَلَفُوا وَ اِخْتَبَرُوا أَنْ يَحْمِلُوا بِمَا لَمْ يَحْمِلُوا فَتَرَأَتْ لَا يَحْسِنُ الْوَلِيُّ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَ يَسُوءُونَ أَنْ يَحْمِلُوا بِمَا لَمْ يَحْمِلُوا فَلَا تَحْسَبُهُمْ بِمَقَارِفٍ مِنَ الْعَذَابِ (۴۵۶۲)

۶۹۶۴۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الْقِشْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ جَدْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْغَزَا تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَ قَرِئُوا بِمَقْعَدِهِمْ جَلَّافٌ وَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اِغْتَمَرُوا بِالْمَاءِ وَ حَلَفُوا وَ اِخْتَبَرُوا أَنْ يَحْمِلُوا بِمَا لَمْ يَحْمِلُوا فَتَرَأَتْ لَا يَحْسِنُ الْوَلِيُّ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَ يَسُوءُونَ أَنْ يَحْمِلُوا بِمَا لَمْ يَحْمِلُوا فَلَا تَحْسَبُهُمْ بِمَقَارِفٍ مِنَ الْعَذَابِ (۴۵۶۲)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں کچھ منافقین ایسے تھے کہ جب نبی ﷺ کسی جگہ جہاد کے لیے جاتے تو وہ پیچھے رہ جاتے اور رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے اور جب نبی ﷺ واپس آتے تو آپ کے پاس آ کر بہانے بناتے اور جنسیں کھاتے اور یہ خواہش کرتے کہ لوگ ان کی ان کاموں پر تعریف کریں جو انہوں نے نہیں کیے تھے تب یہ آیت نازل ہوئی: ”ان لوگوں کے متعلق گمان نہ کرو جو یہ خواہش کرتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے سو ان کے متعلق عذاب سے نجات کا گمان نہ کرو۔“

۶۹۶۵۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (وَالْمَلِكُ يَرْفَعُ) قَالَا حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ

حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں کہ مردان نے اپنے دربان سے کہا: ”اے رافع! حضرت ابن عباس کے پاس جا کر

مَا قَالَ كُفَّةً لِّهِمْ. مسلم، جزء الاشراف (۳۳۷۷)

داخل ہو جائے اور ان میں سے آٹھ کو دیلہ کافی ہو گا راوی کہتے ہیں: اور چار کے متعلق مجھے یاد نہیں رہا کہ راوی نے کیا کہا تھا۔ (دیلہ سے مراد ایک قسم کا پھوڑا ہے)۔

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا: یہ بتائیے کہ آیا آپ نے اس جنگ میں اپنی رائے سے حصہ لیا تھا کیونکہ رائے بھی غلط ہوتی ہے اور کبھی سچ یا اس معاملہ میں آپ سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی عہد لیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسا عہد نہیں لیا جو آپ نے تمام لوگوں سے نہ لیا ہو اور یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (شعبہ نے کہا: میرا گمان ہے کہ حضرت حذیفہ نے بیان کیا تھا کہ) میری امت میں بارہ منافق ہیں وہ اس وقت تک جنت میں نہیں جائیں گے نہ جنت کی خوشبو پاکیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے سوراخ میں داخل نہ ہو جائے ان میں سے آٹھ کو دیلہ (ایک قسم کا پھوڑا) کافی ہو گا یعنی ان کے کندھوں میں آگ کا ایک چراغ پیدا ہو گا جو ان کے سینوں کو توڑتا ہو انگل جائے گا۔

ابو الطفیل بیان کرتے ہیں کہ اہل عقبہ میں سے ایک شخص کا حضرت حذیفہ کے ساتھ جھگڑا ہو گیا جیسا کہ عام طور پر لوگوں میں ہوتا ہے اس نے کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں بتاؤ اہل عقبہ کتنے تھے؟ لوگوں نے حضرت حذیفہ سے کہا: جب یہ آپ سے پوچھ رہا ہے تو اس کو بتائیے انہوں نے کہا: ہم کو یہ خبر دی گئی تھی کہ وہ چودہ ہیں، اگر تم بھی ان میں سے ہو تو پھر وہ پندرہ ہیں انہوں نے کہا: میں اللہ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ ان میں سے بارہ وہ ہیں جو دنیا میں اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والے ہیں ان میں تین آدمیوں نے یہ کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی کوئی آواز نہیں سنی اور نہ ہم کو قوم کے ارادہ کی خبر ہے اس وقت حضور ﷺ میں جا رہے تھے آپ نے فرمایا: پانی بہت کم ہے مجھ سے پہلے کوئی پانی پر نہ پہنچے آپ نے دیکھا کچھ لوگ آپ سے پہلے پانی پر پہنچ گئے آپ نے ان پر لعنت فرمائی۔

۶۶۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَالْفَتْحُ لَا بِنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَبِيصِ بْنِ حَبَاةٍ قَالَ قُلْنَا لِعُمَرَ أَرَأَيْتَ إِذَا لُكِمَ أَوَّلُهَا وَآخِرُهَا لَأَنَّ الرَّأْيَ يَهْطِلُ وَبُحْبُوبُ أَوْ عَهْدًا عَهْدًا إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَهْدُ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنَّا لَمْ نَعْهَدْ إِلَى النَّاسِ كَقَدَّ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِيَّ امْرِئِي قَالَ كُفَّةً وَأَخْبَرَنِي قَالَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ وَقَالَ كُنْتُ كَوَاهُ قَالَ فِي امْرِئِي اثْنَانِ اثْنَا عَشَرَ مَنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا حَتَّى يَبْلُغَ الْحَمَلُ فِي سَمِّ الْوَحْيَانِ فَمَلَأَتْ مِنْهُمْ تَكْوِيحُهُمُ الدَّاهِلَةُ وَسَرَّاجُهَا مِنَ النَّارِ يَطْفِئُهَا حَتَّى يَنْجُوهُمْ مِنْهُ صَلَوَاتُكُمْ عَلَيْهِمْ. مسلم، جزء الاشراف (۳۳۷۷)

۶۶۶۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَرَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَمَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ انْشَبَكَ بِاللَّهِ كُنَّا أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْ وَإِذَا سَأَلَكَ قَالَ كُنَّا نَحْبِسُ الْكُفَّهِمْ أَوْ نَعْمَ عَسَرَ كَانَ مَحْتًا مِنْهُمْ لَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ عَشْرَةَ عَشَرَ وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ امْرَأَتِي عَسَرَ مِنْهُمْ عَرَبٌ بِاللَّهِ وَلَمْ يَسْأَلُوا لِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَلْقَوْنَ الْأَشْهَادَ وَحَلَوُ قِلَافَةٍ لَّا كُنَّا تَامَا سَمِعْنَا مَنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا حِيلَتَا بِمَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي سَخَرَةٍ فَمَشَى فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسِيلُ لِي إِلَّا وَاحِدٌ فَرَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوا فَلَقْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ. مسلم، جزء الاشراف (۳۳۶۰)

۶۹۶۹- حَدَّثَنَا عُمَةُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الزَّائِمِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ بَغَضَ النَّبِيَّ كِبِيَّةَ الْمَرْءِ فَإِنَّهُ يَبْغِضُ عَنْهُ مَا حَقَّ عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ قَالَ لَمَّا كَانَ أَوَّلُ مَنْ صَارَ عَلَيْنَا عَمَلُنَا عَمِلَ نَبِيَّ الْمَعْرُورِ كَمْ تَقَامُ النَّاسُ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَمَلَكُمْ مَقْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَخْضَرِ فَاجْتَنِبُوا فَقَالُوا لَهُ قَتَالَ يَسْتَغْفِرُكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَجِدُ حَتَّى أَتَى مِنْ أَيْ يَسْتَغْفِرُنِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَشْكُ حَالَهُ لَهُ.

مسلم رحمہ اللہ شریف (۲۹۰۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مراد کی گمانی پر کون چڑھے گا؟ کیونکہ اس کے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے جس طرح بنو اسرائیل کے گناہ جھڑ گئے تھے حضرت جابر نے کہا: تو سب سے پہلے اس گمانی پر ہمارے یعنی بنو نضیر کے گھوڑے چڑھے پھر لوگوں کا بتانا بندھ گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرخ اونٹ دانے کے سوا تم میں سے ہر شخص کی مغفرت ہو جائے گی ہم اس کے پاس گئے اور اس سے کہا: چلو! رسول اللہ ﷺ تمہارے لیے استغفار کریں گے اس بد بخت نے کہا: یہ خدا اگر مجھے اپنی کم شدہ چیز مل جائے تو وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ تمہارا عظیم میرے لیے استغفار کرے وہ شخص اس وقت اپنی کم شدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مراد یا مراد کی گمانی پر کون چڑھے گا؟ یہ روایت حضرت معاذ کی حدیث کی مثل ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ وہ ایک اعرابی تھا جو اپنی کم شدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

۶۹۷۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَمَلِيَةُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الزَّائِمِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ بَغَضَ النَّبِيَّ كِبِيَّةَ الْمَرْءِ أَوْ الْمَرْءِ يَمُوتُ حَبِيبٌ مَعَاذٍ خَيْرٌ لَهُ قَالَ وَذَا هُوَ أَهْرَابِي جَلَّةً يَشْكُ حَالَهُ لَهُ. مسلم رحمہ اللہ شریف (۲۹۰۲)

حضرت یحییٰ بن حباب مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے قبیلہ بنو اخیار میں ہے ایک شخص تھا اس نے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران پڑھی تھی اور وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کتابت کرتا تھا وہ بھاگ گیا اور اہل کتاب کے ساتھ لاقی ہو گیا انہوں نے اس چیز کو اٹھا لیا اور کہا: یہ عمر (رضی اللہ عنہ) کے لیے کتابت کرتا تھا وہ اس سے بہت خوش ہوئے گھوڑے دونوں میں اللہ تعالیٰ نے اس کی گردن توڑ دی انہوں نے گڑھا کھود کر اس کو دفن کر دیا صبح کے وقت زمین نے اس کو نکال کر باہر پھینک دیا انہوں نے اس کو دوبارہ گڑھا کھود کر دفن کیا صبح کو اسے زمین نے نکال کر باہر پھینک دیا انہوں نے سہ بارہ گڑھا کھود کر اس کو دفن کیا صبح کے وقت زمین نے اس کو باہر نکال پھینکا پھر انہوں نے اس کو اسی طرح باہر چڑھا دیا چھوڑ دیا۔

۶۹۷۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ زَيْلِجٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَيْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ الْمَيْمُونِ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ ثَعْلَبٍ عَنْ سَالِكٍ قَالَ كَانَ مَنَا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجْدِ لَمْ يقرأ الْبَقْرَةَ وَالْإِنْشِرَاقَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِلرَّسُولِ ﷺ لَمَّا طَلَقَ حَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ قَرَأْتُمُوهُ قَالَ هَذَا لَمْ يَكُنْ يَكْتُبُ لِمَنْ يَكْتُبُ لَأَهْلِهِمْ لَمَّا بَيَّتَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنُقَهُ فَنَهَمَ فَحَقَّرُوا لَهُ قَوَارِيرَ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ وَجْهَهَا عَلَى وَجْهَيْهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَقَّرُوا لَهُ قَوَارِيرَ فَحَقَّرُوا لَهُ قَوَارِيرَ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ وَجْهَهَا عَلَى وَجْهَيْهَا فَتَرَكُوا مَبْرُورًا.

مسلم رحمہ اللہ شریف (۴۲۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے آئے جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو بڑے سے زور سے آغوشی مچلی کہ سوار زمین میں دھینے کے قریب ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آغوشی کسی منافق کی موت کے لیے بھیجی گئی ہے جب آپ مدینہ منورہ پہنچے تو منافقوں میں سے ایک بہت بڑا منافق مر چکا تھا۔

ایسا کہتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک شخص کی عیادت کے لیے گئے جس کو بخار تھا میں نے اس پر اپنا ہاتھ رکھا میں نے کہا: یہ خدا امیں نے آج کی طرح کسی شخص کا بدن گرم نہیں دیکھا نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس شخص کی خبر دوں جو قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ گرم ہوگا پھر آپ نے اپنے ہمراہیوں میں سے دو شخصوں کی طرف سے اشارہ کیا جو گھوڑوں پر سوار تھے اور منہ پھیرے کھڑے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو بکریوں کے دو ریوڑوں کے درمیان ستر دروہتی ہے کبھی اس ریوڑ میں جاتی ہے اور کبھی اس ریوڑ میں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حدیث بھی پہلی حدیث کی طرح ہے البتہ اس حدیث میں یہ ہے کہ کبھی وہ اس ریوڑ میں گھس جاتی ہے اور کبھی اس ریوڑ میں۔

قیامت اور جنت اور دوزخ کے احوال

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک بہت سوا آدمی آئے گا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ پھر کے ہر کے برابر بھی نہیں ہوگا

۶۹۷۲۔ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُعَمَّلٌ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا خُفَيْصٌ (يَعْنِي ابْنَ هُبَيْرٍ) عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِيمٌ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قَرَبَ الْمَدِينَةِ مَا جِئَتْ يَسْتَلِمُ حَبْلَهُ تَكَادُ أَنْ تَقْلِبَ الزَّائِجَ فَرَعَمَ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَيْفَ هَلِوُ الزَّيْجُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ لَوَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنَ الْمَنَافِقِينَ فَلَمَّاحَات. مسلم جزء الاشراف (۲۳۲۴)

۶۹۷۳۔ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعُسْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّضْرُ بْنُ مُعَمَّلٍ عَنْ مُوسَى الْبِمَايَةِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ عَلَّمَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَلَّاءُ مَوْعُظًا قَالَ فَوَعَّضْتُ بِدَعْوِ عَلَيْهِ لَمَلِكٍ وَاللَّهُ مَا زِلْتُمْ كَمَا لَيْتُمْ وَجَلَّاءُ أَهْلًا حَرًّا لَمَّا قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكُمْ أَنَّكُمْ حَرًّا رِجْلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَانِ الْوَجْهَانِ الرَّائِجَانِ الْمَوْتَانِ لِرَجُلَيْنِ يَمُوتَانِ عَنْ أَصْحَابِهِ.

مسلم جزء الاشراف (۴۵۲۶)

۶۹۷۴۔ حَدَّثَنِي مُعَمَّلٌ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُعَمَّلٌ بْنُ الْعَلَاءِ (وَالْمَلْفُكُ لَهُ) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الْقَلْبِي) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَقَلَ الْمَنَافِقُ كَمَقْلِ الشَّاةِ الْعَلَفُورَةِ بَيْنَ الْفَتَمَيْنِ يُعْبَرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً. مسلم جزء الاشراف (۷۸۶۸-۸۰۰۲-۸۰۴۳)

۶۹۷۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ) الْبَزْجِيُّ الْقَارِي عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تَكُونُ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَيَعْنِي هَذِهِ مَرَّةً. (۵۰۵۳) (۵۰۵۳)

۰۰۰۔ بَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

۶۹۷۶۔ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُبَيْرِ (يَعْنِي الْجَزَائِي) عَنْ أَبِي الزَّيْنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ لَبَانِي

الْوَحْلُ الْعَظِيمُ السَّيِّئُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يَزِلُّ عَنْهُ اللَّهُ جَنَاحَ
يَتَوَحَّشُ الْفَرَسُ وَلَا كُفُّهُمْ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَرَدًّا

(بخاری (۴۷۲۹)

۶۹۷۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَاللُّهُ بْنُ يُزَيْدٍ عَنْ
لَطِيفٍ (بَغِيضِ بْنِ جَابِرٍ) عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ
إِلَهِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْبَا أَمَا الْقَالِمُ إِنَّ اللَّهَ
تَعَالَى يُنْشِئُ السَّمُوتَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رُءُوسِ
وَالْأَرْضِ عَلَى رُءُوسِ وَالْجِبَالِ وَالشَّجَرِ عَلَى رُءُوسِ
وَالسَّمَاءِ وَالْقَرَى عَلَى رُءُوسِ وَتَقْرَأُ الْقُلُوبُ عَلَى رُءُوسِ
يَهْرُ عَنْ قَبُولِ أَلَا الْمَلِكُ أَلَا الْمَلِكُ لَطِيفُكَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ تَعَجَّبْتَ مِنْهَا قَالَ الْحَبْرُ تَعَجُّبًا لَمْ تَرَ وَمَا
قُلْتُمْوَا اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَالْأَرْضُ جَوْشَنًا لَبِثَتْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَالسَّمُوتُ مَطْطِيقَاتٌ يَتَوَحَّشُ مِنْهَا تَعَالَى عَنَّا
نُحْمُ عَزَّوَجَلَّ

(بخاری (۴۸۱۱-۴۸۱۲-۷۵۱۳) ترمذی (۳۲۳۸-۳۲۳۹)

۶۹۷۸۔ حَدَّثَنَا هُشَيْنُ بْنُ أَبِي حَسَنَةَ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ
إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْمُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ
جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْمُورٍ
فَقَبِلَ وَكَمْ يَدُ نَحْرُكَ يَهْرُ عَنْ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ حَرَجَكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِلُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَعَجُّبًا
لَكَ كَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا قُلْتُمْوَا اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَا
الْآهَةَ سَابِقُ حَادٍ (۶۹۷۷)

۶۹۷۹۔ حَدَّثَنَا هُشَيْنُ بْنُ حَسَنَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَنِ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ
السَّمُوتَ عَلَى رُءُوسِ وَالْأَرْضِ عَلَى رُءُوسِ وَالشَّجَرِ

تم پڑھو (ترجمہ): "میں ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی
دن کام نہیں کریں گے۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ ایک یہودی عالم نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے محمد
(ﷺ) ایسا کہا: اے ابوالقاسم! بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے
دن آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور زمینوں کو ایک انگلی پر
اٹھائے گا اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور
پانی اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور تمام مخلوق کو ایک
انگلی پر اٹھائے گا پھر ان کو بلائے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ
ہوں میں بادشاہ ہوں رسول اللہ ﷺ اس یہودی عالم کی بات
پر تعجب اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے مجھے پھر آپ نے یہ
آج پڑھی: "انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہیں کی جس
طرح قدر کرنی چاہیے تمام زمینیں قیامت کے دن اس کی مٹھی
میں ہوں گی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے
ہوں گے اور لوگ جس چیز کو اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہیں وہ
اس سے پاک ہے۔"

اسی سند کے ساتھ مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ کے پاس ایک یہودی عالم آیا یہ روایت حسب سابق
ہے لیکن اس میں بلائے گا ذکر نہیں ہے راوی کہتے ہیں: میں
نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات پر تعجب اور تصدیق کر کے
چلتے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں
پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "ان لوگوں نے
اس طرح اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنی چاہیے
حق۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ اہل کتاب سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
آیا اور اس نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی
سے اور زمینوں کو ایک انگلی سے اور درخت اور گیلی زمین کو ایک
انگلی سے اور تمام مخلوق کو ایک انگلی سے اٹھائے گا پھر فرمائے گا:

میں بادشاہ ہوں حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہتھے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی: ”انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنی چاہیے تھی۔“

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں ان سب کی روایتوں میں ہے: اور درختوں کو ایک انگلی پر اور زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور جریر کی روایت میں یہ نہیں ہے: اور لہق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا لیکن اس کی حدیث میں یہ ہے: اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور جریر کی روایت میں یہ اضافہ ہے: آپ نے اس کی بات کی تصدیق کی اور اس پر تعجب کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو اپنی منگی میں لے لے گا اور آسمانوں کو اپنے دامنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لے گا پھر ان کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں ہجر کرنے والے کہاں ہیں نکھر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر بائیں ہاتھ سے زمین کو لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں ہجر کرنے والے کہاں ہیں؟ نکھر کرنے والے کہاں ہیں؟

حضرت عبید اللہ بن مسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھا کہ دو کس طرح رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑے گا

وَالْقَرَى عَلَى رَاصِعٍ وَالْمَلَائِقُ عَلَى رَاصِعٍ كَمَا يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ لَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ حَجَّكَ عَلَى بَدَنٍ تَوَاجُلُهُ لَمْ يَرَأَوْ مَا قُلْتُمْ وَاللَّهِ حَقٌّ قَدَرُهُ.

(بخاری (۷۴۱۵-۷۴۵۱)

۶۹۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٌ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَيْبُ بْنُ عَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَوْسُفَ ح وَحَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَعْلُومٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ عَمْرُو بْنُ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الشَّجَرِ عَلَى رَاصِعٍ وَالْقَرَى عَلَى رَاصِعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَالْجَبَالُ عَلَى رَاصِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ تَقْدِيرًا لَهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ. (مسند حار (۶۹۷۹)

۶۹۸۱۔ حَدَّثَنِي حَزْرَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يَوْسُفُ بْنُ ابْنِ وَهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنَّبِ أَنَّ أَبَا حَزْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفِيضُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِمِثْقَلِ قَرْنٍ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ ابْنُ مَلُوكِ الْأَرْضِ.

(بخاری (۶۵۱۹-۷۳۸۲) ابن ماجہ (۱۹۲)

۶۹۸۲۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمْزَةَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَطْوِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِرَبْوِ النَّعْنِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ ابْنُ الْجَبَارُوتِ ابْنُ الْمَكْجُورِونَ كَمَا يَقُولُ الْأَرَجِسُ بِشَيْئِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ ابْنُ الْجَبَارُوتِ ابْنُ الْمَكْجُورِونَ. (بخاری (۷۴۱۳) ابوداؤد (۴۷۳۲)

۶۹۸۳۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُومٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَجِيفَ يَتَحَكَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَأْخُذُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ بِمِثْقَلِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو سفید زمین پر جمع کیا جائے گا جو سرخی مال ہوگی جیسے سیدے کی روئی ہوتی ہے اور اس زمین میں کسی شخص کے لیے کوئی علامت نہیں ہو گی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس قول کے متعلق سوال کیا: ”جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیا جائے گا)۔“ تو یا رسول اللہ! اس وقت لوگ کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا: صراط پر۔

اہل جنت کی مہمان نوازی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن یہ زمین روئی کی طرح ہو جائے گی اللہ اہل جنت کی مہمانی کے لیے اپنے ہاتھ سے اس زمین کو الٹ پلٹ دے گا جس طرح تم میں کوئی شخص سفر میں روئی کو الٹ پلٹ کرتا ہے حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ پھر ایک یہودی آیا اور کہنے لگا: اے ابوالقاسم! زمین آپ پر برکتیں نازل فرمائے کیا میں آپ کو نہ بتاؤں کہ قیامت کے دن اہل جنت کی کس چیز سے مہمانی ہوگی آپ نے فرمایا: کیوں نہیں اس نے کہا: زمین تو ایک روئی کی طرح ہو جائے گی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا پھر آپ ہنسے حتیٰ کہ آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں اس نے کہا: کیا میں آپ کو ان کے سالن کی خبر نہ دوں آپ نے فرمایا: کیوں نہیں اس نے کہا: بالام اور نون صحابہ نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ اس نے کہا: بیل اور چھلی جن کی بکلی کے ایک گروے سے ستر ہزار آدمی کھا سکیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر دس یہودی (عالم) مصری یہودی کر لیتے تو

۶۹۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْيَوْمِ الْآخِرِ عَلَى أَرْضٍ يَكُونُ خُفْرَاتُهَا كَخُفْرَةِ الْيَمِينِ لَيْسَ فِيهَا غِلْمٌ وَلَا خَلِيدٌ. البخاری (۶۵۲۱)

۶۹۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ كَاوَدَ عَنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ قَائِلٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ فَالَّذِينَ يَكُونُونَ النَّاسَ يَوْمَ يَوْمِهِمْ يَأْتِيهِمْ أَلْفَاظٌ يَلْعَنُونَ. البخاری (۶۵۲۰)

الترمذی (۳۱۲۱) ابن ماجہ (۴۲۷۹)

۳۔ بَابُ نَزْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

۶۹۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْيَوْمِ الْآخِرِ عَلَى أَرْضٍ يَكُونُ خُفْرَاتُهَا كَخُفْرَةِ الْيَمِينِ لَيْسَ فِيهَا غِلْمٌ وَلَا خَلِيدٌ. البخاری (۶۵۲۱)

۶۹۸۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْخَلَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

دوسے دشمن پر ہر یہودی مسلمان ہو جاتا۔

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ تَابَعَنِي عَشْرُ كَاثِرِ الْيَهُودِ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَ عِلِّيٍّ كَلْبُهُمَا يَهْرَوْنِي إِلَّا أَنْتُمْ. (بخاری (۳۹۴۱))

یہودیوں کا نبی پاک ﷺ سے روح کے متعلق سوال کرنا اور آپ کا ان کو وحی الہی کے مطابق جواب دینے کا بیان

۴- بَابُ سُؤَالِ الْيَهُودِ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الرُّوحِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ، آيَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک کھیت میں جا رہا تھا نبی ﷺ نے ایک شارب سے ٹپک لگائی ہوئی تھی اسے میں کچھ یہودی گزرے ان لوگوں نے ایک دوسرے سے کہا: ان سے روح کے متعلق سوال کرو ان میں سے ایک نے کہا: تم کو اس میں کیا شبہ ہے انہیں وہ ایسا جواب نہ دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو انہوں نے کہا: ان سے سوال کرو پھر ان میں سے بعض نے کھڑے ہو کر آپ سے روح کے متعلق سوال کیا نبی ﷺ خاموش ہو گئے اور اس کو کوئی جواب نہیں دیا میں مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں اپنی جگہ کھڑا ہو گیا تب آپ پر یہ وحی نازل ہوئی: "یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ روح میرے رب کے امر سے ہے اور تم کو صرف تم علم رہا گیا ہے۔"

۶۹۹۰- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزَنٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَبَيَّنَا أَنَّا أَمِينٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَ عِلِّيٍّ كَلْبٌ عَرِيبٌ إِلَّا مَرَّ بِنَفْسِ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوا عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا زِلْنَا بِكُمْ إِلَّا لَا يَسْتَجِيبُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ لَقَالُوا سَلُوا لَقَامَ الْيَهُودِ بَعْضُهُمْ لِسَالَهُ عَنِ الرُّوحِ قَالَ لَمَسْتُكَ النَّبِيُّ ﷺ لَسَمْتُ بَرَّةً هَلْكَوْهُنَا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يَمْزُحُ بِنَا قَالَ لَمَسْتُكَ سَكَنِي فَلَمَّا تَرَى الْوَسْطَى قَالَ وَتَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا. (بخاری (۱۲۵) - ۷۲۱ - ۷۲۹۷ - ۷۴۵۶ - ۷۴۶۲) الترمذی (۳۱۴۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں جا رہا تھا اس کے آگے حسب سابق روایت ہے "البتہ کج کی روایت میں "وما اوتيتهم من العلم الا قليلا" ہے اور عیسیٰ بن یونس کی روایت میں "وما اوتوا" ہے۔

۶۹۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْلٌ حَدَّثَنَا اسْتَفْزَلَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّعْتَنِيُّ وَغُلَيْبُ بْنُ عَشْرَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بِمَا لَفَّتَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمِينٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَ عِلِّيٍّ كَلْبٌ عَرِيبٌ إِلَّا مَرَّ بِنَفْسِ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوا عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا زِلْنَا بِكُمْ إِلَّا لَا يَسْتَجِيبُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ لَقَالُوا سَلُوا لَقَامَ الْيَهُودِ بَعْضُهُمْ لِسَالَهُ عَنِ الرُّوحِ قَالَ لَمَسْتُكَ النَّبِيُّ ﷺ لَسَمْتُ بَرَّةً هَلْكَوْهُنَا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يَمْزُحُ بِنَا قَالَ لَمَسْتُكَ سَكَنِي فَلَمَّا تَرَى الْوَسْطَى قَالَ وَتَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا. (بخاری (۱۲۵) - ۷۲۱ - ۷۲۹۷ - ۷۴۵۶ - ۷۴۶۲) الترمذی (۳۱۴۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مجھروں کے ایک باغ میں ایک تنے سے ٹپک

۶۹۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلَدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بِمَا لَفَّتَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمِينٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَ عِلِّيٍّ كَلْبٌ عَرِيبٌ إِلَّا مَرَّ بِنَفْسِ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوا عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا زِلْنَا بِكُمْ إِلَّا لَا يَسْتَجِيبُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ لَقَالُوا سَلُوا لَقَامَ الْيَهُودِ بَعْضُهُمْ لِسَالَهُ عَنِ الرُّوحِ قَالَ لَمَسْتُكَ النَّبِيُّ ﷺ لَسَمْتُ بَرَّةً هَلْكَوْهُنَا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يَمْزُحُ بِنَا قَالَ لَمَسْتُكَ سَكَنِي فَلَمَّا تَرَى الْوَسْطَى قَالَ وَتَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا. (بخاری (۱۲۵) - ۷۲۱ - ۷۲۹۷ - ۷۴۵۶ - ۷۴۶۲) الترمذی (۳۱۴۱)

گائے ہوئے تھے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں ”وما اوتیم من العلم الا قليلا“ ہے۔

مَرَّةً عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَحَدَّثُ بِمَنْزِلٍ عَلَى قَيْسٍ ثُمَّ لَا تَكُنْ تَحْوِ تَحْوِيهِمْ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَالَ بِنِ رَوَاتِهِ وَمَا أَوْفَيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا.

مسلم ترجمہ الاشرف (۶۵۷۱)

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عاص بن وائل سے قرض لینا تھا میں نے اس کے پاس جا کر تقاضا کیا اس نے مجھ سے کہا: میں تم کو اس وقت تک قرض واپس نہیں کروں گا جب تک تم (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کے ساتھ کفر نہ کرو میں نے اس سے کہا: میں اس وقت تک (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کے ساتھ کفر نہیں کروں گا جب تک کہ تو مر کر دوبارہ اٹھایا نہ جائے اس نے کہا: جب میں مر کر دوبارہ اٹھایا جاؤں گا تو میرے پاس بائیں اور اولاد ہوگی اس وقت میں تمہارا قرض ادا کر دوں گا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ”وَمَا كُنْ أَكْفَرُ بِكُمْ عَلَى ثَمَرَاتٍ كُنْتُمْ تَتُونَ“ اس نے کہا: میں نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آجھوں کے ساتھ کفر کیا اور کہا: مجھے ضرر بائیں اور اولاد ملے گی کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا اس نے دُشمن سے کوئی عہد لے لیا ہے ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے ہم اس کو لکھ لیں گے ہم اس کے قول کے وارث ہیں اور وہ ہمارے پاس تھا آئے گا۔

۶۹۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الطَّحَفِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خُبَابٍ قَالَ كَانَ بِنِ عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَاتَّكَتُ الْقَضَاءُ فَقَالَ بِنِ لَنْ أَتُجِيبَكَ عَشَى تَكْفُرُ بِمَعْنَدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَعْنَتِي لَنْ أَكْفُرُ بِمَعْنَدٍ عَلَى ثَمَرَاتٍ كُنْتُمْ تَتُونَ قَالَ وَابْنِي لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْلِ السَّوَبِ لَسَوْفَ أَتُجِيبُكَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ وَبِكَيْعٍ كَذَبًا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَتَرَكْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرُوا بِهَا يَا وَائِلُ لَا وَتَكُنْ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَتَكُنْ قَرْدًا. (۲۰۹۱-۲۲۷۵-۴۷۳۲-۴۷۳۳-۴۷۳۴-۴۷۳۵) الترمذی (۳۱۶۲)

حضرت خباب نے کہا: میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا میں نے عاص بن وائل کے لیے کام کیا پھر میں نے آکر اس سے تقاضا کیا۔

۶۹۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنَى ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُثْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ جَبْرِ عَنْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهِكَ الْإِسْنَادُ كَثُرَ حَدِيثُ وَكَيْعٍ وَبِنِ حَدِيثُ جَبْرِ قَالَ كُنْتُ كَتَا بِنِ الْجَاهِلِيَّةِ فَسَمِعْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاتَّكَتُ الْقَضَاءُ. (۶۹۹۳) ساہجہ دار

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”وما كان الله ليعذبهم وانت فيهم“ کی تفسیر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو جہل نے کہا: اے اللہ! اگر یہ قرآن میری طرف سے حق ہے تو تو آسمان سے ہم پر پتھر برسا یا کوئی دردناک عذاب بھیج تب

۵- بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ الْآيَةُ
۶۹۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنَابِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ هَذَا كَوُ الْهَقْ

مِنْ هُنْدِكَ فَاسْجُرْ عَلَيْنَا بِعَجَازَةٍ مِنَ السَّكَوَةِ أَوْ الْيَمَانَةِ
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَتَزَلَّتْ وَمَا كَانَ اللَّهُ يُعَذِّبُهُمْ وَأَنْتَ لِيَهُمْ
وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَا
يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصْطَلُونَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْأَيْمَنِ
الْأَيْمَنِ الْبَحْرِي (۴۶۴۸-۴۶۴۹)

۶۔ بَابُ قَوْلِهِ هَإِنِ الْإِنْسَانُ لِرَظْفِي ۝

أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَى ۝

۶۹۹۶۔ حَقَّقْنَا عِبْدَ اللَّهِ بَيْنَ نَعَايٍ وَمُعَذِّبَةٍ مِنْ عَذَابِ
الْآخِرَةِ الْقَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُتَوَرِّقُ عَنْ أَبِي حَكِيمٍ نَعَمَ
بْنِ أَبِي هَنِيئَةَ عَنْ أَبِي حَزِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو
جَهْلٍ هَلْ يَخْشَى مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَهْلِهِ كَمَا كَانَ يُقِيلُ نَعَمَ
فَلَقَانِ وَاللَّيْلِ وَالْعَزَى لَيْلِي رَأَيْتُهُ يَلْعَلُ لِيَكْتُبَ لَكَ عَلَيَّ
وَقَتِيمَ أَوْ لَا هَوَاشِرَ وَجْهَهُ فِي الشَّرَابِ قَالَ فَتَنَى رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ وَهُوَ يَصْلِي رَعَمَ لَهَا عَلَيَّ رَقِيبٌ قَالَ لَمَّا قَامَتْهُمْ مِنْهُ
إِلَّا وَكُنْتُ بِشَاكْصِ عَالِي عَفْوٍ وَيَكُونُ يَكْتَبُ قَالَ لَقِيلَ كَ
سَأَلَكَ فَقَالَ رَأَى نَبِيٍّ وَبَيْنَهُ لَعْنَتَانِ كَارٍ وَهَوَلَا وَ
أَجْبَحَهُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَرُوهُ تَابِيئِي لَا تَغْتَلِفَنَّ
الْمَلَائِكَةُ عَصْرًا عَصْرًا لَمَّا كَانَ لَزَلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَقْرَأُ
فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ كُنْ بَلَعَهُ كَلَامِي الْإِنْسَانُ
لِيُظْهِرَ أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَى رَأَى هِيَ وَبَكَتِ الرَّجُلِي أَرَأَيْتَ
الَّذِي يَنْهَى عَنَّا إِذَا صَلَّيْ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهَدْيِ أَوْ
أَسْرَ بِالْطَّرِيقِ أَرَأَيْتَ إِنْ تَخَلَّبَ وَكَوْنِي (يَعْنِي أَنَا جَاهِلِي) أَلَمْ
يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ بَرِي كَلَّا لَيْنَ لَمْ يَنْتَوِ تَسْلَفًا بِالْجَاهِلِيَّةِ نَبِيٍّ
كَدَابَرِهِ عَابِدِي لَكِدْعَ نَابِيَّةٍ سَدْعَ الزَّيْبَانَةِ كَلَّا لَا تَطْعَمُ
رَأَاهُ عِيَّةَ الْغَوِي خَوِيْعَ كَانَ وَأَسْرَهُ بِمَا أَمْرُهُ وَرَأَاهُ
تَحِيَّ الْآخِرِي فَلَمَّا كَلَّمَ نَابِيَّةَ يَتِيْنِ لَوْنَهُ

مسلم بخبر الاثر (۱۳۴۳۷)

یہ آیت نازل ہوئی: ”جب تک آپ ان میں موجود ہیں اللہ تعالیٰ ان پر عذاب بھیجے والا نہیں ہے اور جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان پر عذاب بھیجے والا نہیں ہے اور کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ یہ (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں“ آخر آیت تک۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَظْفِي ۝“

ان راہ استغنی کی تفسیر کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو جہل نے کہا: کیا (حضرت) محمد (ﷺ) تمہارے سامنے اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں؟ کہا گیا: ہاں اس نے کہا: لات اور عزرا کی قسم! اگر میں نے ان کو یہاں کرتے ہوئے دیکھا تو میں (العیاذ باللہ) ان کی گردن کو درندوں کا پاؤں کے پیرے کوئی میں ملاؤں گا پھر جس وقت رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے وہ آپ کے پاس گیا اور آپ کی گردن روئے کا ارادہ کیا وہ آگے بڑھا ہی تھا کہ اچانک کچلے پاؤں لوٹا اور اپنے ہاتھوں سے کسی چیز سے ٹک رہا تھا اس سے پوچھا گیا کہ کیا ہوا؟ اس نے کہا: میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک شعلہ تھی اور ہول اور ہارو تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو کوچ لیتے تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اور حضرت ابو ہریرہ کی حدیث میں ہے: ”ایسی طریقہ سے انہیں معلوم ہوا: (ترجمہ) ”حقیقت یہ ہے کہ انسان بلاشبہ خرد سرکش کرتا ہے“ (کیونکہ) اس نے اپنے آپ کو مستحق سمجھ لیا ہے۔ یہ شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹا ہے کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے جو ہمارے بندے کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے؟ آپ بتائیے کہ اگر وہ پوچھا: ”یہ تو توئی کا حکم دیتا (تو یہ پھر نہ تھا) آپ بتائیے کہ اگر وہ بھلائے اور پیچھے ہٹے (تو وہ اللہ کے عذاب سے کیسے بچے گا) کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟“ یقیناً اگر وہ ہار نہ آیا تو ہم یقیناً عیشانی کے بال نکال کر

نہیں گے وہ پیشانی جو جھولی اور گناہ گار ہے اسے چاہیے کہ وہ مجلس میں (اپنے مددگاروں کو) پکارے ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے ہرگز نہیں آپ اس کی اطاعت نہ کریں۔

دھوئیں کا بیان

سردق بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمارے درمیان لیٹے ہوئے تھے اسی دوران ایک شخص نے آ کر کہا: اے ابو عبد الرحمن! کندہ کے دروازوں پر ایک قصہ گو بیان کر رہا ہے اور ان کا یہ (م) ہے کہ قرآن مجید میں جو دو خالی (دھوئیں) کی آیت ہے وہ دھواں آنے والا ہے اور وہ کفار کے سامنوں کو روک لے گا اور مسلمانوں کو اس سے صرف زکام جیسی کیفیت ہوگی حضرت عبداللہ بن مسعود قصہ سے اٹھ کر بیٹھ گئے انہوں نے کہا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو تم میں سے جس شخص کو جس چیز کا علم ہو وہ اس کو بیان کرے اور جس کو علم نہ ہو وہ کہے اللہ زیادہ جانتے والا ہے کیونکہ علم کی یہی دلیل ہے جس کو کسی چیز کا علم نہ ہو وہ کہے اللہ جانتے والا ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: آپ کہیے میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں سے ہوں اور بلاشبہ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی دین سے روگردانی دیکھی تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کی طرح سات سال قحط نازل فرما۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: پھر ان پر قحط نازل ہوا جس نے ہر چیز کو ختم کر دیا حتیٰ کہ انہوں نے بھوک کی شدت سے کھانوں اور مردار کو کھا لیا ان میں سے کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا اس کو دھوئیں کی شکل نظر آتی پھر نبی ﷺ کے پاس ابوسفیان آیا اور اس نے کہا: اے محمد! بلاشبہ آپ اللہ کی اطاعت اور صلہ رحم کا حکم دیتے کے لیے آئے ہیں اور آپ کی قوم ہلاک ہوگئی آپ ان کے لیے اللہ سے دعا کیجئے اللہ عزوجل نے فرمایا: (ترجمہ) ”تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے بالکل واضح دھواں اٹھے گا جو

۷۔ بَابُ الدُّخَانِ

۶۹۹۷۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي الطَّحْطِ عَنْ مَسْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُصْطَلِحٌ بَيْنَنَا فَقَالَ رَبُّنَا لَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ لَاقِئًا عِنْدَ اَبْوَابِ مَكَّةَ يَلْعَنُ وَيَرْفَعُ اَنَّ اَبَا الدُّخَانِ لِيُحْسِيْ لِقَائِكَ بِالْقَابِ الْخَطَارِ وَالْاَلَمِ الْمُؤَلِمِ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الرَّحْمِ فَقَالَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجَلَسَ وَهُوَ خَضْبَانٌ يَتَابَعُ النَّاسَ فَقَرَأَ اللّٰهُ مِنْ عِلْمٍ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ مَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللّٰهُ اَعْلَمُ لَئِنْ اَعْلَمَ لَا حَوْلَ لَكُمْ اَنْ يَقُولَ لَنَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ لَئِنْ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَيَسِيْبُ كُلَّ مَا اَسْأَلُكَ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا رَآهُ مِنَ النَّاسِ اِفْتَارًا لَقَالَ اَللّٰهُمَّ سَبِّحْ كَسْبِجَ يُوْسُفَ قَالَ فَاعْلَفْتُهُمْ سَنَةً حَضَّتْ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى اَتَمَّكُوا الْجَحُوْدَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُرُجِ وَنَظَرُوْا اِلَى السَّمَاءِ اَحْمَلَتْكُمْ فَيَرَوْنَ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَقَالَ اَبُو سَفْيَانَ لَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّكَ جِئْتَ تَلْمِزُ بَطَاغَةَ اللّٰهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَاِنَّ قَوْمَكَ لَفِيْ هَلَكٍ لَّكَادُخُ اللّٰهُ لَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَوَيْتُ يَوْمَ تَلَوْنِ السَّمَاءِ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَلْعَنُ النَّاسُ هٰذَا عَذَابُكُمْ اَلَيْسَ اِلَيْ قَوْلِيْهِ اِنَّكُمْ عَاقِلُوْنَ قَالَ اَلَيْسَ عَذَابُ الْاٰخِرَةِ يَوْمَ تَبْيَضُ الْبَطْنَةُ الْكَبِيْرُ اِنَّا مُشْتَرِكُوْنَ فِي الْبَطْنَةِ يَوْمَ بَسْمٍ وَقَدْ مَطَّ اَبَا الدُّخَانِ وَالْاَزْمَ وَاَيَةُ التَّوْبِ.

ابو داؤد (۱۰۰۷-۱۰۲۰-۱۰۶۳-۸۰۹-۷۷۷-۷۷۷)

(۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴) ترمذی (۲۲۵۷)

پہن کر پہاڑ کے پیچھے چلا گیا اور دوسرا دوسری طرف رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: گواہ ہو جاؤ۔

الْأَعْمَشِ ح وَخَلَفْنَا مِنْ جَنَابِ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ
(وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا ابْنُ مُشِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ أَبِي
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَمِشُّ إِذَا أَلْفَاقُ الْقَمَرِ يَلْقَيْنَ فَكَانَتْ
يَلْفَقُ وَرَأَى الْجَبَلِ وَيَلْفَقُ فَوَهِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
إِشْهَدُوا: (ساجد جلد ۲) (۷۰۰۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ کے مہد میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا
ایک ٹکڑے کو پہاڑ نے اُچانپ لیا اور دوسرا اس کے لوہے تھا
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو گواہ رہ۔

۷۰۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّاقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُعْتَمِرٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَلْفَاقُ الْقَمَرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ يَلْقَيْنَ فَتَسَرُّ الْجَبَلُ يَلْفَقُ وَكَانَتْ يَلْفَقُ قَوْفَى
الْجَبَلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اشْهَد: (ساجد جلد ۲) (۷۰۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی مثل روایت
بیان کی۔

۷۰۰۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّاقٍ
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مَجَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمرٍ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ: (ترمذی) (۲۱۸۲-۲۲۸۸)

ابن ابی حدادی کی روایت میں ہے: گواہ ہو جاؤ، گواہ ہو
جاؤ۔

۷۰۰۶۔ وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
جَعْفَرٍ ح وَخَلَفْنَا مِنْ جَنَابِ بْنِ تَكَلِّفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ
عَنْ كِلَابَةَ عَنْ كُثَيْبَةَ بِنْتِ نَاصِبٍ ابْنِ مَعَاذٍ عَنْ كُثَيْبَةَ تَخْبَرُ حَبِيبَةَ
كَتَبَ أَنَّ ابْنَ خَلِيفَةَ ابْنِ أَبِي قَلْبَةَ قَالَ اشْهَدُوا: (ساجد جلد ۲) (۷۰۰۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ سے مل کر نے یہ سوال کیا کہ آپ انہیں کوئی مجرہ
دکھا کریں، آپ نے انہیں چاند کا دو ٹکڑے ہوتا دیکھا دیا
(یعنی ایک ہی واقعہ کو انہوں نے آنکھیں مل کر دیکھا
دیکھا)۔

۷۰۰۷۔ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
حَدَّاقٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ خَلَفَةَ قَادَةَ عَنْ
أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُرِيَهُمْ لَبَةً
فَلَا رَأَى الْقَمَرَ مَرَّتَيْنِ: (بخاری) (۲۸۱۸-۲۸۶۷-۲۸۶۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۰۰۸۔ وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
أَخْبَرَنَا مَسْعُودٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَبِيبِ بْنِ خَلَفَةَ: (ترمذی) (۲۲۸۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چاند کے دو
ٹکڑے ہو گئے، ابو داؤد کی روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ
کے مہد میں چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔

۷۰۰۹۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ وَابْنُ دَاوُدَ ح وَخَلَفْنَا ابْنَ مُشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَمْعَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَابْنِ دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ كُثَيْبَةَ عَنْ

قَدَّادَةٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُنْشِقَ الْقَمَرُ لِمَنْ كُنَّ وَفِي حَدِيثٍ آخٍ
قَدَّادَةٌ أُنْشِقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .

(بخاری (۴۸۶۸)

حضرت انس عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند پھٹ گیا۔

۷۰۱۰ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ كَثِيرٍ الشَّيْبِيُّ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ يَكْرُبَ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ
رَبِيعَةَ عَنْ خِرَازِكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ هَنْبَلَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي عُبَايَةَ قَالَ إِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ
عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .

(بخاری (۴۸۶۶-۳۸۷-۳۶۳۸)

اللہ تعالیٰ کا اذیت ناک باتوں

پر صبر کرنے کا بیان

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اذیت ناک
باتوں پر صبر کرنے والا نہیں ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک
جاتا ہے اس کے لیے بیٹا بنایا جاتا ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ
ان کو عالیت کے ساتھ رکھتا ہے اور رزق دیتا ہے۔

۹ - بَابُ لَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى آذَى

مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۷۰۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرُبَ بْنُ أَبِي هَنْبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ
وَأَبُو اسْمَاعِيلَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ لَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى آذَى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا
يُشْرِكُ بِهِ وَيَجْعَلُ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ هُوَ يَعْزِلُهُمْ وَيُزَكِّيهِمْ .

(بخاری (۷۳۷۸-۶۰۹۹)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا یہ حدیث بھی حسب سابق ہے اذیت اس میں یہ
نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹا بنایا جاتا ہے۔

۷۰۱۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ
الْأَصْبَحِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَبَيْحٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ
جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ
السَّيِّبِ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَيَجْعَلُ لَهُ الْوَلَدَ قَوْلَهُ
كَمْ يَذْكُرُهُ . (ساجد حوالہ (۷۰۱۱)

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تکلیف وہ باتوں کو سن کر اللہ تعالیٰ
سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں ہے لوگ اللہ تعالیٰ کے لیے
شریک بناتے ہیں اور اس کا بیٹا بناتے ہیں اور وہ اس کے
باوجود ان کو رزق دیتا ہے ان کو عالیت کے ساتھ رکھتا ہے اور
ان کو عطا کرتا ہے۔

۷۰۱۳ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ
عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الشَّيْبِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى آذَى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنَّهُمْ
يَجْعَلُونَ لَهُ بَنًا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذَلِكَ يُزَكِّيهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمْ وَيُعْزِلُهُمْ . (ساجد حوالہ (۷۰۱۱)

کافر سے زمین بھر سونا فدیہ دینے کا

۱۰ - بَابُ طَلِبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءَ

یسئل الأرض ذنبا

۷۰۱۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْجَدِّي عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا هَوْنُ لَعَلِّ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ نَكَتُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكْثَرَتْ مَسْئُولًا بِهَا لَيَقُولَنَّ تَعْمَلُونَ قَدْ آذَيْتُمْ بَنِي آدَمَ مِنْ هَذَا وَأَنْتُمْ لَيْسَ مِنْكُمْ أَقَمْتُمْ أَنْ لَا تُشْرِكُوا آخِرَهُ لَأَلَّا وَلَا أَذْهَبُكَ النَّارَ قَابَتْ إِلَّا الْيَتْرُكُ.

بخاری (۶۵۵۷-۳۳۳۴)

۷۰۱۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يعني ابن جعفر) حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا هَوْنُ لَعَلِّ النَّارِ وَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ مَكْرُةً سَاجِدًا (۷۰۱۴)

۷۰۱۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يعني ابن جعفر) حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا هَوْنُ لَعَلِّ النَّارِ وَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ مَكْرُةً سَاجِدًا (۷۰۱۴)

۷۰۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يعني ابن جعفر) حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا هَوْنُ لَعَلِّ النَّارِ وَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ مَكْرُةً سَاجِدًا (۷۰۱۴)

۱۱- بَابُ يَخْشَرُ الْكَافِرَ

عَلَى وَجْهِهِ

مطالبہ اور وہ تیار مگر اب بیکار

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو جہنم میں سب سے کم عذاب ہوگا اس سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر تمہیں دنیا اور اس کی سب چیزیں مل جائیں تو کیا تم ان کو اس عذاب سے نجات کے لیے دے دو گے؟ وہ کہے گا: ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس وقت تم آدم کی پشت میں تھے اس وقت میں نے تم سے اس کی پہ نسبت کم چیز کا ارادہ (مطالبہ) کیا تھا وہ یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو (راوی کہتا ہے: میرا گمان ہے آپ نے فرمایا تھا:) تو میں تم کو جہنم میں داخل نہیں کروں گا، مگر تم نے شرک کے سوا کوئی بات نہیں مانی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حدیث مثل سابقی ہے البتہ اس میں یہ قول نہیں ہے کہ میں تم کو دوزخ میں داخل نہ کرتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا: یہ تھا اگر تمہارے پاس دے دے زمین کے برابر سونا ہو تو کیا تم اس کو عذاب سے نجات کے لیے دے دو گے؟ وہ کہے گا: ہاں! اس سے کہا جائے گا: تم سے اس کی پہ نسبت بہت آسان چیز کا ارادہ (مطالبہ) کیا گیا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حدیث بھی اس کی مثل ہے البتہ اس میں یہ مذکور ہے: اس سے کہا جائے گا: تم نے جھوٹ بولا تم سے اس کی پہ نسبت بہت آسان چیز کا سوال کیا گیا تھا۔

قیامت کے دن کافر کو منہ کے بل

اٹھانے کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اگر کوئی طرح قیامت کے دن منہ کے بل اٹھایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: جس نے اس کو پاؤں کے بل چلایا ہے کیا وہ اس کو قیامت کے دن منہ کے بل چلانے پر قادر نہیں ہے؟ قرآن نے کہا: کیوں نہیں! ہمارے رب کی عزت و جلال کی قسم۔

۷۰۱۸۔ حَقَّقْنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَ السُّفْطُ لِرُحْبِيقٍ قَالَ سَلَفْنَا يُولُسَ بْنَ مُعْتَدٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ عَنْ كَثَّافَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ وَجَلًا قَالَ تَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَنَسُ الْوُجُوهُ أَمْشَاءُ عَلَى رُجُلِهِمْ لِيُكَلِّمُوا النَّاسَ فَلَمَّا عَلَي أَنْ يُحْشَرُوا عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ كَثَّافَةُ بَلَى وَ هَزْوَ زَيْدًا. (۶۵۲۳-۴۷۶۰)

۱۲۔ بَابُ صَيْغِ أَنْعِمَ أَهْلُ الدُّنْيَا فِي النَّارِ وَ صَيْغِ أَكْثَلِهِمْ يَوْمَ فِي الْجَنَّةِ

دنیا کے سب سے بڑے سرمایہ دار کو دوزخ میں ایک غوطہ دینے اور دنیا کے سب سے تنگ دست کو جنت کا ایک چکر لگا کر ایک بات پوچھنے کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس جہنمی کو دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملی تھیں اس کو قیامت کے دن بلایا جائے گا اور اس کو جہنم میں ایک غوطہ دے کر پوچھا جائے گا: اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی خیر دیکھی تھی؟ وہ کہے گا: نہیں یہ خدا! اے میرے رب! اگر اہل جنت میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف میں رہا تھا اس کو جنت کا ایک چکر لگوا دیا جائے گا! اس سے کہا جائے گا: اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی تکلیف دیکھی ہے؟ کیا تم کو کبھی کوئی تکلیف لاحق ہوئی ہے؟ وہ کہے گا: نہیں! یہ خدا! اے میرے رب! مجھے کبھی کوئی تکلیف پہنچی ہے؟ کبھی کوئی سختی پہنچی ہے۔

۷۰۱۹۔ حَقَّقْنَا عَمْرُو الشَّافِعِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا حُشَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أَنْعِمَ أَهْلُ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْعَقُ فِي النَّارِ صَبْعَةً ثُمَّ يُقَالُ تَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ غَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ وَ يُولُسُ يَا أَكْثَلَ النَّاسِ يَوْمَ يَوْمَ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْعَقُ صَبْعَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهَا تَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ يَوْمَ يَوْمَ قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ وَجْدٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْتَ مَا مَرَّ بِي يَوْمَ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ وَجْدًا قَطُّ.

السنن (۳۱۶۰)

۱۳۔ بَابُ جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ تَفْجِيلِ حَسَنَاتِ الْكَافِرِ فِي الدُّنْيَا

مومن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں

۷۰۲۰۔ حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ السُّفْطُ لِرُحْبِيقٍ قَالَ سَلَفْنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَخْبَرَنَا حُشَادُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مومن کو دنیا میں کوئی نیکی دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر عظیم نہیں کرے گا! اس کو آخرت میں

۷۰۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ وَ مُسَدَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ مَعْدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ النَّخْلَةِ مِنَ الزَّرْعِ لِكَيْفَ تَأْتِيهَا الرِّيحُ تَصْرِفُهَا تَرْتَوْ وَ تَحْمِلُهَا بَهْمُومٍ تَحْمِلُ ثَمَرَهَا وَ تَقْلُ الْكَافِرُ كَمَثَلِ الْأَرْزِ الْمَجْلُوبِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يَحْمِلُهَا شَيْءٌ عَشَى يَكُونُ إِنْ جَعَلَهَا تَرْتَوْ وَاحِدَةً. (بخاری ۵۶۴۳)

حضرت کعب بن علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال سرکڑے کے کھیت کی طرح ہے جس کو ہوا جھونکے دیتی رہتی ہے، کبھی اس کو گرا دیتی ہے اور کبھی کھڑا کر دیتی ہے، حتیٰ کہ وہ سوکھ جاتا ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر قائم رہتا ہے، کوئی چیز اس کو ادھر ادھر نہیں جھکاؤ حتیٰ کہ وہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

۷۰۲۶۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَ هُبَيْرُ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْلُوبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مَعْدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَبِيلِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ النَّخْلَةِ مِنَ الزَّرْعِ لِكَيْفَ تَأْتِيهَا الرِّيحُ تَصْرِفُهَا تَرْتَوْ وَ تَحْمِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا أَجَلُهَا وَ تَقْلُ الْمُنَافِقُ مَثَلُ الْأَرْزِ الْمَجْلُوبِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يَحْمِلُهَا شَيْءٌ عَشَى يَكُونُ إِنْ جَعَلَهَا تَرْتَوْ وَاحِدَةً.

عبد الرحمن بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال سرکڑے کے کھیت کی طرح ہے جس کو ہوا جھونکے دیتی رہتی ہے، کبھی اس کو گرا دیتی ہے اور کبھی کھڑا کر دیتی ہے حتیٰ کہ اس کی اجل آ جاتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر کھڑا رہتا ہے اس پر کوئی آفت نہیں آتی، ہلا خروہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

مسلم رحمۃ اللہ علیہ (۱۱۱۵۰)

۷۰۲۷۔ وَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسَدَّدٍ عَنْ حَالِمٍ وَ مَعْمُودٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مَعْدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ أَنَّ مَعْمُودًا قَالَ لَيْسَ بِرِوَايَةٍ عَنْ بِشِيرٍ وَ مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزِ وَ أَشَابُ بْنُ حَالِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ. (ماجد جلد ۷۰۲۵)

عبد اللہ بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، البتہ محمود کی روایت میں یہ ہے: کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے اور منافق حاتم نے منافق کی مثال کہا جس طرح زہیر کی روایت میں ہے۔

۷۰۲۸۔ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَالِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَعْدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ ابْنُ حَالِمٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ بِسَمْعِهِ حَدِيثُهُمْ وَ قَالَا جَمِيعًا لَيْسَ حَدِيثُهُمَا عَنْ يَحْيَى وَ مَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزِ. (ماجد جلد ۷۰۲۵)

عبد اللہ بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے ان کی مثل نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور ان سب کی روایات میں یہ ہے: کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے۔

۱۵۔ باب مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے

۷۰۲۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَ كَثِيرُ بْنُ مَسْعُودٍ وَ
عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ الشَّافِعِيُّ (وَالْفَرَّكَ لِيَحْيَى) قَالُوا خَلَقْنَا
إِسْمَاعِيلَ (يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ) أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ
أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ
مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْكُنُ وَرَقُهَا وَثَمَرُهَا مَعَكُمْ الْمُسْلِمِينَ
فَعَلَيْكُمْ لِي مَا هِيَ قَوْلُ النَّاسِ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ
اللَّهِ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا الشَّجَرَةُ فَسَمِعْتُكُمْ قَالُوا
خَلَقْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ هِيَ الشَّجَرَةُ قَالَ
فَلَمْ تَمُوتْ فَلَئِكَ يُعَمَّرُ قَالَ لَئِنْ تَكُونُ كَلْتِ هِيَ الشَّجَرَةُ
أَتَبَّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ كَلَّا. (الطبري) (۶۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے
جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ درخت مسلمان کی طرح ہے
مجھے بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کا دھیان جنگل کے
درختوں کی طرف گیا حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: میرے دل
میں یہ خیال آیا کہ وہ کجور کا درخت ہے لیکن مجھے (بتانے
سے) حیا آئی پھر صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں بتائیے وہ
کون سا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کجور کا درخت ہے
حضرت ابن عمر کہتے ہیں: میں نے اس بات کا حضرت عمر سے
ذکر کیا حضرت عمر نے فرمایا: اگر تم یہ بتا دیتے کہ وہ کجور کا
درخت ہے تو مجھے فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسند ہوتا۔

۷۰۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ
بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْقَتْلِبِ الصَّنَعِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشَا لَا يَصْغِيهِ
أَخِيرُ دِينِي عَنْ شَجَرَةٍ تَنْلَاهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ
يَذْكُرُونَ شَجَرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَالَّذِي
بِي نَفْسِي أَرَادَ هِيَ الشَّجَرَةُ فَجَعَلْتُ أَبْذُرُ أَنَّ أَكْرَمَهَا
كَلَامًا أَسْمَاءُ الْقَوْمِ فَاتَّعَابَ أَنْ أَكَلِمَ فَلَمَّا سَكَنُوا قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هِيَ الشَّجَرَةُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن
رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: مجھے بتاؤ وہ کون
سا درخت ہے جس کی مثال مومن کی طرح ہے؟ صحابہ جنگل
کے درختوں میں سے کسی درخت کا ذکر کرنے لگے حضرت
ابن عمر کہتے ہیں کہ میرے دل میں یہ چیز ڈالی گئی کہ یہ کجور کا
درخت ہے میں نے اس کو بتانے کا ارادہ کیا مگر وہاں بڑی عمر
کے لوگ تھے میں ان کے سامنے بات کرنے سے ڈرا جب
سب صحابہ چپ رہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کجور کا
درخت ہے۔

(الطبري) (۶۱-۲۲۰۹-۵۴۴۸-۵۴۴۸)

۷۰۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ
قَالَا خَلَقْنَا شَجَرًا مِنْ شَيْبَةِ عَيْنِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ لَمَّا سَمِعْتُ
بَعْدِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا حَبِيبًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا
عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ قَاتِلِي وَجَمَلِي فَلَمْ تَكُنْ يَتَخَوَّ حَبِيبِي.

۱۴۱۱ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے
ساتھ مدینہ میں رہا میں نے ان سے صرف ایک حدیث سنی
انہوں نے کہا: ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ
کے پاس کجور کا گودا لایا گیا اس کے بعد سب سابق حدیث
سے۔

ساجد حوالہ (۷۰۳۰)

۷۰۳۲۔ وَ حَدَّثَنَا ابْنُ لُحَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شَيْبَةُ قَالَ
سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ يَجْمَلُ فَلَمْ تَكُنْ يَتَخَوَّ حَبِيبِي. ساجد حوالہ (۷۰۳۰)

۷۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو لُحَيْبَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ کے پاس کجور کا گودا لایا گیا اس کے بعد ان کی طرح
حدیث بیان کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: مجھے اس درخت کے متعلق بتاؤ جس کے پتے نہیں جھڑتے، وہ مسلمان کی طرح ہے، امام مسلم کہتے ہیں کہ اس روایت میں ہے: وہ ہر وقت پھل دیتا ہے، لیکن میں نے اپنے علاوہ دوسرے محدثین کے پاس اسی طرح روایت دیکھی ہے کہ وہ درخت ہر وقت پھل نہیں لاتا، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے، (مگر) میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کلام نہیں کر رہے تو مجھے کچھ کہنا ناگوار ہوا، حضرت عمر نے کہا: اگر تم بتا رہے تو مجھے یہ فلاں فلاں چیز سے

زیادہ پھل دلاؤ۔

لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برا بیختہ کرنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جرہ عرب میں اپنی عبادت کیے جانے سے شیطان بائوس ہو گیا ہے لیکن وہ ان کو آپس میں (لڑائی کے لیے) بھڑکائے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی سند بیان کی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابلیس کا تخت مسند پر ہے، وہ لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے اپنے لشکر کو روانہ کرتا ہے، شیطان کے نزدیک سب سے بڑے درجہ والا وہ ہے جو سب سے زیادہ فتنہ ڈالے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر وہ اپنے لشکر کو روانہ کرتا ہے، اس کے نزدیک سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَزٍ عَنْ زُوَيْدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ شَبَّهَ أَوْ كَمَالَ تَرْجَلِ الْمُسْلِمِ لَا يَصْحَابُ وَرَقُهَا قَالَ زُبَيْرُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ لَمْ يَسْلُبْنَا قَالِ وَتَوْبَتِي أَكَلَهَا وَكَذَّاءُ حَدَّثَ عَنْهُ غَيْرُي أَبْطَأَ وَلَا تَوْبَتِي أَكَلَهَا كُلَّ جَنٍّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا الشَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكُفَرْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَبَّاهُ لَقَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ لَلْنِّهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَّاءٍ وَكَذَّاءٍ الْبَخَارِيُّ (۴۶۹۸)

۱۶- باب تخریش الشیطان وبعیہ
سَرَّایَاةُ الْفِتْنَةِ الثَّانِيَةِ

۷۰۳۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آتَى أَنْ تَعْبُدَ الْمُصَلِّينَ لِيُخْرِجَهُنَّ مِنَ الْقُرْبِ وَلِيَكُنَّ فِي الشَّيْطَانِ بَيْنَهُمْ الرِّبَا (۱۹۳۷)

۷۰۳۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ بِمَا لَمْ يَكُنْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَابِقَهُ (۷۰۳۴)

۷۰۳۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ عَرَّشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعُ سَرَّایَاةَ الْفِتْنَةِ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَهْلُهُمْ لِنَسَبِهِ

مسلم، تخریش الشیطان (۲۳۱۸)

۷۰۳۷- حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ مَعْمَدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَالْفَتْحُ لَا يُبَى حُرَيْبٍ) قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاذٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ہے جو سب سے زیادہ فتنہ ڈال ہے اس کے لشکر میں سے ایک آ کر کہتا ہے: میں نے ایسا ایسا کیا ہے وہ کہتا ہے: تم نے کچھ نہیں کیا پھر ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے: میں نے ایک شخص کو اس حال میں چھوڑا کہ اس کی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق کرادی وہ اس کو اپنے قریب کر کے کہتا ہے: ہاں اتم نے کام کیا ہے! انہیں نے کہا: ہر امکان ہے وہ اس کو گلے لگاتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے جو لوگوں میں فتنہ ڈالتے ہیں اس کے نزدیک زیادہ مرتبہ اللہ وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو زیادہ فتنے میں ڈالتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان (ام زاد) مسلط کر دیا گیا ہے! صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی! لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائی وہ مسلمان ہو گیا اور وہ مجھے خیر کے سوا کوئی بات نہیں کہتا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی روایت میں بیان کیسے سفیان کی روایت میں ہے: ہر شخص کے لیے ایک ام زاد جن اور ایک ہم زاد فرشتہ مقرر کر دیا ہے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ان کے پاس سے اٹھ کر مجھے اس پر غیرت آئی! میں آپ آئے اور دیکھا کہ میں کیا کر رہی ہوں! آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تم نے غیرت کی ہے؟ میں نے کہا: مجھ جیسی عورت کو آپ جیسے مرد پر

النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ يَتْلِيَنَّ بَعْضُ عَزَائِكُمْ عَلَى الْعَاءِ كَمَا يَتْلِيَنَّ سَرَاتِكُمْ فَأَمَّا هُنَّ مَنُورَةٌ أَغْطِيَهُنَّ فَهِنَّ يَجْنِيَنَّ أَغْطِيَهُنَّ لَيَقُولَنَّ كَذَا وَتَكَلَّمَنَّ لَيَقُولَنَّ مَا تَغْتَابُ خَلْفًا قَالَنَّ كَيْفَ يَجْنِيَنَّ أَغْطِيَهُنَّ لَيَقُولَنَّ مَا تَرَى كُنْتُ خَلْفًا كُنْتُ تَبْنِي وَتَبْنِي أَمَّا رَأَيْتُ قَالَنَّ لِيُذَيِّبُوهُنَّ وَيَقُولَنَّ نَعَمْ أَنْتَ قَالَنَّ الْآخِصُّ أَوَّاهُ قَالَنَّ لَيَقُولَنَّ مَا تَرَى كُنْتُ خَلْفًا قَالَنَّ الْآخِصُّ أَوَّاهُ (۲۴۱۸)

۷۰۳۸ - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَيْسِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا مَتْوَلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَتَّبِعُ الشَّيْطَانُ سَرَاتِنَا لَيَقُولَنَّ الْكَاثِبُ كَمَا تَغْتَابُهُمْ عِنْدَ مَنُورَةٍ أَغْطِيَهُمْ فَهِنَّ

مسلم جزء الاشراف (۲۹۶۲)

۷۰۳۹ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِحِ بْنِ أَبِي الْعَبْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ وَلَا وَلَدٍ وَلَا جَلِيلٍ بِهِ قُرْبَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ كَانُوا رِجَالًا كَمَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَلَيْسَ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ أَهْلًا هَلْ كَانُوا قَاتِلِينَ فَلَا يَأْتِيَهُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ. مسلم جزء الاشراف (۹۶۰۱)

۷۰۴۰ - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَثَرِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (بَنُو بَكْرٍ) ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَعْضُ بْنُ أَدَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دُرَيْمٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادٍ جَعْفَرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ سَفْيَانَ وَكَذَلِكَ بِهِ قُرْبَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَ قُرْبَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ. مسلم جزء الاشراف (۹۶۰۱)

۷۰۴۱ - حَدَّثَنِي هُرَيْرٌ بْنُ سَمِيحٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ كَسْبٍ حَدَّثَنَا أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عَائِشَةَ رَوَتْ النَّبِيَّ ﷺ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ جَنَّتِهَا لَيْلًا قَالَتْ كُنْتُ عَائِدَةً لِعَائِشَةَ فَوَاضَى مَا تَحْتَ قَالَتْ مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ أَهْرَبْتَ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا

غیرت نہیں آتی چاہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس تمہارا شیطان آیا تھا؟ حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس کے مقابلہ میں میرے رب نے میری مدد کی حتیٰ کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

رحمت الہی کے بغیر کوئی شخص شخص اپنے عمل سے جنت میں نہیں جائے گا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے چھپائے البتہ تم سیدھے راستہ پر چلو۔

لام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں رحمت اللہ فضل کا ذکر ہے اور اس میں ”سجدوا“ کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا پھر چھا گیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں ہاں! مگر یہ کہ میرا رب مجھے اپنی رحمت میں چھپالے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور مغفرت میں مجھ کو چھپائے گا ابن حنبل نے اس طرح اپنے ہاتھ سے سر

یَمْدُو وَيُفْلِسُ عَلَىٰ مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفَلَا جَاءَكَ قَبْطَانُكَ فَإِنَّكَ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْ مِثْلِي قَبْطَانُ قَالَ تَعْمُ كُلُّ مِثْلٍ نَسَمَ قَالَ تَعْمُ كُلُّ مِثْلٍ وَتَعْمُ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَعْمُ وَلَكِنْ زَيْبُ أَهْلِي عَلَىٰ حَتَّىٰ أَسْلَمَ۔
مسلم بخیر الاثر (۱۷۳۶)

۱۷- بَابُ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدُ الْجَنَّةِ

يَعْمَلُهُ بَلْ يَرْحَمُهُ اللَّهُ تَعَالَى

۷۰۴۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ وَجَلَّ وَلَا يَأْتِيكَ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا يَأْتِي إِلَّا أَنْ يَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ إِنَّهُ يَرْحَمُ الْوَكِيلَ سَلَوْدَا۔ مسلم بخیر الاثر (۱۲۲۱۰)

۷۰۴۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقُدْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَبِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَلَدِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْوَكِيلَ وَلَمْ يَدْخُرْ وَلَكِنْ سَلَوْدَا۔

مسلم بخیر الاثر (۱۲۲۱۰)

۷۰۴۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصَةُ (بِغْيَةِ ابْنِ زَيْبٍ) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ يُقْبَلُ وَلَا أَنْتَ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا أَنْتَ إِلَّا أَنْ يَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ إِنَّهُ يَرْحَمُ الْوَكِيلَ سَلَوْدَا۔ مسلم بخیر الاثر (۱۴۴۲۲)

۷۰۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ كُنَّا نَسْأَلُكُمْ بِشَيْءٍ عَمَلَكُمْ قَالُوا وَلَا أَنْتَ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا أَنْتَ إِلَّا أَنْ يَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ إِنَّهُ يَرْحَمُ الْوَكِيلَ سَلَوْدَا۔

کی طرف اشارہ کیا: اور مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ اپنی رحمت اور مغفرت میں مجھ کو چھالے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں البتہ یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں لے لے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے فضل اور رحمت میں ڈھانپ لے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہمانہ روی پر قرار رکھو اور سیدھی راہ پر چلو اور یہ یقین رکھو کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں ہاں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی شکل فرمایا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی شکل فرمایا اور اس میں یہ اضافہ ہے: "خوش خبری ہو"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ

أَنَا لَا أَنْ يَقْتَتِلَنِي اللَّهُ مِنْهُ يَمْحُورُ.

مسلم ترمذی الاثر (۱۴۴۷)

۷۰۴۶- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ يُشْجِدُ هَمَلَةً قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يُعَذِّبَنِي اللَّهُ مِنْهُ يَمْحُورُ.

مسلم ترمذی الاثر (۱۲۶۰۵)

۷۰۴۷- وَحَدَّثَنِي مُسَدَّدُ بْنُ عَرِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ بِسَمْعٍ بَيْنَ عَمَلٍ وَبَيْنَ تَسْمَعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَّابٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا جَنَّتُمْ هَمَلَةً قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يُفْتَقِلَنِي اللَّهُ مِنْهُ يَفْضِلُ رَحْمَةً. البخاری (۵۶۷۳)

۷۰۴۸- حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ عَرِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالُوا وَسَيَكُونُ أَهْلُهَا أَلَا تَنْجُو أَحَدًا يَنْجُو بِعَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يُفْتَقِلَنِي اللَّهُ مِنْهُ يَفْضِلُ.

مسلم ترمذی الاثر (۱۲۴۲۷)

۷۰۴۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا جَنَّتُمْ هَمَلَةً قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يُفْتَقِلَنِي اللَّهُ مِنْهُ يَفْضِلُ.

مسلم ترمذی الاثر (۲۳۲۶)

۷۰۵۰- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمْعًا كَرِهَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ

مسلم ترمذی الاثر (۱۲۳۴۷)

۷۰۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَبْلُغُهُ وَزَادَ أَبُو شُرَّازَا.

مسلم ترمذی الاثر (۱۲۵۳۲)

۷۰۵۲- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کرے گا نہ دوزخ سے محفوظ رکھے گا اور نہ مجھ کو البتہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیدھی راہ پر چلو میاں دروی رکھو اور خوش خبری دو بے شک کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرتے گا۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو چھپالے اور یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس میں سب سے زیادہ دوام ہو خواہ وہ عمل کم ہو۔

أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَدْخِلُ أَحَدًا جَنَّاتِ الْجَنَّةِ وَلَا يُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ.

مسلم بخبر الاشراف (۲۹۶۳)

۷۰۵۳۔ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَهُيَا حَدَّثَنَا وَهْبُ حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُرُوبٍ يُسَمِّيْتُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَيِّدًا وَقَارِيًّا وَأَبْشِرُوا لِأَنَّهُ لَنْ يَدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا إِلَّا أَنْ يَتَخَفَتَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَأَعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ.

البخاری (۶۴۶۴-۶۴۶۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس روایت میں "ابشروا" مذکور نہیں ہے۔

۷۰۵۴۔ وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَيِّدًا وَقَارِيًّا وَأَبْشِرُوا لَمْ يُسَمِّ بِنِ عَائِشَةَ يَهْدَى الْإِسْنَادُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبْشِرُوا.

راجہ جلد (۷۰۵۳)

زیادہ عمل کرنے اور عبادت میں کوشش کرنے کی ترغیب

حضرت مطہرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس قدر نمازیں پڑھیں کہ آپ کے قدم مبارک سوچ گئے آپ سے کہا گیا کہ آپ اس قدر مشقت اٹھا رہے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب کی مغفرت کر دی ہے آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس قدر قیام کیا کہ آپ کے قدم مبارک سوچ گئے صحابہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب

۱۸۔ باب اختیار الأعمال و الاجتهاد فی العبادة

۷۰۵۵۔ حَدَّثَنَا لُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ كَعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَتَّى انْتَفَحَتْ قَدَمَاهُ لِقَبْلِ كَهْ أَتَخَلَّفَ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَلَا أَكُونُ عَبْدًا خَاشِعًا.

البخاری (۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳) الترمذی (۴۱۲)

ہسانی (۱۶۴۳) ابن ماجہ (۱۴۱۹)

۷۰۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ لُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ ابْنَ كَعْبَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا لَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ

کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں اس قدر قیام کرتے کہ آپ کے مبارک پاؤں سوج جاتے، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ ایسا کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب کی مغفرت کی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

لَكَ مَا تَقْلَمُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَعْرِى لَكَ اَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا۔ (سورہ جملہ ۲۰۵۵)

۷۰۵۷- حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْبَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ اَنْتَهَبْنِي اَبُو صَنْعَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَقَطُرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقْلَمُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَعْرِى لَكَ يَا عَائِشَةُ اَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا۔

مسلم، الجزء الاشراف (۱۷۳۶۵)

ف: ذنب کا حقیقی معنی ہے جرم اور گناہ، یہاں ذنب کا اطلاق مجازاً ہے اس سے مراد ہے آپ کے بظاہر خلاف ادنیٰ کام۔

صحیحیت میں اعتدال

عقین کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے انتقاد میں ان کے گھر کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے یزید بن معاویہ مخفی کا گزر ہوا ہم نے کہا: ان کو ہمارے آنے کی اطلاع کر دو وہ ان کے پاس گئے، پھر تھوڑی دیر میں حضرت عبد اللہ آ گئے اور فرمایا: مجھے تمہارے آنے کی اطلاع تھی اور مجھے تمہارے پاس آنے سے صرف یہ چیز مانع تھی کہ کہیں تم طول خاطر نہ ہو جاؤ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ بھی ہم کو ہمارے آگیا جانے کے غم سے صرف بعض ایام میں نصیحت کرتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں۔

۱۹- بَابُ الْاِفْصَادِ فِي الْمَوْعِظَةِ

۷۰۵۸- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَ اَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَالْفُطَيْحَةُ) حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ حَبْرَةِ النَّبِيِّ لَمَّا بَدَأَ ابْنُ زَيْدٍ بِنِ مَعَاوِيَةَ التَّمِيمِيُّ فَلَمَّا اَعْلَنَ بِمُتَكَلِّفَاتِهِ قَدْ خَلَّ عَلَيْنَا لَمْ نَلَمْ بِأَنَّهُ اَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ ابْنِي اَتَعْبُرُ بِمُتَكَلِّفَاتِكُمْ لَمَّا يَمْتَكِنُ اَنْ يَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا كَرِهَ لِهَذَا اَنْ اَسْأَلَكُمْ اِنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَحَوَّلُ بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ مَخَافَةَ السَّفَاةِ عَلَيْنَا۔

بخاری (۶۴۱۱-۶۸) الترمذی (۲۸۵۵-۲۸۵۵ م)

۷۰۵۹- حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَحَلِيُّ بْنُ عُسْتَرَمٍ قَالَا اَتَعْبُرُ نَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانٌ عَنْ كُثَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ نَعُوْهُ وَزَادَ مِنْ عَابٍ ابْنِي زَيْدٌ عَنْ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي هُرَيْرٌ بْنُ قُرَّةٍ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَقُلَّةُ۔

ساجد جلد (۷۰۵۸)

۷۰۶۰- وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَتَعْبُرُ نَا جَرِيْرٌ عَنْ

ابو دائل بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ہم کو صرف

جمرات کے دن وقف کیا کرتے تھے ایک شخص نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! ہم آپ کی باتوں کو پسند کرتے ہیں اور ہماری خواہش یہ ہے کہ آپ ہمیں ہر دن وقف کیا کریں، حضرت ابن مسعود نے کہا: مجھے تم کو ہر روز وقف کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے کہ میں تمہاری اکٹھاہٹ کو ناپسند کرتا ہوں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ بھی ہماری اکٹھاہٹ کے خدشہ سے بعض ایام میں ہمیں وقف فرماتے تھے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جنت کی نعمتوں، اس کی صفات

اور جنتیوں کا بیان

جنت کی صفات کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کا کالیف نے احاطہ کیا ہوا ہے اور دوزخ کا نفسانی خواہشوں نے احاطہ کیا ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا ہے اور قرآن مجید میں اس کا مصداق یہ آیت ہے: (ترجمہ:)"کسی انسان کو معلوم نہیں کہ ان کے نیک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی غنڈک پر شیدہ رکھی گئی ہے۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی

مَنْصُورٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ قِيْثِي ابْنِ وَائِلٍ قَالَ كَانَ هَبَّةُ السُّوَيْدِ يَمُرُّنَا كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ لَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الشَّحْمِ إِنَّا نَحِبُّ حَبْلَتَكَ وَنَشْتَهِي وَكُرْدُنَا أَنْتَ حَدَّثْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَنْتَعِلُنِ أَنْ أَحْبِلَكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةً أَنْ يَمْلِكُكُمْ إِنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْتَعِلُنَا بِالنَّوْعِ عَظِيمٍ الْيَوْمَ كَرَاهِيَةَ النَّاسَةِ عَلَيْنَا. البخاری (۷۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۱- کتاب الجنة وصفة

نَیْمِهَا وَاهْلِهَا

۰۰۰- بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ

۷۰۶۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قُتَيْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَلَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَايِدِ وَحَلَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ. الترمذی (۲۵۵۹)

۷۰۶۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا قَبَائِلَةُ حَدَّثَنِي زُرَّاقَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم ترمذی (۱۳۹۲۹)

۷۰۶۳- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفْرٍو الْأَشْجَعِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشِيرٍ مِّصْنَقُ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرْوٍ أَرْجَىٰ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.

بخاری (۳۲۴۴-۴۷۷۹) الترمذی (۳۱۹۷)

۷۰۶۴- حَدَّثَنِي هُرَيْرٌ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْبَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ

کان نے سنا ہے کہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا ان نعمتوں کا ذکر چھوڑ دینا چاہئے اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔

لَا يَجِدُ فِي الصَّالِحِينَ مَالًا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ دَخَرًا إِنَّ مَا أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ

مسلم رحمہ اللہ (۴۶۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ ان کا کسی بشر کے دل میں خیال آیا ان نعمتوں کا ذکر چھوڑ دینا چاہئے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو مطلع کر دیا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) ”وہ کسی انسان کو معلوم نہیں کہ ان کے ایک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی غلطک پر شیعہ رکھی گئی ہے۔“

۷۰۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ج وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ (وَالْكَفَّ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَفْضَلُ لِي مَا فِي الصَّالِحِينَ مَالًا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ دَخَرًا إِنَّ مَا أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ لَكُمْ قُرْءَانًا فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مِمَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرْءَانٍ غَيْبٍ

ابن ماجہ (۴۷۸۰) ابن ماجہ (۳۲۲۸)

حضرت اہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں موجود تھا جس میں آپ نے جنت کی صفت بیان کی حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس حدیث کے آخر میں یہ فرمایا: جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی بشر کے دل میں ان کا خیال آیا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) ”ان کے پہلو خواب گاہوں سے دور رہتے ہیں وہ دوسرے ہوئے اور امید کے ساتھ اپنے رب سے دعا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے بن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں سو کسی کو معلوم نہیں کہ ان کے ایک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی غلطک پر شیعہ رکھی گئی ہے۔“

۷۰۶۶۔ حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ هُرَيْرٌ بْنُ سَيْفٍ الْأَيْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَخِيرٍ أَنَّ أَبَا عِلَازِمٍ حَدَّثَنَا قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ يَقُولُ قَبَضْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَجْدَةً رَفَعَ فِيهَا الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى ثُمَّ قَالَ ﷺ بَيْنِي أَيْمِرٌ حَبِيبٌ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ دَخَرًا إِنَّ مَا أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ لَكُمْ قُرْءَانًا فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مِمَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرْءَانٍ غَيْبٍ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

مسلم رحمہ اللہ (۴۶۷۱)

جنت کے ایک ایسے درخت کا ذکر جس کا سایہ ایک سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سو سو سال تک چلا رہے گا۔

۱۔ تَابَ أَنْ لِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ

الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

۷۰۶۷۔ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا لُبَّكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ لِي الْجَنَّةَ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ (الترمذی ۲۵۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس

۷۰۶۸۔ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمَيْمُونَةُ (بَعْنِي

حدیث کی شکل روایت کیا ہے اور اس میں یہ ہے کہ وہ سوار سو برس تک چلنے کے باوجود اس سائے کو قطع نہیں کر سکے گا۔

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے ایک سوار اس کے سائے میں سو سال تک چتا رہے گا بھر بھی اس سائے کو قطع نہیں کر سکے گا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس (کے سائے) کو ایک حیر رقدار کسرتی گھوڑے پر سوار شخص سو سال میں بھی قطع نہیں کر سکے گا۔

اہل جنت پر رب کریم کے ہمیشہ کے لیے راضی رہنے اور بھی ناراض نہ ہونے کا بیان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا: اے اہل جنت! وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ایک ہم اطاعت کے لیے حاضر ہیں اور سب خیر حیرے ہاتھوں میں ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم راضی ہو؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم راضی نہ ہوں تو نے ہمیں وہ کچھ دیا ہے جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں تم کو اس سے افضل نعمت نہ دوں وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تم پر اپنی رضا حلال کر دی ہے میں اس کے بعد تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

جنت کے بے انتہاء اونچے

بالا خانوں کا بیان

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک بالا خانے

ابن عبد الرحمن بن عوف عن ابی الزناد عن ابی العرج عن ابی ہریرۃ عن النبی ﷺ یقول: رِزَادٌ لَا یَقْطَعُهَا.

مسلم جلد ۱۰ اقوال (۱۳۹۰۶)

۷۰۶۹- حَدَّثَنَا اسْحَدُ بْنُ زُرَّاهٍمُ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الصَّخْرَوِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ ابْنِ حَزِيمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا.

قَالَ أَبُو حَزِيمٍ لَحَدَّثْتُ يُوَ الثَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَوَّازٍ التَّوَدَيْسِيُّ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادُ الْمُسْتَمِرَّ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا. البخاری (۶۵۵۲-۶۵۵۳)

۲- بَابُ إِحْلَالِ الرِّضْوَانِ عَلَى أَهْلِ

الْجَنَّةِ ، قَالَ يَسْخَطُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا

۷۰۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي هُرُودُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لِمَ تَقُولُونَ لَنَبِّكَ رَبَّنَا وَنَفْلَكَ وَالْخَيْرُ لِي بِدَنِّكَ لِمَ تَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ لِمَ تَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا تَرْضَى بِمَا رَبٌّ وَقَدْ أَعْطَيْنَا مَا لَمْ تَنْفِضْ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ لِمَ تَقُولُ أَلَا أُعْطِيتُمْ الْفَضْلَ مِنْ ذَلِكَ لِمَ تَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ الْفَضْلُ مِنْ ذَلِكَ لِمَ تَقُولُ أُجِبْ عَلَيْكُمْ رِطْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا. البخاری (۶۵۴۹-۷۵۱۸) الترمذی (۲۵۵۵)

۳- بَابُ تَرَائِي أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ الْغُرَفِ

كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

۷۰۷۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ ابْنِ حَزِيمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ

اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم لوگ آسمان میں ستاروں کو دیکھتے ہو وہ کہتے ہیں: میں نے یہ روایت نعمان بن عیاض سے بیان کی وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی لوگ اپنے اوپر ہالا خانے کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں دور سے چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو کیونکہ بعض کے درجات بعض سے زیادہ ہیں صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا وہ انبیاء کے درجات ہوں گے جن تک کوئی اور نہیں پہنچ سکتا؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں اس ذات کی قسم جس کے بعد وہ رست میں میری جان ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی نصیحتیں کی۔

سَعِيدٌ اَنْ رَّسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَرَوْنَ الْمُرَّةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ لَمَجَلَّتْ بِذَلِكَ الْعَمَّانُ بَنِي اَيُّنَ مَخَاجٍ فَقَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ فِي الْاَفْقِ الشَّرْقِيِّ وَالْمَغْرِبِيِّ. مسلم بحجۃ الاشراف (۴۷۸۸)

۷۰۷۲- وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَنْهُمْ اُنْصَرَفُوا الْمَغْرُورِيْنَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ اَيُّنَ خَالِدٍ بِالْاِسْتِثْنَاءِ جَمِيعًا تَعْرِضُ حَوَائِثُ بِقَوْبِ. مسلم بحجۃ الاشراف (۴۷۷۴)

۷۰۷۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ بَنِي يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا هُرُودُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَبْلَسِيُّ (وَالْمَلَكُ لَمْ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْهُمْ اُنْصَرَفُوا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ صَفَرَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ هَكْلَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ اَيُّنَ سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ اَنْ رَّسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَرَوْنَ اَهْلَ الْفَرْدِ مِنْ قَوْمِهِمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ الْكَوْكَبَ الْفَرْدِ مِنَ الْاَفْقِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ بِتَقَابِلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا اَيُّ رَّسُولَ اللّٰهِ ﷺ سَأَزِلُّ الْاَنْبِيَاءَ لَا يَكْفِيهَا عَنْهُمْ قَالَ بَلَى وَاللَّيْلِ نَفْسِي يَوْمَ رَجُلٍ اَسْرَأَ بِاللَّوْ وَصَلُّوا الْمُرْتَلِينَ.

بخاری (۲۰۲۰، ۳۲۵۶)

۴- بَابُ فِيمَنْ يَوْزُ رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ

بِأَهْلِيهِ وَوَالِيهِ

۷۰۷۴- حَدَّثَنَا كُنَيْسَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِقَوْبِ (وَجِي) اَبْنُ عَمْرِو النَّخَعِيُّ عَنْ شَهْبَازٍ عَنْ اَبْنُو عَنْ اَيُّنَ مَخَاجٍ اَنْ رَّسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَتَى اَيُّنَ لِي حَتَّى لَمْ يَكُنْ يَكُونُ بَعْدِي يَوْزُ اَحَدِهِمْ لَوْ اَيُّنَ بِأَهْلِيهِ وَوَالِيهِ.

مسلم بحجۃ الاشراف (۱۲۷۸۳)

۵- بَابُ فِي سَوَاقِ الْجَنَّةِ وَمَا يَتَلَوْنَ فِيهَا مِنَ التَّحِيْمِ وَالْجَمَالِ

۷۰۷۵- حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضور ﷺ کی زیارت کے شوق میں اپنا مال اور گھریا قربان کر دینے والوں کا ذکر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے ایک شخص کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش وہ اپنے تمام اہل اور مال کو قربان کر کے مجھے دیکھ لے۔

جنت کے جمعہ بازار اور اس کی خوبصورت اشیاء کی تفصیل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک بازار ہے جس میں جنتی ہر جس کو آ کر اس کے پھر شال کی ہوا چلے گی جس سے ان کے چہرے اور کپڑے پھر جائیں گے اور ان کا حسن و جمال اور بڑھ جائے گا پھر وہ اپنے اہل کی طرف لوٹ کر جائیں گے تو وہ کہیں گے: یہ خدا ہمارے (پاس سے جانے کے) بعد تمہارا حسن اور جمال بہت زیادہ ہو گیا وہ کہیں گے: یہ خدا ہمارے بعد تمہارا حسن اور جمال بھی بہت زیادہ ہو گیا۔

الْبَصِيرَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطِ بْنِ النُّبَيْتِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ لِي الْجَنَّةَ لَسَوْفَا يَأْتُونَهَا كُلَّ جَمْعَةٍ فَتُحْبَبُ رِيحُ الْيَسْمَلِ فَتَحْشُوهُنَّ وَجُوهَهُمْ وَرِثَابَهُمْ فَيَزِدُّونَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيُزَوِّجُونَ رَأْسِي أَهْلِيهِمْ وَقُلُوبُ أَزْوَاجِهِمْ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَزَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُونَ وَأَنْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَزَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا.

مسلم بخبر الاشراف (۳۷۰)

۶- بَابُ أَوَّلِ زَمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَذْرِ وَصِفَاتِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند ایسے ہوں گے نیز اس گروہ کی دیگر صفات اور ان کی بیویوں کے احوال کا بیان

میر کہتے ہیں کہ لوگوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا یا ذکر کیا کہ آ یا جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ابو القاسم ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہوگا اس کی صورت چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگی اور جو گروہ اس کے بعد جائے گا اس کی صورت آسمان میں جھلکاتے ستارے کی طرح ہوگی ہر جنتی شخص کی دہریاں ہوں گی جن کی ہڈیوں کا سفیران کے گوشت کے اندر سے نکلائی دے گا اور جنت میں کوئی شخص مجرد (بھیر پیری کے) نہیں ہوگا۔

ابن سیرین کہتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں میں یہ بحث ہوئی کہ ان میں سے کون جنت میں زیادہ ہوگا پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق سوال کیا انہوں نے کہا: ابو القاسم ﷺ نے فرمایا اس کے بعد میں سابق حدیث ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا اس کی صورت چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگی پھر ان کے بعد

۷۰۷۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيِّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عُلَيْيَةَ (وَاللَّفْظُ لِبُعْثُوبٍ) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيْيَةَ التَّمِيمِيُّ أَنَّ يُونُسَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمَّا تَفَاعَلُوا رَأَيْنَا قَدْ أَكْرَمُوا الرِّجَالَ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرَ أَمِ النِّسَاءِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ زَمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَذْرِ وَالَّتِي قَبْلَهَا عَلَى أَشْوَءَ كَمَا كُنْتَ تَرَى فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ تَرَى مَعَ مَوْلَاهُمَا مِنْ زَرْأَةِ النَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ. مسلم بخبر الاشراف (۱۴۴۰۸)

۷۰۷۷- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يُونُسَ بْنِ يَسْرِ بْنِ قَالٍ أَخْبَصَمَ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرَ فَسَأَلُوا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ يَجْعَلُ حَيْثُ ابْنُ عُلَيْيَةَ. مسلم بخبر الاشراف (۱۴۴۳۸)

۷۰۷۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ (بُعْثُوبِ ابْنِ زَيْنَادٍ) عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلُ مَنْ

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ
وَاللَّفْطُ يَنْفَتِحُ) قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي
زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ
مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةُ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ
يَسْلُكُونَهُمْ هُنَّ أَقْدَرُ كَتُوبٍ يُؤَيَّزُ فِي السَّمَاءِ وَأَصْوَاتُ
الْمُؤَلَّكُونَ وَلَا يَتَغَوَّضُونَ وَلَا يَسْتَحْضِطُونَ وَلَا يَتَفَلَّحُونَ
أَمَّا لَهُمْ اللَّعَبُ وَرُحَّتُهُمْ إِلَيْكَ وَمَجْلِسُهُمْ
الْأَلْوَةُ وَأَرْوَاحُهُمْ الْحُورُ الْيَمِينُ أَفَادَلَهُمْ عَلَى خَلْقِي وَجَلِي
وَأَجِدُ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ أَتَمَّ سَعُونَ فِرَاعِي السَّمَاءِ.

(EFTT)₂LEU(TTZY)S/2K1

٧٠٧٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَرِيقُ بْنُ قَالَةَ
حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلُ زُمرَةٍ نَدْخُلُ الْجَنَّةَ
مِنْ أَتَيْتِ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةً أَلْبَسُوا كَمَ اللَّحْنِ بُلُوتَهُمْ
عَلَى أَلْسِنِهِمْ نَجَسٌ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةٌ لَمْ يَكُنْ بَعْدَ ذَلِكَ
مَنْزِلٌ لَا يَهْتَمُّونَ وَلَا يَهْوُونَ وَلَا يَمْتَحِبُونَ وَلَا يَبْغُونَ
أَمْسَا لَهُمُ اللَّحْبُ وَتَجَسَّرَ لَهُمُ الْأَكُوزُ وَرَضَّعَهُمُ
الْيَمِينُكَ أَخْلَاهُمْ عَلَى عَلِيٍّ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى كُلِّ يَوْمٍ
أَنْتُمْ يَتَوَنُّونَ فَوَإِذَا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى عَلِيٍّ رَجُلٍ وَكَانَ
أَبُو كُرَيْبٍ عَلَى عَلِيٍّ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى
صُورَةِ أَبِيهِمْ. (ابن ماجه ٤٣٣٣)

جو گروہ داخل ہوگا ان کی صورت آسان کے بہت پختہ دار ستارے کی طرح ہوگی 'دہ پیٹاب کریں گے ذریعہ حاجت کریں گے' ناک صاف کریں گے نہ تھوکیں گے 'ان کی انگلیاں سونے کی ہوں گی اور ان کا پینڈ منگ ہوگا 'ان کی اٹھیلیوں میں عود سلگا ہوگا 'ان کی بیڑیوں کی بیڑی بیڑی آنکھیں ہوں گی 'ان سب کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے 'دہ اپنے باپ حضرت آدم کی صورت پر ہوں گے اور ان کا قد آسان میں ساٹھ گز کے برابر ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، پھر جو ان کے بعد جائیں گے وہ بہت چھدار ستارے کی طرح ہوں گے، پھر ان کے بعد تہ و حجامر جے ہوں گے، وہ پیشاب اور رفق حاجت جیسی کریں گے، تھوکیں گے نہ ناک صاف کریں گے، ان کی تنگیایں سونے کی ہوں گی اور ان کی اچھٹھیوں میں خود کی خوشبو ہوگی، ان کا پینہ ملک ہوگا، تمام لوگوں کے اطلاق ایک جیسے ہوں گے، ان کا قد ان کے باپ حضرت آدم کے قد کے مطابق ساٹھ گز ہوگا۔ ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: سب کا طلق ایک جیسا ہوگا اور ابو کریم کی روایت میں ہے: سب کی جسمانی بناوٹ ایک جیسی ہوگی اور ابن ابی شیبہ نے کہا کہ وہ اپنے باپ کی صورت پر ہوں گے۔

جنت اور جنتیوں کے احوال اور ان کے اس
میں صبح و شام تسبیح کرنے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہو گا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گا وہ اس میں قہقہیں گے نہ ناک صاف کریں گے اور نہ وہ جنت میں درخ حاجت کریں

٧- بَابُ فِي صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا
وَتَسْبِيحِهِمْ فِيهَا بِكُرَّةٍ وَعَشِيًّا

٧٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَنَافٍ بْنِ مُتِيٍّ قَالَ سَأَلْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكُنَّا أَجْلَسُ أَجَلَاتٍ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ رَسُولَ تِلْكَ الْجَنَّةِ مَسْرُورٌ عَلَيَّ

گئے ان کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی کے ہوں گے ان کی آنکھوں میں مور ہندی (خوشبودار لکڑی) ملے گی ہوگی ان کا پسینہ مشک کی طرح (خوشبودار) ہوگا ان میں سے ہر ایک کی رو ہواں ہوں گی ان کی پنڈلیوں کا مغز حسن کی وجہ سے گوشت کے اندر سے نظر آئے گا۔ ان میں کوئی اختلاف ہوگا نہ بغض سب کے دل ایک دل جیسے ہوں گے وہ صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کریں گے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ امر ایسے ہی سنا ہے جتنی لوگ جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اس میں تم کوئیں گے نہ پیٹناں کریں گے دفع حاجت کریں گے اور نہ ناک صاف کریں گے صحابہ نے کہا: پھر ان کا کھانا کہاں جائے گا آپ نے فرمایا: ایک ڈکار (آئے گی) اور پسینہ مشک کی طرح ہوگا ان کو تسبیح اور حمد کا اس طرح الہام ہوگا جس طرح سانس آتا جاتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی میں کھائیں اور پئیں گے وہ اس میں دفع حاجت کریں گے نہ ناک صاف کریں گے نہ پیٹناں کریں گے ان کا کھانا ڈکار (کی شکل میں تحلیل) ہوگا وہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا ان کو تسبیح اور حمد کا الہام کیا جائے گا جس طرح سانس آتا جاتا ہے عجاہ کی روایت میں ہے: ”وطلعاهم ذلك“۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل کو روایت کیا البتہ اس میں یہ ہے کہ ان کو تسبیح اور بحیر کا اس طرح الہام کیا جائے گا جس طرح سانس آتا جاتا ہے۔

مُزَوَّرٌ الْقَمَرِ كَلَّةَ الْبَرِّ لَا يَتَقَوَّنَ فِيهَا وَلَا يَمْتَصِفُونَ وَلَا يَتَقَوَّنُونَ فِيهَا ابْنُهُمْ وَأَمْسَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْيَقَاطِ وَمَجْدِرُهُمْ مِنَ الْأَلْوَةِ وَرَشَحُهُمْ الْعِمْسُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ رِيْنُهُمْ زَوْجَتَانِ كَمَرِي مَخَّ مَالِهِمَا مِنْ زُرَّاءِ اللَّعِيمِ مِنَ الْحَسَنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يَسْتَجَوِّنُ اللَّهُ بِكُرَّةٍ وَغَيْثًا. مسلم حمزہ الاشرف (۱۴۲۸۷)

۷۰۸۱۔ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ بِطَعْنَانِ) قَالَ كُنَّا نَحْمَلُهُمَا وَكُلَّاهُمَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا جَابِرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَلا يَشْرَبُونَ وَلا يَتَغَوَّنُونَ وَلا يَمْتَصِفُونَ وَلا يَتَقَوَّنُونَ يَمْتَصِفُونَ قَالُوا أَلَيْسَ بِالنَّكَاحِ قَالَ بَشَاءٌ وَرَشَحٌ كَرَشَحِ الْمَيْسِكِ يَلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يَلْهَمُونَ النَّفْسَ. ابوداؤد (۴۷۴۱)

۷۰۸۲۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ تَمَرُجِ الْمَيْسِكِ. ساجد جلد (۷۰۸۱)

۷۰۸۳۔ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الشَّاعِرِ بِهَذَا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَلا يَشْرَبُونَ وَلا يَتَغَوَّنُونَ وَلا يَمْتَصِفُونَ وَلا يَتَقَوَّنُونَ وَلَكِنْ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ بَشَاءٌ كَرَشَحِ الْمَيْسِكِ يَلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يَلْهَمُونَ النَّفْسَ قَالَ وَفِي حَدِيثٍ تَحْتَاجُ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ.

مسلم حمزہ الاشرف (۲۸۶۷)

۷۰۸۴۔ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَمْتَلِئُهُ غَيْرُ آتٍ قَالَ يَلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا

يُلَهِمُونَ النَّفْسَ. سلم جنة الاشراق (۲۸۶۷)

۸- بَابُ فِي دَوَائِمِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَنُودُوا أَنِ إِلَهُكُمُ الْجَنَّةُ أَوْ رُئِيتُمْوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾

۷۰۸۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ وَهَرِيرٌ بْنُ حَرْبٍ حَقَّقَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ حَقَّقَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ يَتَنَعَّمُ لَا تَيْمَسُ لَا تَلِي رِيَابَهُ وَلَا يَفْنَى شِبَابَهُ.

سلم جنة الاشراق (۱۴۶۵۵)

۷۰۸۶- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الْقُرَيْشِيُّ لَعَلَّ قُتَيْبَ بْنَ إِسْحَاقٍ أَنَّ الْأَعَزَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَتَنَوَّعُ مَنَاجِدُ إِيَّاكُمْ لَكُمْ أَنْ تَصُفُّوا فَلَا تَنْقَمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَحْمُوا فَلَا تَحْمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَشْفُوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَسْمُوا فَلَا تَبْهَتُوا أَبَدًا فَلِذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنِ إِلَهُكُمُ الْجَنَّةُ أَوْ رُئِيتُمْوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ.

الترمذی (۳۲۴۶)

۹- بَابُ فِي صِفَةِ خِيَامِ الْجَنَّةِ وَمَا

لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا مِنَ الْأَهْلِيَّةِ

۷۰۸۷- حَدَّثَنَا سَمُودُ بْنُ مَرْثُودٍ عَنْ أَبِي لَدَانَةَ (وَمَوْلَى الْحَارِثِ بْنِ عَسَاةٍ) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْعَجُولِيَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَدَانُ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْجَنَّةِ لَعْنَةُ مَنْ لَوْ لَوْنٌ وَاحِدٌ مَبْرُورٌ لَوْنُهَا يَسْتَوْنَ مِثْلًا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا أَهْلُونَ يَتَلَوَّفُونَ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ لَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

الترمذی (۳۲۴۳-۳۲۴۴) الترمذی (۲۵۲۸)

۷۰۸۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْجَسَّاسِيُّ حَقَّقَنَا أَبُو عَمْرٍو حَقَّقَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ الْعَجُولِيَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ

اہل جنت اور ان کی نعمتوں کے ہمیشہ رہنے کا بیان اور نیکو کاروں کو جنت کی جاگیر دائمی طور پر الاٹ کرنے کا اعلان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنت میں داخل ہوگا اس کو نعمتیں دی جائیں گے پھر اس کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی اس کے کپڑے پرانے ہوں گے شاس کی جوانی ختم ہوگی۔

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک منادی عدا کرے گا: (اے اہل جنت!) تمہارے لیے یہ مقرر ہو گیا ہے کہ تم تندرست رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تم زعمہ رہو گے اور کبھی نہیں مرد گے اور تم ہمیشہ جوان رہو گے اور کبھی بوڑھے نہیں ہو گے اور تم ہمیشہ نعت میں رہو گے اور تم پر کبھی کوئی تکلیف نہیں آئے گی اور اس کی تائید اللہ عزوجل کے اس قول میں ہے: ”اور ان کو یہ عدا کی گئی: نہ وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اموال کی وجہ میں وارث کہے گے ہو۔“

جنت کے خیموں اور ایمان والوں کی بہشتی

بیگمات کی صفات کا بیان

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے جنت میں ایک کھوکھلے موتیوں کا خیمہ ہوگا اس کا طول ساٹھ میل ہوگا مومن کے اہل بھی اس میں رہیں گے مومن اس کا چکر لگائے گا اور بعض بعض کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کھوکھلے موتیوں کا ایک

خبر ہوگا جس کا عرض ساتھ میل ہوگا اس کے ہر کونے میں اہل ہوں گے جو دوسروں کو نکس دیکھ نکس گئے مومن ان کا چکر کرے گا۔

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: موتیوں کا ایک خبر ہوگا جس کی بلندی میں طول ساتھ میل ہے اس کے ہر کونے میں مومن کی بیویاں ہوں گی جن کو دوسرے نکس دیکھ نکس گئے۔

دنیا میں جنتی دریاؤں کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سحمان، حمان، فرات اور نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔

فاختہ طبع، بھولے بھالے اور امن پسند لوگ جنتی ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کچھ ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پر عددوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا ان کا قد ساتھ گز تھا جب ان کو بنا چکا تو فرمایا: جاؤ اس جماعت کو سلام کرو وہ فرشتوں کی جماعت ہے جو پیٹھے ہوئے ہیں پھر سنو وہ تم کو سلام کا کیا جواب دیتے ہیں: جو وہ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي الْجَنَّةِ حَبَبَةٌ مِنْ لَوْلَاكُمْ مَجْرُوفَةٌ عَرَضَتْهَا يَتُونَ وَمِثْلُهَا مِنْ كَلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرُونَ إِلَّا تَعْرِينَ يَتَلَوْنَ عَلَيْكُمُ الْمُؤْمِنِينَ.

سahihہ (۷۰۸۷)

۷۰۸۹۔ وَحَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ أَنَّ حَقَّامَ بْنَ أَبِي عَمْرٍاءَ النَّجَافِيَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْجَنَّةُ قَرْيَةٌ طُولُهَا فِي الشَّتَاءِ يَتُونَ وَمِثْلُهَا فِي زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِينَ لَا يَرَاهُمْ إِلَّا هَرُونَ. سahihہ (۷۰۸۷)

۱۰۔ بَابُ مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ. ۷۰۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيَّةٍ وَغَدِيدُ بْنُ كَثِيرٍ وَهَلَالُ بْنُ مَسْبُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ وَحَقَّقْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَبِيْلَةَ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاوِسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَحْمَانٌ وَحِمَانٌ وَالْفَرَاتُ وَالنَّيْلُ كُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ. مسلم ج۲ الاثر (۱۲۳۶۹)

۱۱۔ بَابُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَلْيَدُهُمْ مِثْلُ أَلْيَدِ الطَّيْرِ. ۷۰۹۱۔ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (بَقِي ابْنُ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَلْيَدُهُمْ مِثْلُ أَلْيَدِ الطَّيْرِ. مسلم ج۲ الاثر (۱۴۹۵۷)

۷۰۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي نَتْبَةَ قَالَ هَلَاكَا حَقَّقْنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ تَكُنْ أَحَدِيَّتٍ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَلَقَ اللَّهُ قَرَّ وَجِلَ آدَمَ عَلَى مُتَوَرِّجِهِ طَوْلَاكَ يَسْكُرُنَ ذَرَائَا لَنَا خَلَقَهُ قَالَ لَعَبْتُ قَسِيمَ عَلَى كَوْلِيكَ

الْبَقَرِ وَهُمْ نَسْرَتَيْنِ الْمَسْلُوكِ يَحْلُومُونَ فَمَنْ مَعَكُمْ
بِمَجْمُوعَتِكَ وَأَتَتْهَا تَوَحُّشَتِكَ وَتَوَحُّشَتِكَ قَالَ فَلَمَّحَ
فَلَمَّحَ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ لَقَالُوا السَّلَامَ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
قَالَ لَمَّا أَقْبَرُوا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالُوا لِكُلِّ مَنْ يَدْخُلُ الْحَجَّةَ عَلَى
صَوْرَةِ أَهْمٍ وَصَوْرَةِ سَكُونٍ يَرَاهَا فَلَمْ يَزَلِ الْعَلَنُ يَنْقُصُ
بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ (۱۲۲۷-۱۲۲۸)

۱۲- بَابٌ فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ وَبَعْدُ
قَعْرِهَا وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعْلِيَّينَ

۷۰۹۳- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رِيَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ ذَيْفَانٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُولَىٰ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ
بُخْتٍ مَعَ كُلِّ ذِي مِمْسٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَحْرُقُونَهَا.

ترمذی (۲۵۷۲-۲۵۷۳ م)

۷۰۹۴- حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَوَّيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُؤَبَّرَةُ (نَعْلِي)
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَلِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَنْصَرِيِّ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَكُمْ خَلُودٌ فِي نَارٍ
أَوْ فِي سَعِيرٍ أَوْ فِي سَبْعِينَ جُزْءٍ ابْنُ عَزَبٍ عَنْ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللّٰهِ
إِنْ عَمَلْتُ لَسَخَّرَ اللَّهُ بَارِئُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَهَا لَيْسَتْ عَلَيْهَا
يَسْتَعِيذُ بِسَبْعِينَ جُزْءٍ أَكْثَرُهَا وَكُلُّ حَرِّهَا.

مسلم ترمذی (۱۳۹۰۷)

۷۰۹۵- حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ وَطَّاعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُتَبِّعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
ﷺ يَسْجُدُ خَلْفَ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْهُمْ وَقَالَ
حَرِّهَا. مسلم ترمذی (۱۴۷۸۸)

۷۰۹۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا خَلْفَةُ بْنُ خَالِدَةَ
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ سَبَّحَ وَجْهَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ
تَلَوْنِي مَا خَلَا لَانَ لَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَمَ لَنَا هَذَا سَبَّحُ
رَبِّكَ بِمَا فِي السَّمَاءِ سُبْحَانَ غَيْرِهَا فَهَوَّ يَهُودِي

جواب دیں گے وہی تھا اور تمہاری اولاد کا سلام ہوگا
حضرت آدمؑ کے اور انہوں نے کہا: السلام علیکم فرشتوں نے
کہا: السلام علیک ورحمۃ اللہ آپ نے فرمایا: فرشتوں نے ورحمۃ
اللہ کا لفظ زیادہ کیا آپ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو جنت میں
داخل ہوگا وہ حضرت آدمؑ کی صورت پر ہوگا اس کا قد ساٹھ گز
ہوگا ہر لوگوں کا قد پندرہ گز کم ہو تا رہا حتیٰ کہ یہ زمانہ آ گیا۔

پار جہنم کی سخت گرمی، جہنم کی گہرائی
اور جہنمیوں کی سزا کا بیان

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس روز (قیامت کے دن) جہنم
کی ستر ہزار لکھیں ہوں گی ہر لکھ کو ستر ہزار فرشتے پکڑ کر کھینچ
رہے ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: تمہاری سیاگ جس کو عذاب و آگ روشن کرتے ہیں
جہنم کی گرمی سے ستر درجے کم ہے صحابہ نے عرض کیا: یا رسول
اللہ! آگ بھی تو کافی تھی آپ نے فرمایا: اور اس سے ابھر
وجہ زیادہ ہے ہر وجہ میں عیاں کی آگ کے برابر گرمی کم
ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا یہ بھی حسب سابق سعادت ہے لیکن اس میں
”کھانا“ کی بجائے ”سکھن“ کا لفظ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے ایک گز گڑاہٹ کی
آواز دی آپ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے یہ کیسی آواز تھی؟ ہم
نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کو خوب علم ہے آپ نے فرمایا:
یہ ایک پھر ہے جس کو ستر سال پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا یہ اب

تک اس میں گمراہ تھا اور اب اس کی گمراہی میں پہنچا ہے۔

يُؤَيُّ الْقَارِ الْأَنَ حَتَّى الْكَلْبِ إِلَى قَرْهَا.

مسلم جزاء الاشراف (۱۳۴۵۰)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ جس وقت تم نے اس کی آوازنی وہ تہہ میں پہنچ گیا تھا۔

۷۰۹۷۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْنَا مَرْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَثَّانٍ عَنْ أَبِي حَلِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَهَذَا الْإِسْنَادُ وَقَالَ هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجَعَلَهَا. مسلم جزاء الاشراف (۱۳۴۵۰)

حضرت سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض چھپیوں کو آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور بعض کی کمر تک پکڑے گی اور بعض کی گردن تک پکڑے گی۔

۷۰۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثَّانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَثَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قُتَادَةُ سَمِعْتُ أَبَا نُضْرَةَ يَحْدِثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ سَمِعَ تَبِيَّ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَتِفَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى سَعْرَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ.

مسلم جزاء الاشراف (۴۶۳۴)

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض لوگوں کو دوزخ کی آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی بعض لوگوں کو کمر سے پکڑے گی اور بعض کو گلے تک۔

۷۰۹۹۔ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (يَعْنِي ابْنَ قَطَّانٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قُتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُضْرَةَ يَحْدِثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ جُنْدَبَ بْنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَتِفَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى سَعْرَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى عُنُقِهِ.

مسلم جزاء الاشراف (۴۶۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۱۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُتَعَدِّ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْرَتِهِ خَفَوْبُو. مسلم جزاء الاشراف (۴۶۳۴)

حکیر لوگ دوزخ میں اور کمزور لوگ جنت میں داخل ہوں گے

۱۳۔ بَابُ النَّارِ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخ اور جنت میں مباحثہ ہوا دوزخ نے کہا: مجھ میں جبار اور حکیر داخل ہوں گے جنت نے کہا: مجھ میں کمزور اور مسکین داخل ہوں گے اللہ عزوجل نے دوزخ سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ عذاب دوں گا (بعض لوگات فرمایا: میں جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے عذاب پہنچاؤں گا) جنت سے فرمایا: تم

۷۱۰۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّزَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اُتَتْ جِبْتِ النَّارِ وَالْجَنَّةُ لَقَالَتْ هَلِيمٌ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْحَكَّ كُتْرُونَ وَقَالَتْ هَلِيمٌ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَلِيمٍ أَنْتَ عَذَابِي أَعَذِبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي قَالَ أَصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهَلِيمٍ أَنْتَ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ

مسلم بخاری (۳۷۱)

۷۱۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَآلُ مُحَمَّدٍ
(وَقُلُوبُ بَنِي النَّوْفَلِ) قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ عَنِ الْأَعْمَشِ
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يُجَاءُ بِالسَّوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلًا كَيْفَ كُنْتُمْ أَمْلَحَ وَأَذْ أَبَوَ
مُحَمَّدٍ لَقَدْ كُنْتُمْ بَيْنَ الْحَيَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّقُوا بَنِي النَّوْفَلِ
فَقَالَ بِنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيُشْرَبُونَ وَ
يُشْكِرُونَ وَتَعْرِفُونَ نَعْمَ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ
النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيُشْرَبُونَ وَتَعْرِفُونَ وَتَقُولُونَ
نَعْمَ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ لِكَيْفَ كُنْتُمْ يَأْأَهْلُ
الْجَنَّةِ تَحْلُوكَ فَلَا مَوْتَ وَبِنَا أَهْلَ النَّارِ تَحْلُوكَ فَلَا مَوْتَ قَالَ
ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاللَّيْلُ هُمْ يَوْمَ الْحَشْرِ إِذْ قُضِيَ
الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غُلَبَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَآخَرُ يَتِيمٍ إِلَى
الْثَّلَاثَةِ (۷۳۰) (۷۳۰) (۷۳۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو سرچی
میں لے کر اہل جہنم میں لایا جائے گا (ابو کریم نے اضافہ کیا)
اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا (اس کے
بعد راویوں کا اتفاق ہے) پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! کیا تم
میں اس کو پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں
گے؟ ہاں! یہ موت ہے اور کہا جائے گا: اے اہل دوزخ! کیا تم
اس کو پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں گے:
ہاں! یہ موت ہے پھر اس کو دوزخ کرنے کا حکم ہوگا اور اس کو دوزخ
کر دیا جائے گا پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! اب دوام ہے
اور موت نہیں ہے اور اے اہل دوزخ! اب جھگڑی ہے اور موت
نہیں ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی اور
ان کو حسرت کے دن سے لڑائی جب اعمال کا فیصلہ کیا جائے
گا وہاں حالکہ وہ غافل ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے اور
آپ نے اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

۷۱۱۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَرِيرٌ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ
يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ كَمْ لَا تَعْرِفُونَ تَحْلُوكَ بَنِي النَّوْفَلِ هِيَ أَنَا
قَالَ لَسْتُ بِكَ قَوْلًا عَرَفْتُ جَلَّ وَكَمْ يَقُولُ كَمْ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ وَكَمْ يَدُكُورُ أَبَوَا وَآخَرُ يَتِيمٍ إِلَى الثَّلَاثَةِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی جنت میں لایا جائے گا اور دوزخی دوزخ
میں داخل کر دے جائیگا گے تو کہا جائے گا: اے اہل جنت!
اس کے بعد حسب سابق روایت ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ
اللہ عزوجل کا قول ہے اور یہ نہیں ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ
نے تلاوت کی اور نہ ہاتھ سے اشارہ کرنے کا ذکر ہے۔

ماہر حر (۷۱۱۰)

۷۱۱۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
الْمَعْلُوفِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ (وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُوَيْبَةَ) عَنْ
حَدَّثَنَا أَبُو سَالِحٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَ
يَدْخُلُ أَهْلُ النَّارِ النَّارَ كَمْ يَقُولُ مَوْتٌ مَوْتٌ لَقَوْلٍ يَا أَهْلَ
الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَبِنَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلُّ خَالِدٍ يَكُونُ

حضرت عہد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت میں داخل
کر دے گا اور دوزخیوں کو دوزخ میں داخل کر دے گا پھر ان
کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے اہل
جنت! اب موت نہیں ہے اور اے اہل دوزخ! اب موت نہیں
ہے جو شخص جہاں ہے وہاں ہی رہے گا۔

بخاری (۶۵۴۴)

۷۱۱۳- حَدَّثَنَا هُرُوزُ بْنُ سَعْدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ بِأَلْفِ مِائَةِ عَشْرٍ يَمُوتُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ كَمَا يَمُوتُ بَيْنَ مَنَاقِبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ رَأَى أَهْلُ النَّارِ لَا مَوْتَ لِمَنَاقِبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَبُزْأًا أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ. البخاری (۶۵۴۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے تو پھر موت کو لایا جائے گا اور اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا پھر برا کرنے والا یہ عذاب کرے گا: اے اہل جنت! اب موت نہیں ہے اور اہل دوزخ! اب موت نہیں ہے تب اہل جنت کو خوشی پر خوشی ہوگی اور اہل دوزخ کو غم پر غم ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر کی ڈاڑھ احد پھاڑ جیسی ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگی۔

۷۱۱۴- حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمْدَةُ بْنُ عَمْرِو التَّمِيمِيُّ عَنْ النُّعْمَنِ بْنِ حَصْبٍ عَنْ هُرُوزِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمُوتُ الْكَافِرُ أَوْ تَابَ الْكَافِرُ مِثْلَ أَحَدٍ وَغُلَّ جَلْدُهُ مِثْرَةً فَلَا يَنْتَفِئ. مسلم حذو الاثر (۱۳۴۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دوزخ میں کافر کے دو کندھوں کے درمیان حیر رنار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر فاصلہ ہوگا۔

۷۱۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو حَرَبٍ وَاحْمَدُ بْنُ حَمَرٍ الزَّيْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنَاقِبِ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مِثْرَةً لِمَا بَيْنَ الْمَرَاكِبِ الْمُسْرِجِ وَكَمْ يَلْمِزُ الْوَكِيلُ فِي النَّارِ. البخاری (۶۵۵۱)

حضرت حارث بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو ضعیف ہے اور اس کو ضعیف سمجھا جاتا ہو وہ اگر اللہ تعالیٰ کے احسان پر کوئی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچا کر دے گا پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل نار کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں آپ نے فرمایا: جو بد خو سرکش اور شکبر ہو۔

۷۱۱۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الصَّنَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزَنَةَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ ضَعِيفٍ مَسْكِينٍ لَوْ أَلَسَمَ عَلَى السُّلُوبِ بَرَّةً ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عَقَلٍ جَوَادٍ مُسْكِرٍ. البخاری (۴۹۱۸-۶۰۷۱-۶۶۵۷)

الترمذی (۲۶۰۵) ابن ماجہ (۴۱۱۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں ہے کہ میں تمہاری رہنمائی نہ کروں۔

۷۱۱۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْمَدٍ الْأَسَدِيُّ بِعَلِيٍّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ ضَعِيفٍ مَسْكِينٍ لَوْ أَلَسَمَ عَلَى السُّلُوبِ بَرَّةً ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عَقَلٍ جَوَادٍ مُسْكِرٍ. البخاری (۴۹۱۸-۶۰۷۱-۶۶۵۷)

۷۱۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبٍ حَدَّثَنَا وَحَيْثُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَةَ ابْنَتَ وَهَبِ الْخَزْرَازِيَّةِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُحْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ مَحَلٌّ ضَعِيفٌ يُضَعِّفُ لَوْ أَلَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بُدَّ لَهُ إِلَّا تُحْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَاطِلٍ ذَابِحٍ مُتَكَلِّفٍ. (ماہنامہ ۷۱۱۶)

حضرت حارث بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنتیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر ضعیف شخص جس کو ضعیف گمان بھی کیا جاتا ہو اگر وہ یہ قسم کھائے کہ اللہ تعالیٰ فلاں کام کرے گا تو اللہ تعالیٰ وہ کام کرے اس شخص کو قسم میں سچا کر دیتا ہے اور کیا میں تم کو جہنمیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر وہ شخص جو سرکش بدامیل اور تکبر ہو۔

۷۱۱۹- حَدَّثَنِي سُرَيْدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي خَلْفُ بْنُ مُسْرَةَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ رُبَّ امْرَأَةٍ تَفْرُقُ بِالْأَنْوَاعِ لَوْ أَلَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بُدَّ لَهُ. (مسلم بخلافہ ۱۴۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بسا اوقات تکبر سے ہوئے بالوں والا جس کو دور سے ٹھکرا دیا جائے اگر وہ اللہ کے احکام پر قسم کھائے تو اللہ اس کو قسم میں سچا کر دے گا۔

۷۱۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبٍ عَنْ وَهَابِ بْنِ خُزُوفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمَّا كُنَّا فِي الْبَيْتِ خَلْفَتَا فَقَالَ أَبُو النَّبْتِ أَشْفَعَا النَّبْتَ بِهَا وَجَعَلَ عَيْنُكَ هَذِهِ مَنِيْعٌ فِي رَهْطِهِ يَنْتَلِ ابْنُ زَيْنَةَ لَمْ يَكُنْ الْيَتَامَى لَمْ يَكُنْ لِيَهْمَنَّ كَمْ قَالَ الْآمُ يَجْلِدُ أَحَدَكُمْ لَمَّا تَرَاهُمُ يَرْوَاهُ لَيْسَ بِكُلِّ جِلْدٍ الْآمُ وَلَيْسَ بِرَأْفَةٍ لَيْسَ كَرِيمٌ جِلْدُ الْعَبْدِ وَلَعَلَّه يَفْتَضِلُ جَمْعًا مِنْ أَمِيرٍ تَزِيهِ كَمْ وَعَقْلُهُمْ لَيْسَ ضَرِيحِيكُمْ يَنْتَلِ الْعُزْرَةَ لَقَالَ الْآمُ يَضْحَكُ أَحَدَكُمْ يَمَّا يَقْتُلُ.

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غلبہ دیا آپ نے (حضرت صالح کی) اونٹنی اور اس کی کونگیں کاٹنے والے کا ذکر کیا اور یہ آیت پڑھی: ”سب سے بد بخت شخص اٹھا“ پھر اس کی تفسیر میں فرمایا: جو شخص اس قبیلہ میں غالب سرکش اور مشد تھا وہ اٹھا جیسے ابوہریرہ ہے پھر آپ نے عورتوں کا ذکر کیا اور ان کو فصاحت فرمائی پھر فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی عورت کو لوٹری کی طرح کیوں مارتا ہے؟ (ابو کریم کی روایت میں ہے:) جیسے غلام کو کڑے مارتے ہیں پھر دن کے آخر میں وہ اس سے مل جل کر رو جیت کرتا ہے پھر ان لوگوں کو فصاحت کی جو آواز سے رنج خادج ہونے پر ہنستے ہیں اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس بات پر کیوں ہنستا ہے جس کو وہ خود کرتا ہے۔

(بخاری ۲۳۷۷-۲۳۷۸-۲۳۷۹-۲۳۸۰-۲۳۸۱-۲۳۸۲) (ترمذی ۳۳۴۳)

ابن ماجہ (۱۹۸۳)

۷۱۲۱- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيٍّ عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ عُمَرَو بْنَ لُحَيْثٍ بِنَ لَمْعَةٍ بِنَ عِنْدَكَ أَخَانِي كَتَبَ لَوْلَا أَنَّهُ يَهْجُرُ كَصَبِي فِي النَّارِ. (مسلم بخلافہ ۱۲۶۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ابو کعب کے بھائی عمرو بن لُحی بن قسہ بن خنیس کو دیکھا وہ دوزخ میں اپنی انتہیاں گھسیٹا پھر رہا تھا۔

۷۱۲۲- حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ النَّازِلِ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ حَسَمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَالِيَةَ عَنْ أَبِي جَهْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ بخیرہ وہ جانور ہے جس کا دودھ دہنے کو بچوں کی جگہ سے روک لیا جاتا ہے سو کوئی شخص اس کا دودھ نہیں دہتا اور ساتھ وہ جانور ہے جس کو وہ اپنے بچوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور اس پر کوئی چیز نہیں لادتی

الْبُسْمُورَةُ الَّتِي يَمْنَعُ قَرْنُهَا الْفُكْرَ اِهْتِمَتْ فَلَا يَمْلِكُهَا أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ رَأَى السَّكَنَةَ أَوَّلَى كَدْرًا مَسْجُوتًا لَا يَلْقَاهُمْ فَلَا يَحْتَمِلُ عَاقِبَتَهَا كُنِيَ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَنَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُكُمْ تَمْسُرُونَ عَالِمَ الْفُكْرِ اِهْتِمَتْ يَحْمِلُ قَمِيصًا فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَبَّ السُّيُوفَ.

الطحاوی (۴۶۳۳)

۷۱۲۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَقَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَزْهَمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سَبَاكُ كَذَّابِ الْبَقْرِ يَحْمِلُ مَوْتَهُمَا الشَّاسَ وَيَسَاءُ كَتَابِ رَجَ عَيْنَ بَكِ مَسِيئَاتِ مَالِكِ رُوْسُهُنَّ كَمَا نَسِجَتِ الْبُحْبُوحَةُ لَا يَمْلِكُ الْجَنَّةُ وَلَا يَحْمِلُنَّ رِيحَهَا وَلَنْ يَنْجِيَهَا لَوْ جَعَدَ مِنْ مَسِيرَةٍ كَذَّابًا وَكَلَّمَا. (ماہر جلد ۷ ص ۵۵۴)

ہاتھی تھی زمین المسب نے کہا: ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن عامر غزائی کو دیکھا وہ دوزخ میں اپنی استخوانیں گھسیٹتا پھر رہا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے جالودوں کو جڑوں کے نام پر پھوڑا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں کے دگر وہ ایسے ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا ایک وہ گروہ ہے جس کے پاس گایوں کی دوسوں کی طرح کوڑے ہوں گے وہ ان کوڑوں سے لوگوں کو ماریں گے دوسرا گروہ ان عورتوں کا ہے جو لباس پہننے کے باوجود نکلی ہوں گی دوسروں کو مائل کریں گی اور خود مائل ہوں گی ان کے سر خنقی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے وہ جنت میں داخل ہوں گی نہ جنت کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے طویل زمانہ پایا تو تم غریب ایک قوم کو دیکھو گے جن کے ہاتھوں میں بیلوں کی دوسوں کی طرح (کوڑے) ہوں گے ان کی حج اللہ کے غضب میں ہوگی اور ان کی شام اللہ کی ناراضگی میں ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم نے طویل زمانہ پایا تو تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے جن کی حج اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام اللہ تعالیٰ کی لعنت میں ہوگی ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دوسوں کی طرح (کوڑے) ہوں گے۔

۷۱۲۴- حَدَّثَنَا ابْنُ لُحَيْجٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ (يَحْيَى ابْنُ حَبِيبٍ) حَدَّثَنَا الْفَلَّاحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ ذُكِّبْتُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مَلَكَةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي آهْلِهِمْ وَلِلَّهِ أَفْئَابُ الْبَقْرِ يَحْمِلُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَبَرُّوْهُنَّ فِي سَعِيدِ اللَّهِ. (مسلم جلد ۸ ص ۱۳۵۸)

۷۱۲۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ حَدَّثَنَا الْفَلَّاحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مَلَكَةٌ أَوْ فَكَّتْ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَحْمِلُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَبَرُّوْهُنَّ فِي آهْلِهِمْ وَلِلَّهِ أَفْئَابُ الْبَقْرِ. (مسلم جلد ۸ ص ۱۳۵۸)

دنیا کی فنا اور قیامت کے دن
حشر کا بیان

۱۴- بَابُ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ
الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بَدَّ عُرُوهُمُ فِي حَيْوَتِهِمْ يَخْطُبُونَ.

بخاری (۶۵۲۴-۶۵۲۵) السنن (۲۰۸۰)

۷۱۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا هُبَيْرُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ كُثَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَنُحَيْدُ بْنُ بِشَارٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ السَّمِيعِيِّ وَابْنِ الشَّعْمَانِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَلِيلٌ يَمْزُجُ عِلَّةً فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَحْشَرُونَ إِلَى اللَّهِ حَذًّا عَرَاةً عُرَاةً لَا تَحْمَا بَدَنًا أَوَّلَ خَلْقٍ لِيَعْلَمَهُ وَهَذَا عَلَيْكَ إِنْ كُنَّا فَاعِلِينَ أَلَا وَدُنْ أَوَّلَ الْخَلْقِ يَكُنَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِبْرَاهِيمُ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) أَلَا وَإِنَّهُ سَبَّحَاءُ بِرَجَالِهِمْ أَمْثَلُ فَيُؤْتِيهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي لَقَالَ إِنَّكَ لَا تَذَرُنِي مَا أَخَذُوا بِعَذَابِكَ لَمَّا قُلْتُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا كُنْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَلَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَلَهُمْ عَذَابُكَ وَإِنْ تَغْفِرَ لَهُمْ فَيُنْكَرُ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قَالَ لَقَالَ لِي إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَلِبِينَ عَلَيَّ أَهْلَابِهِمْ مُنْذُ قَارَنَهُمْ وَلَمْ يَحْيَيْتُ وَكُنْتُ وَمَعَاذِ لِقَالِ إِنَّكَ لَا تَذَرُنِي مَا أَخَذُوا بِعَذَابِكَ.

بخاری (۳۴۴۷-۳۴۴۸-۴۶۲۶-۴۶۲۷-۴۶۲۸)

ترمذی (۲۴۲۳-۳۱۶۷) السنن (۲۰۸۱-۲۰۸۶)

۷۱۳۱- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا يَهُْيَا قَالَ جَعِمْنَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدُوٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرِيقٍ رَافِعِينَ رَافِعِينَ وَابْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةَ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةَ عَلَى بَعِيرٍ وَخَمْسَةَ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشَرُ بِلَيْسَتِهِمُ النَّارُ يَبْتَغِيهِمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نصیحت کا خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا: اسے لوگو! تم اللہ کے پاس نکلے ہوئے نکلے بدن اور بغیر نکلنے کے جمع کیے جاؤ گے۔ جس طرح ہم نے تم کو ابتداء پیدا کیا تھا اسی طرح تم کو دوبارہ پیدا کریں گے یہ ہمارا وعدہ ہے ہم اس کو ضرور کرنے والے ہیں۔ سنو! مخلوق میں سے سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔ سنو! یہ ملک میری امت میں سے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا ان کی بائیں جانب کو پکڑ لیا جائے گا میں کہوں گا: اے میرے رب! (یہ) میرے اصحاب ہیں کہا جائے گا: آپ (ازخود) نہیں جانتے انہوں نے آپ کے دین میں کیا بدعتیں نکالی تھیں میں عبد صالح (حضرت عیسیٰ) کی طرح کہوں گا: جب تک میں ان کے درمیان تھا میں ان پر گواہ تھا اور جب تو نے مجھے وقت دے دی تو پھر تو ان کا نگہبان ہے اور تو ہر چیز کا گواہ ہے اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ میرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو مغفرت فرمائے تو تو غالب اور حکیم ہے آپ نے فرمایا: پھر مجھ سے کہا جائے گا: جب سے آپ ان سے جدا ہوئے یہ اپنی ازیں کے مل دین سے بھرے رہے اور کجی کی اور معاذ کی روایت میں ہے: آپ سے کہا جائے گا: آپ (ازخود) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا نئی بدعتیں نکالی تھیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو تین جماعتوں کی شکل میں جمع کیا جائے گا خوش ہونے والے ڈرنے والے دو ایک اونٹ پر ہوں گے تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ جمع کرے گی جہاں وہ رات کو ٹھہریں گے آگ بھی وہیں ٹھہرے گی جہاں وہ دن کو قیلولہ کریں گے آگ بھی وہیں ہو

کی جہاں وہ صبح کو رہیں گے آگ بھی وہیں رہے گی اور جہاں دو شام کو ہوں گے آگ بھی وہیں ہوگی۔

قیامت کے ہولناک احوال اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس دن تمام انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان میں سے ایک شخص اپنے نصف کانوں تک اپنے پینے میں ڈوبا ہوا کانٹن ٹی کی روایت میں "یوم الناس" ہے یوم کا لفظ نہیں ہے۔

امام مسلم نے چھ سعدیوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حسب سابق روایت بیان کی البتہ موسیٰ بن عقبہ اور صالح کی روایت میں ہے: ایک شخص آدمی کے کانوں تک اپنے پیچے میں ڈوب جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن انسان کا پینے ستر گز تک پھیلا ہوا ہوگا اور وہ انسان کے منہ اور کانوں تک پہنچ جائے گا راوی کو شک ہے کہ آپ نے کون سا لفظ فرمایا تھا۔

قَالُوا وَتَصْبِحُ مَعَهُمْ حَتَّىٰ تَصْبُوُوا وَتَمُوتُ مَعَهُمْ حَتَّىٰ تَمُوتُوا ۖ الْيَوْمَ الْيَوْمَ (۶۵۲۲) ل (۲۰۸۴)

۱۵- بَابُ فِي صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

أَعَانَا اللَّهُ عَلَىٰ أَهْوَالِهَا

۷۱۳۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَنَحْنُ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ (يَعْقُوبُ بْنُ سَعْدٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَخْبَرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي حَسْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَىٰ رَجُلِهِ إِلَىٰ أَنْفَالِ الْكُفَرِ وَيُؤَادِيهِ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ يَقُومُ النَّاسُ قَمِيَّةً يَوْمَ يَوْمَ ۖ مُسْلِمٌ لِّمَوْلَاهُ (۸۱۸۳)

۷۱۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِشْوَنِ الْمَسْنُونِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عَمِيْنٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِي مُؤَدَّةُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ مُسْرَةَ كَلَّابُ عَنْ مَرْثِي بْنِ عَقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَالِيَةَ الْأَخْمَرُ وَبِهِ عَنْ ابْنِ يُوْنُسَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا تَغْلِبُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي تَغْلِبٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَسَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمْدٍ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ كُلِّ مَرْثِي عَنْ تَلْحِجٍ عَنْ ابْنِ حَسْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَلْحِجٍ عُمَرَانُ فِي حَدِيثِ مُوسَىٰ بْنِ عَقْبَةَ وَصَالِحِ حَتَّىٰ يَدْبُغَ أَحَدُكُمْ فِي رَجُلِهِ إِلَىٰ أَنْفَالِ الْكُفَرِ ۖ

الباری (۶۵۳۱-۶۹۳۸) الترمذی (۲۴۲۲-۳۲۳۶)

۲۴۲۲-۳۲۳۵) ابن ماجہ (۴۲۷۸)

۷۱۳۴- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِهِ) ابْنُ مَحْمُودٍ عَنْ قَدْرِ عَنْ أَبِي الْفَيْث عَنْ ابْنِ مُرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْقَرْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَنْفُخُ إِلَى الْأَرْضِ مَسْجُودًا مَّا عَادَ إِلَهُ لِيُخَلِّجَ إِلَى اللَّهِ وَالنَّاسِ أَوْلَىٰ أَلَيْهِمْ يَحْكُمُ لَوْ أَنَّهُمَا قَالَ الْبَارِ (۶۵۳۲)

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دم سورج غلو کی اس قدر قریب ہوگا کہ ایک میل کی مقدار پر جاے گی، سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ یہ خدا اچھے یہ معلوم نہیں کہ میل سے آپ کی کیا مراد تھی؟ مسافت کا میل یا وہ (سلاخی) جس کے ساتھ آنکھ میں سرمہ لگایا جاتا ہے (سلاخی کو بھی عربی میں میل کہتے ہیں) لوگ اپنے اعمال کے حساب سے پسینہ میں ہوں گے، بعض لوگوں کا پسینہ ٹخنوں تک ہوگا، بعض کا ٹخنوں تک، بعض کا کریک اور کمر کے منہ میں پسینہ کی لگام ہوگی رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

جن صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی معرفت ہوتی ہے

حضرت میاض بن حماد عیاضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: بسنوا میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان چیزوں کی تعلیم دوں جو تم کو معلوم نہیں اور اللہ تعالیٰ نے آج مجھے ان چیزوں کا علم دیا ہے (اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) میں نے اپنے بندے کو جو کچھ مال دیا ہے وہ حلال ہے، میں نے اپنے تمام بندوں کو اس مال میں پیدا کیا کہ وہ باطل سے دور رہنے والے تھے بے شک ان کے پاس شیطان آئے اور ان کو دین سے بھیر دیا اور جو چیزیں میں نے ان پر حلال کی تھیں وہ انہوں نے ان پر حرام کر دیں اور ان کو میرے ساتھ شرک کرنے کا حکم دیا جب کہ میں نے اس شرک پر کوئی دلیل نازل نہیں کی اور بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کو دیکھا اور اہل کتاب کے چند باقی ماندہ لوگوں کے ساتھ حرام حرب اور عجم کے لوگوں سے ناراض ہوا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تم کو آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور تمہارے سب سے (دوسروں کی) آزمائش کے لیے میں نے تم پر ایسا کتاب نازل کی جس کو پانی نہیں دھو

۷۱۳۵- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا الْيَقْدَادُ بْنُ الْأَسَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُنْتُ النَّفْسُ يَوْمَ الْفِتْنَةِ مِنَ الْعَالِي حَتَّى تَكُونُ مِنْهُمْ كَيْفَ تَدَارِي عَمَلِي قَالَ سَلِمَةُ بْنُ عَامِرٍ قَوْلُ اللَّهِ مَا أَتَى مَا يَنْفَعُنِي بِالْجَمَلِ أَسْفَلَةُ الْأَرْضِ أَمْ الْجَمَلِ اللَّهُمَّ كُنْ عَلَيَّ بِوَالْعَيْنِ قَالَ لَمْ تَكُنْ النَّاسُ عَلَيَّ قَلْبِي أَغْمَلِيهِمْ لِي الْعَرَبِي لَيْسَتْ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ تَكُنْ إِلَيَّ كَتَبِي وَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ تَكُنْ إِلَيَّ وَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ تَكُنْ إِلَيَّ حَقَّقِي وَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ تَكُنْ إِلَيَّ الْعَرَبِي الْجَمَلُ قَالَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرِجْلِهِ الْيَمِينِ

الترمذی (۲۴۲۱)

۱۶- بَابُ الصِّفَاتِ الَّتِي يَعْرِفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَأَهْلَ النَّارِ

۷۱۳۶- حَدَّثَنَا أَبُو حَسَنِ الْمُسْتَمْعِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ بْنُ عَقْمَانَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَقْمَانَ وَ ابْنِ الْمُسْتَمْعِي) قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَشَّاحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَعَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حَسَنٍ الْمَدَائِنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لَمَّا تَخَطَّوْهُمُ الْآيَاتُ دَبَّتْ أَمْرِي أَنْ أَعْلِيَكُمْ مَا تَجَاهَلْتُمْ مِنْهَا فَتَسْمَعُونَ بَيِّنَاتٍ هَذَا كُلُّ مَا لَمْ تَعْلَمُوهُ عِنْدًا حَلَالًا وَ هَذَا غِلَظْتُ مِنْهُ دَائِي حَقَّقَاةً كَلَّهْمُ وَ إِلَهُمُ أَتَتْهُمْ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَ حَرَمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحَلَّتْ لَهُمْ وَ أَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أَفُزْ بِهِ سُلْطَانًا وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَتَعْلَمُهُمْ حَرَمَتْهُمْ وَ عَجَبَتْهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ قَالَ إِنَّمَا بَقَايَا بَقَايَا بَقَايَا وَ أَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَفْرُسُهُ الْمَاءُ تَقْرَأُهُ نَفْسًا وَ يَفْهَمُهَا وَ إِنْ اللَّهُ أَمَرَنِي أَنْ أُخْرِقَ قَرْنًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذَا بَقَايَا رَأَيْتُ لَيْسَ خَيْرٌ خَيْرٌ لَمَّا لَمْ يَسْتَحْزِرْ جَهَنَّمَ كَمَا اسْتَحْزَرَ جَوْكَ وَ أَغْرَضَهُمْ تَفَرُّكَ وَ أَتَوْهُ فَسَتَوُوهُ عَلَيْكَ

وَابْتِغَتْ جَنَّتًا تَبْعُ غَسَّاءَ بِلَالٍ وَفَالِیَ عَنْ أَطَاعَتِكَ
مَنْ حَقَّكَ قَالُ وَأَقْلُ الْحِجَّةِ قَلَاةً كَرَّ سَلْكَانِ مَطْبَعُ
مَنْصُورٍ مَوْفَقٍ وَرَجُلٌ رَجَمَ رَفَقَ الْقَلْبِ لِكَلٍ بِنِیْ لَنْبِ
وَمُسْلِمٍ وَحَدَّثَكَ مَعَهُ قَرَّ هَالِ قَالُ وَأَقْلُ الْكَلِ
غَسَّاءَ الْحِجَّةِ الْمَلِیْ لَا تَزَلْهُ الْبِلَالِ هُمْ بِكُم تَبْعًا لَا
يَبْتَغُونَ أَهْلًا لَا مَالًا وَالْعَلَّانِ الْهَدَى لَا يَطْلُیْ لَكَا حَمَّ وَانْ
قَالُ لَا عَسَاةَ وَرَجُلٌ لَا يُضِیْعُ وَلَا يُنْجِسُ وَلَا وَهَرُ
مُخَصَّصًا حَكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَا لِكَ وَكَتَمَ الْبَهْلُ لَوْ
الْكَلِیْبِ وَالْبِیْضِیَّةِ الْفَقَاحِ وَلَمْ يَكُنْ أَوْ هَشَانِ لَنْ
حَدَّثَكَ وَتَلَقَّیْ فَسُكِّنَ عَلَیكَ. مسلم جزء الاشراف (۱۱۰۱۴)

سکتا تم اس کو غیر اور بیداری میں پڑھو گے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش کے جلانے کا حکم دیا میں نے کہا: اسے میرے رب اور جو میرا سر پھاڑ دیں گے اور اس کو کھوسے کھوسے کر کے چھوڑ دیں گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو اس طرح کھال دو جس طرح انہوں نے تم کو نکالا ہے تم ان سے جہاد کرو ہم تمہاری مدد کریں گے تم طرح کرو ہم تم پر طرح کریں گے تم ایک نظر بھجور ہم اس سے پانچ کنا نظر بھجوں کے اپنے اطاعت گزاروں کو لے کر اپنے نافرمانوں کے ساتھ جنگ کرو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تمیں قسم کے لوگ جنتی ہیں: سلطان عادل جو نیکی کی تلقین دیا گیا ہو اور حدیث کرنے والا ہو جو شخص رحم دل ہو اور اپنے تمام قرابت داروں اور عام مسلمانوں کے لیے رشتہ انقلاب ہو اور جو شخص پاک دامن ہو اور حلال دار ہونے کے باوجود سوال کرنے سے گریز کرتا ہو اور پانچ قسم کے لوگ دوزخی ہیں: وہ ضعیف لوگ جن کے پاس محل نہ ہو جو تمہارے ماتحت ہوں اور اپنے اہل اور مال کے لیے کوئی سعی نہ کریں وہ خائن جس کی طبع پر شہید نہ ہو جو معمولی سی چیز میں بھی خیانت کرے وہ دھوکہ باز جو ہر صبح اور ہر شام کو تمہارے ساتھ تمہارے اہل اور تمہارے مال کے ساتھ دھوکہ کرنے اور اللہ تعالیٰ نے کئی بار جھوٹ بدھ اور قس کلام کرنے والے کا بھی ذکر کیا ہے ایڑھان نے اپنی روایت میں یہ ذکر نہیں کیا: تم طرح کرو تم پر طرح کیا جائے گا۔

لہذا نے اس سند کے ساتھ روایت کیا اس کی روایت میں یہ ذکر نہیں ہے میں نے اپنے ہندے کو جو مال بھی عطا کیا وہ حلال ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۷۱۳۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَزْزِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي حَبِشٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَدَادَةَ عَنْ ابْنِ سَلَامَةَ وَكَانَ يَكُونُ
عَنْ عَزْزِيٍّ كُلُّ مَالٍ تَعَلَّقَتْهُ بَيْنَنَا حَلَالٌ.

مسلم جزء الاشراف (۱۱۰۱۴)

۷۱۳۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَشْرِ الْقَلْبِيِّ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ وَشَّاحٍ صَاحِبِ التَّمَوَلِيِّ حَدَّثَنَا
قَدَادَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ قَدَادَةَ عَنْ ابْنِ سَلَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ خَطَبَ ذَاتَ بَرْقٍ وَسَأَلَ الْحَبَشِيَّةَ وَقَالَ لِيْ أَصْحَابِي
قَالَ يَحْيَى قَالُ كَعْبَةُ عَنْ قَدَادَةَ قَالُ سَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ

هَذَا الْحَدِيثُ. سلم بن عبد الشرف (۱۱۰۱۴)

۷۱۳۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو حَسَنُ بْنُ حَرِثٍ حَدَّثَنَا الْقُضَلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مَطَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ جَمَادٍ أَيْسَى بْنُ مَجْلُومٍ قَالَ قَامَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَذَاتِ يَوْمٍ عَظِيمٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَسْرَبَ وَ سَأَقِ الْحَدِيثُ بِمَنْزِلِ حَدِيثٍ وَشَاعَ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَهُ وَبِإِنَّ اللَّهَ أَرْحَمُ إِلَهٍ أَنْ تَوَاصَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَقَالَ لِي حَدِيثُهُ وَهُمْ لَكُمْ تَبَعًا لَا يَكُونُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا لَقُلْتُ لَسْتُ لَكُنُّونَ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَلَزَمْتَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْضَى عَلَى الْحَيِّ مَالَهُ إِلَّا وَلَيْسَتْ لَهُمْ تَطَوُّعًا. سلم بن عبد الشرف (۱۱۰۱۴)

۱۷- بَابُ عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ أَوْ النَّارِ عَلَيْهِ وَبَابُ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعْوِذُ مِنْهُ

۷۱۴۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُيِّرَ مِنْ عِلْمِهِ مَقْعَدُهُ بِالْفَنَاءِ وَالْعَيْشِ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يَقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْتَكَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاري (۱۳۷۹) مسلم (۲۰۷۱)

۷۱۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُيِّرَ مِنْ عِلْمِهِ مَقْعَدُهُ بِالْفَنَاءِ وَالْعَيْشِ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ كَمْ يَقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ الْيَوْمَ تَبْتَكَ الْيَوْمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سلم بن عبد الشرف (۶۹۵۲)

۷۱۴۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ

حضرت عیاض بن جماد نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم میں تشریف فرما کر خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے علم دیا ہے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے کہ وہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ وحی کی ہے: تو اضع کرو حتیٰ کہ کوئی شخص دوسرے پر غرور نہ کرے اور کوئی شخص دوسرے پر زیادتی نہ کرے اسی حدیث میں ہے وہ لوگ تم میں تابع ہوں گے اللہ اور میں کو نہیں طلب کریں گے میں نے کہا اے ابوسعید اللہ کیا ایسے لوگ ہوں گے انہوں نے کہا ہاں! یہ خدا میں نے زمانہ جاہلیت میں ان کو دیکھا ہے ایک شخص ایک قبیلہ کی بکریاں چراتا تھا اسے کوئی نہ ملتا تو وہ ان کی باغی سے دلی کرتا۔

میت پر جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنے

عذاب قبر کے اثبات اور اس سے

پناہ مانگنے کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنتی ہو تو جنتیوں کا اور دوزخی ہو تو دوزخ کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور (اس سے) کہا جاتا ہے یہ تمہارا اس وقت ٹھکانا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تم کو قیامت کے دن اس ٹھکانے کی طرف اٹھائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے تو اس پر صبح اور شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ ال جنت میں سے ہو تو جنت اور اگر ال دوزخ میں سے ہو تو اس پر دوزخ پیش کی جاتی ہے پھر کہا جاتا ہے یہ تمہارا ٹھکانا ہے حتیٰ کہ قیامت کے دن تم کو اس کی طرف اٹھایا جائے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے نہیں سنا لیکن مجھ سے

وَاتَّخَذُوا سَيِّدًا لِّمُتَّبِعِيهِمْ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
السَّعْدِيُّ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ أَشْهَدْ مِنْ
النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَيْسَ قَالِ بَيْنَهُمَا الشَّيْءُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حَقِّهِ لَيْسَ الشَّيْءُ عَلَى بَعْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ
إِلَّا حَادَثَ بِهِ فَكَذَابَتْ قُلُوبُهُ وَإِذَا الْمَرْءُ رِيئَةً أَوْ غَسَسَةً أَوْ
أَنْ تَعْلَقَ قَبْلَ أَنْ تَكُنْ كَمَا يَكُونُ الْجَبْرِئِيُّ فَقَالَ مَنْ يَمُرُّ
أَصْحَابَ هَلْوَ الْأَخْبَرُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَتَعْنِي مَاتَ هَلْوَ
قَالَ مَا تَعْنُوا فِي الْأَشْرَاطِ فَقَالَ إِنَّ هَلْوَ الْأَمَّةُ تَعْلَقُ فِي
قُبُورِهَا فَلَوْ لَا أَنَّى تَذَكَّرْتُمْ كَذَبْتُمْ اللَّهُ أَنْ تُسَبِّحْتُمْ مِنْ
هَذَا بِلِقَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْتَعِثُّ مِنْكُمْ أَتَمَلَّ عَلَيْنَا بِهِ جِهَةً فَقَالَ
تَعَرَّكُوا بِاللَّهِ مِنْ هَذَا بِلِقَابِ الْقَبْرِ فَكَلَّمُوا الْقَبْرَ بِاللَّهِ مِنْ هَذَا
السَّابِقِ فَقَالَ تَعَرَّكُوا بِاللَّهِ مِنْ هَذَا بِلِقَابِ الْقَبْرِ فَكَلَّمُوا الْقَبْرَ بِاللَّهِ
مِنْ هَذَا بِلِقَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَرَّكُوا بِاللَّهِ مِنْ الْيَمِينِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ فَكَلَّمُوا الْقَبْرَ بِاللَّهِ مِنْ الْيَمِينِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
قَالَ تَعَرَّكُوا بِاللَّهِ مِنْ الْيَسَارِ فَكَلَّمُوا الْقَبْرَ بِاللَّهِ مِنْ الْيَسَارِ فَكَلَّمُوا الْقَبْرَ
بِاللَّهِ مِنْ يَمِينِ الدَّجَالِ. سلمة بن حرب (٣٧١٦)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ جو
نجاہ کے ایک باغ میں اپنی ٹھہر پر سوار ہو کر جا رہے تھے اور ہم
بھی آپ کے ساتھ تھے اچانک وہ ٹھہر بدیٰ قریب تھا کہ وہ ٹھہر
آپ کو گرا دیتی وہاں پر چھ پانچ یا چار قبریں تھیں (راوی نے
بیان کیا کہ جریری نے اسی طرح کہا ہے) آپ نے فرمایا: ان
قبر والوں کو کون جانتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: میں جانتا ہوں
آپ نے فرمایا: یہ لوگ کب مرے تھے؟ اس نے کہا: یہ لوگ
زمانہ شرک میں مرے تھے؟ آپ نے فرمایا: اس امت کی ان
قبروں میں آزمائش کی جاتی ہے اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم
لوگ اپنے مردے دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ
دعا کرتا کہ وہ تم کو وہ عذاب سنائے جو میں سن رہا ہوں پھر آپ
نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: دوزخ کے عذاب سے اللہ
تعالیٰ کی پناہ طلب کرو صحابہ نے کہا: ہم دوزخ کے عذاب سے
اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: قبر کے
عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو صحابہ نے کہا: ہم قبر کے
عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں؟ آپ نے
فرمایا: ظاہری اور باطنی ہر قسم کے قتلوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ
طلب کرو صحابہ نے کہا: ہم ظاہری اور باطنی ہر قسم کے قتلوں
سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دجال کے قتل
سے اللہ کی پناہ طلب کرو صحابہ نے کہا: ہم دجال کے قتل سے
اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تم کو عذاب قبر نہ دے۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر گئے آپ نے ایک آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہود کو قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

٧١٤٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَنبَيْتِ عَمَلَةَ قَالَ لَوْ لَا أَنِّي لَا تَدْرِي لَكُنْتُ كَذَّابًا اللَّهُ أَكْبَرُ يُسْمِعُكُمْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. سلم بن الأثران (١٢٨٣)

[illegible]

الْقَطْلَانِ (وَاللَّفْظُ لِزَوْجَيْنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عَوْنٌ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزَّوْجَيْنِ أَنَّهُمَا قَالَا قَالَا قَالَ عَصْرَجٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ مَا خَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تَعَذَّبَ فِي قُبُورِهَا.

بخاری (۱۳۷۵) اسرائیلی (۲۰۵۸)

۷۱۴۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لَيْسَ اللَّهُ ﷻ إِنَّ الْقَبْرَ إِذَا وَضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قُرْعَ بَعَالِهِمْ قَالَ يَتَنَبَّؤُا مَلَكًا فَيَقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ قَالَا السُّمُورُ فَيَقُولُ أَفَهَذَا اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيَقُولُ لَهُ أَنْظِرْنِي مَقْعُودٌ مِنَ النَّارِ قَدْ أَهْلَكَكَ اللَّهُ بِهَذَا مَقْعُودٌ مِنَ النَّارِ قَالَ لَيْسَ اللَّهُ ﷻ كَرِهْتُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةُ وَكَذَبَرْنَا أَنَّهُ يَنْسَخُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ زَوْجًا وَبَعْلًا عَلَيْهِ خَمِيسٌ إِلَى يَوْمِ يَخْرُجُونَ.

اسرائیلی (۲۰۴۹)

۷۱۴۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷻ إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وَضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ غَلَقَ بَعَالِهِمْ إِذَا انْفَرَقُوا.

بخاری (۱۳۷۴) مسند (۴۷۵۲-۳۳۳۱) اسرائیلی (۲۰۴۸-۲۰۵۰)

۷۱۴۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ لَيْسَ اللَّهُ ﷻ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ إِذَا وَضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَلَا يَكْرِي بِغُلٍّ حَتَّى يَخْرُجَ شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ.

مسند حوالہ (۷۱۴۶)

۷۱۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ لَيْسَ اللَّهُ ﷻ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ إِذَا وَضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَلَا يَكْرِي بِغُلٍّ حَتَّى يَخْرُجَ شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے اصحاب واپس چلے جاتے ہیں تو وہ بندہ ان کی جوتیوں کی آہٹ سنتا ہے آپ نے فرمایا: اس کے پاس دو فرشتے آکر اس کو اٹھاتے ہیں وہ اس سے کہتے ہیں کہ تم اس شخص کے متعلق (دنیا میں) کیا کہا کرتے تھے اگر مومن ہوگا تو وہ کہے گا: میں گولہ بازی کرتا تھا کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس سے کہا جائے گا: تم دوزخ میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اس ٹھکانے کو جنت میں ٹھکانے سے بدل دیا ہے نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اپنے دونوں ٹھکانوں کو دیکھے گا قنادہ نے یہ کہا کہ ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس کی قبر میں ستر گز رحمت کر دی جائے گی اور قیامت تک کے لیے اس کی قبر میں نعمتیں بھر دی جائیں گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے واپس جاتے وقت ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے اصحاب واپس چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ہر او بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا کی زندگی اور

عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ النَّبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَمُوتُ اللَّهُ الَّذِينَ امْتَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ تَرَكْتُ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ لِمَنْ قَالَ مَنْ زَكَّكَ لَقَوْلِ رَبِّي اللَّهُ وَبِئْسَ مَحْتَمِلٌ ﷺ بِمَذَلِكِ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَمُوتُ اللَّهُ الَّذِينَ امْتَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ.

بخاری (۴۶۹۹-۴۷۹۹) مسند (۴۲۵۰) ترمذی (۳۱۲۰)

بخاری (۲۰۵۶) ابن ماجہ (۴۲۶۹)

۷۱۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ تَلْحِجٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ تَهَيْبٍ عَنْ سَلَمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَقِيقَةَ عَنْ النَّبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَمُوتُ اللَّهُ الَّذِينَ امْتَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ تَرَكْتُ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ.

بخاری (۲۰۵۵)

۷۱۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا خَرَجْتَ رُوحَ الْمُتَوَكِّلِينَ تَلْقَاهَا عِلَاقَانِ يَضْرِبَانِهَا قَالَ عَسَاكَ فَكَتَمَ مِنْ يَدَيْهِ وَبِئْسَ وَكَتَمَ الْيَسْكَكَ قَالَ وَ يَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحُ طَيْبَةٍ جَاءَتْ مِنْ رَبِّهِمْ فَسَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى جَسَدِكَ تُخْبِرُنِي كَيْتَخْلُقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ تَعْلَمُونَ بِهِ إِلَى أَبِيهِ الْأَجَلِ قَالَ لَئِنْ الْكَافِرُ إِذَا خَرَجْتَ رُوحَهُ قَالَ عَسَاكَ وَ كَتَمَ مِنْ يَدَيْهَا وَ كَتَمَ لَهَا وَ يَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحُ طَيْبَةٍ جَاءَتْ مِنْ رَبِّهِمْ فَسَلِّ الْأَرْضِ قَالَ كَيْتَخْلُقُ تَعْلَمُونَ بِهِ إِلَى أَبِيهِ الْأَجَلِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ نَظَرَ فَكَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ لَهْجَةً. مسلم (۱۳۵۶۸)

۷۱۵۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَيْبِ بْنِ الْهَاشِمِيِّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْوَهَّابِ عَنْ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

آخرت میں قول ثابت (کلمہ طیب) پر ثابت قدم رکھتا ہے یہ آیت عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے اس سے کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی محمد (ﷺ) ہیں اور یہ اللہ عزوجل کے اس قول کی تفسیر ہے: ”اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا اور آخرت کی زندگی میں قول ثابت (کلمہ طیب) پر ثابت قدم رکھتا ہے۔“

حضرت برادر بن جاذب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا کی زندگی اور آخرت میں قول ثابت پر ثابت قدم رکھتا ہے“ یہ آیت عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مومن کی روح نکلتی ہے تو فرشتے اس کو لے کر اوپر چڑھتے ہیں عمار نے کہا: انہوں نے اس کی روح کی خوشبو اور مشک کا ذکر کیا اور کہا کہ آسمان والے کہتے ہیں کہ پاکیزہ روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے اے روح اللہ تعالیٰ حیر اور حیرے اس جسم کی مغفرت کرے جس کو تو آباد رکھتی تھی پھر اس روح کو اس کے رب عزوجل کے پاس لے جایا جائے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اس کو آخرت کے لیے لے جاؤ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: جب کافر کی روح نکلتی ہے عمار کہتے ہیں: انہوں نے اس کی بدبو اور اس کی لعنت کا ذکر کیا تو آسمان والے کہتے ہیں کہ یہ غیبت روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے انہوں نے کہا: پھر کہا جائے گا: اس کو آخرت کے لیے لے جاؤ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کافر کے جسم کی بدبو ظاہر کرنے کے لیے اپنی چادر کا پلو اس طرح ڈاک پر رکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ انور مدینہ کے درمیان

میں تھے ہم نے ہلال کو دیکھا میں تیز نظر کا شخص تھا میں نے چاند کو دیکھ لیا میرے علاوہ اور کسی کو یہ ذمہ نہیں تھا کہ اس نے چاند کو دیکھ لیا ہے حضرت انس نے کہا: پھر میں حضرت عمر سے کہنے لگا: کیا آپ چاند کو نہیں دیکھتے؟ وہ چاند کو نہیں دیکھ رہے تھے حضرت عمر نے کہا: میں مغرب چاند کو دیکھوں گا جب میں بستر پر لیٹا ہوا ہوں گا پھر حضرت عمر نے ہم سے اہل بدر کا واقعہ بیان کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ جنگ بدر سے ایک دن پہلے ہمیں (کفار) بدر کے گرنے کی تجاہیں دکھا رہے تھے آپ فرما رہے تھے: انشاء اللہ کل قلاں یہاں گرے گا حضرت عمر نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے رسول اللہ ﷺ نے ان کے گرنے کی جو جگہ بتائی تھی وہ اس حد سے بالکل متجاوز نہیں ہوئے حضرت عمر نے کہا: پھر ان (کی لاشوں) کو اوپر تلے کوئیں میں ڈال دیا گیا پھر رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے اور فرمایا: اے قلاں بن قلاں! اور اے قلاں بن قلاں! کیا تم نے اللہ اور اس کے رسول کے کیے ہوئے وعدہ کو حق پایا؟ کیونکہ میں نے اللہ کے کیے ہوئے وعدے کو حق پایا۔ حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ ان جسموں سے کیسے بات کر رہے ہیں جن میں روغن نہیں ہیں آپ نے فرمایا: میں جو کچھ کہہ رہا ہوں تم اس کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو البتہ وہ میری بات کا کوئی جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن تک بدر کے مقتولین کو رہنے دیا پھر آپ گئے اور ان کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے ان کو دعا کی اور فرمایا: اے ابو جہل بن وشم! اے امیہ بن خلف! اے عقبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! کیا تم نے اپنے رب کے کیے ہوئے وعدہ کو حق نہیں پایا؟ کیونکہ میں نے اپنے رب کے کیے ہوئے وعدہ کو حق پایا ہے۔ حضرت عمر نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد سن کر کہا: یا رسول اللہ! یہ لوگ کیسے سنیں گے اور کس طرح جواب دیں گے حالانکہ یہ تو مردہ ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس

فَمَنْ عَصَى رَحْمَةً وَخَلَقْنَا خَلْقًا مِنْ قُرُوحٍ (وَاللَّهُ لَعَلَّهُمْ سَدَقُوا) سَلَمَتَانِ بَيْنَ النَّبِيِّ عَنْ كَلِمَةٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ سَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَنَرَاهُ يَنَاقُ الْهَلَالَ وَكَهْنُ رَجُلًا حَلْبُودَ الْبَصَرِ فَرَأَيْنَاهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَرَاهُ أَنَّهُ رَأَاهُ فَهَرَعَى قَالَ لَمَجْعَلْتُ الْقَوْلَ يُعْصَرُ أَمَا نَرَاهُ لَمَجْعَلُ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ نَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلِي عَلَى يَرَأِيهِ ثُمَّ أَتَيْنَا بِحَلْبُودَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ هَذَا مَفْصَرٌ كَلَانٍ غَدًا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ قُلِ اللَّهُمَّ بَعَثْ بِالْحَقِّ مَا أَنْطَوْنَا الْخُتُودَ الْيَتِي حَتَّى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمَجْعَلُوا لِي بِشَرِّ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ فَأَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى الْقَهْقَرَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا كَلَانُ بْنُ كَلَانٍ وَيَا كَلَانُ بْنُ كَلَانٍ قُلْ وَجَعَلْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا لَوْنِي لَقَدْ وَجَعَلْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا لَوْنِي فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَكَلِّمُ الْجَنَاحَ لَا أَزْوَاجَ لِيَنَاقُوا مَا أَنْتُمْ بِتَسْمَعُ لِمَا الْقَوْلُ مِنْهُمْ فَهَرَعَى إِلَيْهِمْ لَا يَسْمَعُونَ أَنْ يُرَكَّبُوا عَلَى خَيْلٍ (بُخَارِي ۲۰۶۳)

۲۱۵۲- حَدَّثَنَا حَذَابُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَقَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكْتُ كَهْلِي بَلَدٍ فَلَمَّا كُنْتُ أَتَاكُمُ فَلَمَّا عَلَيْنَاهُمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا جَهْلٍ بَنِي وَشَمٍ يَا أُمَيَّةُ ابْنُ خَلْفٍ يَا كُهَيْلَةُ بْنُ رَبِيعَةَ يَا حَبِيبَةَ بَنِي رَبِيعَةَ الْهَسْ لَقَدْ وَجَعَلْتُمْ مَا وَعَدْتُكُمْ حَقًّا لَوْنِي لَقَدْ وَجَعَلْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُوا وَأَلَى يُجِئُوا وَقَدْ جِئُوا قَالَ وَاللَّهِ فَيَسْمَعُ بِهِ مَا أَنْتُمْ بِتَسْمَعُ لِمَا الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَفْقَهُونَ أَنْ يُجِئُوا لَمْ أَمْرِيهِمْ لَسِجُوا

۷۱۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو زُهَيْرٍ
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا
أَبُو زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
سَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
قَالَ كُنْتُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ كُنَّا بِهَا مَخْمُورًا وَرَجَعْنَا
بِغُثُولٍ لَا يَلَاةَ إِلَّا اللَّهُ وَبَلَّ بِالْعَرَبِ مِنْ قَبْرِ قَدِ اقْتَرَبَ لَيْعُ
النَّوْمِ مِنْ دُفْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ بِمِثْلِ هَلِيمٍ وَخَلَقَ بِأَحْتَجِبِهِ
الْإِنْبَاءَ وَالْبَنِي قَلْبًا فَلَمَّا تَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ لَيْسَ
بَيْنَهُمَا الصَّالِحُونَ قَالَ تَعَمُّ إِلَى شَكْرِ الْعَبْدِ.

ساجد حوالہ (۷۱۶۴)

۷۱۶۷۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْحَكِيمِ
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَلْوَى حَدَّثَنَا حَقْلُ بْنُ خَالِدٍ وَحَدَّثَنَا
عُسْرُو بْنُ السَّائِلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ
أَبِي عَصَا عَنْ صَالِحِ بْنِ كَلْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ
مُؤَلَّسٍ عَنِ الرَّكْبِيِّ بِإِسْنَادِهِ. ساجد حوالہ (۷۱۶۴)

۷۱۶۸۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَالَسٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ عَنْ الثَّيْبِيِّ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ كُنْتُ قَبْلَ الْيَوْمِ مِنْ دُفْمِ
يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ بِمِثْلِ هَلِيمٍ وَخَلَقَ وَهْبُ بْنُ كَلْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ

بخاری (۷۱۳۶-۳۳۴۷)

۲۔ بَابُ الْخُصْفِ بِالْجَيْشِ الَّذِي يَوْمَ الْبَيْتِ

۷۱۶۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَالْمَقْلُ بِالْقِيَةِ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا
وَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ وَائِلٍ مَعَهُمَا عَلَى أَمِّ سَلَمَةَ أُمِّ
الْمُؤْمِنِينَ لَمَّا لَاحَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يَخْصِفُ بِهِ وَكَانَ
ذَلِكَ فِي أَوَّلِ رَجَبٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَعُوذُ غَالِيًا بِالْبَيْتِ لَيْسَتْ إِلَيْهِ بَعْدُ لَمَّا دَاغَا بَيْنَهُمَا

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہما بیان کرتی
ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام المؤمنین زینب بنت جحش
رضی اللہ عنہا نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ گھبراہٹ ہوئے
لکے اس وقت آپ کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا آپ فرما رہے
تھے: لا الہ الا اللہ! عرب اس شرکیہ سے ہلاک ہو گئے جو
اب قریب آ پہنچا ہے آج یا جرج ماجرج کی دیوار اتنی کھل گئی
ہے آپ نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے عقد بنا کر دکھایا
میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ام ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم
میں صالحین موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب شیعوں کی
کثرت ہو جائے گی۔

نام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: آج یا جرج ماجرج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے
وہیب نے اپنی انگلی سے نوے کا عقد بنا کر دکھلایا۔

بیت اللہ شریف کا قصد کرنے والے لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا

عبد اللہ بن قطنہ بیان کرتے ہیں کہ حادثہ بن ابی
ربیعہ اور عبد اللہ بن مغفان اور میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ
رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ان دونوں نے آپ
سے اس لشکر کے متعلق سوال کیا جس کو زمین میں دھنسا دیا
جائے گا یہ حضرت عبد اللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہما کی خلافت کا
زمانہ تھا ام المؤمنین نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
تھا ایک پناہ لینے والا بیت اللہ کی پناہ لے گا اس کی طرف سے ایک
لشکر بھیجا جائے گا جب وہ لشکر ہوا زمین میں پھینکے گا تو اس کو

الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِعَلِّ حَبِيبِ
يُوسُفَ بْنِ سَالُوكٍ عَمْرٍو أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَحْزَنُ لِمَوْتِ النَّبِيِّ الَّذِي
كَتَمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ. (ساجد جلد ۷۱۷۱)

۷۱۷۳۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْقُضَلِيِّ الْحَمْدَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَالِشَةَ قَالَتْ قَبِلْتُ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ فِي مَنَاسِمِهِ لَقَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتَ كُنْهًا لِي
مَنَابِكَ لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُهُ فَقَالَ الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي
يَلْمُزُونَ بِالْهَيْبَةِ بِرَجُلٍ مِنْ كَرَنِيهِ قَدْ لَبَّاهَا بِالْهَيْبَةِ عَشَى إِذَا
كَانُوا بِالْهَيْبَةِ عَوِيفَ بِهِمْ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَلَدُ الطَّرِيقُ
لَمْ يَخْصُصْ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ لِيهِمُ الْمُسْتَجِيرُ وَالْمُجْتَبَرُ
وَأَبْنُ السَّيْلِ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَابْنًا وَيَهْلِكُونَ مَهْلَكًا
كَشَى بَعَثَهُمُ اللَّهُ عَلَى كَيْبِهِمْ. (مسلم جلد ۱۶۱۹۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیمہ میں اپنے ہاتھ پر بلائے 'ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے خیمہ میں وہ کام کیا جو آپ پہلے نہیں کرتے تھے آپ نے فرمایا: 'جب ہے میری امت کے کچھ لوگ قریش کے ایک شخص (کو بکڑنے) کے لیے بیت اللہ کا قصد کریں گے جس نے بیت اللہ میں پناہ لی ہوئی ہوگی 'حتیٰ کہ جب وہ میدان میں پہنچیں گے تو ان کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' ام نے کہا: یا رسول اللہ! راستہ میں تو سب لوگ جمع ہوتے ہیں آپ نے فرمایا: ہاں! ان میں با اختیار مجبور اور مسافر بھی ہوں گے وہ سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائیں گے پھر اللہ تعالیٰ ان کی خیموں کے اعتبار سے ان کو الگ الگ اٹھائے گا۔

بارش کی طرح فتنوں کے واقع

ہونے کا بیان

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ منورہ کے قلعوں میں سے بعض قلعوں پر چڑھے پھر فرمایا: کیا تم وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں فتنوں کے گرنے کی جگہوں کو اس طرح دیکھ رہا ہوں جس طرح تمہارے گھروں میں بارش کے قطرؤں کے گرنے کی جگہیں ہوتی ہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'متریب فتنے پر پاہوں کے ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے

۳۔ بَابُ نَزُولِ الْفِتَنِ كَمَا وَقَعَ

الْقَطْرِ

۷۱۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدِ
وَأَسْحَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي حُمَيْرٍ (وَالْقَطْرِ لَا بَنِي أَبِي
شَيْبَةَ) قَالَ إِبْنُ أَبِي حُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا
بْنُ عَمِيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
أَخْبَرَ عَلَى أَطْلَمٍ مِنْ أَطْلَمِ الْمَدِينَةِ قَوْمًا قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا
أَرَى رَأَيْتُ لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ يَسْلُكُ بَيْنَكُمْ كَمَا وَقَعَ
الْقَطْرِ. (بخاری ۱۸۷۸-۲۴۶۷-۳۵۹۷-۷۰۶۰)

۷۱۷۵۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا تَعَمَّرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْنُ

ساجد جلد ۷۱۷۴

۷۱۷۶۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدِ وَالْحَسَنُ الْحَلَوِيُّ وَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ الْأَعْمَرِيِّ وَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا
بِخَبْرٍ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ

عَنِ ابْنِ جَهَّابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَنَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَكُونُ لَهَا خَيْرٌ مِنَ الْفَقِيرِ وَالْغَنِيِّ وَالْمَالِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ وَالْمَالِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الشَّيْءِ مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَعَزَّزَ لَهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلَجًا فَلْيَجْلِسْ.

بخاری (۳۶۰۱-۷۰۸۲)

۷۱۷۷- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الشَّافِعِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَ عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عُبَيْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا بِمَكَّةَ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ مَالِ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْلُوحٍ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ تَوَكُّلِ بْنِ مَعْلُومَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الْأَبَا بَكْرٍ بْنِ زَيْدٍ مِنَ الْقُلُوبِ مَلَكًا مِنْ لَفَتِهِ لَكُلَّمَا كَبَّرَ أَفْعَلَهُ وَمَا لَهُ. راجع الحد (۷۱۷۶)

۷۱۷۸- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هَارُونَ الْكَلْبَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَكُونُ لَهَا خَيْرٌ مِنَ الْفَقِيرِ وَالْغَنِيِّ وَالْمَالِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ وَالْمَالِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الشَّيْءِ مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَعَزَّزَ لَهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلَجًا فَلْيَجْلِسْ.

بخاری (۷۰۸۱)

۷۱۷۹- حَدَّثَنِي أَبُو حَمِيلٍ الْجَنْدِيُّ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ السَّحَّامِ قَالَ انْكَرَفَتْ آتَا وَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْجَبِهِ لَدَى عَلَمَانِ عَلَيْهِ لَقَدْ رَأَيْتُ سَمِعْتُ أَبَاكَ يُحَدِّثُ بِي الْأَيْتِينَ حَدَّثَنَا قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا تَكُونُ لَهَا خَيْرٌ مِنَ الْفَقِيرِ وَالْغَنِيِّ وَالْمَالِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ وَالْمَالِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الشَّيْءِ مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَعَزَّزَ لَهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلَجًا فَلْيَجْلِسْ.

والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جو ان ختوں کو دیکھے گا وہ جتنے اس کو دیکھ لیں گے (یعنی اس کو ہلاک کر دیں گے) اور جس شخص کو ان سے بچاؤ کی جگہ مل جائے وہ بچاؤ حاصل کرے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں یہ اضافہ ہے: نمازوں میں ایک نماز ایسی ہے جس کی وہ نماز فوت ہو جائے گویا اس کے اہل اور مال سب لٹ گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کچھ تھے ہوں گے ان میں سونے والا بیدار سے بہتر ہوگا اور بیدار کھڑے ہوئے شخص سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا پس جس شخص کو ان ختوں سے بچاؤ کی جگہ مل جائے وہ بچاؤ حاصل کرے۔

حسان الشعام بیان کرتے ہیں کہ میں اور فرد قسلی مسلم بن ابی بکرہ سے ملنے ان کی زمین میں گئے ہم نے پوچھا کیا آپ نے اپنے والد سے ختوں کے متعلق کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے حضرت ابو بکرہ سے سنا وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب تھے ہوں گے سنا کر تھے ہوں گے ان میں چلنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا سنا! جب یہ تھے واقع ہوں تو جس شخص کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ لائق ہو جائے اور جس کے پاس بکریاں ہوں وہ اپنی بکریوں کے ساتھ لائق ہو جائے اور جس کی زمین ہو اپنی زمین پر چلا جائے ایک شخص نے

کہا: یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جس شخص کے پاس اونٹ، بکریاں اور زمین نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنی گوارے کر اس کی دھار کو پھر سے کندہ کر دے، پھر اگر وہ نجات حاصل کر سکا ہو تو نجات حاصل کرے، اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتائیے اگر مجھے جبراً کسی ایک صف یا کسی ایک جماعت میں داخل کر دیا جائے، پھر مجھے ایک شخص گوارے کر دے، یا مجھے کوئی حیر آ کر لے جس سے میں قتل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص اپنے اور میرے گناہ کے ساتھ لو لے گا اور وہ جہنمی ہو گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں، دوسری سند سے یہاں تک روایت ہے: اگر وہ نجات کی استطاعت رکھے اور اس کے مابعد کا ذکر نہیں ہے۔

مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کا بیان

اخف بین قسین کہتے ہیں: میں روانہ ہوا اور میں اس شخص (حضرت علی کی مدد) کا ارادہ رکھتا تھا، میری حضرت ابو بکرہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: اے اخف! تم کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے ہم زاد کی مدد کا ارادہ رکھتا ہوں (یعنی حضرت علی کی) حضرت ابو بکرہ نے مجھ سے کہا: اے اخف! وہاں جاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب دو مسلمان اپنی گواروں سے مقابلہ کریں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں، میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا اسی طرح حکم ہے؟ یہ تو قاتل ہے مگر مقتول کا کیا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے بھی اپنے حریف کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی گواروں سے مقابلہ

تَعْمِدُ إِلَى سَيْبِهِ قَبْلِي عَلَى حَتْمِهِ يَحْتَجِرُ كَمَا كَتَبَ إِنْ اسْتَطَاعَ النِّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ قَسَانِ لَقَالِ رَجُلٌ بَا رَسُوْلِ اللّٰهِ اَرْتَمْتُ اِنْ اَحْبَبْتُ حَتَّى يَنْطَلِقَ قَدْرِي اِلَى اَخِي الْقَتْلَيْنِ اَوْ اِخْتَدَى الْفِتْنَيْنِ لَقَضَرْتَنِي رَجُلٌ يَسْتَفِيهِ اَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ لِيَقْتُلْنِي قَالِ يَوْمَ بِالْجِبِ وَالْمِيكَ وَيَكُوْنُ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ.

ابوداؤد (۴۲۵۶)

۷۱۸۰- وَحَفَظَهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي قَتِيْبَةٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَفَظْنَا وَكُنَّا ح وَحَفَظْنِي مَعَهُ بَيْنَ الْمَعْنَى حَفَظْنَا ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ كَمَا قَتَا عَنْ عُمَتَانِ الشَّحَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا شَمَادُ إِلَى أَبِيهِ وَانْتَهَى حَدِيثُكَ وَبَيَّحَ عِنْدَ قَوْلِهِ إِنْ اسْتَطَاعَ النِّجَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا تَقَدَّمَ. راجد حوالہ (۷۱۷۹)

۴- بَابُ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ يَسْتَفِيهِمَا ۷۱۸۱- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَمَيْلٍ قَطَمِلَ بَنُ حَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ وَابْنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ الْأَخْبَنِ عَنْ قَالِ عَرَجَتْ وَأَنَا كَرِيْهُ هَذَا الرَّجُلِ فَلْيَفِيْسِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ كَيْفَ كَرِيْهُتَ يَا أَخْتَفَ قَالَ قُلْتُ أَرِيْكَ قَضَرْتَنِي هَيْمَ وَرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَخِيْنُ عَلَيَّ قَالَ لَقَالِ لِيْ يَا أَخْتَفَ اِرْجِعْ قَوْلِيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ يَسْتَفِيْهُمَا فَالْقَدِيْلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قَالَ قُلْتُ أَوْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هَذَا الْقَدِيْلُ قَتَا بَالِ الْمَقْتُوْلِ قَالَ إِنَّهُ لَقَدْ أَرَادَ قَتْلِيْ حَتْمِيْ.

بخاری (۳۱-۶۸۷۵-۷۰۸۳) ابوداؤد (۴۲۶۸-۴۲۶۹)

بخاری (۴۱۳۴-۴۱۳۵)

۷۱۸۲- وَحَفَظَهُ أَخْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِيْبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ وَالْمَعْلَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ

کرتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔

الْأَخْتِيفُ بْنُ قُبَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
إِنَّمَا الْقَتْلَى الْمُسْلِمَانِ يَسْتَوْفِيهِمَا قَالِقَابِلُ وَالْمَقْتُولُ
فِي النَّارِ. (سahih حوالہ (۷۱۸۱))

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۱۸۳- وَحَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ أَيُّوبَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ
نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ حُكَايَةَ إِلَى أَبِيهِ.

سahih حوالہ (۷۱۸۱)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
نے فرمایا: جب دو مسلمانوں میں سے کوئی ایک اپنے بھائی پر
کوار اٹھائے تو وہ دونوں جہنم کے کمارے ہوتے ہیں اور جب
ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو دونوں جہنم میں داخل
ہو جاتے ہیں۔

۷۱۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْ
كُثَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُعْتَمِدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا
مُسْعِمُ بْنُ حُنَافٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
بِهِذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ قَتَلَ أَخَاهُ قَتَلَ الشَّلَاحَ قَتَلَ فِي جَهَنَّمَ
قَالَ قَتَلَ أَخَاهُ صَاحِبَهُ وَخَلَاةَ جَمُوعِهِ.

بخاری (۷۰۸۴) مسلمان (۴۱۲۷-۴۱۲۸) ابن ماجہ (۳۹۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب
تک کہ وہ عظیم محتاجوں کے درمیان جگہ نہ ہو جائے ان کے
درمیان عظیم جگہ ہوگی اور ان کا دعویٰ ایک ہوگا۔

۷۱۸۵- وَحَدَّثَنَا مُسْعِمُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ نَسِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَرَّ أَعَادَتُ مِثْلَهَا وَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلَ الْبَشَرُ
عِطْرُ سَمَانٍ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْلَةٌ عَظِيمَةٌ وَتَقْرَأَ
وَاجِدَةً. بخاری (۳۶۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب
تک بہت زیادہ ہرج نہ ہو صحابہ نے کہا یا رسول اللہ! ہرج کیا
ہے؟ آپ نے فرمایا: بھل بھل۔

۷۱۸۶- حَدَّثَنَا كُثَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
ابْنُ عَمْرِو الرُّحْمِيُّ عَنْ شَهْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْفُرَ الْهَرَجُ
قَالُوا وَمَا الْهَرَجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ.

مسلم حوالہ الاثر (۱۲۷۸۵)

مسلمانوں کی باہم خانہ جنگیوں
کا بیان

۵- بَابُ هَلَاكِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

بِبَعْضِهِمْ يَبْغِضُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جب تک اللہ تعالیٰ نے میرے لیے تمام روئے
زمین کو سیٹھ دیا اور میں نے اس کے تمام مشاقری اور مطارب

۷۱۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْمِ الْتَمِذِيُّ وَكُثَيْبَةُ بْنُ سَيْفٍ
يَخْلَعُهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ (وَالْفَلَكُ الْفَتْنَةُ) حَدَّثَنَا عَمْرُو
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ السَّيِّئَ رُؤِيَ لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ
مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أَتَمَّ سَبِيلٍ مَلَكَهَا مَا رُؤِيَ لِي
مِنْهَا وَأَعْطَيْتُ الْكُتُبَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ
رَبِّي لَا تُخَيِّرْ أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بَسَنَةٌ بِعَاقِبَتِهَا وَأَنْ لَا يَسْلُطَ عَلَيْهِمْ
عُتُوٌّ مِنْ يَدِي أَنْفُسِهِمْ فَتُخَيَّرَ بَيْنَهُمْ وَإِنْ رَأَيْتَ قَالًا
بِمَا حَسَنَدُ إِلَيْنِي إِذَا قَضَيْتَ قَضَاءَ قِيَامَةٍ لَا يُؤَدُّ وَإِنِّي
أَعْطَيْتُكَ لَا تُشِيكَ أَنْ لَا أَهْلِكَهُمْ بَسَنَةٌ بِعَاقِبَتِهَا وَأَنْ لَا
أَسْلُطَ عَلَيْهِمْ عُدُوٌّ مِنْ يَدِي أَنْفُسِهِمْ فَتُخَيَّرَ بَيْنَهُمْ
وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِالطَّارِهَا أَوْ قَالًا مِنْ بَيْنِ الطَّارِهَا
حَتَّى يَكُونُ بَعْضُهُمْ يَهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

ابوداؤد (۴۲۵۴) الترمذی (۲۱۷۶) ابن ماجہ (۳۹۵۲)

کو دیکھ لیا اور جو زمین میرے لیے سمیٹ دی گئی تھی مغرب
میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچے گی اور مجھے سرخ اور سفید
دو خزانے دیے گئے اور میں نے اپنی امت کے لیے اپنے رب
سے سوال کیا کہ وہ کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے اور ان
کے علاوہ ان پر کوئی اور دشمن نہ مسلط کیا جائے جو ان سب کی
جانوں کو مباح کرے اور بے شک میرے رب نے فرمایا: اے
عمر! جب میں کوئی فیصلہ کروں تو وہ روئیں جو اے اور بے شک
میں نے تمہاری امت کے لیے فیصلہ کر دیا ہے کہ ان کو عام قحط
سالی سے ہلاک نہیں کروں گا اور ان کے علاوہ ان کے اوپر کوئی
ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کی جانوں کو مباح کرے
خوہ ان کے خلاف تمام روئے زمین کے لوگ جمع ہو جائیں
ہاں اس امت کے بعض لوگ بعض دوسروں کو ہلاک کر دیں
کے اور بعض بعض کو قید کریں گے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اللہ
ﷺ نے فرمایا ہے شک اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین کو
میرے لیے لپیٹ دیا حتیٰ کہ میں نے اس کے تمام شرقوں اور
مغربوں کو دیکھ لیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے سرخ اور سفید دو خزانے
عطا فرمائے اس کے بعد ایوب کی روایت کی شکل ہے۔

۲۱۸۸- وَحَقَّقَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ حَرْبٍ
وَمُسْتَعْنَدُ بْنُ الْمُنْثَرِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَخْبَرَنَا وَقَالَ
الْأَخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَصَّيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَدَادَةَ عَنْ
أَبِي هِلَالَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ
ﷺ قَالَ إِنَّ السَّيِّئَ رُؤِيَ لِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ
مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَعْطَيْتُ الْكُتُبَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ
كَمْ ذَكَرْتُ عَنْ حَدِيثِ الْكُتُبَيْنِ عَنْ أَبِي هِلَالَةَ.

ساجد حوالہ (۲۱۸۷)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مقام عالیہ سے تشریف لائے حتیٰ
کہ جب آپؐ بنو سعادہ کی مسجد سے گزرے تو آپؐ نے وہاں
داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی ہم نے بھی آپؐ کے ساتھ نماز
پڑھی آپؐ نے اپنے رب سے بہت طویل دعا کی پھر آپؐ
دو طرف مڑے پھر حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے
رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے
دو چیزیں عطا فرمائیں اور ایک چیز سے مجھے روک دیا میں نے
اپنے رب سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے

۲۱۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ لُثَيْمٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمْسَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْعَالِيَةِ حَتَّى إِذَا مَرَّ
بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَوَجَّعَ لَبِيَّ وَخَفَّتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ
وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيلًا كَمْ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ ﷺ سَأَلْتُ رَبِّي
ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَيْنِ وَامْتَنَى وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا
يُهْلِكَ أُمَّيَّيْ بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ أَنْ لَا يَهْلِكَ
أَتَمُّي بِالْفَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَيْنَهُمْ بَيْنَهُمْ

لمتتبعينها، مسلم جلد الاشراف (۳۸۸۶)

ہلاک نہ کرے اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ چیز عطا کر دی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو فرق کر کے ہلاک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ چیز مجھے عطا کر دی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کیا کہ ان کی ایک دوسرے سے لڑائی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سوال سے روک دیا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اصحاب کی ایک جماعت کے ساتھ آئے اور آپ کا منہ مجاہدہ کی سجد سے گزر رہا۔

۷۱۹۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا قُرْطَانُ بْنُ سَعَادَةَ حَدَّثَنَا حُكَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَائِدَةُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَهْلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى خَلِيفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَمَّا بَسَّحُوا بِنُورٍ مُعَارِفَةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ كَثِيرٍ، مسلم جلد الاشراف (۳۸۸۶)

نہی آخر الزمان ﷺ کے قیامت تک رولنا
ہونے والے تمام واقعات کی شبیہ خبریں
دینے کا بیان

ابو اور یس خولانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ بخدا میں اب سے لے کر قیامت تک ہونے والے فتنہ کو تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا ہوں اور میرا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھی حال تھا کہ آپ نے مجھے راز کی وہ باتیں بتائیں جو میرے علاوہ اور کسی کو نہیں بتائیں ایک دن ایک مجلس میں آپ فتنوں کے حلق بیان فرما رہے تھے اس مجلس میں میں حاضر تھا رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کو گھٹتے ہوئے فرمایا: تمہیں فتنے ایسے ہیں جو کسی چیز کو نہیں چھوڑیں گے ان میں سے بعض فتنے گریہوں کی آغوشوں کی طرح ہیں بعض فتنے چھوٹے ہیں اور بعض بڑے ہیں حضرت حذیفہ نے کہا: میرے علاوہ اس مجلس کے تمام شرکاء اب فوت ہو چکے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور آپ نے اس وقت سے لے کر قیامت تک ہونے والی تمام چیزوں کو بیان کر دیا جس نے ان کو یاد رکھا اس نے یاد رکھا اور جس

۶- بَابُ الْخَبَارِ النَّبِيِّ ﷺ
يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ

۷۱۹۱- حَدَّثَنَا حُرْمَةُ بْنُ مَتَّى التَّجَنُّبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ جَهَّابٍ أَنَّ أَبَا قُرَيْشٍ السَّخَوِيَّ لَاقِيَ ثَمَانَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْيَمَانِ وَاللُّؤْلُؤِيُّ لَا نَعْلَمُ النَّاسَ بِكُلِّ فِتْنَةٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنٌ وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَبَيْنَ مَا بَيْنَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْرًا فِي ذِيكَ كَلْبًا لَمْ يَحْذَرْهُ غَيْرِي وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ بِحَدِيثٍ تَحْلِيَّتِ الْإِسْلَامِ عَنْ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ بِحَدِيثِ الْفِتَنِ فَلَمْ يَلَا يَكُنْ يَكُونُ فِتْنًا وَمِنْهُمْ فِتْنٌ كَفَرَتْ بِهَا الْعُتْبَةُ مِنْهَا وَكَأَنَّهَا وَفَتْهَا بِمَا قَالَ حَدَّثَنِي لَمَّا كُنْتُ أَوْ كُنْتُكَ الرَّهْطُ مَجْلُومٌ كُنْتُ.

مسلم جلد الاشراف (۳۳۶۲)

۷۱۹۲- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَكِيمَةَ قَالَ قَامَ بَيْنَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَامًا مَا تَزُكُّ كُنْيًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ إِلَى قِيَامِ

۷۱۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَصَحْبُهُ
عَنِ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ
الْعَلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ
حَدَّادَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ لَقَدْ أَتَيْتُكُمْ بِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ الْيَهُودُ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ
إِلَيْكَ تَبَعِي وَتَحْتِ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
يَقُولُ يَهْدِي الرَّجُلَ إِلَى أَهْلِهِ وَوَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ
يُتَكَبَّرُهَا الْقِسْمُ وَالصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ
وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ لَقَدْ عَمَرَ لَيْسَ هَذَا إِلَّا بَلَدًا أَرَادَ
الْوَيْلُ تَمُوتُ كَمُوتِ الْبَحْرِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا رَجُلَ
الْقُرْآنِ لَنْ يَبْقَى وَبَيْتُهَا بَابُ مُنْكَرٍ لَنْ يَبْقَى الْبَابُ
أَمْ يَلْتَمِزُ قَالَ لَيْسَ لَنْ يَبْقَى لَقَدْ ذَلِكِ أَهْلِي أَن لَوْ
يُفْلَقَ أَهْلًا لَانْ فُلْنَا لِيَحْلِقَهُ هَلْ كَانَ عَمَرَ يَعْلَمُ مِنَ الْبَابِ
قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ قَوْلَ هَذِهِ الْكَلِمَةِ إِلَيْنِ حَلَقَتُ حُلَيْنَا
لَيْسَ بِالْأَهْلِ لَقَدْ قَبِلْنَا أَن لَسْنَا حَلَقَتُ مِنَ الْبَابِ
لَقَدْ يَمُوتُ فِي سَلَةٍ لَسْنَا لَقَدْ عَمَرَ.

الحارثي (۲۲۵۸) (۲۹۵۵) (۷۰۹۶-۳۵۸۶-۱۸۹۵-۱۴۳۵-۵۲۵) الترمذی

(۲۲۵۸) (۲۹۵۵)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے
کہا: تم میں سے کتنے کے حلق رسول اللہ ﷺ کی حدیث کس
کو یاد ہے؟ حضرت حذیفہ نے کہا: مجھے یاد ہے حضرت عمر نے
کہا: تم بہت جرات مند ہو وہ حدیث کس طرح ہے؟ انہوں
نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا
ہے: مرد کے اہل ہاں اس کی جان اس کی اولاد اور اس کے
پڑوسی میں کتنے ہے جس کا کفارہ روزے نماز صدقہ نیکی کا حکم
دینا اور برائی سے روکنا ہے حضرت عمر نے کہا: میری یہ مراد
نہیں ہے میری مراد تو وہ کتنے ہے جو سندہ کی سوجھل کی طرح
الما سے گا حضرت حذیفہ نے کہا: اے امیر المؤمنین آپ کو
اس کتنے سے کیا خطرہ ہے؟ آپ کے اور اس کتنے کے درمیان
ایک مقل دروازہ ہے حضرت عمر نے پوچھا: اس دروازے کو
کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا میں نے کہا: نہیں بلکہ توڑا جائے
گا حضرت عمر نے کہا: پھر اس بات کی زیادہ توقع ہے کہ وہ
دروازہ کبھی بند نہیں ہو گا رندوی کہتے ہیں: پھر ہم نے حضرت
حذیفہ سے پوچھا: حضرت عمر جانتے تھے کہ دروازے سے کیا
مراد ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں اچھے وہ جانتے تھے کہ صبح کے بعد
رات ہے میں نے ان کو ایک حدیث بیان کی جو بھارت نہیں
ہے پھر ہم حضرت حذیفہ سے یہ پوچھنے سے ڈرے کہ دروازہ
سے کیا مراد ہے؟ ہم نے سر دھکی سے کہا: تم پوچھو انہوں نے
پوچھا تو حضرت حذیفہ نے کہا: دروازے سے مراد خود حضرت
عمر تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں
فقہین کی روایت میں ہے: میں نے حضرت حذیفہ کو یہ کہتے
ہوئے سنا ہے۔

۷۱۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ سِينَةَ
الْأَسَدُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَرَّاحٍ وَحَدَّثَنَا هُشَيْنُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
حَدَّثَنَا جَرَّاحٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هُشَيْنُ
ابْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي هَمْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
يَعْقُوبَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْإِسْتَاذِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي
مُعَاوِيَةَ وَابْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ
سَمِيعَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمِيعَةَ (۷۱۹۷) ساہو دار (۷۱۹۷)

۷۲۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عَلْتَانَ حَدَّثَنَا
عَلْتَانُ بْنُ خَالِدٍ الشَّكْرَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَتِيبِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوْشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يُغِيرَ عَنْ كَنْزِ بْنِ
حَفْصٍ لَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا.

(ابو داؤد (۲۱۱۹) ترمذی (۴۳۱۳) الزری (۲۵۶۹)

۷۲۰۴- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَلْتَانَ حَدَّثَنَا عَلْتَانُ بْنُ خَالِدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزَّكَاةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوْشِكُ الْفَرَاتُ
أَنْ يُغِيرَ عَنْ جَبَلِ بْنِ حَفْصٍ لَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذُ مِنْهُ
شَيْئًا. (ابو داؤد (۲۲۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عترب لرات سے سونے کا ایک پھاڑ
لگے گا جو شخص وہاں حاضر ہو وہ اس سے بچ نہ لے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: عترب لرات سے سونے کا ایک پھاڑ
لگے گا جو شخص وہاں حاضر ہو تو وہ اس سے بچ نہ لے۔

عبد اللہ بن حارث بن نوفل کہتے ہیں کہ میں حضرت ابی
بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا انہوں نے
کہا: لوگوں کی گردنیں طلب دنیا میں ایک دوسرے سے
اختلاف کرتی رہیں گی میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا:
میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ عترب
لرات سے سونے کا پھاڑ ظاہر ہوگا جب لوگ اس کے حلقے
میں گئے تو اس کی طرف روانہ ہوں گے پھاڑ کے پاس والے
لوگ کہیں گے: اگر تم نے لوگوں کو چھوڑ دیا تو یہ سب سونے
جائیں گے پھر اس پر لوگوں کی جگہ ہوگی اور ہر سو سے
ٹانوسے آدمی مارے جائیں گے! ابو کمال کی روایت میں یہ
اضافہ ہے: انہوں نے کہا: میں اور حضرت ابی بن کعب دونوں
حسان کے قلعہ کے سائے میں کھڑے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: عراق اپنے درہم اور قلیز کو روک لے گا اور
شام اپنے مدی اور دینار کو روک لے گا اور مصر اپنے ادب اور
دینار کو روک لے گا اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں
لوٹ جاؤ گے اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں لوٹ جاؤ
گے اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں لوٹ جاؤ گے اس
حدیث پر ابو ہریرہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

۷۲۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيلٍ كَثِيرُ بْنُ حَسَنٍ وَ أَبُو مَعْنٍ
الْتَرَقَائِسِيُّ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ) قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ
الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوَكُّلٍ قَالَ
كُنْتُ وَهَاجَةً أَبِي بَنِي حَفْصٍ لَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُتَخَلِّفَةً
أَهْنَاءُ لَهُمْ فِي حُلُوبِ اللَّبَاءِ قُلْتُ أَجَلٌ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يُوْشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يُغِيرَ عَنْ
جَبَلِ بْنِ حَفْصٍ فَإِذَا سَمِعَ يَوْمَ النَّاسِ سَارُوا إِلَيْهِ يَقُولُونَ مَنْ
عِنْدَهُ لَيْنٌ كَرَحْمَا النَّاسِ يَأْتَعِدُونَ مِنْهُ لِيَذُوبَ بِهِ كَيْلُهُ قَالَ
لَمْ يَتَعَلَّوْا هَلَاكُهُمْ فَيَقْتُلُ مِنْ كَيْلٍ بِأَلْوَانِهِمْ وَ يُسَوِّرُونَ قَالَ
أَبُو عَمِيلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقُلْتُ آهَ وَابْنُ بَنِي حَفْصٍ لَمْ يَزَلِ
أَجْمَعُ حَسَنًا. (مسلم احمد بلشرف (۳۷)

۷۲۰۶- حَدَّثَنَا عَتِيبَةُ بْنُ يَعْمَرٍ وَ اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
(وَاللَّفْظُ لِیَعْمَرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ
تَوَلَّى خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ سَهْلٍ بَنِي أَبِي صَالِحٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَتَّعْتُ
الْعِرَاقَ دِينَارَهَا وَ قَلْبَهَا وَ مَتَّعْتُ الشَّامَ مَدِينَتَهَا وَ دِينَارَهَا
وَ مَتَّعْتُ مِصْرَ أَدْنَاهَا وَ دِينَارَهَا وَ عَلَقْتُمْ مِنْ حَبْتِ بَدَانْتُمْ وَ
عَلَقْتُمْ مِنْ حَبْتِ بَدَانْتُمْ وَ عَلَقْتُمْ مِنْ حَبْتِ بَدَانْتُمْ شَيْئًا عَلَى

ذلک لحکم اہی ہریرہ و دیمہ الامداد (۳۰۳۵)

۹۔ تَابَ لِيْ فَتُجِ قَسَطُنْظِيْمِيَّةٌ وَخُرُوجِ

الدَّجَالِ وَتُرْوِلِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

۲۲۰۷۔ تَحْشِكُنِيْ وَهَمُّوْا اَنْ خَرْبَ عَدَدْنَا مَعْلٰى بَنِيْ
مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيْلٍ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ اَبُو عَنْ
اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقْرَؤُا السَّاعَةَ حَتّٰى
يَنْزِلَ الرُّوْمُ بِالْاَعْمَاقِ اَوْ يَنْزِلَ بِيْ قَبْرِجِ الْيَهُودِ جَمْعٌ مِنْ
السَّيِّئِيْنَ مِنْ جَمَاعَةِ اَهْلِ الْاَرْضِ يُوْتُوْنِهَا فَاِذَا تَصَافَرُوا قَالَتْ
الرُّوْمُ تَحْكُمُوْا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِيْنَ سَبَّوْا اُمَّتَنَا فَقَوْلُهُمْ لَقَوْلُ
الْمُسْلِمِيْنَ لَا رَالِيْ لَآ تَحْكُمُوْا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ شُرُوْبِنَا
لَقَوْلِهِمْ لَقَوْلُهُمْ كَلْتُ لَا يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَبَاكُمْ وَبَقُلْ
قُلْتُمْ اَلْحَلَّ الشَّهَادَةِ هِنْدَ اللّٰهُ وَيُفْصِحُ الْفُكْ لَا يَدْخُوْنَ
اَبَاكُمْ لَقَوْلِهِمْ لَقَسَطُنْظِيْمِيَّةٌ قَسَمًا لَّهُمْ يَفْتَسِمُوْنَ الْعَالَمَ
قُلْ قُلُّوْا سُبُوْلُهُمْ بِالْاَنْزُوْلِ اِلَّا صَاحِبُ فِيْهِمُ الشَّيْطَانُ اِنَّ
الْمَسِيْحَ قُلْ خَلَفَكُمْ فِيْ اَهْلِكُمْ لَقَوْلِهِمْ لَقَوْلُهُمْ وَذَلِكَ
بِاطِلٌ فَاِذَا جَاءَ وَالشَّامُ خَرَجَ قَسَمًا لَّهُمْ يُوْكُوْنَ لِلْفِتَنِ
يُسْتَوْرُونَ الصُّفُوْفَ اِنَّ رَقِيْمَتِ الصُّلُوْةِ لَقَوْلُ عِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ (ﷺ) لَمَّا هُمْ كَاِذَا رَاَهُ عَدُوُّ اللّٰهِ كَاِبَ كَمَا يَكُوْبُ
السَّيْلُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهٗ لَا لَذَابَ حَتّٰى يَهْلِكَ وَلِيَكُنْ
بِقَوْلِ اللّٰهِ يَدُوْهُ لَقَوْلِهِمْ قَمَدُ فِيْ حَرِيْمِهِ

مسلم حمزہ الاشراف (۱۲۶۲۲)

فتح قسطنطنیہ، خروج دجال اور عیسیٰ ابن مریم

علیہما السلام کا زمین پر اترنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب
تک روئے اعماق یا دابق نہ پہنچ جائیں پھر ان (سے لڑنے)
کے لیے مدینہ سے ایک لشکر روانہ ہوگا وہ اس وقت روئے
زمین پر سب سے نیک لوگ ہوں گے جب دونوں لشکر صف
آراء ہوں گے تو روئے (مسلمانوں سے) کہیں گے تم ہمارے
اور ان لوگوں کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہمارے کچھ لوگوں
کو قیدی بنا لیا ہے مسلمان کہیں گے انہیں یہ خدا! ہم تم کو اپنے
بھائیوں سے لڑنے کے لیے نہیں چھوڑیں گے پھر وہ ان سے
لڑیں گے تو ان میں سے ایک تہائی (مسلمان) بھاگ جائیں
گے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ بھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی
ان میں سے قتل کر دیے جائیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک
افضل الشہداء ہوں گے بقیہ تہائی فتح پائیں گے وہ بھی آزمائش
میں مبتلا نہیں ہوں گے وہ قسطنطنیہ کو فتح کر لیں گے جس وقت
وہ مال قیمت کو تقسیم کریں گے اور اپنی گواہیں زمین کے
درختوں پر لٹکا دیں گے تو اچانک شیطان بیچ مار کر کہے گا:
تمہارے ہاں بچوں کے پاس سچ دجال پہنچ گیا ہے مسلمان
وہاں سے قتل پڑیں گے حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی جب یہ ملک
شام پہنچیں گے تب دجال نکلے گا جس وقت وہ لڑائی کی تیاری
کے لیے صفیں درست کریں گے اور نماز قائم کی جائے گی تو
حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نازل ہوں گے اور وہ
مسلمانوں کو نماز پڑھائیں گے اور جب اللہ کا دشمن (دجال)
ان کو دیکھے گا تو وہ اس طرح پھل جائے گا جس طرح تنک
پانی میں پھل جاتا ہے اگر حضرت عیسیٰ ان کو چھوڑ دیتے تب بھی
وہ پھل کر ہلاک ہو جاتا لیکن اللہ تعالیٰ اس کو حضرت عیسیٰ کے
ہاتھ سے قتل کرے گا اور ان کے نیرے پر اس کا خون (لوگوں
کو) دکھلائے گا۔

يَكْلَأُهَا عَيْنُ ابْنِ عَمَلَةَ (وَاللَّفْظُ لِبْنِ حَبِشٍ مَخْلُوقًا
 بِأَسْمَاءِ بَنِي إِدْرِيسَ عَنْ أَنُوبَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ يَسْلَافٍ عَنْ
 أَبِي قَتَادَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ تَحَاجَّتْ رِيحُ
 حَمِيرٍ أَوْ بِالنَّكْوَلِ قُبَاءٌ رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَجْهٌ إِلَّا بَاغِبَةً
 السُّوَيْبِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَحَاجَّتْ السَّاعَةُ قَالَ لَقَعْنُوكَ كَانَ مَكْنُوكًا
 فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقْرُبُ حَتَّى لَا يَقْسَمَ بِمِرَاثٍ وَلَا يُفْرَحَ
 بِكَيْفِيَّةٍ لَمْ قَالَ بَدِيحٌ هَكَذَا وَتَحَاجَّتْ نَحْوُ النَّجْمِ فَقَالَ عَمْرُو
 تَحَاجَّتْ لَأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَبَغَضَتْ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ
 الرُّؤْمُ تَمُوتُ قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ هَذِهِ ذَاكُمُ الْيَقَالُ وَذَا
 حُسْبَانَةٍ لَوْ شِئْتُمْ الْمُسْلِمُونَ حُرَّةً لِلْمُوتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا
 غِلَابَةً لَقَبْتِلُونِ حَتَّى يَخْرُجَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ لَيْكِيَّةٌ هَؤُلَاءِ وَ
 هَؤُلَاءِ كُلُّ غَيْرِ غِلَابٍ وَتَفْسَى الشَّرِطَةُ لَمْ يَخْرُجْ
 الْمُسْلِمُونَ حُرَّةً لِلْمُوتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غِلَابَةً لَقَبْتِلُونِ
 حَتَّى يَخْرُجَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ لَيْكِيَّةٌ هَؤُلَاءِ وَ هَؤُلَاءِ كُلُّ غَيْرِ
 غِلَابٍ وَ تَفْسَى الشَّرِطَةُ لَمْ يَخْرُجْ الْمُسْلِمُونَ حُرَّةً
 لِلْمُوتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غِلَابَةً لَقَبْتِلُونِ حَتَّى يَخْرُجَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ
 هَؤُلَاءِ وَ هَؤُلَاءِ كُلُّ غَيْرِ غِلَابٍ وَ تَفْسَى الشَّرِطَةُ فَإِذَا كَانَ
 يَوْمَ الرَّابِعِ نَهَضَ إِلَهُمْ بِقِيَّةٍ أَهْلُ الْإِسْلَامِ لَيَجْعَلَ اللَّهُ الْقَبْرَةَ
 عَلَيْهِمْ لَقَبْتِلُونِ مَفْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا بُرَى مِنْهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يَرِ
 مِنْهَا حَتَّى إِنَّ الظَّاهِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَابِهِمْ لَمَّا يَخْلِفُهُمْ حَتَّى
 يَخْرُجَ مِمَّا لَيَتَعَادَى بَنُو الْأَبِ كَانُوا مَالَةً فَلَا يَجْعَلُونَهُ بَقِيَّةً
 مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلَ الرَّابِعَ لَيَأْتِي كَيْفَ يَمُوتُ يَمُوتُ أَوْ أَنَّهُ يَمُوتُ
 بِقِيَّةٍ لَيَسْمَعَنَّ كَلِمَةً تَخْلُوكَ إِذْ سَيَعُوا بِهَا هُوَ أَكْبَرُ مِنْ
 ذَلِكَ لَقَبَاءُ هُمْ الْقَضِيَّةُ إِنَّ اللَّهَ جَاءَ قَدْ خَلَقَهُمْ لِيُنْزِلُوا إِلَيْهِمْ
 كَيْفَ لَيَقْضُونَ مَالِي أَيْلِيهِمْ وَيَقْبَلُونَ لَيَعْلَمُونَ عَشْرَةَ قَوَائِمٍ
 عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْلَى لَا تَحْرُفُ أَسْمَاءُ هُمْ وَأَسْمَاءُ
 أَبَائِهِمْ وَالْوَأَنَ مَحْبُوبُهُمْ هُمْ خَيْرٌ قَوَائِمٍ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ
 يَوْمَ تَسِيلُ أَوْ مِنْ خَيْرٍ قَوَائِمٍ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَ تَسِيلُ قَالَ
 ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ لَيْلَى رَوَاهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ جَابِرٍ

مسلم بن الحنفی (۶۶۰)

آئینہ آئی ایک شخص جس کا تعلق کلام یہ تھا کہ سنو اے عبد اللہ
 بن مسعود قیامت آگئی ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ
 عنہ ایک لگائے بیٹھے تھے سبھل کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اس وقت
 تک قیامت نہیں آئے گی جب تک میراث کی تقسیم اور مال
 قیمت کی خوشی کو ترک نہ کر دیا جائے پھر ملک شام کی طرف
 ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: (وہاں) اہل اسلام کے دشمن جمع
 ہوں گے اور ان کے مقابلہ کے لیے مسلمان جمع ہوں گے میں
 نے کہا: آپ کی مراد وہی ہیں فرمایا: ہاں اس جنگ کی شدت
 کی وجہ سے بہت سے لوگ بھاگ کر پلٹ آئیں گے پھر
 مسلمان ایک ایسا فکرم بھیجیں گے کہ وہ خواہ مر جائیں مگر کامیابی
 کے بغیر واپس نہ لوٹیں پھر مسلمان خوب جنگ کریں گے حتیٰ کہ
 ان کے درمیان رات کا پردہ حائل ہو جائے گا پھر یہ فریق بھی
 لوٹ آئے گا اور وہ فریق بھی لوٹ آئے گا اور ان میں سے کسی
 کو غلبہ نہیں ہوگا پھر وہ (پہلا) دستہ ہلاک ہو جائے گا پھر
 مسلمان ایک اور دستہ بھیجیں گے کہ وہ بغیر کامیابی کے نہ لوٹے
 خواہ مر جائے پھر وہ جنگ کرتے رہیں گے حتیٰ کہ ان کے
 درمیان رات کا حجاب آ جائے گا پھر یہ دستہ اور دوسرا دستہ
 دونوں لوٹ آئیں گے اور ان میں سے کوئی کامیاب نہیں ہوگا
 اور وہ دستہ ہلاک ہو جائے گا پھر مسلمان ایک اور دستہ بھیجیں
 گے کہ وہ بغیر کامیابی کے نہ لوٹے خواہ مر جائے پھر وہ شام تک
 جنگ کرتے رہیں گے پھر یہ اور وہ لوٹ آئیں گے اور کوئی
 فریق غالب نہیں ہوگا اور وہ دستہ ہلاک ہو چکا ہوگا اور جب
 چوتھا دن ہوگا تو باقی مسلمان ان پر حملہ کر دیں گے پھر اللہ تعالیٰ
 کافروں پر شکست مسلط کر دے گا وہ ایسی جنگ ہوگی کہ اس
 سے پہلے ایسی جنگ کی مثال دیکھی نہیں ہوگی حتیٰ کہ ہند سے
 بھی ان کے پہلوؤں سے گزریں گے وہ ان سے آگے نہیں
 بڑھ سکیں گے اور مردہ ہو کر گزر پڑیں گے ایک باپ کی اولاد دوسرا
 تک ہوگی ان میں سے ایک کے سوا اور کوئی باقی نہیں بچے گا
 اس صورت میں مال قیمت سے کیا خوشی ہوگی اور کیسے وراثت
 تقسیم ہوگی مسلمان اسی حالت سے دو چار ہوں گے کہ اس

سے بڑی اقدار آئے گی، ایک قبیح خانی دے گی کہ مسلمانوں کی اولاد میں دجال آچکا ہے ان کے ہاتھوں میں جو کچھ ہو گا وہ اس کو چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور وہیں گھوڑے سواروں کا ہراول دستہ بھیگیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ان سواروں کا نام ان کے باپ دادا کے نام اور ان کے گھوڑوں کا رنگ جانتا ہوں وہ روئے زمین کے بہترین گھوڑے سواروں میں سے ہوں گے ایمن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں کہا: یہ حدیث اسیر بن جابر سے مروی ہے۔

اسیر بن جابر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو سرخ آدمی آئی پھر اس کی شکل روایت ہے ہمارا ابن علیہ کی روایت مکمل اور متصل ہے۔

اسیر بن جابر کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھا اور گھر بھرا ہوا تھا انہوں نے کہا: اس وقت کوفہ میں سرخ آدمی ملی پھر ابن علیہ کی شکل روایت بیان کی۔

دجال کے نکلنے سے پہلے مسلمانوں کو حاصل ہونے والی فتوحات کا بیان

حضرت تابع بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے نبی ﷺ کے پاس مغرب کی طرف سے ایک قوم آئی جنہوں نے اون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کی آپ سے ٹیلے کے پاس ملاقات ہوئی وہ کھڑے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے میرے دل میں خیال آیا کہ ”تو بھی ان کے پاس چل اور حضور کے اوزان کے درمیان جا کر کھڑا ہو کہیں وہ حضور پر دھوکے سے حملہ کر دیں پھر میرے دل میں خیال آیا کہ شاید آپ ان سے کوئی مافیہ کی بات کر رہے ہوں بہر حال میں ان

۷۲۱۱- وَحَقَّقْنِي مَحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعْدَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ جَبْرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَرَجَعَ حَمْرَاءُ وَنَاقِ الْغَدِثِ وَنَخِوَةٌ وَخَلِيفَةُ ابْنِ حُلَيْفَةَ أَمَّ وَأَضْبَحَ. سلم جزء الاشراف (۹۶۰۰)

۷۲۱۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ قَتَيْبَةَ ابْنِ الْمَيْمُونِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (قَتَيْبَةُ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعْدَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ جَبْرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَرَجَعَ حَمْرَاءُ وَنَاقِ الْغَدِثِ وَنَخِوَةٌ وَخَلِيفَةُ ابْنِ حُلَيْفَةَ أَمَّ وَأَضْبَحَ. سلم جزء الاشراف (۹۶۰۰)

۱۲- مَا يَكُونُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسْلُومِينَ قَبْلَ الدَّجَالِ

۷۲۱۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَعْدَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ ثَلَاثُ قَبَائِلٍ الْمَسْكُوبُ عَلَيْهِمْ رَأْسُ الصَّوْبِ قَوْمُ الْغَوَةِ عِنْدَ أَكْمَدٍ قَوْمُهُمْ لَيْعَامُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِدُهُمْ قَالَ لَيْسَ لِي فِيهِمْ نَفْسٌ أَنْتُمْ قَوْمُ بَيْتِهِمْ وَبَيْتُهُ لَا يَتَاكَلُونَ قَالَ ثُمَّ كُنْتُ لَدَيْهِمْ لَيْعَامُ قَوْمُهُمْ فَاتَتْهُمْ فَكَمَتْ بَيْتَهُمْ وَبَيْتُهُ قَالَ فَجَوَلَتْ مِنْهُ أَرْبَعُ كَلِمَاتٍ أَحَدُهُنَّ فِي يَدِي قَالَ تَكُونُونَ جَنَّةَ الْمَرْبِ كُنْتُمْ حَتَّى أَتَى كَلَامُ مَنْ كَلَفَتْهَا اللَّهُ كُمْ

تَقْرَؤْنَ الرُّؤْمَ قَبْلَتْهَا اللَّهُ كَمْ تَقْرَؤْنَ الذَّجَالَ قَبْلَتْهَا اللَّهُ
قَالَ فَقَالَ تَالِیْکَ یَا جَابِرُ لَا کَرِیَ الذَّجَالَ یَخْرُجُ حَتَّى تَلْتَمَحَ
الرُّؤْمُ. (کن ماجہ (۴۰۹۱))

کے پاس گیا اور آپ کے دوران کے درمیان کھڑا ہو گیا، مجھے
حضور ﷺ کی چار باتیں یاد ہیں جن کو میں نے انگلیوں پر شمار
کر لیا تھا، آپ نے فرمایا: تم جزیرہ عرب میں جہاد کرو گے اور
اللہ تعالیٰ اس میں تم کو فتح عطا فرمائے گا، پھر تم فارس میں جہاد
کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں فتح عطا فرمائے گا، پھر تم
روم میں جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں فتح عطا
فرمائے گا، پھر تم دجال سے جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تم کو اس پر
فتح عطا فرمائے گا، نافع نے کہا: اے جابر! ہم شام کی فتح سے
پہلے دھال کو کھینچ رکھیں گے۔

قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی
نشانیوں کا بیان

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری کہتے ہیں کہ جس وقت
ہم باتیں کر رہے تھے نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے
آپ نے فرمایا: تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم قیامت
کے حقائق باتیں کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا: اس وقت تک
قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ تم اس کے حقائق دس نشانیاں
نہ دیکھ لو: دھواں، دجال، دلبہ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع
ہونا، حضرت یحییٰ بن مریم کا نزول اور یاجوج ماجوج اور تین
جگہ زمین کے دھنسے کا ذکر کیا، مشرق میں دھنسا، مغرب میں
دھنسا اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسا اور آخر میں یمن سے
ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو جھکا کر عسکری طرف لے جائے
گی۔

حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے
ہیں کہ نبی ﷺ بالاخانہ میں تھے اور ہم چھ بیٹھے ہوئے تھے
آپ نے ہماری طرف جھانک کر فرمایا: تم کس کا ذکر کر رہے ہو؟
ہم نے کہا: قیامت کا، آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں
ظاہر نہ ہوں قیامت نہیں آئے گی، مشرق میں زمین کا دھنسا،

۱۳- باب فی الآيات الی
تکون قبل الساعة

۷۲۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو عَیْنَةَ وَهَبُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ
إِسْرَاطِیْمَ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ السَّیْتِیُّ (وَالْکَلْبُکَیُّ عَنْهُمَا) قَالَ
رَأَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ الْأَنْصَارُیُّ حَلَفًا سَلَفًا بِنِ عَیْنَةَ عَنْ
قُرَاطِی الْقُرَاطِی عَنْ أَبِي الْفُضَلِی عَنْ حَلَفَةَ بِنِ اسْبَدِ
الْبَدَارِی قَالَ رَأَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ حَلَفًا وَتَمَنَّى تَدَاخُرَ لَقَاءَ
مَا تَدَاخُرُونَ قَالُوا تَدَاخُرُ السَّاعَةُ لَأَنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى
تَقْرَؤَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ كَذَخَرِ الْمَلْأَانِ وَالذَّجَالِ وَالْمُنَاقِبَةِ
وَحُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ غَيْرِهَا وَكَرُؤِ عَمُوسَى بْنِ مَرْثَمَ
ﷺ وَبَاجُوعٍ وَمَاجُوعٍ وَفَلَاخَةِ خُشُوبٍ خَشَفَ
بِالسَّخْرِی وَخَشَفَ بِالْمَغْرِبِ وَخَشَفَ بِجَنَابَةِ الْمَغْرِبِ
وَأَجْمَرَ فَلَکَ تَارُ تَخْرُجُ مِنَ الْیَمَنِ تَطْرُقُ النَّاسَ إِلَى
مَشْرِیهِمْ. (مہذاذہ (۴۳۱۱) الترمذی (۲۱۸۳-۲۱۸۴) ج ۲)

۲۱۸۳ ج ۲- (۵۲۱۸۳) ابن ماجہ (۴۰۵۵-۴۰۶۱)

۷۲۱۵- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْقُنَیْجِی حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّادٍ شُعْبَةَ عَنْ قُرَاطِی الْقُرَاطِی عَنْ أَبِي الْفُضَلِی عَنْ حَلَفَةَ بِنِ اسْبَدِ
سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُحِبُّ أَنْ یُحَدِّثَ
تَمَنَّى تَدَاخُرَ لَقَاءَ مَا تَدَاخُرُونَ قَالُوا لَقَاءَ السَّاعَةِ
قَالَ إِنْ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتَّى تَكُونُ عَشْرَ آيَاتٍ خَشَفَ

مغرب میں زمین کا دھنسا اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسا
دھواں دھال دہاں دہاں الارض یا جوج یا جوج مغرب سے سورج کا
طلوع ہونا اور ایک آگ جو مدین کے کنارے سے نکلے گی اور
لوگوں کو ہلک کر لے جائے گی شعبہ نے کہا: ایک اور سند کے
ساتھ ابوسریحہ سے اس کی شکل روایت ہے اس نے نبی ﷺ کا
ذکر نہیں کیا ایک راوی نے دوسری شکل میں حضرت عیسیٰ بن
مریم علیہ السلام کے نزول کا ذکر کیا ہے دوسرے راوی نے
کہا: ایک آدمی آئے گی جو لوگوں کو مسند میں ڈال دے گی۔

حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ بالا خانہ میں تھے اور ہم اس کے چپے بائیں کر رہے
تھے پھر اس حدیث کی شکل روایت بیان کی شعبہ نے بیان کیا:
بہر امکان ہے انہوں نے کہا: جہاں یہ لوگ جائیں گے آگ
وہیں جائے گی اور جہاں یہ لوگ قیلولہ کریں گے آگ وہیں
رہے گی شعبہ کہتے ہیں: مجھے ایک شخص نے یہ حدیث ابوسریحہ
سے روایت کی ہے اور اس کو مرفوع نہیں کیا ایک راوی نے
حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول بیان کیا اور دوسرے راوی نے
بیان کیا: ایک آدمی ان کو مسند میں ڈال دے گی۔

حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم
بائیں کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو جھانک کر دیکھا
اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے شعبہ کی روایت میں
دوسری علامت حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول ہے نیز شعبہ نے
کہا: مہدائین نے اس کو مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

بِالسَّيْرِ قَوْصًا وَ تَحْتَ الْمَغْرِبِ وَ تَحْتَ قَوْصٍ فِي بَيْتٍ
الْمَغْرِبِ وَ الدُّنْيَا وَ الدُّنْيَا وَ قَابَةُ الْأَرْضِ وَ تَأْجُوجُ
و تَمَاجُوجُ وَ طَلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ
قَعْرِ حَقْلٍ تَزُولُ النَّاسُ قَالُ كُفَّةً وَ حَقْلَيْنِ عِنْدَ الْعَزِيزِ
بَيْنَ رَقِيعَ عَنْ أَبِي الْكَفَّي عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ
بِذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ وَ قَالَ أَخَذْتُهَا فِي الْعَصَا وَ تَزُولُ عَنِ
أَبْنِ عَرَبٍ ﷺ وَ قَالَ الْأَعْمَرُ وَ يَخْرُجُ تَلَوَّى النَّاسُ فِي
الْبَحْرِ. (ساجد جلد ۷۲۱۴)

۷۲۱۶- وَ حَقْلَتُهُ مَحْمَدُ بْنُ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَعْقُوبَ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُفَّةً عَنْ كُرَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا
الْكَفَّي يَحْكِي عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ يَمْنُ كُرْكُومًا وَ تَخْرُجُ تَلَوَّى تَحْتَ وَ سَأَلْتُ الْخَبْرَ
بِغَيْرِهِ قَالَ كُفَّةً وَ أَحْمَدُ قَالَ تَزُولُ مَعَهُمْ إِذَا تَزَلُّوا وَ قِيلَ
مَعَهُمْ حَتَّى قَالُوا قَالَ كُفَّةً وَ حَقْلَيْنِ وَ جُلَّ هَذَا الْحَدِيثُ
عَنْ أَبِي الْكَفَّي عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ وَ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَخَذَ
هَؤُلَاءِ الرَّجُلَيْنِ كُرْزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ قَالَ الْأَعْمَرُ يَخْرُجُ
كُلُّهُمْ فِي الْبَحْرِ. (ساجد جلد ۷۲۱۴)

۷۲۱۷- وَ حَقْلَتُهُ مَحْمَدُ بْنُ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ
الْحَكِيمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْصَلِيِّ حَدَّثَنَا كُفَّةً عَنْ كُرَابٍ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا الْكَفَّي يَحْكِي عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ قَالَ كَانَ
نَحْنُ لَمَّا خَرَفْنَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْخُورُ حَدِيثُ
مَعْلُومٍ وَ ابْنُ جَعْفَرٍ وَ قَالَ ابْنُ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ
الْحَكِيمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كُفَّةً عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَقِيعَ
عَنْ أَبِي الْكَفَّي عَنْ أَبِي سُرَيْجَةَ يَنْخُورُ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ
تَزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ كُفَّةً وَ لَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ.

ساجد جلد ۷۲۱۴

۱۴- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ

كَارِ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ

۷۲۱۸- وَ حَقْلَتَيْنِ عَرَفَةَ ابْنُ يَحْيَى الْقُشَيْرِيُّ ابْنُ وَهْبٍ

جب تک سرزمین حجاز سے آگ ظاہر

نہ ہوگی قیامت نہیں آئے گی

امام مسلم نے دوسندوں کے ساتھ حضرت ابوسریحہ رضی

اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک سرزمین قجاز سے ایسی آگ ظاہر نہ ہو جائے جس سے بھرنی کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائیں گی۔

أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ح وَخَذَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ الْكَلْبِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَدِيٍّ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَلْقَوْنَ السَّاعَةَ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْجَحَنِّ تُنْفِئُ أَهْقَاقَ الْإِبِلِ بِمَضْرَى.

مسلم بخلاف الاثر (۱۳۲۲۰-۱۳۳۶۶)

قیامت سے پہلے مدینہ طیبہ کی آبادی کے دور تک پھیل جانے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قرب قیامت میں) گمراہ اب یا یہاب تک پہنچ جائیں گے زہر کہتے ہیں: میں نے سہیل سے پوچھا: یہ جگہ مدینہ سے کتنے فاصلہ پر ہے؟ انہوں نے کہا: اچھے اچھے سہیل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط یہ نہیں ہے کہ بارش نہ ہو لیکن قحط یہ ہے کہ بارش ہو اور خوب بارش ہو لیکن زمین کوئی چیز نہ اگائے۔

۱۵۔ بَابُ لِيْ سَكْنِي الْمَدِيْنَةَ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ

۷۲۱۹۔ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ النَّفْلِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَابِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبْلُغُ الْمَسَاجِدُ أَقَابَ أَقْوِيَّتَابٍ قَالَ زُهَيْرُ بْنُ سَهْلٍ فَكَمْ ذَلِكَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَالَ ثَمَلًا وَكَذَا مِثْلًا. مسلم بخلاف الاثر (۱۳۶۵۳)

۷۲۲۰۔ حَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَتْ السَّاعَةُ بَأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنْ السَّاعَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا كَيْفَ الْأَرْضُ كَيْفًا.

مسلم بخلاف الاثر (۱۳۷۸۴)

شیطان کے سینگوں کا مشرق (مغرب) کی جانب سے ظاہر ہونے اور فتنہ پھیلانے کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ساراں حالت آپ کا مشرق کی جانب تھا آپ فرما رہے تھے: سنو فتنہ یہاں ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا۔

۱۶۔ بَابُ الْفِتْنَةِ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ

۷۲۲۱۔ حَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَخَدَّيْنِ مَسْعَدُ بْنُ زُهَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبُ عَنْ ثَالِغٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَطِيلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ لَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هُنَا إِلَّا إِنَّ الْفِتْنَةَ هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ. بخاری (۷۰۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہما کے دروازے پر کھڑے

۷۲۲۲۔ وَخَدَّيْنِ عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ هَمْرٍ الْقَوَائِمُ وَ مَسْعَدُ بْنُ الْمُنْثَرِ ح وَخَدَّيْنِ عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيْدٍ كَلَّمَهُم

ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے: ہندوہاں ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا یہ آپ نے دویا عین پار فرمایا اور عبید اللہ بن سعید نے اپنی روایت میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرق کی طرف منہ کر کے فرمایا: بے شک ہندوہاں ہے بے شک ہندوہاں ہے بے شک ہندوہاں ہے جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے باہر آ کر کہا: کھڑکی چوٹی ادھر سے نکلے گی جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے یعنی مشرق سے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مشرق کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے یہ فرماتے ہوئے سنا: بے شک جہاں ہندوہاں ہے بے شک جہاں ہندوہاں ہے بے شک جہاں ہندوہاں ہے جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا آپ نے یہ تین بار فرمایا۔

سالم بن عبد اللہ بن عمر نے کہا: اسے اہل عراق انیس تم سے صحیرہ مہار کے متعلق سوال کرتا ہوں اور نہ کبیرہ مہار کرنے والے کے متعلق سوال کرتا ہوں میں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا کہ ہندوہاں سے نمودار ہوگا آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا جہاں سے شیطان کے دو سینگ طلوع ہوں گے اور تمہارے بعض اعضاء کی گردنیں ماریں گے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آل فرعون کے جس شخص کو قتل کیا تھا اور قتل

عَنْ يَحْيَى الْبُكَّانِ قَالَ أَلْقَا بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ عِنْدَ بَابِ حُفَّةٍ فَقَالَ يَدِي تَحْتَ الْمَشْرِقِ الْيَمْنَةُ هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قُرُونُ الشَّيْطَانِ فَالْهَذَا مَرَكَبُي أَوْ قَلْبِي وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَحْيَى رَوَاهُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ بَابِ عَالِشَةَ.

مسلم بن الحارث (۸۱۹۱)

۷۲۲۳- وَحَدَّثَنِي حَمْرَمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهَرِ مَسْتَهْلُ الْمَشْرِقِ هَذَا الْيَمْنَةُ هُنَا هَذَا الْيَمْنَةُ هُنَا هَذَا الْيَمْنَةُ هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قُرُونُ الشَّيْطَانِ. مسلم بن الحارث (۷۰۵۵)

۷۲۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ الْكُفْرُ مِنْ هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قُرُونُ الشَّيْطَانِ يَمْنَى الْمَشْرِقِ.

مسلم بن الحارث (۶۷۲۳)

۷۲۲۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ (يَحْيَى بْنُ سَلَمَانَ) أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ يَدِي تَحْتَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَذَا الْيَمْنَةُ هُنَا هَذَا الْيَمْنَةُ هُنَا فَالْهَذَا حَيْثُ يَطْلُعُ قُرُونُ الشَّيْطَانِ. مسلم بن الحارث (۶۷۵۲)

۷۲۲۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَهَانَ وَرَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْوَكِيلِ (وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَهَانَ) قَالَ لَوْ أَنَّ ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْتَلْكُمْ عَنِ الْقُبُورِ وَأَوْ كَلِمَتِكُمْ لِلْكَبِيرِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْيَمْنَةَ لِيَحْيَى وَمِنْ هُنَا وَأَوْ مَا يَدِي تَحْتَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قُرُونُ الشَّيْطَانِ وَأَنْتُمْ بَصِيرٌ بِبَعْضِكُمْ فِي قَابِ بَعْضٍ وَإِنَّمَا قَتَلَ

عطاء تھا اس پر اللہ عزوجل نے ان سے فرمایا تم نے ایک انسان کو قتل کیا پھر ہم نے تم کو تم سے نجات دی اور تم کو آزمائشوں میں ڈالا احمد بن عمر کی روایت میں "سمعت" کا لفظ نہیں ہے۔

مُؤَسَّى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ مُرْعُونَ عَطَا فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ وَقَتْلْتَ نَفْسًا فَتَعْتَاكَ مِنَ الْقَمِّ وَفَتَاكَ فَتَوْنَا قَالَ آخِذَهُ بِنَاصِيئِهِ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ عَنْ سَلَامٍ كَمْ يَكُلُّ مَيْعَتَ.

مسلم رحمۃ الاشراف (۶۷۹۱)

۱۷- بَاب لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْبَلَ قَوْمٌ ذَا الْخَلَصَةِ

قَوْمٌ ذَا الْخَلَصَةِ

۷۲۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَالِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْبَلَ رِثَاكَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى يَكُونَ ذَا الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ حَتَّى تَقْبَلَ قَوْمٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَنَاتُ.

مسلم رحمۃ الاشراف (۱۳۲۹۹)

۷۲۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَعْفَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو التَّمِيمِيُّ (وَالْفَلَكِيُّ لَا بَيْنَ عَيْنٍ بَقَالَا حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْحَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَانَتْ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَلْحَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تَمُوتَ الْمَلَائِكَةُ وَالْعُرَى فَتَكُنْ مَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْتَ لَا تَعْلَمُ عِنْدَ الزَّلَّةِ إِلَهُ هُوَ الْوَلِيُّ أَوْ سَلَّ رَسُولُهُ بِالْهَدَى وَفِي الْحَقِّ يُظْهِرُهُ عَلَى الْبَيْنِ مَحْلِيهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ ذَلِكَ قَالَتْ قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا قَاءَ اللَّهُ لَكُمْ يَمُوتُ اللَّهُ وَبَنَاتُ طَيْفَةٍ كَوْنِي كُلِّ مَنْ لِي لَيْلِي بِغُلَّالٍ حَبَوُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ رِثَاكَ يَوْمَئِذٍ قَبْلِي مَنْ لَا عَمْرَؤُ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى دِينِ أُمَّتِهِمْ.

مسلم رحمۃ الاشراف (۱۳۶۹۹)

۷۲۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ (وَهُوَ الْعَسْتِيُّ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَعَنَهُ. مسلم رحمۃ الاشراف (۱۳۶۹۹)

قیامت برپا ہونے سے پہلے شرک کا دور دورہ اور قبیلہ دوس کی ہمت پرستی کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک دوس کی عورتوں کے سیرین ذوالخلصہ کا طواف نہ کریں قیامت نہیں آئے گی ذوالخلصہ جالہ میں ایک بیت تھا جس کی زمانہ جاہلیت میں عورتیں عبادت کرتی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دن اور رات کا سلسلہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک کہ لائے اور عزی کی عبادت نہ ہو میں نے کہا یا رسول اللہ! جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: (ترجمہ:)"وہ ذات جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے" خولہ بشرکین کو یہ ناگوار گزرے تو میں یہ گمان کرتی تھی کہ یہ دین کھل ہو گیا (اور اب کھل نہ ہوگا) آپ نے فرمایا: جو کچھ اللہ کی مشیت میں ہے وہ منقرع واقع ہوگا پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جس کی وجہ سے جس کے دل میں رانی کے دانے کے برابر ایمان ہوگا وہ فوت ہو جائے گا اور جس کے دل میں بالکل خیر نہیں ہوگی وہ باقی رہ جائے گا اور وہ لوگ اپنے آدائی دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۱۸۔ بَاب لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُوتَ
الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ، فَيَعْمَى أَنْ يَكُونَ
مَكَانَ الْمَيِّتِ مِنْ الْبَلَاءِ

۷۲۳۰۔ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ
بِهِمَا تَرْجِي عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَايْدِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُوتَ الرَّجُلُ
بِقَبْرِ الرَّجُلِ كَقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ مَكَانَهُ الْبَلَاءِ (۷۱۱۵)

۷۲۳۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَحْمُودٍ ابْنُ أَبِي
صَالِحٍ وَمُسْعِدُ بْنُ يَزِيدَ الْبُزْجَانِيُّ (وَالْفَقُّ لَا بَنِي أَبَانٍ)
قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاللَّيْلُ تَقْسِي
بِهِمْ لَا تَلْبَسُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُوتَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَمُوتَ
عَلَيْهِ وَيَكُونُ يَأْتِيهِ نَفْسُهُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَ
كَتَبَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ إِلَّا الْبَلَاءَ ابْنِ بَابٍ (۴۰۳۷)

۷۲۳۲۔ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمُدَنِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ
عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ قُتَيْبَةَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَاللَّيْلُ تَقْسِي بِهِمْ كَلَابِئِهِمْ حَتَّى النَّاسِ
زَمَانٌ لَا يَنْدَرِي الْقَبِيلُ فِي نَفْسٍ حَتَّى وَقَلَ وَلَا يَنْدَرِي
الْمَقْتُولُ عَلَى نَفْسٍ حَتَّى يَمُوتَ. مسلم تخریج الاثر (۱۳۴۵۶)

۷۲۳۳۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ
عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ قُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ
الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ وَاللَّيْلُ تَقْسِي بِهِمْ لَا تَلْبَسُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُوتَ
عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَنْدَرِي الْقَبِيلُ فِي نَفْسٍ قَتْلٍ وَالْمَقْتُولُ فِي نَفْسٍ
قَتْلٍ فَيَمُوتُ كَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ الْهَرَجِيُّ الْقَبِيلُ
وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ وَبِهِ يَزِيدُ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هُوَ يَوْمُ نَفْسٍ
كَتَبَتْ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ لَمْ يَكُنْ إِلَّا سَلِيمٌ.

مسلم تخریج الاثر (۱۳۳۹۵)

۷۲۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ

قیامت کے قریب فتنوں کی وجہ سے انسان
کا قبرستان سے گزرتے ہوئے
موت کی تمنا کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب
تک کہ ایک شخص آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر یہ نہ کہے:
کاش! میں اس کی جگہ ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے بعد قدرت
میں میری جان ہے اس وقت تک دنیا ختم نہیں ہوگی جب تک
کہ ایک شخص قبر سے گزر کر لوٹ پھرت نہ ہو اور یہ نہ کہے: کاش!
میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا اور اس کے دین میں آ کر ان کے
سوا اور کچھ نہ ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے بعد قدرت میں
میری جان ہے لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ قاتل کو یہ پتا
نہیں ہوگا کہ وہ کیوں قتل کر رہا ہے اور نہ مقتول کو یہ پتا ہوگا کہ
اس کو کیوں قتل کیا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے بعد قدرت
میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک
کہ لوگوں پر ایسا دن نہ آ جائے جس میں قاتل کو یہ پتا نہ ہو کہ
اس نے کیوں قتل کیا اور نہ مقتول کو یہ پتا ہوگا کہ وہ کیوں قتل کیا
گیا! عرض کیا گیا: یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: بکثرت کشت و
خون ہوگا قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا وحشی کعبہ کو گرا دے گا۔

(وَاللَّفْظُ لَا يَبْنِي بَنِي) فَأَلَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُثَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَبْعٍ أَنَا هَرَبَرَةُ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ يَخْرُوبُ الْكُفَّةُ ذَوَا السُّوَيْفَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ.

بخاری (۱۵۹۱) الترمذی (۲۹۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا وحشی کعبہ کو گرا دے گا۔

۷۲۳۵- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُوبُ الْكُفَّةُ ذَوَا السُّوَيْفَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ. البخاری (۱۵۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا وحشی کعبہ کو گرا دے گا۔

۷۲۳۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي الْقَوَارِزِيُّ) عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَوَا السُّوَيْفَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يَخْرُوبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم تہذیب الاثر (۱۲۹۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ قحطان کا ایک شخص لوگوں کو اپنی لاشی سے نہ ہٹائے۔

۷۲۳۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ) عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِمَّنْ لَقَطَطَانِ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ.

بخاری (۷۱۱۲-۳۵۱۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دن اور رات کا سلسلہ اس وقت تک نہیں منقطع ہوگا جب تک حجاز کا ایک شخص بادشاہ نہ ہو جائے، امام مسلم نے راوی کے متعلق کہا: یہ چار بھائی ہیں شریک، عبید اللہ، عمیر اور عبدالکبیر یہ عبدالعزیز کے بیٹے ہیں۔

۷۲۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرِ الْحَنْبَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَلْعَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ الْجَهَنَّمُ قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ أَبُو بَكْرٍ أَخُو شَرِيكَ وَعَبِيدُ اللَّهِ وَحَمِيمٌ وَعَبْدُ الْكَبِيرِ أَبُو عَبْدِ الْمَجِيدِ. الترمذی (۲۲۲۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ اسی قوم سے قتال نہ کرو جس کے چہرے کوئی ہوئی اذہالوں کی طرح ہوں گے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ اس قوم سے جنگ نہ کرو جو بالوں والی جوتیاں پہنتے

۷۲۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ (وَاللَّفْظُ لَا يَبْنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ) فَأَلَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَبْعٍ أَنَّ ابْنَ هَرَبَرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُظْلِمُوا قَوْمًا كَانُوا وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطَرَّقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَالُوا قَوْمًا يُعَالِيَهُمُ

الشَّعْرُ: الثَّامِي (۲۹۲۹) ابوداؤد (۴۳۰۴) ترمذی (۲۲۱۵) ابن ماجہ (۴۰۹۶)۔

ابو (۴۰۹۶)۔

۷۲۴۰- وَحَدَّثَنَا حَزْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ
أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ
السَّمِثِ أَنْ أُمًّا مَرْثَرَةً قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَكُونُوا
السَّاعَةَ حَتَّى تَقْدِرَ لَكُمْ أُمَّةٌ يَتَّبِعُونَ الشَّعْرَ وَجُوهَهُمْ يَخْلُ
الْمَسْجِدَ الْمَعْرُوفُ: مسلم، كتاب الاشراف (۱۲۳۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک
تم اس قوم سے قتال نہ کرو جو بالوں والی جوتیاں پہنے گی اور ان
کے چہرے کوئی ہوئی احوالوں کی طرح ہوں گے۔

۷۲۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ
بْنُ عَمِيَّةٍ عَنْ أَبِي الزَّيَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَخْلُ
بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ لَا تَكُونُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَقْدِرَ لَكُمْ أُمَّةٌ
يَعْمَلُ السَّعْرَ وَلَا تَكُونُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَقْدِرَ لَكُمْ أُمَّةٌ يَخْلُ
الْأَعْيُنَ كَذَلِكَ الْأَنْبِيَاءُ: ابوداؤد (۲۹۲۸) ابن ماجہ (۴۰۹۶)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ تک اس حدیث
کو پہنچاتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت
قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے قتال نہ کرو جو بالوں کی
جوتیاں پہنے گی اور اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب
تک تم ایسے لوگوں سے جنگ نہ کرو جن کی آنکھیں چھوٹی اور
ناک چمٹی ہوگی۔

۷۲۴۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
أَبْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَكُونُوا السَّاعَةَ حَتَّى يَخْلُ
الْمُسْلِمُونَ الْفَرْكَ قَوْمًا وَجُوهَهُمْ كَالْمَسْجِدِ الْمَعْرُوفِ
يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ وَتَمُوتُونَ فِي الشَّعْرِ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب
تک مسلمان ترکوں سے جنگ نہ کریں یہ وہ لوگ ہیں جن کے
چہرے کوئی ہوئی احوالوں کی طرح ہوں گے یہ لوگ بالوں کا
لباس اور بالوں کی جوتیاں پہنیں گے۔

ابوداؤد (۴۳۰۳) ابوالحسن (۳۱۷۷)

۷۲۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَبُخَارٍ وَابْنُ أَبِي
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَلَّادٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي خَلَّادٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَقْدِرُ لَكُمْ أُمَّةٌ يَتَّبِعُونَ
السَّاعَةَ قَوْمًا يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ كَمَا يَلْبَسُونَ الْمَسْجِدَ
الْمَعْرُوفَ حَتَّى يَخْلُ وَجُوهَهُمْ الشَّعْرَ: ابوداؤد (۲۵۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے متصل تمہاری ایسی قوم سے
جنگ ہوگی جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی ان کے چہرے
کوئی ہوئی احوالوں کی طرح ہوں گے چہرے ہر رخ اور آنکھیں
چھوٹی ہوں گی۔

۷۲۴۴- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَبُخَارٍ وَبُخَارٍ
(وَاللَّفْظُ لِبُخَارٍ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ
الْبَيْهَقِيِّ عَنْ أَبِي تَغْلِبَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْوَرَايِ أَنْ لَا يَخْلُ إِلَهُمْ قَوْمٌ وَلَا
يَرْهَمُ قُلُوبًا مِنْ أَنْ كَذَبَ قَالَ مِنْ قَبْلِ الْعَمِيمِ يَمْتَعُونَ
كَذَاكَ قَمَّ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الشَّامِ أَنْ لَا يَخْلُ إِلَهُمْ قَوْمٌ وَلَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے کہا: عترب
اہل عراق کے پاس کوئی قلیز آئے گا نہ درہم ہم نے
پوچھا: کہاں سے قلیز آئے گا؟ انہوں نے کہا: نجم سے وہ اس کو
ردک لیں گے پھر کہا: عترب اہل شام کے پاس کوئی دینار
آئے گا نہ مدی اہم نے پوچھا: کہاں سے؟ انہوں نے کہا: روم
سے پھر حموزی دینار خاموش رہنے کے بعد کہا: رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: میری امت کے آخر میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوہے کے گولہ بھر کر مال دے گا اور اس کو شمار نہیں کرے گا (راوی کہتے ہیں:) میں نے ابو نعروہ اور ابو العلاء سے پوچھا: کیا اس سے عمر بن عبد العزیز مراد ہیں؟ ان دونوں نے کہا: نہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوں گے جو لوہے کے گولے بھر کر مال دیں گے اور اس کو شمار نہیں کریں گے۔ ابن جریر کی روایت میں "یعنی" ہے۔

حضرت ابو سعید اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا اور اس کو شمار نہیں کرے گا۔

حضرت ابو سعید نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے بہتر شخص نے مجھے بتایا: جب حضرت عمار خدیق کھود رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ان کے سر پر ہاتھ بھر کر فرما رہے تھے: اے ابن سباح! تم پر کیسی القاد پڑے گی جب ایک باغی گروہ تم کو قتل کرے گا۔

وَلَا تُدْعَى لَنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ لَيْلِ الزُّوْمِ كَمْ سَكَنَتْ حَتَّى نَمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ لِيْهِمْ أَمِيرٌ يُخَوِّلُهُمْ يَخْشَوْنَ الْمَالَ حَتَّى لَا يَعُدُّوا عَدَدًا قَالَ لَقَدْ بَلَغُنِي نَظَرَةٌ وَأَيْسَى النَّظَرَةِ أَنَّ هَؤُلَاءِ عَمْرٍاءُ عَمْرٍاءُ فَقَالَ لَا

۷۲۴۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَيْرٍ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَظَرَةٌ.

مسلم تخریج الاثر (۳۱۰۷)

۷۲۴۶- حَدَّثَنَا تَعْمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَسْرُ (تَغْيِي) ابْنُ الْمُنْثَلِقِ (ح) وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَيْرٍ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (تَغْيِي) ابْنُ عُلَيْتَةَ (بَلَاغًا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِي نَظْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَلْقِكُمْ يَخَوِّلُهُمُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَعُدُّوا عَدَدًا وَلَوْ رَوَيْنَاهُ عَنْ خَيْرِ تَغْيِي الْمَالَ.

مسلم تخریج الاثر (۴۳۴۹)

۷۲۴۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَسِيدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَظْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ لِيْهِمْ أَمِيرٌ الزَّمَانِ خَوِّلُهُمْ بِقِسْمِ الْمَالِ وَلَا يَعُدُّوا.

مسلم تخریج الاثر (۴۳۲۱)

۷۲۴۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَانٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَظْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُنَ النَّبِيُّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تخریج الاثر (۴۳۲۱)

۷۲۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُنْثَى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَظْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ السُّدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارِ بْنِ جَعْفَرٍ يَخَوِّلُ الْخَلْقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بُولَسْ ابْنُ سَيْحَةَ تَفْلُكُكِ إِنَّهُ بَاطِلَةٌ.

مسلم تخریج الاثر (۱۲۱۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی روایتیں ذکر کیں ایک سند کے ساتھ مروی ہے: مجھ سے بہتر شخص ابو قتادہ ہیں دوسری سند میں ہے: میرا گمان ہے وہ ابو قتادہ ہیں اور اس روایت میں ویس یا ویس ابن سمیہ مذکور ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فار رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم کو ایک باغی مردہ قتل کرے گا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا ایک باغی مردہ قتل کرے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت کو قریش کا یہ قبیلہ ہلاک کر دے گا صحابہ نے عرض کیا: پھر آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کاش لوگ ان سے الگ رہیں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۲۵۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ بْنُ عُبَادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهَرَسِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِبَالَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النُّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ بِحَدَّثِهِمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ مَسْلُومَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ هَرَسِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا النُّضْرُ أَخْبَرَنَا مَنْ هُوَ غَيْرُ عَيْنِ أَبِي الْقَادَةِ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرَاهُ يَعْنِي أَبَا قُتَيْبَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَبَقُولِ وَيَسُ أَوْ يَقُولُ يَأْتِي مِنْ أَبِي شُمَيْلَةَ. مسلم جزء الاشراف (۱۲۱۳۴)

۷۲۵۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا حُفَيفَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَيْثِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ دَلْعَمٍ قَالَ حُفَيفَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَنْهُمَا حَدَّثَنَا حُفَيفَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يَخْلُفُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُعْتَابِرُ تَفْعُلُكَ الْيَهُدِيَّةُ. مسلم جزء الاشراف (۱۸۲۵۴)

۷۲۵۲- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّغْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّازِ ح حَدَّثَنَا حُفَيفَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْعَدَنِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم جزء الاشراف (۱۸۲۵۴)

۷۲۵۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَدُونٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَفْعُلُ عَشَارَةُ الْيَهُدِيَّةِ. مسلم جزء الاشراف (۱۸۲۵۴)

۷۲۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا حُفَيفَةُ عَنْ أَبِي الْبَقَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَهْلِكُ أُمَّيِيُّ هَذَا الْعَرَبِيِّ مِنْ قَوْمَيْنِ قَالُوا أَمَّا تَأْمُرُكَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَمَرُوا لَوْهَمَ.

الطبرانی (۳۶۰۴)

۷۲۵۵- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّوَوِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَظِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُفَيفَةُ

خزب قال سیفک تجاہز بن سمرۃ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یحدث ابی قحافة.

مسلم رحمہ اللہ (۲۱۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے ایک شہر (تختیہ) کے متعلق سنا ہے کہ اس کی ایک جانب خشکی میں ہے اور ایک جانب سمندر ہے، صحابہ نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک اس میں ستر ہزار عاقلین (عرب) جہاد نہ کریں، جب وہ وہاں پہنچ کر اتریں گے تو وہ انھیں اداں سے جنگ کریں گے، نہ غیر اہلادی کریں گے، وہ کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، تو اس شہر کی ایک جانب گر جائے گی، تو کہتے ہیں: پھرے مکان میں اس سے مراد دریا کا کنارہ ہے، پھر وہ دوسری بار کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، تو اس کی دوسری جانب گر جائے گی، پھر وہ تیسری بار کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، پھر ان کے لیے کشادگی کردی جائے گی اور وہ اس میں داخل ہو جائیں گے اور مال قیمت حاصل کریں گے، جس وقت وہ مال قیمت تقسیم کر رہے ہوں گے تو ایک چغ خیالی دے گی کہ وہاں کل آبا ہے تو مسلمان ہر چہ کو چھوڑ کر لوٹ آئیں گے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند رکھی۔

۷۲۶۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (یعنی ابْنُ مَحْمُودٍ) عَنْ قُتَيْبٍ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الْأَنْبَلِيُّ) عَنْ أَبِي الْعَدِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُمْ يَمُوتُنِي جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا لَقَدْ بَارَكُوا اللَّهُ قَالَ لَا تَكُونُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُوتُوا مَا سَمِعُوا الْقَائِمِينَ بَيْنَ اسْحَاقَ فَإِذَا جَاءَ وَهَذَا تَزَكُوا فَلَمْ يَكُنُوا بِإِسْلَاحٍ وَلَمْ يَمُوتُوا بِهِمْ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَسَلَتْ جَانِبَيْهَا قَالَ قُتَيْبَةُ لَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ لَمْ يَمُوتُوا الْبَابَةُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَسَلَتْ جَانِبَيْهَا الْأَمْرُ لَمْ يَمُوتُوا الْبَابَةُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَمْ تَرْجُ لَهُمْ قَبْلَهُ خَلَوْهَا لَيْسَتْ قَسَلَتْ لَمْ يَلْتَمِسُوا الْمَقْبُورِينَ إِذَا جَاءَ قَسَمَ الْقَبْرِ لَقَدْ رَأَى الدَّجَالَ قَدْ عَرَّجَ كَثَرُ مَكُونٍ كَلَّ حَتَّى وَرَدَ جَعُونَ.

مسلم رحمہ اللہ (۱۲۹۲۳)

۷۲۶۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَتْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَدْلٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ زَيْدٍ النَّبِيُّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

مسلم رحمہ اللہ (۱۲۹۲۳)

حضرت ابن مرد دھبی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم سے یہود جنگ کریں گے اور تم ان کو قتل کرو گے حتیٰ کہ پھر کے گا: اے مسلمان! یہ یہودی ہے، آ! اس کو قتل کر دے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند رکھی اس میں ہے: یہ یہودی میرے پیچھے ہے۔

۷۲۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ نَالِجٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَأَى الْيَهُودَ فَلَقَعَتْهُمْ حَتَّى يَقُولَ الْيَهُودُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَمَّانَ فَلَقَعَهُ.

مسلم رحمہ اللہ (۸۱۰۵)

۷۲۶۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْمُحْصِي وَحَدَّثَنَا النَّوَائِرُ سَمِعُوا قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَى.

مسلم رحمہ اللہ (۸۲۰۵)

۷۲۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَافَةَ
أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حُمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَتَقْبَلُنَّ أَتَمَّ
وَيَهُودُ عَنِّي يَقُولُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ
قَالَ لَقَاتِلْهُ. مسلم جزء الاشراف (۶۷۷۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے یہود اُن میں جنگ کرتے
روہ کے حتیٰ کہ پھر یہ کہے گا کہ اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے
ہے اس کو قتل کر دے۔

۷۲۶۷- حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ سَمْعَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ
أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ جِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ
لَقَاتِلُكُمْ الْيَهُودَ لَتَقْبَلُنَّ مِنْهُمْ خَلِيٌّ يَقُولُ أَخْبَرَنَا
مُسْلِمٌ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ لَقَاتِلْهُ. مسلم جزء الاشراف (۷۰۱۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے یہود قتال کریں گے سو تم ان
پر غالب آ جاؤ گے حتیٰ کہ پھر یہ کہے گا کہ اے مسلم! یہ یہودی
میرے پیچھے ہے اس کو قتل کر دے۔

۷۲۶۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْبَلَ
الْمُسْلِمُ الْيَهُودَ لَتَقْبَلُنَّ مِنْهُمْ الْمُشْرِكُونَ حَتَّى يَنْجُو
الْيَهُودِيُّ مِنْ رَأْيِ السَّعِيرِ وَالشَّجَرِ يَقُولُ أَخْبَرَنَا
هَنَّادٌ بِمَا سَمِعْتُ بِأَعْيُنِ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلِيفٌ قَتَالُ
لَقَاتِلْهُ إِلَّا الْفَرَقَةَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب
تک مسلمان یہودیوں کو قتل کر دیں حتیٰ کہ یہودی درخت اور
پھر کے پیچھے چھوڑیں گے اور پھر اور درخت یہ کہے گا: اے
مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے ہے آ
اس کو قتل کر دے! ہاں درخت غرقہ نہیں کہے گا کیونکہ وہ
یہودیوں کا درخت ہے۔

مسلم جزء الاشراف (۱۲۷۸۲)
۷۲۶۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ ح
وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِمَا سَمِعَ
عَنْ يَسَّابِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ مَدْيِ السَّاعَةِ كَلْبًا بَيْنَ وَرَأَيْتُ
حَدِيثَ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ كَلْبٌ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت
سے پہلے کئی کذاب ہوں گے ابو الاخوص کی روایت میں یہ
اضافہ ہے: میں نے ان سے پوچھا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ
ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

مسلم جزء الاشراف (۲۱۷۲-۲۲۰۱)
۷۲۷۰- وَحَدَّثَنِي ابْنُ السَّمْنِيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا
مُسْلِمُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّابِ بْنِ جَابِرٍ الْإِسْنَادِ
وَشُكَّهَ قَالَ يَسَّابُ وَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ جَابِرُ
لَقَاتِلُواهُمْ. مسلم جزء الاشراف (۱۲۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی اس میں
ہے: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سے پوچھو۔

۲۲۷۱۔ وَحَقَّقْنِي زَعْمَ بَنِي حَرْبٍ وَاسْمُ بَنِي مَنْهَرٍ
قَالَ اسْمُ بَنِي خَيْبَرَ وَقَالَ زَعْمُ خَلْقًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (وَهُوَ
ابْنُ مُسْلِمٍ) عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْوَلَاءِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ
أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقْرَأُ السَّاعَةَ حَتَّى يَخْرُجَ
وَيُجْلِسَ كَذَلِكَ بَنِي حَرْبٍ مِنْ تَلَامِيذِ كَلْبٍ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ (۱۳۸۵۶)

۲۲۷۲۔ حَقَّقْنَا مَعْنَى بَنِي زَالِجٍ خَلْقًا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
ﷺ بِمَعْنَاهُ خَيْرٌ أَنَّهُ قَالَ يَنْجُو.

(بخاری (۳۶۰۹) الترمذی (۲۲۱۸-۱۴۷۱۹)

۱۹۔ بَابُ فِي كَوْنِ ابْنِ صَيَّادٍ

۲۲۷۳۔ حَقَّقْنَا عُمَاسَانَ بَنِي أَبِي قَتَّةٍ وَاسْمُ بَنِي
أَبِي رَاهِثٍ (وَاللَّفْظُ يَعْمَانُ) قَالَ اسْمُ بَنِي خَيْبَرَ قَالَ عُمَاسَانُ
خَلْقًا جَمْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الْوَلَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَسْرُؤْنَا بِجَسَدَيْنِ فِيهِمَا ابْنُ صَيَّادٍ
لَمَسْرُؤُ الْوَحْشَانِ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
تَحِيَةً فَلَاكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ تَرَيْتَ بَيِّنَاتٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي
رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلَّ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ
بَنُ الْعَطَّابِ لَرَبِّ بَا رَسُولُ اللَّهِ حَقٌّ أَفَلَا فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِنْ يَكُنِ الْوَلِيُّ تَرَى لَكُنْ تَسْتَطِيعُ قَوْلَهُ.

مسلم ج۲: ۱۳۷۰ (۹۲۷۰)

۲۲۷۴۔ حَقَّقْنَا مَعْنَى بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَسْرٍ وَاسْمُ بَنِي
بَنِي رَاهِثٍ وَابْنُ كَنْزٍ (وَاللَّفْظُ لَاهِي كَنْزٍ) قَالَ ابْنُ
كَنْزٍ خَلْقًا وَقَالَ الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ خَلْقًا
الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَمِشُ مَعَ النَّبِيِّ
ﷺ لَمَسْرُؤَانِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ عَيَّانَتْ
لَكَ غَيَاةُ لَقَالِ دَخَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِخْسًا لَكُنْ
تَمَكَّنْ لَمَسْرُؤَكَ فَقَالَ عُمَرُ بَا رَسُولُ اللَّهِ وَكَيْفِي لَأَخْبِرَ ب
عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهَ لَوْ يَكُنِ الْوَلِيُّ تَعْلَفُ لَنْ
تَسْتَطِيعُ قَوْلَهُ. مسلم ج۲: ۱۳۷۰ (۹۲۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک
دنیا لوں اور کذابوں کو بھیج نہ دیا جائے جو تمہیں کے قریب ہوں
میں ان میں سے ہر ایک کا یہ زعم ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی
حاصل روایت بیان کی البتہ اس میں 'یبعث' کا لفظ ہے۔

ابن صیاد کا تذکرہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چند بچوں کے پاس سے
گزرے ان میں ابن صیاد بھی تھا سب بچے بھاگ گئے اور
ابن صیاد بیٹھ گیا گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو پسند کیا
نبی ﷺ نے اس کو فرمایا: حیرے ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تو
گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ
کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ حضرت عمر
بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے تاکہ میں
اس کو قتل کر دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جو
جہارہا اگیاں ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکو گے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے آپ ابن صیاد کے پاس
سے گزرے رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: میں نے تمہارے
لپے (دل میں) ایک بات چھپائی ہے اس نے کہا: وہ وہی ہے
آپ نے فرمایا: دُخ ہو تو اپنی حد سے بھی نہیں بڑھ سکے گا
حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں تو میں اس کی
گردن مار دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برسے دوا اگر یہ وہی
ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکو گے۔

٧٢٧٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ تَوَجَّعٍ
عَنِ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَابْنُ مَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ طَرَفٍ
الْمَدِينِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ
فَقَالَ هُوَ أَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
أَمْسِكْ بِاللَّهِ وَتَلْبِيسِيهِ وَتَكْبِيهِ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرُشًا عَلَى
السَّمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَرَى عَرُشَ إِبْلِيسَ عَلَى
الْبَحْرِ وَمَا تَرَى قَالَ أَرَى صَادِقِي وَكَاذِبِي أَوْ كَاذِبِي وَ
صَادِقِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَهْرَةٌ.

(UUEV)J17

٧٢٧٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْأَعْلَى قَالَ سَمِعْنَا مَعْنِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْنَا أَبَا
تَعْمُرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام إِنَّ
مَسَالِيدَ وَمَنْعَةَ أَبَوَيْكَ وَ عَمَّتُكَ وَ أُمَّكَ مَعَ الْوَلَدَيْنِ
كَذَلِكَ تَعْمُو حُدُوثُ الْجَنِّ بَرِي. مسلم تخرجه لأشرف (٨-٣١)

٢٢٧٧- حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ
أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَيْمُونِ التَّمِيمِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ
عَسَاكِرَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا لَكَ لِمُكْرَمِ النَّاسِ يَزُحَمُونَ
إِلَى الدَّجَالِ أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ لَا
يُؤْتِيهِ كَلِمَةً إِلَّا قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وَدِدْتُ أَنْ أَوْكَيْتَ سَمِعْتَ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ
بَلَى قَالَ فَقَدْ وَدِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَنَا أَرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ
قَالَ لِي بِنِ أَبِيهِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ لَا عَلِمْتُ تَوْلِيَهُ وَ مَكَاةَ
وَأَنْتَ هُوَ قَالَ قَلْبِي سَمِعَ. سلمة بن الأحراف (٢٣١٩)

٢٢٢٨- حَقَّقْنَا بِأَخِي بْنِ حَبِيبٍ وَصَحَّفَهُ بَيْنَ قَبَلِهِ
الْأَعْلَى لَا حَدَّثَنَا مَعْنِي لَوْلَا سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے کسی راستہ میں رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی اہم میار سے ملاقات ہوئی رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: کیا آپ میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں تم کو کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا: مجھے پانی پر تخت نظر آتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مستند پر انھیں کا عرش دیکھتے ہو تمھیں اور کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا: میں دو چٹوں اور ایک جمونے کو یا دو جمونوں اور ایک سچے کو دیکھتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس کا معاملہ اس پر مشتبہ ہو گیا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ابن صائد سے ملاقات ہوئی، آپ کے ساتھ حضرت ابو بکر اور حضرت عمرؓ تھے اور ابن صائد کے ساتھ لڑکے تھے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں انہیں صائمہ کے ساتھ کہہ گیا 'اس نے کہا: میں جن لوگوں سے ملا ہوں ان کا زعم یہ ہے کہ میں دجال ہوں ' کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ دجال لا ولد و کا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں اس نے کہا: میری تو اولاد ہے اور کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ دجال مدینہ میں داخل ہو گا نہ مکہ میں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں اس نے کہا: میں مدینہ میں پیدا ہوا ہوں اور اب مکہ جا رہا ہوں ' پھر اس کی آخری بات یہ تھی کہ یہ خدا میں دجال کے پیدا ہونے کی جگہ جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ اب وہ کہاں ہے ' حضرت ابوسعید نے کہا: اس کی اس بات سے مجھے ہر شے پڑ گیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ابن مسائم نے ایک بات کہی جس سے مجھے شرم آگئی۔

أَبَى تَطْرُقَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو صَالِحٍ
وَأَعْلَفُ فِينِي مِنْهُ كَمَا قَدْ هَذَا عَلَنِي النَّاسُ مَوْلَى وَكَفَمَ بِأ
أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَكُنْ يَبْنِي اللَّهُ ﷺ إِنَّهُ يَهْزُوهُ وَقَدْ
أَسْلَفْتُ قَالَ وَلَا يَهْزُوهُ وَقَدْ وَبَدِي لِي وَكَانَ إِيَّيَّ اللَّهُ قَدْ سَرَمَ
عَلَيْهِ مَنَعَهُ وَقَدْ حَبَسَتْ كَالِ لَمَّا زَالَ حَشَى شَكَادَانِ بَاغِلَا
بَلَى قَوْلُهُ قَالَ لَقَالَ لَنَا وَاللَّوِيَّ لَا غَلَمَ إِلَّا حَبَسَتْ حَوَ
وَأَعْيُفَ أَبَاءَ وَأَسْلَفَ قَالَ وَبَدِي لَهُ تَبَسُّمُكَ أَنْكَ ذَاكَ
الْوَجَلُ قَالَ لَقَالَ لَوْ غَرَضَ عَلَيَّ مَا كُنْتُ حَتَّى

مسلم جزء الاثراف (۴۳۵۴)

۷۲۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ كَوَّاحٍ
أَخْبَرَنِي الْخُدْرِيُّ عَنْ أَبِي تَطْرُقَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ تَخَرَّجْنَا مَعَهُ جَا أَوْ عَمَّا رَا وَمَعَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ فَتَرَكْنَا
مَنْزِلَ لَا تَطْرُقُ فِي النَّاسِ وَبَقِيَتْ أَنَا وَكَفَرُ فَاسْتَوَ حَسَبْتُ مِنْهُ
وَحَسْبُ حَسْبِيَّةً وَمَا يَلَاكُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَاءَ بِمَتَابِعِهِ كَوْحَتُهُ
مَعَ مَقَرِّهِ لَقَلْتُ إِنَّ الْمَرْحُومَةَ لَقَدْ وَحَّضَتْ تَحْتَ يَدِكَ
السَّجَرَةَ قَالَ فَفَصَلَ قَالَ فَرَفَعْتُ لَهَا عَنِّي فَانْطَلَقَ فَجَاءَ
بِقِسْ لَقَالَ اشْرَبْ أَبَا سَعِيدٍ لَقَلْتُ إِنَّ الْمَرْحُومَةَ وَاللَّيْلِ
حَاكَ كَمَا بَيْنَ إِلَّا بَيْنَ أَكْثَرَهُ أَنَّ اشْرَبَ عَنْ يَدِهِ أَوْ قَالَ اخَذَ عَنْ
يَدِهِ لَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ حَمَمْتُ أَنَّ اخَذَ حَبَلًا فَأَقْلَقَهُ
بِشَجَرَةٍ كَمْ احْتَقِقَ عَمَّا يَقُولُ لِي النَّاسُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ
خَفِيَ عَلَيْهِ حَبِيبٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا عَفَى عَلَيْهِمْ مَغْفَرٌ
الْإِنْصَارَ أَلَسْتُ مِنْ أَتْلِيمِ النَّاسِ بِحَبِيبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
أَلَسْتُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ كَمَا لَمْ رَأَا مُسْلِمٌ
أَوْ لَسْتُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ عَفْوُهُمْ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ
تَرَكْتُ وَكَوَيْتُ بِالْمَوْتِ أَوْ لَسْتُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لَا يَدْخُلُ السَّيِّئَةُ وَلَا تَنْجُو وَقَدْ أَلْبَسْتُ مِنَ الْمَيْمُونَةِ وَأَنَا
أَبْنُ مَنَعَةٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَشَى كِدْتُ أَنَّ أَعْلَفَهُ
كَمْ قَالَ أَنَا وَاللَّوِيَّ لَا غَيْرَ لَهُ وَأَعْيُفَ مَوْلِدُهُ وَأَكْنَ هُوَ
الْآنَ قَالَ لَقَدْ لَنَا أَنْكَ سَلَبُ الْيَوْمِ الرَّمَى (۲۲۷۶)

اس نے کہا میں اور لوگوں کو معذور سمجھتا ہوں مگر اے صحابہ
محمد (ﷺ) تمہیں میرے متعلق کیا ہو گیا ہے کیا نبی ﷺ
نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ دجال یہودی ہوگا اور میں مسلمان ہو چکا
ہوں اور یہ کہ وہ لادلد ہوگا اور یہی لادلا ہے اور آپ نے
فرمایا تھا کہ اللہ نے اس پر مکہ حرام کر دیا ہے اور میں حج کر چکا
ہوں ذہن صائم مسلسل ایسی باتیں کرتا رہا جن سے میں ممکن
ہے متاثر ہو جاتا کہ اس نے کہا: یہ خدا میں جانتا ہوں کہ دجال
کہاں ہے اور میں اس کے ہاں باپ کو بھی جانتا ہوں اس سے
پوچھا گیا کہ کیا تم کو یہ پتہ ہے کہ تم ہی دجال ہو اس نے
کہا: اگر مجھ پر وہ عیش کیا جائے تو میں تاپہند نہیں کروں گا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ہم حج یا عمرہ کرنے کے لیے مکہ اور ہمارے ساتھ ابن صامہ
تھا ہم ایک پڑاؤ پر اترے لوگ منتشر ہو گئے میں اس کے
ساتھ رہ گیا اس کے متعلق جو کچھ کہا جاتا تھا مجھے اس سے سخت
دشمت ہوئی وہ اپنا سامان لے کر آیا اور اس کو میرے سامان
کے ساتھ رکھ دیا میں نے کہا: مگر یہ بہت سخت ہے اگر تم اپنا
سامان اس درخت کے نیچے رکھ دینے تو بہتر ہوتا اس نے ایسا
ہی کیا مگر کچھ بکریاں آئیں وہ دودھ کا ایک پیالہ لے آیا اور
کہا: اے ابوسعید! میں نے کہا: مگر یہ بہت سخت ہے اور
دودھ گرم ہے اور وہ یہ بھی کہ میں اس کے ہاتھ سے دودھ پینا
نہیں چاہتا تھا یا کہا: اس کے ہاتھ سے دودھ لینا نہیں چاہتا تھا
وہ کہنے لگا: ابوسعید! لوگ میرے متعلق جو باتیں کرتے ہیں ان
کی وجہ سے میرا دل چاہتا ہے کہ میں لے کر درخت پر لٹکاؤں
اور اپنا کلا گھونٹ لوں اے ابوسعید! جن لوگوں کو رسول اللہ
ﷺ کی حدیث معلوم نہیں (ان کی بات الگ ہے) اے
انصار کی جماعت! تم پر تو کچھ غلی نہیں ہے کیا تم رسول اللہ
ﷺ کی حدیث کے زیادہ جانتے والے نہیں ہو کیا رسول اللہ
ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا: وہ کافر ہے اور میں مسلمان ہوں کیا
رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا: کہ وہ بائعہ اور لادلد ہوگا
اور میں نے اپنی اولاد کو مدینہ میں چھوڑا ہوا ہے اور کیا رسول اللہ

ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ وہ مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوگا اور میں مدینہ سے آیا ہوں اور مکہ جا رہا ہوں حضرت ابوسعید نے کہا: قریب تھا کہ میں اس کا عذر قبول کر لیتا کہ اس نے کہا: یہ خدا میں دجال کو پہچانتا ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ وہ کہاں پیدا ہوا اور اب کہاں ہے میں نے کہا: تیرے لیے سارے دن جانی اور مردی ہو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن حنابلہ سے فرمایا: جنت کی مٹی کیسی ہے؟ اس نے کہا: اے ابوالقاسم (ﷺ) باریک سفید منک کی طرح آپ نے فرمایا: تو نے سچ کہا ہے۔

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ابن صیاد نے نبی ﷺ سے جنت کی مٹی کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: باریک خالص سفید منک۔

محمد بن مسدد کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ کی قسم کھا رہے تھے کہ ابن صیاد دجال ہے میں نے کہا: آپ اللہ کی قسم کھا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس پر حلف افحاشے ہوئے دیکھا ہے اور نبی ﷺ نے اس پر الاز نہیں فرمایا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ چند اصحاب کے ساتھ ابن صیاد کی طرف گئے حتیٰ کہ آپ نے اس کو بنو مخاض کے مکانوں کے پاس پہنچانے کے ساتھ کھینچے ہوئے دیکھا اس وقت ابن صیاد بلوغت کے قریب تھا اس کو حضور کے آنے کا پتا نہیں چلا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی کمر پر ہاتھ مارا پھر رسول اللہ ﷺ نے ابن صیاد سے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ انہیں

۷۲۸۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ (بْنِ ابْنِ مَكْشَلٍ) عَنْ أَبِي تَمْلَةَ عَنْ أَبِي كَثْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا بَيْنَ صَلَاتِهِ مَا تَزِيَّةُ الْجَنَّةِ قَالَ فَرُ مَكَّةَ بَيْتَهُ وَمَكَّةَ يَا أَيُّهَا الْقَائِمُ قَالَ حَدَّثَنَا

مسلم بن الحارث (۴۳۴۸)

۷۲۸۱۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْحَرِثِيِّ عَنْ أَبِي كَثْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ كُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ فَرُ مَكَّةَ بَيْتَهُ وَمَكَّةَ خَالِصٌ. مسلم بن الحارث (۴۳۳۸)

۷۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عُمَةُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَاذُ النَّبِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَزَفَةَ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ الْمُتَكَلِّمِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَلِّفُ بِاللَّوْنِ ابْنَ صَيَّادٍ الَّذِي قَالَ لَمْ يَلِدْ بِاللَّوْنِ قَالَ ابْنُ سَعِيدٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ حَفْصَةَ فَذَلِكَ ابْنُ النَّبِيِّ ﷺ.

الحارثی (۷۳۵۵) ابوداؤد (۴۳۳۱)

۷۲۸۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَزَفَةَ عَنْ عَمْرُو بْنِ الشَّيْبِ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ الْمُتَكَلِّمِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَلِّفُ بِاللَّوْنِ ابْنَ صَيَّادٍ الَّذِي قَالَ لَمْ يَلِدْ بِاللَّوْنِ قَالَ ابْنُ سَعِيدٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ حَفْصَةَ فَذَلِكَ ابْنُ النَّبِيِّ ﷺ.

کے رسول ہیں پھر ابن صیاد نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کیا آپ کو اسی وسیع ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا: میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لانا ہوں پھر اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو کیا نظر آتا ہے؟ ابن صیاد نے کہا: میرے پس بھی سچا آتا ہے اور بھی جھوٹا رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تجھ پر معاملہ مشق ہو گیا پھر اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ سے پوچھنے کے لیے ایک چیز چھپائی ہے ابن صیاد نے کہا: وہ درخ ہے رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: درخ ہو تو اپنی حد سے آگے نہیں بڑھ سکے گا حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں اس کی گردن مار دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ دعویٰ (دجال) ہے تو تم اس پر مسلما نہیں ہو اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے اور سالم بن عبد اللہ نے کہا: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے سنا ہے: اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابی بن کعب انصاری مجھدوں کے اس بارغ میں گئے جس میں ابن صیاد تھا بارغ میں داخل ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ مجھدوں کے تحوں کی آڑ میں چھپنے لگے آپ ابن صیاد کے دیکھنے سے پہلے اس کی کسی بات کو سننے کی کوشش کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا وہ ہنسر پر ایک چادر اوڑھے لپٹا ہے اور کچھ گنگنا رہا ہے ابن صیاد کی ماں نے رسول اللہ ﷺ کو مجھد کے درختوں میں چھپتے ہوئے دیکھ لیا تھا اس نے ابن صیاد سے کہا: اے صالح! (ابن صیاد کا نام تھا) کیا تم (ﷺ) ہیں ابن صیاد اچھل کر کھڑا ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش ا وہ اس کو چھوڑ دیتی تو وہ کچھ بیان کر دیتا سالم کہتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے پھر آپ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: میں تم کو اس سے خبردار کر رہا ہوں اور ہر نبی نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا ہے بے شک حضرت نوح نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا لیکن

أَلَيْكَ رَسُولُ الْأَمِّيَّةِ فَقَالَ إِنَّ صَيَادَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْتَ هَذَا أَيْ رَسُولُ اللَّهِ قَرَفْتَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ لَمَسْتُ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ كَمْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاذَا تَرَى قَالَ إِنَّ صَيَادَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَصَادِقٌ وَكَادِبٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذْكَ عَلَيْكَ الْإِمْرَ كَمْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِيَّيْكَ قَدْ خَبَرْتُكَ فَقَالَ إِنَّ صَيَادَ بْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَسَّاءُ لَنْ تَعْدُوَ لِمَنْ تَك فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْتُ حَقَّقَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ يَكُنْ لَنْ تَسْلُطَ عَلَيْهِ وَإِنْ يَكُنْ فَلَا تَخْبِرُكَ بِشَيْءٍ قَوْلُهُ وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عِدَّةَ النَّاسِ يَقُولُ الْخَلْقُ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَيْ أَنْ كُفِبَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى الْخَلِّ الْإِيَّيْهَا إِنَّ صَيَادَ عَشِي إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشَّخْلَ طَلِقَ يَتَقَبَّحُ بِجَلْبُوعِ الشَّخْلِ وَهُوَ يَخْبِرُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَادَ خَبَرًا قِيلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَادَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَطَوِّعٌ عَلَى بَرٍّ ابْنِ كَوْفَلٍ لَمْ يَلْهَاقَ زَمَرَةً قَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَتَقَبَّحُ بِجَلْبُوعِ الشَّخْلِ فَقَالَتْ لَا ابْنَ صَيَادَ بَا صَابَ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَادَ هَلَا مَحْجَمٌ فَقَارَ ابْنُ صَيَادَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَوْنْ تَرَفُّعَهُ بَيْنَ كَالِ سَلَامٍ قَالَ عِدَّةُ النَّاسِ هَمَزَ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رِيسَ النَّاسِ قَالَتْنِي عَلَى النَّاسِ مَا كَرَفَعْتُمْ كَمْ دَخَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِيَّيْ لَا تَلْبِسُ كُفْرًا مِمَّنْ يَبِي أَلَا وَقَدْ تَلْبَسُوا كُفْرًا لَقَدْ أَتَاكُمْ لَوْحٌ كُفْرًا وَلَكِنَّ الْكُفْرَ لَكُمْ يَبِي قَوْلُهُ كَمْ يَسْأَلُهُ لَيْسَ لِقَوْمِهِ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ أَخُوٌّ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَعَالَى لَيْسَ بِأَخُوٍّ قَالَ ابْنُ صَيَادَ وَأَخْبَرْتَنِي هَمَزَ مِنْ نَابِيتِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَلَعَ النَّاسُ الدَّجَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَلِمَتَانِ يَفْرُؤُهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَهُ أَوْ يَفْرُؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ لَنْ يَزِيَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ. البخاری (۲۳۳۷-۱۳۵۴-۷۱۲۷) الترمذی (۲۲۳۵)

نے اس سے کوئی ایسی بات کہی جس سے وہ غضب ناک ہو گیا اور وہ اتنا پھول گیا کہ راستہ بھر گیا حضرت ابن عمر حضرت حصہ کے پاس گئے ان کو یہ خبر مل چکی تھی انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے تم نے ابن عیاد سے کیا ارادہ کیا تھا؟ کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: دجال کسی پر خضر آئے کی وجہ سے ہی نکلے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ابن عیاد سے دو بار ملا ہوں ایک بار ملا تو میں نے بعض لوگوں سے کہا: تم یہ کہتے ہو کہ وہ دجال ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں خدا کی قسم! میں نے کہا: تم نے مجھے جھوٹا کر دیا یہ خدا تم میں سے بعض لوگوں نے یہ کہا تھا کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ وہ تم سب سے زیادہ مال دار اور صاحب اولاد نہ ہو جائے سو آج کل وہ لوگوں کے ذم میں ایسا ہی ہے پھر ابن عیاد نے ہم سے باتیں کیں پھر میں اس سے جدا ہو گیا پھر میں اس سے دوبارہ ملا اس وقت اس کی آنکھیں پٹی تھیں میں نے اس سے پوچھا: حیرت آگے کیا ہوئی؟ اس نے کہا: مجھے پتا نہیں میں نے کہا: وہ آگے تمہارے سر میں تھی اور تم کو اس کا پتا نہیں اس نے کہا: اگر اللہ چاہے گا تو وہ آگے حیرت لاشی میں پیدا کر دے گا پھر وہ گدھے کی آواز کی طرح چیخا اس سے زیادہ (سخت) آواز میں نے نہیں سنی تھی میرے بعض ساتھیوں کا یہ گمان ہے کہ میں نے اس کو اپنی لاشی ماری تو وہ لاشی ٹوٹ گئی اور یہ خدا! مجھے اس کا پتا نہیں چلا پھر حضرت ابن عمر حضرت ام المومنین حصہ کے پاس گئے اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا انہوں نے فرمایا: تم کو اس سے کیا کام تھا؟ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آپ نے فرمایا تھا: سب سے پہلے جو چیز دجال کو لوگوں کے پاس پہنچے گی وہ اس کا خضر ہوگا جو اس کو کسی پر خضر آئے گا۔

سیح و دجال کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے سنو سیح و دجال کی دہائی آگے کالی ہو

صَدَقَ بَنِي تَعْمُرَ عَزْرِي الْمَوْتَةُ فَقَالَ لَهُ قَوْلُهُ الْكَفَّةُ فَانْطَحَ حَتَّى تَلَ التَّحْتَ فَدَخَلَ ابْنُ عَمْرٍ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتُ مِنْ ابْنِ حَفْصَةَ أَمَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا يَنْتَرِجُ مِنْ عَضْبَةٍ يَنْفَعُهَا. سلم: محمد الاشراف (۱۵۸۰۲)

۲۲۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَسَنُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو عَنْ لُطَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ لُطَيْعَ بْنَ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَمْرٍو لَهَيْبَةَ مَرْثِيٍّ قَالَ فَلَمَّا نَفَسَتْ لَمْ يَتَوَضَّعْ قَلَّ تَعْلُكُونَ أَلَمْ تَحُفَّ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ لَوْلَا عَمَلُكَ قَبْلَ تَوَضُّعِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَتَيْتَنِي بِعَطْفِكَ أَلَمْ تَكُنْ يَمُوتُ عَنِّي بِكَوْنِ أَمْرِكُمْ مَا لَا وَ لَقَدْ تَكَلَّفْتُكَ دَعَمُوا السَّوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا كَمْ فَارْتَفَعْنَا فَنَ قَلْبُهُ لَقِيَهُ أَخْرَى وَقَدْ تَفَرَّتْ عَيْنُهُ قَالَ لَقَدْ سَلَى قَلْبُكَ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَتِيَنِي قَالَ كُنْتُ لَا تَتَرَعَى وَهِيَ دَعَى وَابِيكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا لِي عَصَاكَ فَلَبِثَ قَالَ فَتَحَرَّ عَمَلُهُ تَوَضَّعَ جَسَدًا سَمِعْتُ قَالَ فَتَرَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي ابْنِي حَتَّى رَفَعَتْ بَعْضُ عَمَلِكَ سَمِعْتُ عَمْرٍو كَتَبْتُكَ وَابِيكَ قَالَ لَقَدْ تَوَضَّعْتُ قَالَ وَجَاءَ عَنِّي دَخَلَ عَلَيَّ أَمَّ التَّوَمِيَّتَيْنِ فَحَدَّثَنِي فَقَالَتْ مَا كَرِهْتُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَلَمْ تَعْلَمْ قَالَ إِنْ أَرَى مَا يَتَكَلَّمُ عَلَى النَّاسِ فَتَضَيُّ بِفَضْلِهِ. سلم: محمد الاشراف (۱۵۸۰۲)

۳۰- تَابَ ذِكْرُ اللَّهِ جَبَال

۲۲۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَسَمَةَ وَ سَعْدُ بْنُ بَكْرِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا هَيْبَةُ اللَّهِ عَنْ لُطَيْعٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو وَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ (وَاللَّهُ لَكُمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

کی گویا اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگوڑی طرح ہوگی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

يُخْبِرُ حَدَّثَنَا عَمِيَّةُ اللَّهِ عَنْ ثَالِغٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذُكِرَ الدَّجَالُ بَيْنَ ظَهْرَيْنِ الثَّانِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ آلَا وَإِنَّ الْمَوْشِيَ الدَّجَالُ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى فَكَانَ عَيْنُهُ يَتَنَبَّأُ خَلْقَهُ. سلم بن عبد اللہ شریف (۲۸۶۷-۸۰۹۴)

۷۲۸۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَأَبُو عَمَلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ جَلَّةٍ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ أَبِي اسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ كَلْبَةَ يَمْلِكُهَا عَنْ ثَالِغٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. ساہو حوالہ (۴۳۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو کانے کذاب سے خبردار کیا ہے، سنو! وہ بلاشبہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اس کی دوا آنکھوں کے درمیان کف رکھا ہوا ہوگا۔

۷۲۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ كَثَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَلَدَّ أُمَّتُهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ إِلَّا إِيَّاهُ أَعْوَرَ وَإِنَّ زَكَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْحُوكٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرٍ.

بخاری (۷۱۳۱-۷۴۰۸) ابوداؤد (۴۳۱۶-۴۳۱۷)

الترمذی (۲۲۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دجال کی دوا آنکھوں کے درمیان کف رکھنی کافر لکھا ہوا ہوگا۔

۷۲۹۱- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ وَهَّابٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ كَثَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ الدَّجَالُ مَكْحُوكٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرٍ أَيْ مَكْفُورٌ.

سلم بن عبد اللہ شریف (۱۳۸۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دجال کی ایک آنکھ کالی ہوگی اور اس کی دوا آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا پھر آپ نے اس کے بچے کی کف اس کو ہر مسلمان پڑھ لے گا۔

۷۲۹۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ الْأَوْبَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالُ مَسْمُوعُ الْعَيْنِ مَكْحُوكٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْفُورٌ تَهْتَجُّ أَفْكَافٌ وَيَقْرَأُ كُفْرًا.

مسلم (۴۳۱۸)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کی بائیں آنکھ کالی ہوگی اور بال گھنے ہوں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی اس کی دوزخ (حقیقت میں) جنت ہے اور اس کی جنت (حقیقت میں) دوزخ ہے۔

۷۲۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ نُسَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالُ أَعْوَرَ الْعَيْنِ

الْبُسْرَى جَعَلَ الشَّعِيرَ مَعَهُ جَنَّةً وَ نَارًا فَتَارَهُ جَنَّةً وَ جَنَّةً
نَارًا. (بخاری ج ۴، ۴۰۷۱)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور جانتا ہوں کہ دجال کے ساتھ کیا ہوگا اس کے ساتھ دو بچے ہوئے دریا ہوں گے ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا دوسرا دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگا پھر اگر کوئی شخص اس کو پالے تو اس دریا میں جائے جو بھڑکتی ہوئی آگ دکھائی دے اور اپنی آنکھ بند کرے اور اپنا سر جھکا کر اس سے بچے یہ کہ وہ غصہ پانی ہوگا اور بلاشبہ دجال کی ایک آنکھ کالی ہوگی اس پر ایک سولی بکلی ہوگی اس کی دو آنکھوں کے درمیان کا فرق لگتا ہوگا اس کو ہر مومن بڑھے گا خواہ اس کو لکھا آتا ہو یا نہ آتا ہو۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دجال کے متعلق فرمایا: اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی اس کی آگ غصہ پانی ہوگی اور اس کا پانی آگ ہوگا سو تم خود کو ہلاک نہ کر لینا حضرت ابو مسعود نے کہا: میں نے بھی یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

عقبہ بن عمرو کہتے ہیں کہ میں ربیع بن حراش کے ساتھ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا عقبہ نے کہا: میں نے حضرت حذیفہ سے کہا: آپ نے دجال کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہے وہ بیان کیجئے انہوں نے کہا: دجال لکھے گا اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی جس کو لوگ آگ خیال کریں گے وہ غصہ پانی ہوگا تم میں سے جو شخص اس کو دیکھ لے وہ اس میں کود جائے جس کو وہ آگ سمجھ رہا ہو لیکن وہ غصہ پانی ہوگا اور غصہ پانی ہوگا عقبہ نے حضرت حذیفہ کی تصدیق کے لیے کہا: میں نے (پہلے بھی) یہ حدیث سنی تھی۔

ربیع بن حراش بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور

۷۲۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي حَنِيْفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ طَرُوقٍ عَنْ أَبِي عَالِيكَ الْأَشَجِيِّ عَنْ رُبَيْعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا نَأْتِي أَعْلَمُ بِمَا فِي الدَّجَالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَنْجُرِيَانِ أَحْتَضِرُهُمَا رَأَى الْعَيْنُ مَاءَهُ الْيُسْرَى وَالْآخَرَ رَأَى الْعَيْنُ نَارًا تَنْجَحُ فَلَمَّا أَقْرَبَ أَحَدُ فَلَبَّاتِ النَّهْرُ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلَمْ يَوْضُ ثُمَّ لَبَّاطِي وَاسْتَقْبَحَتْ مِثْلَ قَالَهُ مَاءَهُ يَدْرِي وَإِنَّ الدَّجَالَ يَخْرُجُ الْقَيْنِ عَلَيْهَا غُلْفَةٌ كَالْغُلْفَةِ تَكْتُوبُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَأَنَّهُ يَمُرُّهُ كُلُّ مَوْثَمٍ كَتَابٍ وَ هُوَ كَتَابٍ.

(بخاری ۳۴۵۰-۷۱۳۰) (ابوداؤد ۴۳۱۵)

۷۲۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ الْحُمَيْدِ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رُبَيْعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الدَّجَالُ بِإِنْسٍ مَعَهُ مَاءٌ وَنَارٌ فَتَارَهُ مَاءَهُ يَدْرِي وَمَا ذُو نَارٍ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ جلد (۷۲۹۴)

۷۲۹۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رُبَيْعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ إِلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ حَقِيقَةُ حَدِيثِي مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ الدَّجَالُ بِإِنْسٍ الدَّجَالُ يَخْرُجُ وَإِنْ مَعَهُ مَاءٌ وَنَارٌ فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ مَاءَهُ فَتَارَهُ كَسَحَرٍ وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَتَارَهُ مَاءَهُ عَذَابٌ لِمَنْ أَقْرَبَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقِ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا كَيْفَ مَاءَ عَذَابٍ لِيَكُ عَلَيْكَ فَقَالَ عَقِبَةُ وَأَنَا لَدْ سَمِعْتُهُ تَصَدِّقًا لِحَدِيثِهِ.

۷۲۹۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رُبَيْعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت ابو مسعود اکبرؓ ہوئے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دجال کے حلق سنی ہوئی امارت کا مجھے ان سے زیادہ علم ہے اس کے ساتھ ایک پانی کا دریا ہوگا اور ایک آگ کا دریا ہوگا جس کو تم لوگ یہ سمجھ گے کہ یہ آگ ہے وہ پانی ہوگا اور جس کو تم یہ خیال کر دے گے یہ پانی ہے وہ آگ ہوگا سو تم میں سے جو شخص اس کو پائے اور پانی کا ارادہ کرے وہ اس دریا سے پیئے جس کو وہ آگ سمجھ رہا ہے تو اس کو پانی ملے گا حضرت ابو مسعود نے کہا: میں نے بھی نبی ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو دجال کے حلق ایسی حدیث بیان نہ کروں جو کسی نبی نے اپنی امت کو بیان نہیں کی ہے شک وہ کاٹا ہوگا اور اس کے پاس جنت اور دوزخ کی مثل ہوگی اور جس کو وہ جنت کہے گا وہ (حقیقت میں) دوزخ ہوگی اور میں تم کو اس سے اسی طرح ڈراتا ہوں جس طرح حضرت نوح نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا۔

امام مسلم دو سندوں کے ساتھ حضرت نواس بن سحان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صحیح دجال کا ذکر کیا: آپ نے اس (کے نقشہ) کو (کبھی) کم اور (کبھی) بہت زیادہ بیان کیا حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھروں کے کسی جھنڈ میں ہے جب ام شام کے وقت آپ کے پاس گئے تو آپ ہمارے ان تاثرات کو بھانپ گئے آپ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے دجال کا ذکر کیا آپ نے اس (کے نقشہ) کو کبھی کم اور کبھی بہت زیادہ بیان کیا حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھروں کے کسی جھنڈ میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے علاوہ دوسرے فتنوں سے مجھے زیادہ خوف ہے اگر میری موجودگی میں دجال نکلا تو تمہارے بجائے میں اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر میری غیر موجودگی میں دجال نکلا تو ہر شخص خود مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان پر اللہ میرا خلیفہ اور نگہبان ہے

إِبْرَاهِيمَ (وَالْفَلَقُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُشْرِكُ أَخْبَرَنَا وَكَانَ أَبُو حَنِيفَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْمُوْتَرِدِ عَنْ تَعْنِيمِ بْنِ أَبِي وَثَّابٍ عَنْ رَجَبِ بْنِ جَرَّاحٍ قَالَ اجْتَمَعَ مُحَدِّثِي أَهْلِ مَشْهُورٍ فَقَالَ حَنَفِيَّةٌ لَا تَأْتِيَا مَعَ الدَّجَالِ أَهْلَكُمْ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَ نَهْرًا مِنْ نَارٍ فَامَّا الَّذِينَ يَسْرُونَ أَنَّ نَارَ اللَّهِ تَارُ مَاءً وَامَّا الَّذِينَ يَسْرُونَ أَنَّ مَاءَ النَّارِ فَهُمْ أَفْرَكٌ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ النَّاسُ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الْمَاءِ يَرَاهُ اللَّهُ تَارَ فَإِنَّهُ مَسِيحُهُ مَاءً قَالَ أَبُو تَمُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ.

سابقہ حوالہ (۷۲۹۷)

۷۲۹۸- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ضَبَّانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُخْبِرُكُمْ عَنْ الدَّجَالِ حَتَّى تَعْلَمَ نَارَ قَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْوَدُ وَأَنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَأَلْبِسِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ فَإِنَّي أَلْزَمْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَلَزَمَ بِهِ نُوْحٌ قَوْمَهُ. البخاری (۳۳۳۸)

۷۲۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو حَنَفَةَ زَيْدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حَرْبِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّلَبِيُّ قَاهِشِي جَنْبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ جَبْرِ عَنْ تَعْنِيمِ بْنِ تَعْنِيمٍ أَنَّ سَمِعَ النَّوَاسَ بْنَ سَعْدَانَ الْكَلَابِيَّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهَّابٍ الرَّايَ (وَالْفَلَقُ لَهُ) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ عَنْ تَعْنِيمِ بْنِ تَعْنِيمٍ أَنَّ عَنِ النَّوَاسِ ابْنِ سَعْدَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالَ ذَاتَ عَدَاةٍ فَخَلَصَ فِيهِ وَرَفَعَ حَتَّى ظَنَّاهُ فِي ظَلْفَةِ الشَّخْلِ فَلَمَّا رَخَّاهُ عَلِمَ ذَلِكَ فَبَايَعَنَا فَقَالَ مَا كُنْتُ كُنْتُ لَمَّا بَارَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْتُ الدَّجَالَ عَدَاةً فَخَلَصْتُ فِيهِ وَرَفَعْتُ حَتَّى ظَنَّاهُ فِي ظَلْفَةِ الشَّخْلِ فَقَالَ عَمَرَ الدَّجَالَ أَخْبَرْتُ عَنْكُمْ أَنَّ يَخْرُجُ وَأَنَا لَكُمْ كُنْتُ

بَسْمَتِهِ طِبْرِيَّةٌ لَيْسَ مَيَّونَ تَأْوِيلُهَا وَبَسْمٌ أَيْمُونُهُمْ قَبْلُكَ لَوْ أَنَّ
لَقَدْ كَانَ يَهْلِكُهُمْ مَرَّةً مَرَّةً وَيَحْضُرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَ
أَصْحَابُهُ عَشَى يَكُونُ وَأَمَّا الثَّوْرُ لَا تَحْيِيهِمْ غَيْرًا يَمُوتُ وَاقْتِ
وَمُخَارِ لَا تَحْدُكُمْ الْيَوْمَ قَبْرُ عَجَبٍ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ
قَبْرُ سِلِّ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشَّعْفَ لِيْنِ دِقَائِهِمْ قَبْرِ يَحْيُونَ قَوْمِي
كَمْ مَوْتٍ نَفْسٍ وَاجِدُوا نَمَّ يَهْيَكُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ
إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجْعَلُونَ لِي الْأَرْضِ مَوْجِعَ شَيْءٍ إِلَّا مَكَلَةً
وَأَهْلَهُمْ وَنَفْسَهُمْ قَبْرُ عَجَبٍ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى
اللَّهِ لِيُرْسِلَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَجَابًا نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ
قَبْرُ سِلِّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنْ مِنْهُ
بَيْتٌ مَكْدٍ وَلَا وَهٍ لِيُرْسِلَ الْأَرْضُ عَشَى يَمُوتُ كَمَا كَانُوا لَقَدْ
ثُمَّ يَقَالُ لِلْأَرْضِ أَيْنَ نَبِيُّكَ وَرَقِيْقُكَ بَرَكْتِكَ لِيُرْسِلَ
لَا تَكُلْ الْعَصَابَةَ مِنَ الرَّمَاثِ وَيَسْطَلُّونَ بِقَعْلِهَا وَيَبَارِكُ
لِي الرَّمْسِ عَشَى أَنَّ اللَّفْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْقَوْمَ مِنَ
النَّاسِ وَاللَّفْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ
وَاللَّفْحَةَ مِنَ الْكَلْبِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ فَيَهْبِطُ هُمْ
كَلَامُكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ أَبْطَانِهِمْ
فَتُفِيضُ رِيْحُ كُلِّ مَوْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَتُفِيضُ رِيْرَ النَّاسِ
يَتَهَارَجُونَ لِيَهَا تَهَارُجَ الْحَمِيرِ فَعَلَيْهِمْ تَقْوَمُ السَّاعَةُ

ابوداؤد (۴۳۲۱) الترمذی (۲۲۴۰) ابن ماجہ (۴۰۷۵-۴۰۷۶)

کے اسی معمول کے دوران اللہ تعالیٰ حضرت مسیح ابن مریم کو
بیچے گا وہ دمشق کے مشرق میں سفید پتھر کے پاس زور رنگ
کے طے پہنے دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے نازل
ہوں گے جب حضرت عیسیٰ اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ کے
قطرے گریں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو موتیوں کی طرح
قطرے گریں گے جس کا رنگ بھی ان کی خوشبو پہنچے گی اس کا
زندہ رہنا ممکن نہ ہوگا اور ان کی خوشبو منجہا نظر تک پہنچے گی وہ
وہاں کو تلاش کریں گے حتیٰ کہ باپ لہ پر اس کو موجود پا کر قتل
کر دیں گے پھر حضرت مسیح ابن مریم کے پاس ایک ایسی قوم
آئے گی جس کو اللہ تعالیٰ نے وہاں سے محفوظ رکھا تھا وہ ان
کے چہروں پر دست شفقت بھریں گے اور انہیں جنت میں
ان کے درجات کی خبر دیں گے ابھی وہ اسی حال میں ہوں گے
کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ کی طرف وحی فرمائے گا میں نے
اپنے کچھ بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت
نہیں ہے تم میرے ان بندوں کو طور کی طرف اکٹھا کرو اور اللہ
تعالیٰ یا جوج ماجوج کو بیچے گا اور وہ ہر بلندی سے ہر سرعت
بھٹکتے ہوئے آئیں گے ان کی پہلی جماعتیں بحیرہ طبرستان
سے گزریں گی اور وہاں کا تمام پانی پی لیں گی پھر جب دوسری
جماعتیں وہاں سے گزریں گی تو وہ کہیں گی یہاں پر کسی وقت
پانی تھا اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب موصور ہو
جائیں گے حتیٰ کہ ان میں سے کسی ایک کے نزدیک بھل کی
سری بھی تم میں سے کسی ایک کے سو دھارے افضل ہوگی پھر
اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب دعا کریں گے جب
اللہ تعالیٰ یا جوج ماجوج کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا
تو صبح کو وہ سب یک لخت مر جائیں گے پھر اللہ کے نبی حضرت
عیسیٰ اور ان کے اصحاب زمین پر اتریں گے مگر زمین پر ایک
باشت برابر جگہ بھی ان کی گندگی اور بدبو سے خالی نہیں ہوگی
پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب اللہ تعالیٰ سے
دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بخٹی آفتوں کی گردنوں کی مانند
پرندے بیچے گا یہ پرندے ان لاشوں کو اٹھائیں گے اور جہاں

اللہ تعالیٰ کا حکم ہو گا وہاں پھینک دیں گے پھر اللہ تعالیٰ ایک بارش جیسے گا جو زمین کو دھو دے گی اور ہر گھر خواہ وہ مٹی کا مکان ہو یا کھال کا خیمہ وہ آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا پھر زمین سے کہا جائے گا: تم اپنے پھل اگاؤ اور اپنی برکتیں لوٹاؤ سو اس دن ان کی ایک جماعت ایک انار کو (سیر ہو کر) کھالے گی اور ایک دودھ دینے والی گائے لوگوں کے ایک قبیلہ کے لیے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی بکری ایک گھر والوں کے لیے کافی ہوگی اسی دوران اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو لوگوں کی بظلوں کے نیچے گئے گی اور وہ ہر مومن اور ہر مسلم کی روح قبض کر لے گی اور ہر بے لوگ باقی رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح کھلے عام جماع کریں گے انہی پر قیامت قائم ہوگی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں اس جملہ کے بعد "یہاں ایک مرحہ پائی تھا" یہ اضافہ ہے: پھر وہ عمر کے پھاڑ کے پاس پہنچیں گے یہ بیت المقدس کا پھاڑ ہے وہ کہیں گے ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا اب آسمان والوں کو قتل کریں پھر وہ آسمان کی طرف چڑھ چکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو خون آلود کر کے لوٹا دے گا ایک روایت میں یہ اضافہ ہے: "میں نے ایسے بندوں کو نازل کیا ہے جن سے لانے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔"

٧٣٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حُوتَيْكَ أَخْبَرْتَنِي حُوتَيْكَ الْآخِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَمَا كُتِبَ وَزَادَ بَعْدَ كَلِمَةٍ لَقَدْ كَانَ يَهْلِكُ مَرَّةً مَا كُتِبَ مِمَّا يَجُوزُ أَنْ تَحْطَى تَحْتَهُ إِلَى جَبَلِ الْحَمِيرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ السَّقِيينِ فَكُفُّوا عَنْهُ لَقَدْ كُنَّا مَنَ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ لِنَنْقُلَ مَنَ فِي السَّمَاءِ فَزَمُّوا بِئْسَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ لِمَرَدِّ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لَقَدْ هَمُّوا مَسْخُورَةٌ فَمَا وَفَى وَإِنِّي حُجْرٌ لَأَبْلَى لَقَدْ أَتَيْتُ إِذَا لَقَى لَا يَتَمَنَّى لِأَحَدٍ بِوَيْلِهِمْ.

(Y290)H24

دجال کی صفت اور مدینہ میں اُس کا داخل ہونا
 حرام ہے اور اُس کا مؤمن کو قتل کرنا اور زندہ کرنا
 حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
 ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دجال کے متعلق بہت طویل
 حدیث بیان کی اُس حدیث کے اثناء میں آپ نے یہ فرمایا:
 دجال لکھے گا اور مدینہ کی گھانچوں میں داخل ہونا اس پر حرام ہو
 گا اور مدینہ کے قریب بعض غمر زمینوں میں چلا جائے گا ایک
 دن اس کے پاس ایک ایسا شخص آئے گا جو سب لوگوں سے

٢١- بَابُ فِي صِفَةِ الدَّجَالِ ، وَتَحْرِيمِ
الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ ، وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنِ وَإِخْلَاؤِهِ

٧٣٠١- حَقَّقْنِي عَمْرُو النَّادِ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَ
عَبْدُ بَنِي حَمْدٍ وَالْفَاكِهِمْ مَقَارِبَةُ وَالسَّيَّاقُ لَمُتُو قَالَ
حَقَّقْنِي وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَقَّقْنَا بِقُلُوبٍ وَهَرَأَيْنُ (أَبْرَاهِيمَ
بَنِي سَعْدٍ) حَقَّقْنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي يَسَافٍ أَتَمَّيْنِي
عَمِيدُ النَّوْبِ عَبْدُ اللَّهِ بَنِي عَمَّةٍ أَنَّ أَبَا سَعْدٍ الْحَلَوَانِيَّ قَالَ
حَقَّقْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَوْمًا حَلَوَانِيًّا طَوِيلًا عَنِ النَّجَالِ

بکتر ہو گا وہ یہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہ دجال ہے جس کے مخلق ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا و دجال یہ کہے گا: یہ بتاؤ کہ اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر زندہ کر دوں تو کیا تم میرے مخلق شک کرو گے لوگ کہیں گے: نہیں۔ راوی کہتے ہیں: وہ اس کو قتل کر کے پھر زندہ کر دے گا جب دجال اس کو زندہ کرے گا تو وہ شخص کہے گا: یہ خدا! مجھے تیرے مخلق جتنی بعیرت اب ہے پہلے بھی نہیں تھی راوی کہتے ہیں کہ پھر دجال اس کو قتل کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس پر قادیانہ پائے گا (ابن ابی اسلم نے کہا: کیا چاہا تا ہے وہ شخص حضرت حضرت علیہ السلام ہوں گے۔)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کا خروج ہو گا تو مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کی طرف روانہ ہو گا اور دجال کے ہتھیار کا بھر لوگ اس سے ملیں گے وہ اس سے کہیں گے: تمہارا کہاں کا قصد ہے؟ وہ کہے گا: میرا اس شخص کی طرف قصد ہے جس کا خروج ہوا ہے وہ اس سے کہیں گے: کیا تم ہمارے رب پر ایمان نہیں لاتے؟ وہ کہے گا: ہمارے رب میں کسی قسم کا شک نہیں ہے وہ کہیں گے؟ اس کو قتل کر دو پھر ان کے بعض، بعض سے کہیں گے: کیا تمہیں تمہارے رب نے منع نہیں کیا تھا کہ تم اس کے بغیر کسی کو قتل نہیں کرنا پھر وہ اس شخص کو دجال کے پاس لے جائیں گے جب اس کو وہ موسیٰ دیکھے گا تو کہے گا: اے لوگو! یہ وہ دجال ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے ذکر کیا تھا پھر دجال اس شخص کو پکڑنے اور اس کا سر پھاڑنے کا حکم دے گا اس کی پیٹھ اور پیٹ پر بھی ضرب لگائی جائے گی پھر دجال اس شخص سے کہے گا: کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ شخص کہے گا: تم سچ کذاب ہو پھر اس کو آرمے سے چرے لے کر دھاوا جائے گا اور سر کی مانگ سے لے کر قدموں تک اس کے دو ٹکڑے کر دیئے

لَمَّا كَانَ يَسْتَحْدِقُنَا قَالَ يَأْتِي وَيَهْزِمُ مَحْرُومٌ عَلَيْكَ أَنْ يَدْخُلَ يِقَابَ الْمُؤْمِنِينَ قَسِيئَةً إِلَى بَعْضِ السَّيَاحِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ الْيَوْمَ مِنْهَا رَجُلٌ هُوَ خَيْرٌ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَالُ الْوَيْحُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قُتِلَ هَذَا كَمْ أَتَيْتُهُ أَتَشْكُونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ كَمْ يُخَيِّبُهُ فَيَقُولُ جِئْتُ بِخَيْرٍ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ بِهَكَذَا فَقَدْ أَخَذَ بَصِيرَةً بَعْضِي الْآنَ قَالَ فَمِنْهُ الدَّجَالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يَسْلُطُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو اسْحَقٍ يَقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَبِيرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (بخاری (۱۸۸۳-۷۱۳۳))

۷۳۰۲- وَحَقَّقَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّدَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَنَا أَمِيرَ الْبَحْرَيْنِ أَخْبَرَنَا كَعْبَةُ بْنُ الزُّهَيْرِ فِي هَذَا الْأَمْرِ بِمِثْلِهِ. (سند حسن (۷۳۰۱))

۷۳۰۳- حَقَّقَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرٍ أَنَّ لَعْلَ مَرَّوْ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصَانَ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ قَبَسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْمُرَدَّاهِ عَنْ أَبِي سَيْبٍ الْمَخْلَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ رَجُلٌ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَيَقْتُلُهُ الْمَسْلُوحُ الدَّجَالُ فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْ تَعِظَ فَيَقُولُ أَعِظُكُمْ إِلَى هَذَا الْوَيْحُ خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوْ مَا تَوَدُّ مِنْ بَرِيَّةٍ فَيَقُولُ مَا بَرِيَّةٌ عَفَا فَيَقُولُونَ أَتَقُولُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَمْ يَكُنْ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا قَوْلَهُ قَالَ فَيَقُولُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَالِ فَإِذَا رَأَاهُ الْمُؤْمِنُونَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَالُ الْوَيْحُ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَيَلْتَمِزُ الدَّجَالُ بِهِ فَيَسْجُ فَيَقُولُ عِلْوَةٌ وَكُفْوَةٌ فَيَوْمَعُ كُلَّهُ وَتَقْتُلُهُ قَتْلًا قَالَ فَيَقُولُ أَوْ مَا تَوَدُّ مِنْ بَرِيَّةٍ قَالَ فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيَوْمَسُّ بِهِ فَيَوْمَسُّ بِالْأَيْمَانِ مِنْ حَتَّى يَمُوتَ فَيَمُوتُ قَالَ فَيَقُولُونَ فَيَقُولُونَ الدَّجَالُ بَيْنَ الْوَقْعَتَيْنِ كَمْ يَقُولُ لَهُ كَمْ فَيَسْتَوِي فَيَقُولُ قَالَ كَمْ يَقُولُ لَهُ التَّوْمِنُ مِنْ بَرِيَّةٍ فَيَقُولُ مَا أَوْدَتْ بِكَ إِلَّا بَصِيرَةٌ قَالَ كَمْ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَمْلِكُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنْ

النَّاسِ قَالَ قَبْلَهُمْ الذَّجَالُ لِيَلْبَسَهُ فَيُجْعَلَ مَا آمَنَ رَقِيبٌ
لِّأَنَّهُ تَوَلَّوْهُمُ كُنْهًا فَلَا يَسْتَطِيعُ الْيُوسُفُ إِلَّا قَالَ قَبْلَهُمْ
يَسْتَكْبِرُونَ بِجَلْبِهِمْ قَبْلَهُمْ بِهِ فَيَحْبِسُ النَّاسُ أَلَمَّا قَدَّاهُ إِلَى
النَّارِ وَأَلَمَّا أَلْفِي فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا
أَعْلَمُ النَّاسِ شَهَادَةً هَذَا رَبُّ الْعَالَمِينَ

مسلم جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۸۸

جائیں گے پھر دجال اس کے جسم کے دو ٹکڑوں کے پاس جا کر
کہے گا: کھڑا ہو جا تو وہ شخص سیدھا کھڑا ہو جائے گا پھر دجال
اس سے کہے گا: کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ کہے گا: جیسے تو
(حیرے دجال ہونے پر) اور زیادہ یقین ہو گیا پھر وہ کہے گا:
اے لوگو! اب میرے بعد دجال کسی اور کے ساتھ یہ کاروائی
نہیں کر سکے گا دجال اس کو پھر دُخ کرنے کے لیے پکڑے گا
(لیکن) اس کے گلے سے لے کر نخل تک (کا جسم) تانبے کا
مکھن جائے گا اور وہ اس کو دُخ کرنے کا کوئی حیل نہیں پاسکے گا
پھر وہ اس کے ہاتھ اور پیر پکڑ کر پھینک دے گا لوگ یہ سمجھیں
کے کہ اس کو؟ گ میں پھینکا ہے حالانکہ وہ شخص جنت میں پہنچے
گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک
سب سے بڑی شہادت کا حامل ہوگا۔

۲۲- باب فی الدجال وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى
الْمُؤْمَرِ وَجَلَّ

۲۲- باب فی الدجال وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى
الْمُؤْمَرِ وَجَلَّ

حضرت مخیر بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
مجھ سے زیادہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے دجال کے خلق سوال
نہیں کیے آپ نے فرمایا: تم کیوں اس کے خلق مگر مردہ ہونے تم
کو نقصان نہیں پہنچا سکتا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ
کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ طعام اور دیا ہوں گے آپ نے
فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل ہے۔

۲۳۰۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
بْنِ حَسْبٍ الرُّزَيْسِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبَسِ
بْنِ أَبِي حَزِيمٍ عَنِ الْمُؤَمَّرِ بْنِ كَثْفَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ
ﷺ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِنَّا سَأَلْتُ قَالَ وَمَا يَصْنَعُكَ مِنْهُ
إِنَّهُ لَا يَحْشُرُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ
مَقْعَ الطَّعَامِ وَالْأَنهَارِ لَأَنْ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى الْمُؤْمَرِ ذَلِكَ

مسلم جلد ۱۰ (۵۵۸۹)

حضرت مخیر بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دجال کے خلق اسکا نہیں
پوچھا جتنا میں نے پوچھا تھا راوی نے کہا: آپ نے کیا پوچھا
تھا؟ انہوں نے کہا: میں نے پوچھا تھا لوگ کہتے ہیں کہ اس
کے ساتھ روٹی اور گوشت کے پیاز اور پانی کے دریا ہوں گے
آپ نے فرمایا: وہ اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل ہے۔

۲۳۰۵- حَدَّثَنَا سُورَجُ بْنُ بَرْثَسٍ حَدَّثَنَا حَقْبَةُ عَنْ
إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَبَسِ عَنِ الْمُؤَمَّرِ بْنِ كَثْفَةَ قَالَ مَا سَأَلَ
أَحَدُ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِنَّا سَأَلْتُ قَالَ وَمَا
يَصْنَعُكَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ
مَقْعَ الطَّعَامِ وَالْأَنهَارِ لَأَنْ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى الْمُؤْمَرِ ذَلِكَ

مسلم جلد ۱۰ (۵۵۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں ذکر کیں نیز یہ
کی سند میں یہ لفظ زائد ہیں اسے میرے بیٹے۔

۲۳۰۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثْفَةَ وَابْنُ كَثْفَةَ
حَدَّثَنَا وَبْنُ حَسْبٍ الرُّزَيْسِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبَسِ
بْنِ أَبِي حَزِيمٍ عَنِ الْمُؤَمَّرِ بْنِ كَثْفَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ
ﷺ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِنَّا سَأَلْتُ قَالَ وَمَا يَصْنَعُكَ مِنْهُ

ح وَخَلَقْنَا اِبْنِ اٰدَمَ خَلَقًا سَفِيًا ح وَخَلَقْنَا اَبُو بَكْرٍ
بْنِ اَبِي كَثِيْبَةَ خَلَقًا يَزِيْدُ بْنِ هُرُوْرٍ ح وَخَلَقْنِي مَحَمَّدُ بْنُ
زَاوِيْعٍ خَلَقًا اَبُو اَسْمَةَ مَحْلُوْمٌ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ يَهْدِي الْاِسْنَادَ
تَعْمُرُ حَدِيْثُ اَبِي رَافِعٍ بْنِ حَمِيْدٍ وَزَاوِيْعٍ حَدِيْثُ يَزِيْدُ
لَقَالَ لِيْنِ اَتَى بَنِي سَاحِدٍ ح (۵۵۹۰)

۲۳۔ تَابَ فِيْ خُرُوْجِ الدَّجَالِ وَ مَكَثُهُ فِي
الْاَرْضِ 'وَسُرُوْلِيْ عِيسَى وَ قَتْلُهُ اِبْنَاهُ' وَ
دِهَابِ اَهْلِ الْخَبْرِ وَ الْاِيْمَانِ 'وَبَقَاءِ بَشَرِ
النَّاسِ وَ عِبَادَتِهِمْ الْاَوْتَانِ' وَ التَّفِيْعِ فِي
الصُّوْرِ 'وَبَقِيَّتْ مِنْ فِي الْقُبُوْرِ

علامات قیامت کا بیان دجال کا نکلنا اور زمین
میں ٹھہرنا عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا اور دجال
کو قتل کرنا نیک لوگوں کا خاتمہ اور برے لوگوں
کا باقی رہ جانا ثبت پرستی کا دوبارہ شروع ہو جانا
صُور کا پھوٹنا جانا اور مردوں کے قبروں
سے زندہ ہو کر اٹھنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمرو کے پاس ایک شخص نے آ کر
کہا: یہ کیسی حدیث ہے جو آپ بیان کرتے ہیں کہ فلاں فلاں
چیز کے وقت قیامت قائم ہوگی انہوں نے کہا: سبحان اللہ! یہا
لا اله الا اللہ یا کوئی اور کہ ان کی مثل کہا اور فرمایا: میں نے یہ
ارادہ کر لیا ہے کہ اب کسی سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا
میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ تم لوگ کچھ دنوں کے بعد ایک ایسا
بڑا حادثہ دیکھو گے جو گھر کو جلا دے گا وہ ہوگا اور ہوگا پھر کہا کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: میری امت میں دجال کا خروج
ہوگا جو چالیس تک ظہرے گا میں نہیں جانتا کہ چالیس دن فرمایا
یا چالیس ماہ فرمایا یا چالیس سال فرمایا پھر اللہ تعالیٰ حضرت
عیسیٰ ابن مریم کو مھوٹ فرمائے گا جو مردہ بن مسعود کے مشابہ
ہوں گے وہ دجال کو تلاش کر کے ہلاک کر دیں گے پھر سات
سال تک لوگ اسی طرح (اس سے) مر رہیں گے کہ کسی دو شخصوں
میں لڑائی نہیں ہوگی پھر اللہ تعالیٰ شام کی طرف سے ایک ایسی
غشی ہو جائیگی جو روئے زمین کے ہر اس شخص کی روح کو
قبض کر لے گی جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان یا خیر ہو
گی انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے
ہوئے سنا ہے کہ پھر دنیا میں برے لوگ باقی رہ جائیں گے جو

۷۳۰۷۔ خَلَقْنَا عِيسَى السُّلَيْمِ بْنِ مَرْيَمَ الْغَنِيْمَةَ خَلَقْنَا اِبْنِ
خَلَقْنَا مُنْقِبَةً عَنْ التُّغْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْمَدَ بْنَ
عَلِيٍّ بْنِ عَمْرٍوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْقَلْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عِيْنَةَ
السُّلُوْمِ بْنِ عَمْرٍوَةَ وَجَاءَتْهُ رَجُلٌ لَّقَالَ مَا هَذَا الْعَبِيْثُ الَّذِي
تُحَدِّثُ بِهِ تَقُوْلُ اِنَّ الشَّاعَةَ تَقْرُبُ اِلَيَّ كَذَا وَ كَذَا لَقَالَ
سَمِعْتُ عِيْنَةَ السُّلُوْمِ اَوْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ اَوْ تَحِيْمَةً تَعْرِضُهَا لَقَدْ
هَمَمْتُ اَنْ لَا اُحَدِّثَ اَحَدًا شَيْئًا اِهْدَا اِنَّمَا قُلْتُ اِنَّكُمْ
مَسْرُوْمٌ بَعْدَ قِيْلٍ اَمْرًا عَظِيْمًا يَخْرُقُ الْبَيْتَ وَيَكُوْنُ وَ
يَكُوْنُ كَيْفَ قَالَ قَالَ رَمَزُوْنَ الْوُحُوْدَ بِمَخْرَجِ الدَّجَالِ لِيْنِ
اَتَيْتَنِي فَبَسْمُكْتَ اَوْ تَعِيْنَتِ لَا اَدْرِي اَوْ تَعِيْنَتِ يَوْمًا اَوْ اَوْ تَعِيْنَتِ
خُبْرًا اَوْ اَوْ تَعِيْنَتِ عَمَّا قِيْلَتِ اللَّهُ عِيْسَى اَبُو مَرْثَمَ كَذَابُ
عَمْرٍوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَطَلَبَ لِيَهْلِكُ كَيْفَ بَسْمُكْتَ النَّاسَ سَمِعَ
يَسِيْرٌ لَيْسَ بَيْنَ الْاَتَمِّ خَدَاوَةً كَيْفَ تَرِيْسُ اللَّهُ يَهْمَا يَدَاوَةً
بِقِلِّ الْكَيْدِ فَلَا يَفْقِيْ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ لِيْ قَلْبِيْ وَلَقَالَ
كَوْنِيْ بَيْنَ خَبْرِ اَوْ اِيْمَانٍ اِلَّا فَبَسْمُكْتَ حَتَّى لَوْ اَنْ اَحَدُكُمْ
وَدَخَلَ لِيْ عَمْدًا جَبَلٍ لَدَخَلْتُهُ عَلَيْهِ حَتَّى تَقِيْضَهُ قَالَ سَمِعْتَهَا
مِنْ رَسُوْلِيْ الْوُحُوْدَ قَالَ فَبَسْمُكْتَ بَشَرًا اَوْ النَّاسِ فِي عَمْدٍ
الْقَلْبِيَّ وَ اَحْلَامِ الْبَسْمِجِ لَا يَخْرُقُوْنَ مَعْرُوْفًا وَلَا يَخْرُقُوْنَ

عَلَى مُسْلِمٍ مِنْ أَهْلِ الْأَشْرَافِ (۸۹۵۲)

محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ شعبہ نے مجھے بار بار یہ حدیث سنائی اور میں نے بھی اس کے سامنے پڑھی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسی حدیث سنی ہے جس کو میں ابھی تک نہیں بھولا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے پہلی علامت کا ظہور یہ ہے کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور چاشت کے وقت دہلہ الارض کا خروج ہوگا ان میں سے جس کا بھی پہلے ظہور ہو تو اس کے فوراً بعد دوسری کا ظہور ہوگا۔

ابو ذر بیان کرتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں مردان میں انہم کے پاس تین مسلمان بیٹھے ہوئے تھے ان تینوں نے مردان سے خاوندہ علامات قیامت بیان کر رہے تھے اس نے کہا: سب سے پہلے دجال کا ظہور ہوگا حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا: مردان لے کچھ نہیں کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث یاد رکھی ہے جس کو میں ابھی تک نہیں بھولا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے پھر اس کی اصل حدیث ذکر کی۔

ابو ذر بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے مردان کے سامنے قیامت کا ذکر کیا حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے پھر انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی البتہ اس میں چاشت کے وقت کا ذکر نہیں ہے۔

جسٹاسہ کا بیان

عامر بن شراحیل نے عیاض بن قیس کی بہن قاطرہ بنت قیس سے سوال کیا جو ابتدائی ہجرت کرنے والیوں میں سے تھیں کہ آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی ایسی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے بلا واسطہ سنی ہو حضرت قاطرہ نے کہا: اگر تم چاہو تو میں ایسی حدیث سنادیتی ہوں عامر نے کہا: ہاں آپ سنائیں حضرت قاطرہ نے کہا: میرا نکاح ابن المہیرہ سے ہوا تھا جو ان دنوں قریش کے عقب جہان مخے وہ

۷۳۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَتَّانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ يَسْمَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجَ كَلْبُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَقَرِّهَا وَخُرُوجَ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ مَسْحَى وَأَبْهَتَا مَا كَانَتْ لَهْلُ صَائِرِيهَا فَلَا تُخْرَى عَلَى الْوَقَا قِيَمًا. (ابوداؤد (۴۳۱۰) ابن ماجہ (۴۰۶۹))

۷۳۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَعِيجٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَتَّانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جَلَسَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ لَيَالٍ مِنَ الْمُصَلِّينَ فَسَمِعُوهُ رَهْوً بِحَدِيثٍ عَنِ الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا خُرُوجُ الدَّابَّةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَكُنْ مَرْوَانَ كُنَّا قَدْ حَدَّثْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ يَسْمَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمْ تَكُنْ يَسْمَعُ. (ساجد جلد (۷۳۰۹))

۷۳۱۱- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ حَدَّثَنَا سُبَّانُ عَنْ أَبِي حَتَّانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ تَكَاكُرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمَثَلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ مَسْحَى. (ساجد جلد (۷۳۰۹))

۲۴- بَابُ قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ

۷۳۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحُجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ (وَالْفُكَّارِ) لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دَاكُورَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرَكَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَتَّابٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا هَمْدَانُ أَنَّهُ سَأَلَ قَابُولَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَنْ تُعْطِيَ الْقَسْحَاكِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى فَقَالَ خَتَّابِيُّ حَدَّثَنَا سَمِعُونَا

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا تُسَيِّدُونِي إِلَى تَسْيِيدِهِمْ فَقَالَ لَنْ
 وَجِئْتُ لَا لِقَاءَ لِقَاءَ لَهَا أَجَلٌ خَلْقِيهِ فَقَالَ لَنْ تَكُنْتَ أَمْرٌ
 السَّيِّئَةُ وَهُوَ مِنْ عَمَلٍ وَجِئْتُ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ قَدْ وَجِئْتُ إِلَى
 أَوَّلِ الْيَوْمِ وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا تَأَمَّلْتُ مَعْتَبِرِي عَمَلِ
 الْمَرْحُومِينَ لَنْ قَوْلِيهِمْ لَنْ قَوْلِيهِمْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 وَغُلَّيْنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَوْلَاهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدٍ وَ
 كُنْتُ لَمْ حَلَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مِنْ تَحْتِي
 لَمْ يَكُنْ أَسْمَاءُ لَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلَّمْتُ أَمْرِي
 بِذَلِكَ فَذَكَرْتَنِي مَنْ وَجِئْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَّ خَيْرٌ بِكَ
 وَأَمَّ خَيْرٌ بِكَ أَمَّا أَهْلُكَ مِنَ الْأَتْعَادِي عِيْلَتُهُ النَّبِيُّ ﷺ
 تَسْبِيلُ السُّلْطَانِ بِسُورٍ عَلَيْهَا الظُّفُفَانُ فَقُلْتُ سَأَلْتُ فَقَالَ لَا
 تَقُولِي إِنَّ أَمَّ خَيْرٌ بِكَ أَمَّا أَهْلُكَ مِنَ الظُّفُفَانِ لَيْتِي أَكْرَهُ أَنْ
 تَسْأَلُكَ عَنْكَ عَمَّا رَكِبَ أَوْ تَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ عَنْ سَأَلِكَ
 لَمْ يَكُنْ الْقَوْمُ مِنْكَ بَعْدَ مَا تَكْرَهُنَّ وَلَكِنْ أَنْتَ لَيْتِي
 أَلَيْتِي عَنْكَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ عَمْرٍاءُ لَنْ أَمَّ مَكْرُومٌ وَهُوَ رَجُلٌ
 مَنْ يَمِينٍ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 مَسْأَلِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَسْأَلِي الْقُلُوبِ جَاهِلَةٌ فَتَرَجَعْتُ
 إِلَى السَّجْدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كُنْتُ لَمْ
 صَلَّيْتُ النَّسَاءُ أَلَيْتِي لَنْ كَلَّوْهُ الْقَوْمُ لَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ صَلَّوْهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ بِضَعَكَ فَقَالَ
 لَيْسَ لَمْ يَكُنْ السَّيِّئَةُ مَسْأَلَةٌ لَمْ قَالَ أَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَهْلُكُمْ قَالَ أَلَيْتِي وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لَوْ كُنْتُمْ
 وَلَا لَمْ يَكُنْ وَلَكِنْ جَمَعْتُكُمْ لَأَنْ تَعِيْمَا الدَّارِي كَانَ رَجُلًا
 تَصْرُفًا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ وَأَسْلَمَ وَخَلَّيْنِي حَلِيًّا وَلَقِيَ أَلَيْتِي
 كُنْتُ أَحَبُّكُمْ عَنْ مَسْأَلَةِ الدَّجَالِ خَلَّيْنِي أَلَيْتِي وَجِئْتُ
 سَيِّئَةُ سَيِّئَةٍ مَعَ لَمْ يَكُنْ رَجُلًا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 بِهِمُ السَّوْجُ فَهَرَأِي السَّخَرُ لَمْ أَكُلُوا إِلَى جَزَاءِ لَمْ يَكُنْ
 السَّخَرُ عَنْ مَسْأَلَةِ السَّخَرِ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پہلے جہاد میں شہید ہو گئے جب میں
 یہ دیکھ رہی تھی تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے
 رسول اللہ ﷺ کے کچھ اصحاب کے ساتھ آ کر مجھے کراہ کا
 بیٹھام دیا اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے غلام زادے حضرت
 اسامہ بن زید کے ساتھ مجھے کراہ کا بیٹھام دیا اور میں یہ حدیث
 سن چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو مجھ سے محبت
 کرتا ہے وہ اسامہ سے محبت کرنے جیسے رسول اللہ ﷺ نے
 (اس سلسلہ میں) مجھ سے گفتگو کرے گا: میرا معاملہ
 آپ کے اختیار میں ہے آپ جس سے چاہیں میرا کراہ کر
 دیں آپ نے فرمایا: تم ام شریک کے گھر چلے جاؤ ام شریک
 انصار کی ایک دولت مند خاتون تھیں وہ خدا کی راہ میں بہت
 خرچ کرتی تھیں اور ان کے ہاں مہمان آتے رہتے تھے میں
 نے کہا: میں غریب ایسا کروں گی آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو
 کیونکہ ام شریک کے ہاں بہت مہمان آتے ہیں اور مجھے غرض
 ہے کہ کبھی تمہارے سر سے وہ پھرتا جائے یا تمہاری پٹلی سے
 چادر ہٹ جائے تو لوگ تمہارے جسم کا وہ حصہ دیکھ لیں جو تمہیں
 نگاہ ہوا البتہ تم اپنے زاد ہمد اللہ عنہ مروان ام حکوم کے ہاں
 چلی جاؤ وہ قریش کے خاندان بنو نضر سے تھے اور اسی خاندان کی
 فاطمہ بنت قیس تھیں سو میں ان کے گھر چلی گئی جب میری
 عدت پوری ہو گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے عادی کی یہ
 عادت: نماز کی جماعت ہونے والی ہے میں مسجد میں گئی اور
 میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی میں عورتوں کی
 اس صف میں تھی جو مردوں کی صف سے متعل تھی جب رسول
 اللہ ﷺ نے نماز پڑھا تو آپ سکرانے ہوئے منبر پر بیٹھ
 گئے آپ نے فرمایا: ہر شخص اپنی نماز کی جگہ بیٹھا ہے پھر آپ
 نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم کو کیوں اکٹھا کیا ہے؟
 صحابہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں آپ نے
 فرمایا: یہ خدا میں نے تم کو کسی چیز کی رغبت دلانے یا کسی چیز
 سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا میں نے تم کو صرف اس لیے
 جمع کیا ہے کہ تم ہماری ایک نمرانی شخص تھے انہوں نے آ کر

يَنْزُرُونَ مَا قَلْبَهُ مِنْ كَثِيرٍ وَمِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ قَالُوا إِنَّ لَكَ مَا
 آتَيْتَ قَالَتْ أَنَا الْجَنَانُ قَالُوا وَمَا الْجَنَانُ قَالَتْ أَنَا
 الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الْكُفْرِ لِأَنَّهُ إِلَى عَمِيرٍ كُنْتُمْ
 بِأَلَا خَرَأَى قَالَ لَنَا سَمِعْتُكَ وَجَلَّ لِي هَذَا وَمَلَأَ أَنْ تَكُونَ
 قَسِيحَةً قَالَ قَدْ نَسِيتُكَ يَسْرَافًا عَنِّي دَخَلَا الْكُفْرَ قَالَا فَبِئْسَ
 أَهْلُكُمْ إِنْسَانٌ وَابْنُكَ قَطَّ عُنُقًا وَآخِذَهُ وَثَقَا مَجْهُوَّةً بَدَأَتْ
 إِلَيْهِ كُفْرُهُ آمَنَ وَكُنْتُمْ إِلَيْهِ كُفْرًا بِالْعَبِيدِ قَالَتْ وَتِلْكَ مَا
 آتَيْتَ قَالَ قَدْ كَذَّبْتُمْ عَلَيَّ عَمِيرِي فَاتَّخِذُوا مِنِّي مَا أَنْتُمْ قَالُوا
 تَعْنِي أَمَّا مِنَ الْعَرَبِ وَرَبَّنَا بِنِي سَلْبَةً بَخِيرَةً فَصَدَّقْنَا
 الْبَخْرَ حِينَ اعْتَلَمَ قُلُوبُنَا الْمَوْجَ شَهْرًا كَمْ أَزْكَأْنَا إِلَى
 حَبْرِي نَزَّكَتْ عَلَيْهِ فَنَحَلْنَا فِي الْوَيْهَةِ لَدَخَلْنَا الْبُيُوتَ
 قَالِيْنَا ذَابَتْ أَهْلُكَ تَخَيَّرَ الشَّعْرَ لَا يَنْزُرِي مَا قَلْبَهُ مِنْ كَثِيرٍ
 مِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ قَالُوا وَتِلْكَ مَا آتَيْتَ قَالَتْ أَنَا
 الْجَنَانُ قَالُوا وَمَا الْجَنَانُ قَالَتْ أَنَا الْجَنَانُ قَالُوا إِلَى هَذَا
 الرَّجُلِ فِي الْكُفْرِ لِأَنَّهُ إِلَى عَمِيرٍ كُنْتُمْ بِأَلَا خَرَأَى قَالُوا
 إِلَيْكَ يَسْرَافًا وَفِرْعَانُهَا وَلَمْ تَأْمَنَ أَنْ تَكُونَ قَسِيحَةً
 فَتَقَالَ الْخَيْرُ بِنِي عَنْ تَعْمَلُ بِنِسَانٍ قَالُوا عَنْ أَقَى خَلِيلِهَا
 تَسْتَعْمِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ تَعْمَلِهَا هَلْ يَكُونُ قَالُوا كَيْفَ نَعْمَ قَالَ
 أَمَّا إِنَّهُ يَكُونُ أَنْ لَا تَكُونُ قَالَ الْخَيْرُ بِنِي عَنْ تَعْمَلِهَا
 الْخَيْرُ بِنِي قَالُوا عَنْ أَقَى خَلِيلِهَا تَسْتَعْمِرُ قَالَ هَلْ لَهَا مَاءٌ قَالُوا
 هِيَ كَثِيرَةٌ الْمَاءِ قَالَ أَمَّا إِنَّ مَاءَ مَا يَكُونُ أَنْ يَلْغَبَ
 قَالَ الْخَيْرُ بِنِي عَنْ عَمِيرٍ دَعَا قَالُوا عَنْ أَقَى خَلِيلِهَا تَسْتَعْمِرُ
 قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا مَاءَ الْعَيْنِ قَالُوا لَهُ
 نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةٌ الْمَاءِ وَتَعْمَلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَرَلِهَا قَالَ
 الْخَيْرُ بِنِي عَنْ نَبِيِّ الْأَمِينِ مَا لَعَلَّ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ
 وَكُونَ يَتْرِبَ قَالَ الْفَتْلُ الْعَرَبُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ
 بِهِمْ قَالُوا نَبَأَ أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَيَّ مِنْ يَلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ وَ
 أَطَاعُوهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَمَّا إِنَّ ذَاكَ
 تَحْصِرُ لَهُمْ أَنْ يَطْعَمُوهُ وَإِنِّي مُعْمِرُكُمْ عَنِّي مَا أَنَا الْمَسِيحُ
 وَإِنِّي أَوَيْتُكَ أَنْ تُؤَدَّ إِلَيَّ فِي الْمَخْرُوجِ فَاتَخَرَّجْ فَاتَوَيَّرْ

مجھ سے بیعت کی اور وہ مسلمان ہو گئے انہوں نے مجھے ایک خبر
 دی جو اس خبر کے مطابق ہے جو میں تم کو سچ دہاں کے سلسلہ
 میں بیان کر چکا ہوں 'تیم داری نے مجھے یہ خبر سنائی کہ وہ جزیرہ
 اور جزیرہ کے تیس آدمیوں کے ساتھ ایک بحری جہاز میں
 سوار ہوئے ایک ماہ تک سمندری موجیں ان کے جہاز کو چھلکی
 رہیں پھر ایک دن غروب آفتاب کے وقت وہ ایک جزیرہ پر
 پہنچے یہ سب چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر
 داخل ہوئے وہاں انہیں ایک جانور ملا جس کے بال بہت
 موٹے اور گھنے تھے بالوں کی زیادتی کی وجہ سے اس کے منہ
 اور پیٹھ کا پتہ نہیں چلتا تھا ساتھیوں نے کہا اسے کم بخت اتو
 کون ہے؟ اس نے کہا: میں جسامہ (جاسوس) ہوں انہوں
 نے کہا: کیسا جسامہ ہے؟ اس نے کہا: مگر سچ میں اس شخص کے
 پاس تلو جو تمہاری خبر کا بہت شوق رکھتا ہے جب اس نے ایک
 آدمی کا نام لیا تو ہم کو یہ ڈر لگا کہ یہ کہیں جن نہ ہو پھر ہم جلدی
 جلدی گئے اور گرجے میں داخل ہوئے وہاں واقعی ایک بہت
 بڑا آدمی تھا ہم نے اتنا بڑا آدمی اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا
 اس کے دونوں ہاتھ گردن سے باہر سے ہوئے تھے اور وہ
 کھنٹوں سے فخنوں تک لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا ہم
 نے کہا: کم بخت اتو کون ہے؟ اس نے کہا: تم میرا حال جانے
 پر تو قادر ہو ہی گئے ہو اب یہ بتاؤ کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں
 نے کہا: ہم عرب لوگ ہیں ہم ایک سمندری جہاز میں سوار
 ہوئے تھے اتفاق سے ان دنوں سمندر بہت جوش میں تھا ایک
 ماہ تک سمندری موجیں ہم کو چھلکی رہیں پھر ہم جزیرہ پر پہنچے اس
 جزیرہ تک پہنچ گئے پھر ہم چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے
 اندر داخل ہوئے پھر ہمیں بہت موٹے اور گھنے بالوں والا ایک
 جانور ملا بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے منہ اور پیٹھ کا پتہ
 نہیں چلتا تھا ہم نے اس سے پوچھا: کم بخت اتو کون ہے؟
 اس نے کہا: میں جسامہ (جاسوس) ہوں ہم نے پوچھا: کیسی
 جسامہ ہے؟ اس نے کہا: مگر سچ میں جو شخص ہے اس کی طرف
 جاؤ اس کو تمہاری خبریں معلوم کرنے کا بہت شوق ہے ہم

يُحْيِي الْأَرْضَ فَلَا أَدْعُ قَرْيَةً إِلَّا حَبَّطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً خَلَّوْا
مَكَّةَ وَطَيْبَةَ لَهَا مَسْرَعَتَانِ عَلَى كِفَايَتَا مَكَلَّتَا أَرَدْتُ أَنْ
أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدَةً مِنْهُمَا اسْتَغْلِيئِي مَلَكِي يَبْدُو
الشَّيْءَ مَلَكًا يَصْطَرِي عَنْهَا وَإِنْ عَلَيَّ مَكَلٌ نَقِبَ مِنْهَا
مَلَكِيكَ يَخْرُسُوتَهَا قَالَتْ لَأَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهَلْ
يَمُخِّصُهُ لِي الْيَسْبِقُ هَلْهُ حَقِّي هَلْهُ حَقِّي بَنِي
السَّوْبَةِ الْأَهْلُ كُنْتُ خَلَفْتُكُمْ لِكَيْ لَقَانِ النَّاسَ نَعَمْ
كَلَامُ أَهْلِ بَنِي حَبِيبٍ فِيمَنْ إِنْهُ وَالْحَقُّ الْيُسْرَى كُنْتُ أَخَذْتُكُمْ
عَنْهُ وَعَنِ السَّوْبَةِ وَكَأَنَّ الْإِسْرَى بَعَثَ الشَّيْءَ أَوْ بَعَثَ
الشَّيْءَ لَأَنْ بَنِي السَّوْبَةِ مَا كَوْنُهُ بَنِي السَّوْبَةِ مَا
كَوْنُهُ بَنِي السَّوْبَةِ مَا كَوْنُهُ وَكَوْنُهُ بَنِي السَّوْبَةِ
قَالَتْ فَتَوَلَّى هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

المعجم (۴۳۲-۴۳۳) الخلفاء (۲۲۵۳) من ابجد (۴۰۷۴)

جلدی جلدی تمہارے پاس آئے ہم اس جانور سے خوفزدہ تھے
ہمیں اس کے جن ہونے کا اندیشہ تھا اس شخص نے ہم سے کہا:
مجھ کو یہاں کے ملکستان کی خبر دو ہم نے پوچھا: تم کس بات کی
خبر معلوم کرنا چاہتے ہو اس نے پوچھا: میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ
کیا اس کی گھوڑوں کے چل آگے ہیں ہم نے اس سے کہا:
ہاں! اس نے کہا: سنو! اب مقرب اس میں چل نہیں آئیں
گے اس نے پوچھا: مجھے طبرستان کے سمندر کی خبر دو ہم نے
کہا: تم کس بات کی خبر معلوم کرنا چاہتے ہو؟ اس نے پوچھا: کیا
اس میں پانی ہے؟ انہوں نے کہا: اس میں بہت پانی ہے اس
نے کہا: مقرب ہے اس کا پانی تنگ ہو جائے گا اس نے کہا: تم
مجھے زعفر کے چشمے کی خبر دو کیا وہاں کے لوگ چشمے کے پانی
سے کھیتی باڑی کرتے ہیں؟ ہم نے کہا: وہاں بہت پانی ہے اور
وہاں کے لوگ اس پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں اس نے
پوچھا: مجھے یمن کے نبی کے متعلق بتاؤ کیا کر رہے ہیں؟ ہم
نے کہا: وہ مکہ سے نکلے ہیں اور ان کا شرب (مدینہ منورہ) میں
مقام ہے اس نے پوچھا: کیا عربوں نے ان سے جنگ کی ہے
؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے پوچھا: پھر کیا ہوا؟ ہم نے کہا: وہ
اپنے قریب کے عربوں پر فتح پاب ہو گئے اور انہوں نے اس کی
اطاعت کر لی اس نے کہا: یہ ہو گیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس
نے کہا: ان کے لیے اس کی اطاعت کرنا بہتر تھا اور میں تم کو
اپنے متعلق یہ خبر دیتا ہوں کہ میں سحیح ہوں اور مقرب مجھے
خروج کی اجازت دی جائے گی اور میں کل کر تمام زمین کی
سیر کروں گا اور چالیس دنوں میں مکہ اور مدینہ کے سوا ہر ہستی
میں جاؤں گا کیونکہ ان دنوں جبکہ پر داخل ہونا میرے لیے
حرام کر دیا گیا ہے جب بھی میں ان میں سے کسی ایک جگہ جانا
چاہوں گا تو فرشتہ تھوڑا سونت کر مجھے روکے گا اور ان کی ہر گمانی
پر فرشتے پہرہ دے رہے ہیں حضرت فاطمہ بنت قیس نے کہا
کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اہلی منبر پر مار کر فرمایا: یہ طیبہ ہے
یہ طیبہ ہے یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ منورہ سنو! کیا میں نے تم کو
پہلے ہی سے یہ چیزیں جان لیں کی قیس لوگوں نے کہا: ہاں!

آپ نے فرمایا: مجھے قسم کی اس خبر سے طوطی ہوئی کہ گھر سے اس خبر کے مطابق ہے جو میں تم کو دے چکا ہوں اور کہہ اور مدینہ کی دی ہوئی خبروں کی بھی اس میں تصدیق ہے، سنو! وہاں شام یا یمن کے سمندر میں ہے، نہیں بلکہ وہ مشرق کی جانب ہے، وہ مشرق کی جانب ہے، وہ مشرق کی جانب ہے، آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا، حضرت فاطمہ بنت قیس بھی کہتی ہیں: میں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے یاد کر رکھا ہے۔

فہ: اس چالو کو جہاں سے لے کر یہاں کے لیے جاسوی کرتا تھا۔

قصی کہتے ہیں: ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، انہوں نے ہمیں تازہ مجھڑوں کا تختہ دیا، ان کو امین طاب کی مجھڑیں کہا جاتا تھا اور جو کاسو پلائی میں نے ان سے پرچھا: جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ عدت کہاں گزارے گی، انہوں نے کہا: مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دی تھیں تو نبی ﷺ نے مجھے اپنے گھر میں عدت گزارنے کی اجازت دی، حضرت فاطمہ نے کہا: پھر (عدت کے بعد) لوگوں میں یہ عدا کی گئی کہ نماز کی جماعت کھڑی ہونے والی ہے، میں بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ نماز کے لیے چل دی، میں مجھڑوں کی پٹلی صف میں تھی جو مردوں کی آخری صف کے پیچھے تھی، میں نے سنا: نبی ﷺ منبر پر خطبہ دے رہے تھے، آپ نے فرمایا: قسم داری کے ہم زاد سمندر کے بحری جہاز میں سوار ہوئے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی، اس میں یہ اضافہ ہے: گویا میں نبی ﷺ کو دیکھ رہی ہوں آپ اپنی اٹلی کو زمین کی طرف جھکا کر فرما رہے ہیں کہ یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ منورہ۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت قسم داری آئے اور رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر دی کہ وہ سمندر میں سوار ہوئے، ان کا چہانہ راستہ سے ہٹ گیا، وہ ایک جزیرے میں جا کئے، وہ اس جزیرے میں پانی و صوف سے گئے، وہاں ایک صحیحہ سے نہات ہوئی، جو اپنے بال کھینچ رہا تھا، پھر پوری حدیث بیان کی اور اس میں یہ بھی

۷۳۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَبَشِيُّ حَدَّثَنَا عَمَلَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْهَجَرِيِّ أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا كُرَّةُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ وَهَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاتَّخَذَتْ بَرْطَبَ يَمَانٍ لَهَا وَطَبَ ابْنِ طَابٍ وَأَسْلَمْنَا سَوِيئًا سَلَيْتَ لَسَالَتَهَا عَنِ الْمُطَلَّةِ فَلَا أَمِنْ تَعْتَدُ قَالَتْ طَلَّيْنِي بَعْلِي فَلَا فَاذِلِّي النَّبِيَّ ﷺ أَنْ أَهْجُرَ فِي أَهْلِي قَالَتْ كَرِهْتُ دِي النَّاسِ إِلَى الْفُلُوفِ جَامِعَةً لَكَ لَأَنْطَلِقَ مِنْهُمْ أَنْتَ لَقَدْ لَقِيتَ لَقِيتَ فِي الْقَبْرِ الْمُقْبِلِ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ لَقِيتُ فِي الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ لَقَالَ إِنَّ بَيْنَ هَذِهِ رِجُلَيْهِمُ الدَّارِجِي وَرِجُلَيْهِ الْبَحْرِي وَمَا قَالَتِ الْبَحْرِي وَرَأَى قَالَتْ فَكَلَّمَا أَنْظَرَا لِي النَّبِيَّ ﷺ وَتَلَوِي بِمِنْصَرِفِهِ لِي الْأَرْضِ وَقَالَ عَلَيْهِ طِبَّةٌ بَيْنِي الْمَوْتِ.

سابقہ جلد (۷۳۱۲)

۷۳۱۴- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَلَوِيُّ وَاحْمَدُ بْنُ عُمَرَ التَّوَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَمَلَةَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَلِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قِيمَتِ الدَّارِجِي فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ رَجِبَ الْبَحْرِي فَهَضَبَتْ بِهِ سَيْفَتُهُ فَسَقَطَ إِلَى جَنْبِهِ فَتَمَرَّجَ إِلَيْهَا بِلَيْسَ الْمَاءِ

بیان کیا کہ اس شخص نے کہا: اگر مجھے لکھے کی اجازت دی گئی تو میں طیبہ کے سوا تمام شہروں میں پھروں گا پھر رسول اللہ ﷺ حضرت حمیم داری کو لوگوں کے پاس لے گئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا: یہ طیبہ ہے اور وہ دجال ہے۔

قَالَ لَيْسَ بِإِنْسَانٍ يَخْرُجُ مَخْرُجَهُ وَالْقَصَصُ الْحَقِيقَةُ وَقَالَ لِيَوْمَ قَدْ أَمَّا إِنَّهُ لَوْ قَدْ أَوْدَى إِلَى الْمَخْرُجِ قَدْ وَطَنُكَ الْبِلَادَ كُنْهَا غَيْرَ مَخْرُجَةٍ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ هَلُمُّوا طَيْبَةً وَكَأَنَّ الدَّجَالَ

ساجد حوالہ (۷۳۱۲)

حضرت قاطبہ جت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے حمیم داری نے یہ بیان کیا ہے کہ اس کی قوم کے کچھ لوگ سمندر میں جہاز پر سوار ہوئے وہ جہاز حادثہ کا شکار ہو گیا اور وہ جہاز کے ٹکڑوں کے ساتھ بہتے ہوئے سمندر میں ایک جزیرے کی طرف جا لکے۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۷۳۱۵- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْفَرٍ حَدَّثَنَا الشَّوْبَرِيُّ (يَحْيَى بْنُ الْحَزْرَاقِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَيْمَمُ بْنُ الْكَلْبِيِّ أَنَّ لَكُمْ مِنْ قَوْمٍ يَخْرُجُونَ إِلَى الْبَحْرِ فِي سَفِينَةٍ لَهُمْ فَانْكَسَرَتْ بِهِمْ فَزَجَّتْ بِعَصَاهُمْ عَلَى قُرْحٍ مِنَ الْوَاخِ السَّيْفِيَّةِ فَخَرَجُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ وَنَاقَى السَّيْفِيَّةِ. ساجد حوالہ (۷۳۱۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر میں دجال جائے گا اور اس کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتے صف باندھے ہوئے پہرہ دے رہے ہوں گے پھر وہ دلدلی زمین میں اترے گا اور مدینہ میں مدینہ لڑے گا اور اس سے ہر کافر اور منافق نکل کر دجال کے پاس چلا جائے گا۔

۷۳۱۶- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَكْفَرٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو (يَحْيَى الْأَوْدَاهِيُّ) عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَلْفَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا مَبْتَغَاةٌ الدَّجَالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَلَيْسَ لَكُمُ مِنَ الْقَابِئَاتِ إِلَّا عَلَيْكَ الْمَدِينَةُ مَكَّةَ تَحْرُسُهَا قَبَائِلُ بِالْيَمِينَةِ فَتَرْجُلُ الْمَدِينَةُ فَتَلَاثَ وَتَحْدَابُ يَخْرُجُ إِلَيْهَا مِنْهَا كُلُّ كَذَّابٍ وَ مُنَافِقٍ.

الحاکم (۱۸۸۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مکہ سابق ہے باقی اس میں یہ اضافہ ہے کہ دجال اپنا غیمہ جرف کی شوریہ میں لگائے گا اور تمام منافق مرد اور عورتیں اس کے پاس چلے جائیں گے۔

۷۳۱۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو الْوُثَيْقِيُّ عَنْ خَلْفَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَكُمْ مَكْرَتُ مَخْرُجَةٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَبَائِلُ مَبْتَغَاةٌ الْبَحْرِ قَبَائِلُ يَوْمَئِذٍ وَوَأَنَّ قَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ مَدِينَةٍ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةُ. مسلم حوالہ (۱۶۸)

۱۸: اس باب کی احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دجال پیدا ہو چکا ہے اور وہ کسی جزیرے میں مقید ہے البتہ اس کا خروج اور ظہور قرب قیامت میں ہوگا رہا یہ کہ آج کی مہذب دنیا کو اس کا پتا نشان نہیں ملا تو یہ کوئی ایسا وجہ نہیں ہے جس کی وجہ سے ان احادیث صحیحہ کا انکار کیا جائے کیونکہ یہ بات قطعی نہیں ہے کہ دنیا کے تمام جزائر کو چھان لیا گیا ہے۔ البتہ اس پر جو اعتراض ہے کہ کبھی بخاری کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ کی وفات کے وقت جو لوگ روئے زمین پر زندہ تھے سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں رہے گا۔

۲۵- بَابُ فِي بَقِيَّةِ مِنْ أَحَادِيثِ الدَّجَالِ

۷۳۱۸- حَدَّثَنَا مُتَّصِرُ بْنُ أَبِي مُزَاجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسْرَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَتَّبِعُ الدَّجَالُ مِنَ يَهُودٍ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الْقَبِيلَةُ.

مسلم جزء الاشراف (۱۸۰)

۷۳۱۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَاهِزَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَسْرَفْتُ أَمْ كُنْتُ بِكَ أَلْهًا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَيُفْرِقَنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَالِ فِي الدَّجَالِ قَالَتْ أَمْ شَرِّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَتَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَتْ أَمْ كُنْتُ لِي.

ترمذی (۳۹۳۰)

۷۳۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنَا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ يَهْدِي الْإِسْلَامَ.

سابقہ جلد (۷۳۲۰)

۷۳۲۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَهْرَةَ عَنْ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى) حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْبٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ يَوْمَ الْكَلْبِ كَلْبُكُمْ كَلْبُكُمْ إِلَى وَجْهِ مَا كَلْبُوا بِأَحْسَنَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَّبِعُ وَلَا أَعْلَمُ بِمَعْنِيهِ مَعْنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا بَيْنَ تَخْلُقُ أَقَمَ إِلَى يَوْمِ السَّاعَةِ تَخْلُقُ أَكْثَرُ مِنَ الدَّجَالِ.

مسلم جزء الاشراف (۱۱۷۳۲)

۷۳۲۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمْرٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ يَوْمَ الْكَلْبِ كَلْبُكُمْ كَلْبُكُمْ إِلَى وَجْهِ مَا كَلْبُوا بِأَحْسَنَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَّبِعُ وَلَا أَعْلَمُ بِمَعْنِيهِ مَعْنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا بَيْنَ تَخْلُقُ أَقَمَ إِلَى يَوْمِ السَّاعَةِ تَخْلُقُ أَكْثَرُ مِنَ الدَّجَالِ.

دجال کے متعلق بقیہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اصنفان کے یہودیوں میں سے ستر ہزار یہودی ہنر چادریں اوڑھے ہوئے دجال کی پیروی کریں گے۔

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو پہنچا دیا تو انہوں نے کہا: لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے! حضرت ام شریک نے کہا: یا رسول اللہ! اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ بہت کم ہوں گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

ابو الدرداء اور ابو قتادہ کہتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے ایک دن انہوں نے کہا: تم مجھے چھوڑ کر اپنے لوگوں کے پاس جاؤ جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے والے نہیں تھے اور ان کو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث کا علم ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کوئی مخلوق دجال سے (جسامت میں) بڑی نہیں ہے۔

تین آدمی جن میں ابو قتادہ بھی تھے بیان کرتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ دجال سے بڑا کوئی معاملہ (فائدہ) نہیں ہے۔

السَّاعَةِ إِلَّا عَلَى شَرِّ رِثَاسٍ. مسلم ترمذی الاثر (۹۵۰۳)

۷۳۲۹- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَلِيزٍ عَنْ أَبِي حَلِيزٍ
عَنْ مَهْلِي بْنِ مَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَالْفُطَيْلَةُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَلِيزٍ
أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُخَوِّشُ بِأَمْرِهِ
الَّذِينَ تَلِيَ الْأَبْهَامَ وَالْوَسْطَى وَهُوَ يَقُولُ يَبْدُتْ آتَا وَالسَّاعَةُ
هَكَذَا. مسلم ترمذی الاثر (۴۷۸۹-۴۷۲۹)

۷۳۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَنُوحُ بْنُ بَشَّارٍ
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ
لِسَادَةَ حَدَّثَنَا النَّسَبِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
بُودَتْ آتَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ كُتَيْبَةُ وَ سَمِعْتُ لِسَادَةَ
بَقُولَ لَيْسَ قَصْبُ كَقَطْلٍ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا
أَدْرَى أَذْكَرُهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ لَأَنَّهُ كَقَادَا.

بخاری (۶۵۰۴) ترمذی (۲۲۱۴)

۷۳۳۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا
عَدْلَةُ (يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ لِسَادَةَ
وَأَبَا النَّجَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ كَانَ يُبَدِّلُ آتَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا وَكَوْنُ كُتَيْبَةَ بْنِ
إِسْمَاعِيلَ السُّسَمِيِّ وَالْوَسْطَى يُحَدِّثُهُمَا سَاحِدًا (۷۳۳۰)

۷۳۳۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا
حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي النَّجَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
بِهَذِهِ. بخاری (۶۵۰۴)

۷۳۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كُتَيْبَةَ عَنْ حَمْرَةَ (يَحْيَى الْعَلَوِيُّ وَأَبِي النَّجَّاحِ)
عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ حَذِّبُوهُمْ. سَاحِدًا (۷۳۳۲)
۷۳۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو حَسَنٍ الْيَسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَبْدُتْ آتَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَحَسَمَ الشَّجْبَةَ وَالْوَسْطَى.

حضرت کل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا: نبی
ﷺ اپنے انگوٹھے کے قریب والی انگلی اور درمیانی انگلی سے
اشارہ کر کے فرما رہے تھے: مجھے اور قیامت کو اس طرح مہوٹ
کیا گیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مہوٹ
کیا گیا ہے۔ قارہ کہتے تھے: جس طرح ایک انگلی دوسری انگلی
سے بڑی ہے، ویسی کہتے ہیں کہ ہاتھیں یہ جملہ قارہ نے
حضرت انس سے روایت کیا ہے یا از خود روایت کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مہوٹ کیا گیا ہے
شعبہ نے اپنی انگلیوں انگشت شہادت اور وسطی کو ملا کر دکھایا یہ
انہوں نے حضور ﷺ سے حکایت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حسب
سابق روایت بیان کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حسب سابق
روایت کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مہوٹ کیا گیا ہے
آپ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملا دیا۔

سلم جند الاشرف (۱۶۰۱)

۷۳۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَأَبُو كَثِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ وَشَاعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ الْأَخَرَابُ إِذَا لَحِقُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ تَهْرَبُونَ إِلَيَّ أَخْبَثَ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ قَدَالِ إِنْ يَأْتِي هَذَا لَمْ يَلِدْ كَذَلِكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَحُلُّكُمْ سَاقَتُكُمْ.

سلم جند الاشرف (۱۶۸۳۵)

۷۳۳۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَحْبُوبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى تَقْوَمِ السَّاعَةِ وَهَذَا حَدَّثَكُمْ فِي الْأَنْعَادِ يَقُولُ لَهُ مُحَمَّدٌ قَدَالِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ يَأْتِي هَذَا الْفَلَاكُ فَتَمُوتُ أَنْ لَا يَكُنِيَ كَذَلِكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَقْوَمِ السَّاعَةُ. سلم جند الاشرف (۴۷۳)

۷۳۳۷- وَحَدَّثَنِي حُجَّاجُ بْنُ الشَّاهِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا مَعْنَةُ بْنُ إِسْلَافٍ الْعَمَرِيُّ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ عَلَى تَقْوَمِ السَّاعَةِ قَالَ لَسْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُتْمَةً لَمْ تَهْرَبْ إِلَى كَلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِمْ لَوْ خَشَوْهُ قَدَالِ إِنْ يَأْتِي هَذَا لَمْ يَلِدْ كَذَلِكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَقْوَمِ السَّاعَةُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ ذَاكَ الْفَلَاكُ مِنَ الْوَرَاثِ يُونُسُ.

سلم جند الاشرف (۱۶۰۰)

۷۳۳۸- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَسْلَبٍ حَدَّثَنَا عَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَعْدَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ كَلْبٌ بِالْمَسِيحِيِّ بْنِ كَثِيرٍ وَكَانَ مِنَ الْوَرَاثِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنْ يَأْتِي هَذَا لَمْ يَلِدْ كَذَلِكَ الْهَرَمُ حَتَّى تَقْوَمِ السَّاعَةُ.

بخاری (۶۱۶۷)

۷۳۳۹- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمِيَّةٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَلْعَنُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ تَقْوَمِ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ الْيَدِيعَةَ لَمَّا يَجْعَلُ الْإِنَاءَ إِلَى يَدَيْهِ حَتَّى تَقْوَمَ وَالرَّجُلَانِ يَتَوَاتَانِ الْكُرْبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اعراب جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ ان میں سے کسی کم عمری طرف دیکھ کر فرماتے: اگر یہ زعمہ رہا تو اس کے بڑھ چاہوے سے پہلے تمہاری قیامت آجائے گی (یعنی تمہاری موت آجائے گی)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: قیامت کب قائم ہوگی؟ اس کے پاس انصار کا ایک لڑکا بیٹھا تھا جس کا نام محمد تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا زعمہ رہا تو شاید یہ بوجھلے کو نہ پہنچے اور (تمہاری) قیامت آجائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: قیامت کب قائم ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر آپ نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے ازدثنوہ کے ایک لڑکے کو دیکھا پھر آپ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا مر جائے تو یہ بڑھ چاہیں ہوگا حتیٰ کہ تمہاری قیامت آجائے گی حضرت انس نے کہا: یہ لڑکا ان دنوں میرے ہم عمروں میں سے تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عوف بن شعبہ کا ایک لڑکا مرنا جو میرا ہم عمر تھا نبی ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا زعمہ رہا تو یہ بڑھ چاہیں ہوگا حتیٰ کہ قیامت آجائے گی (یعنی ان لوگوں کی موت آجائے گی)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم ہوگی اور کوئی شخص اپنی اونٹنی کا دودھ دودھ رہا ہوگا ابھی وہ دودھ اس کے برتن تک نہیں پہنچے گا کہ قیامت آجائے گی اور وہ شخص کپڑوں کی خرید و فروخت کر

رہے ہوں گے اور ان کی خرید و فروخت مکمل ہونے سے پہلے قیامت آ جائے گی اور کوئی شخص اپنا حق درست کر رہا ہوگا اور اس کے بٹے سے پہلے قیامت آ جائے گی۔

دوبارہ صور پھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ صور پھونکنے کے درمیان چالیس کا وقفہ ہوگا لوگوں نے کہا: اے ابو ہریرہ چالیس دن؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا لوگوں نے کہا: چالیس ماہ؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا لوگوں نے کہا: چالیس سال؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرمائے گا جس سے لوگ اس طرح اگیں گے جس طرح سبزہ اگتا ہے حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ایک ہڈی کے سوا انسان کے جسم کی ہر چیز گل جائے گی اور وہ دم کی ہڈی کا سراپے اور قیامت کے دن اسی سے انسان کو دوبارہ بنایا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دم کی ہڈی کے سر کے سوا ابن آدم کی ہر چیز کو مٹی کھالے گی اسی سے انسان پیدا کیا گیا ہے اور اسی سے پھر بنایا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے جو احادیث روایت کی ہیں ان میں سے یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے جسم میں ایک ہڈی ہے جس کو مٹی کبھی نہیں کھا سکے گی صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! وہ کون سی ہڈی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دم کی ہڈی کا سراپے۔

فہ: سلب کے لیے ایک لطیف ہڈی ہے جس کو جب الذنب کہتے ہیں انسان کے جسم میں سب سے پہلے اس کو بنایا جاتا ہے پھر اس پر باقی جسم کو بنایا جاتا ہے اس باب کی احادیث میں ہے کہ دم کی ہڈی کے سر کے سوا ابن آدم کی ہر چیز کو مٹی کھا جاتی ہے اس عموم سے انبیاء علیہم السلام مستثنیٰ ہیں کیونکہ سفن ابوداؤد میں ہے: اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا زمین پر حرام کر دیا ہے۔ (سفن ابوداؤد ج ۱ ص ۵۰ مطبوعہ لاہور) اسی طرح شہداء بھی اس سے مستثنیٰ ہیں۔

فَمَا يَتَمَتُّ عَلَيْهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَلْبِطُ لِي حَتَّى يَمُوتَ
يَعْلَمُ حَتَّى تَقُومَ . مسلم جزء الاشراف (۱۳۷۰۷)

۲۸- بَابُ مَا بَيْنَ التَّفَخُّخَيْنِ

۷۳۴۰- حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْبٍ مَحْمَدُ بْنُ عَلَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَيْنَ التَّفَخُّخَيْنِ أَرْبَعُونَ لَأَلًا هَمَزَةً أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ آيَةُ قَالَ أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ آيَةُ قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ آيَةُ ثُمَّ يَنْزِلُ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَيَسْبُونَ سَمَاءَ تَبُثُّ الْبَقْلُ قَالَ وَكَيْفَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءًا إِلَّا يَلَى لَا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجَبُ الذَّنْبِ وَرَفَعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ البخاری (۴۸۱۴-۴۹۳۵)

۷۳۴۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَيْزِيُّ (بَعِي) الْحِزْرِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَمِلَ ابْنُ آدَمَ بِمَا كَلَّمَهُ الرَّابُّ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ وَنَهْ تَحِلَّى وَبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوداؤد (۴۷۴۳) الترمذی (۲۰۲۶)

۷۳۴۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ عَمَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَثُرَ أَحَادِيثُ وَنَهْا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ لِي الْإِنْسَانَ عَقْلًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ إِلَّا أَسَدًا فَيَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيْ عَقْلِهِ قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَجَبُ الذَّنْبِ . مسلم جزء الاشراف (۱۴۷۸۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۵۳- کِتَابُ الزُّهْدِ وَالتَّوَقُّاتِ
... بَابُ الدُّنْيَا یَسْجَنُ الْمُؤْمِنِ
وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

۷۳۴۳- حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (یعنی)
السُّكَّرِيُّ وَزَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الدُّنْيَا سِجْنٌ لِلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِلْكَافِرِ

(ترمذی (۳۳۲۴)

۷۳۴۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ كُتَيْبٍ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ (یعنی ابْنِ بِلَالٍ) عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَزَّ وَتَعَالَى دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ
الْمَدَائِنِ وَالنَّاسُ يَحْتَفِلُونَ لَمَّا رَجَعُوا أَتَتْهُ نَيْتٌ لَقَاوُهَا
فَاعْتَدَ بِأَلْفِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ تُبْشِرُونَ أَنِّي هَذَا لَمْ يَبْشُرُوا فَقَالُوا مَا
لُبُّكَ أَلَمْ تَبْشُرْ بِوَرَاثَتِنَا تَضَعُ يَدَكَ عَلَيْنَا تَقُولُونَ أَنَّهُ لَكُمْ
قَالُوا وَاللّٰهُ لَوْ كَانَ حَقًّا لَمَا كَانَ هُوَ يَدُوكَ أَتَتْكَ فَكَلَّمَتْ
وَعَمَرَتْ مِيتَتَكَ فَقَالَ لَوْ اللّٰهُ لَلَّذِي أَتَى عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذَا
عَلَيْكُمْ (ابن ماجہ (۱۸۶)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
دنیا سے بے رغبتی اور نرم دلی کا بیان
دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت
ہے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت
ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ عالیہ کے کسی حصہ سے آتے ہوئے بازار سے
گزرے آپ کے دونوں طرف لوگ تھے آپ ایک چھوٹے
کان والے مرد سے ہوئے بکری کے بچے کے پاس سے گزرے
آپ نے اس کا کان پکڑ کر فرمایا تم میں سے کوئی اس کو ایک
دھم کے بدلے میں لینا پسند کرے گا صحابہ نے کہا: ہم اس کو
کسی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کریں گے ہم اس کا کیا
کریں گے آپ نے فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ یہ تم کو مل
جائے؟ صحابہ نے کہا: یہ خدا! اگر یہ زعمہ ہوتا تب بھی اس میں
میب تھا کیونکہ اس کا ایک کان چھوٹا ہے تو اب تو یہ مردہ ہے
آپ نے فرمایا: جس طرح یہ تمہارے نزدیک حقیر ہے اللہ تعالیٰ
کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی اصل
روایت کی البتہ نقل کی روایت میں یہ ہے کہ اگر یہ زعمہ ہوتا
تب بھی کان کا چھوٹا ہونا اس میں میب تھا۔

مطرف اسے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت
”الہکم النکاح“ کی تلاوت فرما رہے تھے آپ نے فرمایا:
اِنَّ اَدَمَ كَتَبَ: میرا مال میرا مال آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

۷۳۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الصَّنِيعِيُّ وَابْنُ
مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ الشَّامِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
(بَعِثَانِ) الشَّافِعِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بِسَنَدِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ
كَانَ يَسْمُوهُ عَمْرًا أَنْ يَكُنْ حَبِيبُ الشَّافِعِيِّ لَكَ عَمْرًا كَانَ
هَذَا الشُّكُّ بِهِ عَمْرًا (مسند حاکم (۷۳۴۴)

۷۳۴۶- حَدَّثَنَا هَدَّادُ بْنُ حَمَلٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا
قُتَيْبَةُ عَنْ مَعْزُومٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَقْرَأُ
أَلْهَكُمُ النَّكَاحُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ تَزَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ
لَكَ بِنَا ابْنِ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَتَلَوْتُ أَوْ

لَيْسَتْ قَابِلِيَّةٌ أَوْ تَصَلَّفَتْ لَأَنْتَهَيْتُ.

الترمذی (۲۳۵۴-۲۳۵۵) إسناده (۳۶۱۵)

۷۳۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمَشْنَنِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ لَدَى كَرِيعٍ حَدِيثُ

هَمَامٍ. سَاهِدٌ (۷۳۴۶)

۷۳۴۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَقُولُ الْمَيِّتُ تَلَوْنِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ قَابِلِهِ فَلَا تَكُنْ مَا أَجَلَ قَابِلِي أَوْ لَيْسَ قَابِلِي أَوْ أَفْطَى قَابِلِي وَمَا يَوْسَى لِيَكُنْ قَابِلِي وَتَابِي كُنْ لِلنَّاسِ.

مسلم ترمذی (۱۴۰۱۲)

۷۳۴۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَقُولُ الْمَيِّتُ تَلَوْنِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ قَابِلِهِ فَلَا تَكُنْ مَا أَجَلَ قَابِلِي أَوْ لَيْسَ قَابِلِي أَوْ أَفْطَى قَابِلِي وَمَا يَوْسَى لِيَكُنْ قَابِلِي وَتَابِي كُنْ لِلنَّاسِ.

۷۳۵۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمَشْنَنِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ لَدَى كَرِيعٍ حَدِيثُ هَمَامٍ. سَاهِدٌ (۷۳۴۶)

إسناده (۲۳۷۹) الترمذی (۶۵۱۴)

۷۳۵۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمَشْنَنِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ لَدَى كَرِيعٍ حَدِيثُ هَمَامٍ. سَاهِدٌ (۷۳۴۶)

فرماتا ہے: اے ابن آدم! حیرا مال صرف وہی ہے جو تو نے کھا کر کھا کر دیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔
مطرف اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ تک پہنچا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے کہ میرا مال، میرا مال اس کے لیے تو اس کے مال سے صرف تین چیزیں ہیں: جو اس نے کھا کر کھا کر دیا، جو پہن کر بوسیدہ کر دیا یا جو کئی کودے کر (آخرت کا) ذخیرہ کر لیا۔ اس کے ماسوا جو کچھ بھی ہے وہ جانے والا ہے اور وہ اس کو لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں ان میں سے دولت آتی ہیں اور ایک رہ جاتی ہے اس کے مال مال اور عمل ساتھ جاتے ہیں مال اور مال لوٹ آتے ہیں اور عمل اس کے ساتھ باقی رہتا ہے۔

مرد بن حوف حلیف بنی عامر جو جنگ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کو بحرین میں وہاں سے جزیرہ لینے کے لیے بھیجا رسول اللہ ﷺ نے اہل بحرین سے خود صلہ کی تھی اور ان پر علاء بن حفری کو امیر بنایا تھا حضرت ابوعبیدہ بحرین سے ملے کر آئے جب انصار نے حضرت

دیکھا ہے جس کو اس پر مال اور شکل اور صورت میں فضیلت حاصل ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے سے کم درجہ والے کی طرف دیکھے جس پر اس کو فضیلت حاصل ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی شکل روایت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے سے کم حیثیت والے کی طرف دیکھو اور جو تم سے زیادہ حیثیت کا ہے اس کی طرف نہ دیکھو کیونکہ یہ عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ جانو ابو معاویہ نے ”تم پر نعمتوں“ کہا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اسرائیل میں تین آدمی تھے: برص والا، گھٹیا اور اندھا، پس اللہ تعالیٰ نے ان کی آزمائش کا اہارہ کیا تو ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا وہ برص والے کے پاس گیا اور اس سے کہا: تم کو کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: حسین رنگ اور حسین جلد اور مجھ سے برص کے یہ داغ دور ہو جائیں جن کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پھر فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے وہ داغ دور کر دیے اور اس کو حسین رنگ اور حسین جلد دے دی گئی پھر اس سے پوچھا: تم کو کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: اونٹ یا اس نے کہا: گائے اس میں اٹلی (راوی) کو شک ہے مگر یہ کہ برص والے اور مجھے میں سے ایک نے اونٹ کہا تھا اور دوسرے نے کہا تھا: گائے راوی نے کہا: پھر اس کو دس ماہ کی گاجن اونٹنی دے دی گئی اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تم کو ان اونٹیوں میں برکت دے پھر وہ فرشتہ مجھے کے پاس گیا اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَهَرَّجَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ قَبِيلَ عَلَيْهِ فَيَسْأَلُ الْخَالِي وَالْخَالِي فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَشْفَلُ مِنْهُ يَمُنُّ قَبِيلَ عَلَيْهِ. مسلم جلد الاثر (۱۳۸۹)

۷۳۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْظُرُ إِلَى الرَّزَّاقِ سَوَاءً.

مسلم جلد الاثر (۱۴۷۹۰)

۷۳۵۶- وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَوْبَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَشْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. الترمذی (۲۵۱۳) (۴۱۴۲)

۷۳۵۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنْ قَالَا لَيْسَ بَيْنِي وَإِسْرَائِيلَ الْفَرَسُ وَالْفَرَسُ وَالْفَرَسُ قَالَ أَدَّ اللَّهُ أَنْ يَتَعَلَّقَهُمْ فَلَمَّ بِهِمْ فَلَمَّا قَامَ الْفَرَسُ فَقَالَ أَيْ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ قَوْلُكَ حَسَنٌ وَجِلْدُكَ حَسَنٌ وَبَلْعُكَ حَسَنٌ أَلَيْسَ قَدْ قِيلَ لِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَلَمَّ عَنْهُ قَدْرَهُ وَأَعْطَى نَوَاحِشًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ قَامَ الْفَرَسُ فَقَالَ أَيْ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ فَكَتَبَ لِيَسْأَلُ إِلَّا أَنْ الْفَرَسُ أَوْ الْفَرَسُ قَالَ أَحَبُّهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْفَرَسُ الْبَقَرُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَكَتَبَ لِيَسْأَلُ الْفَرَسُ فَقَالَ أَيْ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ حَسَنٌ حَسَنٌ وَبَلْعُكَ حَسَنٌ هَذَا أَلَيْسَ قَدْ قِيلَ لِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَلَمَّ عَنْهُ وَأَعْطَى حَمْرًا حَسَنًا قَالَ قَامَ الْفَرَسُ فَقَالَ أَيْ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَكَتَبَ

بَقَرَةً حَامِلَةً فَقَالَ بَارِكْتَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَاتَى الْأَعْمَى
فَقَالَ أَنَّى كُنْتُ أَحَبَّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ بَقَرَةً اللَّهُ إِلَيَّ بَعَثَ
لِي بَصِيرَتِي فَقَالَ فَسَمِعَهُ قَرَدٌ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرُهُ قَالَ فَاتَى
السَّامِيَّ أَحَبَّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَاهْطِي شَاةً وَالْبَدَا فَاتَّبَعَ
هَلَكَيْنِ وَزَلَّ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَادِئِ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادِ
مِنَ الْغَنَمِ وَلِهَذَا وَادِئِ الْغَنَمِ قَالَ كَيْفَ رَأَيْتَ الْأَنْفَرَضَ لِي
مُسَوِّدِيهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ يَدَا
النَّجَبِ لِي مَسْفَرِي فَلَا بَلَاحَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ يَكُ
أَسْأَلُكَ بِالدُّنْيَا أَفْطَاكَ الْفُلُوحَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ
وَالسَّامِيَّ بَعَثَ أَتْلَعَ عَلَيْهِ لِي مَسْفَرِي فَقَالَ الْحَقُولِي كَثِيرَةً
لَقَدْ قَالَ لِي كَلْبِي أَمِيرُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ فَلَمْ يَكُنْ النَّاسُ
فِيهِمْ لَمَّا أَفْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا زِلْتُ هَذَا النَّسْلَ كَمَا بَرَا
عَنْ كَلْبِي فَقَالَ إِنْ كُنْتُ كَمَا دَعَا لَمْ يَكُنْ لِي مَا كُنْتُ
قَالَ رَأَيْتَ الْأَنْفَرَضَ لِي مُسَوِّدِيهِ فَقَالَ لَهُ يَمْلِكُ مَا كَانَ لِهَذَا
وَزَدَ عَلَيْهِ يَمْلِكُ مَا زَدَ عَلَيَّ هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتُ كَمَا دَعَا
لَمْ يَكُنْ لِي مَا كُنْتُ قَالَ وَاتَى الْأَعْمَى لِي مُسَوِّدِيهِ
وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنٌ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ يَدَا
النَّجَبِ لِي مَسْفَرِي فَلَا بَلَاحَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ يَكُ
أَسْأَلُكَ بِالدُّنْيَا رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَلْعُ بِهَا لِي
مَسْفَرِي فَقَالَ لَقَدْ كُنْتُ أَهْمِي قَرَدٌ اللَّهُ إِلَيَّ بَعَثَ لِي قَدَمَهُ مَا
يُسْتَوْدَعُ مَا يَسْتَوْدَعُ قَدَمَهُ الْيَوْمَ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ كَيْفَا
أَتَسَلَّلُهُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَمِيرُكَ مَا لَكَ لَيْتَمَا أَبْلَيْتُمْ لَقَدْ رَجِي
عَنْكَ وَسَعَيْكَ عَلَيَّ مَا جِئْتُكَ.

(بخاری (۳۶۶۴-۳۶۵۳))

اس سے پوچھا تم کو کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے اس نے کہا: حسین ہال اور اللہ تعالیٰ مجھ سے یہ گنج دور کر دے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پھر فرشتہ نے اس پر ہاتھ بھیرا اور اس سے گنج دور کر دیا اور اس کو حسین ہال دے دیے پھر اس سے پوچھا کہ کون سا مال تم کو زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: گائے، سوساں کو گا بھن گائے دے دی گئی پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کہ تم کو کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: یہ کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹائی لوٹا دے جس سے میں لوگوں کو دیکھوں پھر فرشتہ نے اس پر ہاتھ بھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بیٹائی لوٹا دی پھر اس سے پوچھا کہ کون سا مال تم کو زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: بکریاں تو اس کو بچہ دینے والی بکری دے دی گئی پھر ان دونوں نے اور اس نے بچے دینے والی بکری کے لیے اونٹوں کی دادی ہو گئی اور دوسرے کے لیے گایوں کی دادی ہو گئی اور تیسرے کے لیے بکریوں کی دادی ہو گئی پھر وہ فرشتہ برص والے شخص کے پاس اسی کی شکل و صورت میں گیا اور کہا: وہ ایک مسکین شخص ہے اور کہا: اس ستر میں میرا تمام مال اسباب ختم ہو گیا اور اب اللہ کی مدد کے سوا میرا کمر بیچنا مشکل ہے جس ذات نے تجھ کو حسین رنگ اور حسین جلد دی اور اونٹوں پر مشتمل مال دیا؟ میں اسی کے نام سے تجھ سے ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں جو اس ستر میں میرے کام آئے برص والے نے کہا: میرے حقوق بہت زیادہ ہیں فرشتہ نے کہا: میں تو تم کو پہچانتا ہوں کیا تم وہ برص زدہ فقیر نہیں ہو جس سے لوگ نفرت کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو یہ مال دیا اس شخص نے کہا: یہ مال تو مجھے اپنے بچوں سے پشت در پشت حاصل ہوا ہے فرشتہ نے کہا: اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تم کو پھر پہلی حالت کی طرف لوٹا دے پھر وہ فرشتہ اسی کی شکل و صورت میں اس کے پاس گیا پھر اس سے اسی طرح سوال کیا جس طرح برص والے شخص سے سوال کیا تھا کچھ نے بھی اسی طرح جواب دیا جس طرح برص والے نے جواب دیا تھا فرشتہ نے کہا: اگر تو سچا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو

اسی پہلے حال کی طرف لوٹا دے پھر فرشتہ اسی کی شکل و صورت میں اندھے کے پاس گیا اور اس سے کہا: میں ایک مسکین شخص اور مسافر ہوں اس سفر میں میرے تمام مالی وسائل ختم ہو گئے اللہ تعالیٰ کی اور تیری مدد کے بغیر میں اب گھر نہیں پہنچ سکتا جس ذات نے تیری پینائی لوٹائی ہے میں اس ذات کے نام سے تجھ سے ایک بکری کا سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے میں اس سفر میں پہنچ سکوں اندھے شخص نے کہا: میں ایک اندھا آدمی تھا اللہ تعالیٰ نے میری بصارت لوٹا دی تم جو چاہو لو اور جو چاہو چھوڑ دو یہ خدا آج تم اللہ کے نام پر جس چیز کو بھی لو گے میں تم کو اس سے منع نہیں کروں گا اس نے کہا: تم اپنا مال اپنے پاس رکھو تم لوگوں کی صرف آزمائش کی گئی تھی اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو گیا اور تمہارے دوسرا قیوں سے ناراض ہو گیا۔

عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے اونٹوں کے پاس تھے کہ ان کے بیٹے عمر آئے جب حضرت سعد نے عمر کو دیکھا تو کہا: میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جب وہ اترے تو انہوں نے حضرت سعد سے کہا: آپ اپنے اونٹوں اور بکریوں کے پاس رہتے ہیں اور آپ نے لوگوں کو سلطنت میں بھروسے کے لیے چھوڑ دیا ہے حضرت سعد نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر کہا: خاموش رہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے سے بہت دکھتا ہے جو متلی ہو مستحق ہو اور گوشہ نشین ہو۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عرب میں وہ سب سے پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں حیر جلایا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے اور انگوڑی تکل کے بچوں اور اس بیل کے درخت کے سوا ہمارے لیے اور کوئی کھانے کی چیز نہیں تھی حتیٰ کہ ہم میں سے ایک شخص بکری کی بیگنیوں کی طرح خدا حاجت کرتا تھا اب یہ خواہد کے لوگ مجھے دین سکھاتے ہیں اگر فی الواقع ایسا ہے تو میں تو ناکام رہا اور میرے احوال برباد ہو گئے میں میرے "اٹا"

۷۳۵۸- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِثْرِیْمٍ وَ عَمَّاسُ بْنُ هَبِیْدٍ الْعَمَلِیُّ (وَالْفُكَّارُ اسْحَقُ بْنُ عَمَّاسٍ حَدَّثَنَا وَ قَالَ اسْحَقُ اَتَعْرِفُنَا اَبْنُو بَكْرِ الْعَمَلِیُّ حَدَّثَنَا بِكَیْفِیْنِیْ سَمِعَا بِ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ ابْنِ اَبِیْ وَ قَامِیْنِ ابْنِ اَبِیْ لَمَّا فَجَاءَهُ ابْنُ عَمْرٍو فَلَمَّا رَاَهُ سَعْدٌ قَالَ اَهْزُؤُ بِاللُّوْثِ مِنْ كَثَرِ هَذَا الرَّایِبِ فَتَزَلَّ لَكَ لَهْ اَنْزَلْتَ لِيْ رَاۤیِكَ وَ كُنْتُمْ كَ وَ تَرَكْتَ النَّاسَ یَتَنَازَعُوْنَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ بِيْ سَیْرِهِ فَقَالَ اَسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْفَقِيْرَ الْفَقِيْرَ الْفَقِيْرَ

مسلم جزو الاشراف (۳۸۷۷)

۷۳۵۹- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَمَارِیُّ حَدَّثَنَا السُّقْمِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِیْلَ عَنْ قُبَیْسٍ عَنْ سَعْدِ ح وَ حَلْفًا مَّحَبَّةً بْنِ عَمْرِو اللّٰهُ بْنِ نَعْمٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَ ابْنُ یُسْرِیْ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ عَنْ قُبَیْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَ قَامِیْنِ یَقُوْلُ وَ اللّٰهُ اِنِّیْ لَا وُكَّیْ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ وَ یُحِبُّ یُسْمِعُهُمْ لِمَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ وَ لَقَدْ كُنَّا نَقْرُؤُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا لَنَا عَلَیْكَ مَا كُنَّا لَا وَ رَفِیْ الْعَبْدُ وَ هَذَا السَّمَرُ عَمَّاسُ لَنَا اَحَدُنَا لَیْطَحُ كَمَا تَطَحُّ الشَّاةُ كُمْ اَتَبَعْتُ بَنُو اَسَدٍ تَعْرِیْزُیْ عَلٰی

الَّذِينَ لَقَدْ بَعَثْنَا إِذَا وَعَدْنَا صَاحِبِي وَكَمْ يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ إِذَا

١١٧٣ (٣٧٢٨-١٢١٢-١٤٥٣) هـ / ١٣٦٥ -

(13) $\text{C}_2\text{H}_5\text{Br}$

۷۳۶۔ وَحَقَّقْنَا لَهُ بِمُحْسِنِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا وَكَانَ عَلَى
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ هَذَا الْإِسْنَادُ وَكَانَ عَلَى أَنْ تَكُونَ
أَحَدُنَا لِيَصْنَعَ كَمَا تَقَعُ الْفَرْقَةُ مَا يَحُولُ بِشَيْءٍ.

(4709) 4721

٧٣٦١ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ
 الْمُثَنَّبِيِّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمْرٍو
 الْقُشَيْرِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُزَافٍ فَقَامَ اللَّهُ وَأَتَى
 قُلُوبَنَا لَيْلَ آثِمَةٍ فَإِنَّ الثَّلَاثَةَ قَدْ أَقْبَلَتْ بِضَرْمٍ وَوَكَّتْ
 حَدَّثَنَا وَلَمْ يَبْقَ رَيْثُهَا إِلَّا حَبَابَةٌ كَصَبَابِ الْإِثْمَانِ وَنَحَابِهَا
 صَاحِبُهَا وَالْكَفَمُ مَكِيلُونَ وَنَهَدَ إِلَى قَابِ لَا زَوَالَ لَهَا فَاتَّعَلَّوْا
 بِخَيْرٍ مَا يَحْضُرُ بِكُمْ لِقَاءَهُ قَدْ ذَكَرْنَا أَنَّ الْحَجَرَ يَنْقُصُ مِنْ
 شَفَا جَهَنَّمَ فَيُهَوِّجُ فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يَلِيكَ لَهَا لَمَرًا وَ
 وَاللَّهِ لَتَمْلَأَنَّ الْقَبْرِ حِمَمٌ وَلَقَدْ ذَكَرْنَا أَنَّ مَا بَيْنَ وَضْرَا عَيْنِ
 مِنْ تَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مِثْرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَيَقِينَنَّ عَلَيْهَا يَوْمَ
 وَهَوِّ كَوْنُهَا مِنَ الرِّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ سَابِعَ سَبْعَةِ مِائَةٍ
 رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا كَانَ مَعَهُمْ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى فَرِحَتْ
 أَلْسِنَةُ النَّاسِ فَانْقَلَبَتْ بَرْدًا لَمَّا كَانَتْ بَيْنَ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ
 مَالِكٍ فَانْقَرَبَتْ بِبُطْلَانِهَا وَانْقَرَبَتْ سَعْدُ بِبُطْلَانِهَا لَمَّا أَصْبَحَ
 الْيَوْمَ يَتَأَمَّلُ إِلَّا أَصْبَحَ زَمْرًا عَلَى وَضْرَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ
 رَأَيْتُ أَهْلَهُ بِالْأَوَّلَى أَكْفَرُوا فِي تَلَوْنِ حَقِيقَتِهَا وَجَنَّةِ اللَّهِ
 صَبْرًا وَأَنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ كَلِمَةً لَهَا لَا تَنْسَخُ حَتَّى يَكُونَ
 أَمْرٌ عَلَيْهِمْ سَلَامًا فَسَتَحْبِرُونَ وَكَيْفَ يَكُونُ الْأَمْرَاءُ بِمَعْلَمٍ.

اثری (۲۵۷۵) کی رقم (۱۱۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے کہ ہم سے ایک شخص بکرے کی بیٹھی کی طرح قضا حاجت کرتا تھا اس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہوتی تھی۔

خالد بن عبید بن جراح نے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہمیں حضرت حبیب بن مرقان رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد کہا: دنیا نے اپنے انعام کی خبر دے دی ہے اور بہت جلد چٹھ سوڑنے والی ہے اور اب دنیا صرف اتنی رہ گئی جتنا برتن میں کچھ بچا ہوا پانی رہ جاتا ہے اور تم دنیا سے اس جہان کی طرف منتقل ہونے والے ہو جو لازماً ہو گا سو تم اپنے ساتھ بہترین ماحضرات کر خضل ہو کیونکہ ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک پتھر کو جنم کے کنارے سے گرایا جائے گا دوسرے سال تک اس کی گہرائی میں گرتا رہے گا پھر بھی اس کی تہ کو نہیں پاسکے گا اور خدا کی قسم! جنم بھر جائے گی اور بے شک ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک پت سے لے کر دوسرے پت تک چالیس سال کی مسافت ہے اور جنت میں ضرور ایک ایسا دن آئے گا جب وہ لوگوں کے دل سے بھری ہوئی ہوگی اور تم کو معلوم ہے کہ میں ان سات صحابہ میں سے ساتواں تھا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے پاس درخت کے پتوں کے سوا اور کوئی کھانے کی چیز نہیں تھی حتیٰ کہ ہماری باجیسیں چھل گئیں مجھے ایک چادر مل گئی تو میں نے اپنے اور حضرت سعد بن مالک کے درمیان اس کے دو حصے کیے نصف چادر کا میں نے تہیہ بنایا اور نصف کا حضرت سعد بن مالک نے اور آج ہم میں سے ہر شخص کسی نہ کسی شہر کا امیر ہے اور میں اس چیز سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں خود کو بڑا سمجھوں حالانکہ میں اللہ کے نزدیک چھوٹا ہوں اور بے شک خلافت نبوت ختم ہو گئی اور آخر میں ہر خلافت ملکیت سے بدل

مکی اور تم ہمارے بعد آنے والے حاکموں کا حال بھی دیکھ لو
کے اور تم کو ان کا تجربہ بھی ہو جائے گا۔

خالد بن میسر نے زمانہ جاہلیت پایا تھا وہ کہتے ہیں کہ
حضرت عتبہ بن خزوان نے خطبہ دیا وہ اس وقت ہمرہ کے
امیر تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۷۳۶۲- وَحَقَّقْنِي إِسْحَاقَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سُلَيْطٍ حَدَّثَنَا
سَلَمَةَ بْنَ الْمَيْمُونِ حَدَّثَنَا حَمْدَةُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ
عَتَبَةَ وَقَدْ أَلَزَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عَتَبَةُ بْنُ خَزْوَانَ
وَكَانَ قَوْمًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَلَمَّا تَوَلَّاهُ خَلَّيْتُ كَتَانًا

ساجد حار (۷۳۶۱)

حضرت عتبہ بن خزوان بیان کرتے ہیں کہ مجھے معلوم
ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات میں سے ساتواں
تھا اور انگوڑی تل کے چلوں کے سوا ہمارے پاس کھانے کی اور
کوئی چیز نہیں تھی حتیٰ کہ اس سے ہماری باجھیں پھیل گئی تھیں۔

۷۳۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ سَمِعَ سَعْدَةَ بْنَ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا
زَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَمْدَةَ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ
عَتَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَتَبَةَ بْنَ خَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبِيحَ
سَبْعِينَ مَرَّةً وَنَزَلَ اللَّهُ ﷻ مَا عَلَمْنَا إِلَّا وَرَدَّيَ الْحَبْلُ عَنِّي
فَرَحْتُ أَهْلَهُ أَهْلًا ساجد حار (۷۳۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ
کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے
رب کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا وہ پہر کے وقت جب
بادل نہ ہوں تو سورج کو دیکھنے میں تمہیں کوئی تکلیف ہوتی
ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: چودھویں رات کو
جب بادل نہ ہوں تو کیا چاند کو دیکھنے سے تمہیں کوئی تکلیف
ہوتی ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم
جس کے بغیر قدرت میں میری جان ہے تمہیں اپنے رب کو
دیکھنے میں صرف اتنی تکلیف ہوگی جتنی تکلیف تم کو سورج یا
چاند کو دیکھنے سے ہوتی ہے آپ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ بندے
سے ملاقات کرے گا اور اس سے فرمائے گا: اے فلاں! کیا
میں نے تجھ کو عزت اور سرداری نہیں دی؟ کیا میں نے تجھے زوجہ
نہیں دی اور کیا میں نے تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ سخر نہیں
کیے اور کیا میں نے تجھ کو ریاست اور آرام کی حالت میں نہیں
پھوڑا؟ وہ بندہ کہے گا: کیوں نہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ
گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں اللہ
تعالیٰ فرمائے گا: میں نے بھی تجھ کو اسی طرح بھلا دیا ہے جس
طرح تو نے مجھے بھلا دیا تھا پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے

۷۳۶۴- حَدَّثَنَا سَعْدَةُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعْدَةُ عَنْ
سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا رَأَيْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَضَارُّونَ فِي
رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الْآخِرَةِ لَيْسَتْ فِي سَعَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ
هَلْ تَضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْسَ لَيْسَ فِي سَعَابَةٍ
قَالُوا لَا قَالَ لَمَّا رَأَيْتُمُ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا تَضَارُّونَ فِي رُؤْيِهِ
وَرَبِّكُمْ إِلَّا كَمَا تَضَارُّونَ فِي رُؤْيِهِ أَخْبَرَنَا قَالَ لَقُلْنِي
الْعَبْدُ يَقُولُ أَهَى قُلْ أَلَمْ أَكُنْ مِنْكُمْ وَأَسْوَدُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
وَأَسْبَغْتُ لَكُمْ الْخَبْلَ وَالْإِبِلَ وَأَلَزَكْتُ قُرْأَسَ وَتَرْبِيعَ
فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَفَلَمْ تَكُنْ مَلَأْتَنِي فَيَقُولُ لَا
فَيَقُولُ لَقُلْنِي أَسَاكَ كَمَا نَسِيتُ كَمْ يَلْقَى الثَّانِي فَيَقُولُ
أَهَى قُلْ أَلَمْ أَكُنْ مِنْكُمْ وَأَسْوَدُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
وَأَسْبَغْتُ لَكُمْ الْخَبْلَ وَالْإِبِلَ وَأَلَزَكْتُ قُرْأَسَ وَتَرْبِيعَ فَيَقُولُ
بَلَى أَهَى قُلْ فَيَقُولُ أَفَلَمْ تَكُنْ مَلَأْتَنِي فَيَقُولُ لَا
فَيَقُولُ لَقُلْنِي أَسَاكَ كَمَا نَسِيتُ كَمْ يَلْقَى الثَّانِي فَيَقُولُ
لَهُ وَبَلْ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَمْسَتْ بِكَ وَبِكَفَاكَ وَ
بِرُسُلِكَ وَصَلَّتْ وَصُنَّتْ وَتَصَلَّيْتُ وَتَشِينُ بِخَيْرٍ مَا
اِسْتَقْبَحَ فَيَقُولُ هُبْنَا إِذَا قَالَ لَمْ يَقُلْ لَهُ الْآنَ تَبَعْتُ

بَيِّنَةُ وَبَيِّنَ الْكَلَامَ قَالَ قَالُوا بَيِّنًا لَكُنْ وَمَسْجِدًا لَتَكُنْ
تَحْتَ الْبَيْتِ. مسلم بن الحنفية (۹۳۸)

جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا: یوں اٹھو اٹھو اس کے
اعضاء اس کے اعمال کا بیان کریں گے اٹھو اٹھو اس کے اور اس
کے کلام کے درمیان جھگڑ کیا جائے گا اٹھو اٹھو (اعضاء سے) کہے
گا: دور ہو دفع ہو میں تمہاری طرف سے ہی تو جھگڑ رہا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کا رزق بہ قدر کفایت کر
دے۔

۷۳۶۶- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ
لُطَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ
مُحَمَّدٍ قَوْنًا. ساہدہ حال (۲۴۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کا رزق بہ قدر کفایت کر
دے اور عمر کی روایت میں ہے: اے اللہ رزق دے۔

۷۳۶۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ
وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا
الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ
مُحَمَّدٍ قَوْنًا وَلِيْهِ رِزْقُ أَبِيهِ عَمْرٍو اللَّهُمَّ ارْزُقْ.

ساہدہ حال (۲۴۲۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں
”کفایا“ کا لفظ ہے۔

۷۳۶۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ
قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَفَايَا. ساہدہ حال (۲۴۲۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سے
محمد ﷺ کی آل مدینہ میں آئی انہوں نے کبھی تین دن متواتر
سیر ہو کر گندم کا کھانا نہیں کھایا حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

۷۳۶۹- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسَدِ عَنْ عَلِيَّةَ قَالَتْ مَا شِيعَ آلُ
مُحَمَّدٍ ﷺ مُنْذُ قَدِيمِ الْمَوْتِ مِنْ عِلَاقٍ بَرٍّ تَلَاكَ لَبَابُ
يَبَا حَتَّى لَبِئْسَ. البخاری (۵۴۱۶-۶۴۵۶) ابن ماجہ (۳۳۴۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے کبھی متواتر تین دن سیر ہو کر گندم کی روٹی نہیں کھائی
حتیٰ کہ آپ اللہ کے پاس چلے گئے۔

۷۳۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو حَرْبٍ
وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْمَشُ
حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثُومَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسَدِ
عَنْ عَلِيَّةَ قَالَتْ مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ قُلْعَةُ أَيَّامٍ يَبَا
مِنْ مَخْزٍ بَرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

مسلم بن الحنفية (۱۵۹۶۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ
کی آل نے کبھی دو دن متواتر جو کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ

۷۳۷۱- حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مَعْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ
قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا ذَبَعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ غَيْرِ كَيْفَ يَوْمَئِذٍ مَكَابِغِي حَتَّى لَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

الترمذی (۲۳۵۷) ابن ماجہ (۲۳۴۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آل نے بھی تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

۷۳۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَطَّاعٌ عَنْ سُكَيْنَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ذَبَعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ غَيْرِ يَوْمَ قَوْلِي ثَلَاثَ

الہادی (۵۴۲۳-۵۴۳۸-۶۶۸۲) الترمذی (۱۵۱۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ آپ اللہ کے پاس چلے گئے۔

ابن ماجہ (۴۴۴۴-۴۴۴۵) ابن ماجہ (۳۱۵۹-۳۳۱۲)

۷۳۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا ذَبَعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ غَيْرِ الْيَوْمِ فَلَا تَأْكُلُوا حَتَّى تَطْعَمُوا بِسَبِيلِهِ. سلم بنہ لاشراف (۱۶۷۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ کی آل نے بھی دو دن گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی، دو دنوں میں سے ایک دن بھجور کھاتے تھے۔

۷۳۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ذَبَعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَئِذٍ مِنْ غَيْرِ إِلَّا وَاتَّكَفْنَا تَمَرًا.

الہادی (۶۴۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمارا محمد ﷺ کی آل کا یہ حال تھا کہ ہم ایک بلا تک ٹھہرے رہتے تھے اور آگ نہیں جلاتے تھے ہم صرف بھجور اور پانی پر گزارہ کرتے تھے۔

۷۳۷۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي حَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ رَأَيْتُ بَنِي مَعَانٍ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَتَكَلَّمُ خَمْرًا مَا نَسْتَعْرِضُ بِهَا إِلَّا عُرْوَةَ وَالْعُمَرُ وَالْمَاءُ. الترمذی (۲۴۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے کہ (مکئی) گوشت آجاتا تھا۔

۷۳۷۶۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَنَسْنَاهُ إِنْ كُنَّا لَنَتَكَلَّمُ وَلَمْ يَلَمْ كُرْ آلَ مُحَمَّدٍ وَزَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ نُسَيْرٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَا اللَّحْمُ.

ابن ماجہ (۴۱۴۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور میرے برتن میں کسی ذی روح کے کھانے کے لیے صرف تھوڑے سے گوشت تھے میں کافی دن تک وہ جو کھاتی رہی ایک دن میں نے ان کو باپ لیا تو وہ ختم ہو

۷۳۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَوْلِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا لِي قُلِي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ كَوْنِي بِإِلْفِ قَمِيصِي قُلِي قُلِي قَالَتْ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ لَيْلِي

کئے۔

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ خدا! اے میرے بھائی! خدا کی قسم! ہم چاند دیکھتے پھر دوسرے ماہ چاند دیکھتے پھر تیسرا چاند دیکھتے اور ان دو مہینوں میں رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہیں جلتی تھی میں نے کہا: اے خالہ جان! پھر آپ کیا کہاتی تھیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کھجور اور پانی! البتہ ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کا پڑوسی تھا ان کے پاس دودھ دینے والے جانور تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ان کا دودھ بھیجتا اور آپ ہمیں دودھ پلا دیتے تھے۔

نبی ﷺ کی زہد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور آپ بھی ایک دن میں دوبارہ روئی اور زنجون کے تیل سے سیر نہیں ہوئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور صحابہ اس وقت تک پانی اور کھجور سے ہی سیر ہوتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور ہم پانی اور کھجور سے سیر ہوتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک نادر سند بیان کی اس میں ہے: ہم پانی اور کھجور کو بھی پیٹ بھر کر نہیں کھاتے تھے۔

فقہی، البخاری (۳۰۹۷-۶۵۰۱) ابن ماجہ (۲۳۵۴)

۷۳۷۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ وَاللَّهِ يَا أَبَتِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنَّا لَنَسْكُرُ بِالنِّسَاءِ لَمْ يَهْلِكْ لَمْ يَهْلِكْ لَمْ يَهْلِكْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أَوْقَدَ فِي أَهْبَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَارٌ قَالَتْ يَا خَالَةَ لِمَا كُنَّا نَقْعِيكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدُ ابْنُ الثَّمَرِ وَالْمَلَّةُ وَلَا أَنَّهُ قَدْ كَانِ يَرْسُولُ الْوَلَدِ جِئْرَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَاجِحٌ كَانُوا يَرْسُولُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَلْيَافِهَا فَسُيِّفَتْهَا. البخاری (۲۵۶۷)

۷۳۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسْطٍ ح وَخَدِيجُ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ وَاللَّهِ يَا أَبَتِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنَّا لَنَسْكُرُ بِالنِّسَاءِ لَمْ يَهْلِكْ لَمْ يَهْلِكْ لَمْ يَهْلِكْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أَوْقَدَ فِي أَهْبَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَارٌ قَالَتْ يَا خَالَةَ لِمَا كُنَّا نَقْعِيكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدُ ابْنُ الثَّمَرِ وَالْمَلَّةُ وَلَا أَنَّهُ قَدْ كَانِ يَرْسُولُ الْوَلَدِ جِئْرَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَاجِحٌ كَانُوا يَرْسُولُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَلْيَافِهَا فَسُيِّفَتْهَا. البخاری (۲۵۶۷)

مسلم، الزہد الاثرین (۱۷۳۶۴)

۷۳۸۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا الْقَطَارُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وَخَدِيجُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا قَاوُذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ مَيْفَةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ شَبَّ شَبَّ النَّاسِ مِنَ الْأَسْوَدِ الثَّمَرِ وَالْمَلَّةِ.

بخاری (۵۴۴۲۰۳۸۳)

۷۳۸۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا الْقَطَارُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ شَبَّ النَّاسِ مِنَ الْأَسْوَدِ الثَّمَرِ وَالْمَلَّةِ. ماہد (۷۳۸۰)

۷۳۸۲۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثِيُّ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بِمَا لَاحَظَا عَنْ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ (۲۳۸۰)

۲۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا
خَلَقْنَا سُرَوَانَ (بَيْنَيْنَا الْقُرَاطِي) عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ
كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ وَكَانَ ابْنُ عُبَادٍ وَاللَّيْثُ نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ يَدِينُهُ مَا أَشْبَحَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ يَتَغَايَنُ خَيْرَ جَنَظَةٍ حَتَّى
لَارَى النَّبِيَّ ﷺ (۲۳۵۸) ابْنِ ماجہ (۳۴۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم
جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے! ان مباد نے کہا:
اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں ابو ہریرہ کی جان ہے! رسول
اللہ ﷺ نے بھی اپنے اہل کو متواتر تین دن گندم کی روٹی نہیں
کھائی تھی کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

۲۳۸۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَزْمِ بْنِ حَبْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا
هُرَيْرَةَ يُخَوِّدُ بِأَقْبَحِهِمْ رَأَى يَقُولُ وَاللَّيْثُ نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ
يَدِينُهُ مَا أَشْبَحَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ وَأَمَلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ يَتَغَايَنُ خَيْرَ
جَنَظَةٍ حَتَّى لَارَى النَّبِيَّ ﷺ (۲۳۸۳) ساہجہ جلد (۲۳۸۳)

ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے کئی بار دیکھا حضرت
ابو ہریرہ اہل سے اشارہ کر کے کہتے تھے اس ذات کی قسم جس
کے قبضہ و قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے! نبی ﷺ نے بھی
اپنے اہل کو متواتر تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ
آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

۲۳۸۵- حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَمَّاكِ قَالَ سَمِعْتُ
الْعُمَاسَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَسْمَعْتُ فِي طَلْعِهِمْ وَحَرَّابٍ مَا يَنْتَفِعُ
لَقَدْ رَأَيْتُ بَيْنَهُمْ ﷺ وَمَا يَجِدُ مِنَ الْكَلْبِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ
وَأَكْبَهُ كَمْ يَدُ خُرَيْبٍ (۲۳۲۲)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ کیا تم اپنی
خواہش کے مطابق کھاتے اور پیتے نہیں ہو؟ اور بے شک میں
نے تمہارے نبی ﷺ کو اس حال میں دیکھا ہے کہ آپ کو
بیٹ بھر کر کھانے کے لیے بھجوریں بھی نہیں ملتی تھیں۔

۲۳۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَدَمَ
حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ رَحَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ اَبِي رَيْحَمٍ أَخْبَرَنَا الْمَلْجُوعِيُّ
حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ وَفُلَاكُهُمَا عَنْ سَمَّاكِ بْنِ يَهْدَى الْإِسْطَاوِيُّ نَحْوَهُ
وَرَأَيْتُ حَبِيبَةَ زُهَيْرٍ وَمَا تَرَى حَنُونَهُ قَوْلُ الْوَاكِيعِ الْقُضْرِ
وَالرَّيْدِ (۲۳۸۵) ساہجہ جلد (۲۳۸۵)

نام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں
ہے کہ تم طرح طرح کی بھجوروں اور ٹھنوں کے بغیر رضی نہیں
ہو تے۔

۲۳۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ
وَالْأَشْجَلُ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا
خُزَيْمَةُ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعُمَاسَانَ يَخْطُبُ
قَالَ ذَكَرَ عُمَرَ مَا أَصَابَ النَّاسَ مِنَ النَّبَا لَقَدْ لَقَدْ رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَكُلُّ الْوَرْمَ يَلْقَوِي مَا يَجِدُ قَلِيلًا يَمْلَأُ بِهِ
بَطْنَهُ (۱۴۶)

حضرت عمر نے یہ ذکر کیا کہ لوگوں نے کس قدر دنیا
حاصل کر لی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سارا
دن بھوکے رہتے تھے اور آپ کو بیٹ بھر کر کھانے کے لیے
بھجوریں بھی نہیں ملتی تھیں۔

۲۳۸۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَصْرٍ وَابْنُ سُرَجٍ
أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعَ أَبَا عُبَادَةَ الرَّحْمَنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے کسی
نے پوچھا: کیا ہم فقراء مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ حضرت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجر قوم ہمد کی سرزمین پر گئے وہاں کے کنوؤں سے پینے کے لیے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس پانی کو پھینکنے کا حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ وہ آٹا اوتھوں کو کھلا دیا جائے اور ان کو یہ حکم دیا کہ وہ اس کنوئیں سے پانی لیں جس پر حضرت صالح علیہ السلام کی اوتھی آتی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے: انہوں نے وہاں سے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا۔

یہود، مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہود اور مسکین کے لیے محنت کرنے والا مہاجر بنی سکنل اللہ کی مثل ہے اور میرا گمان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: وہ نماز میں اس قیام کرنے والے کی مثل ہے جو تھکا نہ ہو اور اس روزہ دار کی طرح جو افطار نہ کرے (یعنی مسلسل روزے رکھے)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یتیم کی پرورش کرنے والا خواہ وہ اس کا رشتہ دار ہو یا نہ ہو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے راوی نے درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ملا کر اشارہ کیا۔

مسجد بنانے کی فضیلت

عبد اللہ خولانی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان

۷۳۹۱- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ تَزَلُّوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْحِجَابِ أَوْ فِي قَعْرِ قَاعِ فَاسْتَقْرَأُوا مِنْ آبَارِهَا وَغَضُّوا يَدِيهِ الْعَجِيزِينَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَهْرَبُوا مَا اسْتَقْرَأُوا بِمَقِيلِقُوا الْإِبِلَ الْعَجِيزِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقْرَأُوا الْبَيْتِ الْبَيْتِ كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ. مسلم بحذو الاشراف (۷۹۱۸)

۷۳۹۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا آتَشُ بْنُ عُبَايَةَ حَدَّثَنِي عُمَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ لَمَّا اسْتَقْرَأُوا مِنْ آبَارِهَا وَغَضُّوا يَدِيهِ (۳۳۷۹) البخاری

۲- بَابُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْأَرْمِلَةِ

وَالْيَتِيمِ

۷۳۹۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْقَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السَّائِسُ هَلَّى الْأَرْمِلَةَ وَالْيَتِيمَ كَالْمَجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَحْبَبُ قَالَ وَكَأَلْفَيْمٍ لَا يَفْتَرُ وَكَأَلْفَيْمٍ لَا يُفْطِرُ. البخاری (۵۳۵۳-۶۰۰۶-۶۰۰۷-۶۰۰۸) الترمذی (۱۹۶۹م) انسائی (۲۵۷۶) ابن ماجہ (۲۱۴۰)

۷۳۹۴- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَيْثِ يَحْدِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَأَلْفِ يَتِيمٍ لَهُ أَوْ يَغِيرُهُمْ لَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ يَدَيِ الْيَتِيمِ وَأَخَارَ مَالِكٌ بِالسَّائِسِ وَالْوَسْطَى.

مسلم بحذو الاشراف (۱۲۹۲۵)

فہ علامہ دستانی ابی مالکی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ دو اگلیوں کو ملا کر جو مثال دی ہے وہ یا تو مہارت اور قرب منازل کو بتلانے کے لیے ہے یا دونوں درجوں کی فضیلت کو بیان کرنے کے لیے ہے ایک روایت میں ہے کہ راوی مالک نے یہ اشارہ کر کے بتایا تھا ایک روایت میں یہ درج ہے اور کسی کی طرف منسوب نہیں ہے اور ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے یہ اشارہ فرمایا تھا۔

۳- بَابُ فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

۷۳۹۵- حَدَّثَنِي هُرَيْرُ بْنُ سَمِيحٍ الْأَيْمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ

ابن عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد کو توڑ کر بتایا تو لوگوں نے اس پر طرح طرح کی یا تمہیں کیں اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تم لوگوں نے بہت باتیں بتائی ہیں اور بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جس شخص نے اللہ کی رضا جوئی کے لیے مسجد بتائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی مثل جنت میں گمرائے گا اور ہارون کی روایت میں ہے: اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گمرائے گا۔

عماد بن ابیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد بتانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس کو ناپسند کیا اور انہوں نے اس بات کو پسند کیا کہ مسجد کو اس کی اصل حالت پر رہنے دیا جائے تب حضرت عثمان نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے اللہ کے لیے مسجد بتائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اس کی مثل گمرائے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ ہے: اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گمرائے گا۔

ف: نبی ﷺ نے جو فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اس کی مثل جنت میں بتائے گا اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت میں اس کے لیے گمر بتایا جائے گا باقی اس کی صفت کسی ہوگی تو جنت کی نعمتیں ایسی ہوں گی جن کو کسی نے پہلے دیکھا نہ سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا اس حدیث کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ مسجد بتانے والے کے گھر کو جنت میں دوسرے گھروں پر ایسی فضیلت حاصل ہوگی جیسے دنیا میں مسجد کو دوسرے گھروں پر فضیلت ہے۔

مسکینوں کو صدقہ دینے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک مہاجر ایک انصاری نے جنگل میں بادل سے ایک آواز سنی کہ فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر دہ بادل چل پڑا اور اس نے بھری دالی زمین پر پانی برسایا وہاں کے مالوں میں سے ایک ٹالہ بھر گیا وہ شخص اس پانی کے پیچھے پیچھے گیا وہاں ایک شخص باغ میں کھڑا ہوا اپنے چھارے سے پانی کو

مٹا دیا۔ قَالَ لَا تَحْدَثْنَا اِنَّ وَهْبَ ابْنِ غَزْوٍ (وَهُوَ اَبْنُ الْحَارِثِ) اَنِّي مُكْتَرَا حَقَّقَهُ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ مِثْمَرٍ بَنِي قَعْدَةَ حَقَّقَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْدَةَ السُّلَمِيَّ الْعَوَّلِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ عَفْصَانَ بْنَ عَفْصَانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ لِيُوْثِرُوْنَ بَنِي مَسْجِدَ الرَّسُولِ ﷺ اَنَّكُمْ لَمَّا اَخْرَجْتُمْ وَاَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ مُكْتَرٌ حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ يَبْسُطُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ يَنْتَلُوْهُ الْمَنَعَةُ وَلِيْ رِوَايَةٍ هُرَيْرٌ بَنَى اللّٰهُ لَهُ يَنْتَلُوْهُ الْجَنَّةُ. (سahih حوالہ ۱۱۸۹)

۷۳۹۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَصَحَّفَهُ ابْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنِ الصَّحَّاحِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ عَنْ مَسْلُودِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمُحَمِّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَن مَسْعُودِ بْنِ لَيْدٍ اَنَّ عَفْصَانَ بْنَ عَفْصَانَ اَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ لِكُفْرَةِ النَّاسِ ذِكْرًا وَآخَرُوا اَنْ يَنْتَلُوْهُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ يَنْتَلُوْهُ. (سahih حوالہ ۱۱۹۰)

۷۳۹۷- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ الْعَمِّيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْقَنَاجِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمُحَمِّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنِّي لِيْ حَدِيْثُهُمَا بَنَى اللّٰهُ لَهُ يَنْتَلُوْهُ الْجَنَّةُ. (سahih حوالہ ۱۱۹۰)

۴- بَابُ الصَّدَقَةِ فِي الْمَسَاكِيْنِ

۷۳۹۸- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَابْنِ بَكْرِ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ الْعَزْزِيِّ اَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ هُبَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ الْكُفَّيِّ عَنْ ابْنِ مَرْثُودَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَفْلَحُ مِنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اَنْتَنَى خِدْرِيْعَةً فَلَا يَنْفَتَحِيْ ذِكْرُ السَّحَابِ فَاطْرَعَ مَاءٌ

اور اصرار کر رہا تھا اس شخص نے باغ والے سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے اپنا وہی نام بتایا جو اس نے بادل سے سنا تھا اس شخص نے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تم نے میرا نام کیوں پوچھا تھا؟ اس نے کہا: جس بادل نے اس باغ میں پانی برسایا ہے میں نے اس بادل سے یہ آواز سنی تھی: فلاں آدمی کے باغ کو میرا رب کڑا اس نے تمہارا نام لیا تھا تم اس باغ میں کیا کرتے ہو؟ اس نے کہا: اب جب تم نے یہ بتایا ہے تو سنو! میں اس باغ کی پیداوار پر نظر رکھتا ہوں اس میں سے ایک تہائی کو میں صدقہ کرتا ہوں ایک تہائی میں میں اور میرے اہل و عیال کھاتے ہیں اور باقی ایک تہائی کو میں اس باغ میں لگا دیتا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے: میں ایک تہائی مسکینوں ساکنوں اور مسافروں پر خرچ کر دیتا ہوں۔

زیا کاری کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں شریک سے بے نیاز ہوں جس شخص نے کسی عمل میں میرے ساتھ میرے غیر کو شریک کیا میں اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنائے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی ذلت لوگوں کو سنائے گا اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو دکھائے گا۔

حضرت جندب عقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنائے کے لیے کام

یہی سَعَوْہ قَادَا شَرْجَہً یَنْدُ بِلَکَ الشَّرَاحِ قَدْ اسْتَوْعِبَتْ ذَٰلِکَ الْمَاءَ کُلَّہُ فَصَبَّ الْمَاءُ قَادَا رَجُلٌ قَانِمٌ لِّیْ حَبِیْبِہِ یَحْتَوِلُ الْمَاءَ بِمَسْحَہِہِ فَقَالَ لَهَا یَا عِبْدَ اللّٰہِ مَا اسْمُکَ قَالَ کَلَانٌ لِیْلَہِمْ الَّذِیْ سَمِعَ لِی السَّحَابَہُ فَقَالَ لَهَا یَا عِبْدَ اللّٰہِ لِمَ تَسْأَلِیْنِ عَنِ اسْمِیْ فَقَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ صَوْتًا لِّی السَّحَابِ الَّذِیْ ہَذَا مَسَاءُہُ یَقُولُ اَسْمِیْ حَبِیْبَہُ کَلَانٌ لِاسْمِکَ فَمَا تَصْنَعُ فِیْہَا قَالَ اَمَّا اِذَا قُلْتُ ہَذَا فَاِنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْ مَا یَخْرُجُ مِنْہَا فَاتَصَدَّقُ بِکُلِّہِ وَاکُلُ اَنَا وَعِیَالِیْ کُلَّ مَا وَارَدَ فِیْہَا لَئِیْہِ: مسلم بحزب الاشراف (۱۴۱۳۱)

۷۳۹۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَادَةَ الْقُضَیْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِزِ بْنُ ابْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ كَثَّانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاجْعَلْ قُلُوبَہِ الْمَسَاكِیْنِ وَالسَّالِیْنِ وَابْنِ السَّيْبِ

مسلم بحزب الاشراف (۱۴۱۳۱)

۵- بَابُ تَخْرِیْمِ الزَّیَّاءِ

۷۴۰۰- حَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ ابْنِ رَافِہِیْمٍ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَلَسِیْمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَحْیٰی عَنْ أَبِيہِ عَنْ أَبِي ہُرَیْرَہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا اَغْنِی الشَّرَّکَ عَنْ الشَّرِّکِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اشْرَکَ لِیْہِ عِیْنٌ تَخْرِیجًا تَرْکُہُ وَیُزِیْدُ: مسلم بحزب الاشراف (۱۴۰۱۳)

۷۴۰۱- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَفْصٍ بْنُ عِثَابٍ حَدَّثَنِی ابْنُ عَنِ إِسْمَاعِیلَ بْنِ سَمِیعٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِیْنِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللّٰہِ بِہِ وَمَنْ رَأٰ رَأٰ اللّٰہَ بِہِ: مسلم بحزب الاشراف (۵۶۱۶)

۷۴۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ ابْنِ قَسِبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَفِیَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ سَمِعْتُ جَنْدَبًا الْعَلَفِیَّ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يَسْمَعِ يَسْمَعِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يَرَى يَرَى اللَّهَ بِهِ. البخاری (۶۴۹۹) ابن ماجہ (۴۲۰۷)

کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے محبوب لوگوں کو سناے گا اور جو لوگوں کو دکھائے گا۔

۷۴۰۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ وَكَمْ أَسْمَعَ أَحَدًا غَيْرَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مساجد (۷۴۰۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے اس کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنا جو کہتا ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

۷۴۰۴- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشَجِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَنْبَازِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قَالَ سَعِيدُ أَكْفَنَهُ قَالَ إِنَّ الْعَرَبِيَّ بَنَ إِسَى مُلَسِّسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ مُهَبِّلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُمُكْمًا وَكَمْ أَسْمَعَ أَحَدًا يَقُولُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيْرَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِسَبِيلِ تَحْلِيثِ الْقَوِي. مساجد (۷۴۰۲)

سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعوب رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنا جو یہ کہتا ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جیسا کہ ثوری کی حدیث میں ہے۔

۷۴۰۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْقُسُورِيُّ الْأَيْمَنُ الرَّبِيعِيُّ عَنْ حَرْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. مساجد (۷۴۰۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶- بَابُ حِفْظِ اللَّسَانِ

زبان کی حفاظت

۷۴۰۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ (يَعْنِي ابْنَ مَعْنَسٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَسْكُنُ بِالْكَلِمَةِ يَتَوَلَّى بِهَا فِي النَّارِ أَبَدًا مَا بَيْنَ الشَّمْسِ وَالْمَغْرِبِ. البخاری (۶۴۷۷) الترمذی (۲۳۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ کوئی ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے دوزخ میں اتنی دور چلا جاتا ہے جتنا شرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

۷۴۰۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْأَرْزَقِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ الْعَبْدَ لَيَسْكُنُ بِالْكَلِمَةِ مَا بَيْنَ تَامُوسَ وَمَا بَيْنَهَا وَالْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ. مساجد (۷۴۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ ایک ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کی جگہ میں اس کو پتا نہیں ہوتا جس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اتنی دور جا کر رہتا ہے جتنا شرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

ف: بعض اوقات انسان سوچے سمجھے بغیر کوئی بات کہہ دیتا ہے مثلاً ماکوں کی خواہش میں کوئی بات کہہ دی کسی کے متعلق کوئی تمسک لگا دی کوئی کلمہ کفریہ کہہ دیا اسی لیے نبی ﷺ نے فرمایا ہے: جو انسان اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ کلمہ خیر کہے یا خاموش رہے اور جب بھی انسان کوئی بات کہنا چاہے تو پہلے غور کرے پھر اگر اس بات کے کہنے میں کوئی مصلحت ہو تو وہ بات کہے ورنہ

خاموش رہے۔

۷- بَابُ عُقُوبَةِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا عذاب

۷۴۰۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُثَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كَسْبٍ (وَالْقَلْبُ لَا يَمُنُّ) قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ أَتَيْنَا وَقَالَ الْأَعْرُورُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَكُونُوا مِثْلَ عَصَانَ فَكَلِمَتُهُ قَالَ الْقُرُونُ لَيْسَ لَا أَكَلِمَةً إِلَّا أَسْمِعَكُمْ وَاللَّهُ لَقَدْ كَلَّمَتْهُمَا بَنِي وَبَنِي مَا كُونُوا أَنْ يَصِحَّ أَمْرًا لَا أَيْسَبُ أَنْ أَكُونَ لَوْلَ مَنْ فَتَعَهُ وَلَا الْقَوْلُ لَا حِيلَ يَكُونُ عَلَى أَوْثَرِ إِيَّاهُ عَمْرٍ السَّابِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَقُولُ بِالنَّاسِ بِالنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِكُلِّ فِي النَّارِ فَتَقُولُ الْقَتَابُ بِطَلَبِهِ لِيَكُونُوا بِهَا كَمَا يَلْزَمُ الْجَمَاعَةَ بِالرَّسُولِ لِكُلِّ صَوْتٍ إِيَّاهُ أَهْلُ النَّارِ لِيَكُونُوا بِهَا لَوْلَا مَا كَلَّمَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ لَقَوْلُ بَنِي قَدْ خُشْتُ أَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَوْهَى وَانْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَزَيْدٍ

بخاری (۷۰۹۸-۳۲۶۷)

۷۴۰۹- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا يَسْتَعْمَلُ مَنْ لَا تَعْلَمُ عَلَى عُثْمَانَ فَكَلِمَتُهُ بَيْنَمَا يَصْنَعُ وَمَتَّى الْحَبِيبُ يَصْنَعُ. ساتھ حالہ (۷۴۰۸)

۸- بَابُ النَّهْيِ عَنِ هَشَكِ الْإِنْسَانِ يَشْرُ لِنَفْسِهِ

ابو داؤد کہتے ہیں کہ ہم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے کہا: آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بات کیوں نہیں کرتے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: علی الاما طان گناہ کرنے والوں کے سوا میری امت کا ہر فرد مکمل دیا جائے گا

۷۴۱۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَسْبٍ قَالَ قَالَ الْأَعْرَابُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَمْرِو

اور علی الاعلان گناہوں میں اس کا بھی شمار ہے کہ ایک شخص رات کو کوئی گناہ کرے اور صبح اس حال میں کرے کہ اللہ نے اس کا پردہ رکھا ہوا تھا اور وہ کسی سے یہ کہے: "اے فلاں شخص! میں نے گزشتہ رات کو یہ یہ کام کیا ہے" حالانکہ اس کے رب نے اس پر ستر کیا تھا اور اس نے سچ ہوتے ہی اللہ کے رکھے ہوئے پردہ کو چاک کر دیا تو ہیرے کہا تو ان من الہجار۔

چھینک لینے والے کو جواب دینا

قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ أُمَّيٍّ مُعَاذًا إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنْ مِنْ الْإِجْهَارِ أَنْ يُعْمَلَ الْقَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ لَيَقُولَ يَا فَلَانُ قَدْ عَمِلْتَ الْبَارِعَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ بِسِتْرِهِ رَبُّهُ فَهَبْتَ بِسِتْرِهِ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ بِكُفْهِ وَسُورِ اللَّهِ عَنَهُ قَالَ وَهُوَ زَادَ مِنَ الْهَجَارِ. (الدارقطني ۶۰۶۹)

۹۔ بَابُ تَشْيِيبِ الْعَاطِسِ وَ

كَرَاهَةِ التَّشَاوُبِ

۷۴۱۱۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُفْصُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَجَلَّانَ فَتَشَبَّتَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُشَيِّبِ الْأُخْرَى فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَيِّبْهُ عَطَسَ فَلَانُ فَتَشَبَّتَا وَعَطَسَتْ أَمَّا فَلَانُ فَتَشَيَّيْ قَالَ إِنْ هَذَا حَمِيدُ اللَّهِ وَإِلَّا لَمْ تَحْمَدِ اللَّهَ. (الدارقطني ۶۴۲۵-۶۴۲۱)

ابن ماجہ (۵۰۳۹) الترمذی (۲۷۴۲) ابن ماجہ (۳۷۱۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ نے ایک آدمی کی چھینک کا جواب دیا (یعنی یوحنا کہ اللہ فرمایا) اور دوسرے آدمی کی چھینک کا جواب نہ دیا۔ آپ نے جس کی چھینک کا جواب نہیں دیا تھا اس نے کہا: فلاں کو چھینک آئی تو آپ نے اس کی چھینک کا جواب نہیں دیا اور مجھے چھینک آئی تو آپ نے میری چھینک کا جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور تم نے الحمد للہ نہیں کہا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۴۱۲۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ (یعنی الْأَحْمَسِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. (ابن ماجہ ۷۴۱۱)

حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوموسیٰ کے پاس گیا وہ اس وقت حضرت فضل بن عباس کی بیٹی کے گھر تھے مجھے چھینک آئی تو انہوں نے جواب نہیں دیا اور جب حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی تو اس کو انہوں نے جواب دیا۔ حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کے پاس گیا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا جب حضرت ابوموسیٰ میری والدہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے کہا: میرے بیٹے کو تمہارے سامنے چھینک آئی تو تم نے اس کو جواب نہیں دیا اور حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی تو تم نے اس کو جواب دیا۔ حضرت ابوموسیٰ نے کہا: تمہارے بیٹے کو چھینک آئی تو اس نے الحمد للہ نہیں

۷۴۱۳۔ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَالْأَلْطَفُ يُزَكِّي) قَالَ حَدَّثَنَا الْقَلْبِيُّ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بَنِي الْفُضْلِ بْنِ عُبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَيِّبْنِي وَ عَطَسْتُ فَتَشَبَّتَا فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي بُرْدَةَ فَتَشَبَّتَا فَلَبَّيْ جَاءَهَا فَالَتْ عَطَسَ عَنَّا كَ ابْنِي فَلَمْ تُشَيِّبْهُ وَ عَطَسْتُ فَتَشَبَّتَا فَقَالَ إِنْ أَتَيْتُكَ عَطَسْتُ فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَمْ أَشَيِّبْهُ وَ عَطَسْتُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَتَشَبَّتَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ لِحَمْدِ اللَّهِ فَتَشَيِّبُوهُ فَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَا تُشَيِّبُوهُ.

مسلم رحمۃ اللہ علیہ (۹۱۰۵) کہا تو میں نے اس کو جواب نہیں دیا اور حضرت فضل کی بیٹی کو چمیک آئی اور اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے اس کی چمیک کا جواب دیا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کو چمیک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو اس کی چمیک کا جواب دو اور اگر وہ الحمد للہ نہ کہے تو اس کی چمیک کا جواب مت دو۔

حضرت مسلم بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو چمیک آئی تو انہوں نے نبی ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا یہو حمک اللہ بحر جب دوسری بار اس کو چمیک آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو زکام ہے۔

۷۴۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمِيْرٍ عَنْ يَاسِرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَخْوَجِ عَنْ أَنَسٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو الْكَاسِبِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنَا يَاسِرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَخْوَجِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ وَغَطَّنَ رَجُلٌ عَنْدهُ فَقَالَ لَهُ يَرَحِمُكَ اللَّهُ كَمْ غَطَّنَ غُطْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرَّجُلُ مَرَّ غُطْرَى. (إبراهيم: ۵۰۳۷) الترمذی (۲۷۴۳) ابن ماجہ (۳۷۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانی شیطان کی طرف سے ہے تم میں سے جب کسی شخص کو بھائی آئے تو وہ اس کو جہاں تک روک سکے اس کو روکے۔

۷۴۱۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ وَفُصَّةِ بْنِ سَعْدٍ وَكَوَيْلِ بْنِ سَعْدٍ الشَّعْبِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَالْعَوْنُ لَهُ) جَعَلَنِي غَيْرِي الْقَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْقَوَارِبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَلَّاهُتْ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَكَلَّمْ مَا يَسْتَعِظُ. (الترمذی: ۳۷۰)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو بھائی آئے تو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

۷۴۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَشْمُوعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّاحِمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُنْكَطِلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ سَعِيدَ الْخُدْرِيَّ يَخْتَلِفُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَلَّاهُتْ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَكَلَّمْ بِمَا يَسْتَعِظُ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْجُلُ.

(إبراهيم: ۵۰۳۷-۵۰۳۸)

حضرت ابو سعید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بھائی آئے تو وہ اپنے ہاتھ سے روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

۷۴۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَلَّاهُتْ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَكَلَّمْ بِمَا يَسْتَعِظُ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْجُلُ. (ماہر: ۷۴۱۶)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۷۴۱۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو نماز میں جمائی آئے تو وہ حتی المقدور اس کو روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاۓ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُبَيْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَوَلَّى بَأْسَكَ نَحْمُ لِي الضَّلَافَةِ فَالْيُكْهُمَ مَا اسْتَطَاعَ لِأَنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ. (ماہر جلد ۱۶) ۷۴۱۹

حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق ہے۔

۷۴۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَسِبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي أَبِي سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَلِيفَتِ بِشِيرٍ وَ عَبْدِ الْعَزِيزِ. (ماہر جلد ۱۶) ۷۴۱۹

احادیث متفرقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنوں کو آگ کے شعلے سے اور آدم کو اس سے پیدا کیا گیا ہے جس کا تم سے بیان کیا گیا ہے (یعنی مٹی سے)۔

۱۰- باب فی احادیث متفرقہ

۷۴۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِدٍ وَ عَبْدُ بْنُ مُعْتَمِدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا قَالَ ابْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا هَبْدُ بْنُ زَائِدٍ أَخْبَرَنَا مَسْعُودُ بْنُ الزَّهَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَدْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَ خُلِقَ الْبَشَرُ مِنْ تَرَابٍ مِنْ تَرَابٍ مِنْ تَرَابٍ وَ خُلِقَ آدَمُ مِنْ مَاءٍ وَ صُفِّ لَكُمْ

مسلم تہذیب الاثر (۱۶۶۵۵)

۱۱- باب فی الفار و آلہ مہیخ

۷۴۲۱- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَلَوِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ جَمِيعًا عَنِ الْقَلْبِيِّ (وَالْقَلْبِيُّ لَا يَبْنِي الْمُثَنَّى) حَدَّثَنَا هَبْدُ بْنُ زَائِدٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُبِضْتُ أَنَا وَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَمْرُؤُ مَا قَعَلْتُ وَ لَا أَرْفَعُ إِلَّا الْفَارَ لَا كُرُوهَ لَهَا إِذَا وَجِعَ لَهَا الْبَاقِ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَ إِذَا وَجِعَ لَهَا الْبَاقِ الْكَأْبُ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَخَدَّوْتُ هَذَا الْعَبْدَ كَمَا تَقَالِ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبَكَتْ بَرَارًا قُلْتُ أَلَا أَرَا الْفَارَ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ يَسْرِينَ وَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَمْرُؤُ مَا قَعَلْتُ. (بخاری ۳۳۰۵)

بنی اسرائیل کا ایک گروہ چوسے بنا دیا گیا تھا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا تھا یہ مٹا ہوا نہیں ہوا کہ وہ کہاں ہے اور میرا بھی گمان ہے کہ وہ (سخ شدہ) چوسے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ جب چھوٹوں کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جائے تو وہ اس کو کھیں پیتے اور جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اس کو پی لیتے ہیں حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت کعب سے بیان کی انہوں نے کہا: تم نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! جب انہوں نے بار بار یہ سوال کیا تو میں نے کہا: کیا میں تو راست پڑھ رہا ہوں! انھوں نے روایت میں ہے: ہم (از خود) نہیں جانتے وہ گروہ کہاں گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چوسا ہوا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے سامنے بکری کا

۷۴۲۲- وَ حَدَّثَنِي أَبُو مُرَيمٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَارَةُ

دودھ رکھا جائے تو یہ پی لیتا ہے اور اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو یہ اس کو نہیں پیتا کعب نے ان سے کہا: تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی تھی؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تو کیا مجھ پر توہرات نازل ہوئی تھی۔

مومن ایک سوراخ سے دوسرے
نہیں ڈسا جاتا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کو ایک سوراخ سے دوسرے نہیں ڈسا جاتا۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ بیان کیا کہ یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے۔

ہر حال میں مومن کی خیر کا بیان

حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی شان پر خوشی کرنی چاہیے اس کے ہر حال میں خیر ہے اور یہ مقام اس کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں اگر وہ نعمتوں کے لئے پرشکر کرے تو اس کو اجر ملتا ہے اور اگر وہ معیبت آنے پر صبر کرے تب بھی اس کو اجر ملتا ہے۔

کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی
ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں
پڑنے کا خدشہ ہو

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ

تَسْمَعُ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُؤْمَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَكِنَّ الْقَوْمَ فَتَنُوا
وَيُؤْمَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَكِنَّ الْأَيْلَ فَلَا تَكُونُ لَقَالَ لَهُ كَعَبُ
أَسْمَعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَا نَزَلَتْ عَلَيَّ
الْقُرْآنُ. مسلم جلد ۱۱ شرف (۱۴۵۶۳)

۱۲- بَابُ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ

مَنْ يُجْحَرُ مَرَّتَيْنِ

۷۴۲۳- حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ
ﷺ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحَيْرٍ وَابِدٍ مَرَّتَيْنِ.

الطحاوی (۶۱۳۳) ابوداؤد (۴۸۶۲) ابن ماجہ (۳۹۸۲)

۷۴۲۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو النَّظَّارِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ وَهْبٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ
وَمُسَدَّدِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا
ابْنُ أَبِي هَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم جلد ۱۱ شرف (۱۳۲۵۰-۱۳۲۶۰)

۱۳- بَابُ الْمُؤْمِنِ أَمْرُهُ كَمَنْ خَيْرٌ

۷۴۲۵- حَدَّثَنَا عَدَابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ وَخُثَيْبُ بْنُ
كَرْبُوحٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُطَهَّرِ (وَاللَّهُ لِيَسْمَانُ)
لَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
لَيْسَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَمَّا لَا تَمُرُّ
الْمُؤْمِنُ إِنَّ أَمْرَهُ كَمَنْ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ بِأَعْيَادٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ
إِنْ أَصَابَتْهُ شَرٌّ أَلَسَّكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ خَيْرٌ أَلَسَّكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ. مسلم جلد ۱۱ شرف (۴۹۷۰)

۱۴- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمَلَجِ إِذَا

كَانَ فِيهِ الْفِرَاطُ وَخِيفَ مِنْهُ

فَتَنَةً عَلَى الْمَمْلُوكِ

۷۴۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ
قَتْلَ عَنُقٍ مَصَابِيحَ كَقَطْعَتِ عَنُقٍ مَصَابِيحَ مَرَارًا إِذَا
تَكَانَ أَحَدُكُمْ مَادٍ حَا مَصَابِيحَهُ لَا مَعَالَةَ لِلْقَلْبِ أَخْبِيبُ
فَلَا تَكُنْ وَاللَّهِ حَسِبْتُ وَلَا أَزِيحُ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ
تَكَانَ يَحْلُمُ كَأَكْ كَذَا وَ كَذَا. (الإمامي ۲۶۶۲-۶۰۶۱)

(۶۱۶۲) ابوداؤد (۴۸۰۵) ابن ماجہ (۳۷۴۴)

۷۴۲۷۔ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمَلٍ عَنْ جَدِّهِ
أَبِي أَبِي رَوَاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ
بْنُ نَافِعٍ أَتَيْتُهُ قَالَ كُنْتُ حَدَّثًا عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ
كَتَبَ عِنْدَهُ رَجُلٌ لَقَدْ لَقِيتُ رَجُلًا رَجُلًا وَرَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَرَجُلًا
بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْفَضْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ وَكُنْتُ لَقِيتُ النَّبِيَّ
ﷺ وَنَحَكَتُ كَقَطْعَتِ عَنُقٍ مَصَابِيحَ مَرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ
ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ تَكَانَ أَحَدُكُمْ مَادٍ حَا أَحَدَهُ لَا
مَعَالَةَ لِلْقَلْبِ أَخْبِيبُ فَلَا تَكُنْ كَأَكْ كَذَا يُرَى أَنَّهُ تَخَلُّكٌ وَلَا
أَزِيحُ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا. (ساجد جلد ۷۴۲۶)

۷۴۲۸۔ وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ النَّبَالِ حَدَّثَنَا هَارِثُ بْنُ
الْقَاسِمِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ
سَوَّادٍ بِمِثْلِهِمَا عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْإِسْتِثْوَاءِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
بْنِ زَيْدٍ وَكَتَبَ فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ رَجُلٌ مَادٍ رَجُلًا بَعْدَ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْفَضْلُ بْنُ عَمْرٍو. (ساجد جلد ۷۴۲۶)

۷۴۲۹۔ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ عَلَى
رَجُلٍ لَوْ مَطَرٌ يَدْرِي الْيَمْلَحَةُ فَقَالَ لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ
كَلِمَةَ الرَّجُلِ. (الإمامي ۲۶۶۳-۶۰۶۰)

۷۴۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا
الْحَقُّ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي مَهْدِيٍّ (وَالْفَضْلُ بْنُ عَمْرٍو) قَالَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَالِدٍ

کے سامنے ایک شخص نے کسی کی تعریف کی آپ نے فرمایا تم
پر افسوس ہے تم نے تو اپنے صاحب کی گردن کاٹ دی یہ جملہ
آپ نے کئی بار فرمایا جب تم میں سے کسی شخص نے اپنے
صاحب کی لامحالہ تعریف کرنی ہو تو یوں کہو کہ میرا فلاں کے
معلق یہ گمان ہے اور اس کو حقیقت میں اللہ ہی جانتے والا ہے
اور میں کسی کو اللہ کے نزدیک سراہا ہوا نہیں کہتا خواہ وہ اس کے
معلق اسی طرح جانتا ہو۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ
کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا ایک شخص نے کہا یا رسول
اللہ! رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی شخص فلاں فلاں چیز میں اس
سے افضل نہیں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم پر افسوس
ہے تم نے تو اپنے صاحب کی گردن کاٹ دی یہ جملہ آپ نے
کئی بار فرمایا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی
شخص نے خواہ لڑاؤ لے لے بھائی کی تعریف کرنی ہو تو یوں کہو: میرا
فلاں کے معلق یہ گمان ہے خواہ وہ اس کو اسی طرح سمجھتا ہو اور
وہ سو نہ سکے کہ وہ اللہ کے نزدیک ایسا ہی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں ان
دو سندوں میں یہ نہیں ہے کہ اس شخص نے یہ کہا کہ رسول اللہ
ﷺ کے بعد کوئی شخص اس سے افضل نہیں ہے۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی
ﷺ نے ایک شخص کو کسی کی بہت مبالغہ کے ساتھ تعریف
کرتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا تم نے اس کو ہلاک کر دیا یا
فرمایا تم نے اس شخص کی پیچہ کاٹ دی۔

حضرت ابومرعیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہو کر
امراء میں سے کسی امیر کی تعریف کر رہا تھا حضرت مقداد رضی
اللہ عنہ اس پر مٹی ڈالنے لگے اور کہا: اے رسول اللہ ﷺ نے

یہ حکم دیا ہے کہ ہم تعریف کرنے والے کے منہ میں مٹی ڈال دیں۔

عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَبِيهِ قَوْلَ الْأَمْرَاءِ لَجَعَلُوا الْيَوْمَ نَادِيًا بَيْنِي وَعَلَيْهِ الرِّقَابُ وَقَالَ أَمْرًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَجِيءَ لِي وَتُجَوِّدَ الْمَدَاحِينَ الرِّقَابِ.

ترمذی (۲۳۹۳) ابن ماجہ (۳۷۶۲)

جام بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کر رہا تھا حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بھاری جسم کے تھے وہ ٹھنوں کے بل بیٹھ گئے اور اس کے منہ پر ٹکڑیاں ڈالنے لگے حضرت عثمان نے فرمایا تم کیا کر رہے ہو؟ حضرت مقداد نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔

۷۴۳۱۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَالْأَلْفُ لَا بِنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمْدَانَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَسُودِحُ هَمْدَانَ لَعِبْدَةِ الْيَمَنُودِ فَخَفَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا كَثْمًا فَجَعَلَ يَحْشُرُهُمَا وَتَجْهَرُ الْحَضَبَاءُ فَقَالَ لَهُ هَمْدَانُ مَاذَا لَكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ السُّدَّاجِينَ فَاسْحَرُوا لَهُمْ وَتَجْهَرُوا لَهُمُ الرِّقَابِ. (۴۸۰۴)

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی شکل روایت کی ہے۔

۷۴۳۲۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَمْدَانُ بْنُ أَبِي كَثْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْقُورَيْشِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمْدَانَ عَنِ الْيَمَنُودِ عَنِ التَّيْبِيِّ حَدَّثَنَا بِسْمِ اللَّهِ.

ساجد حوالہ (۷۴۳۱)

پہلے بڑوں کو دینے کا حکم

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے خواب دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں مجھے دو آدمیوں نے کھینچا ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے چھوئے شخص کو مسواک دیا مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو دہلیز میں نے بڑے کو مسواک دے دی۔

۱۵۔ بَابُ مَنَاوَلَةِ الْأَكْبَرِ

۷۴۳۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ (بَعِيثُ بْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمْدَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ السُّدَّاجِينَ فَاسْحَرُوا لَهُمْ وَتَجْهَرُوا لَهُمُ الرِّقَابِ. (۵۸۹۲)

حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ سن اے مجھے والی! سن اے مجھے والی! اس وقت

۱۶۔ بَابُ التَّحْبِثِ فِي الْحَدِيثِ

وَحُكْمُ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

۷۴۳۴۔ حَدَّثَنَا هُرَيْرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَخْدُثُ وَ

حضرت عائشہ نماز پڑھ رہی تھیں جب وہ نماز پڑھ چکیں تو انہوں نے عروہ سے کہا: کیا تم نے ابھی اللہ ہرے کا کلام سنا؟ جب نبی ﷺ حدیث بیان کرتے تھے تو اگر کوئی ان کو گستاخا کرتا تو کہتا تھا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری حدیث نہ کہتو جس نے قرآن مجید کے علاوہ میری کوئی حدیث کہی وہ اس کو مٹا دے میری حدیث جان کر اس میں کوئی حرج نہیں جس نے مجھ پر عداوت یا بدعادہ اپنا لھکا یا جہنم میں پالے۔

اصحاب اخذ و سائر راہب اور لڑکے کا قصہ

حضرت مسیب رومی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں آپ میرے پاس کوئی لڑکا بھیج دیجئے میں اس کو جادو کی تعلیم دے دوں بادشاہ نے اس کے پاس جادو سیکھنے کے لیے ایک لڑکا بھیج دیا جب وہ جاتا تو اس کے راستے میں ایک راہب پڑتا تھا وہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کی باتیں سنتا تھا اور اسے اس کی باتیں اچھی لگتی تھیں اور جب وہ جادوگر کے پاس پہنچا تو (خاتمہ کے سبب) جادوگر اس کو مارا لڑکے نے راہب سے اس کی شکایت کی راہب نے اس سے کہا: جب تم کو ساحر سے خوف ہو تو کہہ دینا کہ گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والوں سے خوف ہو تو کہہ دینا ساحر نے مجھے روک لیا تھا یہ سلسلہ یونہی تھا کہ اسی اثنا میں ایک بڑے درندے نے لوگوں کا راستہ بند کر دیا لڑکے نے سوچا کہ آج میں آزمائش کا کیا ساحر افضل ہے یا راہب؟ اس نے نیک پتھر اٹھایا اور کہا: اے اللہ! اگر تجھ کو راہب کے کام ساحر سے زیادہ پسند ہے تو اس

بَقُولِ اسْتَمِعْ يَا رَبُّهُ الصَّخْرَةُ اسْتَمِعْ يَا رَبُّهُ الصَّخْرَةُ وَ هَرَجَتْ تَحْتَهُ لَكِنَّا قَعَتْ عَلَيْهِ قَالَتْ لَمْ تَرَوْهُ اَلَا تَسْمَعُ اِلٰى هٰذَا وَ تَقَالِبُ اِلَيْهَا اِنَّمَا كَانَ الْيَتِيْمُ يَتَلَوْتُ حَبْلًا لَوْ تَحَلَّى الْعَادُوْلَ حَصَاةً. مسلم حذیث (۱۶۹۳۴)

۷۴۳۵- حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَقَامُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اسْلَمَ عَنْ هَقَامِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَيْبٍ السَّخَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَكْثُرُوا قَوْلِي وَ تَحْتِ قَوْلِي كَثُرَ الْقُرْآنُ لِلْمُتَعَمِّدِ وَ تَحَلَّى قَوْلِي وَ لَا تَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ عَلِيٍّ قَالِ هَتَمَ أَخِيكَ قَالَ مَتَعَيْنَا فَلَمْ يَخْرُجْ مَفْعَةً مِنَ النَّارِ. الترمذی (۳۶۶۵)

۱۷- بَابُ قِصَّةِ أَصْحَابِ الْأَخْذُودِ

وَالشَّاهِرِ وَالرَّاهِبِ وَالْعَلَامِ

۷۴۳۶- حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَقَامُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا كَاتِبٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ صُهَيْبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ مَلِكٌ رُبَّمَا كَانَ يَكْلُمُكَ كَانَ يَكْلُمُكَ وَ كَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبُرَ قَالَ لِلْمَلِكِ اِنِّي كُنْتُ كَبُرْتُ فَابْعَثْ اِلَيَّ خَلَامًا اَهْلُمَ السَّحْرَ لَعَنَ الْكُفْرَ خَلَامًا يَتَلَمَّعُ لَكِنَّا بِنِ اسْمِ طَيْرٍ يُعْلَمُ اِذَا سَكَتَ رَاجِعٌ لِقَعَةِ الْكُفْرِ وَ سَمِعَ خَلَامًا قَا هَتَمَ لَكِنَّا اِذَا اَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ فَسَكَتَ ذَلِكُ اِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ اِذَا غَشِيَتْ السَّاحِرَ فَفُلٌ حَتَّى يَنْتَبِئَ اَهْلِي وَ اِذَا غَشِيَتْ اَهْلَكَ فَفُلٌ حَتَّى يَنْتَبِئَ السَّاحِرُ كَيْفَ مَا كُنْ كَذَلِكَ اِذَا اَتَى عَلَى قَاتِلِهِ عَظِيمَةً كَذِ حَتَّى يَنْتَبِئَ النَّاسُ فَقَالَ اَلْيَوْمَ اَهْلُمَ السَّاحِرَ اَفْضَلُ اَمْ الرَّاهِبُ اَفْضَلُ فَاَتَعَزَّ حَمَرًا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَمْرُ الرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَيَّكَ مِنْ اَمْرِ السَّاحِرِ فَافْضَلْ هَلِو الدَّابَّةُ حَتَّى يَمُوتَ النَّاسُ قَرَمًا فَكُنْهَا وَ مَطَى النَّاسُ لَأَتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اَيُّ مَتَى اَنْتَ الْيَوْمَ اَفْضَلُ مَتَى قَدْ بَلَغَ مِنْ اَمْرِكَ مَا أَرَى وَ اِلَيْكَ سَبْعُ لَبَنٍ اَبْتَلَيْتَ فَلَا تَنْتَكِرْ عَلَيَّ وَ كَانَ السَّاحِرُ يَتَرَفَّى الْأَكْمَةَ وَ الْأَبْرَصَ وَ يَتَأَيَّى النَّاسَ

رَبِّ الْعَالَمِ كَمْ اَرِيْتُمْ لِيَا اَنُكَبَ اِذَا لَعَلَّتْ لِيَا اَنُكَبَ قُلُوبُ
فَجَمَعَ النَّاسُ بِي صَوْنًا وَاحِدًا وَصَلَتْ عَلَيَّ جَدُّ كَمْ اَتَّخَذَ
مُسْلِمًا مِنْ بَنَاتِهِ كَمْ وَخَعَ الشَّهْمَ فِي كَيْدِ الْغُيُوبِ كَمْ لَالَ
بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِ كَمْ زَمَاءَ لَرَقَعَ الشَّهْمَ فِي صَنْدِ
فَرَوَّحَ بِنْدَهُ لِيَا مُسْلِمِي فِي مَرْجِعِ الشَّهْمِ لَعَلَّتْ لَقَالَ
النَّاسُ اَمَّا يَرَبِّ الْعَالَمِ اَمَّا يَرَبِّ الْعَالَمِ اَمَّا يَرَبِّ الْعَالَمِ
فَتَجِيءَ الْمَلِكُ لِيَا لِيَا كَمْ اَرِيْتُمْ مَا كُنْتَ تَحْكُمُ كَذَّ وَاللّٰهُ
تَزَلَّ بِكَ عِلْمُكَ كَمْ لَقِيَ النَّاسَ قَامَرًا بِالْأَعْلُوْدِ فِي
الْأَزْوَاجِ التَّيْسُ كَمْ لَعَلَّتْ وَتَحْرَمَ الْبُيُوتُ وَ قَالَ مَنْ كَمْ
يَرْجِعُ عَنْ دِينِهِ فَاَسْمَوْا لَهَا كَوْنًا لَهَا فَتَحْرَمَ فَتَعْلَمُوا حَتَّى
تَجَاوِزَ أَسْرَافَهُ وَ مَتَّعَهَا مَتَاعِي لَهَا فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ لَهَا
فَقَالَ لَهَا الْعَالَمُ يَا اَنُكَبَ اَمِيْرُ نِي يَا اَنُكَبَ عَلَى الْحَقِّ.

الترمذی (۳۲۴۰)

کے دو کلوے کر دے پھر اس لڑکے کو بلایا اور اس سے کہا: اپنے
دین سے بھر جاؤ اس لڑکے نے انکار کیا بادشاہ نے اس لڑکے
کو اپنے چند اصحاب کے حوالے کیا اور کہا: اس لڑکے کو فلاں
فلاں پہاڑ پر لے جاؤ اس کو لے کر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھا مگر یہ
اپنے دین سے ہٹ جائے تو نبھا ورنہ اس کو اس چوٹی سے
پھینک دینا وہ لوگ اس لڑکے کو لے کر گئے اور پہاڑ پر چڑھ
گئے اس لڑکے نے دعا کی: اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے
ان سے بچالے اسی وقت ایک زلزلہ آیا اور وہ سب پہاڑ پر
سے گر گئے وہ لڑکا بادشاہ کے پاس چلا گیا بادشاہ نے پوچھا: جو
تمہارے ساتھ گئے تھے ان کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے
مجھے ان سے بچالیا بادشاہ نے اس کو پھر اپنے چند اصحاب کے
حوالے کیا اور کہا: اس کو ایک کشتی میں سوار کرو جب کشتی سمندر
کے وسط میں پہنچ جائے تو اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے تو
نبھا ورنہ اس کو سمندر میں پھینک دینا وہ لوگ اس کو لے گئے
اس نے دعا کی: اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان سے بچا
لینا وہ کشتی فوراً الٹ گئی وہ سب غرق ہو گئے اور وہ لڑکا بادشاہ
کے پاس چلا گیا بادشاہ نے اس سے پوچھا: تمہارے ساتھ جو
گئے تھے ان کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے مجھے ان سے بچالیا
پھر اس نے بادشاہ سے کہا: تم اس وقت تک مجھے قتل نہیں کر سکو
گے جب تک کہ میرے کہنے کے مطابق عمل نہ کرو بادشاہ نے
کہا: وہ کیا عمل ہے؟ لڑکے نے کہا: تمام لوگوں کو ایک میدان
میں جمع کرو اور مجھے ایک درخت پر سولی کے لیے لٹکاد پھر
میرے ترکش سے ایک حیر لٹکادو ایک حیر کو کمان کے چلہ میں رکھ
کر کہو: اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے پھر مجھے حیر
دامد جب تم نے ایسا کر لیا تو وہ حیر مجھے ہلاک کر دے گا سو
بادشاہ نے تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور اس کو ایک
درخت کے نیچے لٹکایا پھر اس کے ترکش سے ایک حیر لٹکایا
اس حیر کو کمان کے چلہ میں رکھا پھر کہا: اللہ کے نام سے جو اس
لڑکے کا رب ہے تب وہ حیر اس لڑکے کی کھنٹی میں بیست ہو
گیا اس لڑکے نے حیر کی جگہ کھنٹی پر جانا ہاتھ رکھا اور مر گیا تمام

لوگوں نے کہا: ہم اس لڑکے کے سب پر ایمان لائے، ہم اس لڑکے کے سب پر ایمان لائے، ہم اس لڑکے کے سب پر ایمان لائے، یہ خبر بادشاہ کو پہنچی اور اس سے کہا گیا: کیا تم نے دیکھا جس بات سے تم ڈرتے تھے اللہ نے وہی تمہارے ساتھ کر دیا، تمام لوگ ایمان لے آئے، بادشاہ نے گلیوں کے دہانوں پر خندقیں کھودنے کا حکم دیا، سودہ خندقیں کھودی، گلیوں اور ان میں آگ لگائی گئی اور کہا: جو اپنے دین سے نہ بھرے اس کو اس خندق سے میں ڈال دو، اس سے کہا گیا کہ آگ میں داخل ہو جا، سو لوگ آگ کی خندقوں میں داخل ہو گئے، اخیر میں ایک عورت آئی اس کے ساتھ ایک بچہ تھا، وہ اس میں گرنے سے بچ گئی اس کے بچے نے کہا: اے ماں! ثابت قدم رہو تم حق پر ہو۔

حضرت ابو الیسر اور حضرت جابر کی طویل حدیث

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد طم کی طلب میں انصار کے اس قبیلہ میں گئے یہ اس قبیلہ کی ہلاکت سے پہلے کا واقعہ ہے سب سے پہلے ہماری ملاقات رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ سے ہوئی، ان کے ساتھ ان کا ایک غلام بھی تھا جس کے پاس صحائف کا ایک گٹھا تھا، حضرت ابو الیسر اور ان کے غلام دونوں نے ایک طرح کی رحاری دار چادر اور معائری کپڑا (معارف ایک جگہ کا نام ہے یہ چادر وہاں کی بنی ہوئی تھی) پہنا ہوا تھا میں نے ان سے کہا: اے بچا! میں آپ کے چہرے پر خسر کے آثار دیکھ رہا ہوں، انہوں نے کہا: فلاں بن فلاں حراہی (یہ حرام کی طرف نسبت ہے) کے ذمہ میرا مال تھا میں اس کے گھر گیا، سلام کیا اور میں نے پوچھا: کیا وہ ہے؟ گھر والوں نے کہا: نہیں ہے، پھر اچانک اس کا نوجوان بیٹا گھر سے نکلا میں نے اس سے پوچھا: تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے کہا: اس نے آپ کی آواز سنی تو وہ میری ماں کے چہرے میں گھس گیا میں نے کہا: اب نکل آؤ مجھے پتا چل گیا

۱۸- بَابُ حَدِيثِ جَابِرِ الطَّوِيلِ وَ قِصَّةِ أَبِي الْيَسْرِ

۲۶۳۲- حَدَّثَنَا هُرَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ هَبَّابٍ (و تَقَارَرَتْ لِي لَقِيَهُ الْحَبِيبُ) بِوَأَلَّتِي تَقِيَهُ لَهْزُونَ فَلَا خَلْقًا حَرَامَ بْنِ سَمَاعِيلَ عَنْ يَطْلُوبَ بْنِ سَعْدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَرْدِ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَمَرْتُ أَنَا وَأَبِي تَطْلُبُ الْوَلَمَ فِي هَذَا الْحَيَاةِ مِنَ الْأَنْصَابِ كُلِّ أَنْ يَهْلِكُوا لَكُلِّ أَرْثَلٍ مِمَّنْ لَقِيَ ابْنَ الْيَسْرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَ مَعَهُ غُلَامٌ لَهُ مَنَعَةٌ يَسْتَأْذِنُ مِنْ صَاحِبٍ وَ يَحْسِي أَبِي الْيَسْرِ بُرْدَةً وَ مَعَايِرِي وَ حَسِي غُلَامِي بُرْدَةً وَ مَعَايِرِي فَقَالَ لَهُ أَبِي مَا عَمِلَ ابْنِي أَرَادَ مِنْ وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ أَجَلٌ كَانَ لِي عَلَى غُلَامِي بْنِ كَلَانَ الْخَرَامِي قَالَ لَقَبْتُ أُمَّهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ كَمْ هُوَ قَالَ لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنِي لَمْ يَجِدْ فَقُلْتُ لَهُ ابْنِي أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ مَوْتُكَ لَمْ يَجِدْ ابْنِي فَقُلْتُ فَخَرَجَ ابْنِي فَقُلْتُ خَلَمْتُ ابْنِي أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَى إِنْ اخْتَبَأْتَ مِنِّي قَالَ أَنَا وَاللَّهِ أَسْأَلُكَ كَمْ لَا أَهْلِيكَ حَبِيبُكَ وَاللَّهِ أَنْ أَسْأَلُكَ كَمْ أَهْلِيكَ وَأَنْ أَسْأَلُكَ كَمْ أَهْلِيكَ وَ تَحْتَ

[illegible]

ہے تم کہاں ہو وہ باہر نکل آ یا میں نے پوچھا مجھ سے چھپے پر تم کو کس چیز نے بے جا جھگڑایا تھا اس نے کہا: یہ خدا میں آپ سے بیان کرتا ہوں اور میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا یہ خدا میں اس بات سے ڈرتا تھا کہ میں آپ سے بات کروں اور جھوٹ بولوں اور میں آپ سے وعدہ کروں اور اس کے خلاف کروں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور یہ خدا! میں ایک فریب آدی ہوں میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے کہا: خدا کی قسم! میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے کہا: خدا کی قسم! پھر میں نے قرض کی وضاحت دے کر اس کو اپنے ہاتھ سے ملا دیا اور کہا: اگر تم ادرا کر سکو تو ادرا کر دینا ورنہ تم بری الذمہ ہو حضرت ابو ایسر نے اپنی دو آنکھوں پر انڈیاں رکھ کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا اور دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر کہا: میرے اس دل نے یاد رکھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مقررہ کو سہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سائے میں رکھے گا میں نے حضرت ابو ایسر سے کہا: اے چچا! اگر آپ اپنے غلام سے دھاری دار چادر لے لیتے اور اس کو معاف فرما دیتے یا اس سے معاف فرما لیتے اور اس کو دھاری دار کپڑا دے دیتے تو آپ دونوں کے پاس طے ہو جاتے (اوپر اور نیچے کی ایک طرح کی دو چادروں کو حلہ کہتے ہیں) انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پیر کر کہا: اے اللہ! اس میں برکت دے اے نبی! میری ان دو آنکھوں نے دیکھا اور میرے ان دو کانوں نے سنا اور دل کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہا: میرے اس دل نے یاد رکھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے غلاموں کو وہ چیز کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور ان کو وہ کپڑا پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور میں اس کو دنیا کا سامان دے دوں یہ میرے لیے اس سے زیادہ آسان ہے کہ یہ قیامت کے دن میری نیکیاں لے لے پھر ہم روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی مسجد میں پہنچے وہ اس وقت ایک چادر پہنے

عَلَى بَعْضِ قَعَالٍ أَوْ رُفَى عِيسَى فَقَالَ كُنْ بَيْنَ الْحَيِّ بِشْتَةً
إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَهُ الْخُلُقِيُّ لِيُزَامِعَهُ فَاغْتَدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعَرَجُونِ كَمَا تَطْعَمُ بِهِ عَلَى أَقْرِ النَّعَامِ
فَقَالَ جَابِرٌ لَمَنْ هَذَا كَيْفَ تَطْعَمُ الْخُلُقِيُّ لِيُزَامِعَهُ فَجَاءَهُ
يَسْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيُزَوِّدُ بَطْنِي بَوَاطِ وَكَوْ
بَطْنِي الْمَعْلُوقِ بَنِ قَعْرِو السَّهْبِيِّ وَكَانَ النَّاسُ يَجْعَلُونَ
مِثْلَ السَّهْبِيِّ وَالسَّهْبِيِّ وَالسَّهْبِيِّ فَتَلَوْتُ حَقًّا وَجَلِي مِنْ
الْأَنْصَارِ عَلَى نَاجِجٍ لَهُ لَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ كُمْ بَعْدَهُ كَذَلِكَ عَلَيْهِ
بَعْضُ الثَّلَاثِينَ فَقَالَ لَهُ كَيْفَ لَمْ يَكُنْ كُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مِنْ هَذَا السَّهْبِيِّ بَعْدَهُ قَالَ أَلَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ
أَتَى عَنْهُ فَلَا تَصْحَابًا يَخْلُقُونَ لَا تَذْهَبُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَلَا
تَذْهَبُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَذْهَبُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تَوَلُّوا
مِنَ الْمَوَسَّعَةِ بِسَائِلِهَا عَطَاءَ فَلَمْ يَسْتَجِبْ كُمْ يَسْرًا مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَتْ عَشِيرَتُهُ وَقَتْنَا مَاءَ مِنْ
مَاءِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَجُلٌ يَتَّقُنَا فَيَتَّقُو
السَّهْبِيَّ لِيَخْرُبَ وَيُسْهِفْنَا قَالَ جَابِرٌ لَمَنْ هَذَا
رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ رَجُلٌ مَعَ
جَابِرٍ فَقَامَ جَابِرُ بْنُ صَخْرٍ كَانَتْ لِقَاءَ إِلَى الْبَيْتِ فَزَعْنَا فِي
السَّهْبِيِّ مَسْجَلًا أَوْ مَسْجَلَيْنِ كَمَا مَسْرُوكًا ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ عَشَى
الْهَيْئَةِ لَمَّا كَانَ أَوَّلُ طُلُوعِ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ
تَبَا لَنَا لَمَّا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَخْرَجَ لِقَاءَ فَشَرِبْتُ حَقًّا
لَهَا فَشَجْتُ لَمَّا كُنْتُ ثُمَّ عَدَلْتُ بِهَا لَأَنَّهُ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِلَى الْعَرَبِ فَوَحَا مِنْهُ ثُمَّ كُنْتُ فَوَحَا مِنْ
فَوَحَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كُنْتُ جَابِرُ بْنُ صَخْرٍ بَلْعِي
حَاجَّتَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَى بَوْدَا
فَعَبْتُ أَنْ أَعَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا
فَمَا لَوَبْتُ لَمَّا كُنْتُ كُمْ عَالِفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَلَّيْتُ
عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى كُنْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
فَاعْدَلْتُ بِيَدِي فَأَذَارَنِي حَتَّى أَفْقَيْتُ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَابِرُ
بَنِ صَخْرٍ فَوَحَا ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ہوئے نماز پڑھ رہے تھے میں لوگوں کو بھلائی کران کے اور
قبلہ کے درمیان بیٹھ گیا میں نے ان سے کہا: اللہ آپ پر رحم
فرمائے آپ ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے
پہلو میں دوسری چادر رکھی ہے حضرت جابر نے اپنے ہاتھوں کی
پٹکیوں کو کھولا اور مکان کی کھلی کھڑکی پر سے بیٹھ کر
فرمایا: میں نے یہ اس لیے کیا ہے کہ تم جیسا احق آدمی میرے
پاس آئے گا اور تم کو ایک چادر پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھے گا
تو وہ بھی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکے گا رسول اللہ ﷺ
ہماری اس مسجد میں تشریف لائے آپ کے دست مبارک میں
ابن طاب (محمد کی ایک قسم) کی ایک شاخ تھی آپ نے
مسجد کے قبلہ میں ریخت (نیک کی جی ہوئی ریخت) لگی دیکھی
آپ نے اس شاخ سے اس ریخت کو کھرج کر صاف کیا پھر
فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے
اعراض کرے حضرت جابر نے کہا: ہم سمجھ گئے آپ نے پھر
فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے
اعراض کرے حضرت جابر نے کہا: ہم ڈر گئے آپ نے پھر
فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے
اعراض کرے ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کسی کو یہ
پسند نہیں ہے آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھڑا اور
کر نماز پڑھتا ہے تو اللہ جبارک و تعالیٰ اس کے چہرے کے
سامنے ہوتا ہے تو کوئی شخص چہرے کے سامنے تھوکے نہ دانی
جانب تھوکے نہ دانی جانب بائیں چہرے کے نیچے تھوکے (یہ ہم
اس وقت کا ہے جب علی کا فرش ہوتا تھا اور تھوک کوٹنی کے نیچے
فرش کیا جاسکتا تھا اب جبکہ موزائیک کے فرش ہوتے ہیں اور
ان پر قالین اور دھاریں ہوتی ہیں ان پر تھوک کر باری اور گندگی
پھیلانے کی اجازت نہیں ہے۔) اور اگر تھوک نہ رکے تو
کپڑے میں لے کر اس طرح کر لے آپ نے کپڑے کو
پیش کر اور صل کر دکھایا پھر فرمایا: مجھے خوشبو دکھاؤ تھیلے کا ایک
نوجوان دوڑتا ہوا گھر گیا اور اپنی تھیلی پر کچھ خوشبو لگا کر لایا
رسول اللہ ﷺ نے اس خوشبو کو لے کر اس شاخ پر لگایا پھر اسی

خوشبو کو اس رینٹ کے نشان پر لگا یا حضرت جابر نے کہا: اسی وجہ سے تم لوگ اپنی مسجدوں میں خوشبوؤں کو لگاتے ہو (حضرت جابر نے کہا:) ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بڑا طہری جگہ میں گئے آپ بھدی بن عمرو جہنی کو دھو رہے تھے ایک اونٹ پر ہم پانچ چار اور سات آدمی باری باری بیٹھتے تھے ایک انصاری اونٹ پر بیٹھنے لگا اس نے اونٹ کو بٹھایا پھر اس پر سوار ہوا پھر اس کو چلانے لگا اونٹ نے اس کے ساتھ کچھ شوشی کی اس نے اونٹ کو کہا: "ہا" اللہ تعالیٰ تجھ پر لعنت کرے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اپنے اونٹ کو لعنت کرنے والا کون شخص ہے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میں ہوں آپ نے فرمایا: اس اونٹ سے اترا جاؤ! ہمارے ساتھ کسی ملعون جانور کو نہ رکھو اپنے آپ کو بد دعا دینا یا نبی اولاد کو بد دعا دینا اور نہ اپنے اسوال کو بد دعا دینا کس ایسا نہ ہو کہ یہ وہ ساحت ہو جس میں اللہ تعالیٰ سے کسی عطا کا سوال کیا جائے وہ دعا مستجاب ہوتی ہو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب شام ہو گئی اور ہم عرب کے پانیوں میں سے کسی پانی کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون شخص ہے جو ہم سے پہلے جا کر حوض کو درست کرے گا وہ خود بھی پانی پیئے گا اور ہمیں بھی پلائے گا حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص حاضر ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جابر کے ساتھ اور کون شخص جائے گا تو حضرت جابر بن عمر کھڑے ہوئے ہم لوگ کنویں کے پاس پہنچے اور ہم نے حوض میں ایک یا دو ڈول پانی ڈالا پھر اس کو سٹی سے لے لیا پھر ہم نے حوض میں پانی ڈالا حتیٰ کہ اس کو بھر دیا پھر سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں (مجھے پانی کی) اجازت دیتے ہو؟ ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اور اس نے پانی پی لیا پھر آپ نے اس کی ہانگ لی لی اور اس نے پانی پی لیا پھر اس نے پانی پی لیا اور آپ نے اس کو الگ لے جا کر بٹھا دیا پھر رسول اللہ ﷺ حوض پر تشریف لائے اور آپ نے حوض سے دھو کیا پھر میں

فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَدَنَهُمَا جَمِيعًا فَلَتَفَعَا حَتَّى آتَا مَاءً فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَرَمَّقُ وَيَأْتِي لَا يَتَرَمَّقُ فَمَكَثَتْ بِهِ لَمَّالًا فَكَفَّ يَدَيْهِ بَيْنَ شِدَّةٍ وَسَلَكَ لَمَّالًا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالِ يَا جَابِرُ كَلِّتَ كَبَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالِ إِذَا كَانَ رَاسُهَا فَتَعَالَفَ بَيْنَ عَرَقَيْهِ وَإِذَا كَانَ حَقِيقًا فَاسْتَدْنَاهُ عَلَى حَقِيْقَتِكَ يَرْوَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَتَكَانَ كُنُوتٌ مَحَلٌّ وَجَعَلَ يَتَلَاوَنُ كُلَّ يَوْمٍ تَعَرَّةً لَمَّا كَانَ يَمُصُّهَا ثُمَّ يَغْرِسُهَا فِي تَرْبِهِ وَنَحْنُ نَحْمِلُهَا بِيَسِينَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرَحَتْ أَفْئِدَتُنَا فَأَلَكِسِمُ أَخُو شَيْخَا وَجَعَلَ يَتَلَاوَنُ فَمَا تَطَلَّفْنَا بِهِ نَسْتَعِثُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يَمُصْهَا لَأَعْيَبَهَا فَلَمَّا فَتَعَلَّهَا يَرْوَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى تَرَلْنَا وَإِذَا الْبَحْ فَلَتَعَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِفُجْزِي حَتَّى جَعَلَتْهُ بِأَفْأَوْقٍ مِنْ مَاءٍ فَكَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا يَرَى شَيْئًا يَسِيرُ بِهِ فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَارِطِي الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيْنِ اخْتَدَاهُمَا فَخَذَّ بِمُضْمَرٍ مِنْ أَحْصَانِيهَا فَقَالَ الْفَادِي عَلَى يَدَيْهِ الْوَادِي فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَانَتْ تَحْمِلُ الْمَشْمُوزِ الَّتِي يَصْلُحُ لِقَائِهِ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الْأُخْرَى فَانْخَضَ بِمُضْمَرٍ مِنْ أَحْصَانِيهَا فَقَالَ الْفَادِي عَلَى يَدَيْهِ الْوَادِي فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَمَا لِيكَ حَتَّى إِذَا تَمَّكَ بِالْمُضْمَرِ وَمَا بَيْنَهُمَا لَمْ يَبْتَهُمَا بَيْنَ جَمْعِهِمَا فَقَالَ السَّيِّمُ عَلَى يَدَيْهِ الْوَادِي فَانْقَادَتْ قَالِ جَابِرُ فَمَرَجَتْ أَنْحَضَ مَعَالِفَةً أَنْ يَجُوزَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِفُجْزِي فَيَسُودَ وَقَالَ مَحْمُودُ بْنُ عُبَادٍ فَيَجْعَدُ فَيَجْعَلُ أَحَدُكَ نَفْسِي لِحَسَابِكَ يَتِي لَكُمَا فَإِذَا يَرْوَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقِيلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدْ انْتَرَقَا فَكَلَّتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ يَنْهَمَا عَلَى سَابِ فَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَ وَكَلَّمَ فَقَالَ يَرْأَيْهِ هَكَذَا وَأَقَارَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ يَرْأَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا كَمَا لَكُمُ الْقَلْبُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْنِ قَالِ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالِ فَانْطَلِقِي إِلَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَانْطَلِعِي مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ يَنْهَمَا عَنَّا لَأَقْلِبَنَّ بِهِمَا حَتَّى إِذَا كُنْتُ مَقَامِي كَمَا رَأَيْتَ لَمَّا عَنَّا عَنْ يَمِينِكَ وَهَضْنَا عَنْ شِمَالِكَ قَالِ

جَابِرٌ قُلْتُ فَأَخَذْتُ حَبْرًا فَكَسَرْتُهُ وَحَسَرْتُهُ فَلَمَّ لِي
إِلَى قَاعِيَتِ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا
عُصًا ثُمَّ أَهْلَيْتُ أَجْرَهُمَا حَتَّى كُنْتُ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
أَوْسَلْتُ عُصَا عَنْ يَمِينِي وَعُصَا عَنْ شِمَالِي كَمْ لِحْفَةٍ
قُلْتُ قَدْ كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَمْ أَكُ قَالَ إِنْ مَرَرْتُ
بِكَبْرَيْنِ يَتَلَبَّاهِمَا فَأَحْبَبْتُ يَشْفَاؤُنِي أَنْ يُرَفَّعَ عَنْهُمَا مَا دَامَ
الْفَضَّانِ رَحِمَني قَالَ فَأَتَيْتُ الْمَسْكِرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَا جَابِرُ نَادِ بِوَكُوفِي قُلْتُ الْآ وَكُوفُ الْآ وَكُوفُ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرُّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ
وَكَانَ وَجْهِي مِنَ الْإِنْسَانِ لَوِ لَمْ يَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَاءَ فِي
أَفْجَابِ لَهُ عَلَى جَمَادِي مِنْ جَبْرِيدٍ قَالَ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ
إِلَى قَلَانِ بْنِ كَلَانَ الْأَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ كَلِمَةً فِي أَصَابِعِهِ مِنْ
حَسَمٍ قَالَ فَاتَّخَذْتُ إِلَيْهِ لِنْفَرْتُ فِيهَا فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا
قَطْرَةً فِي عِزْلَةٍ فَجَبَّ مِنْهَا لَوْ إِنْهُ لَمِنْهُ لَشِبَّةٌ بِمِثْلِ
فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْهُ لَمْ أَجِدْ
فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عِزْلَةٍ فَجَبَّ مِنْهَا لَوْ إِنْهُ لَمِنْهُ لَشِبَّةٌ
بِمِثْلِ قَالَ الْمَسْبُورُ لِي بِهِ لِقَابَةٌ بِهِ فَأَخَذَهُ بِمِثْلِ فَبَجَلْ
بِتَحْلِيمٍ وَشَيْءٌ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَخَيْرُهُ بِمِثْلِهِ كَمْ أَهْطَرْتُ
فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِحُفْنَةٍ قُلْتُ يَا حُفْنَةُ الرُّكْبِ فَأَتَيْتُ بِهَا
تَحْتَمِلُ لَوْ حَقَّقْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ
الْحَقِيقَةُ هَكَذَا فَسَطَّهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي
لَحْرِ الْحَقِيقَةِ وَقَالَ عَمَّا يَا جَابِرُ فَصَبَّ عَلَيَّ وَكَلَّ بِأَسْمِ اللَّهِ
فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْقُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ
قَارَتْ الْحُفْنَةُ وَفَارَتْ حَتَّى أَتَلَّاتِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ عَنْ
مَكَانٍ لَهُ حَاجِدٌ بِمِثْلِهِ قَالَ لَأَتِي النَّاسَ فَاسْتَفْقُوا حَتَّى رَوُّوا
قَالَ قُلْتُ هَلْ يَبْقَى أَحَدٌ لَهُ حَاجِدٌ قَرِيعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
يَدُهُ مِنَ الْحَقِيقَةِ وَهِيَ مَلَأَى وَحَسَى النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
الشَّجَرِ الشَّجَرِ لِقَالَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يُعْلِمَكُمْ فَأَتَيْتُ سَفْ
الْبَحْرِ لَوْ خَرَّ الْبَحْرُ وَخَرَّ الْقَالِي قَائِمَةٌ فَارْتَوَتْ عَلَى يَدَيْهَا
الْمَاءَ فَطَبَخْتُمَا وَافْتَنَيْتُمَا وَأَخْلَا حَتَّى خَبِثَتْ قَالَ جَابِرُ

لکڑا ہوا اور کسی جگہ سے آپ نے دھوکیا تھا اسی جگہ سے میں نے دھوکیا ' پھر حضرت جہار بن مسر قضاء حاجت کے لیے پٹے کئے رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے ' میرے جسم پر ایک چادر تھی میں اس کے دونوں کناروں کو پٹے لگاؤہ میرے کندھوں تک نہیں پہنچی اس چادر کے پلے تھے میں نے اس کو اٹھھا کر کے اس کے دونوں کناروں کو پٹا اور اس کو اپنی گردن پر باندھا (یہ اس حدیث کو بیان کرنے کی وجہ ہے) پھر میں آکر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہوا گیا رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھمایا حتیٰ کہ مجھے دائیں جانب کھڑا کر دیا ' پھر حضرت جہار بن مسر آئے انہوں نے دھوکیا پھر وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑے ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر ہم کو اپنے پیچھے کھڑا کیا ' پھر رسول اللہ ﷺ مجھے گھومنے لگے جس کو میں نہیں سمجھ سکا ' پھر میں سمجھ گیا ' رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا ' یعنی اپنی کمر کس کر ہاتھ لٹکا کر تمہارا ستر نہ کھلے ' جب رسول اللہ ﷺ قاریغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے جہار! میں نے عرض کیا: الیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جب کپڑا اڑا ہو تو اس کے دونوں کنارے پلٹ لو اور جب کپڑا تنگ ہو تو اس کو کمر پر باندھ لاؤ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے ان دونوں ہم میں سے ہر شخص کی خرداک ایک کھجور تھی وہ اس کھجور کو چوستا اور پھر اس کو اپنے کپڑے میں رکھ لیتا ' ہم اپنی کمانوں سے دوختوں کے پتے ہماڑتے تھے اور کھاتے تھے حتیٰ کہ ہماری باجھوں میں مچالے پڑ گئے ایک آدمی کھجور میں تقسیم کرتا تھا ایک دن اس نے بھولے سے ایک شخص کو کھجور نہیں دی ' اس کا یہ گمان تھا کہ وہ کھجور دے چکا ہے اس میں تنازع ہوا ' ہم نے شہادت دی کہ اس کو کھجور نہیں ملی ' ہم ضعف کی وجہ سے اس کو اٹھا کر لائے تھے اس کو کھجور دی گئی اس نے کھڑے ہو کر کھجور لی ' پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم ایک کشادہ وادی میں پہنچے رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے گئے ' میں چڑے کے ایک قصبے میں بانی

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَفَلَاكًا وَفَلَاكًا خَشْيَ عَذَابَ عَظِيمٍ
 هَبْطًا مَّا يَرَىٰ أَحَدٌ خَشْيَ عَذَابَنَا فَلَا خَلْقًا جَلًّا مِّنْ أَحَدٍ
 لَّقَدْ سَنَاءَ ثُمَّ دَعَوْنَا يَا عَظِيمٌ رَّجُلًا يُّبَىٰ الزُّكِّيَّ وَالْعَظِيمُ جَمِيلٌ
 يُّبَىٰ الزُّكِّيَّ وَالْعَظِيمُ يُّبَىٰ الزُّكِّيَّ لَدَخَلَ فَعَثَهُ مَا
 يَطَّارِقُ رَأْسَهُ. (ابن ماجہ ۲۴۱۹)

نے کر آپ کے پیچھے گیا رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو آپ کو
 آڑ کے لیے کوئی چیز نظر نہ آئی، وادی کے کنارے دو درخت
 تھے رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک درخت کے پاس گئے
 آپ نے ان کی شاخوں میں سے ایک شاخ بکڑی آپ نے
 فرمایا: اللہ کے حکم سے میری اطاعت کرو، دو درخت اس اونٹ کی
 طرح آپ کا فرماں بردار ہو گیا جس کی ناک میں گھیل ہوا اور وہ
 اپنے ہاتھ والے کے تابع ہوتا ہے، پھر آپ دوسرے درخت
 کے پاس گئے اور اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ بکڑ کر
 فرمایا: اللہ کے اذن سے میری اطاعت کرو، اسی درخت کی
 طرح آپ کے تابع ہو گیا، حتیٰ کہ جب آپ دونوں درختوں
 کے درمیان پہنچے تو آپ نے ان دونوں درختوں کو ملا دیا اور
 فرمایا: اللہ کے اذن سے تم دونوں بڑ جاؤ، سو وہ دونوں درخت
 بڑ گئے، حضرت جابر نے کہا: میں اس خیال سے نکلا کہ کہیں
 رسول اللہ ﷺ مجھے قریب دیکھ کر کہیں دور چلے جائیں، (محمد
 بن مبارک نے "کتاب بعد" کا نقل کیا) میں بیٹھا ہوا اپنے آپ سے
 باتیں کر رہا تھا، میں نے اچانک دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ
 گھریب لار سے ہیں اور ان درختوں میں سے ہر ایک درخت
 اپنے اپنے سر پر کھڑا ہوا، الگ ہو رہا ہے، میں نے دیکھا ایک
 خطہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہیں، پھر آپ نے اپنے سر سے اس
 طرح اشارہ کیا، اب وہاں گھیل نے اپنے سر سے دائیں بائیں
 اشارہ کر کے دیکھا، پھر آپ میری طرف آئے، گئے جب آپ
 میرے پاس پہنچے تو فرمایا: اے جابر! تم نے دیکھا تھا جہاں میں
 کھڑا تھا، میں نے کہا: جی یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ان دو
 درختوں کے پاس جاؤ اور ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک
 شاخ کاٹ کر لاؤ اور جب اس جگہ پہنچو جہاں میں کھڑا تھا تو
 ایک شاخ اپنی دائیں جانب اور ایک شاخ اپنی بائیں جانب
 ڈال دینا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے کھڑے ہو کر ایک
 پتھر کو تیز کیا، پھر میں ان درختوں کے پاس گیا اور ہر ایک سے
 ایک شاخ توڑ لی، پھر میں ان کو گھسیٹا ہوا اس جگہ لے آیا جہاں
 رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تھے، میں نے ایک شاخ اپنے

دائیں جانب اور دوسری بائیں جانب ڈال دی پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کے ارشاد کے مطابق کر دیا مگر اس کا سبب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اس جگہ دو قبروں کے پاس سے گزرا جن میں قبر والوں کو عذاب ہو رہا تھا میں نے ان میں تخفیف عذاب کے لیے اپنی شفاعت کو پسند کیا جب تک وہ شامیں تر رہیں تھے ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی حضرت جابر کہتے ہیں کہ ہم پھر لنگر میں آئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے جابر اپانی کا اعلان کرو میں نے کہا: سنو اپانی لاؤ سنو اپانی لاؤ سنو اپانی لاؤ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قافلہ میں تو پانی کا ایک قنبرہ بھی نہیں ہے ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کے لیے پانی مکہ میں جو درخت کی شہتوں پر لٹکی رہتی تھی پانی خشک کیا کرتا تھا آپ نے فرمایا: تم فلاں ابن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کی مکہ میں پانی ہے یا نہیں؟ میں اس کے پاس گیا تو دیکھا تو اس مکہ میں پانی کا صرف ایک قنبرہ تھا اگر میں اس مکہ کو اور مدعا کرتا تو سوگی مکہ اس پانی کو پی جاتی سو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! اس مکہ میں پانی کا صرف ایک قنبرہ ہے اگر میں نے اس کو والا کیا تو وہ قنبرہ اس سوگی ہوئی مکہ میں جذب ہو جائے گا آپ نے فرمایا: جاؤ اس مکہ کو میرے پاس لے کر آؤ میں اس مکہ کو لے کر آیا میں نے اس کو ہاتھ سے پکڑا مجھے پتا نہیں آپ نے اس مکہ سے کیا کام فرمایا آپ اپنے دست مبارک سے اس مکہ کو دباتے جاتے تھے آپ نے وہ مکہ میرے حوالے کی اور فرمایا: جاؤ قافلہ میں اعلان کرو کہ پانی کا کوئی بڑا غلب لے آئیں میں نے اعلان کیا: اے قافلے والو! غلب لے آؤ پھر وہ غلب اٹھا کر لایا گیا میں نے اس کو لا کر آپ کے سامنے رکھ دیا رسول اللہ ﷺ نے اس طرح اس میں اپنا ہاتھ ڈالا آپ نے اپنی انگلیاں متحرک کر کے ہاتھ پھیلا دیا پھر ہاتھ دب کی گھرائی میں رکھا پھر فرمایا: لو اسے جابر! ہم اللہ چہ کہ میرے ہاتھ پر مکہ اٹھایا

میں نے ہم اللہ پڑھ کر منگوا لیا میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی ابل رہا تھا حتیٰ کہ اس غب میں پانی جوش سے ابلنے لگا اور وہ غب بھر گیا آپ نے فرمایا: اے جابر! اعلان کرو جس کو پانی کی ضرورت ہو وہ آجائے پھر لوگ آئے انہوں نے پانی پیا حتیٰ کہ وہ سیر ہو گئے میں نے کہا: کیا کوئی بچا ہے جس کو پانی کی ضرورت ہو پھر رسول اللہ ﷺ نے غب سے ہاتھ اٹھا لیا درآں حالیکہ وہ غب بھرا ہوا تھا اور لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی آپ نے فرمایا: ہتھریب اللہ تعالیٰ تم کو کھلائے گا پھر ہم سمندر کے کنارے پہنچے سمندر سے ایک موج آئی اور اس نے ایک سمندری جانور لاکر پیچک دیا ہم نے سمندر کے کنارے آگ جلائی اور جانور کو بھون کر پکایا اور اس کو کھایا حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے حضرت جابر نے کہا: میں اور ملاں اور ملاں انہوں نے پانچ آدمی گئے ہم اس کی آنکھ کے گوشے میں گھس جاتے تھے اور ہم کو کوئی نہیں دیکھتا تھا حتیٰ کہ ہم باہر نکل آتے ہم نے اس کی پٹلیوں میں سے ایک پٹلی لے کر اس کو کمان کی جوت میں کھڑا کر دیا پھر ہم نے قافلہ میں سے سب سے بڑے آدمی کو بلایا اور قافلہ میں سے سب سے بڑے اونٹ کو بلایا وہ قافلہ کے سب سے بڑے پالان کو اس اونٹ پر رکھ کر اس کو اونٹ پر بیٹھا اور سر جھکائے بغیر اس پٹلی کے نیچے سے گزر گیا۔

رسول اللہ ﷺ کی ہجرت

کافیہ

حضرت ابراہیم بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس ان کے گھر گئے اور ان سے ایک کبارہ خریدی اور کہا: اسے بیٹے کو میرے ساتھ بھیج دوؤہ اس کبارہ کو اٹھا کر میرے گھر پہنچا دیں۔ میرے والد نے مجھ سے کہا: اس کو اٹھاؤ! میں نے اس کو اٹھا لیا اور میرے والد حضرت ابو بکر کے ساتھ لٹکے اور قیمت پر رکھنے لگے میرے والد نے ان سے کہا: اے ابو بکر! جس رات آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (کہ سے حدیث) گئے تھے اس کے

١٩- بَابُ فِي حَدِيثِ الْمُهَجَّرَةِ وَيُقَالُ لَهُ حَدِيثُ الرَّحْلِ بِالْحَاءِ

٧٤٣٨- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ قَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ
أَمِيْنٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ
عَزِيزٍ يَقُولُ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي لُبَابَةَ
فَاشْتَرَى مِنْهُ رَجُلًا فَقَالَ لِعَزِيزٍ إِنِّي أَهْبَأُ مَعِيَ ابْنَكَ بِعُمَلَةٍ
مَوْحِيَةٍ إِلَى مَثَلِي فَقَالَ لِي أَبِي لُبَابَةُ لِمَ أَهْبَأُكَ لِمَ تَخْرُجُ إِلَيَّ
سَعَةً بِمَثْوِي فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي كَيْفَ
فَعَنَيْتُمَا لَيْلَةَ سَرَّيْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ أَمْسَيْنَا
لَيْلَتِنَا كُلَّهَا عَشَى فَأَمَّ كَلِمَةُ الظُّهْمَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ فَلَا يَمُرُّ

فَبِهِ أَحَدٌ حَتَّى رَلَيْتُ لَنَا صَخْرَةً قَوِيَّةً لَهَا هِلٌّ لَمْ تَأْتِ
عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدَ قَرَارِهَا فَنُفَعْنَا فَاتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ
بِرِجْلِي مَكَانًا بَيْنَهُمُ الْيَتِيمَ عَلَيْهِمْ هِلٌّ هَلَّيْتُ لَهُمْ بَسَطْتُ عَلَيْهِ
قِرْدَةً ثُمَّ قُلْتُ لَمْ يَأْ رَسُوهُ اللَّهُ وَإِنَّا أَنْفَضُ لَكُمْ مَا حَوْلَكُمْ
فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفَضُ مَا حَوْلَهُ لَمَّا أَنَا بِرَأْسِي حَتَمَ مُجَلِبٍ
يَسْتَجِيبُ إِلَى الصَّخْرَةِ بِرِجْلِهِ مِنْهَا الْوَلِيُّ أَرَدْنَا فَلْيَفْعَلْ قُلْتُ
لِمَنْ أَنْتَ يَا هَلاَكُ فَقَالَ لِمَنْ جَلِبٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَيْ
هَتَكِبَ لِمَنْ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَقَدْ خَلَبْتُ لِي قَالَ نَعَمْ لَأَعْلَمَكَ
فَقُلْتُ لَهُ أَنْفَضِ الطَّنَّ مِنَ الشَّعْرِ وَالْقَرَابِ وَالْقُلُوبِ قَالَ
قَرَأَيْتُ الْمَرْءَ يَطْبُرُ بِهَيْبِهِ عَلَى الْأَعْرَاضِ يَنْفَضُ فَخَلَبَ
لِي قَعْبٌ مَعَهُ كَتَبَتْ لِي قَالَتْ وَمَعِيَ إِذَا وَكَيْتُ رَأَيْتُهَا
لِلْيَتِيمِ عَلَيْهِ لِي شَرِبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّأُ قَالَ قَاتَيْتُ الْيَتِيمَ عَلَيْهِ
وَكَيْتُ أَنْ أَرُفِكَ مِنْ تَوْبِهِ قَوْلُ الْفَتَى اسْتَقْطَ لَمَسْتُ
عَلَى الْيَتِيمِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى أَرَدَ اسْتَقْلَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَشْرَبَ مِنْ هَذَا الْيَتِيمِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيَتْ ثُمَّ قَالَ
أَنْتُمْ بَنَاءُ لِمَنْ جَلِبٍ قُلْتُ نَحْنُ قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا زَالَتِ
الشَّمْسُ وَاتَّبَعْنَا سُرَّالَهُ بَنَ تَالِيكَ قَالَ وَتَحَنَّنَ فِي جَلِبٍ
مِنْ الْأَوْحَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَيْتَ لَقَالَ لَا تَحْزَنُ إِنَّ
اللَّهَ مَعَنَا لَمَنْعًا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَارْتَحَلْتُ قَرَسْتُ إِلَى
بَطْنِيهَا أَرَى فَقَالَ لِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ قَدْ فَهَرَكْتُمْ عَلَيَّ
فَلَا تَعْمُرُوا لِي فَاللَّهِ لَكُمْ أَنْ أَرَدَ عَنْكُمْ الْخَلَبَ لَمَنْعًا اللَّهُ
لَحْظِي فَرَجَعَ لَا يَلْفِي اسْتَعْدِلَا قَالَ قَدْ كَتَبْتُكُمْ مَا هُنَا فَلَا
يَلْفِي اسْتَعْدِلَا رَكَّةً لَنَا وَ لِي لَنَا.

معلق مجھے بتائیں کہ آپ دونوں نے کیا کیا تھا حضرت ابو بکر
نے کہا: ہاں! ہم دونوں اس پوری رات چلتے رہے حتیٰ کہ دن
ہو گیا اور ٹھیک دوپہر کا وقت آ گیا اور راستہ چلتے والوں سے
خالی تھا حتیٰ کہ ہمیں سامنے ایک لمبا پھر دکھائی دیا جس کا سایہ
پڑ رہا تھا ابھی تک دھوپ نہیں آئی تھی میں اس پھر کے پاس
گیا اور اس جگہ کو اپنے ہاتھ سے ہموار کیا تاکہ اس کے سامنے
میں نبی ﷺ آرام کر سکیں پھر اس پر پوئین بچائی پھر میں
نے کہا: یا رسول اللہ! آپ اس پر آرام فرمائیں اور میں آپ
کے ارد گرد کچھ بھال کرتا ہوں نبی ﷺ سو گئے اور میں آپ
کے ارد گرد کچھ بھال کرتا رہا میں نے ایک بکریوں کا چرواہا
دیکھا جو اپنی بکریاں چراتا ہوا اس پھر کی طرف آ رہا تھا وہ بھی
اس پھر سے دبی چاہتا تھا جس کا ہم نے ارادہ کیا تھا میں نے
اس سے پوچھا: تم کس کے غلام ہو؟ اس نے مدینہ کے ایک
عص کا نام لیا میں نے پوچھا: کیا تمہاری بکریوں میں دودھ
ہے؟ اس نے کہا: ہاں! میں نے کہا: کیا تم میرے لیے دودھ
دوہو گے؟ اس نے کہا: ہاں! اس نے ایک بکری پکڑی میں
نے اس سے کہا: حتم کو بال مٹی اور ٹکوں سے صاف کر لو رادہ
کہتا ہے: میں نے حضرت براء کو دیکھا وہ اپنا ایک ہاتھ دوسرے
ہاتھ سے مار کر دکھا رہے تھے اس غلام نے اپنے ایک ٹکڑی کے
بجائے میں میرے لیے دودھ دوہا حضرت ابو بکر نے کہا: میرے
پاس ایک چھوٹا سا شکرہ تھا جس میں میں نے نبی ﷺ کے
چنے اور دھو کے لیے پانی رکھا تھا پھر میں نبی ﷺ کے پاس
گیا اور میں نے نبی ﷺ کو نیند سے بیدار کرنا پسند نہیں کیا
اتفاق سے آپ خود بیدار ہو گئے پھر میں نے دودھ پر پانی ڈالا
حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ دودھ پی لیجئے
آپ نے اتنا دودھ پیا حتیٰ کہ میں راضی ہو گیا پھر آپ نے
فرمایا: کیا ابھی رادہ کی کا دقت نہیں آئی؟ میں نے کہا: کیوں نہیں؟
پھر زوال آفتاب کے بعد ہم روانہ ہو گئے سراقہ بن مالک نے
ہمارا پیچھا کیا ہم سخت زمین پر تھے میں نے کہا: کارہم تک پہنچ
گئے آپ نے فرمایا: تم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر آپ

نے سراقہ بن مالک کے لیے دعائے ضرر کی تمہیں دیکھ رہا تھا کہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھس گیا اس نے کہا: مجھے یقین ہے تم دونوں نے میرے خلاف دعائے ضرر کی ہے اب تم میرے حق میں دعائے خیر کرو میں قسم کھاتا ہوں کہ جو بھی تم کو دھروا لے آئے گا میں اس کو دابھیں کسوں گا آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور وہ تمہارا پا کر ٹوٹ گیا پھر اس کو جو کار بھی ملتا وہ اس سے کہتا: میں تمہارا کام کر چکا ہوں وہ یہاں نہیں ہیں اور جو شخص بھی اس سے ملتا وہ اس کو دابھیں کر دیتا اور اس نے ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے میرے والد سے خیرہ درہم میں ایک گواہ خریدی اسٹان بن عمر کی ہدایت میں ہے کہ جب سراقہ قریب ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعائے ضرر کی اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھس گیا وہ گھوڑے سے کودا اور اس نے کہا: اے محمد! مجھے یقین ہے کہ یہ تمہارا کام ہے اب اللہ سے دعا کرو کہ وہ مجھے اس سے نجات دے دے اور میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ جو بھی میرے بعد آپ کی خلافت میں آئے گا میں آپ کو اس سے قتل رکھوں گا یہ میرا ترکش ہے اس میں سے آپ ایک تیر لے لیں کیونکہ مقرر یہ ملاں ملاں مقام پر آپ کا میرے اوتوں اور لٹاؤں سے گزر ہو گا آپ ان میں سے اپنی ضرورت کے مطابق لے لیں آپ نے فرمایا: مجھے تمہارے اوتوں کی ضرورت نہیں ہے پھر ہم رات کے وقت مدینہ پہنچے لوگ اس پر آپ میں جھگڑنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ کس کے پاس ٹھہریں گے آپ نے فرمایا: میں بنو نجار کے پاس ٹھہروں گا جو عبد المطلب کے باموں ہیں میں اپنے قیام سے ان کی عزت افزائی کروں گے پھر تمام مرد و عورتیں اپنے اپنے مکانوں پر چڑھ گئے اور لڑکے اور غلام راستوں میں غریبے لگا رہے تھے یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تفسیر کا بیان

وَحَلَفْتَنِي وَهَبْتَنِي حَرْبَ تَحَلُّفًا هَلَمَّا بَنِي هَمَزَ ح وَحَلَفْتَنِي اسْتَحَقَّ بَنِي يَزِيدُ بَنِي يَزِيدٍ اَلْقَضَاءُ النَّصْرُ بَنِي كَسَبَلِي كَسَلًا هَمَزًا هَمَزَ اسْتَرْسَلْتُ عَنْ اَبِي اسْتَحَقَّ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اَلْقَضَى اَبُو بَكْرٍ عَنِ اَبِي رَحْلًا بِكَافَّةٍ عَشْرَ رُحَمَاءَ وَنَاقِي الْحَبِيشَةِ بِمَعْنَى حَبِيشٍ رُحَمَاءٍ عَنْ اَبِي اسْتَحَقَّ وَقَالَ لِي حَبِيشٌ مِنْ رُوَاهُ هَلَمَّا بَنِي هَمَزَ فَلَمَّا قَالَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَمَسَا عَ فَرَسَهُ لِي الْاَرْضِ اِلَى بَطْنِهِ وَوَقَبَ هَمَزَ وَقَالَ بَا مَحَمَّدَ لَمَّا عَلِمْتَ اَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَاَدْعُ اللّٰهَ اَنْ يُخَيِّرَ بَيْنِي مِمَّا اَنَا وَرَكَكَ عَلَيَّ لَا عَيْتَرَ عَلَيَّ مَنْ قَرَأَ اَبِي وَهَذَا يَحْتَالِي فَعَدَا سَهْمًا مِنْهَا لَكَ سَعْمًا عَلَيَّ اَبِي وَ هَلَمَّا بَنِي هَمَزًا كَدًا وَكَلًا فَعَدَا مِنْهَا خَابَتَكَ لَمَّا لَا حَاجَةَ لِي بِنِي اِيْلَكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ كَيْلًا لِنَبَارَ هَمَزَ اَبَهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا اَلَّ اَوَّلَ عَلَيَّ اَبِي الشَّجَارِ كَسُوَالٍ عَنِ الْمُطَلِبِ اَكْبَرُ مِنْهُمْ بِاِيْلِكَ لَصِيْدَ الرِّجَالِ وَالْمَيْتَةِ فَرَقِيَ الْبُيُوتَ وَتَفَرَّقَ الْيَمَانُ وَالْعَلَمُ لِي الْعَلَمُ يَنْزِلُ بَا مَحَمَّدَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بَا مَحَمَّدَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَاجِدًا (۵۲-۷-۵۲-۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
۵۴- کِتَابُ التَّفْسِيْرِ

متفرق آیات کی تفسیر کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یو اسرائیل سے کہا گیا: تم (بیت المقدس کے دروازے میں) رکوع کرتے ہوئے جاؤ! ہم تمہارے گناہوں کی مغفرت کر دیں گے! یو اسرائیل نے اس حکم کے خلاف کیا اور سرین کے ٹل ٹھٹھتے ہوئے دروازے میں یہ کہتے ہوئے داخل ہوئے "حیہ لی شعرة" دانہ ہالی میں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر لگا تاریخی نازل کی "حی" کہ آپ کا وصال ہو گیا اور جس دن آپ کا وصال ہوا تھا اس دن بہت مرتبہ وحی نازل ہوئی تھی۔

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ایک ایسی آیت پڑھتے ہو کہ اگر ہمارے ہاں وہ آیت نازل ہوئی تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے! حضرت عمر نے کہا: میں جانتا ہوں وہ آیت کس جگہ اور کس دن نازل ہوئی تھی اور جس وقت وہ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کہاں تھے یہ آیت ہم عرفہ کو نازل ہوئی تھی اور اس وقت رسول اللہ ﷺ میدان عرفات میں تھے! سفیان نے کہا: مجھے شک ہے کہ اس دن جمعہ تھا یا نہیں؟ وہ آیت یہ ہے: (ترجمہ) "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی رحمت تمام کر دی"۔

طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ یہود نے حضرت عمر سے کہا: اگر ہم یہودیوں کی جماعت پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی

۰۰۰۔ باب فی تفسیر آیات متفقہ

۷۴۳۹۔ حَقَّقْنَا مُحَمَّدَ بْنَ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمْدَانَ بْنِ مَتِيهِ قَالَ سَأَلْتُ مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَثُرَ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قِيلَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذْ عَلِمُوا الْبَابَ سَعِدًا وَقَالُوا حَيْثُ لَا تَخْلُفُكُمْ عَقَلًا ثُمَّ قَالُوا لَقَدْ عَلِمُوا الْبَابَ بِرُخْوَةٍ عَلَى أَسْطِهِمْ وَقَالُوا حَيْثُ لِي حَقَرًا.

(بخاری (۳۴۰۳-۴۶۴۱)

۷۴۴۰۔ حَقَّقْنِي هَمْدَانُ بْنُ مُعْتَمِدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْوَلَدِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْخَلَوَاتِيِّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَقَّقْنِي وَفَالِ الْأَعْرَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدَسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ (وَهُوَ ابْنُ خَمْسَانَ) عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاتَحَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ وَقَائِهِ حَتَّى تَوَلَّى وَكَثُرَ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

(بخاری (۴۹۸۲)

۷۴۴۱۔ حَقَّقْنِي أَبُو عَوْنَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُعْتَمِدُ بْنُ النُّعْمَانِ (وَالْمَلِكُ لَا بَنِي النُّعْمَانِ) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (وَهُوَ ابْنُ مُلَيْكٍ) حَدَّثَنَا سَلَامٌ عَنْ لُبَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِمَ تَمُوتُ أَنْتُمْ تَقْرَأُونَ آيَةَ تَوَلَّى أَنْزَلْتُ عَلَيْهَا لَا تَخْلُفُكُمْ الْيَوْمَ هَذَا فَقَالَ هَمْدَانُ لَوْ لَمْ يَكُنْ هَذَا الْيَوْمَ لَمْ يَكُنْ الْيَوْمَ أَنْزَلْتُ وَأَمَّا يَوْمَ أَنْزَلْتُ وَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَيْثُ أَنْزَلْتُ أَنْزَلْتُ بِمَعْرُكَةٍ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاللَّيْلُ بِمَعْرُكَةٍ لَمَّا سَفَّاهُ أَكْثَرُ كَفَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْثَرُ لَكُمْ فِيكُمْ وَأَكْثَرُ عَلَيْكُمْ لَعْنَتِي.

(بخاری (۴۵۰۲-۴۴۰۶-۴۶۰۶-۷۲۶۸) الترمذی (۳۰۴۳)

(بخاری (۳۰۰۲-۵۰۲۷)

۷۴۴۲۔ حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ لُبَيْسٍ كَتَبَ وَأَبُو حَرْبٍ (وَالْمَلِكُ لَا بَنِي مُلَيْكٍ) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ لُبَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ

يَعْمَرُوا عَلَيْنَا مَعَشَرَ يَهُودَ تَزَلَّتْ عَلَيْهِمُ الْآيَةُ الْيَوْمَ انْخَلَسَتْ
لَكُمْ وَبَيْنَكُمْ وَ انْخَلَسَتْ عَنْكُمْ يَهُودِيٌّ وَ رَضِيَتْ لَكُمْ
الْإِسْلَامَ وَبِنَا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي أَنْزَلْتُ فِيهِ لَا تَعْلَمُونَ ذَلِكَ
الْيَوْمَ عِندَنَا قَالَ فَقَالَ عَمَرَ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أَنْزَلْتُ
فِيهِ وَ السَّاعَةَ وَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ تَزَلَّتْ لَهْلَاءَ
جَمْعٍ وَ تَحَمَّنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَقَرَاتٍ.

ساخته شده (۷۴۴۱)

٧٤٤٣- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ
عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هَمَيْسٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ
يُحْيَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا أُمِّرَ
الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي بِمَنَاجِكُمْ تَقْرَؤُهَا لَوْ عَلَيْنَا لَزَلْتُ مَعَشَرَ
الْيَهُودِ لَأَتَعَلَّنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِنْدًا قَالَ وَاتَى الْيَهُودَ الْيَوْمَ
أَحْمَسْتُ لَكُمْ فِي نَفْسِكُمْ وَأَقَمْتُ عَلَيْكُمْ يَغْيِي وَرَزَيْتُ
لَكُمْ الْإِسْلَامَ عِنْدَ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَا أَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي
لَزَلْتُ فِيهِ وَالْمَكَانَ الَّذِي لَزَلْتُ فِيهِ لَزَلْتُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ سَابِعِهِ (٧٤٤١)

٧٤٤٤- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ سَرْجٍ
وَعَمْرُو بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ
عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو كَمَا أَنَّ وَغِيبَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ مَرْثَدٍ
أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَنَّ سَلَّ بْنَ عَلِيٍّ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَانَّهُ
يَعْلَمُ أَنْ لَا تَكْفُرُوا إِلَى الْيَمِينِ فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ
النِّسَاءِ مَنَى وَكَثُرَتْ وَزِنَتْ قَالَتْ يَا ابْنَ أُمَيَّةَ هِيَ الْيَمِينَةُ
تَكُونُ بِنْتِ حَنْزَلٍ وَبَيْنَا نَسَارٌ كُنْتُ فِي مَالِهِ لَعَجِبُهُ مَالُهَا وَ
جَمَالُهَا فَسَمِعْتُ وَأَمَّا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا يَعْبُرَ أَنْ يَسْقِطَ فِي
صَدِّهَا لِيَتَوَلَّيَا مِثْلَ مَا يَتَوَلَّيَا هَمْرٌ كُنْهُوَ أَنْ يَنْكِحُوا مَن
إِلَّا أَنْ يَفْسُقُوا لَهُمْ وَيَسْكُنُوا بِهِمْ أَعْلَى سَبْعِينَ مِنَ
الصُّدُقِ وَأَمَرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ
يَسْأَلُونَ قَالَ عَمْرُو بْنُ سَرْجٍ قَالَتْ عَلِيٌّ كُنْهُوَ النَّاسُ اسْتَفْتَوْا
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ هَلْوَ الْأَنْبِيَاءِ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو چہ طور پر پیش کر لیا۔
 تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے، حضرت عمرؓ نے کہا: مجھے علم ہے
 کہ یہ آیت کس جگہ اور کس دن نازل ہوئی اور اس وقت رسول
 اللہ ﷺ کہاں تھے، جب یہ آیت نازل ہوئی تھی، یہ آیت
 عز و قدر کی رات نازل ہوئی تھی اور ہم اس وقت رسول اللہ ﷺ
 کے ساتھ عرفات میں تھے۔

خارق بن شہاب کہتے ہیں کہ یہودیوں میں سے ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس گیا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! آپ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت کو پڑھتے ہیں کہ اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے کہا: (ترجمہ) ”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دن مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا۔“ حضرت عمرؓ نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی؟ یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر مرقات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔

عروہ بن زہیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کے متعلق سوال کیا: (ترجمہ:) ”اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم جہنم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کر لو جو تم کو پسند ہیں، دو دوسے تین تین سے چار چار سے“ حضرت عائشہ نے فرمایا: اے بھائی! اس سے مراد وہ جہنم لڑکی ہے جو اپنے ولی کے زیر پرورش اور زیر سرپرستی ہو اور اس کے مال میں شریک ہو، اس ولی کو لڑکی کا مال اور بحال پسند آئے، اس کا ولی اس سے نکاح کرنا پسند کرے بغیر اس کے کہ اس کو اتنا صبر دے جتنا اس جہنمی اور عورتوں کو دیا جاتا ہے، تو ان کو اس بات سے منع کیا گیا کہ وہ مہر میں انصاف کیے بغیر ان سے نکاح نہ کریں اور ان کو یہ حکم دیا گیا کہ ان کے علاوہ اور عورتیں جو ان کو پسند آئیں، ان سے نکاح کر لیں، عروہ کہتے ہیں: حضرت عائشہ نے فرمایا: اس آیت کے نازل ہونے کے

پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق سوال کیا: جب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) "۳۳ آپ سے لوگ عورتوں کے متعلق حکم معلوم کرتے ہیں آپ کہے کہ اللہ تم کو عورتوں کے متعلق حکم دیتا ہے اور (ان احکام کی طرف بھی تم کو متوجہ فرماتا ہے) جو (پہلے سے) تم پر قرآن مجید میں ان جیم لڑکیوں کے متعلق پڑھے جا رہے ہیں جن کو تم ان کا مقرر کردہ (حق) نہیں دیتے اور (اگر وہ مالدار اور حسین و جمیل ہوں تو) ان سے نکاح کرنے میں رعبت رکھتے ہو" حضرت عائشہ نے فرمایا: اس آیت میں جس پر بھی جانے والی آیت کا ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد وہ پہلی آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم جیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو تم کو جو عورتیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو" حضرت عائشہ نے فرمایا: اور دوسری آیت میں جراح تعالیٰ کا ارشاد ہے: "تم ان سے نکاح کی رعبت رکھتے ہو" اس سے یہ مراد ہے اگر تم میں سے کسی شخص کے زیر پرورش جیم لڑکی ہو اور وہ مالدار و جمال میں کم تر ہو تو وہ اس کے ساتھ نکاح میں رعبت نہیں کرتا تو ان کو اس سے منع کیا گیا کہ جس جیم لڑکی کے مالدار جمال میں ان کو رعبت ہو وہ مہر میں بدل و انصاف کہے بغیر اس سے نکاح نہ کرے۔

غروہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے قول: "اگر تم کو یہ خوف ہو کہ تم جیموں میں انصاف نہ کر سکو گے" کے متعلق دریافت کیا اس کے بعد حسب سائل ہے اور آخر میں یہ اضافہ ہے: کیونکہ تم ان کے حسن اور جمال میں کمی کی وجہ سے ان سے اعراض کرتے ہو۔

حضرت عائشہ نے فرمایا کہ یہ آیت: "اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم جیموں میں انصاف نہیں کر سکو گے" اس شخص کے متعلق نازل ہوئی ہے جس کے پاس ایک جیم لڑکی ہوتی اور وہ اس کا والی اور وارث ہوتا اس لڑکی کے پاس مال ہوتا اور اس شخص

تَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُلَهِمُكُمْ فِيهِمْ وَمَا يُغْنِي عَنْكُمْ فِي الْكِتَابِ مِنْ نَهْيِ النِّسَاءِ الْآخَرِ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَدْ كَانَتْ لَهُمْ كِتَابَتٌ لَهُمْ وَ كُنْزٌ لَهُمْ فِي الْكِتَابِ الْآخَرِ الْأَوَّلَى الَّذِينَ قَالُوا اللَّهُ فِيهِمَا وَإِنْ يَحْكُمُ أَنْ لَا تَنْفِطُوا فِي النِّسَاءِ فَاتَّكَبُوا مَا كَتَبَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ فَأَلَتْ عَلَيْهِمْ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآخَرِ الْأَوَّلَى وَ كُنْزُهُمْ أَنْ كُنْزُهُمْ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ كُنْزُهُمْ عَنْ الْيَوْمِ الْآخِرِ تَكُونُ بَيْنَ حَصْبِهِمْ يَتَرْتَبُونَ لِلَّهِ الْعَالِ وَالْحَسَنَ لَمْ يَكُنْ أَنْ يَنْكَبُوا مَا كُنْزُهُمْ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَ كُنْزُهُمْ عَنْ يَوْمِ الْآخِرِ إِلَّا بِالنِّسَاءِ مِنْ أَجْلِ رَحْمَتِهِمْ عَنْهُمْ.

بخاری (۲۴۹۴-۵۰۶۴-۵۰۹۲) مسند (۲۰۶۸) مسلم (۳۳۴۶)

۷۴۴۵- وَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْعُلَوِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَلِيفَةِ أَبِي عَن صَلَاحِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ وَإِنْ يَحْكُمُ أَنْ لَا تَنْفِطُوا فِي النِّسَاءِ وَ كُنْزُهُمْ عَنْ الْيَوْمِ الْآخِرِ تَكُونُ بَيْنَ حَصْبِهِمْ يَتَرْتَبُونَ لِلَّهِ الْعَالِ وَالْحَسَنَ لَمْ يَكُنْ أَنْ يَنْكَبُوا مَا كُنْزُهُمْ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَ كُنْزُهُمْ عَنْ يَوْمِ الْآخِرِ إِلَّا بِالنِّسَاءِ مِنْ أَجْلِ رَحْمَتِهِمْ عَنْهُمْ إِذَا كُنْزُهُمْ لِلَّهِ الْعَالِ وَالْحَسَنَ.

بخاری (۴۵۷۴-۴۵۷۳-۴۴۹۴)

۷۴۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ حَدَّثَنَا وَ هُشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرَيْشَةَ بْنِ قُرَيْبٍ وَ أَنْ يَحْكُمُ أَنْ لَا تَنْفِطُوا فِي النِّسَاءِ قَالَتْ لَيْسَ فِي النِّسَاءِ الشَّرَّ جُلٍّ تَكُونُ لَهُ الْيَوْمَةُ وَ هُوَ رِثَتُهَا وَ وَارِثَتُهَا وَ لَهَا مَالٌ

کے علاوہ اور کوئی شخص لڑکی کی طرف سے بھڑی کرنے والا نہ ہوتا اور وہ شخص اس لڑکی کے مال (کے لالچ) کی وجہ سے اس کا کہیں نکاح نہ کرتا جس سے اس کو ضرر ہوتا اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا: ”اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہیں کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان سے نکاح کر لو“ یعنی جو عورتیں میں نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان سے نکاح کر لو اور اس لڑکی کو چھوڑ دو جس کو تم ضرر پہنچا رہے ہو۔

حضرت عائشہ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: ”تم پر قرآن مجید میں ان یتیم لڑکیوں کے متعلق جو احکام پڑھے جا رہے ہیں جن کو تم ان کا مقرر کردہ حق نہیں دیتے (اور اگر وہ حسین اور مالدار ہوں تو) ان سے نکاح کرنے میں رعبت رکھتے ہو“ حضرت عائشہ نے فرمایا یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق نازل ہوئی ہے جو کسی شخص کے پاس زیر پرورش ہو اور اس کے مال میں شریک ہو وہ خود بھی اس سے نکاح نہ کرے اور کسی دوسرے کے ساتھ بھی اس کے نکاح کرنے کو پسند نہ کرے کہ وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے گا تو وہ اس کو پونجی ملتی رکھے نہ خود اس سے نکاح کرے نہ کسی دوسرے کے ساتھ اس کا نکاح کرے۔

حضرت عائشہ نے اس آیت: ”آپ سے لوگ عورتوں کے متعلق حکم معلوم کرتے ہیں آپ کہیں کہ اللہ تم کو عورتوں کے متعلق حکم دیتا ہے“ کے متعلق فرمایا: یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو کسی شخص کے زیر پرورش ہو وہ لڑکی اس کے مال میں شریک ہو حتیٰ کہ بھور کے درختوں میں بھی شریک ہو وہ اس لڑکی کے ساتھ نکاح سے اعراض کرے اور کسی اور شخص کے ساتھ بھی اس اندیشہ سے اس کا نکاح نہ کرے کہ وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے گا اور اس کو پونجی ملتی رکھے۔

حضرت عائشہ نے اس آیت: ”جو ضرورت مند ہو وہ دستور کے مطابق کھالے“ کے متعلق فرمایا کہ یہ آیت یتیم کے مال کے دانی کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو اس کی سرپرستی

وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يَتَصَلَّيْكُمْ قَوْلُهَا فَلَا يَتَنَكَّحُهَا لِمَوْلَاهَا
فَتَتَزَوَّجُهَا وَيُحْسِنُ مَتْنَهَا فَقَالَ إِنْ يَحْسِنُ أَنْ لَا تَفْسِدُوا
فِي النِّسَاءِ فَانكِحُوا مَا كَتَبَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ يَقُولُ مَا
أَخْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعِ هَذِهِ الَّتِي تَتَزَوَّجُهَا
مسلم جلد ۱۰ اشراہ (۱۶۸۳۷)

۷۴۴۷۔ حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي حَسَبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَسَبَةَ عَنْ قُرَيْبٍ وَكَانَ يُلْقِي
عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي بَعْضِ النِّسَاءِ الْكَلْبِ لَا تَزَوَّجُوهُنَّ مَا
كُتِبَ لَكُمْ وَتَزَوَّجُوهُنَّ أَنْ تَنكِحُوهُنَّ قَالَتْ أَلَيْسَتْ فِي
النِّسَاءِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتُزَوَّجُ فِي مَالِهِ فَيُزَوَّجُ عَنْهَا
أَنْ يَزَوَّجَهَا وَيُزَوَّجَهَا أَنْ يَزَوَّجَهَا فَتُزَوَّجُ فِي مَالِهِ
فَيُزَوَّجُهَا فَلَا يَزَوَّجُهَا وَلَا يَزَوَّجُهَا خَيْرٌ.

بخاری (۵۱۳۱)

۷۴۴۸۔ حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ خَلِيفَةِ ابْنِ أَبِي حَسَبَةَ أَخْبَرَنَا
يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَسَبَةَ عَنْ قُرَيْبٍ وَكَانَ يُلْقِي
النِّسَاءَ فِي الْكِتَابِ فِي بَعْضِ النِّسَاءِ الْكَلْبِ لَا تَزَوَّجُوهُنَّ مَا
كُتِبَ لَكُمْ وَتَزَوَّجُوهُنَّ أَنْ تَنكِحُوهُنَّ قَالَتْ أَلَيْسَتْ فِي
النِّسَاءِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتُزَوَّجُ فِي مَالِهِ فَيُزَوَّجُ عَنْهَا
أَنْ يَزَوَّجَهَا وَيُزَوَّجَهَا أَنْ يَزَوَّجَهَا فَتُزَوَّجُ فِي مَالِهِ
فَيُزَوَّجُهَا فَلَا يَزَوَّجُهَا وَلَا يَزَوَّجُهَا خَيْرٌ. البخاری (۴۶۰۰)

۷۴۴۹۔ حَقَّقْنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي حَسَبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَسَبَةَ عَنْ قُرَيْبٍ وَكَانَ
يُلْقِي فِي الْكِتَابِ فِي بَعْضِ النِّسَاءِ الْكَلْبِ لَا تَزَوَّجُوهُنَّ مَا
كُتِبَ لَكُمْ وَتَزَوَّجُوهُنَّ أَنْ تَنكِحُوهُنَّ قَالَتْ أَلَيْسَتْ فِي
النِّسَاءِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتُزَوَّجُ فِي مَالِهِ فَيُزَوَّجُ عَنْهَا
أَنْ يَزَوَّجَهَا وَيُزَوَّجَهَا أَنْ يَزَوَّجَهَا فَتُزَوَّجُ فِي مَالِهِ
فَيُزَوَّجُهَا فَلَا يَزَوَّجُهَا وَلَا يَزَوَّجُهَا خَيْرٌ.

ہمارے لوگوں کو یہ علم دیا گیا تھا کہ وہ نئی چیز کے احباب کے لیے استغفار کریں اور انہوں نے ان کو برا کہا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ٹیک اور سند ذکر کی۔

سعد بن جبیر کہتے ہیں کہ اہل کوفہ کا اس آیت میں اختلاف ہوا "جس شخص نے کسی مومن کو ہراقل کیا اس کی سزا جہنم ہے" تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے اس آیت کے متعلق سوال کیا انہوں نے کہا: یہ آیت آخر میں نازل ہوئی ہے اور اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں "لیکن
 جعفر کی روایت میں "فی اعمو ما انزل" کے الفاظ ہیں اور
 جعفر کی روایت میں "انہما لمن اعمو ما انزلت" کے الفاظ
 ہیں۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے عبد الرحمن بن ابی بکر نے کہا کہ میں حضرت امین عباس سے ان دو آجوں کے متعلق دریافت کروں، جو شخص کسی مومن کو قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا، اور اس آیت کے متعلق: ”جو لوگ اللہ کے سوال کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور نہ حق کے سوا اس کو قتل کرتے ہیں جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے“ انہوں نے کہا: یہ شرکین کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

حضرت امین مہاس نے فرمایا: "والذین لا یدعون مع اللہ الہذا آخر" سے لے کر "مہانا" تک مکہ میں نازل ہوئی ہے۔ مشرکین نے کہا: اسلام نے ہم سے کیا عذاب دور کیا، ہم

وَقَامَ فِي عِبْرَةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي غَالِظَةٌ يَا ابْنَ أُمِّئِي
أَمَرُوا أَنْ يَسْتَعْمِلُوا لِامْتَحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَمَسَّوهُمْ

مسلم بن عبد الله شرف (۱۷۲۲۵)

٧٤٥٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو
نُصَيْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

مسلم، قزوین، ۱۳۹۹ (۱۶۸۳۹)

٢٤٥٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ
حَدَّادٍ كُتِبَ عَنِ الْمُؤَدَّبِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَمِيعِ بْنِ جُبَيْرٍ
قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَلْهُ الْإِبْرَاهِيمُ وَمَنْ يَقُولُ مَرُومًا
عَنْ عَمِّيهِ إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُمْ قَرَعَتْهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ
عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أَلَيْتُ أَجْرَ مَا أَلَيْتُ فَمَا تَسْأَلُهَا فِيهِ

(EAY9-E-11) لال(ETYE)HUR(EVTF-C09-) لال

٧٤٥٨- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِعْنَاهَا حَدَّثَنَا حُفَيفَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ النَّضْرِ قَالَا لَيْسَ أَخْبَرَنَا مَا أُنْزِلَ وَلَهُ حَبِيبٌ النَّضْرُ قَالَا لَيْسَ أَخْبَرَنَا مَا أُنْزِلَ. (ساجد جلد ٧٤٥٧)

٧٤٥٩- جَدَّتُهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عِنْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أَرْوَى أَنَّ
أَسْبَالَ ابْنِ هَبَّاسٍ عَنْ هَالِكِ بْنِ الْأَسَدِيِّ وَمَنْ يَقُولُ مَوْلَانَا
عُثْمَانُ بْنُ أَزْوَاجَهُمْ عَالِدًا لَهَا فَسَأَلَهُ فَقَالَ ثُمَّ
يَسْأَلُهَا حَتَّى يَمُوتَ وَلَهُمُ الْآيَةُ وَالْيَمِينُ لَا يَدْخُلُونَ مَعَ اللَّهِ
إِلَّا أَعْرَوْا وَلَا يَقُولُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ
لَمَزْتُ بِلَى أَهْلَ الْقُرْكَ، (الطبري (٣٨٥٥-٤٧٦٤-٤٧٦٥)

(EAY-A-E-13) (EAY-T) (EAY-T) (EAY-T)

٢٤٦٠- حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الثَّغَرِ
هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (يَعْنِي كِتَابَ)
عَنْ مَسْرُودِ بْنِ الْمُتَمِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اسلام علیکم انہوں نے اس کو پکڑ کر اس کو گل کر دیا اور اس کی
تکریاں لوٹ لیں تب یہ آیت نازل ہوئی: ”جو شخص تم کو سلام
کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تم موسیٰ نہیں ہو“ حضرت ابن عباس کی
قرأت میں ”مسلم“ کی جگہ سلام کا لفظ ہے۔

قَالَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عَنْ هُشَيْرٍ عَنْ
عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَجَدُوا
بَنِي هَاشِمٍ لَهُ لَقْدَالُ السَّلَامِ فَلَا يَخْلُفُونَ لَقْدَالَهُمْ
وَأَخْلَوْا بِذَلِكَ الْغَنِيمَةَ فَسَرَلْتُ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَتَى
إِلَيْكُمْ السَّلَامُ لَسْتُ مُؤْمِنًا وَقَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامُ.

(بخاری (۴۵۹۱) ابوداؤد (۳۹۷۴))

۷۴۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْرٌ عَنْ
شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ
لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْمَرْأَةَ يَقُولُ كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا
خَجَعُوا قَرَجَعُوا لَمْ يَذْهَبُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ كَهْزِهِمَا قَالَ
فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ الْأَنْصَارَ فَعَدَلَ مِنْ بَابِهِ فَبَقِيَ لَهُ فِي ذَلِكَ
فَسَوَّلَتْ لَهُمُ الْآلَةَ لَيْسَ الْبُيُوتَ تَقْرَأُ الْبُيُوتَ مِنْ
كَهْزِهِمَا. (بخاری (۱۸۰۳))

۱۔ بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِنَّمَا يَأْتِيَنَّ لِلدِّينِ
أَمْتًا﴾ أَنَّ تَحْشَعُ قُلُوبُهُمْ لِلدِّينِ

۷۴۶۶۔ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعِيُّ
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَنَّ هُرَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سُجَيْدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ
مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَقَبَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ
الْآيَةِ إِنَّمَا يَأْتِيَنَّ لِلدِّينِ أَمْتًا أَنْ تَحْشَعُ قُلُوبُهُمْ لِلدِّينِ وَاللَّهُ لَا
أَرْبَعَ وَبِشْنٍ. سلمة بن الأكوع (۹۳۴۲)

۲۔ بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَعَلُّوا زِينَتَكُمْ
عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾

۷۴۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَازِعٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا
هُشَيْرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ
عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ
تُطَرِّفُ بِالنِّسَبِ وَهِيَ عَنِ بَابِ فَتَقُولُ عَنْ يَمِينِي وَتَقُولُ

ذکر خدا اور سوز دل

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
ہمارے اسلام لانے اور ہم پر اس آیت سے اللہ تعالیٰ کے
عقاب کے دوران چار سال کا عرصہ گزرا۔ وہ آیت یہ ہے کہ
”ابھی مسلمانوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ
تعالیٰ کے خوف سے کھل جائیں۔“

قرآن مجید میں نمازی کے لیے
ستر پوشی کا حکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے
عورت بیت اللہ کا رہنہ ہو کر طواف کرتی تھی اور یہ کہتی تھی کہ
کوئی مجھے ایک کپڑا دے گا جس کو میں اپنی شرمگاہ پر ڈال دوں
آج بعض یا کھل کھل جائے گا اور جو کھل جائے گا میں اس کو کبھی
علاج نہیں کروں گی تب یہ آیت نازل ہوئی: ”ہر نماز کے

وقت اپنا لباس زیب تن کر لیا کرو۔

تَجْعَلُهُ عَلَىٰ قَرْبِهَا وَتَقْرَأَ

الْيَوْمَ يَكُونُ بَعْضُهُ أَوْ كَلَّهُ

لَمَّا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أُجَلَّهُ

فَكَرَأْتُ هَلِيبُ الْإِلَهِ عَلُوا فِي بَنَاتِكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

۲۹۵۶ (۲۹۵۶)

۳- بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تَكْفُرْهُوَ﴾

لَتَيَاتِيَكُمْ عَلَى الْيَقَاءِ

بدکاری اور فحاشی

بند کرو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی بن سلول نے اپنی ہاندی سے کہا جا (بدکاری کر کے) ہمارے لیے کچھ کا کر لا تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”جب کہ تمہاری ہاندیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو تم ان کو بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (ان کی بدکاری کے ذریعہ) حیات دنیا کا عارضی فائدہ طلب کرو اور جو انہیں مجبور کرے گا تو ان کو مجبور کرنے کے بعد اللہ (ان ہاندیوں کے حق میں) بہت بخشنے والا ہے ہر دم فرمانے والا ہے۔“

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابی بن سلول کی ایک ہاندی کا نام سکسہ اور دوسری ہاندی کا نام امیر تھا وہ ان دونوں کو بدکاری کراتے پر مجبور کرتا تھا ان دونوں نے نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ”جب کہ تمہاری ہاندیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو تم ان کو بدکاری پر مجبور نہ کرو۔“ یہ پوری آیت نازل کی۔

قرآن مجید میں وسیلہ کا بیان ایک آیت

کریمہ کی حدیث سے تفسیر

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی اس آیت: ”وہ (جیک بندے) جن کو یہ کافر پہنچے ہیں خودی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے“ کے متعلق فرمایا: جنوں کی ایک جماعت مسلمان ہو گئی اور پوچھا کہ ان کی اسی طرح پوچھا کرتے رہے

۷۴۶۸- حَقَّقْنَا أَنُو تَكْرِ مِنْ أَنِي خَبَّةً وَأَنُو كَرِيبَ جَمِيعًا عَنْ أَنِي مُتَاوِيَةً (وَاللَّفْظُ لَأَنِي كَرِيبَ) حَقَّقْنَا أَنُو تَكْرِيبَةً حَقَّقْنَا الْأَعْمَاشَ عَنْ أَنِي سَفَهَانَ عَنْ جَلِيلٍ قَالَ كَانَ عِنْدَ السُّلُومِ مِنْ أَنِي سَكُونٌ يَقُولُ لِيَعْنِيَةَ لَهُ الْأَعْمَاشُ فَانْبَغَتْ خَبَّةً فَأَنَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَكْفُرْهُوَ فَتَيَاتِيكُمْ عَلَى الْيَقَاءِ إِنْ أَرَدْتُمْ تَحَصُّنًا لِمَقْتَدِرِ عَصَرِ حَيِّ الْحَيَاةِ الثَّلَاثَةِ وَمَنْ تَكْفُرْهُوَ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ تَعْدِيلِ كَرِيبِهِمْ (لَهُمْ) غُلُوزٌ رَجِيمٌ

مسلم رحمۃ اللہ علیہ (۲۳۱۷)

۷۴۶۹- وَحَقَّقْنَا أَنُو تَكْرِيبَ السُّجُودِ حَقَّقْنَا أَنُو عَنِ الْإِسْمِ عَنْ أَنِي سَفَهَانَ عَنْ جَلِيلٍ أَنَّ جَلِيلَةَ لِيَعْنِيَةَ السُّلُومِ مِنْ أَنِي سَكُونٌ بِمَا لَ لَهُ مُسَبِّحَةٌ وَأَخْرَجَ بِمَا لَ لَهَا أَمْسَةً فَكَانَ يَكْرَهُهُمَا عَلَى الرَّبِّ فَكُنَّا ذَلِكَ إِلَى أَنِي فَانْبَغَتْ خَبَّةً فَأَنَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَكْفُرْهُوَ فَتَيَاتِيكُمْ عَلَى الْيَقَاءِ إِلَى قَوْلِهِ غُلُوزٌ رَجِيمٌ

مسلم رحمۃ اللہ علیہ (۲۳۱۷)

۴- بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يَدْعُونَ يَدْعُونَ إِلَى رَجِيمٍ أَلْوَيْسَلَةٍ﴾

۷۴۷۰- حَقَّقْنَا أَنُو تَكْرِيبَ مِنِّي أَنِي خَبَّةً حَقَّقْنَا عِنْدَ اللَّهِ

مِنْ تَعْدِيلِ عَنِ الْأَعْمَاشِ عَنْ لِيَعْنِيَةَ عَنْ أَنِي سَفَهَانَ عَنْ جَلِيلٍ قَالَ كَانَ عِنْدَ السُّلُومِ مِنْ أَنِي سَكُونٌ بِمَا لَ لَهُ مُسَبِّحَةٌ وَأَخْرَجَ بِمَا لَ لَهَا أَمْسَةً فَكَانَ يَكْرَهُهُمَا عَلَى الرَّبِّ فَكُنَّا ذَلِكَ إِلَى أَنِي فَانْبَغَتْ خَبَّةً فَأَنَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَكْفُرْهُوَ فَتَيَاتِيكُمْ عَلَى الْيَقَاءِ إِلَى قَوْلِهِ غُلُوزٌ رَجِيمٌ

حالانکہ وہ مسلمان ہو گئے تھے یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی

۴-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت: ”وہ (نیک بندے) جن کو یہ کافر ہے ہیں جو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں“ کی تفسیر کے متعلق فرمایا: انسانوں کی ایک جماعت جنوں کی ایک جماعت کی پرستش کرتی تھی پھر جنوں کے ایک گروہ نے اسلام قبول کر لیا اور وہ انسان بدستور ان کی عبادت کرتے رہے تب یہ آیت نازل ہوئی: ”وہ جن کی یہ عبادت کرتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں“۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

بخاری (۴۷۱۵-۴۷۱۶)

۷۴۷۱- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَازِعٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ لَيْكٍ الْدِّينِيِّ يَتَكَلَّمُونَ بِتَقْوَى إِلَى رُبُّهُمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ تَقْرَأُ مِنَ الْوَسِيلَةِ يَتَكَلَّمُونَ تَقْرَأُ مِنَ الْحِجَةِ فَأَسْلَمَ الْكُفَرَاءُ مِنَ الْحِجَةِ وَاسْتَفْتَسَكَ الْإِنْسُ بِوَقَائِهِمْ فَتَزَلَّتْ أُولَئِكَ الْدِّينِيِّ يَتَكَلَّمُونَ بِتَقْوَى إِلَى رُبُّهُمْ الْوَسِيلَةَ. (ساجد جلد ۲: ۷۴۷۰)

۷۴۷۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ نَازِعٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ لَيْكٍ الْدِّينِيِّ يَتَكَلَّمُونَ بِتَقْوَى إِلَى رُبُّهُمْ الْوَسِيلَةَ. (ساجد جلد ۲: ۷۴۷۰)

ساجد جلد ۲: ۷۴۷۰

۷۴۷۳- وَحَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ لَيْكٍ الْدِّينِيِّ يَتَكَلَّمُونَ بِتَقْوَى إِلَى رُبُّهُمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ تَزَلَّتْ فِي تَقْوَى مِنَ الْقُرْبِ كَانُوا يَتَكَلَّمُونَ تَقْرَأُ مِنَ الْحِجَةِ فَأَسْلَمَ الْكُفَرَاءُ مِنَ الْحِجَةِ وَاسْتَفْتَسَكَ الْإِنْسُ بِوَقَائِهِمْ فَتَزَلَّتْ أُولَئِكَ الْدِّينِيِّ يَتَكَلَّمُونَ بِتَقْوَى إِلَى رُبُّهُمْ الْوَسِيلَةَ. (ساجد جلد ۲: ۷۴۷۰)

مسلم جلد ۱: ۱۳۴۳

۵- باب فی سورة براءۃ 'والانفال' والحشر

۷۴۷۴- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ لِأَبِي عُبَيْدٍ سُورَةَ الْقَوْلِ قَالَ الْقَوْلُ قَالَ هِيَ الْقَائِلَةُ مَا زِلْتُ تَقْرَأُ وَرَبُّهُمْ حَتَّى هَلَّوْا أَنْ لَا يَبْقَى مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا ذَكَرَ فِيهَا قَالَ كُنْتُ سُورَةَ الْإِنْفَالِ قَالَ بَلَى سُورَةُ بَنِي قَلْتُ فَالْحَشْرِ قَالَ تَزَلَّتْ فِي نَبِي الْحَشْرِ.

سورة براءۃ الانفال والحشر کا بیان

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا: سورۃ توبہ انہوں نے فرمایا: توبہ بلکہ وہ تو کفار اور منافقین کو زلزل کرنے والی ہے یہ سورت نازل ہوئی رہی اس میں ہے: بعض منافقین، بعض منافقین حتیٰ کہ انہوں نے یہ گمان کیا کہ ہر منافق کا اس سورت میں ذکر کر دیا جائے گا میں نے پوچھا: اور سورت انفال انہوں نے کہا: یہ سورۃ بدر ہے میں

نے کہا: ستر انہوں نے کہہ دیا یہ جو خضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔
 خمر (شراب) کی حرمت نازل ہونے کا بیان
 حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت
 عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطبہ دیا اور اللہ
 تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: سنو! جب غمر کی حریم نازل ہوئی
 اس وقت خمر پانچ چیزوں سے بنتی تھی: گندم، جو، کھجور، انگور اور
 شہد اور خمر اس چیز کو کہتے ہیں جو محل کو ڈھانپ لے اور اسے
 لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں یہ چاہتا تھا کہ
 رسول اللہ ﷺ ہم کو تفصیل سے بتلا دیتے۔ دادا اور کلالہ کی
 میراث اور سود کے چند ابواب۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
 میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ
 کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: حمد و ثناء کے بعد اے لوگو! جب
 غمر کی حریم نازل ہوئی تو وہ پانچ چیزوں سے بنتی جاتی تھی: کھجور
 کھجور، شہد، گندم اور جو اور غمر وہ شراب ہے جو محل کو ڈھانپ
 لے اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں یہ چاہتا
 تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ان کے بارے میں خاص نصیحت
 فرما دیتے: دادا اور کلالہ کی میراث اور سود کے چند ابواب۔
 امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں ایک سند
 کے ساتھ صلب کا لفظ مروی ہے اور دوسری کے ساتھ زہیب کا۔

ایک آیت کریمہ ”یہ دو فریق ہیں جنہوں نے
 اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا“ کی تفسیر
 کا بیان

البخاری (۴۰۲۹-۴۸۸۲-۴۸۸۲-۴۶۴۵)

۶- باب فی نزول تحریم الخمر

۷۴۷۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
 مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي خَتَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
 خُطِبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَجَّدَ اللَّهَ وَالنَّبِيَّ
 عَلَيْهِ سَلَامٌ قَالَ أَمَا بَعْدُ أَلَا وَدَّ الْغَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ
 نَزَلَ وَهِيَ مِنْ غَمْسَةِ أَشْيَاءَ مِنَ الْوَحْطَةِ وَالشَّجِيرِ وَالْعَمْرِ
 وَالزَّرْبِيبِ وَالْبَعْلِ وَالْغَمْرُ مَا غَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ
 وَدِدْتُ أَنِّي النَّاسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَهْدَ ذَلِكَ
 فِيهَا الْحَبَّةُ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنَ أَبْوَابِ الزَّيْتِ.

البخاری (۷۳۳۷- ۵۵۸۹- ۵۵۸۸- ۵۵۸۱- ۴۶۱۹)

ابوداؤد (۳۶۶۹) الترمذی (۱۸۷۴)

۷۴۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 أَبُو خَتَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ
 الْخَطَّابِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَمَا بَعْدُ أَيُّهَا
 النَّاسُ قِيلَ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْغَمْرِ وَهِيَ مِنْ غَمْسَةِ قِنْ
 الْوَسْبِ وَالْعَمْرِ وَالْبَعْلِ وَالْوَحْطَةِ وَالشَّجِيرِ وَالْعَمْرِ
 مَا غَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثُ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 ﷺ كَانَ عَهْدَ النَّاسِ قَبْلَ هَذَا لَنَفْسِي بِالْأَبْوَابِ الْحَبَّةُ
 وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنَ أَبْوَابِ الزَّيْتِ. (۷۴۷۵)

۷۴۷۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
 بْنُ عُثَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا
 يَزِيدُ بْنُ كِلَابٍ عَنْ أَبِي خَتَّانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ
 عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَمَا بَعْدُ
 أَيُّهَا النَّاسُ قِيلَ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْغَمْرِ وَهِيَ مِنْ غَمْسَةِ قِنْ
 الْوَسْبِ وَالْعَمْرِ وَالْبَعْلِ وَالْوَحْطَةِ وَالشَّجِيرِ وَالْعَمْرِ
 مَا غَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثُ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 ﷺ كَانَ عَهْدَ النَّاسِ قَبْلَ هَذَا لَنَفْسِي بِالْأَبْوَابِ الْحَبَّةُ
 وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنَ أَبْوَابِ الزَّيْتِ. (۷۴۷۵)

۷- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى هَٰذَانِ خَصْمَانِ
 اخْتَصَمُوا إِلَيَّ رَئِبَهُمَا

۷۴۷۸- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كُرَيْبٍ يَقُولُ قَسَمًا أَنَّ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا لِي وَتَبَهُمُ إِلَيَّ تَوَلَّيْتُ فِي الْيَمِينِ بَرًّا وَآيَرَمَ بَلَدٍ حَمَزَةً وَعَلَى وَغَبْدَةً ثِنِّي الْحَارِثِ وَغَبْدَةً وَغَبْدَةً ثِنِّي وَبَغْدَةً وَالْوَيْلُ لِيِنْ غَبْدَةٍ.

البخاری (۳۹۶۶-۳۹۶۸-۳۹۶۹-۴۷۴۳) ابن ماجہ (۲۸۳۵)

۷۴۷۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُسَدَّدُ بْنُ الْمُسْتَسْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَوْشَقَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كُرَيْبٍ يَقُولُ قَسَمًا أَنَّ هَذَانِ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ لِي.

مسند حماد (۷۴۷۸)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہم کھا کر کہتے تھے: "یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں اختلاف کیا" وہ یہ کہتے تھے کہ یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی ہے جنہوں نے جنگ بدر میں مبارزت کی، حضرت حمزہؓ حضرت علیؓ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم ان کے مقابلہ میں تھے۔

ابن ربیعہ شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عقبہ لکھے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں: قیس بن عبادہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو قسم کھا کر یہ کہتے ہوئے سنا: "ہذان خصمان" یہ آیت نازل ہوئی اور یہ حدیث سابق کی مثل ہے۔

آج بروز ہفتہ ۸ رجب ۱۴۰۳ھ مطابق ۲ جنوری ۱۹۹۳ء نماز فجر کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس گنہگار کے ہاتھوں صحیح مسلم کا ترجمہ مکمل کر دیا اللہ تعالیٰ کا بے حد و حساب شکر ہے کہ اس نے اپنے اس بے بضاعت اور عاجز بندے کو اپنے رسول معظم ﷺ کے کلام مجید کا ترجمہ مکمل کرنے کی توفیق اور سعادت بخشی! اللہ العالمین! جس طرح تو نے مجھے صحیح مسلم شریف کے مکمل ترجمہ کی توفیق دی ہے قرآن مجید کے مکمل ترجمہ کی بھی توفیق اور سعادت عطا فرما اور میرے اس کام کو میری مغفرت کا ذریعہ اور صدقہ جاریہ کر دے! آمین یا رب العالمین!



وَمِنْ تَعَصُّلِ النَّبِيِّ ﷺ فَفَقَدَ صَلَاتَهُ
 اور یہ حکم نہ مانے اٹھادیں اس کے رسول کا ایک کلمہ مرنے والا ہے (المائدہ ۴۸)

صحیح مسلم ہرگز (مترجم)

WWW.AFSEISLAM.COM

مصنفہ:

امام المحدثین ابوالحسن مسلم بن الحجاج القشیری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ:

علامہ غلام رسول سعیدی